

Classic Urdu Material

Teri Mohabbat Me Pagal Hue

از قلم طیبہ چوہدری

اک تمہارے پیار نے جادو یہ کیسا کر دیا

چار سو میرے اجالا ہی اجالا کر دیا

کون کہتا ہے محبت نام ہے رسوائی کا

کب سنا ہے پھول کو شبنم نے میلا کر دیا

ڈھونڈتا پھرتا ہے اب وہ دوستوں کو ہر طرف

دوستی کے شوق نے اُس کو اکیلا کر دیا

چیخ سن کر بھی کسی نے مڑ کے دیکھا ہی نہیں

بے حسی نے شہر کے لوگوں کو بہرہ کر دیا

بارشوں میں بھیگ کر سب پیڑ اُجلے ہو گئے

Classic Urdu Material | by Tayyaba Chudhary

TERI MOHABBAT MEIN PAGAL HUE

Do not copy or distribute without permission of the author

Classic Urdu Material

رات بھر رونے نے کچھ مجھ کو بھی ہلکا کر دیا

روز ملتا تھا میں تم سے روز ہوتا تھا جدا

اس طرح کے حادثوں نے زخم گہرا کر دیا

،، ارے اوماشو۔۔۔۔ کہاں مر گئی ہو۔۔۔۔ پتنگ کٹ جائے گی جلدی

اپر آ۔۔۔،، عشرت نے نیچے دیکھتے ہوئی کہا۔۔۔ ماشی نیچے منہ پھلائی بیٹھی تھی

تھوڑی دیر پہلے فہد اور اس کی لڑائی ہوئی تھی۔۔۔ پتنگ کٹنے کے ڈر سے نیگے پاؤں اپر کو

بھاگی۔۔۔ اس کی پائل کی آواز سے پورے ملک والا گونج اٹھا

،، اے خدا۔۔۔ ارے سمبھال کے کر مو۔۔۔،، ماشی بھاگتی ہوئی کر مو سے ٹکرائی

تھی کر مو کے ہاتھ میں امرودوں کا ٹوکرا تھا جو ماشی کے ٹکرانے سے گر گیا۔۔۔ ماشی کا ڈوپٹہ

اڑ گیا اس نے ایک جھٹکے سے اپنے بالوں کو پیچھے کیا جو اس کی اگلی طرف جھول گئی

تھے۔۔۔ اور کر مو کا ڈوپٹا لے لیا

Classic Urdu Material

،، سوری کرمی۔۔۔،، وہ اس کے کان پکڑ کے بولی وہ ہسی تو اس کی آنکھیں بھی ہس دی
موٹی موٹی آنکھوں میں کاجل کی لہر اس کے حسن کو چار چاند لگا دیتی تھی۔۔۔ اور دائیں
گال پہ پڑھتا ڈمپل قیامت برپہ کر دیتا تھا جب وہ ہستی تھی تو۔۔۔

،، تم ہر وار میرے نال ٹکرا جاتی ہو۔۔۔،، کر موٹوٹی پھوٹی اردو بولتی تھی۔۔۔۔۔ جو کبھی
سیدھی نہیں ہو سکتی تھی۔۔۔

،، ماشی جلدی آنیاد۔۔۔،، اس بار نمرہ نے آواز لگائی۔۔۔ اس نے بھاگ کے
سیڑھیاں عبور کی اور جا کے پتنگ کی ڈور پکڑ لی۔۔۔

،، تم لوگ بچو سے ہار رہی تھی۔۔۔ کوئی حال نہیں تم لوگوں کا۔۔۔،، اس نے پتنگ کی
ڈور کھینچتے ہوئی کہا۔۔۔

،، ماسی جی آج تمہاری پتنگ کٹ جانی ہے۔۔۔ ہا ہا ہا،، فہد اپر آ کے سینے پہ ہاتھ باندھ کے
کھڑا ہو گیا

Classic Urdu Material

و، لو اب تو پکا کٹے گی دو شمن جو پیچھے کھڑا ہو گیا ہے۔۔۔ اور میں ماسی نہیں ماشی
ہوں۔۔۔ کتنی بار بتانا پڑھے گا تمہیں کھڑوس براؤن بلے۔۔۔ وہ پتنگ کو سمجھالتے
ہوئی بول رہی تھی۔۔

و، لو۔۔۔ گئی بھینس گو بر میں۔۔۔ عشرت نے پتنگ کٹتے دیکھ سر پیٹ لیا۔۔۔
و، عاشی۔۔۔ کیوں محاوروں کی ٹانگیں توڑتی ہو گئی بھینس پانی میں ہوتا ہے۔۔۔ اور یہ
سب تمہارے منوس بھائی کی بدولت ہوا ہے۔۔۔ کہاں گیا میں پوچھتی ہوں
اسے۔۔۔ ماشی ہاتھ جھاڑتے ہوئی بولی۔۔۔ پر فہد نیچے جا چکا تھا۔۔۔

اس نے نیچے ہو کے دیکھا فہد نیچے
کر سی پہ بیٹھا تھا۔۔۔ وہ ہونٹ پہ انگلی رکھ کے سوچنے لگ گئی۔۔۔ آس پاس دیکھا تو
اسے پانی کی بالٹی نظر آئی۔۔۔

وہ چٹکی بجا کے اس کی طرف بڑھ گئی۔۔۔ اور پانی کی بالٹی اٹھا کے فہد پہ انڈھال دی وہ
کرنٹ کھا کے اٹھا۔۔۔

Classic Urdu Material

وہا ہا ہا ہا۔۔ اسٹر یلین بند کہا تھا نا مجھ سے بچ کے رہا کرو۔۔ ہا ہا،، مہر نے عشرت کے ساتھ ہاتھ ملا کے کہا۔۔ فہد بری طرح بھیگ گیا تھا۔۔۔ اس کے براؤن بال جن کا سٹائل خراب ہو چکا تھا۔ اس کی آنکھوں پہ آگئے تھے فہد کے بال اور آنکھیں براؤن تھی جس وجہ سے ماشی نے اسے کی نام دے رکھے تھے جیسے براؤن بلا، براؤن بندر۔
اسٹر یلین بند، وغیرہ

وہ ماشی تم آج مرگئی میرے ہاتھوں۔۔۔ وہ غصے سے بولا۔۔

وہ ارے فادی پہلے پکڑتو لو۔۔ ہا ہا،، اس پہ فہد کے غصے کا کوئی اثر نہ ہوا فہد سر جھٹک کے بالٹی اٹھا کے اندر چلا گیا۔۔ ماشی لوگ وہاں بیٹھ گئی۔۔

فہد آہستہ آہستہ قدم دھرتا سیڑھیاں چڑھ رہا تھا۔۔ نمرہ نے دیکھ لیا۔۔ فہد نے اسے چپ

رہنے کا اشارہ کیا۔۔ فہد جیسے ہی پانی کی بالٹی ماشی پہ گرانے لگا وہ ایک جھٹکے سے اٹھی اور

بالٹی کا منہ فہد کی طرف کر دیا وہ پھر سے بھیگ گیا تھا۔۔

Classic Urdu Material

،، اسٹر یلین بندر۔ چچ چچ بچا راپھر سے ایک بار ہار گیا۔۔ ہاہاہاہاہ۔۔، فہد اس لمہ کو کوسنے لگا جب اس کے ذہن میں ماشی سے بدلہ لینے کا خیال آیا تھا ماشی اور عشرت نیچے چلی گئی تھی۔۔۔

،، فہد بھائی آپ ہر وقت ماشی آپ سے خوب عزت کرواتے ہیں۔۔، نمرہ نے مسکرا کے کہا فہد نے اسے غصے سے گھورا۔۔ تو وہ نیچے بھاگ گئی۔۔۔

فہد نے ماشی کا ڈوپٹہ اٹھالیا۔۔ جب ماشی بھاگ رہی تھی تو اس کا ڈوپٹہ اڑ کے فہد کے منہ پہ گرا تھا۔۔ اور وہ اس کو دینے آیا تھا پر وہ پتنگ اڑا رہی تھی تو اس نے ایک طرف رکھ دیا تھا۔

ماشی کے دو چاچا تھے سب سے چھوٹا چاچا انگلینڈ پڑھنے گیا تھا پر پھر کبھی لوٹ کے نہ آیا وہاں ہی شادی کی اور سیٹل ہو گیا تھا۔

درمیان والا چاچا آرمی میں تھا وہ شہید ہو گیا تھا تو ماشی کے ابوان کے بیوی بچوں کو اپنے پاس ہی لے آئی تھے دو بچیاں تھی نمرہ عشرت۔ عشرت بڑی تھی اور نمرہ چھوٹی اور

Classic Urdu Material

اکیلی عورت بچیوں کو کیسے پالتی اس لیے وہ ان کے پاس آگئی اسی دوران ایک اور عذاب نازل ہو گیا تھا ماشی کی پھو بھی بیوہ

ہو گئی تھی ان کا ایک بیٹا تھا جو تب بہت چھوٹا تھا اسی لیے ماشی کا ابو اپنی بہن کو اپنے پاس لے آیا سسرال میں کوئی تھا بھی نہیں جو فہد اور اسکی ماں کی زمینداری اٹھاتا ماشی (معروش) کے ابو فہد کو ڈاکٹر بنانا کے لیے انگلینڈ بھیجنا چاہتے تھے فہد کی ماں نہیں مانتی تھی ان کا کہنا تھا کہ یہ بھی اپنے ماموں کی طرح وہاں جا کے گھر بسالے گا کسی گوری کے ساتھ۔۔۔

عشرت اور ماشی ہم کلاس تھی ماشی کا ایک بھائی اور ایک بہن تھی بہن بڑی تھی اور اس کی شادی ہو چکی تھی اور بھائی کافی چھوٹا تھا وہ اور نمرہ ہم کلاس تھے

ماشی کا والد باہر سے ڈاکٹر بن کر آئے تھے پاکستان آ کے اپنا ہو اسپتال بنالیا تھا اور چند مہینوں میں ان کا نام مشہور ہو گیا تھا۔ لاہور میں ہی نہیں بلکہ بہت سے شہروں میں سے لوگ آتے تھے ان کے پاس لوگوں کا کہنا تھا ان کے ہاتھ میں شفا ہے

Classic Urdu Material

کے۔۔ ڈریسنگ کا پیر والا دراز کھولا جہاں سن گلاسز اور ریسٹ واپیز کا سٹاک تھا۔۔ اس نے سب سے مہنگی والی ریسٹ وواچ اٹھالی

ریسٹ وواچ باندھنے کے بعد خود پہ ایک نظر ڈال کے اپنا فون اور گاڑی کی چابی گھومتا ہوا نیچے چلا گیا۔۔۔

،، گڈ مارنگ ایوری وان۔۔،، وہ کھانے کے میز پہ بیٹھتے ہوئے بولا۔۔۔
،، یہ کیا بد تمیزی ہے افنان۔۔ تم نے تو لاپرواہی کی حد کر دی۔۔۔ اس کا ابواس کا ویسٹ کر رہا تھا اسے دیکھتے ہی بھڑک پڑھا۔۔ وہ کھانے کا جزا لے رہا تھا

؛ کیا ڈیڈ میں نے کیا کیا۔۔،، افنان معصوم سی شکل بنا کے پوچھا۔۔۔
،، افنان میرا دماغ خراب مت کرو۔۔ کل تم نے راہ چلتے ایک لڑکے کو اڑا

دیا۔۔۔ اگر وہ مر جاتا تو۔۔۔ اسے ہو سپیٹل بھی نہیں لے کے گئیے پولیس پکڑ لیتی تو کیا عزت رہتی میری۔۔۔،، وہ اس پہ چلانے لگے افنان بوریت کی ایکٹنگ کرنے لگا۔ اس پہ ان کی بات کا اثر نظر نہیں آ رہا تھا کیوں کہ یہ روز کا معمول بن گیا تھا۔

Classic Urdu Material

و، کم اون ڈیڈ۔۔ میں افنان رندھا وہ ہوں آپ کو تو پتا ہے نہ کہ میں نے رکنا نہیں
سیکھا۔۔۔ اور ویسے بھی میں نے اسے نہیں بولا تھا کہ روڈ پہ آجائیے۔۔۔ افنان کے
راستے کی جور کاوٹ بنے گا وہ۔۔۔ وہ ہاتھ کا اشارہ پر کر کے بولا۔۔۔

و، افنان تم ابھی بچے نہیں، اس سے پہلے اس کا باپ کچھ اور کہتا وہ بول پڑھا
و، اوکے بائیے میں باہر سے کرلوں گا بریک فاسٹ۔۔۔ گاڑی کی چابی اٹھاتا وہ باہر
چلا گیا وہ اسے دیکھتے رہ گئیے۔۔۔

و، اس لڑکے کا پتا نہیں کیا ہو گا مجھے تو ڈر ہے کسی دن خود بھی ڈوبے گا اور ہمیں بھی لے
ڈوبے گا۔ آسام کے علاوہ یہ کسی کی نہیں سنتا۔۔۔ وہ سر پکڑ کے بیٹھ گئیے۔۔۔
و، ابوجان ابھی وہ بچا ہے جی لینے دیں اسے جب بھاگ بھاگ کے تھک جائیے گا تو خود ہی
رک جائیے گا۔۔۔ افنان کے بڑے بھائی نے دلا سہ دیا۔۔۔

افنان رندھا و امیر باپ کا بگڑا ہوا بیٹا تھا۔۔۔ پر اس کے بھائی یوں کا مزاج اس سے بہت
مختلف تھا اس کے ابو خود بھی بہت ہی اچھے دولت کا مان نہیں کوئی غرور نہیں ہاں
پر افنان شائی دماں پہ گیا تھا اس کی ماں کو اپنی شان و شوکت روپے پیسے پہ بہت مان تھا

Classic Urdu Material

مان تھا افنان کے ابو کی لیڈر کی فیکٹریز تھی باہر کے ملک سے بھی ان کا واسطہ تھا.... کسی
بھی دولت کی بات ہوتی رندھاوا خاندان کو ضرور یاد رکھا جاتا

وہ اے حسن کی ملکہ۔۔۔۔۔ اے پریوں کی رانی میں تمہارے سپنوں کا شہزاد اہوں اپنا نرم
و ملائم ہاتھ میرے ہاتھ میں دے دو۔۔۔۔۔ میں تمہیں لینے آیا ہوں۔۔۔۔۔ ہائے اللہ کتنا
حسین خواب تھا ماشی۔۔۔۔۔ کتنا خوبصورت تھا پر وہ رکا ہی نہیں بھاگ گیا جب میں بھاگی تو
بادلوں میں غائب ہو گیا۔۔۔۔۔ کمنے انسان ہاتھ نہیں آتا کبھی آئے گا تو اس کی ہڈی توڑ دوں گی
آہ۔۔۔، عشرت روز کی طرح بیڈ سے گر گئی تھی اور اب اپنی کمر پکڑ کے کھرانے لگی۔

وہ عشرت سارا دن تو تم رسالے پڑھتی ہو اور ڈرامہ ایک نہیں چھوڑتی۔۔۔۔۔ تو خواب بھی
تو ویسے ہی آئیں گے۔۔۔۔۔ اب اٹھ جا اور نماز پڑھ لے ویسے تمہارا شہزادہ مسلمان معلوم
ہوتا ہے نماز کے ٹائم تم کو زمین پہ گرا دیتا ہے۔۔۔۔۔ ہا ہا ہا، ماشی اپنا ڈوپٹا سر پہ پھلا کے نماز
پڑھنے لگ گئی۔۔۔۔۔

عشرت کھراتے ہوئے واش روم چلی گئی۔۔۔۔۔

Classic Urdu Material

وہ جب باہر آئی تو ماشی نماز پڑھ کے جائے نماز اٹھا جا چکی تھی اور باہر چلی گئی۔۔۔ آہستہ آہستہ چلتی وہ اپر چلی گئی جہاں کبوتر طوطے چیر یوں کے پینجرے تھے۔۔۔ وہ طوطے کے پینجرے کے پاس جا رکی۔۔۔

،، صبح بخیر سٹیف۔۔،، وہ طوطے کو پینجرے سے باہر نکالتے ہوئے بولی۔

،، صبح بخیر ماشو۔۔،، طوطے نے اپنی سریلی آواز میں کہا ماشی کے ہونٹوں پہ مسکراہٹ نمودار ہو گئی

،، سٹیف آج کی صبح بہت پیاری ہے نا۔۔۔۔۔ پر ایم سوری سٹیف تم اڑ نہیں سکتے کاش

تمہارے پر اس آسٹریلین بلے نے نہ کاٹے ہوتے۔۔۔۔۔ پر سٹیف اب جب تمہارے

پر آجائیں گے تو اڑ جانا۔۔۔،، ماشی کی آنکھوں میں آنسو آگئے۔۔۔

اسے یاد آیا جب فہد نے بے دردی سے چھوٹے سے سٹیف کے پر کاٹے تھے تو ماشی نے

جلدی سے اس سے پکڑ لیا تھا تب سے اس کا طوطے سے لگاؤ ہو گیا ہر صبح وہ نماز پڑھ کے اوپر

آ کے پرندوں سے باتیں کرتی کوئی اور نہیں سمجھتا تھا پر سٹیف

سمجھتا تھا کیونکہ ماشی نے اسے باتیں سکھائی تھی۔۔۔

Classic Urdu Material

،، سٹیف اگر تم اڑ گے تو میں تمہیں بہت مس کروں گی۔۔،، ماشی نے ایک ہاتھ سے اپنے بالوں کو کیچر سے آزاد کر دیا

،، صبح صبح سٹیف کو پریشان کر دیتی ہو۔۔،، فہد پتا نہیں کہاں سے نکل کے نمودار ہو گیا تھا۔۔ اور سٹیف کو ماشی کے ہاتھ سے لے کے پینچرے میں ڈال دیا۔

،، فہد تم پر بندوں کو قید کیوں کرتے ہو ان کی بھی فیملیز ہوتی ہیں سوچو اگر تم صبح کو گئے گھر نہ لوٹو تو پھوپھو جان کا کیا حال ہوگا۔۔ کتنا روئیں گی تو سوچو ان کی مائیں بھی تو ہوں گی بہ سٹیف کی ماں بھی ہوگی نہ،، ماشی نے سنجیدگی سے سوال کیا فہد اسے دیکھنے لگا ماشی اکثر ایسے سوال کرتی تھی فہد لا جواب ہو جاتا تھا

،، کسی جاندار چیز کو قید نہیں کرتے۔۔،، ماشی نے غصے سے اس کی طرف دیکھا۔
،، سٹیف تمہاری موسی پاگل ہو گئی ہے۔۔ ہا ہا ہا، فہد جو اس کی اداسی کو دیکھ کے رکا تھا وہ پھر سے بولنے لگا۔۔

،، مر جاؤ کچھ کھا کے آسٹر یلین بلے۔،، وہ تپ کے بولی تھی فہد کی بے اختیار ہنسی نکل گئی ماشی پیر پٹختی سیڑھیاں اتر گئی۔

Classic Urdu Material

ماشى اور فہد کے دلوں میں ایک دوسرے کے لئے کچھ نہیں تھا نہ کوئی احساس۔ ہاں
دو شمنی ہو سکتی تھی

پر فہد کی ماں ماشى کو اس کے لئے چنے بیٹھی تھی۔۔۔

پورے خاندان میں ماشى جیسی سلجھی ہوئی اور چنچل خوبصورت لڑکی نہیں تھی۔۔۔ ایک
دوبارا نہوں نے ماشى کے ابو سے بات کرنے کی کوشش کی پر پھر چپ ہو جاتی۔۔ کیوں کہ
فہدا بھی اپنے پیروں پہ کھڑا نہیں ہوا تھا۔

،، معروش بیٹا۔ ادھر آؤ میرے پاس۔ فہد کی ماں نے ماشى کو بلا یا جو نمبرہ کے نیل پینٹ

لگا رہی تھی۔۔۔ ماشى احتیاط سے نیل پینٹ کو نمبرہ کو پکڑا کے ان کے پاس چلی گئی۔۔

،، جی۔۔۔،، وہ ان کے پاس بیٹھتے ہوئے بولی۔۔۔

،، آج میرا دل کر رہا ہے اپنی بیٹی کے ہاتھ کے کوفتے کھانے کو بنا دو گی کیا۔۔؟،، انہوں

نے اس کے سر پہ ہاتھ پھیرتے ہوئے کہا۔

،، جی ضرور پھوپھو جان،،

وہ ان کے گلے لگ گئی۔۔۔

Classic Urdu Material

،، کیسی ہو بیٹی۔۔،، محلے کی ایک عورت آئی تھی۔۔

،، ٹھیک آنٹی آپ کیسی ہیں۔۔،، ماشی نے اٹھ کے انہیں بیٹھنے کی جگہ دی۔۔

،، بس پتر کیا بتاؤں گھٹنوں کی درد نے تنگ کر مارا ہے ڈاکٹرانی کہاں ہیں نظر نہیں آ رہی۔۔،،،

،، ماما رکیٹ گی نہیں آپ دونوں بیٹھ کے باتیں کرو میں ابھی کو فتنے بنا کے لاتی ہوں۔۔،، ماشی نے مسکرا کے کہا اور کیچن کی طرح بڑھ گئی

،، کتنی پیاری بچی ہے سب کا کتنا خیال رکھتی ہے اور خوبصورت بھی یہ لمبے بال موٹی آنکھیں۔۔،،

،، ماشا اللہ بول بہن نظر نہ لگا دینا میری معرّوش کو۔۔،، فہد کی ماں ماشی کی پیٹھ تک آتے لمبے بال دیکھتی ہوئی بولی۔۔۔

،، کیا کر رہی ہو محترمہ۔۔۔،، فہد پانی کی طلب سے کیچن میں آیا تھا ماشی کو وہاں دیکھ کے بولا۔

Classic Urdu Material

،،، پھوپھو جان کے لئے کوفتے بنا رہی ہوں۔۔۔ تم کھاؤ گے۔۔۔،،، وہ مصروف انداز میں
بولی وہ پانی کی بوتل فریج میں رکھ کے اس کے تھوڑا پاس آ گیا۔۔ سینک کے ساتھ ٹیک
لگانے کھڑے ہوتے ہوئے بولا

،، آج پھول کیوں برسار ہی ہو۔ خیریت تو ہے۔۔۔،،،، فہد کی آنکھیں پھٹ گئی اس کے
اس قدر مہربان سلوک کو دیکھ کے۔

،، آگ برسار برسا کے تھک گئی ہوں۔۔۔،، ماشی نے سر ہلا کے کہا

،،، فہد بیٹا دل میں ضرور کچھ کالا ہے نکل لے۔۔۔،،، وہ سوچتا ہوا جانے لگا

،، ارے ارے رکھو تو میرا پیارا اکلوتا بھائی نہیں ہو بات تو سن لو۔۔۔،،، اسے پتا تھا جب بھی
ماشی کو کوئی کام ہوتا تو وہ اتنی مہربان سلوک کرتی تھی آگے پیچھے تو دونوں میں جنگ ہی چلتی
تھی۔۔۔

،، دیکھو ماسی جی اس بار میں تمہارا کوئی کہنا نہیں ماننے والا پیچھلی بار بھی دس ہزار کی چڑیاں
آڑ دی تھی تمہارے کہنے پہ ابھی تک میں اور

Classic Urdu Material

شان (ماشى كاهائى) پچھتا رہے هیں۔۔۔ اس بار مجھے معاف كرو۔۔۔ وہ ماشى كا مطلب
بھانپ چكا تھا اور هاتھ باندھتا باهر چلا گيا ماشى تپ كے پياز كا ٹنّے لگى۔۔
،،، كيون پرندوں كو قيد كر ليا جاتا

هے كيون۔۔۔۔ پرندوں كى زندگى نهى هوتى كيا۔۔۔۔ وہ اڑ نهى سكتے سارى زندگى قيد هو
كے گزار ديتے هیں انسان كو ايك دن قيد كر لو تو كيا كيا بول ديتا هے پرندے بے زبان
هوتے هیں ايسا نهى كرنا چاهيے فهد كو۔۔۔۔، ماشى رو نهى هو گى تھى
،، آپى ميرے كيپٹن فهد ملك كه رهے هیں كه آج ميچ هے شام كو

ان كا پيغام هے آپ كے ليے وه فرماتے هیں كه
www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/
،، محترمہ كو فتنے بناتے هي نہ ره جائے گا۔۔۔
آج شام كو ميچ هے اس بات پہ ذرا غور فرمايے گا۔۔۔،
ساگر نے مؤدبانہ انداز ميں فهد كارٹايا هوا شعر پڑھا۔

Classic Urdu Material

،،اپنے اسٹر یلین بلے سے کہنا۔۔ مچتب ہی ہو گاجب میں بولوں گی۔۔،، ماشی پہلے ہی
غصے میں کھڑی تھی شان کی بات نے اس کا دماغ اور شارٹ کر دیا

،،پر آپو سا گر بھائی۔۔ گل بھائی لوگوں کو کال کر چکے ہیں آپ کی ٹیم کو بھی اطلاع دی
جا چکی ہے۔۔۔،،

،،ٹھیک ہے جاؤ تم۔۔۔،،

،،یس بوس۔۔۔،، شان سلوٹ ٹھوکتا چلا گیا تھا

ہر اتوار کو ملک ہاؤس سب اکٹھے ہوتے تھے بچپن سے ان کے ہاں ہر اتوار کو ماشی لوگ بیڈ

منٹن کھیلتے تھے۔۔ جس میں اس کے کزنز اور محلے کے کچھ افراد شامل ہوتے تھے بچپن

سے ہی ٹییز بنی ہوئی تھی اب بھی وہ ہی تھی بس ماشی کی آپی نہیں تھی۔۔۔

ماشی کے ابو نے بہت بڑا لان بنوایا ہوا تھا جو کوٹھی کی پیچھلی سائڈ پر تھا وہاں وہ سب کھیلا

کرتے تھے۔۔۔

ماشی کو فٹے پھوپھو کو دے کے عشرت کے پاس چلی گئی وہ رسالے میں مگن بیٹھی تھی ماشی

نے اس سے رسالہ کھینچ لیا

Classic Urdu Material

،، ہر وقت ایک ہی کام ہے تمہارا رسالہ پڑھنا اور پھر خواب دیکھ کے نیچے گرنا۔۔،، ماشی
نے رسالے کے ورقے آگے پیچھے کر کے رسالہ بند کر دیا۔۔

،، اوہ ہو ماشا دھردو کیا سٹوری تھی یار لڑکا لڑکی کو پرپوز کرنے والا تھا اور تم نے آکے مزا
خراب کر دیا۔۔،،، عشرت اس کے ہاتھ سے رسالہ کھینچنے کی کوشش کرتے ہوئے بولی
ماشی اس کے آگے بھاگ کھڑی ہوئی۔۔

،، یہ لو پکڑ لو۔۔ ہا ہا ہا،، ماشی اس کے سامنے کتاب لہرا کے بولی۔۔ عشرت پکڑنے لگی تو
ماشی پھر سے بھاگ گئی۔۔۔

،، ماشی پلیز دے دو نہ۔۔،، عشرت اس کے پیچھے برآمدے میں بھاگتی ہوئی بول رہی

تھی۔۔۔۔۔
www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

،، نہ نہ۔۔،، ماشی پیچھے دیکھ کے بول رہی تھی تبھی آگے سے آتے ہوئے فہد سے زوردار
ٹکڑ ہو گئی اور ماشی گر گئی اور رسالہ اڑ کے دور جا کے گر چکا تھا۔۔۔

،، میڈم جی زارا سمبھال کے پاؤں رکھا کرو دشمن سے ٹکڑ نہیں کھاتے۔۔۔،، فہد ہسی
دبا کے بولا

Classic Urdu Material

،، ہاتھ پکڑاؤ۔۔،، وہ ہاتھ آگے بڑھا کے بولا ماشی اس کے ہاتھ کو انور کر کے کھڑی ہو گئی۔۔۔

،، آئندہ میرے راستے میں آئے تو بھول جاؤں گی کہ تم مجھ سے عمر میں بڑے ہو۔ آہ۔۔،، ماشی کمر کو پکڑ کے کھڑی ہو کے بولی فہد اس کی جدوجہد کامیاب ہوتے دیکھ خوشامد کرنے لگا۔۔۔

،، واہ کیا بہادر لڑکی ہو۔ ہاہاہا،، فہد ہستا ہوا چلا گا وہ اسے گھورتے رہ گئی،، ارے لڑکی تھوڑا دھیان دے نال چلا کرو۔ ہر ولے بھاگتی رہتی ہو۔۔،، کرمو چھاڑو لگاتے ہوئے وہاں آئی تو ماشی کو مشکل سے چلتے دیکھ اسے سہارا دیتے ہوئے بولی۔ ماشی چپ کر کے کرمو کے سہارے چلتی رہی۔۔۔

آج افغان اور اس کے چار دوست شکار کرنے جا رہے تھے۔ افغان نے آسام کو ضد کر کے اپنے ساتھ آنے پہ مجبور کر دیا تھا۔۔۔

،، یار ایڈمیشن لینا ہے اگر تیاری نہ ہوئی تو ٹیسٹ کیسے دوں گا۔۔ تم لوگ جاؤ،، آسام فکر مندی سے بولا

Classic Urdu Material

، کتابی کیڑا نہ بنا رہا کرو۔۔۔ کبھی انجوائے بھی کیا کر، افنان اسے ہاتھ سے پکڑ کے جیب میں بٹھاتے ہوئے بولا۔۔۔ آسام چپ کر کے بیٹھ گیا کیوں کہ وہ جانتا تھا جس کرنا فضول ہے افنان ماننے والا نہیں تھا۔۔۔ وہ لوگ ایک کیفے کے پاس جا کے رکے جہاں افنان کے دوست اس کا انتظار کر رہے تھے۔۔۔

، قیامت۔۔۔ لگ رہے ہو تم دونوں راستے میں لڑکیوں کی لاشیں بیچھیں گی۔۔۔، ایک لڑکے نے جیب میں بیٹھتے ہوئے کمینٹ پاس کیا

،۔۔۔ یار تم دونوں بھائی تو لڑکیوں کا شکار کر دیتے ہو اپنی لک سے پھر جانوروں کے شکار کا کیا فائدہ۔۔۔ کیوں لکی۔۔۔، جیب میں ایک کہکے کی آواز گونجی۔

، گائے گائے۔۔۔ ہمارا سامی بے بی کتنا ہوٹ لگ رہا ہے۔۔۔ اور یہ پریشان سا چہرہ افسلف۔۔۔، ایک لڑکے نے آسام کا جائزہ لیا وہ بٹنوں والی گرے کلر کی شرٹ اور بیلو پیٹ میں مبلوس تھا شرٹ کے بازو فولڈ کئے ہوئے تھے اور بلیک کلر کے بالوں کو سلیکے سے سٹائل بنانے کے چھوڑا ہوا تھا اور ٹیسٹ کی ٹینشین اس کے چہرے پہ نظر آرہی

Classic Urdu Material

،،، پلیرز گائے۔۔۔ ایسی بے ہودہ باتیں نہ کیا کرو۔۔۔ اب آپ لوگ تھر ڈائیر کے
اسٹوڈینٹ بننے والے ہو۔۔۔ بچنا چھوڑو اور سیریس ہو جاؤ۔۔۔،،، آسام نے ان سب
کو دیکھ کے سمجھایا۔۔۔

،،، ہا ہا ہا سامی۔۔۔ بے بی۔۔۔ ابھی تو ہم نے جینا ہے۔۔۔ کیوں ہیں نا
شہزادے۔۔۔،،، دوسرے لڑکے نے اس کا مزاق اڑتے ہوئے افنان کے کندھے پہ ہاتھ
مارا۔۔۔

،،، یس گائے ویسے۔۔۔ پہلے میں کچھ بیزی تھا کیا بات کر رہے تھے تم لوگ۔۔۔،،، افنان
نے بلیو ٹو تھ کان سے نکالتے ہوئے پوچھا۔۔۔

،،، اووو۔۔۔۔۔ کس کے ساتھ بیزی تھے بھابھی۔۔۔۔۔ نوٹ بیڈ۔۔۔ ویسے ہمیں تو
کوئی ملتی نہیں اور شہزادے کے پاس تو پتا نہیں کتنی۔۔۔،،، افنان نے چپ ہونے کا اشارہ
کیا۔۔۔ کیوں کہ آسام ان کے ساتھ تھا۔۔۔ افنان نے اس کا چہرہ دیکھ کے اندازا لگایا کہ اس
کی شامت آگئی

Classic Urdu Material

،،، افی میں نے تم سے کیا کہا تھا۔۔۔۔۔ سدھر جاؤ کیوں کڑ کیوں کی زندگی خراب کرتے
ہو ہر لڑکی سے دوستی اچھی نہیں ہوتی اگر وہ تم سے کچھ امیدیں وابستہ کر بیٹھے تو۔ ایٹس
نوٹ گڈ۔۔۔،،، آسام نے سنجیدگی سے کہا۔۔۔ افنان نے اس کی بات انور کر کے میوزک
کی آواز بڑھادی۔۔۔
آسام سر ہلا کے رہ گیا۔۔۔

دونوں بھائی بے حد خوب صورت تھے گر لڑا اچھے سنگل دیتی تھی۔۔۔ پر آسام انور کرتا
تھا اور افنان ان کے سنگل کو ایکسیپٹ کر لیتا تھا۔۔۔ افنان نے کبھی کسی کی طرف خود ہاتھ
نہیں بڑھایا تھا پر جو ہاتھ بڑھاتی تھی اسے واپس بھی نہیں جانے دیتا تھا

آسام سمجھ دار سلجھا ہوا لڑکا تھا اور افنان اتنا ہی الجھا ہوا۔۔۔ اور بد تمیز بھی کہہ سکتے ہیں

،،، تم سب نے ٹیسٹ کی تیاری کی ہے کیا ایک ویک بعد جانا ہے ہم نے یاد تو ہے
نہ۔۔۔،،، آسام نے سب کی شکلیں دیکھی۔۔۔

،، اپنا بھائی سلامت رہے پاس ہو جائیں گے۔۔۔،، آسام کے علاوہ سب نے جان دار لکھا
لگا یا۔۔۔

Classic Urdu Material

وہ لوگ جنگل میں بیٹھے تھے۔۔۔ افنان بندوق میں گولیاں بھر رہا تھا۔

،، میں اس بار کوئی ہیلپ نہیں کروں گانڈر سٹینڈ۔۔۔،، آسام نے ان سب کی طرف اگلی کر کے بولا۔

،، ہر بار ایسے بولتے ہو تم میری جان۔۔۔ اور پھر ترس آ ہی جاتا ہے تم کو ہم پہ۔۔۔ اس بار بھی ایسا ہی ہو گا اگر کوئی ٹیسٹ ہوا تو۔۔۔،، ایک لڑکے نے دوسرے لڑکے کے ہاتھ پہ ہاتھ مارتے ہوئے کہا۔

،، یار چلو کچھ۔۔ شکار ہی کر لیتے ہیں۔۔،، افنان نے شرٹ کے بازو فولڈ کرتے ہوئے

کہا۔۔۔ سب اٹھ کھڑے ہوئے۔۔ اور جھاڑیوں کی آڑ میں کھڑے ہو گئے
،، ششش۔۔ کوئی جانور نزدیک ہی ہے۔۔ آواز آرہی ہے نہ۔۔،، افنی نے اکیٹو ہو کے

بولا۔۔۔ چھاڑیوں کے اڑھ میں ہو کے وہ دیکھنے لگے ہرن کا بچا کھڑا گھاس کھا رہا تھا۔

،، افنی پلیز مت گولی چلا نا۔۔ معصوم سا بچا ہے پلیز۔ یار۔۔،، آسام نے منت کی

Classic Urdu Material

،، سامی چپ کروانی یار چلاؤ نہیں تو بھوکے رہ جائیں گے۔۔،، ایک لڑکے نے سرگوشی کی
افنان گولی چلانے لگا پر آسام نے بندوق کا منہ اپر کر دیا گولی ہو امیں چل گئی۔۔ اور سارے
پرندے اڑ گئے ہرن کا بچا بھی بھاگ گیا۔۔

،، سامی یہ کیا کیا تم نے۔۔ اتنی مشکل سے شکار ملتا ہے اور ہر بار تمہاری وجہ سے ہاتھ سے
نکل جاتا ہے۔۔،، افنان نے بندوق پھینک کے کہا۔۔ جب بھی وہ لوگ شکار
کرنے آتے تھے آسام گولی کسی جانور پہ چلنے نہیں دیتا تھا۔۔

،، افنی یار کسی بے زبان کو مارنا بہت سخت گناہ ہے۔۔ اور یار ان کو بھی درد ہوتا ہے مجھ سے
بردشت نہیں ہوتا۔ اسی لیے تو بول رہا تھا مجھے ساتھ نہ لے کے آؤ۔۔،، سامی نے افنی
کے کندھے پہ ہاتھ رکھ کے

کہا۔۔ افنی بندوق اٹھا کے جیپ کی طرف بڑھ گیا کیوں کہ اب کوئی جانور ملنے والا تو تھا
نہیں۔۔۔

،، غصہ آگیا افنی کو۔۔۔،، لکی نے کہا۔۔

Classic Urdu Material

،، ہو جائے گا ٹھیک چلو۔ ہم بھی چلتے ہیں۔۔،، آسام کے ہاتھ پہ لکڑی لگ گئی تھی خون نکلا
تھا تھوڑا سا جو اس نے لاپرواہی سے دیکھا۔ اور چل پڑھا۔۔ افی جیب میں بیٹھا اپنا فون
اپر کر کے سگنل ڈھونڈ رہا تھا۔۔۔

،، چلو چلتے ہیں اس نواب کو ساتھ لانے کا نقصان ہی ہوتا ہے۔ سا گر گن سمجھا لو۔،، افنان
نے بندوق سا گر کی طرف اچھالی اس نے پکڑ لی اور سب بیٹھ گئے گاڑی میں۔۔
،، ارے یہ کیا ہوا۔۔۔ سامی تمہارے ہاتھ سے خون نکل رہا ہے۔۔،،

،، کچھ نہیں یار ہلکی سی چوٹ ہے۔،، افنان اپنا بیگ کھولنے لگا گیا پھر ٹیوب ملنے پہ فرنٹ
سیٹ سے اتر کے آسام کے سامنے آرکا۔۔
،، ہاتھ آگے کرو۔۔،، افی نے مصنوعی غوصے سے کہا آسام کو اس کے غوصے میں بھی
پیار لگا آسام نے ہاتھ آگے کر دیا اور مسکرا کے دیکھنے لگا۔۔۔

،، اچھا اب مان جاؤ نہ یار۔،، افنان جانے لگا تو آسام اس کے سامنے آگیا۔۔ اور آسام نے
اسے گلے لگا لیا۔۔

Classic Urdu Material

،، یار مجھے بھوک لگی ہوئی ہے ہرن تو سامی نے بھاگادی نہ جانور پکڑتا ہے نہ لڑکیاں۔،، لکی
نے منہ بنا کے کہا اس کی ایسی حالت پہ سب ہس دیئے۔

،، اچھا یہ بتاؤ تم کیا کیا لائے ہو۔۔۔۔۔ افی۔۔،، آسام نے سوچتے ہوئے پوچھا۔

،، جسٹ مسالے کو لڈ ڈر نکس۔۔۔۔۔ اور میں ٹماٹر مرچیں لانے سے

رہا۔۔ ہاہاہا۔، افنان سیٹ پہ بیٹھتے ہوئے بولا۔

،، کو لڈ ڈر نکس کتنی ہیں۔۔،

،، ٹو۔۔۔ فور۔۔ کو پلس کرو، افنان نے معصومیت سے انگلیاں دیکھا کے کہا۔

،، ہاہاہاہاؤ کے سمجھ گیا۔

ساگر۔۔ فرحان۔۔ تم دونوں کچھ لکڑیاں جمع کرو۔،،

،، ارے یار اب جنگل میں لڑکیاں کہاں سے جمع کریں۔۔،، لکی نے کمنگی سے کہا۔

،، کبھی کچھ اور بھی سوچ لیا کرو میرے بھائی۔۔،، آسام نے ماتھے پہ بل ڈال کے کہا۔

،، سامی اگر لڑکیاں ہوتی۔۔۔۔۔

Classic Urdu Material

،، افی نے مزید کچھ نہ کہا۔ آسام نے اسے گھور کے دیکھا۔

،، افی سامان نکال کے دو۔۔، آسام نے ان کی باتوں کو اگنور کرتے ہوئے کہا۔۔

،، سنو سنو میرے پاس تین نوڈلز کے پیکیٹس ہیں۔۔،، جنید نے نوڈلز کے پیکیٹس نکال کے لہرائے

،، گڈ۔۔ اب پرو بلم ہی حل ہوگی۔۔، آسام ہاتھ جھاڑ کے بولا۔ ساگر اور لکی لکڑیاں اکٹھی کر چکے تھے۔۔ ان کے پاس اسٹیل کا باؤل تھا جو کہ مصالحہ مکس کرنے کی غرض سے رکھا تھا جنید نے۔۔

،، لاسٹر ہے کسی کے پاس۔۔، آسام نے احتیاط سے لکڑیاں جوڑتے ہوئے پوچھا۔

،، ہاں یہ لوسامی۔۔، لکی نے لاسٹر اس کی طرف اچھالا۔ آسام آگ جلا دی اور اسٹیل

کے باؤل کو آگ پہ کرنے لگا تو پکڑنے کے لیے کپڑا نہیں تھا اس نے اپنی شرٹ اتار کے

ہاتھ پہ لپیٹ لی۔۔ اب اس کا ہاتھ محفوظ تھا۔۔

،، کیو باڈی بنائی ہوئی ہے میرے یار واہ واہ، لکی نے کہا

۔ افنان لوگ کھڑے ہو کے اس کو غور سے دیکھنے لگے۔ وہ احتیاط سے کام کر رہا تھا۔۔

Classic Urdu Material

،، سامی۔۔ بلکل سلجھی ہوئی لیڈی لگ رہے ہو۔۔ ہاہاہا۔۔،، آسام اب پانی میں نوڈلز ڈال رہا تھا۔۔

،، تمہاری وائف کی تو موجیں ہوں گی۔۔،، لکی نے رشک سے آسام کو دیکھا ،، ہمارے شہزادے کو کیا آتا ہے بس کھانا اور گرل فرینڈ گھومانا۔۔ ہاہاہا،، ساگر جوانی کے پاس کھڑا تھا اسے دیکھ کے بولا۔۔

،، میں افنان رند ہوا ہوں میرے لیے کوئی کام مشکل نہیں ویسے بھی یہ عورتوں کے کام ہیں۔۔،، انی جیپ کی فرنٹ پہ لیٹ گیا۔۔

،، مسٹر انی رندھاوا صاحب اگر مجھے آج کو کنگ نہ آتی ہوتی تو تم لوگ بھوکے مر جاتے۔۔ عورتوں کا کام ہے انہ۔۔،، آسام نے اس کی نقل اتاری۔
،، تم کونہ آتی ہوتی تو کسی عورت کو لے آتے ساتھ۔۔ ہاہاہا،، انی نے آنکھیں مندے ہی لکھ لگایا۔۔ نوڈلز تیار ہو گئے تھے اس نے ساگر کے گلے سے مفرل اتار کے نیچے نیچھا دیا

--

Classic Urdu Material

،، افی کو لڈ ڈرینکس لے آؤ۔۔۔ لکی نے کہا وہ سب پیچھے ہوئے کپڑے کے گرد بیٹھ گئے
آسام بھی اپنی جگہ سے پتے اور چھوٹی موٹی لکڑیاں سائڈ پہ کر کے بیٹھ گیا
،، ہاتھوں سے ہی گزرا کرنا پڑھے گا بوائز۔۔ افی آجایا۔۔،، آسام نے افی کو جیپ کے
فرنٹ پہ لیٹے دیکھ کہا۔۔ وہ اٹھ کے پیچھے گیا اور کو لڈ ڈرینکس نکال لایا۔۔
،، سوری گائس میں یہاں نہیں بیٹھنے والا۔۔،، افی اپنی کو لڈ ڈرینک کھولتے ہوئے بولا۔۔
،، افی یہ کیا بات ہوئی یار۔۔ مل بیٹھ کے کھانے کا کتنا مزاح ہوتا ہے
۔۔۔ چلو آجاؤ۔۔،، آسام نے اس سے التجا کی پر وہ کہاں ماننے والا تھا وہ بھی افنان رندھاوا

تھا

سب اٹھ کے اس کے پاس جا کھڑے ہوئے۔۔
،، ہاتھ سے کیسے کھاؤں۔۔،، افی نے معصومیت سے سوال کیا۔۔ سامی نے نوڈلز کا شاپر
اٹھایا اور اسے چیچ کی شکل دینے کی کوشش کی اور کوشش کامیاب ہو گئی۔۔
،، کیا بات ہے فیوچر ڈاکٹر صاحب۔۔،، ساگر لوگوں نے تالی بجا دی آسام
مسکرا دیا۔۔ کھانے کے بعد وہ لوگ وہاں سے نکل گئے اندھیرا پھیل گیا تھا۔۔

Classic Urdu Material

تمہاری وجہ سے آج میچ نہیں کھیل سکے۔۔۔ بھاگنے کی کیا ضرورت تھی۔۔۔،، عشرت
تی ہوئی تھی۔۔ کیوں کہ ماشی کی کمر پہ چوٹ لگ گئی تھی تو میچ کینسل کر دیا گیا تھا۔۔

،، واہ واہ مجھ سے زیادہ امپوٹینٹ میچ تھا۔۔۔ تھینک یو ماشی۔۔ گڈ نائٹ۔،، ماشی عشرت کی
طرف پیٹھ کر کے معصومی نیند کا بہنا بنانے لگی۔

،، اچھا یار سن تو۔۔۔،،، عشرت اسے پیچھے سے گلے لگاتے ہوئے بولی۔
،، کیا ہے۔۔۔ سونے دو مجھے؟

،، اچھا سوری اب ادھر منہ کر لو۔۔۔،، عشرت نے منت کرتے ہوئے کہا۔۔

،، میں نے معاف کیا، اب بولو کیا بات ہے۔،، ماشی اس کی طرف منہ کر کے لیٹ گئی۔۔

؛؛ ایک ہفتے بعد یونیورسٹی چلے جانا میں تو ابھی سے سوچ رہی ہوں کیا کیا کرنا ہے کیسے

ڈریسنگ کرنی۔ وغیرہ وغیرہ۔،، عشرت نے ایکساٹنگ ہو کے کہا۔۔

،، عشرت ہم پڑھنے جارہی ہیں گھومنے پھرنے نہیں جارہی۔۔ اور ڈریسنگ یہ ہی

شلوار قمیض خبردار جو کچھ اور سوچا بھی تو۔۔،، ماشی نے اسے ڈانٹ دیا۔

Classic Urdu Material

،، میں تو تھک چکی ہوں اس بورنگ ڈریس سے یونیورسٹی میں جا کے میں پینٹ شرٹز پہنوں گی۔۔،

،، عشرت لوگ کیا کہیں گے ہمارے ماں باپ کے بارے میں۔ یار بے شک وہاں ہمیں کوئی نہ جانتا ہو پر پہچانتے تو ہوں گے۔۔ چلو فرض کر لو پہچانتے بھی نہیں تو لوگ دیکھیں گے تو تم پینٹ شرٹ میں اچھی نہیں لگو گی ایسی اچھی لگتی ہو۔۔، ماشی عشرت کے منہ پہ ہاتھ رکھتے ہوئے بولی۔۔ عشرت نے سمجھ کے سرہاں میں ہلادیا دروازے میں کھڑی اس کی پھو جو کچھ کہنے آئی تھی وہ مسکرا کے چلی گی

،، اچھا اور سانی عطیہ لوگ بھی جارہی ہیں نا۔۔،، عشرت سیدھی لیٹے ہوئے بولی۔

،، نہیں یار۔ وہ کہتی ہے کہ اس نے اوپن کے تھرو پڑھنا ہے۔۔، ماشی اٹھ کے بالوں کی

چوٹیا بنانے لگی۔۔ <https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

،، اچھا اب سو جاؤ فجر کے ٹائم جلد اٹھ جانا ویسے تجھے نہیں تمہارے خوابوں کے شہزادے کو کہنا چاہئے۔۔۔ ہا ہا ہا، ماشی کو اس کا روز کا بیڈ سے گرنا یاد آ گیا۔ اس نے لمب بند کر دیا اور اے سی ان کر کے لیٹ گئی۔۔۔ کچھ ہی دیر میں نیند نے اسے اپنی آغوش میں لے لیا۔۔۔

Classic Urdu Material

انی گاڑی روکو وہ دیکھو۔ کوئی گرا پڑھا ہے۔، آسام کی نظر فٹ پاتھ پہ پڑھی وہاں کوئی لڑکا گرا ہوا تھا اس کے پاس کوئی لڑکی زور زور سے چلا رہی تھی۔

،، یار سامی کیا پتا کوئی لو ٹیرے ہوں۔ اور ایکٹینگ کر رہے ہوں۔ رہنے دو یار۔،، حماد نے کہا۔

،، ہاں بھائی! لکی ٹھیک کہ رہا ہے۔،، افنان نے گاڑی سٹارٹ کر لی۔
انی آئی سیڈ سٹوپ۔،، آسام نے غصے سے کہا تو افنان نے گاڑی روک دی۔ آسام اتر کے سڑک پار کرتا چلا گیا۔

،، کیا ہوا آن کو۔،، آسام نے جا کے پوچھا وہ عورت زیادہ عمر کی نہیں تھی۔ کوئی بیس سال کی لڑکی تھی

،، پلیز بھائی ہیلپ می یہ میرے شوہر ہیں ہم لوگ یہاں بس کاویٹ کر رہے ہیں کہ اچانک ان کو کچھ ہو گیا۔،، وہ آسام کو دیکھ کے ہاتھ جوڑ کے اس کے سامنے آگئی

Classic Urdu Material

اچھا آپ پہلے اپنے ہاتھ کھولیں بھائی بولا ہے نہ تو بہین بھائی کے سامنے ہاتھ نہیں جوڑتی
صبر رکھیں آپ کے شوہر کو کچھ نہیں ہوگا اللہ پہ بھروسہ رکھیں۔،، آسام نے اسے تسلی
دی اور لکی اور جنید کو آنے کا اشارہ کیا پھر انہوں نے مل کے اس آدمی کو جیپ میں لٹا دیا۔

،، بھروسہ رکھیں۔۔ ہم پہ بھائی بولا ہے نہ مجھے،، آسام اس کے چہرے کی کیفیت دیکھ
کے بولا۔۔ لڑکی کو فکر تھی چھ لڑکوں کے ساتھ کیسے جاتی جبکہ اس کا شوہر بھی بے ہوش تھا
پر آسام نے یقین کر دیا کہ وہ ایسے لڑکے نہیں ہیں تو وہ لڑکی چل پڑھی

،، آپ یہاں بیٹھ جائیں۔ جنید چلو تم لوگ آگے۔،، آسام نے لکی اور جنید کو آگے بیٹھا دیا

،، اٹھ جائیں پلیز میں آپ کے بغیر کیسے جیوں گی۔۔ ہمارا بچا اس کی تو سوچیں۔۔ وہ اس دنیا

میں باپ کے بغیر کیسے جیے گا۔،، وہ لڑکی اپنے شوہر کا ہاتھ پکڑ کے رو رہی تھی۔ آسام

کو اس لڑکی پہ ترس آ رہا تھا رو رو کے لڑکی نے اپنا حال برابنا لیا تھا

،، آپ روئیں نہیں بس کچھ دوری پہ ہو اسپتال ہے ابھی پہنچ جائیں گے۔ انی گاڑی

تیز چلاؤ۔،، آسام نے سنجیدگی سے کہا۔ اور اس آدمی کی نبرچیک کرنے لڑکی نے سوالیہ

Classic Urdu Material

نظروں سے دیکھا آسام نے ہاں میں سر ہلا دیا کہ نبز چل رہی ہے وہ لڑکی اللہ کے آگے ہاتھ جوڑ بیٹھ گئی۔ تھوڑی دیر میں وہ لوگ ہو سپیٹل پہنچ گئے

،۔ ڈاکٹر کیا ہوا تھا انہیں۔۔۔، ڈاکٹر کو باہر آتا دیکھ سب اس کی طرف بڑھ گئے۔

، ڈیپریشن۔۔۔ جس وجہ سے وہ بے ہوش ہو گئے ان کے لئے کسی بات کی ٹینشن لینا ٹھیک نہیں ہے بٹ اب ٹھیک ہیں آپ ان سے مل سکتے ہیں۔، لڑکی بے اختیار اس کمرے کی طرف بھاگی۔

، کیوں بوائےز کیسا محسوس کر رہے ہو کسی کی ہیلپ کر کے۔۔، آسام نے انی کے کاندھے

پہ ہاتھ مارتے ہوئے سب کو دیکھ کے بولا تو سب نے تالی بجا دی۔

، چلو بھائی کا حال پوچھ لیتے ہیں، آسام نے کونٹر پہ بل دیتے ہوئے کہا۔

، تم نے رشتے دار بنائے ہیں جاؤ تم ہی نبھاؤ اپنی رشتے داری۔ ہم باہر ویٹ کر رہے ہیں،

افنان نے چابی گھوماتے ہوئے باہر کی طرف قدم بڑھا دیئے۔ آسام جس کمرے میں وہ

آدمی تھا ادھر بڑھ گیا۔

Classic Urdu Material

،، آپ نے تو ڈرا دیا تھا کیوں اتنی ٹینشن لیتے ہو آپ۔۔،، لڑکی اپنے شوہر کا ہاتھ پکڑ کے رو رہی تھی۔

،، او۔۔ میری جان کچھ نہیں ہو گا مجھے۔۔ کیوں رو رہی ہیں آپ۔۔ چپ کر جاؤ۔۔ ہمارے بچے کے لیے ٹینشن اچھی نہیں پہلے ہی بہت کچھ ہو چکا ہے۔۔،،

،، اب ہم کہاں جائیں گے علی۔۔،، لڑکی نے آنسوؤں صاف کر کے فکر مندی سے اپنے شوہر کو دیکھا۔۔ آسام جو دروازے میں کھڑا تھا اندر آ گیا۔

،، اب کیسے ہیں آپ اور یہ کیوں ہوئے آپ کی صحت خراب

سوری بٹ میں نے کچھ باتیں سن لی ہیں۔۔ اگر آپ چاہیں تو یہ۔۔،، وہ اپنی شرٹ کی جیب پہ ہاتھ مارا پھر یاد آیا کہ اس کی شرٹ تو جنگل میں رہ گئی تھی پھر اس نے پینٹ کی جیب سے اپنا فون نکالا۔۔

،، آپ میرا نمبر لے لیں۔۔ جس چیز کی ضرورت ہو بے جھجک کال کر لیجئے گا۔۔،،

،، شکریہ یار پر میرے پاس سیل نہیں ہے۔۔،، اس لڑکے نے ندامت سے کہا۔۔

Classic Urdu Material

،، میرا نام علی ہے یہ میری وائف ہے نیلم۔۔ ہم نے بھاگ کے شادی کی ہے۔۔،، لڑکے نے ایک نظر آسام پہ ڈالی اور نظر جھکالی۔۔ آسام نے حیرانی سے دیکھا ان دونوں کو۔ لڑکے نے پھر سے بات شروع کی۔

،،، ہماری فیملیز نہیں مانی ایک ہی خاندان ہونے کے باوجود اتنی دوریاں تھیں۔۔ ہم دونوں ایک دوسرے کے بغیر نہیں جی سکتے تھے اور ہمارا بچہ۔۔،، علی نے لمبی سانس لی۔،، اسی لیے فرار کا راستہ اختیار کیا۔ اس ٹائم ہمارے پاس کچھ نہیں ہے۔،، علی نے ساری داستان آسام کو سنادی آسام حیرانی اور پریشانی کے عالم میں علی اور نیلم کو دیکھنے لگا۔

،،، میرے خیال سے جو آپ نے کیا وہ غلط تھا
www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/classicurdumaterial/
پر انسانیت کے ناتے میرا فرض ہے میں آپ لوگوں کی مدد کروں۔۔ آپ میرے ساتھ چلیں۔۔،، آسام کی بات پہ علی اور نیلم ایک دوسرے کو دیکھنے لگ گئے

،، نہیں شکریہ بھائی۔۔ آپ نے پہلے ہی بہت کچھ کیا ہے ہمارے لیے کوئی اپنا نہیں کرتا اتنا۔،، علی نے منع کیا پر آسام نہیں مانا۔ اور ان کو مانا لیا
،، سامی ان کو کہاں چھوڑنا ہے۔۔،، انی جیب میں بیٹھتے ہوئے بولا۔

Classic Urdu Material

،، بعد میں بتاؤں گا۔،، آسام نے سرسری سا جواب دیا فی نے جیپ سٹارٹ کر دی۔۔ آسام پہ رہ رہ کے افی کو غصہ آ رہا تھا کیوں کہ اس کی وجہ سے وہ لیٹ ہو گئے تھے۔

گاڑی ان کے علی شان محل جیسی انچی حویلی کے سامنے رک گئی۔۔ علی اور نیلم نے حیران ہو کے پہلے ایک دوسرے کو دیکھا پھر بڑے سے دروازے کے باہر لگی تختی پہ سنہری نام کو پڑھا

،، رندھا وہ ہاؤس،،

؛؛ چلیں اندر،، آسام کے اس فکرے پہ افی اور باقی لڑکوں نے ایک دوسرے کو دیکھا۔

؛؛۔ یہاں رہتے ہیں آپ،، نیلم جو سکتے میں کھڑی تھی سامی کی آواز پہ چونکی۔

،، نہیں روڑ پہ،، افی بڑ بڑیا

،، جی۔۔ کیوں کیا ہوا۔،، سامی نے سوال کیا۔

؛؛ کچھ نہیں پرامیر لوگ تو بہت گھمنڈی اور بد تمیز ہوتے ہیں۔ آپ ویسے بالکل بھی نہیں ہیں۔،، نیلم کی بات پہ افی کو غصہ آ گیا۔

Classic Urdu Material

ذہن ٹھیک فرمایہ محترمہ۔۔۔ واہ سامی ابھی یہ گھر میں آئی نہیں اور پوائنٹ آؤٹ کرنے لگ گئی یہ ہی فرق ہوتا ہے ہم میں اور میڈل کلاس لوگوں میں۔،، افنان ایک ایک لفظ چبا کے بولتا چلا گیا اور اس کے دوست بھی اس کے پیچھے چلے گئے آسام کو اس کے اس قدر غلط رویے کی امید نہیں تھی۔۔ نیلم اور علی سکتے میں تھے۔

،، سوری اس کی بد تمیزی کے لیے میرا چھوٹا بھائی ہے۔۔ بچا ہے ابھی چلیں آپ اندر۔،، واقع ہی امیر لوگ گھمنڈی اور اکڑ والے ہوتے ہیں پر یہ شخص تو بالکل بھی نہیں ہے۔۔،، نیلم نے علی کے ساتھ ہنس کے بات کرتے ہوئے آسام کو دیکھا۔

،، آپ کا نام کیا ہے بھائی۔۔،، نیلم نے آسام کو مخاطب کیا۔

،، آسام۔۔،، اس نے مختصر سا نام بتایا اگر اس کی جگہ افنان ہوتا تو لمبی چوڑی اپنی تعریف

کر دیتا۔ پر وہ آسام تھا۔۔۔

جونہ اکڑ والا تھا نہ ہی کوئی غرور تھا اس کی شخصیت میں۔۔ جس سے ملتا اس کا دل جیت لیتا تھا۔

ذہن کون ہیں،، آسام کی ماں اور اس کی کچھ فرینڈز حال میں ہی بیٹھی تھی

Classic Urdu Material

،، ماما یہ میرا فرینڈ ہے کچھ دن میرے پاس رہنے آیا ہے۔۔،، آسام اپنی ماں کے غصے سے واقف تھا اگر سچ بولتا تو وہ ان دونوں کو ایک منٹ بھی اپنے گھر نہ رہنے دیتی۔۔ آسام ان کو لے کر گیسٹ ہاؤس میں چلا گیا۔۔

،، اگر کسی چیز کی بھی ضرورت ہو بے جھجھک بول دیجئے گا اوکے،، اور اگر کوئی بھی پوچھے تو کہنا تم میرے دوست ہو۔۔ اور یہ پیسے رکھیں۔۔،، آسام نے جیب میں ہاتھ مارا جیتنے تھے اس نے سارے علی کے ہاتھ پہ رکھ دیئے۔۔

،، نہیں یار م۔۔ م۔۔ میں یہ نہیں لے سکتا۔۔،، علی نے ہڑ بڑا کے ہاتھ واپس کھینچ لیا۔

،، یار بولا ہے نہ آپ نے مجھے تو اب پھر میرا فرض بنتا ہے اپنے یار کی ہیلپ کروں تم دونوں جا کے شوپنگ کر لیں کل گھر میں پارٹی بھی ہے تو آپ لوگوں نے شامل ہونا ہے۔۔،، علی بے اختیار آسام کے گلے لگ گیا۔

،، فرشتہ بن کے آئے ہو آپ ہمارے لیئے۔ بہت بہت شکریہ احسان مند رہیں گے آپ کے۔،، نیلم نے شکریہ ادا کیا

Classic Urdu Material

،، بہن بھائی کا شکریہ ادا نہیں کرتی۔۔،، آسام نے مسکرا کے کہا تھوڑی دیر باتوں کے بعد وہ گیسٹ روم سے نکل کے اپنے کمرے میں چلا گیا۔۔

؛؛ لاکھ چاہو بدل نہیں سکتیں

زندگی سے نکل نہیں سکتیں

عادتیں بھی عجیب ہوتی ہیں،،،

فہد نے ماشی کو بھاگ کے سیڑھیاں چڑھتے دیکھ کر پڑھا۔

؛؛ سٹیف۔۔ کچھ لوگ بہت ہی خراب ہوتے ہیں نہ منہ نہ بھی لگاؤ تو لگنے کی کوشش

کرتے ہیں،،، وہ سٹیف کو اپنے ہاتھ پہ بٹھا کے ایک لفظ چبا چبا کے بولی۔۔

؛؛ سٹیف کچھ لوگوں کو کتنی غلط فہمی ہوتی ہے نا۔۔،،، فہد نے کتاب بند کر کے کہا وہ اپر

لیٹا پڑھ رہا تھا جب ماشی کی پائل کی آواز سن کے سیدھا ہو بیٹھا۔۔

؛؛ اسٹر یلین بلا۔۔،

، اور تم چھمک چھلو۔۔،

Classic Urdu Material

و، انہہ۔۔۔، ماشی ناک سکوڑتے نیچے چلی گی۔۔

؛؛ سٹیف میں چلی جاؤں گی تو تم اداس تو نہیں ہو جاؤ گے نہ۔،، سٹیف نے شور مچانا شروع کر دیا

،، او سٹیف میں بھی اداس ہو جاؤں گی پر پڑھنا میرا

جنون ہے تم جانتے ہو نہ پر کیا میں تم کو ساتھ لے جا سکوں گی۔۔ ہاں سٹیف تم میرے ساتھ چلو گے۔۔،، ماشی پھلانگنے لگی۔

؛؛ کیا بات ہے بائی میری بیٹی بہت خوش لگ رہی ہے۔،، اس کے ابو صوفیہ بیٹھتے

ہوئے بولے۔ معروض اپنا ڈوپٹہ سر پہ اڑھ کے ان کے پاس آ بیٹھی۔

؛؛ بابا جان کیا میں سٹیف کو ساتھ لے جا سکتی ہوں۔۔،، اس نے طوطے کے سر پہ پیار

سے ہاتھ پھیرتے ہوئے کہا۔۔

؛؛ نہیں ماسی جی آپ یونیورسٹی جارہی ہیں وہاں انسان ہوتے ہیں جانوروں کی انٹری نہیں

ہوتی۔۔ ہا ہا ہا۔۔ اسلام و علیکم ماموں جان،،، فہد نے اس کی ٹانگ کھینچی اور ماموں

کے پاس بیٹھ گیا۔

Classic Urdu Material

؛؛ اگر انسان ایسے ہوتے ہیں تو مجھے جانوروں کی یونیورسٹی جانا بہتر لگے گا۔۔، ماشی فہد کی بات کا جواب دیتے ہوئے اٹھ گئی

؛؛ اسٹرپلین بلا۔۔ کسی دن تم میرے ہاتھوں سے حرام موت مرو گے؛؛ وہ بڑبڑاتی چلی گئی
؛؛ پیٹا فہد۔۔ تم خود کو ریڈی کر لو میں تم کو انگلیٹڈ بھیجنا چاہتا ہوں۔۔ کیوں کہ ایک دن میں نے اس دنیا سے جانا ہی ہے پیچھے سے ہو سپیٹل کو سمجھانے والا بھی کوئی ہونا چاہئے،،
؛؛ ماموں جان ایسے تو نہ بولیں اللہ آپ کا سایہ ہم پہ ہمیشہ قائم رکھے، فہد کو اپنے ماموں سے بہت لگاؤ تھا کیوں کہ بچپن میں جب اس کے باپ کا انتقال ہو گیا تھا تو انہوں نے کبھی فہد کو باپ کی کمی محسوس نہیں ہونے دی تھی

عشرت رو کیوں رہی ہو خیریت تو ہے۔۔ سٹیف زرا یہاں بیٹھنا، وہ عشرت کو روتا دیکھ
سٹیف کو لیپ ٹیبل پہ بٹھا کے اس کی طرف بڑھ گئی۔۔

؛؛ سب تباہ و برباد ہو گیا ماشی وہ مر گیا۔۔، عشرت نے روتے ہوئے کہا۔

؛؛ اللہ کرم کرے ک۔۔ ک۔۔ کون مر گیا۔۔، ماشی کا دل دھک سے رہ گیا

؛؛ میرے ناول کا ہیرو۔۔، عشرت نے منہ پہ ہاتھ رکھتے ہوئے رونا سٹارٹ کر دیا۔

Classic Urdu Material

؛ دفعہ ہو جا عاشی تو بھی کچھ کھا کے مر جا میری تو جان نکل گئی تھی..،، ماشی نے سر ہانہ اٹھا
کے عاشی کو مارا۔ پروہ روئے جا رہی تھی۔۔

؛ اٹھ جا اب اس کی ہیر وین سوگ منالے گی تم نماز پڑھ کے اس کی مغفرت کی دعا
کرو۔ ہاہا،، ماشی نے اس کا مزاق اڑیا اور اٹھ کے باہر چلی گئی۔۔ ظہر کی نماز پڑھ کے ہٹی ہی
تھی کہ اس کی کزنز آ گئی۔۔

؛ ماشی چلو بازار جانا ہے۔۔، عشرت تیار ہو کے نکل آئی باہر۔۔

،، پر آپ میرا من نہیں ہے۔۔ آپ لوگ جاؤ پھر کبھی۔۔، وہ ڈوپٹہ سینے پہ پھیلاتے
ہوئے بولی۔۔

؛ چل نہ یار۔۔ انجوائے کریں گے کوچ کے بعد کبھی گھر سے باہر نہیں نکلیے،، عشرت

نے منت بھرے لہجے میں کہا تو ماہی نے ہاں کر دی۔۔

؛ یہ کیا کر رہی ہو تم۔۔ پہنے رکھو کتنی سجتی ہیں تمہارے پیروں میں۔۔،، ماشی پائلز اتار
رہی تھی عاشی چلا اٹھی کیوں کہ اسے ماشی کی پائل کی آواز پسند تھی۔۔

Classic Urdu Material

ذباہر جانا ہے ہم نے عاشی ایسی چیزیں باہر نہیں پہن کے نکلتے۔۔، ماشی چادر اڑھتے
ہوئے بولی۔۔

ذفادی۔۔ کہاں ہے۔، سدرہ نے چاروں اطراف نظر گھوما کے پوچھا۔

ذفہد بھائی تو شاید گھر نہیں ہیں۔۔ عشرت نے کہا

ذکسی کلہیج ہے تو کال کر دے کیوں کہ اس نے لے کے جانا ہے،، سدرہ صوفی پہ گرتے
ہوئے بولی۔

ذیار ابھی تو پاپا کے پاس تھا۔۔۔ ابھی کہاں چلا گیا؛؛ ماشی ڈرائنگ میں جا کے دیکھ کے
آئی تھی۔

ذبیٹا و رضا کے پاس گیا ہے۔، چاچی اور معروش کی ماں باہر سے آرہی تھی۔۔

ذچلو ہم پیدل چلتے ہیں پھر پر ماشی تمہاری ڈرائیونگ سیکھی کب کام آئے گی۔۔ چلو گاڑی
نکالو۔؛؛

ذنہیں یار م۔۔ م۔ مجھے نہیں کرنی آتی کسی ٹرک یا بس کے نیچے گھسادی

تونا۔۔ نانا۔، ماشی نے ہاتھ جوڑ دیے پر عاشی بھی ڈٹی رہی ماشی کو منا کے چھوڑا۔

Classic Urdu Material | by Tayyaba Chudhary

TERI MOHABBAT MEIN PAGAL HUE

Do not copy or distribute without permission of the author

Classic Urdu Material

وہ لوگ شوپنگ کر کے کیفے میں جا بیٹھی تھی

؛؛ آج تو تم لوگ بچ گی ہر بار میں نہیں لے کے آؤں گی سن لیا تم سب نے۔۔ اگر آج کچھ

اونچ پنچ ہو جاتی تو کیا جواب دیتی میں تمہارے گھر والوں کو نہ بابا آئندہ کے لیے

نہیں۔۔، ماشی نے خوف سے کہا

؛؛ ارے ارے تم ملکوں کی رانی ہو۔۔ رانی ڈرا نہیں کرتی۔۔، ماشی نے فخر سے کہا ان

کے ٹیبل کے کچھ فاصلے پہ لڑکوں کی ٹیبل تھی جو مسلسل ان کو گھور رہے تھے۔۔ پر وہ چارو

ان کی طرف متوجہ نہیں تھی۔۔

؛؛ اومائی گڈ میں اپنا سامان شوپ پہ بھول آئی عشرت چلو میرے ساتھ۔ تم دونوں ویٹ

کرو ہم آتی ہیں۔۔، سدرہ عشرت کو پکڑ کے باہر لے گی۔ وہ لوگ بیٹھی رہی

تھوڑ دیر پھر اپنا سامان اٹھا کے باہر چلی گی۔۔ <https://www.facebook.com/classicurdumaterial/>

؛؛ ماشی مجھے واش روم جانا ہے یار میں ابھی آتی ہوں۔ ڈرنا نہیں۔، باہر اندھیرا چھا چکا تھا

معروش گاڑی کے پاس کھڑی کانپ رہی تھی۔۔

Classic Urdu Material

؛؛ میں گاڑی چلانا سیکھا دوں کیا جان من،، وہ اپنے پیچھے بھاری آواز سن کے چونک
گی۔۔ اور اس کی کپکپھٹ اور بڑھ گی۔۔ وہ پیچھے ہٹنے لگی۔۔ تو پیچھے سے ایک آدمی آگیا
؛؛ یا اللہ میری مدد کر مجھے ان دریندوں سے بچالے بھرے بازار میں میری عزت لہلا م نہ
کرنا میرے مولا۔۔، ماشی کی آنکھوں میں پانی آگیا۔ وہ بھاگ نہیں سکتی تھی
۔۔ چلانا چاہتی تھی پر آواز ہلق میں اٹک گی تھی
؛؛ حسن پردے میں اچھا نہیں لگتا ذرا پردہ تو ہٹائے جان من۔۔؛ ایک لڑکا ہونٹ پہ زبان
مارتا اس کی طرف ہاتھ بڑھا رہا تھا ماشی نے ڈر سے آنکھیں منڈلی۔۔
تھوڑی دیر بعد اس نے آنکھیں کھولی تو وہ لڑکے غائب تھے۔ ایک کاغذ کا ٹکڑا اس کے
ہاتھ میں ہے تھا وہ کیسے آیا تھا یہ وہ نہیں جانتی تھی۔۔
؛؛ کبھی ڈرنے نہیں معیوس نہیں ہونا اللہ اچھے لوگوں کی مدد کے لیے کسی نہ کسی کو بھیج دیتا
ہے۔۔ اور ملکوں کی رانی کی حفاظت کے لیے مجھے بھیجا اللہ نے،، اس نے ورقے پہ لکھی
تحریر پڑھی۔

Classic Urdu Material

ذہ کیا ہے اور کیا یہ خواب تھا میرا ایک مینٹ میں وہ لڑکے غائب ہو گئے۔۔۔ ذہ اس کے دل میں خوف پیدا ہونے لگا تو وہ جلدی سے گاڑی میں بیٹھ

گئی۔ لاہور کی وہ شام اسے پر سرار لگنے لگی۔ اس نے دو تین بار وہ تحریر دہرائی پھر اپنے بیگ میں رکھ کے سر گاڑی کی پشت سے ٹکا دیا۔ کالی چادر میں اس کا سفید رنگ چاند کی طرح لگ رہا تھا۔۔۔ تھوڑی دیر تک اس کی کزنزو غیرہ آگئی۔ اور اس نے کسی کو وہ واقعہ نہ بتانے پہ گزارہ کیا۔۔۔

اور راستے میں اس کو آتے ہوئے واقعہ بھول گیا اور لیٹر بھی

آج رندھاوا ہاؤس کی چمک دمک اور بڑھ گئی تھی۔۔۔ کیوں کہ نئی فرم کی اوپننگ کی تھی مسٹر رندھاوا اپنے بڑے بیٹے کو اونر بنانا چاہتے تھے جس خوشی سے آج پارٹی ارینج کی گئی تھی اسلام آباد اور بہت سے شہروں کا ہر امیر آدمی اس پارٹی میں شامل تھا۔۔۔

ڈیز ڈریس میں مبلوس افنان کسی شہزادے سے کم نہیں لگ رہا تھا ایک ہاتھ پینٹ کی جیب میں ڈال کے وہ اپنے دوستوں کے ساتھ خوش گپیوں میں مصروف تھا۔۔۔

Classic Urdu Material

،، اوئے وہ دیکھ تیرے پاپا کے دوست کی بیٹی۔۔ یہ وہ ہی ہے نہ۔ ہماری کلاس فیلو کیا نام تھا
نہیں۔،، سا کرنے ایک طرف اشارہ کر کے کہا۔۔

،، ارے وہ تو یہاں ہی آرہی ہے انی دیکھ تو۔۔،، افنان کو اس نے دھکادے کے ادھر موڑا
،، ارے یار یہ بہت پکاتی ہے میں تو چلا،، انی بھاگنے لگا پر وہ اس کے سر پہ پہنچ گئی تھی۔۔
،، ہائے ہینڈ سم۔۔۔ بھول تو نہیں گئے مجھے۔۔،، اس لڑکی نے ہاتھ انی کے آگے
بڑھا دیا۔۔

،، نہیں سویٹ ہارٹ۔۔،، انی نے اس کا ہاتھ تھام لیا۔۔ وہ سا گر کو آنکھیں نکال کے دیکھنے
لگا اسکی وجہ سے وہ بری طرح پھنس گیا تھا۔۔۔

،، نہیا ہم ابھی آتے ہیں سامی بلا رہا ہے۔۔،، انی نے ہاتھ پیچھے کھینچتے ہوئے کہا۔۔

،، میں بھی چلتی ہوں۔۔ کہاں ہے وہ۔۔،،

،، پھنسا دیا نہ۔۔۔ حرامی مجھے اب یہ بول بول کے مجھے خوب پکائے گی۔۔ اگر ثناء نے مجھے
اس کے ساتھ دیکھ لیا تو بیک اپ پکا ہے میرا۔۔۔،، انی نے سا گر کے کان میں گھس کر
کہا

Classic Urdu Material

،، کیا کھسر پھسر کر رہے ہو مجھے بھی بتاؤ،، نہیانیہ کہا

،، افی کہا رہا تھا تم بہت خوبصورت لگ رہی ہو۔۔،، جنید نے اس کو سراہا یا

،، نوٹھی بوائے۔۔،، نہیانیہ افی کے کاندھے پہ چوٹکی کاٹتے ہوئے بولا۔۔

،، واقع ہی نہی قیامت گ رہی ہو۔۔ آج کی پارٹی تمہارے حسن کے نام۔،، لکی نے
کو لڈرنک والا گلاس اوپر کر کے کہا۔ اتنے میں وہ لوگ آسام کے پاس پہنچ گئے وہ علی اور
نیلیم کے ساتھ کھڑا ہلکی سی مسکراہٹ چہرے پہ لے کے بات کر رہا تھا۔۔

،، ہائے سامی بے بی۔۔،، نہیانیہ چہک کے اس کے سامنے ہاتھ کیا پر آسام نے ہاتھ

نہیں تھا اور منہ سے ہی سلام کیا۔
www.classicurdumaterial.com

،، مجھے لگا تھا تم ان دو سالوں میں بدل گے ہو گے پر تم ابھی بھی وہ ہی سامی بے بی ہی
support@classicurdumaterial.com

ہو۔۔ ہا ہا ہا،، نہیانیہ نے ہاتھ ملا کے لکھا لگا دیا۔
<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

،، یہ انوشکا اور ونیت کہاں رہ گئی۔۔،،

،، وہ دونوں بھی آئی ہیں۔۔،، ساگر نے پوچھا

Classic Urdu Material

،،ہائے گائیں ایم ہیر ہائے نہیا۔۔،، انوشکانے چہک کے کہا۔۔

،،ہائے افی۔۔۔ افف کتنے کیوٹ لگ رہے ہو۔۔۔ اوہ سوری ہوٹ۔۔،، وینی نے افنان

کا ہاتھ تھامتے ہوئے بولی

،،تھینک یو۔۔،، افنان نے شہزادوں کی طرح گٹھنے جھکا کے کہا۔ آسام ہس رہا تھا ان کی
حرکتیں دیکھ کر۔

،،نوشکی۔۔اپنے سامی سے ملیئے۔۔،،

،،اسلام علیکم۔۔،، سامی نے پھر منہ سے ہی سلام کیا

،،اومائے مائے۔۔۔ سامی بے بی۔۔،، تینوں لڑکیوں نے پہلے ایک دوسرے کو دیکھا اور
پھر ایک ساتھ بولی۔

،،یہ علی ہے میرا فرینڈ اور یہ ان کی وائف نیلم۔۔،، آسام نے چپ کھڑے علی اور نیلم کو
دیکھ کے کہا

،،اسلام و علیکم۔۔،، علی اور نیلم نے کہا۔۔

Classic Urdu Material

اسب نے سلام کا جواب دیا۔۔

،، تو گائس لیٹس بی گین پارٹی۔۔،، انوشکا افنان کو ہاتھ سے کھینچ کر لے گی۔۔

وہ سب اسکول فرینڈز تھے ایک ہی کلاس میں تھے۔۔ اسکول میں بھی افنان کی گرل فرینڈز کی لمبی لیٹ تھی اور آسام ان کاموں سے دور رہتا تھا۔۔ اسی لیے سب اسے بے بی بولتے تھے۔۔ اسکول کے بعد

آسام نے سب کا بوائز کالج میں ایڈمیشن کروایا تھا لکی لوگ نہیں مانتے تھے پر اس نے بھی ان کی ایک نہ سنی تھی۔۔

پارٹی رات دیر تک چلتی رہی اور انہوں نے خوب انجوائے کیا

،، سٹیف تم کو کچھ آئیڈیا ہے یہ لیٹر کس کا ہو گا کیا کوئی بھوت ہو گا اچھے والا بھوت جس نے

میری مدد کی۔۔،، وہ بیڈ پہ بالوں کو اپنے آگے پھیلائے لیٹی ہوئی تھی ایک ہاتھ میں لیٹر تھا

جس پر خوبصورت سا لکھا ہوا تھا۔۔

،، کیا سوچ رہی ہو۔۔،، فہد کی آواز نے اسے چونکا دیا تھا۔۔

Classic Urdu Material

،، تمہیں تمیز نہیں ہے۔۔ کسی کے کمرے میں بغیر اجازت کے نہیں آتے۔۔،، ماشی
آگ بگولہ ہو گئی تھی۔۔ اپنے بال پیچھے کر کے اور دوپٹہ آگے پھیلاتے ہوئے اٹھ بیٹھی
تھی۔۔

،، ہاتھ میں کیا ہے دیکھاؤ۔۔،، فہد نے ہسی دبا کے کہا اس کے ہاتھ میں دبا کا غز کا ٹکڑا دیکھ
چکا تھا وہ

،، ک۔۔ ک۔۔ کچھ نہیں تم سے مطلب ابھی ج۔۔ جاؤ یہاں سے۔۔،، وہ فہد کو دھوکا
دیتے ہوئے بولی۔

،، ارے ارے لڑکی ذرا سا بھی لحاظ نہیں۔۔،، فہد اس کے حملے کے لئے تیار نہیں تھا۔ اسی
لئے لڑکھڑا کر باہر گیا۔ ماشی نے دروازے کو چٹکی لگالی۔۔

،، اففف اگر آج یہ پڑھ لیتا تو پتا نہیں کیا سمجھتا۔۔،، وہ کاغذ کا ٹکڑا پھاڑ کے پھینکتے ہوئے
بولی۔۔ کاغذ کے ٹکڑے پر کچھ خاص تو تحریر نہیں کیا ہوا تھا۔۔ پر وہ ماشی ملک تھی۔۔ وہ
بیڈ پہ بیٹھی تھی کہ اس کی بڑی بہن کی کال آگئی

Classic Urdu Material

،، اسلام و علیکم۔۔ کیسی ہیں آپ۔۔ ہاں ابھی جاتی ہوں دو منٹ ویٹ،، وہ فون کان کو لگائے دروازہ کھول کے باہر بھاگی۔۔

،، اللہ میرے اے لڑکی تے طوفان دی طرح چلتی ہے۔۔،، ماشی ہر بار کی طرح آج بھی کر موسے ٹکرا گئی تھی کر موجود فہد کے کپڑے اس کے کمرے میں لے جا رہی تھی سارے کپڑے بکھر گئے تھے

،، سوری کر موانگلینڈ سے آپ کی کال ہے ماما سے بات کروانی ہے۔۔،، ماشی بھاگتے ہوئے بولی اس کے بالوں ہلتے تو آواز آتی تھی اور پائل کی چھن چھن سے پورے ملک والا گونج اٹھا

،، سمندر کی لہروں کی رفتار آہستہ ہو سکتی ہے پر ماشی کی رفتار میں کمی نہیں آ سکتی۔۔،، فہد اپنے کمرے کی کھڑکی کھول کے سینے پہ ہاتھ باندھے اس کو سامنے والے برآمدے میں بھاگتا دیکھ کر ہنس دیا۔۔

،، کیا سوچ رہے ہو فادی۔۔،، اس کا دوست اسے یوں مسکراتا دیکھ بولتا اس کے ساتھ آکھڑا ہوا۔۔

Classic Urdu Material

،، او او۔۔ تو یہ بات ہے۔۔ اس کے دوست نے سیٹی بجانے والے انداز میں ہونٹ گول کر کے کہا

،، کون سی۔۔ فہد کھڑکی بند کر کے اب سٹیڈی کر سی پہ بیٹھتے ہوئے بولا۔۔

،، پیار ہو گیا ہے کیا مس معروش سے۔۔ کے دوست نے کہا۔

،، کیا دماغ خراب تو نہیں ہو گیا رضا تمہارا۔۔ بہن ہے وہ میری۔۔ سمجھے تم،، فہد نے آنکھیں دیکھائی۔

،، او کے او کے۔۔ سوری مزاق کر رہا تھا شیر غوصہ تو نہ کرو۔۔،، فہد نے افسردگی سے سر نفی میں ہلایا۔

،، ماشی۔۔ ماشورک جافر شکیلا ہے آگے۔۔ عشرت دوسرے برآمدے سے اس

کو دیکھ کے بولی جب نہ رکی تو اس کی سمت میں ہی بھاگی۔۔

،، کیا۔۔ کیا کہہ رہی ہو۔۔

آپی کی کال ہے۔۔ ماما جان سے بات کرنی ہے آجاؤ تم بھی کر لو۔۔،، وہ بھاگتی ہوئی بولی۔۔

Classic Urdu Material

،، باہر شور کیسا ہے۔۔،، فہد اٹھ کر دروازہ کھول کے باہر چلا گیا۔۔

،، کیا ہوا عشرت کیوں بھاگ رہی ہو۔۔،، فہد نے اسے بے سود بھاگتے دیکھا۔۔

،، ب۔۔ ب۔۔ بھائی ماشی کور وکیں فرش گیلہ ہے۔۔،، ماشی بھاگتی ہوئی بولی۔۔ فہد نے بھاگتی ہوئی ماشی کو دیکھا اور برآمدے سے نکل کے سیدھا بھاگا۔۔ دونوں برآمدے جہاں ملتے تھے اس کے سامنے والا کمرہ کرمونے دھویا تھا جس وجہ سے چیسپس کا بنا ہوا فرش گیلہ ہو گیا تھا

ماشی اس جگہ پہ پہنچتی پہلے فہد اس کے سامنے جا کر ماشی کو اچانک اپنے قدم روکنے پڑھے۔۔ اور وہ فہد سے ٹکرائی اور سنبھال بھی گئی

،، تم پاگل ہو کیا۔ لڑکی۔،، فہد پھولی سانسوں کو بحال کرتے ہوئے بولا۔۔

،، پاگل لڑکی دیکھ کے چل لیا۔۔ اوہ میرا مطلب بھاگ لیا کرو۔۔ آگے فرش گلا ہے پاؤں پھسلتا تو کوئی ہڈی تو ٹوٹ ہی جاتی۔ پھر پڑھی رہتی چار پائی پر مس۔ سٹروم،، فہد سانس لیتے ہوئے بولا اور واپس چلا گیا۔۔ آپ کی کال کٹ گئی تھی۔۔ وہ حیرانگی سے جاتے ہوئے فہد کی پیٹھ تکتی رہ گئی۔۔

Classic Urdu Material

ایک نام فہد نے اسے دے دیا تھا

”مس سٹروم“

“ ” ” ”

کچھ اس طرح سے تمہارا خیال رکھا ہے

تمہارے واسطے خود کو سنبھال رکھا ہے

یوں لگ رہا ہے کہ بارش میں دھوپ نکلی ہے

خوشی میں اس طرح تم نے ملال رکھا ہے

کچھ اس لیے بھی مرا حرف حرف روشن ہے

تمہاری سوچ نے دل کو اجال رکھا ہے

جو مجھ کو چھوڑ کے تقسیم ہو گیا سب میں

اسی کے واسطے خود کو سنبھال رکھا ہے

خود اپنے آپ میں رہنا اُسے قبول نہیں

Classic Urdu Material

مجھے بھی ذات سے باہر نکال رکھا ہے

ماشلی بیگ پیک کر کے اپر پرندوں کے پاس چلی گئی تھی اور عاشی اپنا سامان پیک کر رہی تھی
اس کا سارا سامان ناولز ہی تو تھا۔۔

،، انہہ۔۔۔ گھس جا۔۔ تم کو پڑھنا بھی باقی ہے میرے جگر۔،، عاشی ناول کو اپنے بیگ
میں میں ڈالتے ہوئے اس سے بات کر رہی تھی

،، سارا بیگ تو تم نے ان سے بھر لیا ہے کپڑے اور یہ کہاں رکھو گی۔،

،، ماما یہ مجھے دیں۔، وہ ان کے ہاتھوں سے کپڑے پکڑتے ہوئے بولی۔۔

،، بیٹا اپنا خیال رکھنا انجان سیٹی میں جارہی ہو۔،

،، موم موم۔۔ میں پڑھنے جارہی ہوں جنگ لڑنے نہیں جارہی۔۔ ہا ہا ہا،، وہ اپنی ماں کے

گلے لگ گئی۔

،، ماشی کہاں ہے۔۔،،

Classic Urdu Material

،، وہ اپنے سٹیف کے پاس ہوگی۔ جاجور ہی ہے۔۔،، عشرت نے ہس کے کہا۔ اس کی ماں چلی گئی وہ پھر سے ناولوں کو بیگ میں دھکیلنے لگ گئی۔۔

،، سٹیف میں جارہی ہوں اپنا خیال رکھنا میرا انتظار کرنا۔ اور اگر تمہارے پر آجائیں تو اڑ جانا۔،، اس نے سٹیف کو کہا سٹیف چھوٹی چھوٹی آنکھوں سے ماشی کو دیکھنے لگا۔

،، ماشو بہت پیاری لگ رہی لگ رہی۔،، سٹیف نے شور مچانا شروع کر دیا ماشی کے چہرے پہ مسکراہٹ نمودار ہو گئی۔

،، شرارتی سٹیف۔،، وہ سٹیف کے سر پر ہاتھ پھیرتے ہوئے بولی۔

،، ماشو اللہ حافظ۔،، وہ سٹیف کو پنجرے پہ بیٹھا کے مڑی تو وہ اڑ کے اس کے کاندھے پہ بیٹھ گیا ماشی کی آنکھوں میں آنسو جاری ہو گئے۔۔

،، سٹیف میں تمہیں مس کروں گی۔،،

،، میں بھی میں بھی۔،، سٹیف اپنی چونچ ماشی کی گال پہ رکھتے ہوئے بولا۔ ماشی نے اس کے سر پہ ہاتھ پھیرا اور اس کو پھر سے پنجرے پہ بٹھا دیا۔۔ اور نم آنکھوں کے ساتھ سیڑھیاں اترنے لگی۔۔

Classic Urdu Material

،، ماشی رو کیوں رہی ہو تم کو ہم زبردستی تو یونیورسٹی نہیں چھوڑ رہے

نہیں جانا چاہتی تو نہ جاؤ نہ پڑھو ہمیں کیا اپنے لیئے پڑھنا ہے ہمارے لئے تو نہیں۔۔،، فہد
نے اس کی موٹی موٹی آنکھوں میں آنسو دیکھ کے خوفگی سے کہا۔۔ اسے پتا تھا ماشی کو اپنی
پڑھائی بہت پیاری ہے۔ اس کے ڈر سے چپ ہو جائے گی ویسا ہی ہوا۔

،، آسٹریلین بلے میں سٹیف کے بارے میں سوچ کے پریشان ہوں تم اس کا خیال رکھو
گے نہ۔۔،، ماشی نے فہد کو دیکھا

،، ہاں میری سٹروم کزن۔،، فہد نے ماشی کے سر پہ تھپکی رسید کرتے ہوئے کہا

،، تھینک یو بھائی۔،، ماشی آنسو صاف کرتے ہوئے مسکرا کر بولی

،، آسٹریلین بلے ہماری دو دشمنی وہاں ہی ہے۔ یہ مت سمجھنا تم میرے سٹیف کا خیال رکھو

گے تو میں سب بھولا دوں گی۔،،، ماشی اسے آنکھیں دیکھاتے ہوئے بولی

،، ہا ہا ہا۔۔ لڑکی اب جاتے ہوئے تو معاف کر دو۔ بھائی کی تھوڑی بہت لاج تو رکھو۔،، فہد

سیڑھی پر بیٹھتے ہوئے مسکرا کر بولا

،، کون بھائی۔،، ماشی نے ہسی دبا کر کہا۔۔

Classic Urdu Material

،،ہائے میں مرجائوں۔۔ یہاں تو لوگ رشتے بھی بھول جاتے ہیں۔۔،، فہد معصوم سی

شکل بنا کر بولا جس پہ دونوں بے اختیار ہنس دیئے

،،ماشو۔۔ اپنا اور عشرت کا خیال رکھنا۔ انجان شہر ہے انجان لوگ ہوں گے ویسے تم خود
سمجھ دار ہو پر ہر بھائی کا فرض ہوتا ہے نصحت کرنا۔۔،، وہ دونوں سیڑھیوں سے اٹھ کر چل
دیئے ماشی کی پائل کی آواز بھی ساتھ ساتھ چل رہی تھی

،،او کے بھائی آسٹریلین بے ہاہا۔۔،، ماشی اسے چڑھا کر بھاگ گئی

،،لو یہ دونوں تو ایک دوسرے کو بہن بھائی بنا چکے ہیں۔۔،، چاچی اور پھوپھو جو چھپ کر

ان کی باتیں سن رہی تھی ان کے مطلب کی کوئی بات نہیں ہوئی بلکہ کچھ اور ہی ہو گیا۔

،،تو کیا ہوا سکے بہن بھائی تو نہیں ہیں نہ۔۔،، فہد کی ماں بیڈ پہ بیٹھ کے بولی۔

،،اور اگر فہد نہ مانا تو،، چاچی نے پوچھا

،،تو کیا وہ جیسے پسند کرے گا وہاں کر دیں گے بس کوئی گوری نہ پسند کر کے لے

آئے۔۔،، پھوپھو پانی کا گلاس منہ سے لگاتے ہوئے بولی۔۔

*****_

Classic Urdu Material

،، صبح صبح کیوں اٹھانے آجاتے ہو۔۔۔،، افنان کو آج پھر ملازم نے جگایا تو وہ بھڑک پڑھا۔

،، چھوٹے ص۔۔ صاحب۔۔ وہ۔۔ وہ۔۔ ملازم کانپ رہا تھا۔۔

،، انی آج یونی جانا ہے چلو اٹھ جاؤ کچھ پڑھ لو۔۔،،

،، کم اون سامی۔۔۔ بھول گئے ہو کہ۔۔۔،،

اس سے پہلے کہ افنان کچھ کہتا اس سے پہلے آسام بول پڑھا۔

،، ہاں ہاں پتا ہے آپ افنان صاحب رندھاوا ہو۔۔ آپ کے راستے میں کوئی نہیں

آسکتا۔۔ پر مائی بوائے پڑھائی بہت ضروری ہے۔۔،، وہ افنان کو کھینچ کے بٹھاتے ہوئے

بولا ملازم مؤدبانہ کھڑا تھا

،، چاچا آپ جائیں۔،، آسام نے آدب سے کہا۔

،، کتنا فرق ہے دونوں بھائیوں میں ایک حد سے زیادہ بد تمیز اور ایک آسام ہے کتنا سلجھا ہوا

نیک

اللہ اسے ہزاروں خوشیاں دے آمین،، ملازم باہر نکلتے ہوئے آسام کو دعائیں دیتا گیا۔۔

Classic Urdu Material

،، سامی نہیا نوشکا اور ونیت کو بھی پیک کرنا ہے۔ وہ بھی اسی یونی میں ایڈمیشن لے رہی ہیں

ہم اب ایک یونی میں پھر سے۔۔۔ یا ہو۔۔۔،، افنان نے خوشی کا نعرہ لگایا۔۔ اور اپنے

پسندیدہ سنگر کا سونگ پلے کر دیا آسام جو اس کو پڑھانے کی غرض سے آیا تھا اسے جھومتے

دیکھ اپنی کتابیں سنبھال کراٹھ گیا اور گیسٹ ہاؤس کی طرف چلا گیا

،، میں اندر آسکتا ہوں۔۔،، وہ دروازے پہ دستک دے کے بولا۔

،، آجاؤ یا ر۔۔۔،، علی سیدھا ہو کے بیٹھ گیا۔

،، کیسے ہیں بھائی۔۔،، نیلم اپنے کپڑے وارڈروب میں رکھتے ہوئے بولی

،، ٹھیک ہوں بہنا۔ آپ کی طبیعت کیسی ہے۔،، آسام نے نرم سے لہجے میں بولا۔۔

،، ٹھیک ہوں۔۔ بھائی ایک بات کرنی تھی۔۔،، نیلم نے علی کی طرف دیکھا اس نے نفی

میں سر ہلادیا

،، آپ اسے نہ دیکھیں جو بات کرنی ہے فٹ سے بول دیں۔۔،، آسام نے مسکراہٹ

چہرے پہ سجا کر کہا

،، کیا آپ علی کو کہیں جو پد لوا سکتے ہیں۔۔،، نیلم جھجکتے ہوئے بولی

Classic Urdu Material | by Tayyaba Chudhary

TERI MOHABBAT MEIN PAGAL HUE

Do not copy or distribute without permission of the author

Classic Urdu Material

،، بس یہ بات تھی۔۔ بھائی کو منیجر کی ضرورت ہے۔۔ میں ابھی بات کرتا ہوں،، آسام

اپنا فون نکالتے ہوئے بولا

،، آسام مجھے کچھ نہیں۔۔

آتیار مجھے پتا ہی نہیں۔۔ تو کیسے کروں گا۔۔،، علی نے گھبرا کے کہا۔

،، وہ میری پر و بلم ہے اب چپ کرو،، آسام نے اپنے بھائی کو کال ملائی اور لاؤڈ سپیکر پہ ڈال

دیا

،، اسلام علیکم بھائی۔۔ کیسے ہیں۔۔ علاقہ میں ہیں یا فیکٹری،،

،، سامی ابھی تو گھر ہی ہوں۔۔۔ تم اپر آ جاتے۔۔ عجیب لڑکے ہو۔ یار۔،، بھائی نے کہہ

لگا دیا۔

،، ہا ہا ہا بھائی آپ سے ایک کام تھا آپ کو منیجر کی ضرورت تو ہے نہ۔۔ کیوں کہ میرے

پاس ایک ایسا آدمی ہے جو بھروسہ مند ہے۔۔،،

،، گریٹ کون ہے وہ۔۔،،

Classic Urdu Material

،، بھائی علی میرا دوست جس کو پارٹی میں ملایا تھا آپ سے اسے جو ب کی ضرورت ہے۔۔ اچھا لڑکا ہے میرا فرینڈ بھی ہے اور آپ کو بھی بھروسہ مند انسان ہی چاہے تھا۔۔،،
،، یہ تو اور بھی ٹھیک ہے

ہی از گڈ پرسن میں نیچے جا کے ملوں گا اس سے۔۔۔،،

،، بھائی آپ اس سے بات کر لیں میرے پاس ہی ہے۔۔،، آسام نے علی کو دیکھا وہ ہتھاقنا بیٹھا تھا

،، علی میاں آج سے مجھے جو ائین کر لیں جاتے ہوئے میں آپ کو ساتھ لے جاؤں

گا۔۔،، بھائی نے سلام کر کے سیدھا پوائنٹ پہ آگیا
،، پر بھائی آئی مین سر مجھے کچھ نہیں آتا۔۔،، علی نے ندامت پھرے لہجے میں کہا

،، تو کیا ہوا سیکھ جاؤ گے سب اپر سے نہیں سیکھ کے آتے زمین پر ہی سب سیکھتے ہیں۔ اور

ہاں مجھے بھائی ہی بولنا سر نہیں آسام کے دوست تو ہمارے بھی دوست ہو آج سے میرے

ساتھ ہی چلنا۔۔،، علی اور نیلم حیرانگی کی کیفیت میں بیٹھے ہوئے تھے

،، مبارک ہو منیجر صاحب۔،، آسام نے علی کو گلے لگا کر کہا

Classic Urdu Material

،، مجھے سمجھ نہیں آرہی میں کن لفظوں میں تمہارا شکریہ ادا کروں بھائی۔۔۔،، علی کی آنکھوں میں آنسوں تر آئے

،، بھائی بھی بولتے ہو اور بات بات پہ پرایا کر دیتے ہو۔۔۔ اٹس نوٹ فیر۔۔۔،، آسام نے انگلی نفی میں ہلا کر کہا تو علی اور نیلم ہس دیئے

،، اچھا اب میں چلتا ہوں کل ایڈمیشن کروانے جانا ہے تیاری کر لوں اللہ حافظ۔۔۔،، آسام مسکراتا

دروازا عبور کر گیا

،، سچ میں علی یہ گھر فرشتوں سے بھرا ہوا ہے آسام تو ہمارے لئے فرشتہ بن کے آیا ہے اللہ اسے ہر قدم پہ ہزاروں کامیابیاں اور عزت دے۔۔۔ آمین،، نیلم آسام کی پیٹھ دیکھ کے بولی۔

،، وہاں نیلم واقع ہی بہت اچھا لڑکا ہے۔۔۔،، علی نے بھی رشک سے کہا

Classic Urdu Material

آسام وہ جو کبھی اپنے بارے میں نہیں سوچتا تھا سب سے احترام اور مہربان سلوک کرتا تھا۔ اور علی اور نیلم کے لیے جو اس نے کیا تھا اس وجہ سے وہ ان دونوں کے دل میں گھر کر گیا تھا

،، جی ماموں جان۔۔ ہم بس پہنچنے والے ہیں،، وہ لوگ اسلام آباد سے کچھ فاصلے پہ پٹرول پمپ پہ رکے تھے۔ تو ماشی کے ابو کی کال آگئی تھی۔۔

،، ماشی اٹھ جاؤ۔۔ سو ایسے رہی ہو جیسے اپنے بیڈ پہ سو رہی ہو۔۔،، عشرت اسے کے

کاندھے کو ہلاتے ہوئے بولی تو ماشی نے آہستہ آہستہ آنکھیں کھلی دی۔

،، کب تک پہنچ جائیں گے۔۔،، ماشی آنکھیں ملتے ہوئے بولی۔۔

،، بس کچھ کیلو میٹر اور ویسے تم کو کیا فرق پڑھتا ہے تم سوتی رہو۔۔ شاباش۔،، فہد

ڈرائیونگ سیٹ سنبھالتے ہوئے بولا۔

،، آسٹریلین بلے زیادہ میاؤں میاؤں نہ کرو،، ماشی اٹھتے ہی بولنے لگی تھی۔۔

Classic Urdu Material

”ہا ہا ہا اپنے سے بڑے کی عزت کرتے ہیں میری بچی۔۔۔“ اس نے کسی بڑے بوڑھے کی طرح کہا جس پہ معروش اور عشرت کے ساتھ ساتھ وہ خود بھی ہنس دیا۔

”، ماشو میں بہت ایکسائٹڈ ہوں فائنلی ہم آج یونی جا رہی ہیں۔۔۔“ عشرت گاڑی میں کودنے لگی فہد نے بیک مرر سے ان کو دیکھا

”مس سٹروم۔۔ تم کیوں پریشان ہو خوش نہیں ہو۔ تمہارے ڈریمنز پورے ہونے کو ہیں۔۔۔“ فہد نے روڈ پہ دیکھتے ہوئے کہا

”نہیں۔۔ خوش ہوں پر سٹیف نمرہ شان۔۔“ ان تینوں کا نام لیتے ہی ماشی کی آنکھوں

سے موٹے موٹے آنسوؤں گرنے لگے۔ فہد اور عشرت اسے حیران ہو کے دیکھنے لگ گئے

ماشی بہت مضبوط تھی کبھی کسی کے سامنے روئی نہیں تھی پر آج وہ اپنے آنسوؤں روک

نہیں سکتی تھی۔۔ سٹیف نمرہ شان بہت

پیارے تھے اسے ملک ہاؤس کی ہر چیز سے اس کو محبت تھی پہلی دفعہ وہ جا رہی تھی کہیں۔

”ارے پاگلوں کی طرح کیوں رو رہی ہو۔۔ میری جان۔۔ چار سال کی تو بات

ہے۔۔“ عشرت نے اسے گلے لگا کے کہا۔۔ تو وہ چپ ہو گئی۔۔ کیونکہ پڑھنا بھی اسی کا

Classic Urdu Material

جنون تھا اگر وہ تھوڑا سا اور روتی تو فہد گاڑی واپس مڑ لیتا اسی لیے اس نے چپ رہنے پہ ہی اپنا بھلا سمجھا۔۔ چار سال کم نہیں تھے۔ وہ کہنا چاہتی تھی پر نہیں کہہ سکی

،، گائس۔۔ ہم یونی میں جو نیئر ہوں گے سینئر ہماری بینڈ بجائیں گے۔۔،، لکی نے مکابنا کر کہا

،، تم شاید بھول گئے ہو کہ افنان رندھاوا کے دوست ہیں ہم وہ افی جوا چھہ خاصے لوگوں کی بینڈ بجا دیتا ہے اور سینئر ز تو ہمارے ہیر و کی انٹری اور پر سنیلٹی دیکھ کے ہی ڈر جانے والے ہیں،، ونیت نے فخر سے کہا اور افنان کو دیکھنے لگی

افنان ڈرائیونگ کر رہا تھا آج اس نے جینز پہ بیلو شرٹ پہن رکھی تھی براؤن آنکھوں

کو سن گلاسز نے چھپا رکھا تھا۔۔ اور براؤن سیلکی بال ماتھے پہ گرے ہوئے تھے جو اس

نے خود گرائے تھے۔۔ لینڈ کلاؤز میں بیٹھا وہ واقع ہی گھمنڈی اور خوبصورت تو وہ تھا ہی

پر آج وہ معلوم سے زیادہ سپیشل لگ رہا تھا تبھی تینوں لڑکیاں اس سے نظریں نہیں ہٹا رہی تھی۔۔

Classic Urdu Material

اور وہ ان کی یہ حرکت خوب انجوائے کر رہا تھا۔ اس کے فرینڈز ہی ساتھ تھے آسام کی جگہ نہیں تھی وہ اپنی گاڑی پہ آرہا تھا۔ اگر ہوتی بھی تو وہ ان کے ساتھ نہ بیٹھتا کیوں کہ انوشکا لوگ بھی تھی ساتھ وہ ان سے ہمیشہ دور ہی رہتا تھا۔

،، ہیر ویونی میں نئی گرل فرینڈز بنالوگے اور ہمیں بھول جاؤگے۔،، نہیانی منہ بسور کر کہا۔

،، تم تینوں اس کی گرل فرینڈز ہو۔۔ کمال ہے یار ہمیں تو ایک نہیں ملتی۔،، ساگر اپنا رونا لے کے بیٹھ گیا۔

،، کچھ خاص ہے تجھ میں ساگر۔ ہمارا شہزاد تو سر سے پاؤں تک قیامت ہی قیامت ہے۔،، انوشکا نے گہری نظروں سے انی کو دیکھا افنان کے چہرے پہ جان دار سائل آگئی۔

،، گرلز فکر نوٹ ہم سب ایک گروپ میں ہیں باقی سب چلتا رہے گا۔،، افنان نے منی خیز لکھکا لگا کر کہا

Classic Urdu Material

فہد گاڑی گھمار ہاتھ پر راستے پہ جیپ کھڑی تھی اس نے مشکل سے گاڑی سمجھائی پر گاڑی
جیپ سے تھوڑا سا ٹکرا گئی

،، اے یو مین۔۔ سٹوپ۔۔،، وہ جیپ سے چھلانگ لگا کر نیچے اتر اور آواز لگائی گاڑی پہلے
ہی رک چکی تھی۔۔ فہد گاڑی سے نکل کر اس کے سامنے آکھڑا ہوا

،، ایم سوری پر غلطی آپ کی ہے جیپ ایک سائیڈ پہ۔۔،، فہد کچھ اور بولتا اس نے فہد پہ
مکوں تھپڑوں کی برسات کر دی۔۔ وہ اس حملے کے لئے تیار نہیں تھا لڑکھڑا کر گر گیا۔۔

،، ڈس کسٹنگ مین دو کوڑی کی گاڑی کے لیے میں اپنی جیپ سائیڈ پر کرتا۔۔،، وہ فہد کے
گریبان سے پکڑ کے دانت پیس کر بولا۔۔

،، دیکھیں ہاتھ میں بھی چلا سکتا ہوں پر۔۔،، فہد کچھ کہتا اس سے پہلے اس کے منہ پہ زور
دار مکالگا اور پھر مکوں کی برسات ہو گی وہ نڈھال ہو گیا تھا

،، افنان۔۔۔۔۔ ک۔۔ کیا کر رہے ہو چھوڑو اسے۔۔۔۔،، آسام اسی وقت آیا تھا
گاڑی سے بھاگ کر اس تک گیا۔۔

Classic Urdu Material

،، ساگر پکڑ واسے۔۔ افنان چھوڑو۔۔،، وہ بامشکل افنان کی گرفت ڈھیلی کر پایا تھا اتنے میں سٹوڈنٹس جو جمع ہوئے تھے جانے لگ گئے

آسام نے لکی کے ساتھ مل کے فہد کو گاڑی میں ڈالا۔۔ ساگر افنان کو جیپ میں لے گیا تھا تینوں لڑکیاں اس کے گرد ہو گئی اس کو پانی پلانے لگی۔۔ نہیانی نے برش نکال کر دیا اس نے اپنے بال ٹھیک کیئے۔۔ اور انوشکانے رومال دیانی پسینہ صاف کر کے بیٹھ گیا

،، گائس چلوا کر کوئی ٹیچر آگیا تو پھس جائیں گے چلوانی۔۔،، ساگر نے افنان کو کھینچ کر کہا آسام فہد کو پٹی کر رہا تھا میڈیسن بوکس وہ ہمیشہ اپنے پاس رکھتا تھا۔ فہد کے ہونٹ سے خون نکل رہا تھا اور ماتھے سے۔ بھی نکل رہا تھا

آسام نے اسے پٹی کی پانی پلایا کچھ دیر بعد اس کا سانس بحال ہوا۔
،، ایم سوری میرے بھائی کی غلطی کی وجہ سے میں بہت شرمندہ ہوں پلیز معاف کر دیجیے گا۔۔،، آسام نے سر جھکا کر ندامت پھرے انداز میں کہا۔

فہد پہلے اسے دیکھتا رہا پھر نرم لہجے میں بول دیا
،، اس کے۔۔،، فہد گاڑی سے باہر نکل آیا

Classic Urdu Material

،، یہاں رش کیوں تھا،، ماشی اور عشرت جو یونی جانے کے لئے آئی تھی رش دیکھ کے
مڑ گئی تھی۔۔ وہ ساتھ اپنے ہو سٹل واپس چلی گئی تھی انہوں نے نہ فہد کو مار کھاتے دیکھانہ
افغان کو مارتے دیکھا تھا

،، ف۔۔ ف۔۔ فہد۔۔۔۔۔ ماشی کے ہاتھ سے کتابیں گر گئی اور وہ اس کی سمت بھاگی وہ
لڑکھڑا کر چل رہا تھا۔۔ عشرت بھی دیکھ کے دنگ رہ گئی۔۔
،، ی۔۔ یہ کیا ہوا ف۔۔ فہد۔۔ ماشی اس کے پاس جا کھڑی ہمیشہ وہ اور فہد آپس میں لڑتے
رہتے تھے پر تھا تو اس کا کزن خون کو کچھ ہو تو روح تو تڑپے گی

وہاں اس کے علاوہ کوئی تھا تو گاڑی میں بیٹھا آسام۔۔
،، آسٹر یلین بے کسی جنگلی جانور کے ہاتھ لگ گئے تھے کیا۔۔ ماشی نے اپنی سانس بحال
کر کے اس کے ماتھے پہ باندھی پیٹی پہ ہاتھ لگایا تو وہ کرا کر رہ گیا۔۔
www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

،، مس سٹروم کچھ نہیں ہوا مجھے ہلکی سی چوٹ ہے اب تم لوگ جاؤ۔۔ فہد نے ماشی کے
سر پہ تھکی رسید کر کے کہا

Classic Urdu Material

،، ویسے فہدیہ چوٹ کیسے لگی۔۔۔ ت۔ تم تو واپس جا رہے تھے نہ۔۔۔،، عشرت ابھی بھی کانپ رہی تھی

،، چھوڑو اس بات کو اب تم لوگ جاؤ شائباش اپنا خیال رکھنا کسی کے منہ نہیں لگنا۔ ماشی سمجھدار ہو تم عشرت کا بھی خیال رکھنا۔،، فہد باری باری دونوں سے ملا اور چلا گیا۔

،، میڈم اگر تکلیف نہ ہو تو اب اپنی کتابیں اٹھا لو۔ ویسے تم نے سین تو فلموں والا کیا۔۔ ہیر کو چوٹ لگی اور ہیر وٹن بھاگی۔،، عاشی نے ہس کے اس کا مزاق اڑایا ماشی نے اس کو غصے سے گھورا۔

،، کرن ہے اپنا اور اگر اسے کچھ ہو گیا تو پھوپھو۔،، ماشی کے ذہن میں وہ واقع آگیا جب فہد دیر تک باہر درہا تھا اور پھوپھو نے رو رو کر اپنا حال برا کر لیا تھا

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

،، ماشی ہم لیٹ ہو گئی۔،، عشرت نے چلتے ہوئے کہا۔ ماشی اپنی بڑی سی چادر کو سنبھال رہی تھی۔

،، نہیں یار گھبرا نہیں ریسپشن چلتے ہیں۔،، وہ کوریڈور میں چلاتے ہوئے بولی۔

Classic Urdu Material

ماشى كے ہاتھ كانپ رہے تھے وہ اس كچكپا ہٹ كو چھپانے كے ليے چادر ہاتھوں پر كيے ہوئے تھی۔ ڈرتی تو وہ كسى سے نہيں تھی بس وہ جس ماحول ميں تھی اس سے گھبرارہی تھی۔ وہ بے دھيانی سے چلتی جارہی تھی كہ سامنے آتی انوشكا سے زور كی ٹكر ہوگی اس كی ،، اندھی ہو كیا۔ ديكھ كے نہيں چل سكتی پتا نہيں کہاں سے منہ اٹھا۔۔۔ كے آگى ہو۔۔،، ،، انوشكا كسى گاؤں كی لگتی ہے ديكھو ڈريىنگ كيسى ہے اس كی۔۔،، ونيت ماشى كا جائزہ لے كر بولی۔ ماشى نے شلوار قميىض كے اپر بڑی سی چادر اوڑھ ركھی تھی جس ميں وہ ساری چھپی ہوئی تھی۔۔

،، ايكسيوزمى ذرا زبان سنبھال كر بولو۔۔،، عشرت انگلى اٹھا كر بولی۔

،، عشرت چلو۔۔،، ماشى اسے پكڑ كر لے گى۔

،، تم نے كيوں نہيں ان كو سنائی تم ہی كہتی تھی نہ كہ لوگ پيىٹ شرٹز پہننے پہ باتيں كريں

گے۔۔ پر اب وہ تين چوڑيليس اتنى باتيں سنا كے گى هيں۔۔ ان كا كيا۔۔،،

،، عشرت ہم يہاں پڑھنے آئی هيں۔۔ كسى سے لڑنے نہيں۔۔،،

Classic Urdu Material

،، پر ماشی یہ بھی ساتھ ساتھ لے کے چلنا پڑھے گا تم حد سے زیادہ اچھی اور یہ سوسائٹی ایسے لوگوں کی قدر کرتی ہے جو اکڑ کر چلیں۔،، عشرت تپ کر بولی

،، یہ زمین کس کی ہے اللہ کی۔۔ اور ہم کیوں اکڑ کر چلیں ہم اس کی بنائی ہوئی مخلوق ہیں ہمارا اپنا کچھ نہیں بس اس زمین نے ہمیں دو گزر کا ٹکرا دینا ہے تو اسی پہ ہم کیوں اکڑ کر چلیں ہم نے ایک دن مر جانا ہے اسی زمین کے اندر جانا ہے پھر کیوں اکڑ کر چلیں بولو عشرت۔،، ماشی کی لمبی چوڑی تقریر سن کے عشرت چکر اگی

،، تم رو کو میں آتی ہوں،، عشرت جلدی سے اس کی مخالف سمت چلی گی

،، بہت سے لڑکے لڑکیاں اس کے پاس سے گزر کر گئے جو اس کے چہرے پر نظر ڈالتا پلک جھپکنا بھول جاتا

،، یہ کام والی آنٹی ہو گی یونی کی۔ اس سے پوچھتے ہیں۔،، افنان اور اس کے دوست

کو ریڈور سے اس کے پاس آ کر بولے ماشی نے ایک نظر ان پہ ڈالی اور پھر ان کی مخالف سمت قدم بڑھا دیئے افنان نے اسے دیکھا نہیں اور کاندھے اچکا کے چلا گیا۔

Classic Urdu Material

،،ہائے سویٹ ہارٹ۔۔ کہاں تھے تم کب سے ڈھونڈ رہی تھی تم کو میں۔۔،، انوشکا افنان
کو دیکھتے ہی بولی۔۔

،،ہم لوگ یونی چک کر رہے تھے ابھی کوئی مچھلی نہیں پھنسی۔۔،، ساگر نے لکی کے ساتھ
ہاتھ ملا کر کہا۔۔

،،ہم نے ابھی ابھی ایک لڑکی کی اچھی خاصی کی ہے مزا ہی آگیا۔۔ ہاہا،، انوشکا نے کسما کا
کر کہا

،،وہ دیکھو گاس مچھلی۔۔،، لکی نے ایک طرف اشارہ کر کے کہا۔۔

،،ارے یہ تو وہ ہی ہے جو ہمارے ساتھ ٹکرا گئی تھی چلو تھوڑا سا تنگ کرتے ہیں۔۔،، وہ

سب اس کی طرف چل پڑھے

،،ہائے۔۔ اولڈ تنج۔۔ یہ لنڈے کی چادر ہے کیا۔۔،، انوشکا نے چادر کا پلو

پکڑ کر کہا۔۔ ماشی نے غصے سے اسے دیکھا

،،نہیں یار تنگ نہ کرو آپنی کو۔۔ غصہ کر جائیں گی۔۔ ہاہا،، جنید نے کہا

Classic Urdu Material

،، افی میں کیسی لگ رہی ہوں اور میری ڈریسنگ کیسی ہے۔۔۔،، انوشکا نے افنان کے کندھے پہ بازو رکھ کر کہا

،، بہت بیوٹیفل بے بی۔۔،، افی نے کہا ماشی جانے لگی پرونیت نے اسے روک لیا۔
،، اور یہ کیسی لگ رہی ہے۔۔ اولڈ تاج اگر ہمارے ہیر و نے تم کو سلیکٹ کر لیا تو تم کو چھوڑ
دیں گے۔،، انوشکا کی اس بات پہ اس نے اپنی آنکھوں میں غصہ بھر کے اس کی طرف
دیکھا۔۔

،، عزت برینڈز اور ان تمہاری دو کوڑی کی جینز سے مہنگی ہے۔ میں تم کو کیوں بتاؤں کہ
میں نے یہ چادر کہاں سے لی پر جہاں سے بھی لی ہے اپنے سراپے کو چھپانے کے لیے لی
ہے تم لوگوں کی طرح میں اپنے تن کی نمائش نہیں کروا رہی۔۔ اور تم لوگ ہوتے کون
ہو مجھے روکنے والے اور ہیر و کون یہ۔۔،، وہ یک دم پھٹ پڑھی تھی اس کی آنکھوں میں
بھی غصہ تھا ایک نظر افنان پہ ڈال کر وہ پھر بولی،، شکل دیکھی ہے کبھی اپنی۔۔ انہہ آئندہ
مجھے روکنے کی کوشش بھی کی تو مجھ سے برا کوئی نہیں ہو انڈر سٹینڈ،، ماشی نے انگلی دیکھا
کر کہا اور چلی گئی۔۔ ونیت روکنے لگی پر افنان نے اس کا ہاتھ پکڑ لیا

Classic Urdu Material

،، بعد میں اس کو پوچھیں گے چلو اب ،،

افنان نے ایک نظر جاتی ہوئی ماشی پہ ڈالی اور چلے گئے

"واہ واہ کمال کر دیا ملکوں کی رانی کو سیلوٹ۔۔،، عشرت وہ سب دیکھ چکی تھی۔۔ عشرت

کے علاوہ آسام بھی دیکھ چکا تھا

،، چلو کسی نے تو ان لوگوں کی بولتی بند کی۔۔،، آسام کو ریڈور میں کھڑا مسکرا دیا تھا

،، ہا ہا ہا چلو اب تو تم خوش ہونہ۔۔،،

،، ویسے ماشی وہ لڑکا بہت ہوٹ تھا نہ۔۔،، عشرت نے کہا

،، کون سا لڑکا۔۔،، ماشی نے غصے سے اسے دیکھ کر کہا۔

،، جس سے ابھی لڑائی کر کے آئی ہو تم۔۔،،

عشرت نے اُنکھ مارتے ہوئے کہا۔۔ ماشی نے اس کے کاندھے پہ فائل دے ماری۔ بے

دھیانی میں وہ چل رہی تھی کہ پاؤں اپنی نیچی جگہ پہ آگیا۔۔

Classic Urdu Material

،، سنبھال کر۔۔، آسام سامنے سے آرہا تھا اسے گرتے دیکھ بول پڑھا۔ ماشی نے عشرت کا ہاتھ پکڑ لیا تھا اور ایک نظر اس پہ ڈال کر پھر سے نظر جھکالی۔۔

،، افف ایک اور ہینڈ سم نو جوان۔۔ ماشی دیکھ تو یار۔۔، آسام ان کی سمت میں ہی آرہا تھا جب ماشی گرنے لگی تو آسام سے نہ رہا گیا تو بے اختیار بول گیا۔۔

،، میں تو ہیلو ہائے کرنے لگی ہوں اس سے۔۔، عشرت جانے لگی پر ماشی نے اس کا ہاتھ پکڑ لیا۔۔

،، آسٹریلین بلے نے کیا کہا تھا، اس نے سرگوشی کی۔۔

،، پر یہ شریف سالگ رہا ہے ویسے بھی تمہیں گرنے سے بچایا ہے۔۔،،

،، تم ٹائم پاس مت کرو آفس چلتے ہیں۔۔، ماشی اسے ہاتھ سے پکڑ کر کھینچا

،، دہائے۔۔ کیسے ہیں آپ میں عشرت اور۔۔ یہ میری کزن ماشی آئی مین معروض آپ کی

تعریف۔۔، ماشی کے لاکھ منا کرنے کے باوجود جب آسام ان کے پاس سے گزرنے لگا تو

عشرت نے اسے روک لیا

Classic Urdu Material

وہ اپنے معمول کے سٹائل میں تھا شرٹ کے بازو فولڈ کیئے ہوئے تھے۔ اور ایک ہاتھ میں کتاب اور پیپرز پکڑ کر کھڑا تھا

،، میں آسام۔۔، اس نے مختصر تعارف کروایا

،، عشرت چلو۔۔، ماشی عشرت کو گھسٹے ہوئے لے گی۔ اور آسام بھی ان کی مخالف سمت میں چلا گیا۔ عشرت نے مڑ کر آسام کی پیٹھ کو دیکھا

ایڈمیشن کے بعد وہ لوگ اپنے ہوٹل چلی گئی تھیں۔ عشرت سو گئی تھی ماشی سٹیڈی کرنے بیٹھ گئی۔ کیوں کہ وہ سونے نہیں پڑھنے آئی تھی۔ آج کا دن اس کے حساب سے ٹھیک

نہیں رہا تھا

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com

https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

ماشو بیڈ پہ لیٹی تھی بالوں کو کھلا چھوڑا ہوا تھا آنکھوں میں اداسی تھی۔ اسے سٹیف کی باتیں یاد آرہی تھی فہد کی لڑائی شان کی ایکٹنگ ماں چاچی پھوپھو کا پیار۔۔

،، ماشی ابھی ہم باہر جا رہی ہیں ریڈی ہو جاؤ۔۔، عشرت اور ان کی روم میٹ مہک اور کوئل تیار ہو رہی تھی

Classic Urdu Material

،، عشرت ٹائم دیکھا ہے تم نے۔۔ اس ٹائم باہر کون جاتا ہے۔۔،، ماشی نے خوفگی سے کہا۔

،، ماش۔۔ اس شہر میں اس ٹائم ہی شوپنگ کی جاتی ہے۔۔،، کوئل نے کہا مہک اور کوئل سے ان کی اچھی دوستی ہو چکی تھی۔۔ بلکہ وہ دونوں ماشی پہ فدا ہو چکی تھی

،، بس تم اٹھو اور ریڈی ہو جاؤ۔ اور پلیز یہ بڑی سی چادر مت لے لینا۔ آج تمہاری وجہ سے وہ لڑکیاں ہمیں کتنا سنا گئی تھی۔،، عشرت نے اس کو یاد دلا یا پر وہ چپ چاپ اٹھی اور ریڈی ہو گئی چادر بھی لے لی وہ لاکھ بار منع کرتی رہی پر ماشی نے ان کی ایک نہ سنی۔۔

اپنی عزت اور خود کو چھو پانہ وہ باخوبی جانتی تھی۔ اپنا سراپہ دیکھا کر وہ چند تعریفیں اکٹھی کرنا نہیں چاہتی تھی وہ آخرت اور دنیا میں بلند مقام چاہتی تھی وہ خوبصورت تھی پر وہ کسی پہ اپنی خوبصورتی ظاہر نہیں کرنا چاہتی تھی لوگوں کی لالچ اور گندی نظروں سے خود کو محفوظ رکھنا چاہتی تھی۔

وہ لوگ مارکیٹ پہنچ گئی تھی۔۔

Classic Urdu Material

،، ماشی دیکھو میں نے یہ پسند کی ہیں۔ کیسی ہیں۔،، عشرت نے اس کے سامنے جینز اور شرٹز لہرائی جنہیں دیکھ ماشی کی آنکھیں پھیل گئی۔۔

،، واٹ ازدس عاشی تم کو منع کیا تھا نہ بٹ یو کانٹ انڈر سٹینڈ۔،، ماشی نے دانت پیس کر کہا۔

،، ماشی پلیز تم کو جو پہننا ہے پہن لو میں یہ ہی پہنوں گی۔۔ اوکے۔۔ مجھے اپنی بے عزتی کروانے کا کوئی شوق نہیں ہے تم کو ہے تم کرواؤ اور مجھے مت روکنا۔،، عشرت نے خاصی بد تمیزی سے بات کی تھی معروض حیران رہ گئی اور مال سے باہر چلی گئی

،، یہ لڑکی کیوں نہیں سمجھتی بے عزتی کیسے ہوتی ہے عزت لہلام کیسے ہوتی ہے۔۔ اور یہ

عزت کو چھپانے کو بے عزتی کہہ رہی ہے اے میرے اللہ اسے ہدایت کا راستہ

دیکھا۔ اسے عشرت کی بات نے اندر تک ہلادیا تھا اسے دکھ اس کے بی ہیور کا نہیں تھا وہ جو

کرنے جا رہی تھی اس کا دکھ تھا۔۔

Classic Urdu Material

اس نے اپنے پیچھے قدموں کی چاپ سنی تو ڈر گی وہ فٹ پاتھ پر چلتی بہت آگے نکل آئی تھی۔۔ اس نے اپنے ارد گرد دیکھا تو محسوس ہوا کہ وہ بہت دور نکل آئی ہے قدموں کی چاپ ابھی بھی اس کے پیچھے تھی۔ وہ خوف سے پیچھے بھی نہیں دیکھ پار ہی تھی

، اللہ جی اب میں کیا کروں مجھے اس شہر کے بارے میں کچھ پتا نہیں ہے اور میرے پیچھے پتا نہیں کون ہے میری حفاظت کر میرے مولا، وہ دل میں دعا کرنے لگی۔۔ وہ رک گئی قدموں کی چاپ بھی رک گئی اس کو پسے آنے لگے تھے ایک جھٹکے سے اس نے پیچھے مڑ کے دیکھا۔

دک۔ک۔ک۔ کون ہو تم۔۔، اس کی موٹی موٹی آنکھوں میں ڈر تھا کیونکہ سامنے جو آدمی نقاب پوش تھا پینٹ شرٹ میں ملبوس وہ نوجوان اسکے سامنے تھا ماشی دو قدم پیچھے ہٹی۔۔

اس لڑکے نے ایک نظر اس کے پھول سی پنکھڑیوں جیسے ہونٹ کو دیکھا اور موٹی موٹی آنکھوں میں ڈر کو پھر ہاتھ کا اشارہ اس سمت کر دیا جہاں سے وہ آئی تھی۔ ماشی کچھ نہ بولی

Classic Urdu Material

اور طوفان کی تیزی سے اس نوجوان کے پاس سے بھاگ گئی۔۔ تھوڑے فاصلے پہ جا کے اس نے مڑ کے دیکھا تو پیچھے کوئی نہیں تھا وہ نوجوان غائب تھا اس کے قدم رک گئے

آس پاس کوئی انسان نہیں تھا وہ خوف کے مارے پھر سے بھاگی

،، جن بھوت ہو گا میرے ساتھ اللہ،، وہ بھاگتے ہوئے سوچ رہی تھی۔ وہ مال میں جا کے رکی لمبے لمبے سانس لینے لگی اور پسینہ صاف کر کے آگے بڑھ گئی۔

،، وہ غائب کیسے ہو گیا۔۔،، وہ خود سے سوال کرتی بے دھیانی میں چل رہی تھی جب سامنے سے آتے افنان سے ٹکرا گئی۔

،، ایم سوری۔۔ میں نے آپ کو دیکھا نہیں تھا۔،، افنان کو وہ بغیر دیکھے بول رہی تھی

افنان نے اکتا کے اسے دیکھا

،، پنیڈو۔۔ اگر چلنا نہیں آتا تو باہر نکلتی کیوں ہو۔۔،، افنان نے دانت پیس کر کہا اور چلا گیا۔۔

،، افففف جاہل بد تمیز اور کمینہ انسان پتا نہیں کہاں سے آگیا میں بھی تو دھیان سے نہیں چل رہی تھی۔،، وہ اپنی چادر ٹھیک کر۔ کے خود کو ملامت کرنے لگی۔

Classic Urdu Material

،، یارانی وہ پینڈو ہے تو بڑی خوبصورت۔۔ کیا آنکھیں ہیں اس کی۔ دودھ جیسا رنگ بس
ذرا چادر ہٹائے تو۔۔ ہا ہا ہا، لکی نے آنکھ مار کر تو پہ زور دے کر کہا

،، دیکھنا پڑھے گا،، انی نے بھی اسی کے انداز میں آنکھ مار کر کہا تو سب ہنس دیئے
،، چل یار سامی بے بی کے پاس چلتے ہیں وہ بکس لے رہا ہے کتابی کیڑا۔۔،، جنید
نے کہا اور وہ اس طرف چلے گئے جدھر آسام کھڑا کتابیں دیکھ رہا تھا

ماشنی بھی ایک طرف کتاب پکڑ کے دیکھ رہی تھی۔ جب اس کی نظر ایک کتاب پہ
پڑھی۔ وہ اس کی طرف بڑھی اسی وقت ہی آسام بھی اسی کتاب کی طرف بڑھا تھا دونوں
کا ہاتھ ایک دوسرے سے ٹچ ہوا ماشنی نے ہاتھ پیچھے کھینچ لیا
،، سوری آپ یہ لے سکتی ہیں

میں کوئی اور دیکھ لیتا ہوں۔،، آسام نے اپنے قدموں کے ساتھ ساتھ ہاتھ بھی پیچھے کھینچا
،، دن۔۔ ن۔۔ نہیں نو تھینکس۔۔،، ماشنی اسے ایک نظر دیکھ کے جلدی سے وہاں سے چلی
گئی عشرت لوگ شوپنگ کر چکی تھی وہ ان کے پاس چلی گئی

Classic Urdu Material

،، سامی بے بی اولڈ تاج سے کیا بات ہو رہی تھی لیفٹ دے رہی تھی کیا۔۔،، لکی نے ہس کے کہا آسام نے اسے غصے سے گھورا۔

،، تمیز نام کی کوئی چیز ہوتی ہے لکی لڑکیوں کی عزت کرنا سیکھو۔،، سامی نے غصے سے کہا ،، میری جان اتنی عزت تو کرتے ہیں ان کو اپنے سر آنکھوں پر بیٹھاتے ہیں۔ ہایا ہا ہا، افنان نے کسمکالگا کر کہا آسام افسردگی سے سر نفی میں ہلا کر رہ گیا۔

،، واؤؤ۔ ماش دیکھو لینڈ کلاؤوزر۔۔،، عشرت نے جیب کو دیکھ کر سر ہیا۔

،، چلو سیلفی لیتے ہیں۔۔،، کوئل سیل نکال کر بولی۔۔

،، نہیں کوئل جن کی ہے وہ آگئے تو۔۔،، ماشی نے کہا

،، کم اون ماشی۔۔ ہر وقت لیکچر مت دیا کرو خود انجوائے نہیں کرنا تو مت کرو ہمیں کرنے

دو۔۔،، عشرت نے بگڑ کر کہا ابھی ایک دن بھی نہیں ہوا تھا کہ عشرت اس کی کوئی بات

نہیں مان رہی تھی پورے چار سال میں کیا ہونا تھا ماشی سوچ میں پڑھ گئی۔

Classic Urdu Material

۔ اور تھوڑے فاصلے پر کھڑی کوئل مہک اور عشرت کے پوز دیکھنے لگی جب لڑکوں کا ٹولا

جیب کے پاس آرکا

، سویت گرلز۔۔ سیلفیز ہو گئی ہوں تو سائڈ پہ ہو جائیں۔۔ افنان فرنٹ سیٹ پہ بیٹھتے ہوئے کہا۔

، آپ کی ہے یہ بہت پیاری ہے۔۔، کوئل نے کہا

آپ کی طرح۔۔، عشرت بے دھیانی میں اسے دیکھے جارہی تھی تو بول اٹھی۔

، ہا ہا ہا تھینک یو تو فرینڈ شپ کرو گی۔، افنان سٹیرنگ پہ جھک کر ایک نظر ماشی پہ ڈال

کر۔۔ ان تینوں کو دیکھنے لگا

،، نہیں ہمارے مذہب میں لڑکوں سے دوستی جائز نہیں تو اپنی یہ آفر اپنے پاس رکھو چلو

عشرت۔۔، اس سے پہلے عشرت کچھ بولتی ماشی اس کو پکڑ کر لے جانے لگی

،، پینڈو گرل افنان رندھاوانے کبھی کسی کی طرف

Classic Urdu Material

دوستی کا ہاتھ نہیں بڑھایا خوش قسمت ہو تم لوگ۔۔ اور تم لوگ اس سے دوستی کر کے
فلندے میں رہو گی اکیلی اس انجان سیٹی میں کوئی جاننے والا ہونا چاہئے۔۔، لکی نے کمہکا
لگا کر کہا۔

، ماشی مجھے تو اس ہینڈ سم نوجوان سے محبت ہو گئی ہے مجھے لگتا ہے میرے خوابوں کا شہزادہ
یہ ہی ہے میں دوستی کرنے لگی ہوں انجان سیٹی میں کوئی جاننے والا ہونا چاہیے یا دوستی
میں حرج ہی کیا ہے۔۔، عشرت افغان رندھاوا سے نظریں نہیں ہٹا پارہی تھی۔

، عشرت تم پاگل ہو گئی ہو کیا۔۔ اس بد تمیز انسان میں تم کو ایسا کیا نظر آ گیا کہ تم اپنی
حد بھول رہی ہو۔۔، ماشی نے غصے سے سرگوشی کی۔ عشرت سمجھ کر سر جھکا گئی وہ غلط
تھی۔ ماشی نے اس کو غلطی دیکھا کر بھٹکنے سے بچا لیا تھا پر کب تک ایسا ہونا تھا کب تک وہ
اس پرکشش انسان سے عشرت کو بچا سکے گی۔۔

، افی چلو۔۔، آسام ماشی اور باقی لڑکیوں کو کچھ فاصلے پر کھڑا دیکھ چونک گیا۔
، اب پھر تم نے کوئی الٹا سیدھا تو نہیں کر دیا فی۔۔، آسام نے خوفگی سے پوچھا

Classic Urdu Material

،، نہیں بھائی۔۔ لڑکیاں مجھ سے دوستی کرنا چاہتی ہیں۔۔،، افنان نے کمنگی سے ہس
کر جھوٹ بولا جس پہ ماشی کا رنگ اڑھ گیا آسام نے بھی ماشی اور عشرت کو دیکھا کوئل نے
نفی میں سر ہلادیا

،، چلو عشرت۔۔،، وہ عشرت کا ہاتھ پکڑ کر کھینچتی چلی گی۔ افنان ہستے ہوئے جیب سٹارٹ
کرنے لگا۔

ماشی اپنے بیڈ پہ جا کے گرگی اُسے رہ رہ کے عشرت پہ غصہ آرہا تھا

،، ماشی کیا ہوا۔۔ طبع تھیک ہے نہ میری جان۔۔،، عشرت چہنچ کر کے اس کے پاس
آ بیٹھی۔

،، کچھ نہیں سو جاؤ تم گڈ نائٹ۔۔،، ماشی کی آواز بھرا گئی تھی۔

،، ماشی تم رورہی ہو۔۔،، عشرت نے اس کا منہ اپراٹھنا چاہا۔۔

،، ماشو کیا ہوا۔۔،، عشرت نے فکر مندی سے پوچھا

Classic Urdu Material

،، عشرت میں نے کتنا سمجھایا تھا تم کو پر آج۔۔،، ماشی اٹھ کے بیٹھ کر بولی

،، یار تم اتنی سیر یس کیوں ہو جاتی ہو۔۔ اس نے

دوستی کی بات ہی کی تھی اس میں بڑی بات کیا ہے۔۔ یار،، عشرت نے اسے سمجھنا چاہا۔

،، عشرت بہت بڑی بات نہیں تو بہت چھوٹی بھی نہیں پر میں تم کو نہیں سمجھا

سکتی۔۔،، ماشی اپنے آنسو صاف کرتے ہوئے سوچ رہی تھی۔

،، اچھا ٹھیک ہے بابا اب چپ کر جاؤ ہماری رانی۔۔ آئندہ جو آپ کا حکم ہو گا سر آنکھوں

پر۔۔،، عشرت نے کھڑے ہو کر سلوٹ جھاڑا۔ ماشی ہس دی اور اٹھ کے چلنچ کرنے

چلی گئی ایک کمرے میں وہ چار لڑکیاں رہتی تھی۔۔ چار ہی بیڈ تھے

ہوسٹل سے باہر جانے کی اجازت نہیں تھی پر پتا نہیں کو مل اور مہک نے سیکورٹی گارڈ

کو کیا کہا کہ اس نے جانے کی اجازت دے دی تھی۔

،، ماشاء اللہ ماش تمہارے بال کتنے لمبے ہیں۔۔،، کو مل نے اس کو کاندھے سے پکڑ کر کہا۔

،، ماشی بہت خوبصورت ہو تم آنکھیں ناک ہونٹ۔۔ اور ڈیمپل انففف کوئی دیکھے تم کو تو

پانی نہ مانگے۔۔،، مہک نے بھی تعریف کی

Classic Urdu Material

،، اسی لیے تو میڈم پردے میں رہتی ہے جس دن پردے سے باہر آئی قیامت آئے گی اس دن۔۔،، کوئل کی بات پہ سب کی بے اختیار ہنسی چھوٹ گئی

،، پتا ہے گرلز اس کو ہم مس سٹروم کہتے ہیں۔۔ کیوں کہ ہر وقت طوفان کی طرح چلتی ہے۔۔،، عشرت نے راز کی بات بتائی

،، اچھا اب بہت ہو گی میری تعریفیں اب سو جاؤ۔۔،، ماشی اپنے بالوں کی چوٹیا بنا کر بیڈ پہ لیٹ گئی۔

،، ماش آج میرے خواب میں پتا ہے کون آنے والا ہے۔۔،، عشرت اپنے بیڈ پہ لیٹے ہوئے بولی

،، وہ لینڈ کلاؤزر والا۔ ہا ہا ہا ہا۔۔،، عشرت نے کسمکھا لگا کر کہا
،، مر جا کچھ کھا کر کمینی۔،، ماشی کی بات پہ وہ تینوں ہس دی۔۔ اور لائٹ آف کر کے لیٹ گئی۔

ماش کی دماغ میں وہ نقاب والا لڑکا گھوم رہا تھا۔

،، کیا میرا وہم تھا۔۔ ہاں وہم ہی تھا۔۔،، وہ آنکھیں بند کر کے سونے کی کوشش کرنے لگی۔

Classic Urdu Material

کل اس کافر سٹ ڈے تھا یونی
وہ لیٹ نہیں ہونا چاہتی تھی۔۔

وہ فہد بیٹا دھر آؤ۔۔، فہد
ابھی اٹھا ہی تھا کہ اس کی ماں نے آواز لگائی۔
وہ جی ماما جان۔۔، وہ ان کے پاس آگیا

وہ بیٹا تم کو میں انگلیڈ ایک شرط پر جانے دوں اگر وہاں کسی گوری سے شادی نہیں کرو گے
تو۔۔، فہد ہسنے لگ گیا

وہ میری پیاری ماں۔۔ آپ کو لگتا کہ آپ کا بیٹا ایسا ہے۔۔، وہ ان کے ہاتھوں کو چومتے
ہوئے بولا

وہ جابیٹا پھر تیاری کرو اپنی۔۔ جاؤ۔ اپنے خواب پورے کر لو۔، وہ فہد کے منہ کو اپنے
ہاتھوں میں بھرتے ہوئے بولی۔۔ فہد ان کے گلے لگ کے چلا گیا۔۔

Classic Urdu Material

،، مس سٹروم میں جارہا ہوں۔۔،، ماشی ابھی سوئی ہوئی تھی فہد کی کال نے اسے جگایا تھا

،، کہاں جہنم۔۔ جاؤ جاؤ دائیں بائیں نہ جانا۔،، ماشی آنکھیں ملتی ہوئے بولی۔

،، اے چھمک چھلو۔۔ انگلیٹڈ جارہا ہوں۔،، فہد کھڑکی سے لگتے ہوئے بولا۔

،، اوہ واؤ کسی گوری سے شادی کر لینا۔،، ماشی اٹھ کے بیٹھتے ہوئے بولی

،، واہ کیا فیملی ہے میری بہن کہتی ہے گوری سے شادی کر لینا ماں کہتی ہے نہ کرنا۔۔ میں

کروں تو کیا کروں۔،، وہ دنیا جہاں کی معصومیت لہجے میں سمو کر بولا ماشی کی بے اختیار

ہنسی نکل گئی

،، پھر پھوپھو کی بات مان لینا اگر نہ مانی تو وہاں ہی رہ جانا۔،، ماشی نے ہنستے ہوئے کہا

،، تم لوگ ٹھیک ہو کل کادن کیسا رہا۔،، فہد کی بات پہ کل کادن یاد آ گیا صبح سے رات

تک ان کادن ٹھیک نہیں گزرا تھا

،، ہیلو کیا سوچ رہی ہو مس سٹروم۔،، اسے نہ سن کر فہد نے بولا

،، کچھ نہیں آسٹر یلین بلے۔۔ اچھا تھا دن۔،، ماشی نے کہا

Classic Urdu Material

،، عشرت کیا کر رہی ہے۔۔ بات کرواؤ اس سے۔۔،، فہد نے کہا

،، وہ سو رہی ہے بعد میں کال کرنا اور کب تک جارہے ہو اب زخم کیسے ہیں۔۔،،

،، مس سٹروم مس سٹروم۔۔ اب بولو تو رک رک کر ایک ایک بات پوچھو۔،، فہد نے اسے ٹکا

،، میں دو دن تک جا رہا ہوں منڈے کی فلاسٹ ہے میری۔۔ اور زخم تو ٹھیک ہیں پر ماموں سے کافی ڈانٹ پڑھی ہا ہا ہا ہا ہا۔۔ خیر اب

میں ٹھیک ہوں رانی صاحبہ۔۔،، فہد نے لاسٹ جملہ سائل کے ساتھ کہا۔

،، اوکے پھر اب ناشتہ بنالوں۔ اللہ حافظ۔،، وہ کال کاٹ کر بیڈ سے اتر کر واش روم چلی

گئی۔ فریش ہو کر اپنے بالوں کو کھلا چھوڑ کر اس طرف بڑھ گئی جہاں چھوٹا سا کیچن تھا

ہوسٹل میں ناشتہ کیا ابھی کوئی اٹھا بھی نہیں تھا اسی لیے وہ خود ناشتہ بنانے کے بارے میں

سوچنے لگی۔۔ ناشتہ بنا کر وہ۔ عاشی اور کومل لوگوں کو جگانے آگئی۔

،، عاشی اٹھ جاؤ ناشتہ کر لو۔،، عشرت بیڈ پہ پھیل کے سوئی ہوئی تھی یہ ہی حال کومل اور

مہک کا تھا وہ تینوں آنکھیں ملتی اسے دیکھنے لگی۔

Classic Urdu Material

ماشى نے ہلکے پیرٹ کلر کاشلوار قمیض پہنا ہوا تھا دوپٹہ ایک کاندھے پہ ٹکایا ہوا تھا بال کھلے کچھ پیچھے اور کچھ آگے جھول رہے تھے جن میں سے پانی کے قطرے بجا بجا کر رہے تھے اور چہرے پہ نام کی کوئی کریم نہیں تھی اس کا اصلی رنگ اتنا سفید تھا کسی چیز کی ضرورت نہ پڑھتی اور ہونٹ اتنے گلابی کہ لیپ سٹیک نہ بھی لگاتی تو کوئی فرق نہ پڑھتا۔

،، ماشی تم کتنی خوبصورت ہو ماشاء اللہ۔۔،، کوئل اس کا ہاتھ پکڑ کر بولی۔

،، اور تم بھی بہت خوبصورت ہو۔۔ اب ناشتہ کر لو،، ماشی کوئل کے منہ پہ ہاتھ رکھتے ہوئے بولی تو وہ مسکرا کر ناشتہ کرنے بیٹھ گئی

،، ملکوں کی رانی کمال کر دیا۔۔ میں تو سوچ رہی تھی ہو سٹل کا بے مزہ کھانا کھانا پڑھے گا، عشرت ناشتہ کر کے سلوٹ ٹھوک کر اٹھ گئی،،

،، واقع ہی ماش تم نے بہت مزے کا کھانا بنایا ہے۔۔،، مہک ہاتھ صاف کرتے ہوئے بولی

،، شکریہ۔۔،، ماشی برتن چھوٹے سے کچن کی سینک پہ رکھتے ہوئے بولی۔

،، ہر روز تمہارے ہاتھ سے کھانا اور تمہارا چہرہ دیکھ کر صبح ہو تو مزہ ہی آجائے۔۔،، کوئل نے آنکھ مار کر کہا جس پہ سب ہنس دی۔

Classic Urdu Material

اور تیاری کرنے لگ گئی

کبھی قیاس، کبھی وہ گمان بدلے گا
میں جانتی تھی وہ اپنا بیان بدلے گا
مری آنکھوں میں بھی رہنا تجھے قبول نہیں
بتا کہ اور تو کتنے مکان بدلے گا

بس ایک آس پہ جیتا ہوں آج تک مولا

کبھی تو رنگ تیرا آسمان بدلے گا

یہ ممتحن، یہ نتیجہ بدل نہیں سکتا

اے دل فقط یہ ترا امتحان بدلے گا

ابھی تو راہ میں کتنے ہی موڑ آنے ہیں

یہ دیکھتا ہوں تو کتنے بیان بدلے گا

Classic Urdu Material

وہ روز کی طرح بیڈ پہ تکیے میں منہ دے کر سویا ہوا تھا جب آسام نے اس کو جگایا

،، افی اٹھ جاؤ آج پہلا دن ہے اور لیٹ ہونا ہے کیا۔۔۔،، وہ اے سی آف کر کے اس کی طرف آیا اور کمبل کھینچ دیا

،، کیا مصیبت ہے یار چین سے سونے بھی نہیں دیتے میں نے نہیں جانا تم جاؤ سونے دو مجھے۔۔۔،، افنان بند آنکھوں سے ہی بولا اور کمبل کھینچ لیا

،، اٹھ جاؤ بس کرو اب نیند تو آنی نہیں تم کو۔۔۔،، آسام پر ویوم لگاتے ہوئے بولا۔ اور افنان اٹھ کر بیٹھ گیا

،، واہ واہ سامی بے بی بڑے ہوٹ لگ رہے ہو۔ اس پینڈو کے ساتھ ڈیٹ ہے کیا، افنان ہسی دبا کے بولا

،، بکو اس بند کرو اور تیار ہو جاؤ ایسی فالتو باتوں سے فہرست ملے تو پڑھائی پہ بھی دھیان دے لیا کرو۔۔۔،، آسام اپنی شرٹ کے بٹن بند کرتے ہوئے آئینے میں سے افنان کو گھور کر

بولا

Classic Urdu Material

افنان اٹھ کر سستی سے چلتا واش روم میں گھس گیا آسام صوفے پر بیٹھ کے اس کا ویٹ کرنے لگا۔

،، علی تمہارا کعبن یہ ہے تم نے جسٹ کا لڑپک کرنی ہیں اور اوڈر ز لینے ہیں۔۔، آج علی کی جو ب کا پہلا دن تھا۔۔ موحدا سے کام بتا کر چلا گیا۔
،، ویلکم۔ امید ہے آپ کو ہمارا آفس پسند آئے گا اور اگر کچھ سمجھ نہیں آرہی ہو تو ہمیں یاد کرئے گا۔،، سکرپٹری نے آداب سے کیا اور چلی گئی۔۔

علی کرسی پہ جھلنے لگا۔ اس کی خوشی کا کوئی ٹھکانہ نہیں تھا۔ کیونکہ اسے نوکری مل گئی تھی وہ بھی رندھاوانڈسٹریز کا حصہ بن گیا تھا۔ اس کو فیکٹری کی طرف سے مکان دیا گیا تھا۔ اور وہ اپنے گھر میں رہتے تھے سب ٹھیک ہو چکا تھا اس کی زندگی میں۔۔ وہ باپ بننے والا تھا یہ خوشی اس کے لیے کم نہیں تھی۔۔

Classic Urdu Material

،،یا اللہ آج اس جاہل بد تمیز کمینے انسان سے ٹکراؤ نہ ہو میرا۔۔،، ماشی یونیورسٹی کا دروازہ عبور کرتے ہوئے سوچ رہی تھی۔۔ اس نے ڈوپٹہ کیا ہوا تھا۔ جس میں وہ بہت عجیب فیل کر رہی تھی۔

،،ماشی۔۔،، کو مل نے اسے پکارا تھا وہ جو کسی گہری سوچ میں ڈوبی ہوئی تھی اس کی آواز پر چونک گئی

،،جی۔۔،، ماشی اس کی طرف گھوم گئی

،،ملکوں کی رانی تم شلوار قمیض میں پٹاخہ لگتی ہو اسی لیے تو ہر آتا جاتا تمہیں ہی دیکھ رہا ہے ہے۔۔،، کو مل نے آتے جاتے ہر اسٹوڈینٹ کی طرف دیکھا

،،اور ہاں ہم مس سٹروم کو دیکھنا چاہتے ہیں۔۔ ہا ہا ہا،، مہک نے کہہ کا لگا کر کہا

،،گر نر مجھے ڈر ہے کہ یونیورسٹی والے مجھے باہر نہ نکال دیں پھر۔۔،، ماشی نے کاجل سے بھری آنکھوں کو سکڑ کر کہا

،،مر جانی اے تم جیسی خوبصورت کو کون نکالنا چاہے گا پر نپیل بھی فدا ہو جائے گا۔۔،، کو مل آنکھ مار کر بھاگ گئی۔

Classic Urdu Material

،، شرم کر رہی ہوں تم کو میں۔۔،، ماشی اس کے پیچھے چل دی وہ کوریڈور میں چل رہی تھی کہ اچانک کسی کلاس سے کوئی نمودار ہو گیا ماشی کی اس سے ٹکر ہو گئی اس شخص کی کتابیں گر گئی۔

،، ایم سوری،۔۔ وہ اس کی کتاب اٹھاتے ہوئے بولی

،، ایٹس اوکے میں اٹھالوں گا۔۔،، وہ بھی جھکا کتابیں اٹھانے لے لئے۔ ایک پل کو تو ماشی کو دیکھ کر ٹھٹھک گیا تھا پر دوسرے پل وہ بولا

،، میرا نام ہارش راجپوت ہے اور آپ۔۔،، ماشی جانے لگی جب ہارش نے پیچھے سے

کہا۔ ماشی اسے مڑ کے حیران ہو کر دیکھنے لگی وہ اپنا تعارف نہیں کرنا چاہتی تھی

،، میں معروش ملک۔۔،، وہ بول کر چلی گئی

،، معروش ملک۔۔،، ہارش اس کا نام بول کر مسکرا دیا۔

،، اللہ میرے میں تو بھول ہی گئی تھی کہ یہ میرا گھر نہیں ذرا ہوش سے چل لیتی تو کیا بگڑ جاتا

میرا۔۔،، وہ دھڑکتے دل کے ساتھ کوریڈور سے نکل گئی۔

Classic Urdu Material

وہا ہا ہا ملکوں کی رانی کے پاؤں کس نے روک دئے۔ چلو اب کلاس لگنے والی ہے پہلی کلاس انگلش کی ہے سنا ہے پروفیسر میٹر ٹائپ ہیں۔ کیٹ ہو جانے پر کلاس میں انٹری بند کر دیتے ہیں۔،، وہ چاروں کلاس کی طرف چلی گئیں

کلاس میں شور تھا وہ تھوڑی نروس تھی نئی جگہ نئے لوگ وہ دونوں ہاتھوں کو آپس میں جکڑے ہوئے چل رہی تھی

اس نے کلاس میں قدم رکھا تو سناٹا چھا گیا ساری کلاس اس کی طرف دیکھنے لگ گئی۔ وہ اور نروس ہو گئی اسے پسند نہیں آیا تھا اس کے کلاس فیلوز کا یوں دیکھنا

وہ ماش دیکھ سب کے منہ کھول گئے۔،، کوئل نے اس کے کان میں گھس کر کہا ماشی نے اسے کہنی ماری اور ایک سائل کلاس کی طرف اچھالی۔

وہاے پنیڈوراستہ چھوڑ نہ پلیز۔،، پیچھے سے انوشکا اور افنان لوگ آگئے تھے ونیت اس کو دھکا دینے لگی پر ہارش نے ماشی کو ہاتھ سے پکڑ کر سائیڈ پر کر دیا اور اسی وقت ہاتھ چھوڑ دیا۔

وہ ایم سوری مس ملک پر اگر آپ گر جاتی تو مجھے آپ کو اپنی باہوں میں اٹھانا پڑتا

Classic Urdu Material

جو آپ کو کبھی پسند نہ آتا اسی لیے آپ کو میں نے بچا ناٹھیک سمجھا۔۔ فہرست میں ہمارے بارے میں سوچئے گا شاید ہم یاد آجائیں آپ کو۔۔،، وہ سرگوشی کر کے پیچھے ہو گیا۔

اور سلوٹ جھاڑ کے بیچ پہ بیٹھ گیا۔ وہ سوچنے لگی پر سمجھ میں کچھ نہ آیا تو بیچ پہ جا کر بیٹھ گئی۔ ساری کلاس کا دھیان افنان اور انوشکالوگوں کی طرف تھا اس نے سکون کا سانس لیا اور کتاب کھول کر بیٹھ گئی عشرت لوگ بھی اس کے پاس آ کر بیٹھ گئی۔ آسام کلاس میں آیا تو عشرت نے ماشی کو کہنی ماری

،، دیکھو کتنا پیار الگ رہا ہے اور وہ دیکھو کیا نام تھا افنان وہ کتنا ہینڈ سم ہے میں کس کو پیار

کروں مجھے کچھ سمجھ نہیں آ رہا ماشی۔۔،، عشرت سر پکڑ کر بیٹھ گئی ماشی نے کتاب اس کو ماری تو اس کی ہسی نکل گئی۔

کلاس کا شور تب تھا جب سر کلاس میں داخل ہوئے۔۔ سب نے سلام کیا سر نے لیکچر

شروع کر دیا

Classic Urdu Material

،، معروش ملک۔۔ آسام رندھاوا۔ ہارش راجپوت۔۔ اور ماہا۔۔ آپ میرے پاس آئیں
ویٹ کر رہا ہوں میں آپ چاروں کا۔۔ کچھ کام دینا ہے آپ چاروں کو۔۔، لیکچر کے لاسٹ
پہ سرکہ کے باہر چلے گئے۔ ساری کلاس کی نظریں ان چاروں کو ڈھونڈ رہی تھی۔۔

،، اب یہاں کس کو گرا دیا تم نے مٹی۔۔، ہارش ماشی کے پاس آکر بولا

،، اے مسٹر تم کون ہو۔۔،، عشرت نے چڑ کر پوچھا

،، میں بونا۔۔،، ہارش نے ہنس کر کہا

،، بونا۔۔۔۔ یہ کیسا نام ہے،، عشرت نے پرسوج انداز میں کہا

،، آفت۔ کی پوڑیا۔۔ تم کیا سوچ رہی ہو۔۔ چلو چلیں،، ماشی نے چونک کر اسے دیکھا

پینٹ شرٹ میں ملبوس پر سنیلٹی والا وہ نوجوان پہلے دیکھ چکی تھی وہ یہ لفظ کی بار سن چکی

تھی۔۔ پر کہاں کس سے یہ اسے یاد نہیں تھا آسام تھرڈ بینچ پہ بیٹھا تھا اور ماہا فرسٹ پہ وہ

لوگ بیٹھ کر ہی ہارش اور ماشی کا ویٹ کرنے لگے

،، آسام تو ہمارا بے بی ہے۔۔ اور یہ ہارش ماہا اور معروش ملک کون ہے گائس۔،، انوشکا بینچ

پہ کھڑی ہو کر چلائی

Classic Urdu Material

،، میں ماہا ہوں۔۔،، ماہا کھڑی ہو کر بولی پر ہارش اور معروش نہ ہلے۔

،، اور ہارش راجپوت معروش ملک کون ہیں شکلیں دیکھا دیں ہم دیکھنا چاہتے ہیں ہمارے
ٹوپر زکیسے ہیں۔۔،،

،، چلیں۔۔،، ہارش نے دروازے کی طرف اشارہ کیا

،، آپ جاؤ میں آ جاؤں گی۔۔،، ماشی نے ناگواری سے کہا ہارش کا ندھے اچکا کر چلا گیا

،، تم ہارش راجپوت ہو۔۔،، ونیت اس کے سامنے ار کی۔

،، جی۔۔،، اسے ونیت کا یوں سامنے آنا آچھا نہیں لگا تھا اسی لیے ناگواری سے بولا

،، مائے مائے بڑے ہینڈ سم ہو پرانی سے کم۔۔

ہائے میں سیدہ ونیت۔۔،، اس نے ہاتھ آگے بڑھایا تو ہارش نے اس کا سر سے پاؤں تک

جائزہ لیا جینز شرٹ میں وہ مبلوس چھوٹے چھوٹے بالوں کو کھولا چھوڑے منہ پہ میک اپ

کئے کہئیں سے بھی سید نہیں لگ رہی تھی

Classic Urdu Material

،، معاف کیجئے گا پر آپ کسی اینگل سے بھی سید نہیں لگ رہی اور ویسے بھی میں لڑکیوں کے ہاتھ نہیں تھا متاسو۔۔۔،، اس نے سو کو لمبا کر کے کہا اور ہاتھ کے اشارے سے اس کو ہاتھ پیچھے کرنے کا اشارہ کیا

کلاس میں کہہ کا گونج گیا ونیت اسے کھا جانے والی نظروں سے گھورنے لگی۔ ہارش دروازے کی سمت بڑھ گیا ماشی بھی اٹھ کھڑی ہوئی۔
،، تم کہاں جا رہی ہو پینڈو۔۔۔ سر نے معروش کو بلایا ہے یعنی انٹیلیجنٹ لڑکی کو تم کو نہیں بیٹھ جاؤ جا کر۔،، انوشکانے اس کا ہاتھ پکڑ کر پیچھے کیا۔

،، یہ ہی ہیں معروش ملک۔،، ہارش نے سینے پہ ہاتھ باندھ کر مسکراہٹ کے ساتھ کہا
اس کی اس بات پر افنان کے گروپ کو کرنٹ لگا انوشکانے اس کا ہاتھ چھوڑ دیا وہ گزرنے لگی تو اس کا ڈوپٹا پیچھے سے کسی نے پکڑ لیا

پر جب اس نے مڑ کے دیکھا تو بیچ کے ابھرے ہوئے کیل سے اٹکا ہوا تھا وہ بیچ افنان کا تھا۔ افنان اسے دیکھے جا رہا تھا وہ کیا سوچ رہا تھا یہ وہ نہیں جانتی تھی ماشی ایک قدم پیچھے ہوئی اور ڈوپٹہ نکالنے لگے افنان نے اسے قریب سے دیکھا۔۔۔ ماشی نے اس پہ ایک

Classic Urdu Material

نظر بھی نہ ڈالی اور آگے بڑھ گئی۔

،، کیا دیکھ رہے تھے اسے ،، لکی نے افنان کو کاندھا مار کر کہا۔۔

،، دیکھ رہا تھا اس نے میک اپ کیا ہوا ہے یا ریل بیوٹی ہے۔،، افنان نے لکی کے کان میں گھس کر کہا

،، تو پھر کیا دیکھا ،،

،، حقیقت میں خوبصورت ہے۔،، افنان نے لکی کو آنکھ مار کر کہا

ماشی ونیت کے پاس سے گزرنے لگی تھی تو اس نے اپنی ٹانگ آگے کر دی۔۔ ماشی گرنے

لگی پر آسام نے اسے تھام لیا

،، آپ ٹھیک ہیں۔،، آسام پیچھے ہوتے ہوئے بولا پر کلاس ساری ہنس رہی تھی ماشی کی

آنکھوں میں آنسوؤں تر آئے وہ ایک نظر آسام پر ڈال کر باہر بھگ گئی آسام نے ونیت کو

دیکھا جو اس کے ساتھ والے بنچ سے ٹیک لگا کر مسکرا رہی تھی

اس نے باہر قدم بڑھا دیئے۔

Classic Urdu Material

اور ماہا۔ ہارش بھی ان کے پیچھے چلے گئے۔ وہ لوگ سر سے مل چکے تھے اور باہر چلے گئے
ماشی گھاس پہ جا بیٹھی۔ اسے غصہ تو نہیں آ رہا تھا پر برا لگ رہا تھا

،، ماشی نیکسٹ کلاس ہونے والی ہے چلیں۔۔، ہارش پتا نہیں کہاں سے آ گیا تھا۔

ماشی نے غصے سے اسے دیکھا

،، دیکھو تم جو بھی ہو مجھ سے دور رہو اور زیادہ فری ہونے کی ضرورت نہیں ہے سمجھو

تم۔۔، ماشی غصے سے کہتی اٹھ کھڑی ہوئی۔

،، آفت۔۔۔ میں جو بھی نہیں ہارش ہوں۔۔۔ ارف بونا۔۔، ہارش پہ اس کے غصے کا کوئی

اثر نہیں ہوا تھا وہ اپنے انداز میں بول رہا تھا۔ اتنے میں عشرت اور کومل مہک اس کے پاس

آگ

،، عشرت تم بھی مجھے بھول گئی افسوس سے ہے یار۔۔، ہارش نے عشرت کو دیکھ کر کہا

عشرت سوچنے لگ گئی

Classic Urdu Material

،،۔ نہیں میں آپ کو جانتی نہیں۔،، عشرت نے نظریں جھکا کر کہا تو اس کی بے اختیار ہنسی نکل گئی

،، قسم سے تم وہ ہی موٹے دماغ والی رہنا۔،، ہارش ان دونوں کو بات بات پہ چونکا رہا تھا

،، نہیں پہچانا۔،، ہارش نے پوچھا ان دونوں نے نفی میں سر ہلادیا

،، میں بتاتا ہوں۔۔ میں آپ کے پاپا کے دوست کا بیٹا ہوں اور

آپ لوگوں کا کبھی بیسٹ فرینڈ تھا ہم ایک اسکول میں ایک کلاس میں پڑھتے تھے مجھے تم لوگ بونا کہتے تھے

۔ اب یاد آیا، ماشی اور عاشی نے اسے سر سے پاؤں تک دیکھا

،، بونے تم۔۔ اتنے بڑے کیسے ہو گئے۔،، عشرت نے ہنس کر کہا۔

،، تمہاری طرح نہیں ہوں بد دماغ عورت۔۔،، ہارش نے بھی اسی کے انداز میں کہا۔

،، اوئے میں عورت نہیں ہوں۔،، عشرت نے اسے انگلی دیکھائی

Classic Urdu Material

”ہاہا۔ ویسے کیا مجھے آپ کے گروپ میں انٹری مل سکتی ہے پلیز۔“ ہارش نے ماشی کو دیکھا پر وہ کہنیں اور دیکھ رہی تھی۔ ہارش اور عشرت نے اس کی آنکھوں کا پیچھا کیا تو وہ اس طرف دیکھ رہی تھی جہاں افنان اور اس کا گروپ کچھ بچوں کو پریشان کر رہا تھا۔

”ماشی کیا سوچ رہی ہو۔“

”یہ ہی کہ یہ لوگ کیوں دوسروں کو پریشان کرتے ہیں۔“ عشرت کے پوچھنے پہ اس نے سنجیدگی سے جواب دیا۔

”ماشی بی بی! ابھی بہت کچھ دیکھنا باقی ہے۔ تم اتنے میں پریشان ہو گئی ویسے تمہیں کیا لینا دینا وہ جو مرضی کریں۔ تم انجوائے کرو، ہارش نے سنجیدگی سے کہا

”دیکھو ہارش مجھے یہ بالکل بھی پسند نہیں کہ کوئی میرے اور عشرت کے کردار پہ انگلی اٹھائے اس لیے پلیز آپ ہم سے دور رہیں آپ کی مہربانی ہو گی میں یہاں پڑھنے آئی ہوں انجوائے کرنے نہیں۔“ ماشی نے تیزی سے

اور لہجے میں غصہ بھر کر کہا تو ہارش سر ہلا کر چلا گیا۔

”چلو کلاس ہونے والی ہے۔“

Classic Urdu Material

،، تم لوگ جاؤ میں نے نہیں جانا،، ماشی کتاب کھول کر بیٹھ گئی۔۔ عشرت لوگ چلی گئی۔ اس کا دل اچٹ ہو گیا تھا باہر کبھی اتنی بد تمیزی کسی نے نہیں کی تھی جتنی اس کے ساتھ ہوئی تھی۔ اس نے کبھی سوچا نہیں تھا وہ صرف پڑھنے آئی تھی یہ بھول گئی تھی باہر کی دنیا کیسی ہے۔

آج سنڈے تھا پر وہ اپنے معمول کے مطابق اٹھی نماز پڑھی اور ناشتہ بنا کر کتابیں اٹھی اور اپر چلی گئی ایک ہفتہ ہو چکا تھا پر اس کا دل نہیں لگا تھا دل کسی جگہ خود بخود نہیں لگ جاتا

انسان کو لگانا پڑھتا ہے پر اس نے کوشش ہی نہیں کی تھی
اس کا دل پرندوں کو دیکھنے کو کرتا پر وہاں کوئی پرندہ نہیں تھا۔ ہر روز کوئی نہ کوئی حدسہ ایسا ہو جاتا جو اس کو پسند نہ ہوتا اس کو دکھ ہوتا پر آہستہ آہستہ وہ اس معاشرے میں اجیسٹ ہونا سیکھ رہی تھی

وہ اپر بیٹھ کر پڑھتی رہی پھر جب دل وہاں بھی نہ لگا تو اٹھ کر کمرے میں چلی گئی کوئل لوگ ناشتہ کر چکی تھی

Classic Urdu Material

،، ماشی باہر چلیں یار۔۔،، مہک نے پوچھا

،، کہاں جائیں گے۔۔،، ماشی نے سوال کیا

،، کہیں تو چلیں گے ریڈی ہو جاؤ۔۔ اور شوپنگ بھی کر لیتے ہیں۔ دو دن بعد پارٹی ہے کیا خیال ہے۔۔،، عشرت نے سب کو دیکھ کر کہا۔

،، چلو ٹھیک ہے۔۔،، وہ اپنے بالوں کو جوڑے کی شکل دے کر حجاب کر کے بیگ اٹھالیا ،، چلو چلیں۔۔،،

،، بس ریڈی ہو گئی۔۔،، وہ تینوں ایک ساتھ بولی ماشی نے خوفگی سے ان کو دیکھا

،، ہاں۔۔ تو۔۔،، ماشی نے خود پہ نظر ڈال کر ان کو دیکھا وہ لوگ نفی میں سر ہلا کر چل پڑھی۔

،، آج پیدل چلتے ہیں۔۔،، کوئل نے کہا

،، اوکے۔۔ کہاں جانا ہے۔۔،، وہ چاروں فٹ پاتھ پر چلتے ہوئے جارہی تھی

تھوڑی دیر میں وہ ایک پارک میں جا بیٹھی۔

Classic Urdu Material

،، سنو فہد نے پیسے بھیجے ہیں ہم نکلواتے ہیں تم لوگ بیٹھو۔ چلو مہک۔،، فہد نے اپنے آکاؤنٹ سے اس کے اوونٹ میں پیسے ٹرانسفر کر دیے تھے اور ماشی کو میسج کر دیا تھا کہ نکلوا لینا

وہ لوگ بینک کی طرف چلی گئی

بینک سے واپسی پہ ٹریفک بہت زیادہ تھی مہک تیزی سے روڈ کر اس کر گئی ماشی ہڑبڑاگی۔
،، ماش روکو۔،، مہک نے دائیں طرف سے آتے ٹرک کو دیکھ کر ماشی کو ہاتھ سے روک دیا

،، ماش تیزی سے آجاؤ۔،، مہک نے رش کم دیکھ کر ماشی کو کہا۔ وہ ڈر گی تھی

تجی کسی کا ہاتھ اس نے اپنے ہاتھ پہ محسوس کیا۔ اس نے مڑ کر دیکھا تو وہ ہی نقاب پوش
نوجوان تھا

وہ نوجوان اس کا ہاتھ پکڑ کر روڈ کی طرف لے جا رہا تھا پہلے وہ رکی پر پھر قدم

بڑھا دیئے۔ دوسری طرف جا کے نوجوان نے اس کا ہاتھ چھوڑ دیا۔

،، ک۔۔ کون ہو تم۔،، ماشی کی زبان لڑکھڑاگی وہ نوجوان بغیر جواب دیئے مخالفت سمت
میں بھاگ گیا۔

Classic Urdu Material

،، یہ کون تھا ماش۔۔،، مہک نے اس سے پوچھا

،، پ۔۔ پ۔ پتا نہیں چلو چلتے ہیں۔۔،، ماشی اس انجان شخص کی پیٹھ کو دیکھتے ہوئے
بولی۔۔ وہ بہت دور جا چکا تھا جب بھی ملا تھا صرف آنکھیں ہی دیکھ سکی تھی وہ اس کی۔
کیوں کہ وہ سر اور باقی منہ چھپائے ہوئے ہوتا تھا وہ۔

،، شہزادے کیا سوچ رہے ہو۔،، لکی نے افنان کے کاندھے پر ہاتھ رکھ کر کہا۔
،، یہ ہی کہ وہ لڑکی خود کو سمجھتی کیا ہے افنان رندھاوا کی لوک اتنی خوبصورت شکل کا اس پہ
اثر کیوں نہیں ہوا۔ یاریونی کی لڑکیاں جان دیتی ہیں پر وہ دیکھتی تک نہیں۔،، افنان اٹھ
کر کھڑا ہو گیا۔

،، تو کیا ہوا یا روئے بھی وہ پنیڈوسی لڑکی ہے اسے کیا پتا۔۔،، افنان بیڈپہ گر گیا
،، چل اب میں چلتا ہوں رات کافی ہو گئی ہے۔۔،، لکی اسے گلے لگا کر باہر چلا گیا۔

Classic Urdu Material

،، معروش ملک تم تو میرے ہاتھوں سے نہیں بچتی۔۔ ہا ہا ہا ہا ہا،، وہ کچھ سوچتے ہوئے ہنس دیا۔ اور سیدھا ہو کر لیٹ گیا اس کی آنکھوں کے سامنے بار بار معروش ملک کا چہرہ آ رہا تھا

،، اے میرے اللہ آج کا دن اچھا گزر جائے۔ کوئی گڑ بڑ نہ ہونے دینا اللہ جی۔ پلیز آج ان لوگوں کو تفسیق دینا مجھ سے دور رکھنا پلیز میرے اللہ۔۔،، ماشی یونی میں داخل ہوتے دل میں دعا کر رہی تھی۔ وہ ان لوگوں سے نہیں ڈرتی تھی بس افنان اور اس کے گروپ سے اس کو چڑھتی تھی

۔۔ وہ ان کی حرکتوں کی وجہ تھی وہ کبھی کسی کو تو کبھی کسی کو تنگ کرتے تھے۔ جس وجہ سے ماشی کی لیسٹ میں وہ ہمیشہ گرے رہتے تھے

وہ اپنی قابلیت کی وجہ سے پورے ڈیپارٹمنٹ میں مقام حاصل کر چکی تھی۔
،، ہائے مس معروش کیا مجھے آپ کے نوٹس مل سکتے ہیں ہر سبجیکٹ کے پلیز پلیز۔۔،، دو لڑکیاں اس کے پاس آئی تھی

،، جی ضرور یہ لیں۔۔،، ماشی نے اپنی فائل ان کو دے دی۔ وہ تھینک یو بول کر چلی گئی۔

،، ماشی کیا ہوتا ہے

تمہارے نوٹس میں سب تمہارے نوٹس ڈھونڈ رہے ہوتے ہیں۔ اور ماشا اللہ چند دینوں
میں تم بلندیوں پہ ہو۔۔،، کوئل نے پوچھا

پاس سے گزرتی چند لڑکیاں اسے سلام کر کے گزری تھی ماشی نے مسکرا کر جواب دیا تھا

،، میں آسان الفاظ میں لکھتی ہوں جو سمجھ بھی آ جاتے ہیں اور یاد بھی ہو جاتا
سیمپل۔۔،، ماشی سینے پہ ہاتھ باندھتے ہوئے بولی اتنے میں ایک لڑکی بھاگ کر اس کے
پاس آرکی۔

،، معروض میں یا سمین علوی ہوں

مجھ سے دوستی کریں گی آپ۔۔،، اس لڑکی نے آتے ہی سلام کے بعد دوستی کا پوچھا

،، جی ضرور۔۔،، ماشی نے ہس کر کہا

،، نہیں ایسے نہیں آپ میرے ساتھ گھمیں پھیریں گی ہم باتیں کیا کریں گے آپ مجھے

ٹائم دیں گی اپنا۔۔،، لڑکی کی آنکھوں میں معصوم سے جگنوں جگمگا رہے تھے

Classic Urdu Material

،، دیکھیں میں کبھی باہر نہیں گھومتی ہاں ہم یونیورسٹی میں گھوم پھر سکتی ہیں ساتھ رہ سکتی ہیں۔۔،، ماشی نے اسے سمجھاتے ہوئے کہا

،، معروض آپ سے میں بہت محبت کرتی ہوں۔۔ آپ میری آئڈل ہو
آپ سے مجھے بہت ایکسپائر کرتی ہیں

میں آپ کی ویسی دوست بننا چاہتی ہوں جیسے کوئل اور مہک ہیں۔۔
آپ کی آواز میں جادوئی اثر ہے میں چاہتی ہوں آپ بولیں اور میں سنتی رہوں آپ بہت
خوبصورت ہو مجھ سے دوستی کر لیں پلیز۔،، وہ لڑکی رونے لگ گئی تھی ماشی اس کے
آنسوؤں سے گھبرا کر عشرت لوگوں کو دیکھنے لگی وہ لوگ بھی حیرانگی سے اس لڑکی کو دیکھ
رہی تھی

،، اچھا آپ رونا بند کریں ہم آج سے فرینڈز ہیں۔۔،، ماشی نے اس کے گلاسز اتار کر
آنسوؤں صاف کیئے

لڑکی کی آنکھیں جگمگا اٹھی اور وہ ایک طرف چل پڑھی
ماشی لوگ کوریڈور میں چلتی آگے بڑھ گئی

Classic Urdu Material

،، لڑکیاں فید اہیں آپ پر پھر سوچیں لڑکوں کا کیا حال ہوتا گا آپ کو دیکھ کر۔۔۔،، لکی اور
ساگراس کے سامنے آگئے

،، میرے سامنے سے ہٹو۔۔۔،، ماشی نے دانت پیس کر کہا

،، انفنف اتنا غصہ اولڈ تیج ویسے غصے میں بھی آگ لگتی ہو۔،، لکی نے کہہ کا لگا کر کہا

،، اے مسٹر کہاں سے یہ تم کو اولڈ تیج لگتی ہے۔۔ اور راستہ چھوڑو جانتے نہیں ہو ہمیں تم
۔،، عشرت نے انگلی دیکھا کر کہا

شلوار قمیض میں ملبوس ماشی سلیکے سے سر پہ دوپٹہ لئے ہاتھ سینے پہ باندھے ایک ہاتھ پہ
ریسٹ وایج بہت بصورت لگ رہی تھی

،، ڈوپٹہ کون لیتا ہے

آج کے دور میں۔۔ اگر ڈوپٹہ نہ ہوتا تو،، ساگر نے بات اُدھوری چھوڑ کر کہہ کا لگا لیا

،، جن میں غیرت ہو۔ وہ ڈوپٹہ لیتی ہیں۔ اور تم جیسے لوگ باہر دوسروں کی ماں بہنوں
کو حوس بھری نظروں سے دیکھتے ہو

Classic Urdu Material

یہ کیوں بھول جاتے ہو کہ تمہارے گھر میں بھی بہن ہے۔۔، ماشی نے ساگر کی آنکھوں
میں آنکھیں ڈال کر اطمینان سے کہا

،، جسٹ۔۔ شش۔،، ساگر کا جملہ ابھی منہ میں ہی تھا ماشی بول پڑی۔

،، جسٹ پوشیٹ اپ کتنے ڈھیت ہو کتنی بے عزتی ہو گی پھر بھی کھڑے ہو۔۔ چھچ

چھچ۔۔ ڈوب کے مر جاؤ، ماشی ایک ایک لفظ چبا کے بولی

،، واہ واہ ملکوں کی رانی کے لئے تالیاں۔۔ ویسے واقع ہی یار ڈوب کر مرنا ہماری رانی کا حکم

ہے۔،، ہارش پیچھے کھڑا سن کے ہس رہا تھا اب اس کے پاس آ کھڑا ہوا اور تالی بجانے لگا

عشرت اور کوئل مہک بھی ہس کے تالی بجانے لگی کوریڈور میں تالیوں کی آواز گونجی گی۔

کلاس روم میں داخل ہوتے آسام نے مڑ کر دیکھا اور اس طرف آگیا

،، ہم سے پنکا بہت بھاری پڑھے گا تمہیں۔۔،، لکی ماشی کی طرف بڑھا

،، کیا کر لو گے تم۔۔۔۔،، ہارش ماشی کے اُگے آ کے اسے محفوظ کر گیا۔

،، جانتے نہیں ہو تم لوگ کن سے پنکا لے رہے ہو۔،، ساگر نے دانت پیس کے کہا۔

Classic Urdu Material

،، اوہ ریلی تو بتا دو کس سے پنگا لیا ہے۔۔،، ہارش تنظر یہ ہسا
،، افنان رندھاوا سے۔۔،، افنان کی آواز بھڑ میں سے گونجی وہ چلتا ہوا ہارش کے سامنے
آگیا

آسام یہ سب دیکھ کر گھبرا گیا۔ اور جلدی سے اس کے پاس آیا
،، افنی چھوڑ چلو میرے ساتھ۔۔،، آسام اسے پکڑ کر کھینچنے لگا
،، نہیں سامی ڈونٹ ٹچ می اور ایک سائیڈ پر ہو جاؤ۔۔،، وہ ہارش کو دیکھتے ہوئے آسام کو
سائیڈ پر کرتے ہوئے بولا

۔ ماشی ہڑ بڑا گئی افنان کی آنکھیں غصے سے لال ہو رہی تھی
،، اب کیا ہو گا۔۔،، وہ خود کو کوسنے لگی۔

،، تم نے پتا ہے کس کو لکارا ہے۔۔ افنان رندھاوا کو۔۔ معافی مانگو تم دونوں ابھی میرے
فرینڈز سے نہیں تو۔۔،، افنان نے غصے سے کہا

،، نہیں مانگیں گے کیا کر لو گے۔۔،، ہارش نے آنکھوں میں غصہ بھر کر کہا۔

Classic Urdu Material

،، افنی جانے دو یار غلطی سا گر لوگوں کی ہے وہ مس معروش کو تنگ کر رہے تھے۔۔ تم
نہیں جانتے یار چھوڑو چلو میرے ساتھ۔۔،،

آسام ایک بار پھر ان کے درمیان میں آیاماشی نے چونک کر آسام کو دیکھا اس کے چہرے
پہ پریشانی تھی

،، نہیں سامی آج نہیں اس نے میرے فرینڈز کے ساتھ مس بی ہیو کیا ہے میں اسے معاف
نہیں کروں گا اور اس دو کوڑی کی لڑکی کو بھی۔،، افنان نے کھا جانے والی نظروں سے
ہارش کو دیکھا

،، تمہاری ہمت کیسے ہوئی معروش کے بارے میں ایسا لفظ استعمال کرنے کی۔۔،، ہارش
نے اسے گھور کر کہا

،، واؤ عاشقی ہو تو ایسی۔۔،، افنان کی بات پہ جتنا غصہ ماشی کو آیا اتنا ہارش کو بھی آیا تھا ہارش
افنان کی طرف قدم بڑھانے لگا

،، ماشی تم ہارش کو روکو بہت لڑائی ہو جائے گی پلیز۔۔،، عشرت نے خوفگی سے کہا

Classic Urdu Material

”ہارش رہنے دو چھوڑوان کے منہ لگنا ہی بے کار ہے جاہل لوگوں کو سمجھایا نہیں جاتا۔۔ چلو تم،، اس سے پہلے ہارش کچھ کرتا ماشی نے عشرت کی بات مان کر اسے روک دیا وہ افنان کو نفرت بھری نظروں سے دیکھ کر گزرنے لگی پر افنان نے اس کا ہاتھ پکڑ لیا۔۔

”محترمہ اتنی بھی کیا جلدی ہے۔۔، اس سے پہلے کہ وہ کچھ اور بولتا ماشی نے اس کے منہ پر تھپڑ رسید کر دیا۔ پورے کوریڈور میں سناٹا چھا گیا۔

”آئندہ ایسی بد تمیزی کرنے سے پہلے ہزار بار سوچ لینا۔ انڈر سٹینڈنڈ،، ماشی اسے انگلی دیکھا کر بولی وہ نہیں جانتی تھی اس میں اتنی طاقت کہاں سے آگئی۔ آسام حیرانگی سے کبھی ماشی اور کبھی افنان کے بدلتے ہوئے رنگ کو دیکھنے لگا

”بہت پچھتاؤ گی تم۔۔، افنان غصے سے دانت پیس کر اسے انگلی دیکھا کر چلا گیا۔ جمع ہوئے لوگ بھی چلے گئے

۔۔ ماشی نے آسام کو دیکھا وہ ابھی بھی حیرانگی اور پریشانی کی کیفیت میں تھا۔

”ایم سوری پر آپ کے بھائی کا یہ علاج تھا۔۔، ماشی آسام کے پاس آکر رک کر بولی۔۔ آسام نے ایک نظر اس پہ ڈالی اور چلا گیا۔

Classic Urdu Material

وہ واہ واہ ملکوں کی رانی کمال کر دیا۔ ہارش نے کہاماشی نے غصے سے اسے دیکھا اور تیز تیز چلتی گئی۔

ہارش کا ندھے اچکا کر عشرت لوگوں کے پاس جا کھڑا ہوا۔

آج ماشی نے سانپ کی بل میں ہاتھ دیا تھا۔ افنان رندھاوا کی اناپر چوٹ لگی تھی۔ اب وہ کیا کرنے والا تھا یہ تو آنے والے وقت نے ہی بتانا تھا

ہارش راجپوت اپنے خاندان کا اکلوتا وارث تھا بہت

سلجھا ہوا اور تھوڑا بہت ضدی بھی

ضدی اس لئے کیوں کہ بچپن میں وہ جس چیز کی فرمائش کرتا مل جاتی

ماشى کا ابو اور ہارش کا ابو دونوں بچپن کے دوست تھے دونوں ساتھ ہی ڈاکٹر بن

کر آئے تھے پاکستان

Classic Urdu Material

اور پھر ایک ہی ہاسپٹل بنا لیا۔۔۔ گہری دوستی تھی آنا جانا بھی تھا پر ماشی کبھی کہیں کم ہی جاتی تھی۔۔۔ کانج ٹائم تو وہ بالکل ہی باہر نکلتا چھوڑ گی تھی۔۔۔ اسی لئے یونیورسٹی میں اسے تھوڑی سی تکلیف ہوئی تھی ا جیسٹمنٹ کرنے میں پر وہ اپنی قابلیت کے بل بوتے

بلندیوں کو چھو رہی تھی یونیورسٹی میں اس کو لوگ ڈھونڈتے تھے

کچھ لڑکیاں اظہار محبت بھی کر چکی تھی تو وہاں لڑکے ڈرتے بھی تھے کیونکہ وہ ایسی ایسی باتیں سنا دیتی اگلا بندہ بولنے کے قابل نہیں رہتا ایسا ہی کچھ افنان رندھاوا اور اس کے دوستوں کے ساتھ ہوا تھا۔۔۔

،، ماشی تم نے اچھا نہیں کیا۔۔۔،، ماشی ڈاکو منٹس بنا رہی تھی جب عشرت اس کے پاس آ کر بیٹھ کر بولی تھی۔

،، کیا اچھا نہیں کیا،، ماشی نے مصروف اور لا پر واہی سے جواب دیا

،، افنان کو تھپڑ مار کر تم نے وہ کام کر دیا ہے

آئیل مجھے مار۔۔۔

Classic Urdu Material

۔ پتا بھی تم کو وہ کتنا سر پھرا ہے۔۔۔ اور تم کو اندازہ بھی ہے ان دو ہفتوں میں اس کی کتنے لڑکوں کے ساتھ لڑائی ہوئی کتنوں کو پیٹا۔۔۔ اور پھر تم نے تو پوری یونیورسٹی کے سامنے اسے تھپڑ دے مارا۔ تم پاگل ہو گئی تھی کیا۔۔۔، عشرت نے خوفگی سے اسے دیکھا پر اس کا چہرہ اسپاٹ تھا کوئی تاثر نہیں تھے۔۔۔

،، اور اس کا بھائی آسام کتنا اچھا ہے۔۔۔ مجھے تو لگتا ہے آسام اس کا بھائی نہیں ہے۔ پر میرا ہیر و توافنان ہے اففف اس کی اکڑ۔۔۔ اور کتنا ہینڈ سم ہے اور اس کا غصہ اففف اففف۔۔۔، عشرت لیٹ کر افنان کو تصور میں لانے لگی ماشی نے کتاب اسے ماردی ،، اٹھ اور جا یہاں سے خود تو پڑھتی نہیں۔۔۔ مجھے تو پڑھنے دے۔۔۔، ماشی نے انگلی دیکھا

کر کہا
،، ماشی نے اچھا کیا۔ ہمت کیسے ہوئی اس کی ہماری ماش کا ہاتھ پکڑنے کی۔۔۔، کوئل کافی کاگ ماشی کو پکڑاتے ہوئے بولی۔

Classic Urdu Material

،، تھینک یو۔۔ اب اس ٹاپک کو بند کرو۔ اور کچھ پڑھ لو۔،، ماشی مگ تھامتے ہوئے بولی وہ
سب اپنے اپنے بیڈ پر چلی گئی۔ ماشی اپنے بالوں کو پیچھے کرتے ہوئے کافی پیتے ہوئے سوچ
میں پڑھ گی غلطی اس کی نہیں تھی

افنان لوگوں کی تھی پروہ ان دو ہفتوں میں افنان رندھاوا اور اس کے ٹولے کو جان گئی تھی
جتنا وہ خطرناک تھا۔ اس لئے وہ اس سے ٹکرانا نہیں چاہتی تھی۔
پر جب اس نے بد تمیزی کی تھی تو ماشی سے برداشت نہ ہوا۔

افنان اپنے بیڈ پر لیٹا ہوا تھا بار بار اسے ماشی کے تھپڑ کی آواز سنائی دے رہی تھی
،، تم نے افنان رندھاوا پہ ہاتھ اٹھایا۔۔ تمہاری وہ حالت کر دوں گا۔ پچھتاؤ گی تم۔ افسوس
ہو گا تم کو

گٹ ریڈی مس معروش ملک۔،، وہ سرخ آنکھوں سے اپنے سر پہ کو آسنے میں دیکھتے
ہوئے بولا

ایک ایک کر کے وہ پروفیمز کو ڈریسنگ سے اٹھا کر آئینے پر مارنے لگا

Classic Urdu Material | by Tayyaba Chudhary

TERI MOHABBAT MEIN PAGAL HUE

Do not copy or distribute without permission of the author

Classic Urdu Material

آسام اپنے کمرے میں جا رہا تھا شور کی آواز سن کر اس کے کمرے کی طرف آگیا
،، افنی کیا کر رہے ہو تم۔۔،، افنان کے ہاتھوں میں کانچ لگنے کی وجہ سے زخم ہو گئے
تھے خون نکل رہا تھا

،، افنی رک جاؤ۔۔،، آسام نے اسے پکڑنا چاہا

،، سامی اس لڑکی نے م۔۔ مجھ پہ۔۔ ہاتھ اٹھایا۔۔ پ۔۔ پ۔۔ پوری یونیورسٹی دیکھ رہی
تھی۔۔ افنان رندھاوا کے سامنے کسی نے انچی آواز میں بات نہیں کی اور وہ۔۔۔۔۔ چھوڑوں
گا نہیں اسے۔۔،، وہ غصے میں وحشا لگ رہا تھا سرخ آنکھیں اور بھی خوفناک بنا رہی تھی

اسے۔

،، افنی تم بیٹھو یہاں۔، اس نے افنان کو بیڈ پہ بیٹھا دیا

،، ریکس افنی۔۔ تم نے غلطی کی۔۔، اس سے پہلے آسام کچھ کہتا افنان بول اٹھا

،، واہ بھائی۔۔ کیا بات ہے آج کم از کم میرا ساتھ دے دو۔ آج تو لیکچر نہ جھاڑو تمہارے
سامنے اس ل۔۔ لڑکی نے مجھے تھپڑ

Classic Urdu Material

اب آپ بھی کچھ نہیں کر سکو گے سمجھے آپ۔۔ افنان رندھاواہوں میں وہ بھول گئی تھی۔۔ یاد کروں گا اسے۔ ویٹ اینڈ وائچ۔۔،، افنان اس کے کاندھے پر تھپکی دے کر باہر نکل گیا۔ افنان کے ہاتھوں سے خون نکل رہا تھا پر غصے سے اسے تکلیف بھی نہیں ہو رہی تھی

،، یا اللہ کچھ برا نہ ہو۔۔ حفاظت کرنا اس نادان لڑکی کی۔ اور افنان کو ہدایت دینا کچھ برا ہونے سے روک لینا۔،، آسام پریشان ہو کر بیٹھ گیا وہ افنان کا جب جب یہ روپ دیکھتا تھا تو بہت کچھ برا ہو جاتا تھا پر اس بار کیا ہونا تھا۔ وہ تو صرف افنان جانتا تھا۔ آسام کو۔ وہ بھوکے شیر کی طرح لگ رہا تھا

،، شان گھر میں کتنا سناٹا ہے نا۔،، شان اور نمرہ اسکول سے آئے تھے اور اب اپر بیٹھ

کرامرود کھا رہے تھے

تو نمرہ نے افسردگی سے کہا

،، ہاں نمرہ۔،، شان نے دیوار کے ساتھ ٹیک لگا کر اسی لہجے میں کہا

Classic Urdu Material

،، شان مجھے بہت ڈر لگتا ہے کبھی کبھی اس سناٹے سے۔ آپنی ماشی کی ہنسی پائل کی آواز نہیں سنائی دیتی

۔ آپنی عشرت کے لطیفے بھائی فہد اور آپنی ماشی کی نوک جھوک نہیں سنائی دیتی مجھے ان کی بہت یاد آتی ہے ان کی شان۔۔،، نمرہ نے آنکھیں مند کے دیوار کے ساتھ سر ٹکادیا اس کی آنکھوں سے آنسوؤں گرنے لگے

،، اے نمرہ رو کیوں رہی ہو پاگل وہ پڑھنے ہی تو گئے ہیں۔۔۔ چ۔۔ چار سال کے بعد پھر یہ گھر ان کی ہنسی آپنی کی پائل کی آواز سے گونجے گا۔۔۔ چپ کرو۔۔،، شان کی آواز بھی بھر گئی تھی۔ وہ تینوں

ان دونوں سے بہت محبت کرتے تھے اب جب وہ نہیں تھے تو شان اور نمرہ کو ان کی یاد آرہی تھی۔۔۔ نیچے چاچی، پھوپھو ماں، بھی یہی باتیں کر رہی تھی

،، ایسے لگ رہا ہے صدیاں ہو گئی ہیں بچوں کو دیکھے ہوئے۔۔،، پھوپھو نے چاچی کو دیکھ کر کہا۔

،، ہاں میرا دل تو کٹ کر رہ جاتا ہے جب سنے گھر کو دیکھتی ہوں۔۔،، چاچی لیٹتے ہوئے بولی

Classic Urdu Material

،، لو کر لو بات۔۔ ہم ابھی بات کرتے ہیں ان سے۔ اوو کر مومیر افون اٹھا کر لا

ذرا۔۔،، ماں نے کہا

،، یہ لیں بی جان۔۔،،

کر موبھاگ کر آئی

،، شان نمرہ۔ جلدی نیچے آؤ۔ ماشی سے بات کر لو۔،، چاچی کی آواز سن کر وہ دونوں اٹھ کر بھاگے

،، آپو کیسی ہیں آپ۔۔،، شان نے جلدی سے فون پکڑتے ہوئے بولا

،، میں ٹھیک ہوں میری جان تم کیسے ہو۔،، ماشی عشرت کو مل یونی کے لان میں بیٹھی

تھی جب ان کی کال آئی تھی

،، آپ مجھے آپ کی بھائی فہد اور عشرت آپ کی بہت یاد آتی ہے آپ جلدی واپس آ جائیں

گھر ویران لگتا ہے سارا دن ماما، چاچی، پھوپھو آپ سب کو یاد کرتیں رہتی ہیں۔،، نمرہ

نے رونا سٹارٹ کر دیا ماشی کی آنکھیں بھی نم ہو گئی عشرت کے آنسوؤں بہنے لگے ماشی نے

منہ پہ انگلی رکھ کر اسے چپ رہنے کو کہا

Classic Urdu Material

،، میری جان ہم بہت جلد ہی آجائیں گی اور ماں پھوپھو سے کہنا روئیں نہیں ہم جنگ پر تھوڑی آئی ہوئی ہیں بہت جلد ہم سب پھر سے مل کر ہر سنڈے بیڈ منٹن کھیلیں گے بہت ساری شرارتیں کریں گے۔۔،، ماشی نے اپنے اندر بہت سے آنسو اتار کر بڑی مشکل سے کہا

،، اچھا گڑیا اب ہماری کلاس کا ٹائم ہو گیا میں ہو سٹل جا کر کال کروں گی السلا حافظ،، ماشی اپنا لہجہ زیادہ دیر توازن میں نہیں رکھ پار ہی تھی تو بہانہ بنا کر کال کاٹ دی۔۔ وہ نہیں چاہتی تھی وہ گھر والوں کو پریشان کرے۔

کال کاٹ کر اس نے اپنے منہ پر ہاتھ رکھ لیئے سارے آنسو اس کے ہاتھوں میں جذب ہو گئے اسے بھی بہت یاد آتی تھی فہد کی نمرہ کی شان کی سٹیف کی۔

،، ماشی تم بھی بچوں کی طرح رونے لگ گئی بے وقوف لڑکی۔،، عشرت نے اس کے ہاتھ منہ سے پیچھے کرتے ہوئے کہا پھر تھوڑی دیر تک وہ چپ ہو گئی کیونکہ دو، تین لڑکیاں ان کی طرف آرہی تھی۔

،، ہائے معروض۔۔ مجھے آپ کی تھوڑی سی ہیلپ چاہئے۔۔،، ایک لڑکی بیٹھتے ہوئے بولی

Classic Urdu Material

، مجھے یہ ٹاپک سمجھا دیں پلیز۔۔، لڑکی نے کتاب آگے کرتے ہوئے کہا۔
،، عشرت تم لوگ کنٹین چلو میں ابھی آتی ہوں۔،، وہ کتاب پکڑتے ہوئے بولی۔ عشرت
لوگ چلی گئی۔

،، ہائے لیڈز کہاں جا رہی ہو۔۔

،، کنٹین چلو گے۔۔،، عشرت فائل کو دوسرے ہاتھ میں کرتے ہوئے بولی
،، جی کیوں نہیں کتابی کیڑی نہیں آرہی۔،، ہارش نے ماشی کو دیکھ کر کہا تو ماشی نے
بھنویں اچکائے تو وہ کان پکڑ کر چل پڑھا جس پہ ماشی عشرت کو مل تینوں بے اختیار ہس
دی۔۔

وہ چاروں کینٹین کی طرف چل پڑے ماشی لڑکیوں کو سمجھانے لگ گئی۔۔
،، شکریہ آپ بہت اچھی ہیں۔۔،، لڑکیاں اٹھ کر چلی گئی۔ ماشی وہاں بیٹھی رہی۔

وہ سامنے سے افنان اور اس کے گروپ کو آتے دیکھ کر گھبرا گئی۔ اور اپنی کتابیں سنبھال کر
اٹھ بیٹھی

Classic Urdu Material

،، اس دریندے سے دور ہی رہنے میں بھلائی ہے میری۔۔،، وہ سوچ کر ایک سائیڈ پر چل پڑھی وہ ان لوگوں کو نہیں دیکھ رہی تھی۔ پر افنان اسے ہی دیکھ رہا تھا۔

،، اس اولڈ تیج کو میں مزہ چھکاؤں گی ابھی بتاتی ہوں میرے افی کو تھپڑ مار کر اس نے بہت برا کیا۔۔،، انوشکا اس کی طرف بڑھی۔

،، رک انوشی۔۔ ابھی نہیں اس کو مزہ تو چھکانا ہے پر ابھی نہیں۔۔،، افنان نے اس کا ہاتھ پکڑ لیا۔ تو وہ رک گئی۔ اور افنان کو دیکھنے لگی افنان کے چہرے پہ مسکراہٹ تھی

،، کیا سوچ رہے ہو تم۔۔،، ونیت افنان کے سامنے آ کر کھڑی ہو گئی اور اس کی آنکھوں کو

پڑھنے لگی پر پڑھ نہ پائی افنان نے آنکھ مار کر سن گلاسز لگائے اور جس طرف ماشی جا رہی

تھی اس طرف بڑھ گیا

،، بے بی ڈول افنان کی آنکھیں پڑھنا بہت مشکل ہے آپ ہماری پڑھو سمجھ بھی آئے

گی۔۔،، لکی نے ونیت کو کہا

،، شیٹ اپ یار۔۔،، ونیت بے زاری سے کہتی افنان کے پیچھے چلی گی باقی سب بھی اس

کے ساتھ چل دیئے وہ کیا سوچ رہا تھا یہ کوئی نہیں جانتا تھا

Classic Urdu Material

آج یونیورسٹی میں ان کو ویکم پارٹی ملی تھی۔۔ سب تیاریوں میں مصروف تھے۔ یونی میں
چہل پہل شروع ہو گئی تھی۔

،، عشرت کتنی پیاری لگ رہی ہو یا۔۔ ماشا اللہ

اللہ نظر بد سے بچائے۔۔،، ماشی عشرت کو دیکھ کر بولی عشرت نے فراک پہن رکھی تھی
کھولے بالوں میں بہت خوبصورت لگ رہی تھی۔

،، ماش میری ایک بات مانو گی۔۔ پلیز۔، عشرت اپنے بیگ میں کچھ ڈھونڈتے ہوئے بولی

،، ہاں جی بولو میری جان۔۔،،

وہ ابھی تیار نہیں ہوئی تھی وہ کوئل اور مہک کو ریڈی کر کے فارغ ہوئی

،، آج یہ ضرور پہنا کوئی لیکچر نہیں سننا چاہتی میں اوکے پلیز پلیز۔۔،، عشرت اس کے ہاتھ

میں پائلز تھما کر بولی ماشی اسے دیکھنے لگی عشرت کی آنکھوں میں امید کے جگنو تھے ماشی وہ

جگنو دیکھ کر چپ ہو گئی اور سر ہاں میں ہلا دیا

Classic Urdu Material

وہ تھینک یو سو مچ۔۔ اور آج میں جیسا بولوں گی ویسا تیار ہونا پڑھے گا۔۔، عشرت اس کے
گلے لگ کر بولی ماشی نے سر ہلادیا

وہ عشرت کا موڈ خراب نہیں کرنا چاہتی تھی پر دل ہی دل میں ڈر بھی رہی تھی کہ پتا نہیں
عشرت کیا فرمائش کرے گی
پر بچ بچا ہو گیا

وہ واؤ۔۔۔ بہت پیاری لگ رہی ہو اللہ ماش۔۔۔ میں صدقے جاؤں۔۔، کو مل اسے
دیکھ کر خوشی سے چیننے لگی تھی

ماشی نے گولڈن پیروں تک آتی رشتی فراک پہنی ہوئی تھی جس کے فل بازو تھے۔ چھوٹی
چھوٹی جیولری اور گلابی ہونٹوں پہ لپ گلوں
آنکھوں میں کاجل

بالوں کا ڈھیلا سا جوڑا بنایا ہوا تھا

پیروں میں پائلز تھی۔

Classic Urdu Material

،، ایک نظر خود پہ ڈالو۔۔،، مہک نے آئینہ ماشی کے آگے کر دیا۔ ماشی نے خود کو دیکھا

،، بس نظر نہ لگا لینا خود کو

چلو پہلے ہی دیر ہو رہی ہے۔۔،، عشرت کو پتا تھا ماشی اگر خود کو غور سے دیکھے گی تو سب کچھ

اتار دے گی اسی لیے اس نے آئینہ اس سے لے لیا اور چل پڑھی

حال میں سب جمع نہیں تھے کچھ لوگ باہر تھے کچھ سیلفیز لے رہے تھے

دونوں اطراف کرسیاں لگی ہوئی تھی درمیان میں راستہ تھا سٹیج تک جانے کا راستہ تھا

افنان سٹیج پر کھڑا تھا

وہ اچھی خاصی تیاری کے ساتھ آیا ہوا تھا۔۔ بیلو پینٹ کوٹ میں ملبوس وہ بہت پیار الگ رہا

تھا۔ بہت سی لڑکیاں اس کے ارد گرد منڈلا رہی تھیں۔۔ جیسا وہ چاہتا تھا

آسام نے وائٹ شرٹ اپر بیلو کورٹ پہن رکھا تھا

وہ حال کے باہر کھڑا اپنے کلاس فیلوز کے ساتھ باتیں کر رہا تھا۔

Classic Urdu Material

معروش لوگ حال کی طرف جارہی تھی جب راستے میں ہارش آگیا

،،ہائے۔۔۔۔۔،، ہارش ان کے سامنے آگیا وہ چلتے چلتے رک گئیں

،،بددماغ یور لوکنگ بیوٹیفل۔۔،، ہارش نے چہک کے کہا۔

،،تھنک یو بونے۔۔،، عشرت نے اس کے انداز میں کہا۔

،،یار اب تو چھ فٹ کا ہو گیا ہوں اب تو بونانہ بولو۔۔،، ہارش نے بری سی شکل بنا کر کہا

عشرت لوگ ہس دی

"مس ملک یو آر سوپر ہیٹی۔،، ہارش نے ماشی کو دیکھ کر کہا ماشی ان کے پاس سے چلی گئی

،،اسے کیا ہوا ہے آج بھی چہرے پہ بے ذاری کیوں۔۔،، ہارش نے ماشی کو جاتے ہوئے

دیکھ کر کہا

عشرت نے شہانے آچکا دیئے۔ اور وہ چاروں بھی حال کی طرف چلے گئے۔

Classic Urdu Material

،، معروش مجھے آپ سے کچھ بات کرنی ہے پلینز۔ جسٹ وان سیکنڈ پلینز۔،، آسام، ماشی
کے پاس آکر

بولا

دونوں کلاس فیلوز تھے سٹیڈی کے معاملے میں اگر ہیلپ چاہئے ہوتی تو ایک دوسرے
سے لے لیتے تھے پر صرف سٹیڈی تک ہی وہ بھی معروش کے مزاج کو پہلے دن جان چکا تھا
اور معروش کو بھی پتا تھا کہ وہ شریف ہے اسی لیے وہ اس سے سٹیڈی کے مطلق بات
کر لیتی تھی۔

،، عشرت میں ابھی آتی ہوں۔،، وہ آسام کے ہمراہ چل دی۔
،، میں آپ سے بس یہ کہنا چاہتا ہوں کہ۔،، آسام نے ایک نظر اس پہ ڈالی اس کی آنکھوں
میں سوال تھے وہ آسام کو ہی دیکھ رہی تھی

،، کہ آپ افنان اور اس کے فرینڈز سے بچ کے رہئے گا آپ کی بہتری اسی میں ہے۔ میں
نے آپ کو بتانا ضروری سمجھا اسی لیے کہہ دیا۔،، آسام اسے بغیر دیکھے بول رہا تھا پھر ایک
نظر ماشی کے سراپے پہ ڈال کے چلا گیا

Classic Urdu Material

ماشى وہاں ہى کھڑى رہى

،، کيا کرشمہ ہے ميرے مولا ايك بھائى جو انتہا کا گھٹيا اور خبث انسان اور ايك
بھائى۔۔۔ اس نے مڑ کر جاتے آسام کو ديکھا

،، اللہ ميرى حفاظت کرنا۔۔۔ ماشى نے دل ميں دعا کى اور پھر چھک کے پائلز اتارنے
لگى۔۔ اسے وہ آواز اچھى نہيں لگ رہى تھى کيوں نہيں لگ رہى تھى يہ وہ بھى نہيں جانتى
تھى۔

،، اُوئے وہ ديکھ واوؤ ہمارى دو دشمن کتنى بيوٹيفل لگ رہى ہے۔ سا گرنے افغان کے کاندھے
پر ہاتھ رکھ کر اسے حال کى طرف

آتى ماشى کى طرف کيا

،، گائس وہ کہاں سے پيارى لگ رہى ہے۔۔۔ انوشکانے بگڑ کے کہا

،، تم جيلس مت ہو وہ بہت پيارى لگ رہى ہے۔۔۔ لکى نے بھى ماشى کو گھورا۔ افغان

ہونٹوں کو دانتوں ميں دبا کر ہزار اور گانا پلے کر ديا

Classic Urdu Material

ماشى آہستہ آہستہ چلتى اپنى كرسى پر جا بیٹھی سر پہ ڈوپٹالے لیا تو عشرت نے اسے گھورا اور
اس كا ڈوپٹا ایک كاندھے پہ پن اپ كر دیا

فنگشن شروع ہو گیا تھا تلاوت اور نعت خوانی كے بعد ڈانس وغیرہ شروع ہو گیا

۔ تھبی ماشى كو كسى انجان نمبر سے كال آئی اس نے كال كاٹ دی پھر آئی كال اس نے پھر
كاٹ دی تیسری بار پھر كال آنے لگی تھی وہ جھنجھلا گئی

،، عشرت میں ابھی آتی ہوں۔۔ پتا نہیں كس كى كالز آرہی ہیں۔ بار بار،، وہ عشرت كے
كان میں بول كر حال سے باہر چلی گئی كیونكه حال میں شور بہت تھا

،، ہیلو كون۔۔،، حال سے باہر بھی اسے آواز نہیں آرہی تھی تالیوں كا شور ہو ٹینگ كا
شور باہر آرہا تھا

تو وہ حال سے چلتی ہوئی آگے چلی گئی۔ سب لوگ حال میں تھے وہ كوریڈور میں جا كھڑی
ہوئی تھبی كسى نے اس كے منہ پہ ہاتھ ركھ كر اسے كلاس روم میں گھسیٹ لیا كلاس روم
میں لے جا كر لائٹ اون كر دی گئی تھی اور سامنے جو شخص تھا وہ اور كوئی نہیں افنان تھا۔

Classic Urdu Material

،، تم۔۔ تمہاری ہمت کیسے۔۔، اس سے پہلے وہ کچھ اور بولتی افنان نے اس کے منہ پہ
زور سے ہاتھ رکھ دیا ماشی کی آواز حلق میں دب گئی۔

،، بے بی۔۔ بے بی چلنا نہیں۔۔ کیوں کہ کوئی آنے والا تو ہے نہیں اور میں تمہیں چھوڑنے
والا نہیں۔۔، افنان اس کے کان کے پاس ہونٹ کر کے بولا ماشی اسے ہاتھوں سے پیچھے
دھکیلنے لگی پر ناکام رہی وہ نازک سی لڑکی اس ظالم کی گرفت کو ڈھیلا نہ کر سکی۔

،، تمہیں پتا ہے تم۔۔ بہت خوبصورت ہو۔۔ شاید میں تم سے محبت کر لیتا پر۔۔ پر۔۔ جو تم
نے مجھے تھپڑ مارا وہ بہت غلط کیا۔ تنہائی میں مارتی تو کچھ نہ کہتا لیکن سب کے سامنے اس
نوٹ فیئر جان۔، افنان معصومیت کی ایکٹنگ کر کے بولا

اور ماشی کے بال کھول دیئے۔ اس کے سیلکی بال کا ندھے پہ چھول گئے

،، کیوں مارا مجھے تھپڑ ہاں۔۔ میں نے ہاتھ ہی تو پکڑا تھا کیا برا کیا میں نے۔۔ اب

مارو۔۔، وہ ماشی کو اپنے ساتھ لگاتے ہوئے بولا

Classic Urdu Material

ماشى نے آنکھیں بند کر لی اور آنسوؤں پلکوں کی باڑ توڑ کر نکل گئے اسے درد ہو رہا تھا کسی نے کبھی اسے یوں نہیں چھوا تھا وہ اپنی عزت بچانا جانتی تھی پر افنان نے اسی عزت پہ وار کیا جو چیز اسے پیاری تھی اس پہ ہی داغ لگنے کے بارے میں سوچا

،، اے خدا میری مدد کر۔۔ کسی کو تو بھیج

میرے اللہ اس دریندے سے بچالے مجھے۔۔ ماشی مسلسل ہاتھوں سے اسے دھکیل رہی تھی پر ناکام تھی اتنا زور نہیں تھا اس میں

،، میری جان۔۔ کوشش ناکام ہے آج تم کچھ نہیں کر سکتی۔۔ مارو مجھے پلیز مارو نہ۔۔،، وہ

ماشى کے کان میں سرگوشی کرنے لگا اتنا نزدیک ماشى کے کوئی نہیں آیا تھا جتنا وہ کھڑا تھا اس کی سانسیں روکنے لگی تھی۔

اسی پل لائٹ چلی گی افنان نے گرفت ڈھیلی نہیں کی تھی پر ماشى کے منہ سے ہاتھ اٹھالیا

،، پلیز مجھے جانے دو۔۔،، ماشى نے روتے ہوئے التجاء کی۔

،، بٹ کیوں بے بی۔۔ ابھی تو پکڑا ہے دل نہیں کر رہا چھوڑنے کو۔۔،، افنان نے کمنگی سے

کہا

Classic Urdu Material

اور اس کی فراک کے رشتی بازو کو کاندھے سے کھینچا بازو پھٹ گیا
"نہیں۔۔، ماشی خوفگی سے چلائی۔۔ اسی پل کسی نے افنان کو منہ پہ زوردار مکارا تھا وہ
لڑکھڑا گیا اور ماشی کو چھوڑ کر اندھیرے میں اس کو ڈھونڈنے لگا جس نے اسے مکارا
تھا۔ ماشی بھاگنے لگی تو اس انسان سے ٹکرا گئی جو اس کے لئے اللہ نے بھیجا تھا۔ اس انسان
نے اسے بازوؤں سے پکڑ کے دروازے سے باہر نکال دیا ماشی بے سود باہر والے گیٹ کی
طرف بھاگی۔ اس نہیں پتا تھا وہ کہاں جا رہی ہے پر وہ بھاگتی گی
۔ بہت دور جا کر وہ ایک درخت کے پاس بیٹھ گی آدھی رات تھی ہر طرف اندھیرا تھا۔
،، اللہ میں نے کیا گناہ کیا تھا جو تم نے مجھے یہ سزا دی۔۔، وہ ڈوپٹہ اپنے اپراڑھ کر بیٹھ
گی۔ پر بریک ڈوپٹے میں وہ خود کو چھپانا سکی۔
،، میں نے اسے تھپڑ مار کر کیا غلط کیا تھا اپنی عزت کو بچانے کے لئے میں نے اس بغیر
انسان کو مارا تھا میرے اللہ میں مایوس نہیں ہوں میری حفاظت کے لیے فرشتہ بھیج دیا اس
میں بھی شاید میری بھلائی ہوگی۔۔، آسمان کو دیکھتے ہوئے رونے لگ گی۔ اسے اپنے

Classic Urdu Material

قریب افنان کے سانس سنائی دے رہے تھے اس کی سرگوشیاں اس کے ہاتھوں کا لمس محسوس کر کے اسے اور رونا آ رہا تھا۔

اور مرے ہوئے قدموں سے اٹھ کر چل پڑھی۔۔ بال بکھر چکے تھے ایک بریک ڈوپٹہ اس کے پھٹے ہوئے بازو کو ڈھانپ نہیں رہا تھا۔

وہ اپنے پیچھے قدموں کی چاپ سن کر رکی نہیں چلتی گی۔۔ اسے پتا تھا شاید اسی لیے وہ رکی نہیں۔ تھوڑا سا چلنے کے بعد اس کے قدم رک گئے۔

،، جب میں تنہا ہوتی ہوں تب ہی تم کیوں آتے ہو میری حفاظت کیوں کرتے ہو۔۔۔،، وہ

منہ نقاب پوش کی طرف کر کے بولی۔ وہ ہر بار کی طرح آج بھی چپ تھا۔

،، کیا چاہتے ہو تم رشتہ کیا ہے تمہارا مجھ سے کیوں چلے آتے ہو میری حفاظت

کرنے۔۔۔،، ماشی نے دکھ میں ڈوبی آواز سے کہا

رونے کی وجہ سے اس کی آنکھیں اور سفید رنگ سرخ ہو چکا تھا

معروش کے آنسو دیکھ کر اس نوجوان کی آنکھوں میں بے بسی آگئی پُر وہ دو قدم دور سے کھڑا دیکھتا رہا۔

Classic Urdu Material

ماشى اس كى طرف بڑھى نقاب هٲانے كے لئے هاتھ آگے بڑهايا پر اس نقاب پوش نے ماشى كا هاتھ روك ديا اور بے بسى سے نفى ميں سر هلا ديا ماشى كا ڈوپٲا سر ك كر قدموں ميں گر گيا تهبى اس نقاب پوش كى نظر اس كے پھٲے هوئے بازو پٲڑھى۔ وه حيران گى سے اسے ديكھنے لگا ماشى نے آنكھيں بند كر لي بهت سارے آنسوں بهے نكلے

اس نے كسى كے سامنے نهىں اپنے محافظ كے سامنے آنسوں بهائے تھے نقاب پوش نے دو قدموں كى دورى كو ختم كيا اپنا كالا كوٲ اتار كر ماشى كے كاند هوں پٲه ڈال ديا

اور پيروں ميں گرا ڈوپٲه اس كے سر پٲه ديا
ماشى اسے ديكھتى رهي چھپا هوا چهره تها دو آنكھيں هي نظر آتى تهي همشه
وه آنكھيں ملاتا هي نهىں تها

وه ماشى كا هاتھ پكڑ كر گاڑى تك لے گيا اور فرنٲ ڈور كھول ديا ماشى نے كوئى بات نہ كى چپ چاپ بيٲھ گى۔

Classic Urdu Material

پھر وہ ڈرائیونگ سیٹ پہ بیٹھ گیا۔ ایک نظر ماشی پہ ڈالی اور ڈرائیو کرنے لگا، ماشی نے کچھ نہیں پوچھا شاید اسے یقین تھا پر جو بھی تھا وہ اس کی ہر بار حفاظت کرتا تھا۔

۔ وہ اسے ہو سٹل کے دروازے کے آگے اتار کر اسے دیکھنے لگا

ماشی نے جب اس کی آنکھوں میں دیکھنا چاہا تو وہ گاڑی اسٹارٹ کر کے چلا گیا۔۔ پر اپنا کورٹ ماشی کے پاس چھوڑ گیا۔ دور جاتی گاڑی کو دیکھ کر وہ بھی

ہو سٹل میں داخل ہو گئی اور جا کر اپنے کمرے میں دروازہ بند کر کے بیڈ پہ گر گئی

،، اے اللہ تیرا شکر ہے تم نے میری حفاظت کی۔ پر ایسا کیوں ہوا میرے ساتھ۔۔،، وہ رو

رہی تھی اسے گوارہ نہیں تھا کہ کوئی اسے چھوئے پھر افنان نے تو زیادتی کی تھی

،، میری عزت لٹ جانے کو تھی اگر وہ انسان نہ بچاتا پ۔۔ پ پر وہ نقاب پوش نہیں تھا پر

شکر ہے میرے اللہ تم نے باہر بھی میری مدد کی اور وہ۔۔ ہاں بھی،، وہ روتے ہوئے کسی

سے نہیں بلکہ اس ذات سے سوال کرنے لگی۔۔ پر کوئی جواب نہیں تھا۔۔ روتے روتے

کب اس کی آنکھ لگی اسے نہیں پتا چلا۔ وہ بھول گئی تھی پارٹی کو

اپنی تیار کی ہوئی تقریر کو

Classic Urdu Material

و، ماشی یہ کورٹ کس کا ہے اور تم وہاں سے اکیوں آگئی تھی کب سے پوچھ رہی ہوں کچھ بتاؤ
گی بھی ساری رات ہم باہر بیٹھی رہی دروازے کے۔۔۔ کتنا کھٹکھٹایا کھولا کیوں
نہیں۔۔۔، عشرت ہزار بار یہ سوال کر چکی تھی پر معروش نے کوئی جواب نہیں دیا تھا وہ
اٹھ کر واش روم چلی گئی۔ کپڑے چینج کر کے اس نے ایک نظر کورٹ کو دیکھا اور پھر اسے
وارڈروب میں رکھ دیا۔

و، کمال کرتی ہو تم ہم ساری رات باہر ذلیل ہوتی رہی اور تم جواب بھی نہیں دے
رہی۔۔۔، عشرت تپ کر بولی۔

و، عشرت چپ کر ویا۔۔۔ بعد میں پوچھ لیں گی۔۔۔، کوئل نے عشرت کو کہا۔ تو وہ سرچھٹک
کر بیٹھ گئی۔ ماشی کچھ نہیں بولی چپ چاپ ناشتہ بنانے لگ گئی۔ وہ کمزور لڑکی نہیں تھی پر
اتنی مضبوط بھی نہیں تھی ساری رات رو کے اپنا بوجھ ہلکا کر چکی تھی

افنان نے اس کی عزت کو ٹھیس پہنچانا چاہی کسی حد تک پہنچا بھی دی تھی پر کسی نے معروش
کی حفاظت کی تھی اور باہر بھی وہ فرشتہ اسے مل گیا جو ہمیشہ اس کا محافظ بناتا تھا

Classic Urdu Material

،، ماشی کل تم یونیورسٹی جا رہی ہو مجھ سے اور چھوٹ نہیں بولے جاتے
کیوں نہیں جا رہی کیا وجہ ہے۔۔،،

دودن سے وہ لگاتار یونیورسٹی نہیں جا رہی تھی۔۔ معروض سے کوئی بھی پوچھتا تو وہ کہہ دیتی
اسے بخار ہے۔

،، "ماشی تم کمزور نہیں پڑھ سکتی وہ خبث انسان کیا سمجھے گا میں ڈر گئی"

نہیں ماشی ملک ہو تم ایسے چھپ کر نہیں بیٹھ سکتی۔ سمجھی تم کل یونیورسٹی جاؤ گی۔۔،، اس
کے دل نے سرگوشی کی۔

،، ٹھیک ہے میں کل جاؤں گی۔۔،، ماشی بالوں کو جوڑے کی شکل دیتے ہوئے بولی۔

،، میری سویٹ جان۔۔،، عشرت نے اس کے گرد بازو حائل کر دیئے ماشی نے مسکرا کر
اس کے منہ پہ ہاتھ رکھا۔،

Classic Urdu Material

، "اس کمینے اور گرے ہوئے انسان کا سامنا کیسے کروں گی میں۔۔۔، وہ بیڈ پہ بیٹھ کر سوچنے لگی

، غلطی اس نے کی ہے شرم اسے آنی چاہیے تمہیں نہیں ماشی، اس کے نزدیک کسی نے سرگوشی کی۔ تو وہ پڑھنے بیٹھ گئی اس نے سوچ لیا تھا کہ وہ اس انسان سے نہیں ڈرے گی۔۔۔ آئی تو وہ پڑھنے تھی پر کیا کیا ہونا تھا کیا قسمت میں لکھا تھا وہ نہیں جانتی تھی۔

کل رات جانے کیا ہوا

کچھ دیر پہلے نیند سے

کچھ اشک ملنے آگئے

کچھ خواب بھی ٹوٹے ہوئے

کچھ لوگ بھی بھولے ہوئے

کچھ راستہ بھٹکی ہوئیں

Classic Urdu Material

کچھ گرد میں لپٹی ہوئیں

کچھ بے طرح پھیلی ہوئیں

کچھ خول میں سمٹی ہوئیں

بے ربط سی سوچیں کئی

بھولی ہوئی باتیں کئی

اک شخص کی یادیں کئی

پھر دیر تک جاگی رہی!

سوچوں میں گم بیٹھی رہی

انگلی سے ٹھنڈے فرش پر

اک نام بس لکھتی رہی

کل رات بھی وہ رات تھی

کچھ دیر پہلے نیند سے

Classic Urdu Material

میں دیر تک روتی رہی

،، وہ میڈم دودن سے یونیورسٹی نہیں آرہی ایسا کیا کر دیا تھا تم نے اس

کے ساتھ۔۔ ہا ہا ہا،، انوشکا ڈرنک کا گلاس بھرتے ہوئے کہا

۔ وہ لوگ آج مسٹر رندھاوا کے فارم پر پارٹی کر رہے تھے

یہ پارٹی کچھ دن پہلے ہونی تھی

پر مسز رندھاوا کی طبیعت ناساز ہونے کی وجہ سے افنان نے نہیں دی پارٹی۔

،، یار کہاں۔۔ صرف چھو تھا۔۔ اففف یار کیا لڑکی ہے۔۔ ہا ہا ہا،، افنان جھولے پر گرتے

دل پہ ہاتھ رکھ کر بولا۔

،، پر پتا نہیں کس نے آکر اسے میری گرفت سے نکال لیا۔ سارا پلین خراب ہو

گیا۔۔ پر جس نے بھی ایسا کیا چھوڑوں گا نہیں اسے بھی۔۔،، دو منٹ پہلے جو خوشی تھی اس

کے چہرے پر یکدم غائب ہو گئی۔

،، میرے شیر حوصلہ رکھو پسند تو آئی۔ اب کھانا کیسے ہے یہ تم سوچو۔ ہا ہا ہا،، لکی نے کمنگی

سے کہا اور ڈرنک سے بھرا ہوا گلاس سا گر کے گلاس کے ساتھ مارا۔

Classic Urdu Material | by Tayyaba Chudhary

TERI MOHABBAT MEIN PAGAL HUE

Do not copy or distribute without permission of the author

Classic Urdu Material

افنان کچھ سوچ رہا تھا اس کے ہونٹوں پہ جان دار سائل نمودار ہوئی
،، گائے دیکھو ہمارے ہیر و نے پلین بنالیا یہ سائل بتا رہی ہے کیوں ہیر و۔۔۔،، ونیت نے
افنان کے کاندھے پر ہاتھ رکھ کر کہا

تو افنان نے اسے آنکھ ماری۔

وہ آٹھ افراد پر مشتمل گروپ کسی لحاظ سے شریف نہیں لگتے تھے۔۔ اسلام سے دور دور
تک کوئی تعلق نہیں تھا۔

ہر لحاظ سے بگڑے ہوئے تھے۔

اسی لیے آسام ان سے دور رہتا تھا آج بھی وہ ان کے ساتھ نہیں آیا تھا

وہ ان کو چاہ کر بھی روک نہیں سکتا تھا

پر خود رک سکتا تھا۔۔

،، فہد۔۔ یہاں کی لڑکیاں کتنی خوبصورت ہیں۔۔،،

Classic Urdu Material

فہد اور رضا ایک ہی کمرے میں ٹھہرے ہوئے تھے اکٹھے انگلیٹڈ گئے تھے
ابھی وہ باہر گھومنے نکلے تھے

ان کے پاس سے ایک لڑکی گزری تو رضا نے فہد کو کہا۔

”کیا خاک خوبصورت ہیں آدھے سے زیادہ کپڑے تو غائب ہوتے ہیں

۔ خوبصورتی تو پاکستان سے شروع اور پاکستان پہ ختم ہوتی ہے تو تم ادھر ادھر منہ نہ مارو
سمجھے تم۔۔، فہد کہ کر سڑک پہ چل پڑا

”سنو!

تو پاکستان میں کیا پیارا ہے

لڑکیاں اتنی شرملی ہوتی ہیں بندہ کچھ بات کرو آگے سے شرما جاتی ہیں ان کی حالت دیکھ کر

بندہ کارونٹک موڈ ہی خراب ہو جاتا ہے

۔ اور بھاگتی ایسے ہیں جیسے پیچھے گیارہ ملکوں کی پولیس لگی ہو ہا ہا ہا ہا ہا، آخری جملہ اس نے

معنی خیز انداز میں کہا۔

Classic Urdu Material

،، رضاشیٹ اپ کتنی بار کہنا ہو گا کہ وہ میری بہن ہے اسے میں نے کبھی اس نظر سے نہیں دیکھا یا۔۔،، فہد اس کی بات سن کر

کان پٹی مسلتے ہوئے بولا

،، تمہارا دل بھی یہ بیان دیتا ہے کیا۔۔،، رضانے جھک کر اس کا چہرہ دیکھا تو فہد نے سراٹھا کر اسے سنجیدگی سے دیکھا اس کا بس نہیں چل رہا تھا وہ اس کا سر پھاڑ دے

،، ہاں میرا دل بھی یہ ہی بیان دیتا ہے کیونکہ وہ میری بہن ہے۔۔۔ اور آئندہ ایسی بکو اس کرنے سے پہلے سوچ لینا۔۔،، وہ اسے دھکیل کر چل دیا رضا بھی اس کے پیچھے بھاگا وہ ٹھان چکا تھا فہد کے دل کا حال جاننے کی

،، فادی فادی لسٹ۔۔،، وہ بھاگ کر فہد کے آگے آگیا

،، سوچو اگر تمہارے گھر والے تمہیں اور معروش کو ایک رشتے میں باندھ دیں تو۔۔،، فہد نے تپ کر اسے دیکھا پر وہ مسکرا دیا

،، اور تم کو لگتا ہے کہ میں ایسا کچھ ہونے دوں گا۔۔،، فہد ہاتھ سینے پہ باندھ کر بولا

Classic Urdu Material

دوبٹ وائے۔۔ شی از سوپر بیٹی۔۔ کیا کمی ہے اس میں یار جتنی وہ خوب صورت ہے اچھے بھلے
مر مٹیں پھر تم۔۔، اس سے پہلے رضا کچھ بولتا فہد نے ہاتھ اٹھا کر روک دیا

دو رضا میں مانتا ہوں یہ سب

اور جانتا بھی ہوں پر میرا ضمیر یہ

اجازت نہیں دیتا کہ میں۔۔، وہ بات اُدھوری چھوڑ کر رضا کو دیکھنے لگا

دو کہ میں اسے اپنے ہم سفر کے روپ میں دیکھوں۔۔ مجھے نہیں پتا ایسا کیوں ہے۔۔، فہد

سڑک پہ چلتے ہوئے بولا رضا اسے دیکھ کر رہ گیا وہ کچھ نہیں بولا۔۔ دونوں چلتے چلتے بہت

دور نکل گئے۔

دو سمون سپیشل کے لئے۔

تیری ہر ادا محبت سی لگتی ہے

اک پل کی جدائی مدت سی لگتی ہے

Classic Urdu Material

پہلے نہیں سوچا پر سب سوچتے ہیں

زندگی کے ہر لمحے میں

تیری ضرورت سی لگتی ہے۔،

افنان ڈانس پر بازو جما کر ماشی کو دیکھتے ہوئے مسکرا کر سنار ہاتھا

،، وہ سمون ہے کون۔،، بہت سی آوازیں کلاس روم میں گونجی وہ ہنسنے لگا

،، بتادوں کیا جان۔،، وہ ماشی کو دیکھ کر بولا ماشی نظریں جھکا گئی اس کا دل کیا ابھی اٹھ کر

دو لگا دے

پر وہ کچھ نہیں کر سکتی تھی اس کے ہاتھ کانپ رہے تھے۔ افنان اس کی طرف بڑھ رہا تھا

ماشی نے زور سے آنکھیں میچ لی۔

،، انوشکا۔،، وہ ماشی کے پاس سے گزر کر انوشکا کا ہاتھ تھام کر بولا۔ ماشی نے آنکھیں

کھول دی اور اس کو خود سے دور دیکھ کر سکون کا سانس لیا

سب نے تالیاں بجا دی۔ انوشکا نزاکت سے اس کے ساتھ چل کر سامنے آگئی۔

Classic Urdu Material

،، شئی ازمانی گرل۔۔،، تالیاں ایک بار پھر گونجی تھی ماشی کو وہ زہر لگ رہا تھا

تو اٹھ کر کلاس روم سے نکل گئی۔ افنان اسے دیکھ کر ہنس دیا۔

فری پیریڈ تھا اور وہ دل کھول کر ماشی کو ڈسٹرب کر رہا تھا۔

دور دور تک جہاں کوئی بھی نہیں تھا وہ وہاں جا کر بیٹھ گئی۔ اس کا دل ہر چیز سے اچٹ ہو گیا تھا افنان کی شکل دیکھ کر اسے غصہ آ رہا تھا پر وہ کچھ نہیں کرنا چاہتی تھی غصہ پی رہی تھی پر اب اسے پارٹی کی شام والا واقع یاد آ گیا تو وہ منہ چادر میں دے کر رونے لگی۔

جب غصہ برداشت کیا جائے تو وہ آنسوؤں بن کر نکل جاتا ہے وہ بھی غصے پہ قابو پا گئی تھی

،، مس ملک۔۔،، وہ آسام کی آواز سن کر چونکی آنسوؤں صاف کر کے منہ اوپر اٹھا کر اسے

دیکھنے لگی

،، کیا میں یہاں بیٹھ سکتا ہوں۔۔،، آسام نے مؤدبانہ گزارش کی ماشی نے آس پاس دیکھا

پھر اسے دیکھا وہ اس کے جواب کا منتظر تھا اس نے ہاں میں سر ہلادیا

Classic Urdu Material

آسام اس سے کافی فاصلے پر بیٹھ گیا۔

،، مجھے یہ ٹوپک سمجھ نہیں آرہا تو کیا آپ میری تھوڑی سی ہیلپ کر دیں گی۔۔،، آسام کتاب ماشی کے سامنے رکھتے ہوئے بولا۔ ماشی نے کتاب اٹھا کر دیکھا

،، پین۔۔،، ماشی نے منہ کتاب میں ہی ڈالے ہاتھ اس کے سامنے کیا آسام نے

اس کے ہاتھ میں پن تھما دیا۔ ماشی گہرا سانس لے کر اسے سمجھنے کے ساتھ ساتھ لکھنے لگی۔

،، واؤ گریٹ۔۔ اسی لیے تو یونیورسٹی آپ کے نوٹس ڈھونڈتی ہے شکریہ،، آسام نے ہلکی

سی مسکراہٹ کے ساتھ کہا ماشی نے پھکی سی سائل اس کی طرف اچھال دی۔

،، ایک بات پوچھ سکتا ہوں۔۔،، آسام کتاب سے سر اٹھا کر اسے دیکھ کر بولا اور پھر نظر

جھکالی۔

،، جی پوچھئے۔۔،، ماشی اسے دیکھنے لگی آسام نے نظر اٹھا کر اسے نہیں دیکھا۔

،، آپ روکیوں رہی ہیں۔۔،، آسام نے ایک نظر اس کی آنکھوں پہ ڈالی اور پھر سے کتاب

پہ جھک گیا۔ ماشی اس کے سوال پر چپ رہی۔ وہ جواب نہ پا کر اسے دیکھنے لگا ماشی نے منہ

پھیر لیا تو آسام اٹھ گیا۔

Classic Urdu Material

و، آپ کو بتا کر میرا درد کم نہیں ہو گا تو میں کیوں اپنا تماشا بنواؤں بھائی تو تم بھی اسی کے ہو۔
جس کو بتا کر میرا درد کم ہوتا ہے وہ دور دور تک نہیں ہے۔۔، ماشی اس کی پیٹھ دیکھ کر بولی
ان دونوں میں کوئی ایسا تعلق نہیں تھا کہ ماشی اس کے سامنے اپنا درد بیان کر دیتی کلاس فیلو
کے علاوہ وہ دونوں ایک دوسرے سے کوئی تعلق نہیں رکھتے تھے۔۔
افغان لوگوں کا ڈرمہ اسی وقت بند ہو گیا تھا جب ماشی کلاس سے نکلی تھی۔
آخر وہ رچایا بھی اسی کے لیے تھا۔

یونیورسٹی کے بعد وہ لوگ پارک میں چلی گئی تھی۔ کوئل لوگ ٹہل رہی تھی ماشی بچہ
بیٹھی تھی جب ایک بچہ اس کے

پاس آیا اور ایک لفافہ اسے تھما کر بھاگ گیا۔ ماشی نے جاتے ہوئے بچے کو دیکھا پھر ہاتھ
میں پکڑے ہوئے لفافے کو دیکھا اور کھولنے لگی۔ وہ جس نے بھی لکھا تھا پہلے بھی وہ اس
لکھائی کو جانتی تھی اسے لاہور کی وہ شام یاد آگئی جب کسی نے اسے ان دریندوں سے بچایا
تھا

وہ اسلام علیکم!

آپ جاننا چاہتی ہیں نہ کہ میں کون ہوں۔۔؟ کیوں آتا ہوں جب آپ اکیلی ہوتی ہو۔۔؟ میرا رشتہ کیا ہے آپ سے؟ اور میں آپ کو اپنا چہرہ کیوں نہیں دیکھتا۔۔؟ میں آپ کا محافظ ہوں آپ کی حفاظت کرنا میں نے اپنا فرض بنالیا ہے۔

جب آپ اکیلی ہوتی ہو تو میں سائے کی طرح تمہارے ساتھ ہوتا ہوں اور میرا رشتہ آپ سے وہ ہی ہے جو انسان کا روح سے ہوتا ہے میں آپ کو بول نہیں۔

پتا نہیں کیوں

پر جب بھی تم اکیلی ہو گی اسی طرح مجھے اپنے ساتھ پاو گی۔ مجھ پہ یقین کرنے کا شکریہ،، ماشی حیرانگی سے خط کو دیکھنے لگی

وہ مجھے اس انجان شخص پہ یقین کیسے ہو سکتا ہے۔۔،، وہ خط کو اپنے بیگ میں رکھ کے سوچنے لگی تو پارٹی کی شام اس کی آنکھوں کے سامنے فیلم کی طرح چلنے لگی وہ اس ایک انسان کے ساتھ ہی تو آئی تھی اس نے ہی تو اس کو چھپایا تھا۔ اس کے سامنے ہی تو وہ روئی تھی

Classic Urdu Material

وہ میں ایک انجان انسان پہ یقین کیسے کر سکتی ہوں۔۔، پھر سے اس نے خود سے سوال کیا۔ پردل اب بھی خاموش تھا

وہاں ماشی تمہیں اس پہ یقین ہے ہر بار اس نے تیری حفاظت کی ہے۔۔ پھر یقین تو ہوگا نہ۔ اور محبت بھی۔، وہ اپنے دل کی آواز پہ سن ہوگی جب دل کام کرتا ہے تو دماغ بھول جاتا ہے کام کرنا اس کے ساتھ بھی ایسا ہی ہوا دل کا جواب سن کر دماغ نے کوئی سوال نہیں کیا۔
وہ کیا ہوا کیا سوچ رہی ہو چلنا نہیں کیا۔، وہ گہرائی میں ڈوب چکی تھی جب عشرت کی آواز اسے باہر نکال لائی۔ وہ چپ کر کے چل دی ہو سٹل پہنچ کر اس نے وارڈروب کھولی اور کالے رنگ کا کورٹ نکال لیا

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/
اس میں سے ابھی بھی اس اجنبی کی خوشبو آرہی تھی۔

تھوڑی دیر دیکھنے کے بعد اسے عجیب سی کیفیت کا احساس ہوا اسے وہ خوشبو اپنے وجود پہ محسوس ہونے لگی

Classic Urdu Material

تو اس نے جلدی سے کورٹ کو وارڈروب میں رکھ دیا اور وارڈروب کے ساتھ ٹیک لگا کر کھڑی ہو گئی اور آنکھیں بند کر لی۔

"اے میرے رب مجھے کیا ہو گیا ہے مجھے ایسے انسان سے محبت ہونے لگی ہے جس کو میں جانتی نہیں پہنچانتی نہیں اففففف۔۔، وہ گھبرا بھی رہی تھی پہلی بار ایسا احساس اس کے دل میں جگاتا تھا

،، یہ کیا ہے ماش۔۔ لولیٹر۔۔،، کومل کے ہاتھ میں وہ لیٹر دیکھ کر سٹپٹا گئی۔

،، کومل ادھر دو۔۔،، وہ سنجیدگی سے بولی

،، کومی پڑھ پڑھ اپنی پڑھنا میں اسے پکڑتی ہوں۔،، عشرت نے لکھ کا لگا کر کہا اور ماشی کا

ہاتھ پکڑ لیا خط پڑھ کر ان تینوں نے حیران ہو کر ماشی کو دیکھا اور پھر ایک دوسرے کو دیکھا

ان تینوں نے بے اختیار لکھ کا لگا دیا

،، ماشی کون ہے یہ۔ بتانا۔۔ ہا ہا ہا، انہوں نے ماشی کو تنگ کرنا شروع کر دیا

،، سٹوپ اٹ گر لزمیری تو سن لو۔۔،، ماشی نے اپنی اور غصے سے کہا تو وہ تینوں چپ

کر گئی۔

Classic Urdu Material

،، مجھے نہیں پتا یہ کون ہے۔۔،، ماشی ان کے ہجوم سے نکل کر بیڈ پہ بیٹھ گئی
،، اور وہ کوٹ اس کا ہی ہے نہ یونیورسٹی کا کوئی لڑکا ہے۔۔ میں گیس کرتی
ہوں۔۔،، عشرت سوچنے لگی۔

،، ہماری یونیورسٹی کا سب سے ہنڈ سم بوائے افنان رندھاوا۔۔،، وہ چٹکی بجا کر بولی ماشی
نے خوفگی سے اسے دیکھا اور نفی میں سر ہلادیا
،، تو پھر موسٹ ہینڈ سم گڈ لوکنگ

شریف آسام رندھاوا۔،، عشرت نے دل کھول کر آسام کی تعریف کی ماشی نے پھر نفی
میں سر ہلادیا

،، ویسے وہ لگتا نہیں کیوں کہ وہ شریف سا ہے۔۔،، کوئل نے سوچ کر کہا
،، دیا مجھے نہیں معلوم کہ یہ کون ہے۔ پر جب بھی میں تنہا ہوتی ہوں میرے پیچھے سائے
کی طرح ہوتا ہے۔،، اس نے اب تک کے سارے واقعات سنا دیئے بس افنان والی حرکت
نہیں بتائی، ان تینوں کے منہ کھول گئے۔

Classic Urdu Material

،، کیا۔۔ واقع ہی واؤ کیا عشق ہے اس کا ماشی تم بھی اس انجان سے محبت کرنے لگی ہو
کیا۔ سچ سچ بتانا۔،، مہک نے وہ سوال پوچھ لیا جس کا جواب ماشی خود بھی نہیں جانتی
تھی۔ وہ پہلے حیران ہو کر دیکھتی رہی پھر نفی میں سر ہلا

دیا

،، میں پڑھنے کے لیے آئی ہوں اس شہر میں۔ ان سب چیزوں سے دور رہنا چاہتی ہوں
اور اب اس بارے میں کوئی بات نہیں ہوگی۔،، ماشی کتابیں اٹھا کر کمرے سے باہر چلی
گئی۔ وہ اپنی کیفیت چھپا رہی تھی

محببتوں کا بھرم کھولتے ہیں سناٹے
اداس شب میں بہت بولتے ہیں سناٹے

کسی کسی کو یہ اتنا نواز دیتے ہیں
کسی کسی کو بہت رولتے ہیں سناٹے

Classic Urdu Material

رکھے ہیں چاند ستاروں نے ہاتھ کانوں پر

کہیں سنا تھا بہت بولتے ہیں سناٹے

تمہارے بس میں اگر ہو تو جان لو ان کو

کسی پہ خود کو کہاں کھولتے ہیں سناٹے

سنا ہے میں نے یہ تنہائیوں کے دشمن ہیں

سنا ہے اُن میں زہر گھولتے ہیں سناٹے

یہ میری شاعری ان کی ہی اک ادا سمجھو

کہ مجھ میں سوچ کے در کھولتے ہیں سناٹے

آج بہت دونوں کے بعد فہد نے عشرت اور ماشی کو کال کی تھی کال اٹھاتے ہی وہ بھڑک

پڑھی

،، آسٹریلین بلے تم نے واقع ہی کسی گوری سے شادی کر لی ہے جو نہ ہمیں کال کرتے ہونہ

گھر

Classic Urdu Material

کوئی پر و بلم ہے کیا

نہیں اگر کوئی پر و بلم ہے تو مجھے بتاؤ مجھے پہلے ہی پتا تھا تم وہاں جا کر چاچا کی طرح۔۔، وہ پھر سے نان سٹاپ شروع ہو گئی تھی فہد اپنی ہسی کنڑول نہ کر سکا۔

،، اب ہنس کیوں رہے ہو۔۔،، ماشی اس کے ہسنے پہ تپ کر بولی

،، یار تم کتنا بولتی ہو۔ اگلا بندہ جواب دینے کے انتظار میں دنیا سے کوچ کر

جائے۔ ہاہاہاہاہا۔، فہد ہس ہس کے پاگل ہو رہا تھا ماشی نے بھی اپنی حرکت پہ لکھکا لگا دیا

،، فہد ایک بات پوچھوں۔۔،، وہ پرسوچ انداز میں بولی تھی۔ فہد کافی پی رہا تھا مگ ساسیڈ

ٹیبیل پر رکھ کر سیدھا ہو کر بیٹھ گیا۔

،، کیا کسی انسان یہ بھروسہ ہو تو۔۔۔،، وہ اُدھوری بات چھوڑ کر سوچنے لگ گئی اُسے الفاظ

نہیں مل رہے تھے وہ نقاب پوش کے بارے میں بات کرنا چاہتی تھی پھر کچھ سوچ کر چپ

ہو گئی

،، کسی یہ بھروسہ ہو تو آگے بھی بولو۔،، فہد نے اسے خاموش پا کر کہا

Classic Urdu Material

،، کچھ نہیں اچھا عشرت سے بات کر لو میں سونے لگی ہوں۔۔،، عشرت اور کوئل لوگ
کھانا کھا کر کمرے میں آئی تھی

اس نے سیل عشرت کو پکڑ دیا اور لیٹ گئی عشرت فون لے کر اپنے بیڈ پہ جا بیٹھی
،، کیسی ہو۔۔۔،، فہد مختصر بولا۔ عشرت نے آنکھیں بند کر کے سکون کو اپنے اندر اتارا
،، ٹھیک اور آپ۔۔۔،، عشرت نے بھی اسی کے انداز میں پوچھا
،، سٹیڈی کیسی جا رہی ہے۔،، فہد نے کوئی کامگ منہ کو لگاتے ہوئے پوچھا۔ عشرت اٹھ کر
باہر چلی گئی ماشی نے سر اٹھا کر

اسے دیکھا اور پھر سے سر تکیے پر رکھ دیا۔

،، دال میں کچھ کالا ہے۔۔۔،، ماشی نے عشرت کو باہر جاتے دیکھ سوچا
،، فہد ایم سوری اس دن کے لئے پر۔۔،، اس کی بات ابھی منہ میں ہی تھی کہ فہد نے ٹوک
دیا

Classic Urdu Material

،، عشرت تم نے ایسا سوچ بھی کیسے لیا تھا۔ بچی ہو کیا تم۔،، فہد نے تجسس سے پوچھا
عشرت کے دونوں آنکھوں سے آنسو گر کر زمین میں جذب ہو گئے
،، فہد پلینز کال مت کاٹنا میری بات سن لو پلینز ایک بار۔،، فہد کا ارادہ بھانپ کر عشرت
چلائی۔

،، بولو کیا بات کرنی ہے۔،، فہد نے بے رخی سے کہا۔
،، دل پہ کسی کا زور نہیں چلتا میرا دل بھی میری بات نہیں مانتا
کیا کروں میں جب مجھے تم سے محبت ہو گئی ہے اس میں میری کیا غلطی ہے۔،، عشرت
سانس لینے کے لئے رکی
"فہد آئی لو یو سوچ۔۔ میں تمہارے جواب کا انتظار کروں گی۔،، عشرت بہتے آنسو
کے ساتھ بولی

"انتظار کر سکو گی میرا۔،، فہد نے اطمینان سے سوال کیا
"ہاں فہد قیامت تک کروں گی انتظار،، عشرت نے بہتے آنسو کے ساتھ کہا

Classic Urdu Material

"اور اگر پھر بھی میں تمہارا نہ ہوا تو۔۔، فہد کھڑکی میں جا کر کھڑا ہو گیا

"میں تو تمہاری ہو چکی ہوں نہ۔۔۔ اپنا خیال رکھنا اللہ حافظ۔۔، وہ ہنسی لے کر

کال کاٹ دی اور آنسو صاف کر کے مڑی ماشی اس کے پیچھے ہاتھ سینے پر باندھے کھڑی
تھی

،، واہ واہ بات یہاں تک پہنچ گئی اور مجھے کچھ بتایا ہی نہیں۔

اور وہ آسٹریلیا میں بلا کر اڑیوں رہا ہے ادھر لائیں سیٹ کرتی ہوں اسے تو میری پیاری سی بہن

کو رولا رہا ہے۔۔۔، ماشی اس کے ہاتھ سے فون لینے لگی پر اس نے ہاتھ پیچھے کر لیا۔

،، نہیں ماشی پلیز تم کچھ نہیں کہو گی اسے اگر مجھ سے محبت نہیں ہے تو میں فورس تو نہیں کر

سکتی نا۔۔، عشرت کی آنکھوں سے آنسو جاری ہو گئے ماشی نے اسے گلے سے لگالیا۔

،، عشور و نہیں یار۔۔ میری جان وہ صرف تمہارا ہے اچھا بتاؤ وہ ایسا کیوں کر

رہا ہے۔۔، ماشی اسے کرسی پر بیٹھا کر بولی

Classic Urdu Material

،، ماشی میں فہد سے بہت محبت کرتی ہوں۔۔ یہ بات تب پتا چلی جب اس سے دور ہوئی۔۔،، عشرت اپنے ہاتھوں پہ دیکھتے ہوئے بول رہی تھی۔ ماشی اسے حیرانگی سے دیکھنے لگی۔

،، دو دن پہلے میں نے اسے کہا کہ مجھے اس سے محبت ہے پر۔۔،، عشرت نے بے بسی سے ماشی کو دیکھا۔ ماشی نے اس کا ہاتھ تھام لیا

"پر وہ بھڑک گیا اور کہتا میں بچی ہوں مجھے شرم آنی چاہیے۔ ایک ہفتے سے جو میری کیفیت ہو رہی تھی وہ اس نے نہیں جانی میرا دل زور زور سے دھڑکتا ہے اس سے انتہا تک میں محبت کرتی ہوں پر وہ۔۔،، عشرت کی سسکیاں نکلنے لگی۔

"عاشو چپ ہو جا میری جان۔ وہ کنفیوژ ہو گا
www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/
ہو جائے گا ٹھیک۔،، ماشی نے اس کے ماتھے پہ بوسہ دیا

"اور اگر وہ کسی اور سے محبت کرتا ہوا تو میں نے۔۔،، اس نے جس انداز میں کہا تھا ماشی اگلی بات بھی جان گی تھی۔

Classic Urdu Material

"عشرت محبت کرنا غلط نہیں ہے پر تم جو سوچ رہی ہو وہ غلط ہے۔ اگر کوئی شخص نہ ملے تو صبر کرو بھلائی آپ کی ہی ہوتی ہے وہ اللہ بڑا بے نیاز ہے اپنے بندوں کے ساتھ کچھ غلط نہیں کرتا۔، ماشی اس کی آنکھوں میں دیکھ کر بولی

"میں ماشی ملک نہیں عشرت ملک ہوں اور میں صبر نہیں کر سکوں گی اگر فہد کسی اور کا ہوا۔، وہ اٹھ کھڑی ہوئی

"جس دن فہد کسی کا ہو گا میری میت اٹھے گی۔، وہ آنسو صاف کرتی کمرے میں

بھاگ گئی۔ ماشی حیران تھی اس نے کبھی ایسا محسوس ہی نہیں کیا تھا کہ عشرت اور

فہد۔ اب جب اسے پتا چلا تھا کہ عشرت فہد کو چاہتی ہے تو یہ سن کر حیران تو نہیں ہوئی تھی پر پریشان ہو گئی تھی فہد نے اسے ہرٹ کیا۔

تھوڑی دیر بیٹھنے کے بعد وہ اٹھ کر کمرے میں چلی گئی۔ عشرت منہ پہ کبیل تانے لیٹی ہوئی

تھی وہ سوئی نہیں تھی رو رہی تھی ماشی جانتی تھی ماشی جتنی بہادر تھی عشرت اتنی بہادر نہیں تھی ماشی کے ساتھ افنان نے ظلم کیا تھا آگے پتا نہیں کیا کیا کرنے والا تھا پر ماشی سب

اپنے رب پہ چھوڑ کر اطمینان سے سانس لے رہی تھی

Classic Urdu Material

جب انسان اپنے پروردگار پہ چھوڑ دیتا ہے تو کوئی ڈر نہیں رہتا کیوں کہ وہ پاک ذات بہت مہربان ہے

آج سنڈے تھا وہ لوگ شوپنگ کرنے گی ہوئی تھی ماشی اپنے پیسے ہو سٹل بھول گئی تھی لینے کے بعد وہ ہو سٹل سے نکلی ہی تھی کہ ایک گاڑی نے اسے ٹکرا مار دی۔
گاڑی تیز نہیں تھی پر ٹھکر لگنے سے ماشی گر گئی

اور سرزمین پر لگا جس وجہ سے وہ چکرا گئی اور بے ہوش ہونے سے پہلے اس نے گاڑی میں جو شخص دیکھا اسے دیکھ کر یہ ہی دعا کی

"اے خدا میری عزت محفوظ رکھنا۔۔، لوگ جمع ہو گئے تھے لکی اور ساگر گاڑی سے نکلے

"ہم ان کو جانتے ہیں آپ لوگ ہٹ جائیں ہم ہاسپٹل لے جاتے ہیں۔۔، لکی نے اسے

اٹھا کے گاڑی میں

ڈال دیا۔ اور گاڑی اڑا لے گئے

Classic Urdu Material

۔ جب اس کو ہوش آئی تو وہ دیکھ کر حیران رہ گئی وہ بیڈ پر تھی پر کس کا بیڈ تھا کس کے کمرے میں تھی وہ۔

یہ سوچ کے اس کا سر چکرا گیا وہ اٹھ کے دروازے کی طرف بھاگی
،، دروازہ کھولو پلیز۔،، دروازہ باہر سے بند تھا

"تمہاری شیرنی اٹھ گئی ہے جا بھائی سمجھا لے۔،، لکی نے کہا اور وہ تینوں اٹھ کر چلے گئے
افنان دروازہ کھول کر اندر داخل ہو گیا

اسے دروازے کو کونڈی لگاتے دیکھ ماشی کے پیروں تلے سے زمین نکل گئی۔ اپر سے اس

کی شرٹ کے بٹن بھی کھولے تھے۔ وہ کونڈی لگا کر مڑا
انت۔۔ تم یہ کیا کر رہے ہو۔،، وہ بامشکل غصے سے بولی۔
www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

"دروازہ بند کر رہا تھا جان کوئی ہمیں ڈسٹر ب نہ کرے۔،، وہ چلتا ہوا اس کے پاس
آگیا۔ ماشی نے ادھر ادھر دیکھا گلہ ان نظر آیا وہ اس کی طرف بڑھی پر افنان نے اس کا
ارادہ بھانپ کر اسے بیڈ پہ دھکیل دیا۔

Classic Urdu Material

"تم کیوں نہیں سمجھتی میری جان۔ ہر وقت مجھے کیوں مارنے کے لئے تیار رہتی ہو پیار کرو مجھے۔"

افنان اس پہ جھک کر معصومیت سے بولا ماشی نے آنکھیں مچلی۔ اس نے ماشی کے بالوں میں ہاتھ چلنا شروع کر دیا

"نفرت کرتی ہوں میں تم سے۔"، ماشی اسے دھکادے کر دروازے کی طرف بھاگ گئی
پرفنان اس تک پھر سے پہنچ گیا۔

"میں بھی تم سے بہت نفرت کرتا ہوں۔"، اس نے ماشی کو اپنی گرفت میں لے لیا ماشی

نے اس کے بازو پہ زور سے کاٹا پروہ اسے دیکھ ہستارہا۔ ماشی اس کے سینے پر ناخنوں سے وار کرنے لگی پر اس پتھر پہ کوئی اثر نہ ہوا

،، کھانے کا ارادہ ہے کیا جان من۔،، وہ ماشی کے کان میں سرگوشی کرنے لگا۔

ماشی اپنی ہر کوشش ناکام ہوتے دیکھ رونے لگی تھی اسے اپنی عزت سے بڑھ کر کچھ نہیں
تھا اور وہ شخص بار بار اس کے پاس آکر اسے ذلیل کر رہا تھا اس کی عزت پہ وار کر رہا تھا

Classic Urdu Material

"مم۔۔ مجھے چھوڑو رنہ۔۔ تم جانتے نہیں ہو مجھے چھوڑو مجھے۔، ماشی اس کو دھکیلتے ہوئے

بولی وہ کمنگی سے ہستار ہا اور ماشی کی کمر پہ اپنی گرفت مضبوط کر دی

"چھوڑو مجھے کمنے انسان۔، وہ بہت مشکل سے بول پائی تھی

"نہ بے بی غصہ نہیں کرنا آج تمہاری مدد کرنے کوئی نہیں آئے گا میں ہی تمہارا ہیرو ہوں

میں ہی تمہارا اویلیں۔، وہ ماشی کے بالوں کو پیچھے کرتے ہوئے بولا ماشی اس کی گرفت سے آزاد ہونے کی ناکام کوشش کر رہی تھی

"میں چاہوں تو ابھی۔ تمہیں۔، وہ اپنی بات اُدھوری چھوڑ

کر ماشی کو دیکھنے لگا ماشی اس کی بات کا مطلب سمجھ گئی تھی۔

"مم۔۔ مجھے چھوڑ دو پلیز۔، یکدم اس نے رونا شروع کر دیا

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

"ہاتھوں میں ہاتھ لیے کھڑی ہو

اور اجازت مانگ رہی ہو جانے کی۔،

افنان اس کے ہاتھ کو دباتے ہوئے بولا ماشی کی ساری طاقت جاتی رہی تھی

Classic Urdu Material

افنان دلچسپی سے اس کے آنسو دیکھنے لگا پھر اس کی رخسار پہ آتے آنسو پہ اپنے ہونٹ
رکھ دیئے

سارے آنسو ہونٹوں سے صاف کر کے وہ پھر سے ماشی کو دیکھنے لگا۔

ماشی کے پیروں سے زمین نکل گئی۔ اس کا دل چاہا زمین پھٹے اور وہ اس میں سما جائے۔ پر ایسا
نہیں ہوا وہ افنان رندھاوا کی گرفت میں تھی۔

"انت۔۔ تمہیں اللہ سے ڈرنا چاہیے افنان رندھاوا اس کی لاٹھی بے آواز ہے جب پڑھتی
ہے اچھے اچھے کچھتاتے ہیں۔، ماشی نے اسے پیچھے دھکیلتے ہوئے کہا ماشی کے آنسو روانی

سے بہہ رہے تھے

"کہاں ہو تم۔ کیوں نہیں پتا چل رہا تمہیں کہ میں مشکل میں ہوں۔

پلیز آجاؤ خدا کا واسطہ تجھے مجھے بچالو

اے میرے اللہ اسے بھیج دے۔، اس نے دل میں نقاب پوش کو پکارا۔

"افنان پلیز مجھے چھوڑ دو پلیز میں کبھی تمہارے پاس نہیں آؤں گی ت۔ تم جو کہو گے میں

کروں۔ پلیز مجھے چھوڑ دو پلیز۔، ماشی نے روتے ہوئے التجاء

Classic Urdu Material

"جو میں کہوں گا کرو گی۔۔، وہ سنجیدگی سے بولا

"ہاں مجھے جھوڑ دو پلینز، ماشی نے بہتے آنسوؤں کے ساتھ کہا

افنان جو چاہتا تھا اسے مل گیا تھا۔ اس نے ماشی کی کمر سے ہاتھ ہٹائے۔

"ٹھیک ہے کل پوری کلاس کے سامنے تم مجھ سے ہاتھ جوڑ کے معافی مانگو گی۔ منظور ہے

یا۔۔، افنان اس کے سراپے پہ نظر ڈال کر بولا ماشی کے سر پہ ڈوپٹا نہیں تھا بال بے ترتیبی

سے بکھرے ہوئے تھے ماشی نے ہاں میں سر ہلا دیا۔

"تم جاسکتی ہو۔۔، افنان بیڈ پہ لیٹتے ہوئے بولا۔ ماشی کا دوپٹہ اس کے نیچے تھا

"ڈوپٹہ۔۔ پٹہ۔۔، ماشی آنسوؤں میں ڈوبی آواز میں بولی افنان نے اسے آنکھیں کھول کر

دیکھا ایک پل کو تو نظریں ہٹا نہیں پایا ماشی کی آنکھیں لال ہو چکی تھیں افنان نے اسے اندر

تک توڑ دیا تھا جس کے آثار ماشی کے چہرے پہ جھلک رہے تھے

وہ اٹھا اور ڈوپٹہ ماشی کی طرف بڑھا دیا ماشی کی انگلیاں اس کے ہاتھوں کو ٹچ کر کے مڑی

Classic Urdu Material

"میں تمہیں بددعا نہیں دوں گی پر جو تم نے کیا میں تمہیں کبھی معاف نہیں کروں گی۔،، ماشی دوپٹہ سر پہ کر کے باہر بھاگ گئی۔ وہ اس کے پیروں کی چھاپ سننا رہا جب پیروں کی آوازانی بند ہو گئی تو اس نے اٹھ کر دروازہ بند کر لیا۔

"معروش ملک آخر تمہاری ہار ہوئی اور میری جیت کل پوری یونیورسٹی میں یہ بات پھیل جائے گی کہ معروش ملک نے افغان رندھاوا سے معافی مانگی

۔ ویلڈن افی۔ آہ۔،، وہ دروازہ بند کر کے خود کو داد دیتا واپس آ رہا تھا جب اس کے پیروں میں کچھ لگ گیا وہ کراہ کر رہ گیا۔ پاؤں اٹھا کر دیکھا تو معروش کی بالی تھی۔ اس نے اٹھالی اور جا کے بیڈ پہ لیٹ گیا

"تمہاری چیزیں بھی اب مجھے درد دیں گی۔،، وہ بالی کو آنکھوں کے سامنے کر کے بول

رہا تھا <https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

۔ پھر وہ اس بالی کو پھینک کر لیٹ گیا۔

"تم جھوٹے ہو کک۔۔ کوئی کسی کا سایہ نہیں بنتا سب جھوٹ ہے۔۔ کیوں نہیں آئے جب میری عزت لہلامی کی حد تک پہنچ گئی تھی کیوں۔۔ کیوں نہیں آئے کتنا پکارا تھا

Classic Urdu Material

تمہیں میں نے تم نے کیا کہا تھا تم سب بھول گئے۔ اگر وہ افنان۔۔ میری عزت لوٹ لیتا
تب آتے تم یہ کون سی محبت ہے تمہاری کیوں نہیں آئے تم۔۔، ماشی روڈ پہ چلتی مسلسل
نقاب پوش کو سنار ہی تھی پر وہ اس کے ساتھ نہیں تھا آج

"ماشی وہ آتا پر وہ انسان ہے فرشتہ نہیں جسے خبر ہو جاتی کہ تم مشکل میں ہو کک۔ کیا پتا اس
کو۔۔ اس کے دل نے سرگوشی کی تو اس کے پاؤں لرز گئے
"یا اللہ اس کی حفاظت کرنا۔۔، ماشی ہاتھ جوڑ کر چلتی رہی

وہ خوف زدہ ہو گئی

"اب میں اس کی خیریت کیسے معلوم کروں۔ اے میرے اللہ ان کی حفاظت کرنا میری

محبت کو مجھ سے ملانے سے پہلے جدا نہ کرنا میرا دل ڈر رہا ہے حفاظت کر اسکی میرے

مولا۔۔، وہ اپنے دل کی آواز سن کے ڈری نہیں تھی محبت کرنے لگی تھی اس نقاب پوش

سے۔ ماشی جس جھنجھٹ میں نہیں پڑھنا چاہتی تھی پڑھ چکی تھی۔ کیوں کہ محبت پوچھ کر

نہیں ہوتی۔

Classic Urdu Material

وہ نڈھال قدم اٹھا کر چل رہی تھی اسے نہیں پتا تھا کہ وہ کہاں ہے کس جگہ ہے بس وہ چلتی جا رہی تھی

"اگر آج وہ میرے ساتھ ہوتا تو وہ درندہ مجھے چھو بھی نہ سکتا۔، وہ خود کلامی کر رہی تھی وہ کس قدر بھکر چکی تھی اس کی حالت ڈر کے مارے خراب ہو گئی تھی منہ لال ہو چکا تھا

"میرے ساتھ ایسا کیوں ہوا۔، ایک سوال تھا جو وہ پتا نہیں کس سے کر رہی تھی۔ پر کوئی جواب نہیں تھا۔

بربادی سے کچھ فاصلے پہ افنان نے اسے چھوڑا تھا کیونکہ ماشی گڑ گڑا پڑھی تھی عزت کے لوٹ جانے کے ڈرنے اس کے ہاتھ جڑوا دیئے تھے۔ وہ اس گھمنڈی انسان کے سامنے جھک گئی تھی

اب اسے کل بھی ہاتھ جوڑنے تھے اور وہ یہ سوچ کر جوڑنے والی تھی کہ افنان رندھاوا سے جان تو چھٹے گی۔

وہ سڑک پہ چلتی جا رہی تھی جب اس کے پاس آکر گاڑی رکی۔

Classic Urdu Material

"مم م۔۔ ماشی۔۔، ہارش اسے یوں چلتا دیکھ پریشان ہو گیا اور گاڑی سے بھاگ کر باہر نکل آیا

"کیا ہوا تم یہاں کیا کر رہی ہو۔۔، وہ اس کے سامنے آ کر بولا ماشی اسے حیرانگی کی کیفیت میں دیکھنے لگی

"چلو گاڑی میں بیٹھو میں تمہیں ہو سٹل چھوڑ دیتا ہوں۔۔، ہارش نے اسے سر سے پاؤں تک دیکھا دوپٹہ سر پہ تھا پر چند بال منہ پہ تھے دونوں ہاتھوں کو آپس میں جکڑے ہوئے تھی۔

جب بھی وہ پریشان ہوتی تو ہاتھوں کو آپس میں جکڑ لیتی تھی اور یہ ہارش جانتا تھا کیونکہ بچپن میں بھی وہ ایسے ہی پریشانی کے عالم میں ہاتھوں کو جکڑ لیتی تھی

"چلو دیکھو تم شہر سے دس کیلو میٹر دور ہو۔ میں تمہیں محفوظ ہو سٹل پہنچا دوں گا ٹرسٹ می۔۔، وہ اس کی آنکھوں میں ڈر دیکھ کر بولا۔ ماشی اس کے ساتھ گاڑی میں بیٹھ گئی۔

"تم یہاں کیا کرنے آئی تھی جبکہ تم اس شہر میں پہلی دفعہ آئی ہو۔۔۔، ہارش سٹیئرنگ کو تھامتے ہوئے بول رہا تھا ماشی نے کوئی جواب نہیں دیا کھڑکی سے باہر دیکھنے لگی۔

Classic Urdu Material

"کیا ہوا بتاؤ گی بھی۔۔ ہارش اس کی خاموشی سے تنگ آکر بولا

،، پتا نہیں۔۔،، ماشی نے گم سم سے انداز میں جواب دیا

"تم یہاں کیا کرنے آئی تھی۔۔،، ہارش ڈرائیو کرتے ہوئے بولا

"پتا نہیں۔۔،، ماشی نے پھر وہی جواب دیا ہارش نے اس کا چہرہ دیکھا ماشی کے چہرے

پر کوئی تاثر نہیں تھا وہ جھنجھلا گیا اور چپ چاپ ڈرائیو کرنے لگا

ہوسٹل کے دروازے کے سامنے اتار کر وہ چلا گیا۔

"ماشی کہاں چلی گئی تھی تم بتاؤ دیتی۔۔،، عشرت اسے دیکھتے ہی بھڑک گئی تھی

"ہم لوگوں نے تم کو کتنی کالز کی اٹھائی

کیوں نہیں اور تم گئی کہاں تھی۔،، عشرت نے پھر سے سوال کیا تو ماشی ایک نظر اس پہ

ڈال کر واش روم چلی گئی

"عجیب لڑکی ہے۔۔،، عشرت تپ کر بیڈ پر بیٹھ گئی۔

Classic Urdu Material

،، عشو کوئی بات نہیں وہ نیچی نہیں ہے ڈونٹ وری۔، کوئل نے کہا

"پر بتاؤ دیتی۔۔،، عشرت کا غصہ عروج پر تھا

"عشرت تم پاگل ہو گئی ہو

کیا کرنے جا رہی تھی تم۔۔،، عشرت چھری کو دیکھ رہی تھی تو کبھی اپنے ہاتھ کو ماشی اس کی طرف بھاگ کر آئی اور چھری اس سے پکڑ لی۔

"تو کیا کروں ماشی۔۔،، عشرت نے پھر سے رونا سٹارٹ کر دیا ماشی اپنا درد بھول گئی تھی

عشرت کو گلے لگا لیا

"عشو پاگل مت بنو۔ میری جان۔،، ماشی اس کے سر پہ ہاتھ پھیرتے ہوئے بولی۔

ابھی سورج نہیں نکلا تھا ماشی ساری رات سو نہیں سکی تھی افنان کے ہاتھوں کا لمس وہ اپنے وجود پہ محسوس کرتی تو اٹھ کر بیٹھ جاتی بہت طاقتور تھی

پرساری طاقت افنان رندھاوانے ختم کر دی تھی اس کے پاس آکر

Classic Urdu Material

ماشى نے كبهى سوچا بهى نهىں ته كه اس كے ساته ايسا كبهى هوگا

اس كى عزت پہ كوئى يوں هاتھ ڈالے گا

سارى رات آنسوں بهاتى رهى تهى وه

پر صبح عشرت كو ٹوٹا ديكه اپنا درد بهول گى تهى اور اس كو سنبھالنے لگ گى تهى،

"ماشى ميرادم گھٹ رها۔ ميں مر جاؤں گى۔ فهد كے بغير ميں جى نهىں سكوں گى۔ مجھے كهئیں سكون نهىں هے۔،، عشرت اپنے بالوں كو دونوں هاتھوں ميں جكڑ كر رونے لگ گى

اسے جو درد هو رها ته وه ماشى كے اندر بهى ته وجودل كے كسى كونے ميں دب چكا ته

وه حيرانگى سے عشرت كو ديكنے لگى۔

"عشرت چپ كر وفهد تمهارے پاس ضرور آئے گا وه تمهارا هے صبر كر و ميرى

جان۔،، ماشى اس كو روتا ديكه گھبرا گى تهى عشرت كى آنكهوں ميں پہلى بار آنسوں ديكه

ماشى كا دل كٹ كر ره گيا ته۔ اس كا بس نهىں چل رها ته وه فهد كو اچھى خاصى باتیں سنادے پر

عشرت نے روك ركها ته اسے

عشرت آنسوں صاف كر كے ليٹ گى ماشى وضو كر كے نماز پڑھنے لگ گى۔

Classic Urdu Material

"اے میرے پروردگار تو رحیم ہے رحم کر میرے مولا

فہد کو ہدایت دے یا عشرت کو صبر دے مولا تو تو دلوں کے حال جانتا ہے،، وہ رورو کے
عشرت کے لیے دعا کر رہی تھی خود کا درد بھول گئی تھی وہ اسے یہ بھی یاد بھول گیا کہ آج وہ
افنان کے سامنے جھکنے والی ہے اسے یاد تھا تو صرف عشرت کا درد

وہ نماز پڑھ کر روز کی طرح ناشتہ بنانے لگی دل تھا کہ دھڑکتا ہی جا رہا تھا
"اے میرے اللہ مجھے پتا ہے میں آج غلط انسان کے سامنے جھکوں گی پر عزت بچانے کے
لئے کیا یہ غلط ہے۔،، وہ چادر اوڑھتے ہوئے سوچنے لگی

"ماشی میرا دل نہیں کر رہا میں یونیورسٹی نہیں جا رہی۔،، عشرت کمر بولی

"عشرت پلیز خدا کا واسطہ تجھے کچھ غلط نہ کرنا۔،، ماشی ڈر کے بولی

"او کے نہیں کرتی۔،، ماشی نے مہک اور کوئل کو اشارہ کیا کہ آج تم لوگ بھی نہ جاؤ تو وہ
دونوں مان گئی

ماشی کا جانا ضروری تھا وہ آج سارے معاملات رفع دفع کرنا چاہتی تھی

Classic Urdu Material

بیگ اور کتابیں اٹھا کر وہ باہر چلی گئی

"یار وہ معافی تو مانگے گی نہ۔۔، انوشکا افنان کے پاس بیٹھ کر بولی
آج وہ لوگ اپنے معمول سے پہلے آگئے تھے اور ماشی کا ویٹ کر رہے تھے
"یس بے بی۔ تمہارے افنان کے آگے وہ ہاتھ جوڑ کر جھکے گی۔، افنان اس کا ہاتھ پکڑ کر
بولا

"انوشکا کیلی کیلی جانس مت مارا کرو ان دونوں کو بھی ٹائم دے دیا کرو۔، ساگر اور جنید
نے ہاتھ ملا کر کہا۔

"یار افنان ایک ہے وہ ایک کو ہی سنبھال لے ہم مر گئے ہیں کیا۔، لکی نے شرٹ کا کالر
جھاڑا

افنان دروازے کو ہی دیکھ رہا تھا

Classic Urdu Material

"ایکسیوزمی۔، افنان نے ماشی کو دیکھ لیا تھا وہ انوشکا کے ہاتھ سے اپنا ہاتھ نکال کر ماشی کی طرف بڑھ گیا ماشی نے اسے نہیں دیکھا تھا وہ اچانک ایک سائڈ سے سامنے آرکا تو ماشی ہڑبڑا کر دو قدم پیچھے ہٹ گئی

"تجھ کو دیکھوں تو اس طرح دیکھوں میں

شرما جاؤ تم اور اپنی باہوں میں سما لوں تجھے،،

افنان اس کو دیکھتے ہوئے اپنے انداز میں شعر پڑھ رہا تھا ماشی ایک سائڈ سے نکلنے لگی تو اس نے روک لیا

"یاد ہے نہ کیا کرنا ہے تم نے اور ہاں یہ رونی شکل کے ساتھ معافی نہ مانگنا میری جان تھوڑا

پیار سے مسکرا کے مانگنا۔، افنان اسے گہری نظروں سے دیکھتے ہوئے بولا ماشی بغیر جواب

دیئے چلی گئی

دوسرے پیریڈ میں سر نہیں آیا تھا تو انوشکا ڈانس پر جا کھڑی ہوئی

Classic Urdu Material

"ہیلو میری طرف توجہ کریں ویسے میں کیسی لگ رہی ہوں افکورس پیاری لگ رہی ہوں گی
۔۔، انوشکانے چہک کے کہا

"تم ٹھیک تو ہو۔۔، ہارش اور آسام اس کے ساتھ والے ڈیکس پر بیٹھے تھے ہارش اٹھ کر
اس کے پاس جا کھڑا ہوا

"ہوں۔۔، ماشی کا دل دھڑک رہا تھا وجود کانپ رہا تھا وہ جانتی تھی انوشکا کیوں وہاں
کھڑی تھی

ہارش اس کے ہاتھوں کی کپکپاہٹ محسوس کر رہا

تھا

"مسٹر راجپوت آپ بیٹھ جائیں پلیز۔۔ معروض تم یہاں آؤ اور جو کہنا چاہتی ہیں کہ دیں
۔۔، انوشکانے سٹائل سے کہا

"انہوں نے تم کو پھر سے تنگ کیا ابھی بتانا ہوں انہیں۔۔، ہارش دانت پیس کر بولا

"رکو۔۔، معروض نے نظریں جھکا کر ہی کہا اور اٹھ کر سامنے جا کھڑی ہوئی اس کا وجود
کانپ رہا تھا اسے سمجھ نہیں آ رہا تھا کیا بولے۔

Classic Urdu Material

"مم۔ میں۔،، وہ اتنا ہی بامشکل بول پائی تھی ہارش اس بیچ کے ساتھ ٹیک لگا کر کھڑا ہو گیا

"مم۔ مجھے۔،، اسے لفظ نہیں مل رہے تھے کہ کیا بولے آسام پوری کلاس میں خاموشی
چھا گئی تھی۔

"مس سٹروم آپ انجان شہر میں جا رہی ہیں اپنا اور عشرت کا خیال رکھنا۔،، اس کے کانوں

میں فہد کا جملہ گونجا ایک سانس لے کر وہ لفظ ڈھونڈنے لگی

"جلدی کرو نہ یار۔۔ مس ملک۔،، افنان ہس کے بولا۔ ماشی نے پہلی بار نظر اٹھا کر دیکھا

تھا اسے۔

سرخ آنکھوں کو دیکھ افنان کی مسکراہٹ ایک لمحے کو غائب ہو گئی تھی پر دوسرے ہی لمحے

وہ کمنگی سے ہسنے لگا۔۔
support@classicurdumaterial.com

https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

"ایم سوری اف۔،، اس کے لفظ گلے میں اٹکنے لگے تھے۔ وہ پھر سے رکی آج اسے لفظ

نہیں مل رہے تھے لفظوں سے لڑائی کر رہی تھی وہ۔

Classic Urdu Material

"ایم سوری افنان۔ مم۔ مجھے آپ کو تھپڑ نہیں مارنا چاہئے تھا اور آپ کے فرینڈز کو بھی کچھ نہیں کرنا چاہئے تھا ایم سوری۔، ماشی جلدی سے بول کر بھاگ گئی۔ پوری کلاس حیران ہو گئی تھی ہارش اور آسام کو بھی یقین نہیں آ رہا تھا کہ وہ معروض کہ کر گئی تھی
"پر آپ نے معافی کیوں مانگی۔،،

بہت سی آوازیں اٹھی تھی۔ پروہ جاچکی تھی
"ماشی رکو۔، ہارش اس کے پیچھے بھاگا تھا۔

"آپ نے معافی کیوں مانگی اسے مانگنی چاہئے تھی اس کی غلطی تھی پھر کیوں

آپ۔،، ہارش کا جملہ اس کے منہ میں ہی تھا ماشی بولی

"تم ہوتے کون ہو میری لائف میں انٹرفیئر کرنے والے۔ کلاس فیلو ہو اسی حد تک رہو

۔ مجھے پتا ہے کیا غلط ہے اور کیا صحیح۔، ماشی سرخ آنکھوں سے اسے سنا کر چلی وہ اسے جاتا

دیکھتا رہ گیا۔ وہ اسے اس کی حد دیکھا کے جاچکی تھی

Classic Urdu Material

"تم پریشان مت ہو سب ٹھیک ہو جائے گا شگونی۔ میں صرف تمہارا ہوں،، وہ اس کے پاس بیٹھ کر بول رہا تھا

"مجھے نہیں لگتا سب ٹھیک ہو گا۔"

میں آپ کے بغیر کیسے رہوں گی اگر آپ کے گھر والے نہ مانے بھائی نہیں مان رہا تو کیا ہو گا سفر۔،، وہ اس کی طرف مڑ گئی تھی

"تو ہم بھاگ جائیں گے ہا ہا ہا ہا۔،، وہ انچی آواز میں کہہ کا لگا کر بولا تو وہ دو قدم پیچھے ہٹ گئی۔"

"ن۔ن نہیں میں اپنے ماں باپ کی عزت کو پیروں میں رندھ کر اپنی دنیا آباد نہیں کر سکتی۔،، وہ اس کا ہاتھ چھوڑ کر گھوم گئی تھی۔"

"میں مذاق کر رہا تھا میری جان۔ وہ مان جائیں گے فکر نہ کرو ایک سال کا انتظار کم نہیں ہے۔،، وہ اس کے سامنے جا کھڑا ہوا۔ اسے محبت سے دیکھنے لگا۔"

"بہت خوبصورت ہو تم اور میں تم سے شروع ہو کر تم پہ ختم ہو جاتا ہوں سوچنا بھی مت کہ میں تمہارے سوا کسی اور کا ہاتھ تھا تمہاموں گا۔،، وہ اس کے سورج کی روشنی جیسے رخسار

Classic Urdu Material

پہ ہاتھ رکھ کر بولا تو وہ آنکھیں میچ کر سکون اپنے اندر اتارنے لگی۔ کیا پتا تھا اسے کہ یہ سکون چند دونوں کا ہے۔

"اس نے اب تم سے معافی مانگ لی ہے۔"

یہ بات پوری یونیورسٹی میں پھیل گئی ہے مبارک ہو میرے ہیرو۔، لکی کی بات پہ کمرے میں لکھکا گونجا۔ افنان اپنے بیڈ پر بیٹھا فون گھوما رہا تھا اس کے ہونٹوں پہ فاتحانہ مسکراہٹ تھی وہ جو چاہتا تھا وہ ہو گیا تھا

"اب خوش ہونہ۔۔۔، ساگر نے ویڈیو گیم کھیلتے ہوئے کہا

"بہت زیادہ۔ آخر میں افنان رندھاوا ہوں مجھے اپنی بات منوانے کا طریقہ اچھے سے آتا

ہے۔، افنان آسنے کے سامنے جا کے شرٹ کے بٹن کھولتے ہوئے بولا۔

"یہ کیا ہے زخم کیسے آئے تمہاری باڈی پہ۔، لکی اس کے سینے پہ نشان دیکھ کر چونک کر

بولا

Classic Urdu Material

وہ نشان تب لگے تھے جب ماشی خود کو بچانے کے لئے اس کو ناخنوں سے وار کر رہی تھی پر
ناکام رہی تھی۔

افنان کے چہرے پہ مسکراہٹ آگئی وہ ان زخموں پہ اپنی انگلیاں چلانے لگا۔

تھبی آسام کمرے میں داخل ہوا تھا

"افنان تم نے مس ملک کو کیا کہا۔

اس نے تم سے معافی کیوں مانگی۔۔،

آسام نے آتے ہی سوال کیا وہ ویسے ہی کھڑا زخموں کو دیکھتا رہا۔ اور مسکراتا رہا

"اور یہ زخم کیسے ہیں۔۔، آسام نے پھر سے سوال کیا

"اس کو اپنی غلطی کا احساس ہوا تو معافی مانگ لی۔، افنان شرٹ اتار کر وارڈروب کھولتے

ہوئے بولا

"افی میں جتنا اسے جانتا ہوں وہ تم سے معافی نہ مانگتی ضرور تم نے کچھ کیا ہو گا کیا کیا اس بار

تم نے۔، آسام اس کو بازو سے پکڑ کر اپنی طرف مڑتے ہوئے بولا۔

Classic Urdu Material

"بہت جانتے ہو اسے بھائی ہمارے ساتھ بھی جان پہچان کروادو۔،، افنان نے کھکا لگا کر کہا

"سامی اس نے۔،، لکی کچھ کہتا آسام نے ہاتھ سے روک دیا

"تم لوگ جاؤ میں افی سے اکیلے میں بات کرنا چاہتا ہوں پلیز۔،، آسام نے غصے سے ان دونوں کو دیکھا تو وہ اٹھ کر چلے گئے۔

"افی بتاؤ اب مجھے۔،، آسام نے اس پھر سے گھیر لیا۔

"جانے دو نہ بھائی رات گیا بات گی۔،، وہ ٹی شرٹ پہن کر بیڈ پہ گر گیا

"افی پلیز ٹیل می ناؤ۔،، آسام غصے سے بولا

"کول برو بتاتا ہوں۔ ادھر آؤ۔،، وہ آسام کو اپنی طرف کھینچ کر بولا آسام بیڈ کی ایک سائیڈ پر ٹک گیا افنان نے پارٹی کی رات سے لے کر فارم میں ہونے والے واقعے تک سب بتا دیا

"یہ نشان اس نے چھوڑے ہیں میرے بدن پہ۔۔ اچھے لگے نا۔،، وہ کمنگی سے ہس کے بول رہا تھا آسام سن ہو گیا

Classic Urdu Material

"میں سوچ بھی نہیں سکتا تھا تم اس حد تک جا سکتے ہو تمہیں شرم آنی چاہیے افنان ایک لڑکی کو جھکانے کے لیے تم اس کی عزت کے ساتھ ساتھ کھیل گئے۔،، آسام بے یقینی کے عالم میں بول رہا تھا افنان تکیے پہ سر رکھ کر لیٹ گیا۔

"سامی جب وہ میرے پاس آئی تو مجھے ایسا لگا جیسے میں شراب پی رہا ہوں افففف یار۔۔،، افنان اس کی بات کو انگور کرتے ہوئے آنکھیں میچ کے بولا

"شیٹ اپ سدھر جاؤ افنان ورنہ بہت پچھتاؤ گے۔۔ اور آئندہ ایسی حرکت نہ کرنا۔،، آسام غصے اور افسوس میں کہ کر چلا گیا۔ افنان پہ اس کی باتوں کا کوئی اثر نہیں ہوا تھا۔ وہ لیٹ کر

ہستارہا

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com

قیامت اور پاجب آتی ہو تو۔۔،، وہ معروش کے سراپے کو آنکھوں کے پردے پر لا رہا تھا وہ واحد شخص تھا جس نے اسے اتنے پاس سے دیکھا اور چھوا تھا

Classic Urdu Material

"ماش ابھی فرح کی کال آئی تھی کہ رہی تھی ساری یونیورسٹی میں ہر جگہ یہ ہی بات ہو رہی ہے کہ تمہارا اور افنان کا۔۔، مہک کی بات منہ میں ہی رہ گئی ماشی نے اس پہ غصلی نگاہ ڈالی۔

"ہاں معاشی۔ سب کہ رہے ہیں دونوں خوبصورت ہیں جوڑی جمے گی۔ ویسے سچی میں افنان میرا بہنوئی بنے گا نہ۔۔، عشرت اس کے غصے کو نظر انداز کر کے لکھکا لگا کر بولی۔

"عشرت چپ کر جاو۔۔، ماشی نے غصے میں کہا۔

"ساری دنیا کا منہ کیسے بند کرواگی۔ تم نے کیوں معافی مانگی اس سے اگر ایسا کچھ نہیں تو۔۔، عشرت بھی بھڑک اٹھی

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com

https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

"میں نے اپنی عزت بچانے کے لیے مانگی ہے معافی سنا تم نے اگر میں اس سے معافی نہ مانگتی تو۔۔، ماشی کے آنسو نہیں بہہ رہے تھے وہ دکھی تھی پر آنسو اس سے روٹھ گئے

تھے بہے بہے کے ختم ہو گئے تھے

اس نے ساری کہانی ان تینوں کو سنا دی

Classic Urdu Material

کمرے میں خاموشی چھا گئی عشرت کھڑی کھڑی بیڈ پہ گر گئی
"اتنا گرا ہوا انسان ہے وہ۔۔ میں سوچ بھی نہیں سکتی تھی۔ اس کا اندر اتنا گھٹیا ہے میں
سوچ بھی نہیں سکتی تھی۔،، عشرت کے آنسوؤں نکلنے لگے تھے
"ماشو اتنا کچھ ہو گیا تم نے ہمیں بتایا تک نہیں۔۔ کیوں ماشو اتنا بڑا درد اکیلے کیوں جھیلتی
رہی۔،، عشرت اس کے ہاتھ تھام کر بولی پر ماشو نے کوئی جواب نہ دیا اور اٹھ کر کتابیں
سمیٹ کر بیڈ پر لیٹ گئی
"عشرت چپ کر واسے ہم سبق سیکھائیں گے سمجھتا کیا ہے وہ خود کو۔،، کوئل نے غصے سے
کہا
"ٹھیک کہا تم نے۔،، عشرت آنسوؤں صاف کر کے بیٹھ گئی
"عشرت کوئل ہم لڑکیاں ہیں کچھ مت کرنا بڑی مشکل سے جان چھڑوائی ہے اس
سے۔۔،، ماشو ان کی باتیں سن کے اٹھ بیٹھی تھی۔
"ماشو اس نے تمہارے ساتھ کیا کیا

Classic Urdu Material

ہے اب لوگ بھی طرح طرح کی باتیں کر رہے ہیں۔،، عشرت روتے ہوئے بولی ماشی
اٹھ کر اس کے پاس آگئی اور گلے لگا لیا وہ رو نہیں رہی تھی اور اس کے اندر طوفاں برپا تھا جو
رات کو تکیے پہ نکالنا تھا

فہد چھوٹیاں لے کر پاکستان آگیا تھا کسی کو بھی سمجھ نہیں آئی تھی وہ کیوں آیا ہے۔
"فہد تم کیوں آئے ہو جب کہ ابھی تمہیں وہاں گئے ہوئے ایک مہینہ ہوا ہے مشکل سے
اور تم واپس بھی آگئے ایسے تو نہیں چلے گا۔،،
"ماموں میرا دل کیا تھا آنے کو تو میں آگیا کچھ دن تک چلا جاؤں گا۔ پلینر غصہ نہ کریں
نا۔،، فہد معصومیت سے بولا

"اب بس کریں بچے کو کیوں ڈانٹ رہے ہیں ابھی پانی بھی نہیں پیا میرے بچے نے اور
آپ شروع ہو گئے

جاؤ فہد بیٹا ریسٹ کر لو۔ میں کھانا بناتی ہوں تمہارے لیے،،

Classic Urdu Material | by Tayyaba Chudhary

TERI MOHABBAT MEIN PAGAL HUE

Do not copy or distribute without permission of the author

Classic Urdu Material

"تھینک یو مومانی جان۔،، فہدان کے گلے لگ کر بولا اور اپنے کمرے میں چلا گیا۔

"کل مجھے اسلام آباد جانا ہو گا یہ سب پر اہل مزحل کرنی ہیں۔۔، وہ سوچ کر واش روم چلا گیا

سفر کی تھکان اس کے وجود پہ تاری تھی جو نہانے سے جھڑ گئی وہ فریش ہو کر لیٹا ہی تھا کہ

نیند نے اسے اپنی آغوش میں لے لیا

"آج مجھے اس نقاب پوش کا چہرہ دیکھنا ہی ہو گا۔،، وہ چاروں کینٹین میں بیٹھی تھی ماشی

ہونٹ پہ انگلی رکھ کر سوچتے ہوئے بولی وہ اس سے بات کرنا چاہتی تھی اس انسان سے

محبت ہو گئی تھی اس کو جیسے وہ جانتی بھی نہیں تھی اب جاننا چاہتی تھی

"اگر وہ ہماری یونیورسٹی کا ہوا تو،، کوئل نے ان تینوں کو دیکھ کر کہا

"اگر وہ ہماری یونیورسٹی کا ہوا تو ایک آئیڈیا ہے میرے پاس۔۔،، عشرت نے پر سوچ انداز

میں کہا سب اکیٹو ہو کر بیٹھ گئی۔۔

"کیا آئیڈیا ہے جلدی بتاؤ۔،، ماشی نے بے تابی سے پوچھا

Classic Urdu Material

"محبت ہونا چاہے دیوانی کھونا چاہئے۔۔، عشرت اور کوئل نے ایک سو میں گانا شروع کر دیا۔ ماشی نے خوفگی سے عشرت کو تھپڑ مارا ماشی کے ہونٹوں پہ مسکراہٹ نمودار ہو گئی ہائے یہ مسکراہٹ۔ اچھا سنو!

ہم پوری یونیورسٹی کے بوائز کی ہینڈ ورائٹنگ چیک کریں گے۔، عشرت نے جھک کر کہا "واقع ہی ہار شٹھیک کہتا ہے تم بد دماغ ہو اتنی بڑی یونیورسٹی میں پتا ہے کتنے لڑکے ہیں بے وقوف۔۔، ماشی اس کی عقل پہ سر پیٹ کر رہ گئی۔

"یار میں بد دماغ نہیں ہوں اپنی کلاس سے سٹارٹ کرتے ہیں سرفریاد نے آج ٹیسٹ لینا ہے مجھے یقین ہے وہ ہماری کلاس کا ہی ہو گا۔، عشرت نے ماشی کے سر میں تھپڑ مار کر کہا۔ "ماشی تو اس ایجنٹ کی محبت میں پاگل ہو گئی ہے اسی لیے دماغ کام کرنا چھوڑ گیا ہے اس کا۔۔، کوئل نے لکھکا لگا کر کہا

"اے ایسا کچھ نہیں بس میں اسے دو تین اچھی خاصی سنانا چاہتی ہوں کیوں نہیں آیا تھا

Classic Urdu Material

کہتا تھا میری حفاظت کرے گا پھر افنان سے بمیری حفاظت۔۔، وہ جلدی جلدی بولتے
رک گئی تھی اسے افنان کی حرکتیں یاد آگئی اس نے آنکھیں بند کر کے لمبا سانس لیا وہ
تکلیف کبھی کم نہیں ہونی تھی پر وہ بھلانا چاہتی تھی

افنان نے اس کی عزت پہ ہاتھ ڈالا تھا کیسے بھول جاتی۔ اس کو عزت بہت عزیز تھی افنان
نے اس کی عزیز چیز پہ وار کیا تھا

عشرت اسے چپ دیکھ کر پریشان ہو گئی دونوں کا یہ ہی حال ہوتا تھا ایک دوسرے کو تکلیف
میں دیکھ کر۔ پریشان ہو جایا کرتی تھی

"ماشلی بھول جاوہ واقع اب اس نے کچھ کرنے کی کوشش کی تو پھر اس کو سبق سیکھائیں
گے۔، عشرت اس کے کاندھے پہ ہاتھ رکھ کر بولی ماشلی سر ہلا کر اٹھنے لگی جب افنان اور
اس کا گروپ لکھمکے لگاتے کینیٹین میں داخل ہوئے تھے۔ افنان کے قدم اسے دیکھ کر رک
گئے

ماشلی کے ہاتھ پاؤں کانپنے لگ گئے

اسے وہ سب یاد آنے لگ گیا جواب تک افنان نے اس کے ساتھ کیا تھا

Classic Urdu Material

عشرت افنان کی طرف بڑھی پر ماشی نے اس کا ہاتھ پکڑ لیا اور سر نفی میں ہلادیا
افنان کے ہونٹوں پر مسکراہٹ آگئی اُسے کانپتا دیکھ۔ وہ سن گلا سزا تار کر اس کی طرف بڑھ
رہا تھا ماشی نے فائل پہ پکڑ مضبوط کر لی۔

"عرض کیا ہے

بولو منظور ہے کیا میرا عشق

یا یہاں سے کود کر جان دے دوں۔،،

افنان ڈیکس پہ چڑھ کر بولا کینیٹین میں،

موجود لوگ ہسنے لگ گئے

"نہیں بے بی مجھے منظور ہے پلیز نیچے اتر جاؤ۔،، انوشکا کانوں پہ ہاتھ رکھ کر بولی

ساگر اور لکی آپس میں ہاتھ ملا کر ہسنے لگے

"چلو عشت۔،، ماشی آگے بڑھ گئی۔ اسے پتا تھا وہ اسے ہی تنگ کر رہے ہیں پر وہ ان کے

منہ نہیں لگنا چاہتی تھی

Classic Urdu Material

"میں ابھی آتی ہوں ہارش کے پاس بک ہے میری لے کر آتی ہوں۔۔،، عشرت کینٹین سے باہر جا کر بولی تو وہ تینوں سیدھی چلی گی اور عشرت ہارش کو ڈھونڈنے لگی۔

"سر کیا مجھے آج کے سارے ٹیسٹ مل سکتے ہیں۔۔،، ماشی نے پروفیسر سے کہا

"او کے بیٹا ہارش ماہا اور آسام کو ساتھ لے کر چک بھی کر لینا۔۔،، پروفیسر اس کو ٹیسٹ کا شاپر پکڑا کر چلا گیا

"یس۔۔ اب تمہارے اس ایجنٹ عاشق کا پتا چل گیا۔۔،، کو مل نے اسے کاندھا مار کر کہا

ماشی کے چہرے پر مسکراہٹ آگئی پہلی محبت کا پہلا احساس بہت خاص ہوتا ہے جب بھی نقاب پوش کا ذکر ہوتا تو ماشی کا چہرہ اکھلکھلا اٹھتا پر جن حالات میں اس کو محبت ہوئی تھی ان میں نہ وہ کھول کر ہنس پارہی تھی نہ خوشی کو محسوس کر پارہی تھی پر وہ زندگی کو جی رہی تھی

اتنی تکلیفوں کے باوجود اس نے مسکرانا نہیں چھوڑا تھا۔

اور مایوس ہو کر اپنی محبت کو بھی نہیں دبایا تھا

Classic Urdu Material

"ماشى كلاس پہ ايك نظر ڈالو جو پریشان هو تمہارے ہاتھ ميں ٹيسٹ ديکھ کر سمجھ جانا وہ تيرا ايجنٹ هوگا۔۔، عشرت نے اس کے کان ميں سرگوشى کی ماشى نے سب پہ نظر ڈالى اور سر نفى ميں ہلا ديا۔

"ماشى ہم اکیلے اتنے پيپر زيکسے ديکھیں گے دو تين اور ساتھ لے ليتے ہیں۔۔، عشرت نے کہاماشى نے شہانے آديے

"ہارش آپ ماہا اور آسام ہمارے ساتھ ٹيسٹ چيک کروا دیں گے پليز۔۔، عشرت نے ان تينوں کو ڈھونڈتے ہوئے کہاماشى نے بھی كلاس ميں نظريں گھمائی

"ميں بھی آجاؤں کیا۔۔، لکى نے کہہکا لگا کر کہا

"نہیں جناب جاہل لوگ اپنا ٹيسٹ کر لیں تو بڑى بات ہے دوسروں کا کیا چک کریں گے

اپنا ہوتا نہیں انہ۔۔، عشرت نے انگلی ديکھا کر کہا تو سارى كلاس کہہکے سے گونج اٹھی لکى

نجل هو کے بيٹھ گیا

ماشى نے باہر قدم بڑھا ديے اس کے پیچھے ہی آسام ماہا اور ہارش بھی كلاس سے باہر چلے گئے

Classic Urdu Material

وہ لوگ لان میں بیٹھ کر چیک کرنے لگ گئے

"ہارش یہ تم چک کرو چک کر کے ماشی کو دیتے جانا۔ ماہا آپ بھی اور مسٹر آسام شرافت کی مثال کہاں گم ہو۔،، عشرت نے آسام کو دیکھا وہاں موجود تھا پر خیال اس کا کہیں اور تھا

"عشرت آسام کو ایک لڑکی نے پرپوز کیا ہے تب سے بے چارہ پریشان ہے۔ ہاہاہاہا۔،، ہارش ٹیسٹ پہ پینسل چلاتے ہوئے بولا

ہارش اور آسام میں کافی اچھی دوستی ہو گئی تھی۔

آج وہ دونوں کینیٹین سے باہر نکال رہے تھے ایک لڑکی نے زبردست قسم کی بد تمیزی کی تھی آسام کا ہاتھ پکڑ لیا تھا آسام ہڑبڑا گیا تھا

"ہاہاہاہا پریشان کیوں ہو رہے ہیں آپ ہاہاہاہا،، عشرت ماہا سب کی بے اختیار ہنسی چھوٹ گئی آسام نے ہارش کو گھورا

سب ٹیسٹ چیک کرنے لگ گئے ماشی دیکھتی گی لیکن ہینڈ رائٹنگ میچ نہیں ہوئی۔ آدھے ٹیسٹ چک ہوئے تھے کہ طوفان اور بارش آگئی

Classic Urdu Material

"اوہ شیٹ سارا پلین چوپٹ ہو گیا شائد اللہ بھی چاہتا ہے تمہارا ایجنٹ سامنے نہ آئے۔ ہاہاہاہاہا۔،، عشرت نے ٹیسٹ ہوا میں اڑتے ہوئے کہاماشی نے اسے آنکھیں دیکھائی۔

"یا اللہ یکدم یہ بارش اور طوفان کہاں سے آگیا۔،، ماشی نے آسمان کو دیکھ کر سوچا

"تم دونوں کہاں جا رہے ہو انجوائے کرتے ہیں نہ بارش کو۔،، مہک نے آسام اور بارش کو جاتے دیکھ کہا۔ وہ دونوں رک گئے

"ہاہاہاہاماشی یاد ہے جب کبھی اسکول میں بارش ہوتی تھی ہم کاغذ کی کشتیاں بناتے تھے۔ اور آپ اپنی کشتی سب سے آگے چھوڑ کر کہتی تھی میری کشتی سب سے آگے ہے

ہاہاہاہا،، بارش ایک کاغذ اٹھا کر بولا اور کشتی بنانے لگ گیا ماشی ہسنے لگ گی کچھ اسٹوڈنٹس باہر آگئے تھے کچھ کوریڈور میں کھڑے ہو کے انجوائے کر رہے تھے افنان کوریڈور میں کھڑا

ان سب کو دیکھ رہا تھا

"ہاں اور جب اس کی کشتی ڈوب جاتی تھی ہماری بھی ڈوب دیتی تھی۔،، عشرت پانی میں کشتی چھوڑتے ہوئے بولی۔

Classic Urdu Material

"بلکل اس طرح ہا ہا ہا۔۔، ماشی نے کھکا لگا کر کہا

اور ان کی کشتیاں ہاتھ میں اٹھالی پہلی بار وہ یونیورسٹی میں اس طرح کھکا لگا کر ہنس رہی تھی

"مس ملک کیا واقع ہی آپ بچپن میں اتنی شرارتی تھی۔۔، آسام نے ہنس کر کہا تو ماشی نے ہسی دبا کر اسے غصے سے گھورا

"نہیں میرا مطلب کہ اب آپ بہت سیریس ہیں۔۔، آسام ڈرتے ہوئے بولا تو ماشی کی

ہسی نکل گئی۔ پہلی بار وہ اور آسام ایک دوسرے سے پڑھائی کے علاوہ بات کر رہے تھے

اس نے آس پاس دیکھا تو بہت سے لوگ تھے جو دیکھ رہے تھے تو وہ اپنا دوپٹہ ٹھیک کر کے

عشرت سے مخاطب ہوئی

"عشرت میں جا رہی ہوں ایک کام ہے ویسے بھی چھٹی ہو گئی ہے۔۔، ماشی آسمان کو دیکھ کر

کچھ سوچ کر مسکرا کر بولی اور کوریڈور کی طرف بڑھ گئی۔ وہ افنان سے بہت سے فاصلے سے

گزر کر کلاس میں داخل ہو گئی کلاس میں کوئی نہیں تھا

Classic Urdu Material

وہ ایک طرف کھڑی ہو کے اپنے بالوں کو کھولا چھاڑ کے پھر سے کیچر میں قید کر لیا اور اپنے
ڈیکس کی طرف بڑھ گئی

"دیکھ کے مجھے کیوں تم دیکھتے نہیں

یار ایسی بے روخی سہی تو نہیں، افنان رونٹک انداز میں گنگنایا

ماشکی کے کتابیں اٹھاتے ہاتھ رک گئے وہ اس کے پیچھے کھڑا تھا کافی فاصلے پر تھا پر وہ اس کی
نگاہوں کی تپش محسوس کر رہی تھی۔ ماشکی گہری سانس لے کر چادر لینے لگی اس نے احتیاط
سے چادر اپنے اوپر گر لیا اور ڈوپٹہ اتار اسے پتا تھا افنان پیچھے کھڑا ہے

چادر لے کر وہ بیگ ہاتھ میں اٹھا کر دروازے کی طرف بڑھی

"راستے سے ہٹو۔، ماشکی نے اسے نظر اٹھا کر دیکھے بغیر بولی

"مجھے بہت اچھا لگتا ہے جب تم مجھے دیکھ کر ڈرتی آئی لائک اٹ۔، افنان سینے پہ ہاتھ

باندھے اپنی بھوری آنکھوں میں شرارت لئے بولا معاشی نے اس پہ غصلی نگاہ ڈالی

اور دھکادے کر باہر چلی گئی وہ اسے جاتا دیکھ مسکرا دیا

Classic Urdu Material

"سمجھتا کیا ہے خود کو بغیرت انسان۔۔ پتا نہیں کب جان چھوڑے گا پیچھے ہی پڑھ گیا ہے کیا
بگاڑا ہے اس کا میں نے معافی مانگ تو چکی ہوں اب کیوں ذلیل کر رہا ہے مجھے اللہ اس
دریندے کو انسان بنادے بڑی رحمت ہوگی تیری۔،، وہ یونیورسٹی سے نکلتے ہوئے سوچ
رہی تھی

ہو سٹل جا کر اس ماشی چینج کرنے کے بعد دوسری چادر لے کر ہو سٹل سے نکل آئی پیدل
چلتی وہ روڈ پر آئی اور رکشے میں بیٹھی گئی

وہ بڑے درخت کے پاس اتر گی رکشے والے کو پیسے دے کر وہ درخت کے نیچے جا کھڑی
ہوئی

"آج تم کو پکڑ کر رہوں گی محبت بھی کرتے ہو اور سامنے بھی نہیں آتے۔ آج خیر نہیں
تمہاری۔،، وہ ٹہلتے ہوئے سوچ رہی تھی۔ اس نے گھڑی پہ ٹائم دیکھا اور پھر سے ٹہلنے لگی۔

Classic Urdu Material

"یا اللہ وہ کیوں نہیں آرہا۔،، ایک گھنٹہ ہو گیا نقاب پوش نہیں آیا تو ماشی کا دل بیٹھنے لگا
بارش رک چکی تھی موسم بہت سہانا ہو گیا تھا ہلکی ہلکی ہوا چل رہی تھی درخت کے پتوں
سے جا بجا پانی کی بوندیں گر رہی تھی۔ سڑک پر ٹریفک بہت کم تھا
"میرے اللہ اس کی حفاظت کرنا میری محبت کو سلامت رکھنا۔،، ڈر کے اس کے دل سے
دعا نکلی تھی۔

وہ پریشان ہو کر ٹھہلتی رہی

"وہ نہیں آئے گا کیا۔،، اس کا دل کے

ساتھ آنکھیں بھی بھر آئی۔

"وہ کہاں چلا گیا کیا وہ کبھی نہیں آئے گا۔،، اس کے دل نے ایک اور سوال کیا اس کی

آنکھوں سے آنسو جاری ہو گئے

وہ روڈ پہ آنسو سے بھری نظر ڈال کر واپس مڑی تو درخت کے ساتھ ٹیک لگائے وہ کھڑا

تھا

Classic Urdu Material

"تم سمجھتے کیا ہو خود کو جب دل چاہا آگئے نب دل چاہا چلے گئے۔۔، ماشی آنسو صاف کر کے اس کی طرف جاتے ہوئے ناراضگی سے بولی وہ سیدھا ہو کر کھڑا ہو گیا

"تم بھی جھوٹے تمہارے وعدے بھی جھوٹے اس دن کیوں نہ آئے جب وہ میری عزت۔ پہ ہاتھ ڈال رہا تھا کیوں میری حفاظت کرنے نہ آئے کیا کہا تھا سائے کی طرح ساتھ رہو گے۔ پھر کیوں ساتھ ہو کے بھی نہیں ہو نہیں ہو ساتھ۔، وہ جذباتی ہو کے بولی آنکھیں بھیگ گئی تھی ماشی کی وہ حیرانگی سے اسے دیکھنے لگا

"دو دن سے کہاں تھے آپ۔، ماشی نے اپنے جذبات پر قابو پا کر پوچھا پر وہ اسے دیکھتا رہا ماشی اس کی آنکھوں میں دیکھنے لگی تو وہ نظریں جھکا گیا۔

"مجھے نہیں معلوم کہ میں نے یہاں آ کر اچھا کیا یا غلط کیا۔ پر میں آپ کو دیکھنا چاہتی ہوں، ماشی نے ضدی انداز میں کہا نقاب پوش کی آنکھوں میں بے بسی آگئی اور اس نے

نفی میں سر ہلادیا

Classic Urdu Material

"پر کیوں۔۔، ماشی نے بے تابی سے سوال کیا وہ اظہارِ محبت نہیں کرنا چاہتی تھی پر اس کے پاگل پن میں نقاب پوش کے لیے محبت جھلک رہی تھی جو وہ محسوس کر رہا تھا پر وہ پتا نہیں کیوں بے بس تھا

"ٹھیک ہے جیسے تمہاری مرضی۔ ویسے تم گونگے بہرے ہو کیا۔، ماشی کی بات پہ نقاب پوش اپنی ہسی نہ روک سکا

"چلو یہ تو کنفرم ہوا مجھے کسی گونگے بہرے سے محبت نہیں ہوئی۔، اس نے اسے سرتاپاوں دیکھ کر خود سے سرگوشی کی

وہ نوجوان ٹی شرٹ اور جینز میں مبلوس تھا ایک ہاتھ پہ ریسٹ وائچ باندھے وہ بہت پرکشش لگ رہا تھا

"آپ مجھے اپنا چہرہ کیوں نہیں دیکھاتے نہ ہی بولتے ہیں۔ کیوں، وہ دونوں کافی فاصلے پر کھڑے تھے ماشی اسے دیکھ رہی تھی پر نوجوان نیچے دیکھ رہا تھا۔

Classic Urdu Material

"میں جارہی ہوں بائے۔ مت بولو ضرورت بھی کیا ہے۔،، وہ اس کی جاموشی سے اکتا کر بولی تو وہ بھاگ کر اس کے سامنے آگیا ماشی نے حجاب کیا ہوا تھا اسے دیکھ کر نقاب پوش کی آنکھیں مسکرائی وہ ماشی کے ہاتھ میں ایک لفافہ تھا کر جانے لگا۔

"سنیں۔،، ماشی نے اسے آواز لگائی تو وہ رک گیا مڑ کے دیکھنے لگا

"کچھ نہیں جائیں۔،، ماشی نے مسکرا کر نفی میں سر ہلا کر کہا تو وہ سر ہلا کر چلا گیا۔

"میں آپ کو اپنا چہرہ ضرور دیکھاؤں گا پرا بھی ٹھیک ٹائم نہیں ہے اور مجھے معاف کر دینا میں آپ کی حفاظت نہیں کر سکا پراس دن ایک مجبوری تھی ورنہ میں کبھی اس افنان

رندھاوا کو ایسا نہیں کرنے دیتا

ایک اور بات اپنی ٹیم کے ساتھ مل کر مجھے مت ڈھونڈو ایسے تو کبھی نہیں ملوں گا اپنے دل

میں مجھے ڈھونڈو بہت جلد مل جاؤں گا آخر آپ کا ہی ہوں اور ڈرنے کی ضرورت نہیں

عورت بہت مضبوط ہوتی ہے اور آپ کے ساتھ تو آپ کا ایجنٹ بھی ہے پھر اس افنان

رندھاوا سے کیوں ڈرتی ہیں۔،، ماشی کے چہرے پہ مسکراہٹ آگئی ڈھکے چھپے الفاظ میں

Classic Urdu Material

نہیں بلکہ جان دار الفاظوں میں وہ اپنی محبت کا اظہار کر گیا تھا وہ لفافے کو بیگ میں رکھ کر
چل پڑھی

اب اسے راستے میں کوئی تکلیف نظر نہیں آرہی تھی ہر طرف اسے خوشیاں نظر آرہی تھی
وہ جس کی محبت میں پاگل ہو گئی تھی وہ بھی اس سے محبت کرتا تھا یہ جان کر وہ آسمان پر
تھی۔ اس نے غلط نہیں کیا تھا وہ جس انسان کے پاس گئی تھی وہ اس کا محافظ تھا جو ہمیشہ دور
سے اس کی حفاظت کرتا تھا
ماشکی کو یقین تھا اس پہ۔ اور اس کی محبت پہ

یہ سوچ ہے www.classicurdumaterial.com
دیوانگی! support@classicurdumaterial.com

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>
کہ تپتے سورج کے تلے

میں گھر بناؤں موم کا

"سفر آپ کی فیملی اور بھائی مان گئے ہیں تم سچ کہہ رہے ہو۔۔۔" وہ اس کی آنکھوں میں دیکھ
کر بولی

Classic Urdu Material

"جی اور شگفتی اب ہماری منزل دور نہیں یہ سب آپ کی بھابھی نے ٹھیک کیا ہے
اسے اپنے بھائی پہ ترس آگیا تو اس نے ماں ابو سے بات کی اور آپ کے بھائیوں کو بھی
منالیا۔، سفر اس کے پاس بیٹھ کر بولا

"آئی لو یو شگفتہ۔ اب آپ کو میری ہونے سے کوئی نہیں روک سکتا۔، وہ شگفتہ کے
رخسار پہ ہاتھ رکھ کر بولا شگفتہ نے اس کے ہاتھ پر اپنا ہاتھ رکھ دیا

"آئی لو یو ٹو سفر۔، اس نے سفر کے کاندھے پر سر ٹکا دیا۔ ان کی محبت جتنے والی تھی شگفتہ
کی دعا، سفر کی محنت رنگ لارہی تھی

سفر اپنی فیملی کو منارہا تھا پر سفر کی ماں نے صاف انکار کر دیا تھا وہ اپنی بھتیجی لینا چاہتی تھی پر
جب ان کی بیٹی نے شگفتہ اور سفر کی بات چلائی تو ان کو ماننا پڑھا۔

"اب آپ کو میں گھر چھوڑ دیتا ہوں۔ آپ تیاریاں کریں جا کر میرا ہونے کی۔، سفر نے
اسے گاڑی میں بیٹھا کر خود ڈرائیونگ سیٹ پر بیٹھ گیا

"ایسے کیا دیکھ رہی ہو۔، وہ مسلسل شگفتہ کی نظروں کی تپش محسوس کر کے اس سے
پوچھنے لگا

Classic Urdu Material

"میں کتنی خوش قسمت ہوں کہ مجھے آپ مل گئے۔،، شگفتہ کی آنکھوں میں آنسوؤں آگئے

اسے یاد آگیا ایک سال سے وہ دونوں ایک دوسرے کا ہونے کو کیا کیا کر رہے تھے

"اور میں بھی اب آنسوؤں صاف کر لو آج سے میں تمہاری آنکھوں میں آنسوؤں نہ دیکھوں

بہت ہو گیا رونادھونا۔،، سفر اس کے آنسوؤں کو اپنے ہاتھ سے صاف کرتے ہوئے بولا تو وہ

مسکرا دی

"اففف یہ ہی مسکراہٹ نے تو میری جان لے لی تھی۔ یاد ہے نہ جب آپ لوگ آپنی کو

دیکھنے آئے تھے۔ ہا ہا ہا ہا۔،، سفر نے کہہ کا لگا کر کہا

"بہت اچھے سے پر مجھے آپ بالکل بھی اچھے نہیں لگے تھے نہ ہیلو نہ ہائے جی اپنا نمبر دیں

گی۔،، شگفتہ نے اس کی نقل اتاری تو سفر ہنس دیا

"اور جب تم میری محبت میں پاگل ہو گئی تھی تب۔۔۔۔،، وہ اسے اس کی بات یاد دلوا رہا تھا

شگفتہ سر جھکا گئی

Classic Urdu Material

"تب تورات کے دو بجے کال کرتی تھی سفر مجھے نیند نہیں آرہی پلیز آپ اپنے گھر والوں کو
منالیں جلدی سے پلیز۔ ہا ہا ہا ہا، وہ بھی اسی کے انداز میں بولا تو دونوں کی بے اختیار ہنسی نکل
گئی

"اب کچھ دن بعد میں تمہیں گھوڑی پہ اوہ ہو گھوڑی کا تو زمانہ گیا گاڑی پہ لینے آرہا ہوں
ہمارے ویلکم کی تیاریاں کریں۔،، سفر نے اسے آنکھ مار کر کہا تو شرما گئی۔
اس کا گھر آگیا تھا سفر اسے اتار کر چلا گیا اور وہ گھر میں داخل ہو گئی

"یہ پڑھ کر تو لگ رہا ہے وہ ہماری یونیورسٹی کا ہی لڑکا ہے ماشی اب دیکھنا میں اپنے بہنوئی کو
کیسے پکڑوں گی۔،، ماشی واپس آئی

تو وہ لوگ بھی آپچی تھی انہوں نے ماشی کو گھیر لیا تھا ماشی نے لیٹر نکال کر ان کو دے دیا
"چلو باہر چلتے ہیں اتنا پیارا موسم انجوائے کرتے ہیں پھر اس کے بارے میں سوچیں
گے۔،، مہک نے لیٹر ماشی کے بیگ میں ڈالتے ہوئے کہا۔ ماشی جانا نہیں چاہتی تھی پر
انہوں نے ضد کی تو وہ اٹھ کر چل پڑھی

Classic Urdu Material

"ف۔۔ فہد۔،، عشرت نے فہد کو دیکھا اور بے ساختہ اس کی طرف بھاگی۔ وہ گاڑی کے ساتھ ٹیک لگا کر کھڑا تھا عشرت کو دیکھ وہ سیدھا ہو کر کھڑا ہو گیا عشرت اس کے گلے لگ گئی۔ فہد ہڑبڑا گیا ماشی اور کوئل مہک اپنی ہنسی دبا کر دیکھتی رہی

"ہم لوگ جاتی ہیں آپ کے جیاجی آگئے ہیں بائے۔،، کوئل اور مہک مخالف سمت چلی گئی

"عشرت لوگ دیکھ رہے ہیں پلیز سائیڈ پر ہو جاؤ۔،، فہد نے جھنجھلا کر کہا عشرت ایک سائیڈ پر ہو کر اسے دیکھنے لگی جیسے صدیوں سے وہ پیاسی تھی۔

"کیسے ہو آسٹریلین بلے۔، ماشی ان کے پاس چلی آئی

"ٹھیک ہوں۔،، اس نے ایک نظر عشرت پہ ڈالی جو اسے ہی دیکھ رہی تھی وہ اکتا کر پھر

سے ماشی کی طرف متوجہ ہو گیا

"فہد اتنی بے رخی کیوں۔ محبت کرتی ہوں میں آپ سے کچھ تو بھرا رکھ لیں، وہ اس پہ ایک

گہری نظر ڈال کر سوچنے لگی

"چلو کہیں چلتے ہیں مجھے تو بھوک لگی ہوئی ہے اور اسلام آباد کا موسم بھی بہت پیارا

ہے۔،، فہد ڈرائیونگ سیٹ پر بیٹھ کر بولا

Classic Urdu Material

"پر تم انگلینڈ سے یہاں کیا کرنے آئے ہو ابھی ایک مہینہ ہوا ہے گئے ہوئے کو۔، ماشی بیٹھتے ہوئے بولی

"ایک ضروری کام تھا۔، فہد گاڑی سٹارٹ کرتے ہوئے بولا

"ایسا بھی کیا ضروری کام تھا۔، ماشی نے پھر سے سوال کیا

"میں شادی کرنے آیا ہوں ایک لڑکی مجھے پسند آگئی ہے اور میں نہیں چاہتا اسے کوئی اور پسند کر لے۔، فہد ماشی کو دیکھ کر بولا اور بیک مرر میں عشرت کو دیکھا عشرت کو لگا جیسے اس کی روح کسی نے نکال لی ہو۔ اس کا دل گھبرانے لگا گاڑی میں گھٹن محسوس ہونے لگی

"ف۔۔ فہد گ لگ گاڑی روکو۔، عشرت بامشکل بول پائی تو فہد نے بیک

لگادی

"مجھے کچھ کام ہے واپس ہو سٹل جارہی ہوں۔، عشرت کہ کر پلٹ گئی۔

"پر کام بعد میں بھی ہو سکتا ہے۔، ماشی نے کہا پر وہ نہ مڑی

فہد نے گاڑی سٹارٹ کر لی وہ دیکھتی رہی گاڑی تیزی سے بہت دور جارہی تھی

Classic Urdu Material

وہ روڑ پہ نڈھال قدموں سے چل رہی تھی

"تو یہ وجہ تھی تمہاری مجھے ٹھکرانے کی تم کسی اور سے محبت کرتے ہو ہا ہا ہا۔۔، وہ خود پہ
ہس رہی تھی آنکھیں آنسوؤں سے بھر گئی تھی وہ کھڑی ہو کر گزرتی ٹریفک کو دیکھنے لگی
آنسو صاف کر کے اس نے پرس سے اپنا فون نکالا۔

"فہد میں نے آپ سے بہت محبت کی ہے پر مجھ سے یہ برداشت نہیں ہو گا کہ آپ کسی اور
کے ہو جاؤ۔ میری آنکھیں یہ نہیں دیکھ سکیں گی اسی لیے میں اس دنیا سے جا رہی
ہوں۔ مجھے تمہارے بغیر جینا نہیں آئے گا سدا خوش رہنا

آئی لو یو۔

گڈ بائے۔، اس نے بہتے آنسوؤں کے ساتھ میسج ٹائپ کر کے سینڈ کر دیا اور پھر سے ٹریفک
کو دیکھنے لگی۔

"ماشلی جلدی چلو۔۔، فہد اٹھ کر کھڑا ہو گیا وہ دونوں کسی ہوٹل میں کھانا کھا رہے تھے
جب عشرت کا میسج اس نے پڑھا

Classic Urdu Material

"ک۔۔ کیا ہوا۔۔، ماشی نے گھبرا کے پوچھا تو فہد نے اپنا فون اس کی طرف بڑھا دیا اور
خود باہر کو لپکا

"اے میرے اللہ۔۔، ماشی میسج پڑھ کر چکرا گئی اور فہد کے پیچھے بھاگی۔ فہد نے گاڑی
سٹارٹ کی اور روڈ پہ بھگانے لگا ماشی نے اسے دیکھا وہ بہت پریشان تھا چہرے پہ ڈر چھا گیا تھا
وہ مرد تھا رو نہیں رہا تھا

"فہد تم اسے بتا دیتے کہ تم اس کے لئے یہاں آئے ہو اب اگر اس نے کچھ الٹا سیدھا کر لیا
تو۔۔، ماشی نے گھبرا کر کہا

"نہیں میں اسے کچھ نہیں ہونے دوں گا۔۔، فہد نے گاڑی کی سپیڈ اور بڑھا دی
وہ پاکستان جس کے لئے آیا تھا وہ عشرت تھی وہ اسے سر پرانزدینا چاہتا تھا ملک ہاؤس میں
ان کی شادی کی تیاریاں چل رہی تھی۔ اس نے اپنی ماں سے رات کو ہی بات کر لی تھی
سب مان گئے تھے بس ماشی کے پاپا نے کہا کہ ابھی پڑھائی کرو اور عمر کو لے کر بھی جس کی
تھی وہ ابھی بائیس سال کا ہی ہوا تھا پر فہد نے بھی کہہ دیا کہ وہ شادی کے بعد بھی پڑھائی کر
سکتا ہے تو ان کو ہتھیار ڈالنے پڑے

Classic Urdu Material

وہ اسلام آباد ان کو لینے آیا تھا پر اس نے عشرت کو نہیں بتایا ماشی کو سب پتا تھا فہد نے اسے بھی منا کیا تھا

"میں تو اسے تنگ کر رہا تھا پر اگر اس نے کچھ کر لیا تو۔۔، فہد نے بے بسی سے ماشی کو دیکھا
"نہیں کچھ نہیں ہو جلدی گاڑی چلاؤ۔۔، ماشی کے دل میں اتھل پتھل مچ گئی تھی۔ اتنے
میں عشرت کے نمبر سے کال آنے لگ گئی ماشی نے فہد کو دیکھا اس کی آنکھوں میں ڈر تھا
ماشی نے کانپتے ہاتھوں سے کال ریسو کی۔
"ہیلو۔۔، ماشی کی آواز کانپ رہی تھی۔

"عشرت کا ایکسیڈنٹ ہو گیا ہے بہت نازک حالت ہے خون بہت بہہ گیا ہے جلدی سے
آپ لوگ ہو اسپتال آ جاؤ۔۔، سامنے والا ہارٹ تھا وہ بہت گھبرا یا ہوا لگ رہا تھا
ہارٹ کی بات سن کر ماشی کی آنکھوں میں آنسو آ گئے۔

"فف۔ فہد ہاسپٹل مع۔۔ ع عشرت۔۔، ماشی نے آنسو میں ڈوبی آواز سے بس اتنا ہی
کہ پائی فہد نے گاڑی کی باریک لگا کر اسے دیکھنے لگا فہد کی آنکھ سے ایک آنسو نکل کر اس
کی شرٹ میں سما گیا

Classic Urdu Material

"میں خود کو کبھی معاف نہیں کروں گا اگر اسے ک۔ کچھ۔،، فہد نے سٹیرنگ پر سر ٹکا دیا۔

"نہیں فہد ہماری عشرت کو کچھ نہیں ہوگا۔،، ماشی نے اس کے کاندھے پر ہاتھ رکھ کر

کہا فہد نے آنسو صاف کر کے پھر گاڑی سٹارٹ کر لی اور ہاسپٹل والے روڈ کی طرف

گھومالی ہو سپٹل میں وہ دونوں بھاگ کر داخل ہوئے اور کاؤنٹر پہ جار کے

"یہاں کوئی ابھی عشرت نام کی لڑکی داخل ہوئی ہے۔،، اس نے بہت سے آنسو اپنے

اندر اتار کر پوچھا

"جی وہاں ہے ایک لڑکی۔ اوپر یشن چل رہا ہے۔،، اس لڑکی نے اوپر یشن تھیٹر کی طرف

اشارہ کر کے کہا فہد بے سودا دھر بھاگا۔ دروازے کے پاس جا کھڑا ہوا۔

"ماشی اگر میری عشرت کو کچھ ہو گیا تو میں خود کو کبھی معاف نہیں کروں گا اس کی اس

حالت کی وجہ میں ہوں۔،، فہد زمین پر گر گیا ماشی نے اس کے کاندھے پر ہاتھ رکھا وہ خود کو

بھی سمجھا رہی تھی اگر وہ روتی تو فہد کو کیسے سمجھالتی

Classic Urdu Material

"میں نے اس کی محبت کی قدر نہیں کی جب احساس ہوا تو اب وہ وہاں ہے۔ ایک مہینے سے وہ مجھے اپنی محبت کا احساس دلاتی رہی اب جب میرے دل میں اس کے لئے محبت پیدا ہو گئی تو۔ وہ۔۔، فہد منہ پہ ہاتھ رکھ کر رونے لگ گیا

"کیا ہوا میرے ہونے والے وہ۔۔، فہد عشرت کی آواز پر چونک گیا ماشی نے اور اس نے بیک وقت پیچھے مڑ کر دیکھا تو عشرت سینے پہ ہاتھ باندھے کھڑی مسکرا رہی تھی ساتھ ہارش بھی کھڑا مسکرا رہا تھا

"تم کیا سمجھے پریشان کرنا تمہیں آتا ہے سر پرانز دینے مجھے بھی آتے ہیں۔۔، وہ اپنی ہنسی دبا کر اس کی طرف بڑھ رہی تھی

فہد حیرانگی سے اسے دیکھ رہا تھا اسے اپنی آنکھوں پہ یقین نہیں ہوا وہ کمرے میں جھانکنے لگا "وہاں بھی کوئی عشرت نام کی ہی لڑکی ہے پر آپ کی عشرت یہ ہے۔۔، عشرت نے شرارتی انداز میں اپنی طرف انگلی کی

"میں نے گھر کال کی تھی تو پتا چلا کہ تمہاری شادی کی تیاریاں چل رہی ہیں بڑی مشکل سے میں نے پوچھ ہی لیا کہ لڑکی کون ہے تو پتا چلا کہ میڈم عشرت ملک ہے جس کے لئے تم

Classic Urdu Material

سب کچھ چھوڑ کر پاکستان آگئے پھر میں نے سوچا تمہیں بھی اب سبق سیکھایا جائے کہ اپنی
گیم کیسے الٹی پڑھتی ہے تو میں نے ہارش کو اپنا پلین بتایا تو یہ خوشی خوشی مان گیا۔،، عشرت
ہس کے ساری بات سناگی

"جی ہماری ہونے والی بد دماغ بھابھی میں بہت دماغ ہے۔"

دیکھا اب جناب کی شکل کیسی ہو گئی ہے۔ ہاہاہاہاہا، ہارش نے کسمکالگا کر کہا
"آئی لویو۔۔ میں یہاں تمہیں لینے آیا ہوں دل نہیں لگتا تمہارے بغیر۔، وہ عشرت کا ہاتھ
پکڑ کر بولا عشرت بے اختیار اس کے سینے سے لگ گئی ماشی اور ہارش نے آنکھوں پر ہاتھ
رکھ کر منہ دوسری طرف کر لیا۔

"شرم کرو لوگ دیکھ رہے ہیں دو دن صبر کر لو فہد۔، ہارش نے کسمکالگا کر کہا تو فہد نے
عشرت کو خود سے جدا کیا اور ہارش کے پاس آ کر اسے گلے لگالیا

"بونے بہت بڑے ہو گئے ہو ہاہاہا۔، فہد نے اس کو چڑھیا۔"

Classic Urdu Material

"چلو اب میں نے یونیورسٹی سے چھوٹیاں لے لی ہیں اور ہارش تم بھی آرہے ہو اور اگر نہ آئے تو بچپن والی پٹائی کروں گا۔،، وہ ہارش کے ساتھ چلتا بول رہا تھا ماشی نے عشرت کا کان کھینچ کر گلے سے لگایا

"جان نکال دی تھی میری تو تم نے۔،، ماشی گاڑی میں بیٹھتے ہوئے بولی

"مجھے تو میرا مجنوں مل گیا تمہارا رانجھا کہاں ہے کب ملے گا۔،، عشرت نے ماشی کے کان میں سرگوشی کی اس نے اسے کہونی ماری تو دونوں ہسنے لگ گئی

"ماشی میری وائف کو آگے آنے دو۔،، ہارش سلام کہ کر اپنی گاڑی میں جا بیٹھا تو فہد نے بیک مرر میں دیکھ کر ہس کے کہا

"جاؤ بھابھی اب تو تم بھی آسٹر یلین بلی بن گئی ہو۔ ہا ہا ہا ہا۔،، ماشی نے ہس کر کہا تو عشرت

اسے گھور کر فرنٹ سیٹ پر جا بیٹھی فہد نے اسے دیکھا اور آنکھوں آنکھوں میں کچھ کہا

عشرت نے اس کی بات سمجھ کے اسی انداز میں آنکھوں میں ہی جواب دیا ماشی دیکھ کر

مسکرا دی اور دل میں اللہ کا شکر ادا کرنے لگی

Classic Urdu Material

"شکر ہے مولا تیرا۔ عشرت کی جھولی میں خوشیاں ڈال دی تم نے۔۔، وہ دل میں اس ذات کا شکر ادا کرنے لگی

فہد اور عشرت کی دوریاں مٹنے جا رہی تھی وہ دونوں ایک پاک رشتے میں بندھنے جا رہے تھے اور ماشی ان کے لیے بہت خوش تھی وہ لوگ کوئل اور مہک کو انوائٹ کر کے لاہور روانہ ہونے سے پہلے شوپنگ کرنے چلے گئے

"ماشی اپنے ایجنٹ سے مل کر جانا

نہیں تو وہ پیچھے سے رو رو کر مر جائے گا اسلام آباد کی گلیوں میں بھٹکتا رہے گا۔، ماشی اور وہ دونوں جیولری دیکھ رہی تھی جب عشرت نے اس کے کان میں گھس کر سرگوشی کی "سیدھی طرح کہو نہ کہ کباب میں ہڈی نہ بنو۔۔، ماشی نے اس کی ٹانگ کھینچی۔

"ایک بات بتاؤ مجھے

اس ایجنٹ کو پتا کیسے چل جاتا ہے کہ تم اس کا انتظار کر رہی ہو یا تم مصیبت میں ہو یا تم کہاں ہو، عشرت ایک لاکٹ اس کو پکڑاتے ہوئے سنجیدگی سے بولی۔

Classic Urdu Material

"پتا نہیں مجھے بھی یہ سمجھ نہیں آتی کہ وہ کیسے جان جاتا ہے میں اس کا انتظار کروں تو وہ

حاضر ہو جاتا ہے۔۔،، ماشی ماتھے پہ بندیا لگاتے ہوئے بولی

"واقع ہی تمہارا محبوب کمال کا ہے۔ پردے میں بھی رہتا ہے اور۔،، عشرت شرارتی انداز

میں بولی

"اور کیا۔۔،، ماشی نے اسے دیکھا

"اور تمہارے دل میں بھی رہتا ہے۔۔،، عشرت نے آنکھ مار کر کہا تو ماشی شرما کر بندیا اتار

کر کر سی سے اٹھ گئی

"مجھے تم سے محبت ہے۔ اور یہ احساس بہت اچھا لگنے لگا ہے۔،، وہ دوسری سائڈ پہ جا کے

کھڑی ہو گئی "اس کو کیا پسند ہو گا میں کیسے پسند ہوں گی۔،، وہ مرر میں خود کو دیکھ کر

سوچنے لگی

اسے یاد آیا کہ جب اس کے سر سے ڈوپٹہ سرک گیا تھا تو اس نے معاشی کا سر ڈھانپا تھا

"اسے میں ایسی پسند ہوں۔۔،، وہ اپنا دوپٹہ پکڑ کر بولی اور اس کے ہونٹوں پر مسکراہٹ آ

گی محبت کا رنگ اس کے چہرے پہ جھلک رہے تھے آنکھوں میں بھی رنگ بھر گئے تھے۔

Classic Urdu Material

پہلی محبت کا پہلا احساس بہت خاص ہوتا ہے ماشی کو بھی اس خاص احساس نے چھو لیا تھا۔

"ایکسیوزمی آپ تھوڑا سا سائڈ پر ہو جائیں پلیز۔۔، ایک لڑکی کی آواز نے اسے چونکا دیا تھا لڑکی کم عمر کی نہیں تھی شادی شدہ لگ رہی تھی وہ مسکرا کر ایک سائڈ پر ہو گئی۔

"بہت خوبصورت لگ رہا ہے یہ آپ پر۔۔، ماشی نے اس عورت کو چھمکا ٹرائی کرتے ہوئے مرر میں دیکھ کر کہا۔ اس عورت نے پہلی بار ماشی پہ نظر ڈالی تو نظر ہٹانا ہی بھول گئی۔

"کیا ہوا آپ ایسے کیوں دیکھ رہی ہیں۔۔، وہ عورت کو مسلسل دیکھتا پا کر ہڑبڑا گئی۔

"ماشاء اللہ بہت پیاری ہو۔۔، وہ عورت ماشی کے منہ پہ ہاتھ رکھ کر بولی تو ماشی مسکرا دی۔

"لو اس نے یہاں بھی واقفیت نکال لی کتنی بار بولتا ہوں انجان لوگوں کے ساتھ بات چیت نہیں کرنی چاہیے آج کل کے حالات ٹھیک نہیں ہیں پھر بھی۔۔، فہد ماشی کو دیکھ کر بولا تو

عشرت نے اس کی بات کاٹ دی

"فہد وہ بچی نہیں ہے ویسے بھی وہ اتنی پیاری اور اچھی ہے لوگ خود ہی اس کی طرف کھینچے چلے آتے ہیں تم اب یہ دیکھو۔۔، عشرت نے فہد کو جیولری کی طرف متوجہ کیا

"اکیلی آئی ہو شوپنگ کرنے۔۔، عورت ماشی کو دیکھ کر بولی

Classic Urdu Material

"نہیں بھائی اور بھابھی بھی ساتھ ہیں ابجلی ان دونوں کی شادی ہے اسی کی شاپنگ ہو رہی ہے۔، ماشی ایک جھمکا اٹھا کر ان کو پکڑاتے ہوئے بولی

"چلیں بھابھی آپ کی شوپنگ ختم نہیں ہوئی۔، آسام ماشی کو اپنی بھابی سے باتیں کرتے دیکھ چونک گیا۔

"اسلام علیکم۔ کیسی ہیں آپ۔، آسام نے آداب سے ماشی کو سلام کیا

"ٹھیک ہوں، ماشی نے آسام کو بغیر دیکھے جواب دیا

"اوکے میں چلتی ہوں آپ۔، وہ آسام کی بھابھی کو بائے بول کے فہد لوگوں کے پاس آکر

بیٹھ گئی۔

support@classicurdumaterial.com

"جانتے ہو تم اسے۔،"

https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

بھابھی نے معنی خیز انداز میں پوچھا

"جی کلاس فیلو ہے۔، آسام نے ان کی بات کا مطلب جانے بغیر لاپرواہی سے جواب دیا

"صرف کلاس فیلو ہی ہے نہ یا کچھ اور بھی۔، بھابھی نے آسام کی ٹانگ کینچھی

Classic Urdu Material

"خدا کا خوف کریں بھابھی۔۔، آسام نے خوفگلی سے کہا

"کیوں بتانہ اسے دیکھ کر کچھ نہیں ہوتا تمہیں۔۔ کتنی پیاری ہے وہ۔، بھابھی ماشی کو دیکھ کر بولی

"نہیں بھابھی ایسا کچھ بھی نہیں ہے۔۔، آسام خنجرل ہو رہا تھا

"ویسے ایک بات بتاؤ نیورسٹی میں تو بہت سے لڑکے اسے دیکھ دل تھام لیتے ہوں گے۔، بھابھی کی بات پہ آسام کی آنکھیں پھٹ گئی

"مجھے نہیں پتا بھابھی اور آپ بھی کیسی باتیں کر رہی ہیں۔۔، آسام نے کہا

"کیا نام ہے۔۔، بھابھی اٹھتے ہوئے بولی

انہوں نے شوپنگ کر لی تھی۔

"کس کا۔۔، آسام نے لاپرواہی سے پوچھا

"تمہاری ماں کا۔۔، بھابھی تپ کر بولی آسام کی بے اختیار ہنسی نکل گئی

Classic Urdu Material

"میری ماں کا نام تو آپ کو بھی پتا ہے اور اس کا نام۔ معروش ملک ہے۔۔، آسام جیپ میں بیٹھتے ہوئے بولا وہ لوگ شوپنگ کرنے آئے تھے بھابھی کے بھائی کی شادی تھی

"معروش ملک۔۔، بھابھی زیر لب بولی

آسام نے ہاں میں سر ہلا کر جیپ اسٹارٹ کر دی

"ماشیں تمہیں ایک بار اس سے مل کر جانا چاہئے یا ایم سیریس۔۔، عشرت اپنے کپڑے پیک کرتے ہوئے مسلسل اسے بول رہی تھی

"ہاں ماش عشو ٹھیک کہہ رہی ہے اس طرح وہ پریشان ہو جائے گا تم بھی تو ہو گئی تھی نہ۔، مہک نے بھی کہا

"پروہ آسٹریلیا بلا مجھے جانے دے گا کیا آسٹریلیا میں بلی۔۔، ماش مسکراہٹ دبا کر عشرت کو دیکھ کر بولی۔ عشرت نے اسے کتاب دے ماری۔

"یہ سب یہاں ہی چھوڑ جاؤ عشرت واپس یہاں ہی آنا ہے تم نے۔، مہک اسے دیکھ کر بولی

Classic Urdu Material

"کس نے کہا میں تو اپنے فہد کے ساتھ انگلیٹڈ چلی جاؤں گی۔،، وہ چہک کے بولی۔

"کیا۔۔،، مہک اور کومل نے بیک وقت ایک ساتھ بولی

"ارے مذاق سے ہٹ کے

یار فہد نے کہا ہے،، عشرت ٹیچی بند کرتے ہوئے بولی

"تو ماشی بھی چلی جائے گی کیا۔۔،، کومل نے افسردگی سے پوچھا

"اب یہ فیصلہ تو گھر جا کے ہی ہو گا ویسے لگتا ہے چاچا سے پھر یہاں نہیں آنے دیں

گے۔،، عشرت نے ماشی سے بچا کر ان دونوں کو آنکھ ماری

"کیوں نہیں آنے دیں گے پہلے بھی انہوں نے بھیجا ہے مجھے اور جب تم نہیں آنا چاہتی

تھی تب بھی انہوں نے کہا تھا کہ وہ مجھے بھیجیں گے۔،، ماشی نے تپ کر کہا تو ان تینوں کی

ہنسی نکل گئی وہ پھر سے پیننگ کرنے لگ گئی شوپنگ سے آ کے وہ دونوں اپنا سامان سمیٹ

رہی تھی کچھ الماری میں رکھ دہی تھی جو لے جانے والا تھا وہ بیگ میں عشرت اپنے سارے

رسالے نکال لائی تھی

"عشو یہ مجھے دیتی جاؤ یار میں نے پڑھنا ہے۔۔،، کومل ایک رسالہ اٹھا کر بولی

Classic Urdu Material

"ٹھیک ہے رکھ لو میری جان کو

ویسے میں دیتی نہیں ہوں پر اب میں جارہی ہوں نہ اسی لیے دے رہی ہوں۔، وہ دوسرے
رسالے اندر ڈالنے لگی

"زیادہ اتر اوڑمت پاسپورٹ ہے تمہارا۔، ماشی کی بات پہ اس کی ساری خوشی اڑن چھو
ہوگی۔ اس نے نفی میں سر ہلادیا

"تو پھر یہ سب کچھ چھوڑ کر جاؤ شاہاش۔، کوئل نے کسمکالگا کر کہا اور دو تین ناولز اٹھا
لئے

"پر فہد تو بول رہا تھا وہ مجھے اپنے پاس لے جائے گا۔، عشرت نے افسردگی سے کہا
"اس نے یہ کہا کہ وہ ابھی لے جائے گا۔، مہک نے اس کے پاس جا کر پوچھا تو اس نے سر
نفی میں ہلادیا

"ہارش ٹھیک کہتا ہے تمہیں بد دماغ۔ ہا ہا ہا، مہک اور کوئل نے ہائے فائے کیا

"اچھا اب چلو آسٹر یلین بلی تمہارا بلاویٹ کر رہا ہے اور کوئل آپ لوگ کب آؤ
گی۔، ماشی اپنا ہینڈ بیگ اٹھاتے ہوئے بولی۔

Classic Urdu Material

"ہم مہندی میں تو نہیں آسکیں گی ہاں بارات اور ولیمہ میں کوشش کریں گی۔۔، کوئل
نے معذرت خواہ انداز میں کہاماشی دونوں کو باری باری ملی

"تم کچھ نہیں لے جا رہی کیا ماشی۔۔، کوئل ماشی کے ہاتھ میں صرف ہینڈ بیگ دیکھ کر بولی
تو اس نے نفی میں سر ہلادیا اور وہ دونوں باہر چلی گئی

فہدان کا سامان ڈیگی میں رکھ کر ڈرائیو کرنے لگا۔ ماشی کے دل کو کچھ ہونے لگا وہاں سے
جانا نہیں چاہتی تھی وہاں اس کا سب کچھ تھا اس کی محبت اس کا ایجنٹ تھا۔ اس کی آنکھوں
میں آنسوؤں آرہے تھے وہ بار بار صاف کر رہی تھی۔ اس کا دل بے چین تھا کیوں تھا یہ وہ
جانتی تھی

نقاب پوش کا سراپا اور اس کی محبت بھری آنکھیں اس کی آنکھوں کے سامنے آرہی
تھی۔ گاڑی اسلام آباد سے دور ہوتی جا رہی تھی اور اس کی بے چینی بھی بڑھتی جا رہی
تھی۔

بدن کی سر زمین پر تو حکمران اور ہے
مگر جودل میں بس رہا ہے مہربان اور ہے

Classic Urdu Material

جو مجھ سے منسلک ہوئیں کہانیاں کچھ اور تھیں

جو دل کو پیش آئی ہے وہ داستان اور ہے

یہ مرحلہ تو سہل تھا محبتوں میں وصل کا

ابھی تمہیں خبر نہیں کہ امتحان اور ہے

وہ دن کدھر گئے مرے وہ رات کیا ہوئی مری

یہ سرزمین نہیں ہے وہ یہ آسمان اور ہے

وہ جس کو دیکھتے ہو تم ضرورتوں کی بات ہے

جو شاعری میں ہے کہیں وہ خوش بیان اور ہے

جو سائے کی طرح سے ہے وہ سایہ دار بھی تو ہے

مگر ہمیں ملا ہے جو وہ سائبان اور ہے

"یہ کمرہ۔ یہ بیڈ اور،، وہ چلتی ہوئی سفر کی تصویر کے سامنے آرکی۔

Classic Urdu Material

"اور سفر صرف میرا ہے۔۔ اس کمرے میں آنے کے خواب میں نے دیکھے تھے سفر۔ اور تم اس شگفتہ کو لے آئے ہو۔۔، وہ آدم قد تصویر کے سامنے کھڑی غصے سے بولی۔

"شگفتہ یہ مت سمجھنا میں نے تمہیں اپنا سفر دے دیا

نہیں شگفتہ سفر صرف میرا تھا میرا ہے اور میرا ہی رہے گا آج نہیں تو کل کل نہیں تو
پرسوں پر تم اس کمرے سے باہر اور میں۔۔، وہ پھولوں سے سجے بیڈ پہ گر گئی۔

"سفر کے دل میں اور اس کمرے کے اندر ہا ہا ہا۔۔، وہ پھولوں کو اچھلتے ہوئے ہ ہسی۔،

"تمہارے پاس خوبصورتی نہیں ہے میرے پاس ہے اور میں اس خوبصورتی کو ہتھیار

بناؤں گی تو ریڈی ہو جاؤ تم۔۔،

"صائمہ باہر آؤ کمرہ سجالیا ہے نہ۔۔، باہر کسی کی آواز سن کر وہ جلدی سے بیڈ شیٹ ٹھیک

کر کے کمرے سے نکل کر باہر چلی گئی

ابھی بارات آئی تھی سب کزنز بھنگڑا ڈال رہے تھے سفر اور شگفتہ صوفے پر بیٹھے مسکرا

رہے تھے۔

Classic Urdu Material

"شگونی۔ کیسا محسوس ہو رہا ہے۔ آج تم میری ہوگی ہو پوری طرح سے صرف میری۔۔، سفر اس کے ہاتھ پر اپنے ہونٹ رکھ کر بولا شگفتہ شرماء کر نظر جھکا گئی تھبی کچھ کزنز سفر کو اٹھا کر لے گئے۔ وہ بھی بھنگڑا ڈالنے لگا شگفتہ نے محبت بھری نظر اس کے چاند سے روشن چہرے پر ڈالی اور آنکھوں سے ہی اسے چوم لیا۔

"دولہا تو دودھ جیسا سفید ہے اور دلہن کیسی بیباک لایا ہے۔

رنگ تو گورا ہوتا۔، شگفتہ کے کانوں میں کسی عورت کی بات پڑھی

"ارے بہن میں نے سنا ہے لڑکے کی پسند ہے لو میرج ہے لڑکی نے سفر کو پھنسا لیا ہوگا

آخر اتنا بینک بیلنس دیکھ منہ سے پانی تو آئے گا ویسے لڑکی کے مائیکے والے بھی اچھے خاصے

امیر ہیں۔ ہمیں کیا بہن دیکھنا تھوڑے دن ہی ہیں یہ لڑکا دوسری شادی کرے گا۔، ایک

اور آواز تیر کی طرح اس کے دل پہ لگی۔ شگفتہ کا دل اچٹ ہو گیا وہ سر جھکا کر بیٹھ گئی وہ سفر

کو بھی نہیں دیکھ رہی تھی۔ بہت سارے آنسو اس نے اپنے اندر اتارے

"چلو اٹھو تمہیں تمہارے کمرے میں چھوڑ آؤں۔، سفر کی کسی کزن نے نہایت

بد تمیزی سے اسے کہا تھا وہ چپ چاپ اٹھ کر چل پڑھی۔ وہ لڑکی اسے چھوڑ کر باہر چلی گئی۔

Classic Urdu Material

شگفتہ کمرے کا جائزہ لینے لگی۔ کارپیٹ سے لے کر پروں اور بیڈ کی شیٹ سے سامنے لگی سفر کی تصویر کے فریم تک سب چیز نفیس تھی اس کے ذوق و شوق کا پتہ دے رہی تھی وہ پہلی بار سفر کے کمرے میں آئی تھی پر زندگی میں تو ایک سال پہلے کی آچکی تھی۔

"سفر میرا اور آپ کا کوئی کپل نہیں آپ چاندیو تو میں زمین ہوں۔،، اسے وہ رات یاد آگئی جب منزہ کی ڈیلیوری تھی وہ ہو سپٹل داخل تھی اور سفر اسے گھر لے جا رہا تھا۔ راستے میں سفر نے اسے اپنے دل کا حال بتا دیا

"میں اگر چاند ہوں تو تم میری روشنی ہو۔ مجھے تم سے محبت ہے اور تم مجھے روک نہیں

سکتی۔،، سفر نے گاڑی روک دی تھی

"س۔۔ س۔ سفر گاڑی چلاؤ بہت رات ہے اور مم۔ مم۔ موسم بھی بہت خراب

ہے۔،، وہ گھبرا کر بولی تھی۔

"نہیں جب تک تم میری بات کا جواب نہیں دو گی میں گاڑی سٹارٹ نہیں کروں گا تو بولو

میری روشنی بنو گی۔،، سفر اس کے سامنے ہاتھ کر کے بولا

"سفر لوگ باتیں کریں گے۔، شگفتہ نے ڈر کے کہا

Classic Urdu Material

"مجھے لوگوں کی پرواہ نہیں ہے مجھے صرف تمہاری پرواہ ہے تم کیا سوچتی ہو میرے بارے میں۔۔، وہ ہاتھ پیچھے ہٹائے بغیر بولا تھا۔ شگفتہ پریشان ہو گئی

"کرتی ہونہ مجھ سے محبت۔۔، سفر نے اس کی آنکھوں میں دیکھ کر کہا وہ ہی بے بسی کا لمحہ تھا شگفتہ نے ہاں میں سر ہلادیا اور اس کا ہاتھ تھام لیا۔

دروازے کی آواز اسے خیالوں سے نکال لائی تھی اس نے سر اٹھا کر دیکھا سفر اس کی طرف آرہا تھا۔ اس نے پھر سے سر جھکا لیا سفر چلتا ہوا اس کے پاس آکر بیٹھ گیا۔

"اسلام علیکم! شگفتہ یار منہ کیوں لٹکا رکھا ہے تم نے۔۔، سفر اس کے منہ کو تھوڑی سے

اپر کرتے ہوئے بولا شگفتہ نے نفی میں سر ہلادیا اور مسکرا دی سفر اس کا ہاتھ پکڑ کے اسے

انگوٹھی پہنانے لگا اور پھر اس کی گود میں سر رکھ کر لیٹ گیا

"شگفتی آئندہ بلکہ ابھی سے تم کبھی پریشان نہیں ہو گی میں نہیں چاہتا کہ میری جان کا چہرہ

مر جھایا ہوا ہو۔۔، سفر اس کے آگے جھولتے بالوں کے ساتھ کھیلتے ہوئے بولا۔ شگفتہ

اس کے بالوں میں انگلیاں چلانے لگ گئی سفر تھوڑی دیر لیٹنے کے بعد اٹھ کے بیٹھ گیا۔

"کیا ہوا سفر۔۔، شگفتہ نے پریشان ہو کے پوچھا۔

Classic Urdu Material

"کچھ نہیں بہت پیاری لگ رہی ہو تم۔۔، سفر نے اس کی تعریف کر کے لائٹ بند کر دی۔

"یہ کیا کیا آپ کو پتا ہے نہ م۔۔ مجھے اندھیرے سے ڈر لگتا ہے۔، شگفتہ خوفی سے چلائی
"میں ہوں نہ تمہارے پاس۔۔، سفر اس اپنے ساتھ لگاتے ہوئے بولا شگفتہ خاموش ہو
گئی سفر کی دل کی دھڑکن سننے لگی۔ جو اس کے لیے دھڑکتی تھی۔۔

"افی آج تمہاری شیرنی نظر نہیں آرہی کس وہ تم سے ڈر کے بھاگ تو نہیں گی۔، ساگر کی
بات پہ افنان نے اسے گھورا اور اٹھ کر سامنے سے آتی کوئل اور مہک کی طرف بڑھ گیا
"معروش ملک کیوں نہیں آئی۔، افنان نے ان دونوں کو روک کے بغیر دیکھے پوچھا۔
"بھلا ہم تمہیں کیوں بتائیں تم ہوتے کون ہو۔، مہک نے غصے سے جواب دیا افنان سن
گلاسز اتار دیئے اس کی آنکھوں میں غصہ دیکھ وہ دونوں ڈر گئی۔

"اس کے ک ک کزنز کی شادی ہے لاہور گی ہے۔ دو تین دن تک آجائے گی۔، کوئل
جلدی سے بولی۔ افنان پھر سے سن گلاسز لگا کے اپنے گروپ کے پاس جا بیٹھا۔

Classic Urdu Material

"کیا ہوا فی۔، انوشکا نے پوچھا

"وہ لاہور گئی"

ہے کچھ دونوں تک میرے پاس ہو گئی۔، افنان چہک کے بولا اور انوشکا کو آنکھ ماری
"افنان وہ تجھے گھاس بھی نہیں ڈالتی اور تم ہو کہ۔، لکی کی بات پہ اس نے اسے غصے سے
گھورا

"میں بھی اسے گھاس نہیں ڈالتا بس اسے ذلیل کرنے میں بہت بہت مزہ آتا ہے
ہا ہا ہا۔، افنان نے جان دار کسمکھ کا لگا کر کہا تو سب ہنس دیئے۔

"ویسے اس کا وہ باڈی گارڈ ہارش بھی نظر نہیں آ رہا۔، ونیت نے کہا۔ افنان سوچ میں
پڑھ گیا

"کیا سوچ رہے ہو ہنڈ سم۔، انوشکا اس کے پاس آ کر بیٹھ گئی۔

"تمہیں سوچ رہا ہوں بے بی ڈول۔، افنان اسے دیکھتے ہوئے بولا تو وہ ہنس دی

"واہ واہ۔، لکی نے تالی بجائی

Classic Urdu Material

وہ کیا سوچتا تھا یہ کوئی بھی نہیں جان سکتا تھا۔ اس کا گروپ بھی نہیں پڑھ سکتا تھا اسے

آج رات فہد اور عشرت کی مہندی تھی پورا ملک ہاؤس مہمانوں سے بھرا ہوا تھا

ماشى چھت پہ کھڑى سٹيف سے باتیں کر رہى تھی

"سٹيف ايك بات بتاؤں تمہارے علاوہ بھی مجھے كسى سے محبت ہو گئی ہے۔۔، ماشى چلتى

ہوئی اپر رکھى كرسىوں ميں سے ايك پر بيٹھ گئی۔

"كس سے۔، سٹيف نے اپنى سربلى آواز ميں پوچھا۔

"بہت اچھا ہے وہ۔، ماشى سٹيف كى چونچ پر انگلى لگاتے ہوئے بولى

"كون بہت اچھا ہے۔، ہارش كى آواز پہ وہ بوكھلا گئی۔ ہارش سينے پہ ہاتھ باندھے اسے

ديكھ رہا تھا

"تم يہاں كيا كر رہے ہو۔، ماشى اٹھ كر اس كى طرف بڑھى۔ اس نے پيرؤں ميں پاكلز

پہن ركھى تھی جن كى آواز بھی اس كے ساتھ چلى۔

Classic Urdu Material

"کیا مطلب میرے فرینڈ کی شادی ہے تو میں نہیں آؤں گا تو۔۔، ہارش معصومیت سے
بولاماشی نے اس کی بات کاٹ دی

"میں نے پوچھا یہاں کیا کر رہے ہو۔۔، ماشی نے انگلی کا اشارہ زمین کی طرف کیا۔
"یہ تو میرے ماں باپ کو پتہ تھا۔۔، ہارش نے اور معصوم بن کے جواب دیا۔ ماشی کو غصہ
آگیا

"سٹیف چلو نیچے چلتے ہیں پاگل لوگوں کے منہ نہیں لگنا چاہیے۔۔، وہ ہارش کے پاس سے
گزر کر سیڑھیاں اترنے لگی

ہارش اسے دیکھ کر ہنس دیا۔ ماشی کے پیروں میں پائل کی آواز سن کر اس نے اس کے
پیروں کو دیکھا بڑی بڑی سونے کی پائلز پہنی ہوئی تھی پیروں کو مہندی سے سجایا ہوا تھا۔
"چھمک چھلو۔۔، اس کے ہونٹوں پر مسکراہٹ دوڑ گئی

"ہارش اوہیلو ہارش۔۔، فہد اور کچھ دوست اور کزن نیچھے کھڑے اسے پکار رہے تھے وہ
خیالات سے چونک گیا

"کیا۔۔ کہاں گم ہو یا ر چل نیچھے آ۔، رضانے ہاتھ کے اشارے سے اسے نیچے بلایا

Classic Urdu Material

رضا کو فہد پہلے ہی بتا کے آیا تھا کہ وہ شادی کرنے جا رہا ہے۔ تو وہ بھی پیچھے آ گیا تھا

"ارے رضا بھائی آپ بھی آ گئے۔۔۔ ہارش نیچے اتر آیا

"ہارش فہد کی شادی ہو اور اس کے دوست ساتھ نہ ہوں بات تو نہیں بنے

گی۔۔۔ رضا ہارش کے گلے لگتے ہوئے بولا۔

"اپنے اپنے ہتھیار تیار رکھنا۔۔۔ ایک کزن نے اشارہ گن اور پسٹل کی طرف کیا

"ارے ارے میری شادی ہے جنگ نہیں لڑنے جانا۔۔۔ ہا ہا ہا ہا، فہد نے کھٹکالگا کر کہا

"میں نے انسپکٹر سے اجازت لے لی فائرنگ کی۔ اور اسے بھائی کی شادی پہ انوائسٹ بھی کر

دیا ہے اب رات کو اتنی فائرنگ کریں گے پورے لاہور کو پتا چلے گا ملک فہد کی شادی

ہے۔۔۔ ایک کزن نے فہد کے کاندھے پہ تھپکی دے کر کہا اور وہ لوگ باہر چلے گئے

"تم نے سنا سٹیف یہ لوگ فائرنگ کریں گے۔۔۔ ماشی اور سٹیف ان کی باتیں سن رہے

تھے

"سٹیف۔۔۔ اگر کوئی پرندہ اڑ رہا ہو تو مر جائے گا۔۔۔ ماشی اپنی لمبی فراک کو پکڑ کر چلنے لگی

Classic Urdu Material

"پاگل لڑکی ان کے معمولات میں ٹانگ نہ اڑانارات کو تمہارے باپ نے اڑنا ہے

۔۔، ایک بڑھی عورت اس کے سر میں تھپکی رسید کر کے بولی

"سٹیف ہم دونوں پاگل ہو گئے ہیں شام کو کہاں پر ندے ہوتے ہیں۔۔، ماشی سٹیف کے

سر پہ ہاتھ پھیرتے ہوئے بولی اور اپنے کمرے میں چلی گئی

"اوہ مائی گاڈ۔۔ کس کی مس کالز ہیں۔۔، وہ اپنا فون چارج سے اتار کر بیڈ پر جا کے اپنے

بالوں کو اگلی طرف پھیلا کر لیٹ گئی مہندی سے بھرے ہاتھوں سے فون نکال کر سائنڈ پہ

رکھ دیا۔ تھوڑی دیر بعد پھر سے فون بجنے لگا

"ہیلو۔۔، ماشی اٹھ کر بیٹھ گئی

"کیسی ہو میری شیرنی۔۔، افنان کمنگی سے مسکرا کر بولا

"تمہاری پرو بلم کیا ہے میری جان چھوڑ دو خدا کا واسطہ تجھے۔۔، ماشی غصہ لہجے میں بھر کر

بولی۔ اور کال کٹ دی

"دماغ خراب ہے اس لڑکے کا بغیرت انسان۔۔، وہ فون کو آف کر کے رکھ کر باہر چلی

گئی۔

Classic Urdu Material

"افنان بیٹا کبھی ماں کے پاس بھی بیٹھ جایا کرو۔۔، افنان اپنی ماں کے کمرے کے سامنے سے گزر رہا تھا جب انہوں نے آواز لگائی

"کم اون موم آپ کو کب سے میری ضرورت پڑھ گئی۔۔، افنان شرٹ کے بازو فولڈ کرتے ہوئے بولا

"بیٹا میں تمہاری ماں۔۔،"

"ماں ہا ہا ہا۔۔ ہاؤ فنی۔۔، افنان اپنے بالوں میں ہاتھ چلتا سر جھٹک کر چلا گیا اور وہ اسے جانتا دیکھتی رہی۔

"ہائے بڈی۔۔ وٹس اپ۔۔، وہ ڈرائنگ روم میں جا کے اپنے بڑے بھائی کے پاس بیٹھ گیا

"نو تھینک چھوٹے۔۔، انہوں نے سر اٹھا کر اسے دیکھا اور مسکرا کر بولے۔

"نونی میں ابھی چھوٹا نہیں ہوں بھائی کیا ہو گیا ہے اس گھر کو جو دیکھو مجھے چھوٹا سمجھتا ہے

واٹ نون سینس یار۔۔، افنان غصے سے بولا تو باہر سے آتا ہوا آسام ہس دیا۔

Classic Urdu Material

"اب چھوٹے کو چھوٹا نہیں تو اور کیا کہیں گئے۔،، آسام اس کے پاس بیٹھ کر بولا۔ بھائی بھی
ہسنے لگ گیا

"افنان تم اپنے غصے پہ تھوڑا کنٹرول کرنا سیکھ جاؤ ورنہ کسی دن پچھتاؤ گے۔،، مسٹر رندھاوا
نے بھی آتے ہی کہا افنان تپ گیا۔

"اففف گوٹو ہیل سب نے مجھے سمجھانے کا ٹھیکالے رکھا ہے کیا اس گھر میں میری کوئی
عزت بھی ہے۔،، وہ بد تمیزی سے بولا اور درمیان میں رکھے میز کو پاؤں مار کر باہر چلا
گیا۔

"تمیز نہیں ہے بہت زبان چلنے لگی ہے اس کی۔،، مسٹر رندھاوا صوفے پر بیٹھ گیا۔

"ڈیڈ آپ بیٹھیں ٹینشن نہ لیں آپ کی طبیعت ٹھیک نہیں ہے میں دیکھتا ہوں

اسے۔،، آسام مسٹر رندھاوا کو کہہ کر باہر چلا گیا

"پتا نہیں کب سدھرے گا یہ۔،، مسٹر رندھاوا نے سر صوفے کی پشت سے ٹکالیا۔ ان کو

دل کا مسئلہ تھا عمر زیادہ ہونے کی وجہ سے اور پریشانیاں زیادہ ہونے کی وجہ سے ان کو کی بار

دورے پڑھ چکے تھے آج کل وہ سارا بزنس

Classic Urdu Material

اپنے بیٹوں کے حوالے کر کے آرام کر رہے تھے

"سجنا ہے مجھے سجنائے لیئے۔۔، ماشی عشرت کو تیار کر رہے ہوئے گنگنائی عشرت نے سبز

اونچ رنگ کا شرار پہن رکھا تھا

ماشی شلوار قمیض میں بالوں کی چوٹیا بنائے ایک سائڈ پہ ڈالی ہوئی تھی

پیرؤں میں پائلز آنکھوں میں کاجل اور کانوں میں بڑے بڑے جھمکے اور ماتھے پہ بندیا

بلکل پنچا بن لگ رہی تھی۔

"ماشاء اللہ میری بچیاں کتنی پیاری لگ رہی ہیں۔۔، پھوپھو کمرے میں داخل ہوتے

ہوئے بولی۔

"اور ہماری پھوپھو بھی کم نہیں لگ رہی۔، ماشی ان کو دیکھتے ہوئے بولی۔

"اچھا بیٹا عشرت کو باہر لے آؤ فہد انتظار کر رہا ہے۔۔، پھوپھو بول کر چلی گئی۔

ماشی اپنے سر پہ ریشمی ڈوپٹہ ٹکا کر عشرت کی طرف بڑھ گئی

Classic Urdu Material

"چلو آسٹر یلین بلی تمہارا بلاویٹ کر رہا ہے۔۔، ماشی لہجے میں شرارت لا کر بولی۔

وہ عشرت کا ہاتھ پکڑ کر باہر لے گی ساتھ میں کچھ کزنز بھی تھیں

فہد عشرت کو دیکھ کر اٹھ کے کھڑا ہو گیا۔ عشرت نے آنکھوں میں محبت بھر کے اسے دیکھا فہد کے چہرے پر مسکراہٹ تھی

"بہت خوبصورت لگ رہی ہو۔، عشرت جیسے ہی اس کے پاس بیٹھی فہد نے کان میں کہا۔

"اور آپ بھی۔۔، عشرت نے اسے دیکھ کر کہا فہد وائٹ شلوار قمیض میں ملبوس تھا ایک

کاندھے پر شال اوڑ رکھی تھی براؤن بالوں کو پف کی شکل دے رکھی تھی

"نواب لگ رہے ہو۔، عشرت نے اس کے کان میں پھر سے سرگوشی کی تو وہ مسکرا دیا

"ماموں نے شیروانی پہننے سے روک دیا تھا نہیں تو آپ کے حکم کی تکمیل ہوتی۔، فہد نے

اسے دیکھ کر کہا عشرت نے اس کے لیے شیروانی پسند کی تھی پر ماموں نے اپنے پرانے

رواج کو انکار رکھتے ہوئے سوٹ پہنایا تھا۔

"کیا گھسّر پھسّر کر رہے ہو چپ کر کے بیٹھو۔، ماشی ان کے پاس آ کر بولی

Classic Urdu Material

"ماشى ويسے تم هو كس سائڈ پہ فہد يا عشرت۔،، ہارش نے ماشى كو ديكھ كر پوچھا وہ فہد كى
دوسرى طرف بيٹھا تھا

وہ بھى شلوار قميص ميں مبلوس تھا اپرو اسكٹ پہنے وہ بہت اچھا لگ رہا تھا
"يہ تو سالى ہے۔۔،، ايك كزن نے کہا

"فہد اب بھى كہو بہن ہے ميرى ہا ہا ہا۔،، رضانے بھى مزاق اڑايا فہد كى ہسى نكل گى۔
مہندى كا فنگشن شروع ہو گيا تھا فہد كے دوستوں نے اور كزنز نے فائرنگ كرنى شروع
كر دى كچھ بھنگڑا ڈالنے لگ گئے بڑى بوڑھى عورتیں ايك سائڈ پر بيٹھ كر ڈھولى پہ گيت
گانے لگى كچھ كزنز ماشى كو كھينچ كر لے گى ماشى جا كر كھڑى ہو گئى وہ ڈانس نہيں كرنا چاہتى
تھى خود كو بچانے كے ليے اس نے فہد اور عشرت كو كھينچ كر ميدان ميں لے آئى اور ايك
سائڈ پر چلى گئى

"بس كر واپس كسى كى جان لو گے كيا۔،، ہارش گن ميں گولياں بھر رہا تھا ماشى اس كے پاس
جا كر بولى۔

"ہاں تمہارى۔ ہا ہا ہا ہا۔،، ہارش گن كا منہ اس كى طرف كر كے بولا۔

Classic Urdu Material

"ہمت ہے تجھ میں۔۔ بونے، ماشی بالوں کو پیچھے کرتے ہوئے بولی۔

"وہ ہی تو نہیں ہے۔۔، ہارش نے سرگوشی کی

"کیا کہا۔۔، ماشی کو بات سمجھ نہیں آئی یا سنائی نہیں دی

"میں نے کہا۔۔ آپ کو کیوں بتاؤں۔، ہارش شرارتی انداز میں بولا ماشی کو غصہ آگیا

"دفع ہو جاؤ پھر۔، ماشی سینے پہ ہاتھ باندھ کر سختی سے بولی

"کہاں۔۔، ہارش گن کو کاندھے پر رکھ کر شرارتی انداز میں بولا تو ماشی پیر پٹختی چلی

گی۔ وہ ہس کر پھر سے باہر جا کے فائرنگ کرنے لگا۔

وہ اکثر ماشی کو تنگ کرتا تھا وہ سوال اور کرتی تو آگے سے جواب اور ملتا اس بات پر وہ تپ جاتی

Classic Urdu Material

وہ لوگ سو رہے تھے جب دروازے پر دستک ہوئی شگفتہ نے اپنے آپ سے سفر کا ہاتھ پیچھے کیا شگفتہ نے بے خبر سوئے سفر کو نظر بھر کر دیکھا۔ اور اپنا دوپٹہ ٹھیک کر کے دروازے کی طرف بڑھ گئی۔ دروازے پہ سفر کی ماں تھی

"صبح بخیر ماما۔۔، شگفتہ نے سر پہ ڈوپٹہ ٹکا کر آداب سے کہا

"اے لڑکی میں تمہاری ماں نہیں ہوں اور آئندہ اپنی گندی زبان سے مجھے ماں مت کہنا۔ سفر کو اٹھاؤ۔۔، وہ جاتے جاتے مڑی

"اور ہاں اپنے چہرے پہ بیس لگا لینا اتنی کالی ہو ہماری تھو تھو مت کروانا۔، ان کی بات

شگفتہ کے دل میں چھد کر گئی۔ دل بھر گیا وہ سر ہلا کر رہ گئی۔

"سفر اٹھ جائیں۔۔، وہ نہا کر سفر کے آپر سے کھینچ کر بولی سفر نے اس کو اپنی طرف

کھینچ لیا۔ اور اس کے بالوں لمبے بالوں کے ساتھ کھیلنے لگا

"صبح بخیر میری جان۔۔، سفر شگفتہ کے ماتھے پر ہونٹ رکھ کر بولا شگفتہ شرمائی اور سفر

نے اسے کے گرد اپنی باہوں کی گرفت مضبوط کر لی لیا

Classic Urdu Material

"اففف تمہارا یہ شرمانہ۔، سفر نے اسے اپنی باہوں میں لے لیا۔ وہ سفر کی محبت کے آگے
سب کچھ بھول گئی

"اب چھوڑو بھی ماما پھر سے آجائیں گی اٹھ جاؤ اور تیار ہو جاؤ۔، شگفتہ اس کی گرفت سے
نکل کر بولی۔

"واہ مولا کیا بیگم دی ہے چلو ٹھیک ہے بیگم آپ کا جو حکم۔، سفر معصومیت سے بولتا
واش روم چلا گیا۔ شگفتہ منہ دوسری طرف کر کے ہنس دی

"فہد ہٹ جاؤ پلیز سامنے سے ہٹ جاؤ۔، ماشی زور زور سے چلاتی ہوئی اس کی طرف
بھاگی وہ روڈ کے درمیان میں کھڑا مسکرا رہا تھا دور سے آتا ٹرک اس کے پاس آ رہا تھا۔
"پلیز فہد ہٹ جاؤ خدا کا واسطہ تجھے۔، عشرت بھی چلائی

پر وہ کسی کی نہیں سن رہا تھا ٹرک

بہت پاس آ گیا تھا

Classic Urdu Material

"فہد پلینز ہٹ جاؤ۔۔، ماشی نگے پاؤں بھاگی اس کی پائلز ٹوٹ کے اتر گی ڈوپٹہ اڑ کر دور جا

چکا تھا اس وہ گر گی تھی۔ چاروں اطراف اندھیرا چھایا ہوا تھا

۔ ٹرک فہد کے بہت پاس آ گیا تھا دیکھتے ہی دیکھتے ٹرک نے زور کی ٹکر ماری اور فہد دور

جا گرا۔

"فہد اٹھو پلینز۔۔، ماشی اس کی طرف ہاتھ بڑھا رہی تھی پر فہد دنیا سے بے خبر لیٹا ہوا تھا

اس کا جسم خون سے لت پت ہو چکا تھا

"فہد پلینز اٹھ جاؤ۔۔، عشرت اور ماشی دونوں بھاگ کر اس کے پاس گی پر جا چکا تھا

"ف۔۔۔۔۔ فہد۔۔۔۔۔، ماشی اٹھ کر بیٹھ گی۔

منہ اور سارا وجود پسینے سے شرابور ہو چکا تھا اس نے لیمپ جلا دیا

"خواب تھا یا اللہ یہ کیسا خواب تھا۔۔ مجھے کبھی خواب نہیں آیا پھر آج کیوں یا اللہ فہد کو لمبی

زندگی عطا کر۔۔، ماشی بیڈ سے اٹھ کر باہر بھاگی رات کا پتا نہیں کون سا پہر تھا پوری حویلی

میں خاموشی تھی اس کی پائلز کی چھن چھن نے اس سناٹے کو توڑا

Classic Urdu Material

وہ فہد کے کمرے کا دروازہ کھول کر دروازے میں ہی رک کر دیکھنے لگی۔ اتنی بڑی حویلی کے پہلے سے آخری کمرے میں آتے آتے اس کی سانسیں پھول گئی تھی

"اللہ تیرا شکر ہے۔۔، وہ فہد کو بے خبر سوتے دیکھ شکر کرنے لگی اور دروازہ بند کر کے واپس چلی گئی

"یا اللہ عشرت کی خوشیوں کو قائم رکھنا اسے کبھی کوئی غم نہ ہو۔ فہد کو لمبی عمر عطا کر دینا۔۔، ماشی اپنا پسینہ صاف کر کے کمرے کی بجائے چھت پہ جا کر بیٹھ گئی۔

"چاند کو دیکھ کر تیری یاد آتی ہے

وہ بھی کتنا دور ہے تیری طرح۔، ماشی پورے چاند کو دیکھ کر بولی

"واہ میں تو شاعر ہو گئی ہوں۔، وہ اپنے پڑھے گئے شعر پر خود ہی ہنس دی اس نے آنکھیں بند کر کے کھولی تو سامنے نقاب پوش کھڑا تھا

"تو تم آگئے۔ تمہیں کیسے پتا چلا میں تمہیں یاد کر رہی ہوں۔، کچھ فاصلے پر نقاب پوش کھڑا

اسے دیکھ رہا تھا ماشی اس کی طرف بڑھی۔ وہ سینے پہ ہاتھ باندھے کھڑا رہا

Classic Urdu Material

ماشى جيسے ہى اس كا نقاب اتارنے لگى وہ غائب ہو گیا ماشى نے آس پاس ديکھا تو کوئى نہيں تھا
وہ اپنے سر پہ چپت لگا کر ہسنے لگى۔ اور اپنى ريسٹ واچ ديکھنے لگى
"افففف دو بج گئے۔۔"

وہ نيچے جانے کو مڑى تھى جب كسى سے ٹكرا گى۔ اور اس نے ماشى كا ہاتھ پكڑ كر اسے گرنے
سے بچا ليا

"يہاں كيا كر رہى ہو اتنى رات كو۔۔" فہد نے سنجيد گى سے پوچھا

"كچھ نہيں ويسے ہى تم ٹھيك ہونہ۔۔" ماشى نے اسے ديکھا وہ بکھرے بالوں ميں كھڑا تھا
آنکھوں ميں نيند تھى۔

"تم پہلے بتاؤ ميرے كمرے ميں كيوں آئى تھى خيريت تو ہے نہ۔۔" فہد آنکھوں كو ملتے

ہوئے بولا تو ماشى نے خواب سنا ديا۔ فہد كى بے اختيار ہنسى نكل گئى

"ہس كيوں رہے ہو۔۔" ماشى نے غصے سے پوچھا

"كچھ نہيں يار جاؤ جا كر سو جاؤ پاگل ہا ہا ہا۔۔" فہد ہس كے بولا۔

Classic Urdu Material

"آسٹر یلین بلا تمہاری فکر کرنا بے کار ہے پتا ہے مجھے تو اتنی جلدی مرنے والا نہیں ہے
انہہ۔۔،، وہ منہ چڑھا کر نیچے جانے لگی۔

"اگر مر گیا تو۔۔،، فہد سنجیدگی سے بولا تھا ماشی کے قدم رک گئے وہ بے بسی سے فہد کی
پیٹھ گھورتی رہی۔ فہد مڑ کر اس کے پاس آیا۔

"ہا ہا ہا۔ واقع ہی پاگل ہو تم۔،، فہد اس کی کیفیت پر ہنس دیا ماشی گھور کر چلی گئی

"بی بی جان آپ کے بھائی اور منزہ بی بی آئی ہیں۔۔،، سفر اور وہ ہنی مون سے واپس آئے
تھے اصغر اور منزہ ان سے ملنے آئے تھے۔

"خالہ کتنی بار کہا مجھے بی بی نہیں شگفتہ بولا کرو۔ آپ مجھ سے بڑی ہیں۔،، شگفتہ بیڈ سے
اٹھتے ہوئے بولی۔

"نہ بی بی جان ہم تو آپ کے غلام ہیں جی۔۔،، ملازمہ آداب سے کھڑی تھی

"نہیں خالہ آئندہ اسی بات نہ کریے گا۔،، شگفتہ ان کے پاس جا کر بولی اور باہر چلی گئی

Classic Urdu Material

"کتنی اچھی لڑکی ہے میڈم ہر وقت پتا نہیں کیوں خفا رہتی ہیں ان سے۔،، کام والی اسے دیکھتے ہوئے بولی

اس نے جب بھی سفر کی ماں کو دیکھا تھا وہ شگفتہ کو باتیں سنار ہی ہوتی تھی۔

"بھابھی کیسی ہیں آپ۔،، شگفتہ منزہ کے گلے لگتے ہوئے بولی

"ٹھیک ہوں میری جان کیسا رہا تمہارا ٹوڈر۔،، منزہ شرارتی انداز میں بولی۔

"بھابھی۔،، شگفتہ نے آنکھیں پھیلا کر کہا

منزہ سنے لگ گئی اُصغر اس سے مل کے باہر چلا گیا

"ماما کارویہ کیسا ہے تمہارے ساتھ۔،، منزہ اور شگفتہ میں گہری دوستی تھی اسی لیے شگفتہ

بے جھجک بول سکتی تھی پر اب وہ اپنے گھر والی ہو گئی تھی ہر بات نہیں بتانا چاہتی تھی

"ٹھیک ہیں بہت خیال رکھتی ہیں میرا

یہ چھوڑیں اور بتائیں میرا شہزادہ کہاں ہے باتیں کرنے لگا ہے کیا۔،، شگفتہ نے اپنے بھتیجے

کا پوچھا

Classic Urdu Material

"باتیں کرتا ہے ماشاء اللہ تمہارا نام بھی لیتا ہے،،

شگفتہ خوشی سے چیننے لگی۔

"کیا ہو گیا سیلاب آگیا یا عذاب کیوں جاہلوں کی طرح شور مچا رہی ہو اب تم شادی شدہ ہو یہ

تمہارے باپ کا گھر نہیں دفع ہو جاؤ اپنے کمرے میں۔۔،، سفر کی ماں کمرے سے اٹھ کر

باہر آتے ہی چلانے لگی شگفتہ کا چہرہ شرم سے لال ہو گیا وہ سیڑھیاں چڑھتی بھاگ گئی

۔ وہ تو اپنا بھرم بنا چکی تھی سفر کی ماں نے ایک منٹ میں توڑ دیا تھا

"اما چپ کریں اصغر ساتھ آیا ہوا ہے۔۔،، منزہ نے اپنی ماں کو سرگوشی کی

"میری بچی کیسی ہو وہاں کوئی تکلیف تو نہیں ہے نہ تمہیں اصغر تمہاری ساس سب ٹھیک

ہیں نہ تمہارے ساتھ۔۔،، وہ منزہ کو گلے لگا کر بولی

"جی ماں سب بہت خیال رکھتے ہیں۔۔ اصغر تو جان چھڑکتا ہے۔ مجھے وہ بیڈ سے ہی نہیں

اٹھنے دیتا وہ ملازمین آگے پیچھے گھومتی ہیں... وہ جو س اٹھاتے ہوئے چہک کے بولی

"منزہ واقع ہی ادھر آؤ میری بچی۔۔،، اس کی ماں نے اسے گلے سے لگالیا

Classic Urdu Material

"اسلام علیکم آپی۔۔ شگفتہ کہاں ہے۔،، سفر منزہ سے مل کر اسے ڈھونڈنے لگا۔

"اپر ہے میڈم نکلتی کہاں ہے اپنے کمرے سے۔۔،،

"موم پلیز ہر وقت طوفان برپامت کیا کریں۔۔،، سفر غصے میں بول کے اپر چلا گیا

"دیکھا اسے اس ماہ رانی کا غلام بنا بیٹھا ہے۔۔،، وہ غصے سے بولی۔

"شگفتہ دروازہ کھولو۔۔،، سفر دروازہ بجانے لگا۔ شگفتہ نے آہستہ سے دروازہ کھول دیا

"کیا ہوا اندر کیوں بیٹھی ہو۔ نیچے اپنی آئی ہوئی ہیں کچھ ہوا ہے کیا میری جان کا منہ کیوں اترا

ہوا ہے۔،، سفر اس کے گرد بازو حائل کرتے ہوئے بولا۔ شگفتہ نے نفی میں سر ہلا

دیا۔ سفر نے اسے اپنے سینے سے لگا لیا

"سفر۔ آپ مجھے چھوڑیں گے تو نہیں نہ۔۔،، شگفتہ کے دل میں جو ڈر تھا وہ

لفظوں کے ذریعے باہر نکل آیا سفر کے چہرے پر کئی رنگ آکر چلے گئے۔ شگفتہ ان رنگوں

کو سمجھ نہ پائی

"نہیں شگونی۔ کبھی نہیں۔،، سفر نے اسے کے ماتھے پہ بوسہ دے کر کہا

Classic Urdu Material

قسمت کو کون جانتا ہے کیا پتا ہوتا ہے کب کون ساتھ چھوڑ دے انسان کو تو اپنی سانسوں کا
بھی نہیں پتا ہوتا کہ کب تک چلیں گی

"ماشاء اللہ ماشاء اللہ۔۔، عشرت کو

پولروالی تیار کر کے جا چکی تھی۔

وہ برائڈل روم میں لال جوڑے میں ملبوس صوفیہ پہ بیٹھی تھی جب مہک اور کومل لوگ
آئی تھی۔

"بہت جلدی آئی ہو تم دونوں۔۔، ماشی اپنا لہنگا سنبھال کے اٹھ کے ان کو ملی۔

"کیا کریں یا راستے میں ٹریفک بہت زیادہ تھی ہماری گاڑی پھنس گئی پھر ایک جگہ آ کے

ٹائر پھٹ گیا۔ پھر وہ ہارش اللہ میرے

گاڑی اتنی تیز چلا کے لایا گا بھی گئے۔ زلیل ہو کے یہاں پہنچی ہیں۔

بارات کب تک آجائے گی۔۔، مہک چادر اتار کے رکھتے ہوئے بولی

Classic Urdu Material

ان کو بس سٹوپ سے ہارش لینے گیا تھا کیونکہ وہ ان کو جانتا پہچانتا تھا
"ابھی تھوڑا ٹائم ہے تم لوگ آسانی سے تیار ہو سکتی ہو۔۔، ماشی نے فون سے ٹائم دیکھ کر
کہا

"چلو ٹھیک ہے۔۔، وہ دونوں اپنے اپنے کپڑے اٹھا کر الگ الگ واش روم چلی گئی ماشی
کے فون کی بیل بجی تو وہ میسج پڑھنے لگ گئی

"ہماری یاد نہیں آتی کیا ملکوں کی رانی کو۔۔، وہ مسج پڑھ کر حیران نہیں ہوئی تھی۔ اس کے
ہونٹوں پر مسکراہٹ آگئی تھی

"یہ تو آپ سے بہتر کون جان سکتا ہے کہ ملکوں کی رانی کو آپ کی کتنی یاد آتی ہے۔، اس
نے مسکرا کر میسج سینڈ کر دیا۔

آگے سے کوئی رپلائی نہیں آیا تھا

"ایجنٹ کا میسج۔۔، عشرت اس کی مسکراہٹ دیکھ کر بولی تو اس نے مسکرا کر ہاں میں سر ہلا

دیا

Classic Urdu Material

"ہائے کیا بات ہے۔۔ پیا کا میسج پڑھ کر یہ حال ہے تو اسے دیکھ کر تمہارا کیا حال ہو گا سوچو وہ
اگر تمہارے پاس ہو تو۔،، عشرت نے رونٹک انداز میں کہا

اس کی بات سن کر

ماشى کا دل زور زور سے دھڑکنے لگا۔ وہ جلدی سے صوفے پر بیٹھ گئی۔

"ماشى کنٹرول۔۔ اس کے ذکر سے تم پاگل ہونے لگ جاتی ہو جب سامنے آگیا
تو۔،، عشرت نے اس کے دھڑکتے وجود کو دیکھا محبت اس پہ تارى ہو چكى تھی دل کی
دھڑکن تیز ہو گئی تھی

"اس کا تصور ہی اتنا جان لیوا ہے تو وہ سامنے آگیا تو مرجاؤں گی میں عشرت۔،، ماشى نے
آنکھیں بند کر کے کہا۔

"ہا ہا ہا کملى۔،، مہک اس کے سر میں تھپكى دے کر بولی۔

ماشى نے آنکھیں کھول لی۔

"يار سچى محبت ایسی ہی ہوتی ہے

Classic Urdu Material

یو کیری اون۔۔، کو مل نے اس کا مذاق اڑایا

"لڑکیو حویلی سے بارات نکل چکی ہے جلدی کر لو۔، پھوپھو کمرے میں داخل ہوئی اور کہ کر چلی گئی۔"

"ماش ادھر آیا میرا کچھ کر دے۔، کو مل ہڑبڑاگی تھی ماشی اٹھ کر سانس بحال کر کے اسے تیار کرنے لگی۔"

"عشرت کیسا محسوس کر رہی ہو آئی مین آج تمہاری شادی اور رات۔۔، اس سے پہلے کو مل کچھ اور بولتی ہارش کمرے میں داخل ہوا۔"

"مس ملک باہر آئیں کچھ کام ہے۔، وہ ماشی کو دیکھ کر بولا اور باہر چلا گیا۔"

"تم مسکارا لگاؤ سیر اسٹائل میں آکر بناتی ہوں۔، وہ بلش اون اس کو پکڑا کر اپنا دوپٹہ سر

پہ کر کے لہنگے کو سنبھالتی باہر چلی گئی

"جی کیا کام ہے۔، وہ ہارش کے پیچھے جا کھڑی ہوئی۔ وہ کمرے کے باہر ساتھ اپر سے اتر

رہی سیڑھیوں پر کھڑا تھا۔ ماشی کی آواز پر پلٹا وہ پینٹ کوٹ میں ملبوس تھا کوٹ تو ہاتھ میں پکڑ رکھا تھا۔ ٹائی ڈھیلی کی ہوئی تھی۔"

Classic Urdu Material

"آنٹی کا حکم دے ہے آپ کو ابھی حویلی میں پیش کیا جائیں۔۔ چلیں۔،، ہارش سن گلاسز لگا کے سیڑھیاں اترنے لگا

"بٹ وائے ہاؤ کین آئی بی لیویو۔۔،، ماشی ماتھے پہ بل ڈالتے ہوئے بولی۔

اسے پسند نہیں آیا تھا ہارش کے ساتھ جانا۔

"میڈم جانا ہے تو بتائیں اب میں ہر وقت آپ کو یقین نہیں دلوا سکتا۔ ہو نہ۔،، ہارش بھی تپ کے بولا۔

ماشی نے غصے سے اسے گھورا۔

"اب جانا ہے یا میں جاؤں میں آپ کی طرح فری نہیں ہوں اور بارات تمہارے انتظار

میں کھڑی ہے۔۔،، ہارش سیڑھیاں اتر چکا تھا ماشی تپ

کر اس کے پیچھے بڑھ گئی۔

"میں تمہارا ڈرائیور ہوں کیا میڈم۔۔،، ماشی پچھلی سیٹ پر بیٹھنے لگی تو ہارش نے تپ کر

کہا۔

Classic Urdu Material

"جی جو مرضی سمجھ لو۔۔، ماشی نے اسی کے انداز میں جواب دیا اور پیچھے بیٹھ گئی۔

"یا اللہ مجھے اکیلے نہیں آنا چاہئے تھا اس کے ساتھ ہے تو لڑکا ہی نہ

اے اللہ میری حفاظت کرنا۔، ماشی کا دل ڈرا تھا۔

"اپنی سیٹ کی پیٹی باندھ لو پھر نہ کہنا مجھے گرا دیا۔، ہارش بیک مرر سے اسے دیکھ کر بولا

ماشی نے اس پہ غصے بھری نظر ڈالی اور بیلٹ باندھ لیا

ہارش بیک مرر میں اسے دیکھ کر مسکرا دیا۔

اس نے گاڑی کی رفتار تیز کر دی۔

"امی جی مار کے لے جاؤ گے کیا بونے،، ہارش نے گاڑی موڑی تو دو ٹائر اپراٹھ گئے ماشی

کے منہ سے ڈر کی وجہ سے نکل گیا۔

"نہیں اگر مرے تو اکٹھے مریں گئے۔۔ ہا ہا ہا،، ہارش نے بیک مرر سے اس کے چہرے کو

دیکھا۔

Classic Urdu Material

"اللہ میرے مجھے معاف کر دے جو میں اس کے ساتھ آگئی۔ افنان کو چھپا دو اور اس کو نکال دو دونوں بڑے ہی ظالم انسان ہیں۔

پر نہیں وہ تو انتہائی گرا ہوا انسان ہے ہارش اس سے لاکھ گنا اچھا ہے۔۔، وہ بیک مرر میں ہارش کو دیکھا

"اففف میں بھی کن جھنجھٹوں میں پڑھ گی کوئی کیسا بھی ہو مجھے کیا۔، وہ سر سے سر کا ہوا ڈوپٹہ سر پہ کرتے ہوئے سوچ کے رہ گئی۔

"مس ملک اب اتر جائیں حویلی پہنچ گئے ہیں۔، ماشی کا سر چکرا گیا تھا وہ گاڑی کو اڑا کر لایا تھا ایک گھنٹے کا سفر دس منٹ میں تہہ کیا تھا اس نے

"ارے سمجھل کے۔ گرجاؤ گی پھر مجھے کہو گی بونے چوٹ لگ گی ااااا ووو۔ تب تو میں

چھوٹا تھا اب بڑا ہو گیا ہوں اٹھا سکتا ہوں۔، ہارش نے اس کو بچپن کی بات یاد کروائی ماشی نے غصے سے اسے گھورا تو وہ اپنی ہنسی دبا کر کان پکڑ لئے۔ ماشی نے مسکراہٹ دہالی حویلی کی طرف قدم بڑھا دیئے۔

Classic Urdu Material

"لازم تو نہیں تجھے آنکھوں سے ہی دیکھوں

تیرا تصور تیرے دیدار سے کم نہیں تڑپاتا،

افغان بیڈ پر بے سود گرا ہوا تھا فون کو اپنے سامنے کیا روشن سکریں پر ماشی کی تصویر تھی جو

اس نے پارٹی کی رات بنائی تھی

"دل تو کرتا ہے تمہاری جان لے لوں۔۔ پر کیا کروں تم میری شراب ہو معروض

ملک۔، وہ معروض کی تصویر پر ہاتھ چلاتے ہوئے بولا۔

"جب تمہارے پاس آتا ہوں تو پینے کی طلب ختم ہو جاتی ہے ہا ہا ہا۔، وہ فون کو سینے پر رکھ

کر لیٹ گیا۔

رات کو مسٹر رندھاوا سے لڑائی کر کے وہ بار میں چلا گیا تھا آسام اسے نشے میں دھت اٹھا

کر گھر لایا تھا اور اب بھی وہ بیڈ پر گرا ہوا تھا یونیورسٹی نہیں گیا تھا۔

"ہائے بے بی ڈول۔۔ کیسی ہو آئی مس یویار۔، افغان نے انوشکا کو کال کر دی۔

Classic Urdu Material

"ملتے ہیں پھر۔۔، انوشکانے آفر کی تو وہ جھٹ سے مان گیا۔

اور اٹھ کر ڈریسنگ کے سامنے جا رکھا

آنکھیں سرخ ہوئی پڑھی تھی بال بکھرے ہوئے تھے وہ واش روم میں داخل ہو گیا فریش ہو کر وہ باہر چلا گیا۔

"میری جیب کی کی کہاں ہے۔۔، وہ غصے سے چیخا

"م۔م۔ مالک وہ بڑ۔۔۔۔۔۔ صاحب کے پاس ہے نکال کے لے گئے ہیں۔، نوکر

ڈرتے ہوئے بولا۔ افنان جیب کے ٹائر کو کیک مار کر اندر چلا گیا۔

"ڈیڈ۔۔۔۔۔۔ باہر آئیں

چاہتے کیا ہیں آپ وٹ دی ہیل از دس۔۔، وہ صحن میں جا کر اپران کے کمرے کو دیکھ کر

چلایا

"کیا مصیبت ہے تمہیں صبح صبح کیوں چلا رہے ہو۔۔۔۔۔، مسٹر رندھاوا باہر نکل آئے

"میری جیب کی کی دے دیں ورنہ۔۔،

Classic Urdu Material

"ورنہ کیا دفع ہو جاؤ کوئی کی نہیں جب سدھر جاؤ تو آکر لے لینا۔۔، مسٹر رندھاوا غصے سے بولا۔

"اب دیکھیں میں کیا کرتا ہوں۔۔۔، افنان تحش میں آکر بولا اور باہر چلا گیا۔

"آپ چابی دے دیتے۔ اب پتا نہیں کیا کر گزرے گا ہے تو آپ کا ہی بیٹا۔۔، مسسز

رندھاوا کی بات پہ وہ ان کو دیکھنے لگے تو وہ پھر سے لیٹ گئی۔

"تمہاری پرورش میں کمی ہے اسی وجہ سے وہ ایسا ہے۔۔، مسٹر رندھاوا تپ کے

بولے۔ وہ چپ کر کے لیٹی رہی

دل تمناسے ڈر گیا جانم

سارا نشہ اتر گیا جانم

اک پلک بیچ رشتہ جاں سے

ہر زمانہ گزر گیا جانم

Classic Urdu Material

تھا غضب فیصلے کا اک لمحہ

کون پھر اپنے گھر گیا جانم

جانے کیسی ہوا چلی اک بار

دل کا دفتر بکھر گیا جانم

اپنی خواب و خیال دنیا کو

کون برباد کر گیا جانم

تھی ستم ہجر کی مسیحائی

آخرش زخم بھر گیا جانم

اب بھلا کیا رہا ہے کہنے کو

یعنی میں بے اثر گیا جانم

نہ رہا دل نہ داستاں دل کی

اب تو سب کچھ بسر گیا جانم

Classic Urdu Material

زہر تھا اپنے طور سے جینا

کوئی اک تھا جو مر گیا جانم

"فہد تم نے مجھے بہت تڑپیا ہے۔۔،، عشرت اس کے ساتھ لیٹی ہوئی تھی فہد نے سرہانے سے سراٹھا کر اسے دیکھا وہ چھت کو گھور رہی تھی۔

"میرا ارادہ تمہیں ہرٹ کرنے کا نہیں تھا میں تو بس سمجھ نہیں پارہا تھا کہ کیا کروں۔ وہ تو مس سٹروم کا شکر ہے اس نے مجھے بتا دیا کہ تم مجھ سے کتنی محبت کرتی ہو اسی لیے میں سب کچھ چھوڑ چھاڑ کے تمہارے پاس آ گیا۔،، وہ عشرت کا ہاتھ تھام کر بولا۔

"واٹ ماشی نے تمہیں کب بتایا۔۔،، عشرت اسے دیکھنے لگی

"جب تم اپنی جان لینے کی ناکام کوششوں میں لگی ہوئی تھی۔ ویسے تم مجھے اتنی پاگل لگتی نہیں تھی پر میری محبت نے تمہیں پاگل کر دیا۔،، وہ عشرت کے ناک کو دبا کر شرارت سے بولا عشرت نے سائڈ بدل کر اس کی طرف ہو گئی۔

"فہد میں کیا کرتی۔ آپ نے تو سنگ دلی دیکھا دی تھی مجھے یہاں تک بول دیا کہ میں بچی ہوں ہاؤ فنی۔،، عشرت خفیف ہو کر بولی اور اٹھ کے بیٹھ گئی۔

Classic Urdu Material

"ہاہا ہا ہر آؤ۔۔، فہد نے اسے کھینچ کر اپنے اوپر گرا لیا تو وہ شرمناکرا اس نے اس کے سینے

پر سر ٹکادیا

"عرض کیا ہے۔، فہد اس کے بالوں میں انگلیاں چلاتے ہوئے بولا

سینے سے لگالوں تجھ کو کچھ اس طرح

یہ وقت یہاں ہی رک جائے ہمیشہ کے لئے۔،

عشرت منہ نہ اٹھا سکی فہد نے اس کے گرد اپنی باہوں کا گھرا ڈال دیا۔

"فہد ایک بات پوچھوں۔،، عشرت ایک طرف لیٹ کے بولی۔

"جی۔۔، فہد نے پھر سے اس کا ہاتھ تھام لیا تھا

"کیا واقعہ ہی آپ کو مجھ سے محبت ہے۔۔،، عشرت نے سنجیدگی سے سوال کیا

"یہ کیسا سوال ہے عشرت۔۔ اگر محبت نہ ہوتی تو کیا میں یوں تمہارے پاس ہوتا۔،، فہد

نے سنجیدگی سے اپنی نزدیکی کی طرف اشارہ کیا۔

Classic Urdu Material

"میرا مطلب ہے کہ تم نے میری بے وقوفی کی وجہ سے تو نہیں شادی کی کہ میں مرنے جاؤں۔۔۔، عشرت اس کی براؤن آنکھوں میں جھانک کر بولی۔

"عشرت میں تم سے پہلے محبت نہیں کرتا تھا کیونکہ کہ میں بہت پریکٹیکل بندہ ہوں کبھی اس بارے میں سوچا ہی نہیں تھا تمہیں پتا تو ہے بچپن سے اب تک میں صرف سٹڈی پر فوکس کرتا آ رہا ہوں۔ پر جب

آپ کے دل میں میرے لیے محبت تھی تو آپ نے پہلے کیوں نہیں بتایا مجھے۔۔۔، فہد نے اپنی بات کے اختتام پر سوال چھوڑ دیا۔

"مجھے تب پتا چلا جب آپ انگلینڈ اور میں اسلام آباد چلی گئی۔ دن رات آپ کا چہرہ آپ کی باتیں میرے کانوں میں گونجتی رہتی تھی۔۔۔ تو مجھے پتا چلا کہ آئی ایم ان لو۔۔۔، عشرت اس کے بازو پہ سر ٹکا کر بولی فہد نے اسے اپنے پاس کر لیا اور لیمپ بند کر دیا۔ عشرت اس کی مہکتی باہوں میں سما گئی۔

ان کی نئی زندگی کی شروعات ہو چکی تھی

عشرت کو اس کی محبت مل گئی تھی۔ جو کہ صرف معروض کی وجہ سے ہوا تھا۔

Classic Urdu Material

"سفر آپ کہاں جا رہے ہیں۔۔، شگفتہ سفر کو تیار ہوتا دیکھ بولی۔

"میری جان ایک پارٹی میں جا رہا ہوں۔ ہو سکتا ہے شام کو دیر سے آؤں تم ویٹ نہ کرنا سو جانا۔، سفر اس کے رخسار پہ ہاتھ رکھ کر بولا

"سفر اپنا خیال رکھنا اور گاڑی آہستہ چلایا کرو ہوا میں ایسے اڑاتے ہو گاڑی نہ ہو گی ہیلی کاپٹر ہو گیا۔، شگفتہ اس کی ٹائی کستی ہوئی بولی۔ سفر کی ہنسی چھوٹ گئی اس نے اپنی بیوی کو پیار سے دیکھا۔

"او کے اور آپ بھی کھانا کھا کر سو جانا۔، سفر بائے بول کے چلا گیا۔

"سفر میں کیسے آپ کا انتظار نہ کروں گی۔۔ میری زندگی ہو آپ۔، وہ کھڑکی میں کھڑی ہو کے اسے جاتا دیکھنے لگی سفر نے سر اٹھا کر اسے دیکھا اور ہاتھ سے بائے بولا بدلے میں شگفتہ نے بھی ہاتھ ہلا دیا۔

سفر گاڑی اڑا کر لے گیا ہمیشہ کی طرح۔ وہ اسے دیکھتی رہی۔

اور پھر کھڑکی کے سامنے سے ہٹ کر بیڈ پہ لیٹ گئی

Classic Urdu Material

سارا دن گزر گیا اور رات ہو گئی۔

سفر نے نہ کال اٹھائی نہ میسجز کا سپلائی کیا وہ لان میں جا بیٹھی اور کرسی پر ہی سو گئی

"بی بی جی۔۔ اٹھ جائیں جی۔، ملازما کی آواز پر اس نے آنکھیں کھولی

"آپ کے سفر صاحب آگئے کیا؟؟،، شگفتہ آنکھیں ملتی اٹھ کھڑی ہوئی صبح کا سورج سر

پر آچکا تھا

"نہیں بی بی جان ابھی تو نہیں آئے۔،، نوکر کی بات سن کر وہ خوف زدہ ہو گئی۔ دل میں

برے برے خیالات آنے لگے اور وہ سفر کو کال کرنے لگی۔

بہت کالز کے بعد سفر نے کال اٹھائی تھی۔

"ہیلو سفر کہاں ہو تم۔۔ رات کو بھی واپس نہیں آئے تھے تم ٹھیک ہو نہ۔،، وہ پریشانی سے

بولی۔

"جی کون۔،، آگے سے کوئی عورت بولی تھی۔ شگفتہ کا وجود پتھر کا ہو گیا اس نے بڑی

مشکل سے پوچھا

Classic Urdu Material

"آپ۔۔ک۔ک۔ک۔ک۔، لفظ بڑی مشکل ادا ہوئے تھے

"مسسز سفر سپیکنگ۔ آپ کون۔، عورت کی بات سن کر شگفتہ کے ہاتھ سے فون گر گیا اور وہ خود بھی نیچے گر گئی تھی۔

"سفر یہ کیا کیا تم نے۔ دھوکہ کیا میرے ساتھ تم نے۔ آخر کیوں سفر۔، اس کے آنسو اس سے بغاوت کر چکے تھے۔ وہ بھاگ کر اپنے کمرے میں چلی گئی۔

"میں نے آپ پر یقین کیا تھا سفر۔، وہ بیڈ پر گر گئی۔

"مسسز سفر۔ مسسز سفر۔، عورت کی آواز گونجنے لگی تھی۔ شگفتہ نے کانوں پہ ہاتھ رکھ لیے۔

"اب میں اس گھر میں ایک پل بھی نہیں رکوں گی اس گھر میں میرا کون تھا تم ہی تھے میرے پر تم بھی کب تھے سفر۔، وہ اپنے کپڑے نکال کے پٹی میں بھرنے لگ گئی۔

"یہ کیا کر رہی ہو تم شگفتہ تمہارے ساتھ کتنی زندگیاں جوڑی ہوئی ہیں بھائی بھائی ان کا بچہ۔، اس کے دل نے سرگوشی کی تو وہ چپ کر بیڈ پر گر گئی۔

چار مہینے ہوئے تھے ان کی شادی کو اور اتنا بڑا سچ اس کے سامنے آ گیا تھا

Classic Urdu Material | by Tayyaba Chudhary

TERI MOHABBAT MEIN PAGAL HUE

Do not copy or distribute without permission of the author

Classic Urdu Material

"شگفتہ سنبھالو اپنے آپ کو وہ تم سے محبت تو کرتا ہے نہ۔ مرد تو چار چار شادیاں بھی کر لیتے ہیں تمہاری محبت ہے وہ تم اس کے بغیر نہیں جی سکو گی۔۔، اس کے پاس سرگوشی ہوئی

"پر میں اپنے سفر کو کسی ایک کے ساتھ بھی کیسے بانٹوں پر بانٹا تو اس عورت نے ہے۔ میں تو دوسری ہوں۔۔، شگفتہ روتے ہوئے خود سے بولی۔۔ آنسوؤں رفتاری سے بہنے لگے تھے وہ بیڈ پر گری بے جان پڑی رہی ایک دن سے اس نے کچھ نہیں کھایا پیا تھا۔

"شگفتہ۔۔ شگوفی۔، پتا نہیں کب سفر کی آواز اس کے کانوں میں پڑھی۔ وہ واش روم چلی گئی باہر آئی تو سفر سامنے کھڑا تھا۔

"شگفتہ ایم سوری رات کو فرینڈز نے بٹھالیا تھا بہت ضد کی تھی پر آنے نہیں دیا انہوں

نے۔،

"کتنی سادگی سے تم چھوٹ بولتے ہو۔۔، شگفتہ سفر کی چھوٹی گواہی پر سوچ کر رہ گئی چلتے چلتے اسے چکر آنے لگ گئے۔۔

"کیا ہوا تم ٹھیک ہو نہ میری جان۔، سفر نے اسے اپنی باہوں میں تھام لیا۔، شگفتہ اسے دیکھنے

Classic Urdu Material

گئی دیکھتے دیکھتے پہلے آنکھیں آنسوؤں سے بھر گئی پھر اس نے آنکھیں بند کر لی

"شگفی۔۔۔ آنکھیں کھولو شگفتہ۔۔۔، سفر اس کامنہ تھپتھپاتے ہوئے بولا

جب وہ نہ اٹھی تو سفر اسے اٹھا کر نیچے کی طرف بھاگا گاڑی میں ڈال کر ہاسپٹل لے گیا
"ڈاکٹر وہ کیسی ہیں۔،

"مبارک ہو سفر صاحب آپ باپ بننے والے ہیں۔ ویسے یار دو دو ہینڈل کیسے کر لیتے ہیں
اور پہلی بھابھی کو بھی ابھی ابھی لے کے آئے ماشاء اللہ دونوں ایک ساتھ پریگنٹ پاکستان
بنانے کا ارادہ ہے کیا۔، ڈاکٹر اس کا فرینڈ تھا وہ سفر کا مذاق اڑانے لگا سفر نے آنکھیں

دیکھائی تو وہ چلا گیا۔

وہ اس کمرے کی طرف بھاگا جہاں شگفتہ لیٹی ہوئی تھی

"شگفی تھینک یو۔، وہ بھاگ کر اس کے پاس آیا اور اسے خوشی سے گلے سے لگالیا۔

"اللہ اب میں کیا کروں گی۔ ایک بچے کے ساتھ وہ گھر کیسے چھوڑوں گی۔، وہ سفر کو دیکھ
کر سوچنے لگی

Classic Urdu Material

وہ ماں بننے والی تھی پر جو حالات اس کے سامنے تھے اس کی وجہ سے وہ خوش نہیں تھی۔

"یا اللہ مجھے صبر دے۔، اس نے آنکھیں بند کر لی

ہر روز سفر اس کے پاس بیٹھا رہتا تھا کبھی کبھی تو آفس بھی نہیں جاتا تھا۔

جس وجہ سے اسے اپنے باپ سے ڈانٹ ڈپٹ پڑھتی تھی۔

"اتنے بڑے بزنس مین کا بیٹا رن مرید بنا بیٹھا ہے باہر نکل سفر۔، آج اس کے والد بہت

بھڑکے ہوئے تھے حال میں کھڑے ہو کر اسے بولا رہے تھے وہ شگفتہ کے پاس سے اٹھ

کر باہر نکل آیا

"میری بیوی ماں بننے والی ہے اس کو ٹائم دینا میرا فرض ہے۔، وہ آداب سے بولا

"گھر میں کتنے ملازم ہیں وہ رکھ سکتے ہیں اس کا خیال۔، انہوں نے غصے سے کہا تو سفر تپ

گیا

"سووٹ ڈیڈواٹ یووانٹ ٹوسیے۔، سفر نے تیز لہجے میں سوال کیا

Classic Urdu Material

"اب اس عورت نے تمہیں زبان چلانی بھی سیکھا دی ہماری بیٹی نے کبھی اصغر کو ایسی
پٹیاں نہیں پڑھائی۔، سفر کی ماں بھی شروع ہو گئی کمرے میں بیٹھی شگفتہ کی آنکھوں میں
آنسو آگئے۔

سب کی نفرت کا سامنا کرنا آسان نہیں ہوتا اور اپر سے اتنا بڑا سچ اس کے سامنے آچکا تھا وہ
سفر کو سمجھ نہیں پاتی تھی کبھی وہ اس کے لیے دنیا جہاں سے لڑتا تو کبھی وہ اسے سرے سے
انگور کرتا اور وہ پہلے سے شادی شدہ بھی تھا شگفتہ ہر وقت سفر کو سمجھنے میں لگی رہتی۔

"میں کیا کروں میرے اللہ۔۔ اگر ایسی آزمائش میں ڈالا ہی ہے تو صبر بھی دے

میرے مولا صبر دے مجھے۔، وہ ہاتھ اس پاک ذات کے آگے جوڑ کر رونے لگ گئی۔

باہر ابھی بھی ہنگامہ برپا تھا۔ سفر کی ماں شگفتہ کو بددعائیں تانے دینے میں لگی ہوئی

تھی۔ سفر غصے میں باہر چلا گیا۔

ولیمہ کی تقریب شروع ہو گئی تھی جانی مانی ہستیاں بھی شامل تھی فہد ملک کے ولیمہ میں
آخر پہنچے ہوئے ڈاکٹر کے بھانجے کی شادی تھی تو انچی انچی شخصیات نہ آتی یہ کیسے ممکن تھا۔

Classic Urdu Material

عشرت اور فہد صوفے پر بیٹھے باتیں کر رہے تھے اور عشرت وقفے وقفے سے مسکرا بھی رہی تھی فہد کے چہرے پر بھی مسکراہٹ تھی ماشی ان کو دیکھ کر دل ہی دل میں بہت خوش تھی ماشی اٹھ کر ان کے پاس چلی گی اور تصویریں بنانے لگی۔

فہد اور عشرت ایک دوسرے کو دیکھ رہے تھے ماشی نے وہ منظر اپنے فون میں قید کر لیا۔

"بہت پیاری لگ رہی ہو مس ملک۔،، ہارش اس کے پیچھے کھڑا تھا ماشی چونک کر مڑی تو اس کے لمبے بال ہارش کے چہرے پر لگے

وہ اپنے فیورٹ سٹائل لمبی پیروں تک اور فل بازوؤں والی میکسی میں ملبوس تھی بالوں کو

کھولا چھوڑا ہوا تھا جو اس کی کمر سے بہت نیچے جا رہے تھے۔ ہلکے ہلکے میک اپ میں اس کا

سر اپا بہت پیارا لگ رہا تھا ہارش اس کو دیکھتا ہی رہ گیا ماشی نے جلدی سے سر پہ ڈوپٹہ ٹکالیا۔

"آپ کی تعریف کی ضرورت نہیں۔،، ماشی فون کے ساتھ کھیلنے ہوئے بولی

"پر میں نے تو کر دی۔ کیا کر لو گی۔،، ہارش نے ہسی دبا کر کہا۔ ہمیشہ کی طرح اس کی ٹانگ کینچھی۔

Classic Urdu Material

بچپن میں بھی وہ اسے تنگ کرتا رہتا تب ماشی اس کے بال کھینچ کر گرا دیتی تھی پر اب وہ بڑی ہو گئی تھی لحاظ کر جاتی تھی

"تمہاری پرو بلم کیا ہے۔۔ دیکھو ہارش مجھے بالکل بھی اچھا نہیں لگتا۔ مجھ سے تمہارا بات کرنا

تمہاری مہربانی ہو گی مجھ سے دور رہو اور اب ہم بچے نہیں رہے بڑے ہو گئے ہیں بات بات پر بچپن یاد نہ دिला یا کرو۔،، ماشی کا جو غصہ کہیں دبا ہوا تھا اچانک باہر نکل آیا وہ غصے سے سرگوشی کر کے چلی گئی

"کتنی عجیب لڑکی ہے بات کرنا بھی اچھا نہیں لگتا۔،، ہارش گہری سوچ میں ڈوبا ہوا تھا۔ اسی پل فوٹو گرافر نے اس کی تصویر لے لی۔

"نائس سر۔۔،، فوٹو گرافر اس کی تصویر دیکھتے ہوئے بولا۔

"ارے بھائی ادھر تصویریں بنائیں دولہا دلہن ادھر ہیں۔۔،، ہارش فوٹو گرافر کے کاندھے پر ہاتھ رکھتے ہوئے بولا۔ تو وہ ادھر چلا گیا۔

Classic Urdu Material

ہارش کو کسی کی آنکھوں کی تپش محسوس ہوئی تو اس نے آس پاس دیکھا کوئی نہیں ملا۔ تو وہ سر جھٹک کر سیٹج پہ فہد کے پاس جا بیٹھا۔

"مبارک ہو جناب۔۔، ہارش، فہد کے گلے لگتے ہوئے بولا۔

"چلو ہمارے ساتھ۔۔ اب بھابھی کا پلو چھوڑ دو ان کے پاس ہی رہنا ہے تم نے ساری زندگی ادھر ساجد لوگ انتظار کر رہے ہیں تمہارا ایا۔، رضا لوگ بھی سیٹج پہ آئے تھے۔"

"بھابھی جی ہم اپنے بھائی کو کچھ پلوں کے لئے لے جائیں اگر اجازت ہو تو۔،، عشرت سر جھکا کر اپنی مسکراہٹ چھپانے لگی اور سر ہاں میں ہلا دیا

"چل اب۔۔، ایک دوست نے کہا تو فہد ہس کے سیٹج سے اتر کر ہوٹل کی پیچھلی سائڈ پر چلا گیا

مہک ماشی اور کومل اس کے پاس آکر بیٹھ گئے۔

"یار کیا فوج تیار کی ہوئی ہے بہنوئی نے۔ یار میں تو سوچ رہی ہوں ان میں سے ایک کو پسند کر لوں بھاگ جاؤں کیوں کہ گھر والوں نے تومان نہیں ویسے مجھے تو بیلو پیٹ پیار لگا ہے

Classic Urdu Material

۔۔، کوئل پر سوچ انداز میں بولی۔، وہ رضا کی بات کر رہی تھی۔ ان تینوں کی بے اختیار ہنسی نکل گئی

"عشرت کیا کہا فہد نے وہ تجھے اپنے ساتھ لے جائے گا کیا۔۔، مہک نے پوچھا

"ہاں پر دو مہینے کے بعد۔، عشرت منہ ڈھیلا کر کے بولی۔

"چلو کوئی بات نہیں دو مہینے کی بات ہے پھر تم چلی جاؤ گی اور میں اکیلی۔، ماشی نے افسوس دگی سے کہا

"ہم لوگ ہیں نہ اور تمہارا ایجنٹ بھی۔، مہک نے کہا تو ماشی کے چہرے پہ جان دار سمانے نمودار ہو گئی۔

وہ ہوٹل کے کمرے میں پھنس گئی تھی سب جا چکے تھے

"کوئی ہے یہ دروازہ نہیں کھول رہا۔ پلیز سم باڈی ہیلپ۔، وہ دروازہ زور زور سے بجانے لگی اس کا فون بند ہو چکا تھا

"اففف کیا ہوا تھا میں کمرے میں آئی۔۔، وہ سوچنے لگی تھی۔

Classic Urdu Material

"پھر پانی پیا اور پھر۔۔، اسے یاد آ گیا

اتنے میں ویٹر نے دروازہ کھولا تو وہ باہر نکل آئی اسے اس ویٹر کی نیت ٹھیک نہیں لگی
تھی۔ وہ تیز تیز قدم اٹھانے لگی۔ دو تین ویٹر اس کے پیچھے چل رہے تھے ہوٹل خالی تھا۔
اس کی چھٹی ہنس پھڑکنے لگی تھی۔ وہ بھاگنے لگی پر سامنے رکھی ہوئی کرسی سے ٹکرا کر گر گئی
وہ تینوں ہونٹوں پہ مسکراہٹ
سجا کر اس کی طرف بڑھ رہے تھے

"نہیں پلیز میرے پاس مت آنا دور رہو مجھ سے۔۔، وہ اپنے وجود کو گھسیٹتے ہوئے پیچھے
جا رہی تھی۔

"کتنی مشکل سے تمہیں بند کیا میڈم تمہیں نیند کی گولیاں دی اب چھوڑ دیں نہیں میڈم
جی۔، ایک لڑکے نے کمنگی سے کہا اور اس کی طرف ہاتھ بڑھانے لگا

ایک لڑکانے ماشی کے دوپٹے کو اتار کر ہوا میں اچھال دیا

Classic Urdu Material

"نہیں پلیز مجھ سے دور رہو خدا کا واسطہ میرے پاس مت آنا۔، ماشی چینیخ کے بولی۔ اور پیچھے کھسکتی گی ان لڑکوں کے پاؤں نہیں رو کے تھے ماشی کھسکتی ہوئی دیوار کے ساتھ لگ چکی تھی

"پلیز جانے دو مجھے۔، ماشی نے ہاتھ جوڑ دیئے۔ پروہ لڑکے نہ

ماشی نے ہاتھ سے ٹٹولا پیچھے دیوار تھی

وہ ادھر ادھر دیکھنے لگی پر کچھ نہیں ملا

تو اس نے اپنی ہیل والا جوتا اتار کر دو لڑکوں کے سر میں مارا اور اٹھ کر کمرے کی طرف

بھاگی وہ سر پکڑ کر اس کے پیچھے بھاگے اس سے پہلے ماشی دروازہ بند کرتی ان ویٹرز نے

دروازہ کھول دیا

"سالی بھاگتی کہاں ہو۔۔، لڑکا اس پہ جھکا ہی تھا کہ اس کی گردن سے کسی نے پکڑ کے پیچھے

سے مکادے مارا۔ ماشی نے بہتے آنسوؤں سے اپنے مسیحا کو دیکھا

وہ آچکا تھا اس کے ایک ہاتھ میں ماشی کا دوپٹہ تھا جو ان لڑکوں نے حال میں اتارا تھا

ماشی نے سر گھٹنوں میں چھپا لیا۔ اور دیوار کے ساتھ بیٹھ گئی

Classic Urdu Material

نقاب پوش نے مکوں کی برسات کر دی ان پر مار مار کر ان کا حال برا کر دیا تو وہ ہاتھ جوڑ
کھڑے ہوئے

"معاف کر دیں صاحب جی آئینہ ایسی غلطی نہیں ہوگی۔ چھوڑ دیں ہمیں۔،، ایک رُکے
نے کہہ کر کہا نقاب پوش نے ہاتھ کھینچ لیا اور غصیلی نگاہوں سے جانے کا اشارہ کیا تو وہ
لڑکے ڈر کے دوسری طرف بھاگ گئے۔

نقاب پوش نے ماشی کو دیکھا اور اس کا وہ ڈری سہمی دیوار کے ساتھ لگی بیٹھی تھی
وہ اس کی طرف بڑھ گیا ماشی ویسے ہی گھٹنوں میں سر دے کر رو رہی تھی نقاب پوش نے
اس کو بازوؤں سے پکڑ کر اٹھایا تو ماشی بے اختیار اس کے سینے سے لگ گئی نقاب پوش ایک
منٹ کو تو ہڑبڑا گیا دوسرے پل اس نے ماشی کو خود سے الگ کر کے اس کے سر پہ ڈوپٹہ
کر دیا اور اس کا ہاتھ پکڑ کر باہر چل پڑھا حاصل میں گرے ہوئے اس کے جوتے اٹھا کر
وہ پھر سے چلنے لگا ماشی اسے دیکھتی رہی مار پیٹ کے وقت اس کی شرٹ آگے سے پھٹ گئی
تھی۔ پر اسے پرواہ نہیں تھی اس نے ماشی کو گاڑی کے پاس کھڑا کیا اور جوتا پہنانے کے لیے
جھکا

Classic Urdu Material

"نہیں آپ یہ کیا کر رہے ہیں۔۔ چھوڑیں پلیز۔۔،، ماشی نے پاؤں پیچھے کھینچ لیا پر مجال ہے وہ اس کی مانتا

وہ اس کے سامنے گھٹنوں کے بل بیٹھ گیا ماشی کا پاؤں اپنی ٹانگ پر رکھ کر جوتا پہنانے لگا ماشی نے اس کے کاندھے پر ہاتھ رکھ لیا تھا۔ اور اسے دیکھنے لگی۔ تھوڑی دیر میں وہ اس کو جوتا پہنانا چکا تھا۔ اور گاڑی کا فرنٹ دروازہ کھول دیا ماشی چپ چاپ بیٹھ گئی وہ کوئی سوال نہیں کرتا تھا اس بار بھی اس نے ماشی سے کچھ نہیں پوچھا تھا

"میرے ساتھ ایسا کیوں ہوتا ہے ایجنٹ۔۔،، وہ گم سم سے انداز میں بولی۔ نقاب پوش

اسے دیکھنے لگا ماشی کے آنسوؤں پھر سے بہنے لگے تھے۔ نقاب پوش بے بس ہو کر اس کی طرف منہ کر کے فرنٹ سیٹ پہ بیٹھ گیا۔

"جتنا میں خود کو بچاتی ہوں اتنا ہی۔۔،، ماشی اپنے کاندھوں کے گرد بازو حائل کرے

ہوئے تھی اس کا وجود خوف سے کانپ رہا تھا۔ نقاب پوش بے بسی سے اسے دیکھتا رہا

"اگر آج آپ نہ تو۔۔،، وہ اُدھوری بات چھوڑ کر پھر سے رونے لگ گئی۔ جزباتی ہو کے اس

نے نقاب پوش کے سینے سے سر ٹکادیا اس کا وجود ابھی بھی تڑپ رہا تھا جیسے مچھلی کو پانی سے

Classic Urdu Material

نکال دیا ہونقاب پوش نے اپنا بازو اس کے گرد حائل کر دیا ماشی آنکھیں بند کر کے سکون کو اپنے اندر اتارنے لگ گئی

"مجھے آپ سے محبت ہے ایجنٹ۔،، وہ اس کے سینے سے لگی اظہارِ محبت کر رہی تھی۔ وہ کچھ نہیں بولا تھا

تھوڑی دیر بعد اسے اپنی حرکت کا احساس ہوا تو جلدی سے پیچھے ہو گئی۔
"ایم سوری۔۔،، ماشی اپنے بالوں کو پیچھے کرتے ہوئے بولی نقاب پوش نے اسے دیکھا۔ وہ نارمل ہو چکی تھی۔

"میں بھی آپ سے محبت کرتا ہوں ویسے تم بہت کمزور ہو ڈرانہ کرو۔۔،، نقاب پوش نے سوچا

"ہاں پر آپ جب ساتھ ہوتے ہیں تو میں بہت مضبوط فیمل کرتی ہوں۔۔،، ماشی نے اسے دیکھ کر سوچا۔ وہ اس کے دل کی بات پڑھ چکی تھی۔ نقاب پوش نے اسے دیکھا اور اس کی آنکھیں مسکرا دی۔

"محبت ایک خاص احساس ہے جو اللہ نے ہمیں نوازا ہے۔۔،، نقاب پوش نے سوچا۔

Classic Urdu Material

ماشى نے اس پہ نگاہ ڈالی اور ہاں میں سر ہلادیا

"تیرا شکر ہے میرے پروردگار میرے مسیحا کو بھیج دیا۔،، ماشی نے نظریں جھکالی۔

راستہ خاموشی سے تہہ ہوا وہ چپ چاپ ڈرائیو کرتا رہا گاڑی ملک ہاؤس کے سامنے آ

رکی۔ تو ماشی نے حیران ہو کر اسے دیکھا۔

"آپ کو کیسے پتا چلا۔ کہ،، ماشی حیران کن انداز میں بولی۔ نقاب پوش کی آنکھوں میں ایک

سایہ لہرا اس نے نظریں پھر سے چرائی۔ اور اتر کر ماشی کی طرف والا دروازہ کھول دیا۔ اور

گاڑی سے ٹک لگا کر ملک ہاؤس کو دیکھنے لگا

"تم ک ک کون ہو۔،، ماشی اس کے سامنے کھڑی ہو کر بولی وہ اسے دیکھتا رہا ماشی نے

بھی اس کی آنکھوں میں دیکھنا شروع کر دیا۔ تو وہ نظر چرا گیا ماشی کو ہر بار کی طرح اس بار

بھی جواب نہ ملا تو اس نے قدم ملک ہاؤس کی طرف بڑھا دیئے۔ دروازے میں جا کر اس

نے مڑ کر دیکھا نقاب پوش جا چکا تھا۔ وہ دروازہ

کھول کے اندر چلی گئی۔ حویلی میں سناٹا تھا

Classic Urdu Material

"شائد کسی کو علم ہی نہیں کہ میں کہاں ہوں۔۔، وہ سوچتی ہوئی آہستہ آہستہ چلتی
برآمدے میں داخل ہوگی۔

"کہاں تھی تم۔۔، وہ فہد اور عشرت کے کمرے کے آگے سے گزر رہی تھی جب اسے
عشرت نے اندر کھینچ لیا۔

"تم لوگوں کو کیا۔ شادی ہوگی مجھے ہی بھول گی وہاں چھوڑ آئے تھے تم لوگ مجھے۔، ماشی
عشرت کے انداز پر بھڑک گی فہد سوراہا تھا

"اس کو تو کچھ نہیں بتایا نہ۔، ماشی نے فہد کی طرف اشارہ کر کے پوچھا

"بتا دیا ہے اس ایجنٹ کے بارے میں اور تم ابھی بھی اس کے ساتھ تھی نہ۔، عشرت نے
اطمینان سے جواب دیا

"تمہارا دماغ خراب ہو گیا ہے کیا۔ اس کو کیوں بتایا۔ اور میں اس کے ساتھ نہیں تھی وہ
ہر بار کی طرح اس بار بھی میری حفاظت کرنے آگیا تھا۔، ماشی نے ساری بات سنا دی
عشرت ہر بار کی طرح حیران ہوگی تھی۔

Classic Urdu Material

"ماشى مجھے وہ جن بھوت لگتا ہے يار ہر جگہ پہنچ جاتا ہے۔ اور اب اسے ہمارے گھر کا بھی پتا ہے اوہ مائى گاڈ واقعہ ہی وہ بھوت ہے بچ کے رہ اس سے۔،، عشرت فہد کے پاس بيٹھ گئى وہ سويا ہوا تھا

عشرت اس کے بالوں ميں ہاتھ چلنے لگى۔ ماشى کی ہنسى چھوٹ گئى۔

"چپ کرو چڑیل ميرے شوہر کی نيند خراب نہ کرو تھکا ہوا ہے۔،، عشرت اٹھ کر ماشى کے پاس آگئى۔

"اوہ ہو۔ اتنا پيار پورى عورت بن گئى ہودودن ميں۔،، ماشى اسے سر سے پاؤں ديکھ کر

بولى۔ عشرت نے نائٹ گاؤن پہنا ہوا تھا جس کا گلا کھولا تھا کھولے بال اور چہرا بغير ميک اپ

کے فہد کی محبت کا رنگ اس پہ چڑھا ہوا تھا ماشى نے پھر فہد پہ نظر ڈالى۔ وہ سفيد شلوار

قميض ميں ملبوس بے خبر سو رہا تھا۔

"يہ سو رہا ہے يا سونے کا نائٹ کر رہا ہے۔،، ماشى نے گھور کر فہد کو ديکھا

"اے ميرے شوہر يہ الزامات نہ لگاؤ چپ کر کے دفعہ ہو جاؤ۔،، عشرت غصے سے بولى تو

ماشى کی پھر سے ہنسى نکل گئى۔ فہد ہلنے لگ گيا۔

Classic Urdu Material

"خدا کا خوف کرو لیڈیز اتنی رات کو کیوں گلا بھاڑ بھاڑ کر ہس رہی ہو۔۔، فہد آنکھیں ملتا اٹھ بیٹھا۔

"ہم لیڈیز نہیں ہیں بھورے بندر۔۔، ماشی نے آنکھیں سکڑ کر کہا
"محترمہ آپ کو ٹائم مل گیا گھر آنے کا۔ ہوگی ملاقات اپنے پردہ نشیں سے۔، فہد آنکھیں ملتا اٹھ کر بیٹھ گیا اور قدر غصے سے کہا ماشی نے افسردگی سے فہد کو دیکھا۔ پھر عشرت کو اور بے یقینی کے عالم میں سر ہلا کر کمرے سے بھاگ گئی۔

"فہد آپ کو ایسے نہیں بولنا چاہئے تھا۔ وہ اس سے نہیں ملنے گی تھی بلکہ۔، عشرت نے فہد کو ساری بات بتادی تو۔

"اوہ شیٹ میں ابھی آتا ہوں عشو۔، فہد بیڈ سے اٹھ کے ماشی کے پیچھے بھاگا۔ وہ تب تک جاچکی تھی اسے پتا تھا وہ کہاں تھی۔ وہ برآمدے سے ہو کر سیڑھیاں چڑھنے لگا۔

"سٹیف سب لوگ کتنا غلط سوچتے ہیں بھلا میں معروض ملک رات کے ایک بجے کسی کو ملنے جاسکتی ہوں کیا۔ پتا ہے سٹیف وہ دریندے کتنے خطرناک تھے اگر وہ نہ آتا تو۔، ماشی

Classic Urdu Material

دیوار کے ساتھ بیٹھ کے روتے ہوئے سٹیف کو سرگوشی کر رہی تھی فہد کے قدم
سیڑھیوں پر ہی رک گئے۔

"اگر آج وہ نہ آتا تو میری عزت لٹ جاتی وہ میرا مسیحا ہے اور فہد مجھ پہ کیسا گھٹیا الزام
لگا رہا تھا کیا میں ایسی لڑکی لگتی ہوں تمہیں سٹیف مجھے اپنی عزت کس حد تک عزیز ہے یہ
تم جانتے ہو نہ سٹیف۔۔، ماشی کے آنسو بہے رہے تھے۔

"ایم سوری ماشی۔۔، فہد کی آواز سن کر بھی اس نے اسے دیکھا نہیں۔

"میرا وہ مطلب نہیں۔۔، اس سے پہلے وہ کچھ اور بولتا ماشی اٹھ کر نیچے بھاگ گئی۔

"میں نے بغیر سوچے بول دیا ففف گوڈا پتا نہیں کب تک یہ ماہ رانی ناراض رہیں
گی۔، فہد اسے نیچے جاتا دیکھ سوچ میں پڑھ گیا اور پھر سے کمرے میں چلا گیا۔ عشرت اس
کا انتظار کر رہی تھی۔

"مان گی کیا۔، عشرت کے سوال پر اس نے سر کو نفی میں ہلادیا اور اس کے ساتھ بیڈ پر
لیٹ گیا۔

"کوئی بات نہیں جب سے وہ جوان ہوئی ہے تمہیں پتا تو ہے کتنی پوزیسو ہو گئی ہے کوئی

Classic Urdu Material

بات نہیں میں کل بات کروں گی آپ کی بیوی ہوں اب تو بے فکر ہو جائیں آپ کی بہنا کو
مانا ہی پڑھے گا۔، عشرت فہد کی لمبی اور پیاری سی ناک کو دبا کر بولی فہد کے ہونٹوں پر
مسکراہٹ آگئی اُس نے عشرت کو اپنے سینے سے لگا لیا۔

"میں دو دن بعد جا رہا ہوں عشو۔، فہد نے اس کے ہاتھ پر ہونٹ رکھ کر کہا۔

"مت جاؤ نہ میں کیا کروں گی تمہارے بغیر دل نہیں لگے گا فہد۔،، عشرت نے اس کے
گرد بازوں کی پکڑ کو مضبوط کر دیا جیسے وہ ابھی نہ بھاگ جائے

"میری جان میرا بھی دل نہیں لگے گا تمہارے بغیر بس تمہارا پاسپورٹ بن جائے پھر

تمہیں بھی اپنے پاس لے جاؤں گا۔،، فہد اس اپنے بازو پہ لٹا کر اس پہ جھک کر بولا عشرت
نے آنکھیں بند کر لی۔

فہد اس کی بند آنکھیں دیکھ مسکرا دیا اور اس کے ہونٹوں پر اپنے ہونٹ سجا دیئے

"آئی لویو فہد۔،، عشرت نے دنیا کے سارے جذبات لہجے میں سمو کر کہا تو فہد کے
ہونٹوں پر جاندار مسکراہٹ آگئی۔

"لویو تو عشو۔،، فہد نے اسی کے انداز میں جواب دیا اور عشرت کو اپنی باہوں میں بھر لیا۔

Classic Urdu Material

ان کی محبت سے کمرے کی ہر چیز جھوم رہی تھی آخر ان کی محبت کو منزل مل گئی تھی بغیر کسی رکاوٹوں کے۔

فہد کی چھٹیاں ختم ہونے کو تھی اور وہ دو دن بعد انگلینڈ کو جانے والا تھا اس بار وہ بہت ساری یادیں بہت ساری محبت کو لے جا رہا تھا۔

"کیا کر رہی ہو تم یہ تیرے باپ کا گھر نہیں ہے جہاں تم آرام کرو گی۔۔ اور ہاں مجھے تم سے لڑکا چاہئے وہ بھی میرے بیٹے جیسا تمہارے جیسا ہوا تو بے شک گلا گھونٹ کر مار دینا۔،، حلیمہ بیگم اس کے کمرے میں آتے ہی شروع ہو گئی تھی شگفتہ ہتھاقبا بیٹھی انہیں دیکھتی رہ گئی۔

"ایسے تاڑتاڑ کیا تک رہی ہو میرے لئے جو س لے کر آؤ۔،، وہ صوفے پر بیٹھ کر بولی شگفتہ کی سوئی ابھی اسی لفظ پہ اٹکی تھی گلا گھونٹ کر مار دینا اسے اپنے کانوں پر یقین نہیں ہو رہا تھا کہ کوئی عورت اور ماں ہو کر ایسا کچھ بول سکتی ہے۔

Classic Urdu Material

"تم نے سنا نہیں میں نے کیا کہا۔،، حلیمہ نے غصے سے کہا تو شگفتہ ڈر کر اٹھ گئی۔ اور باہر چلی گئی۔

"اتنے بڑے خاندان سے ہے پر ڈھنگ سے کپڑے پہنے کا طریقہ نہیں آتا اس لڑکی کو ناک کٹوا کے رکھ دی ہے سفر نے ہماری۔ کاش میں اس کی بات مان کر اس پر کٹی سے شادی کروادیتی تو تھو تھو تو نہ ہوتی خاندان میں۔ سوہنی تو تھی گوری چٹی تو تھی۔،، حلیمہ کمرے کا جائزہ لیتے ہوئے خود کلام تھی۔ سفر کچھ کام سے باہر گیا ہوا تھا اگر وہ ہوتا تو حلیمہ کبھی اس کے کمرے میں نہ آتی پر جب اب وہ نہیں تھا تو حلیمہ کا معمول بن گیا تھا شگفتہ کی آ کر بے عزتی کرنے کا اسے تانے دینے کا نیچا دیکھانے کا۔

"م۔م۔م۔ ماما جوس۔،، شگفتہ نے ڈرتے ہوئے کہا۔
"تمہیں کتنی بار بولا ہے مجھے ماما مت بولا کرو۔ سمجھ نہیں آتی تمہیں۔،، حلیمہ نے جوس کا

گلاس زمین پر پھینک کر کہا۔ شگفتہ ڈر گئی

"ایم۔س۔۔ سوری،، شگفتہ کا لہجہ بھر آیا تھا حلیمہ اسے دھکا دے کر اٹھ کر چلی گئی۔

Classic Urdu Material

"کیوں میرے مولا کیوں لوگوں کے دلوں میں میرے لیے نفرت ڈالی تم نے کیوں مجھے اس مڑپر لیا تم نے میں نہ ادھر کی ہوں نہ ادھر کی نہ یہ گھر چھوڑ سکتی ہوں نہ اپنے بھائی کا گھر توڑ سکتی ہوں مجھے ہمت دے میرے اللہ، شگفتہ بیڈ کے ساتھ نیچے بیٹھ گئی۔"

اور گھٹنوں میں منہ دے کر بلک بلک کر رونے لگ گئی روتے روتے اس کے سر میں شدید درد ہونے لگی تو اس نے اٹھ کر نیند کی گولی کھائی اور لیٹ گئی تھوڑی دیر میں وہ نیند کی وادیوں میں کھو گئی۔

"سامی بے بی آج تو تمہیں ہمارے ساتھ چلنا پڑھے گا۔ چلو اٹھو۔، لکی آسام کو کھینچتے

ہوئے بولا۔

"نہیں مطلب نہیں سمجھ نہیں آئی ایک بار۔ دیکھ لکی میں نے کتنی بار تم سب کو سمجھایا ہے

یہ کتے کام نہ کیا کرو اورانی سے بھی نہ کرو یا کرو

جس دن میرا ہاتھ اٹھا تم سب کی خیر نہیں۔، آسام آگ بگولہ ہو گیا تھا۔

Classic Urdu Material

"سامی کیوں بھڑک رہے ہو۔ یار ہم وہاں کیوں جاتے ہیں ان کو پیسے دینے ان کی ہر ضرورت پوری کرنے بدلے میں وہ ہمیں کچھ دیں بھی دیں تو بڑی بات نہیں ہے۔۔، افنان شرٹ کے بٹن بند کرتے ہوئے مسکرا کے بولا

"افنان خدا کا خوف کرو ان کتے کاموں سے باز آ جاؤ ہاتھ جوڑتا ہوں میں تمہارے آگے۔، آسام نے سچ میں اس کے آگے ہاتھ جوڑ دیئے تھے۔

"سامی پلیز یار موڑ مت خراب کرو اور اگر خود تو بچہ ہے تو ٹھیک ہے مجھے تو مردانگی دیکھا لینے دے ہا ہا ہا چل لکی۔۔، افنان بالوں کو سٹائل سے ماتھے پہ گرا کر باہر چلا گیا۔

وہ وہاں ہی جا رہا تھا جہاں اکثر جاتا تھا۔ اج نئی بات نہیں تھی اس کے لئے۔ آسام اسے ہر بار روکتا تھا پر وہ نہیں رکتا تھا۔

"یا اللہ اس کو نیک بنادے یا اللہ میرے بھائی کو نیکی کی راہ دیکھا دے میرے مولا مردانگی کیا ہوتی ہے اسے یہ تک نہیں پتا اس کو کچھ کہ بھی نہیں سکتے کچھ غلط کر بیٹھے تو کیا منہ دکھائیں گے لوگوں کو۔، آسام اپنا سر ہاتھوں میں گرا کر بیڈ پر بیٹھ گیا۔ افنان جن گلیوں

Classic Urdu Material

میں جارہا تھا خدا وہاں بھی تھا انسان وہاں بھی تھے پروہاں عیاشی کرنے افنان جیسے امیر اور بے حیا لوگ جاتے تھے

کچھ مہینوں سے وہ وہاں جارہا تھا اب تو اس کی عادت ہو گئی تھی۔ ہفتے میں زیادہ نہیں تو دو بار ضرور جاتا تھا۔

آسام اس کی منتیں کر کر کے تھک گیا تھا
آسام چاہ کے بھی اس کے قدم رک نہیں سکا تھا کیوں کہ اسے پتا ہی نہیں چلا تھا کب افنان وہاں تک پہنچ گیا۔

جب بھی دیکھا مرے کردار پہ دھبا کوئی

دیر تک بیٹھ کے تنہائی میں رویا کوئی

لوگ ماضی کا بھی اندازہ لگا لیتے ہیں

مجھ کو تو یاد نہیں کل کا بھی قصہ کوئی

Classic Urdu Material

بے سبب آنکھ میں آنسو نہیں آیا کرتے

آپ سے ہو گا یقیناً مرارشتہ کوئی

یاد آنے لگا ایک دوست کا برتاؤ مجھے

ٹوٹ کر گر پڑا جب شاخ سے پتہ کوئی

بعد میں ساتھ نبھانے کی قسم کھا لینا

دیکھ لو جلتا ہوا پہلے پتنگا کوئی

اس کو کچھ دیر سنالیتا ہوں رودادِ سفر

راہ میں جب کبھی مل جاتا ہے اپنا کوئی

کیسے سمجھ گیا بچھڑنا وہ کسی کا رانا

ٹوٹتے دیکھا نہیں جس نے ستارہ کوئی

"نگینہ آج یہ چڑھ نہیں رہی۔۔، افنان شراب کی بوتل اپر کر کے بولا۔

Classic Urdu Material

"کیوں نہیں چڑھ رہی میرے ہاتھوں سے پیو۔۔، وہ لڑکی اٹھ کے افنان کے پاس آگئی
افنان نے اسے اپنی طرف کھینچ لیا۔

"اب چڑھی۔۔، ان گنت بوتلیں وہ پی چکا تھا۔ اور اب نشے میں دھت پڑھا تھا
"تمہیں پتا ہے نگینہ میں یہاں کیوں آتا ہوں۔۔، وہ اس لڑکی کے کاندھے پہ سر رکھ کر بولا
نگینہ نے اس کا سر اپنی گود میں رکھ لیا
"مجھ سے بہتر کون جان سکتا ہے تمہیں۔۔، نگینہ اس کے چہرے پر ہاتھ چلاتے ہوئے
بولی۔

"نہیں نگینہ تم سے زیادہ مجھے وہ جانتی ہے۔۔، افنان نشے میں دھت تھا اٹھنے کی کوشش
کرنے لگا پر ناکام رہا پھر سے نگینہ کی گود میں جا گرا۔
"وہ کون۔ بیلا؟

تم پھر سے بیلا کے پاس گیا تو میرا کسٹمر ہے تو اس کے پاس کیوں جاتے ہو۔۔، نگینہ
قدرے غصے سے بولی۔

Classic Urdu Material

"اوہ نگہ نہیں جان من اور میں تمہارا کسٹم تھوڑی ہوں پاگل۔۔، افنان اپنی شرٹ کو پکڑ کر ٹھیک کر کے بولا۔ اس کی شرٹ کے بٹن کھول چکے تھے بیڈ پہ نگینہ کی گود میں وہ آدھا بے ہوش پڑھا تھا۔

"میں اس کی بات کر رہا ہوں۔۔، وہ ہاتھ کا اشارہ سامنے کر کے بولا۔ نگینہ نے اس کے ہاتھ کی سمت دیکھا۔

"یہاں تو کوئی نہیں ہے۔۔،"

"ہے وہ دیکھو سامنے کھڑی ہے معروش ملک۔۔ اسے کہو میرے پاس آئے بولو اسے کہ

مجھ سے محبت کرے بولو نہ نگہ۔ وہ ہر وقت مجھے مارتی رہتی ہے۔، وہ نگینہ کا ہاتھ پکڑ کر بولا

اسے معروش سامنے کھڑی نظر آرہی تھی۔ معروش اس پہ ہنس رہی تھی

"صاحب!۔، نگینہ بولنے لگی افنان نے اس کی بات کاٹ دی۔ اور ہونٹوں پر ہاتھ رکھ دیا

"کتنی بار کہا مجھے صاحب نہیں افنان بولا کرو تم۔، وہ اس کا ہاتھ پکڑ کر بولا۔

Classic Urdu Material

"ہاں افنان! تم سو جاؤ نہیں تو تمہاری طبیعت بگڑ جائے گی پیچھلی بار بھی تمہاری طبیعت بگڑ گئی تھی کتنی بار بولتی ہوں زیادہ نہ پیا کرو، نگینہ اس کے بالوں میں ہاتھ چلاتے ہوئے بولی۔

افنان رندھاوا خود چل کے اس کے پاس آتا تھا پہلی بار جب وہ وہاں آیا تھا تو اسے نگینہ پسند آگئی تھی وہ ان کی مالکن کو لاکھوں کے حساب سے پیسے دیتا تھا کہ نگینہ کو اس کے بغیر کوئی نہیں ہاتھ لگائے گا۔

"نہیں معروش ملک۔ ہر بار تمہاری مرضی نہیں چلے گی میں تمہیں نہیں جانے دوں گا۔، وہ سیدھا ہو کر بیٹھ گیا اور نگینہ کو دیکھنے لگا اسے ہر جگہ معروش نظر آرہی تھی۔ یہاں تک کہ نگینہ میں بھی

"افنان چپ کر کے سو جاؤ۔، نگینہ غصے سے بولی اور اسے بیڈ پر لیٹا کے پھر سے اس کے سر میں انگلیاں چلانے لگی۔

"او کے چپ۔ ششش۔۔، وہ بچے کی طرح منہ پر انگلی رکھ کر بولا۔

Classic Urdu Material

"نگینہ تم اپنے بال بڑے بڑے رکھو معروش ملک کے بال بہت بڑے ہیں۔ اور آنکھیں بھی۔ بہت پیاری ہیں پر پتا نہیں کیوں مجھے اس سے نفرت ہے۔۔ وہ خود کو ایسے چھپاتی ہے جیسے صرف وہ ہی خوبصورت ہو تم بھی اتنی خوبصورت ہو پر تم نے تو مجھ سے کبھی پردہ نہیں کیا۔، پہلی بار نگینہ اس کے منہ سے کسی لڑکی

کی تعریف سن رہی تھی پہلی بار افنان کو کسی لڑکی نے مات دی تھی جس کا رونا وہ نگینہ کے سامنے رو رہا تھا۔

نگینہ چپ چاپ اس کے سر میں ہاتھ چلاتی رہی۔ آہستہ آہستہ افنان بولتے بولتے نیند کی آغوش میں چلا گیا نگینہ اسے دیکھتی رہی۔

"کتنے خوبصورت ہو تم پتا نہیں کس کے نصیب میں ہو تم۔ مجھے تم سے محبت ہے پر۔ ہوں

تو ایک طوائف۔، اس نے افنان کے براؤن بالوں کو ماتھے سے ہٹاتے ہوئے اس کے

ماتھے پر ہونٹ رکھ دیے وہ بے سود اس کی گود میں بے ہوش پڑھا تھا۔

سفید چہرہ پیلا ہو چکا تھا نگینہ نے اس کی رخسار پر ہونٹ رکھ دیے اور اسے تکتے پر لیٹا کے باہر چلی گئی۔

Classic Urdu Material

"اونگینہ تیرا دیوانا خوش ہوا کیا۔۔، ایک لڑکی اسے باہر آتا دیکھ بولی تھی۔

"چپ کر کے جاندر شور نہ کر صاحب سو رہا ہے۔۔، نگینہ غصے سے بولتی واپس کمرے میں چلی گئی۔ اور افنان کو دیکھنے لگ گئی

"کب تک تیرا چہرہ میں دیکھ سکوں گی۔۔، وہ سوچ میں پڑ گئی تبھی افنان کے فون کی رنگ بجی۔ اس نے ڈرتے ڈرتے فون کو دیکھا اور اپرچمک رہے نام کو۔ زیادہ نہیں تو دس بارہ پڑھی ہوئی تھی۔ تو آسانی سے اس نے نام پڑھ لیا۔

"ہ۔۔ ہیلو۔۔، وہ ڈرتے ہوئے بولی۔

"جی آپ کون۔۔، آسام نے احترام سے پوچھا

"میں ن۔ن۔ نگینہ صاحب سو رہے ہیں۔۔، وہ جھجک کے بول رہی تھی حالانکہ وہ

طوائف تھی پر افنان اکثر آسام کا ذکر کرتا تھا اس کے پاس۔ اس سے اس کو اندازہ تھا وہ کس حساب کا ہے۔

"ٹھیک ہے آپ مجھے اڈریس دیں میں اسے لینے آ رہا ہوں۔۔، نگینہ کی سوئی آپ لفظ پہ ہی آڑ گئی۔ پہلی بار کسی آدمی نے اسے آپ کہا تھا۔ نگینہ نے اڈریس لکھوایا اور فون رکھ دیا۔

Classic Urdu Material

"کیا طوائفوں کی زندگی نہیں ہوتی کیا اسے اچھی زندگی گزارنے کا کوئی حق نہیں کاش کوئی
امیر زادہ یہ سوچتا تو کتنی ہی لڑکیاں طواف نہ ہوتی اور میں شاید۔۔، سوچتے سوچتے اس کی
آنکھوں میں آنسو آگئے سارا منظر دھندلا گیا تھا تو وہ آنسو صاف کر کے پھر سے افنان
کو دیکھنے لگی

آسام ان گلیوں میں پہلی بار آیا تھا۔ وہ نہیں چاہتا تھا کہ صبح افنان وہاں سے نکلے اور لوگ
رندھاوا خاندان پر انگلی اٹھائیں۔

وہ جھجک کر چل رہا تھا۔ جس جگہ کا پتہ دیا گیا تھا وہاں پہنچ گیا۔ اندر رش ہی رش تھا وہ گھبرا
رہا تھا۔

"م۔۔ مجھے نگینہ سے ملنا ہے۔۔، وہ اندر جا کے پاس سے گزرتی ایک لڑکی کو بولا۔ اس نے
سر سے پاؤں تک آسام کا

جائزہ لیا۔

"وہ تو نہیں مل سکتی ہاں میں چلوں گی کیا۔، آسام کے اوسان خطا ہونے لگے تھے

Classic Urdu Material

"اے سائڈپہ ہٹ صاحب جی آپ آئیں۔۔،، نگینہ نے لڑکی کو ایک سائڈپر کیا اور آسام کو دیکھا

آسام اس کے پیچھے چل دیا ایک کمرے میں افنان بے خبر سو رہا تھا آسام اس کی طرف بڑھا
"افنان اٹھو۔۔،، آسام اس کے منہ کو تھپک کر جگانے کی کوشش کرنے لگا۔ پر وہ نہیں اٹھا
"ص صاحب جی آپ نہ جگائیں بڑی مشکل سے سویا ہے۔،، نگینہ نے فکر مندی اور ڈر سے کہا۔

آسام حیران تھا کیونکہ نگینہ نے سر پر دوپٹہ لے لیا تھا اسے دیکھتے ہی

آسام نے گہرا سانس لیا

"آپ میری ہیلپ کر دیں اسے گاڑی تک لے جانے میں۔۔،، آسام نگینہ کو بغیر دیکھے

بولا تھا

پھر انہوں نے اسے اٹھا کر گاڑی میں ڈالا۔

Classic Urdu Material

”شکریہ۔۔، آسام فرنٹ سیٹ پر بیٹھ کر بولا۔ نگینہ اسے دیکھتی رہی پر آسام نے اس پہ پہلی بار نگاہ ڈالی تھی اس کے بعد اب تک اس نے نظر اٹھا کر اسے دیکھا بھی نہیں تھا۔ آسام گاڑی سٹارٹ کر کے واپس کی راہ چل پڑھا۔

رات کے اندھیرے میں کیا گیا گناہ دن کے اجالے میں آنے سے اس نے بچا لیا تھا۔ جب سے نئی فرم کی اوپنگ ہوئی تھی تو رندھاوا خاندان کا نام سب سے اہم تھا۔

جس وجہ سے میڈیا والے جگہ جگہ رندھاوا خاندان کے افراد کو آگھیرتے تھے۔

اگر کوئی میڈیا والا افنان کو طوائفوں کی باستی سے نکلتا دیکھ لیتا تو رندھاوا خاندان کی دھجیاں

اڑ جاتی اسی لیے آسام کو ان گلیوں میں جانا پڑھا جہاں کی ہوا سے بھی دور سے گزرا تھا وہ۔۔

”معروش ملک تم کو میں چھوڑوں گا نہیں۔ تم نے مجھے تھپڑ مارا۔، آسام اسے گاڑی سے

اتار رہا تھا افنان لڑکھڑا کر آسام کو مارنے لگا وہ آسام پہ چلانے لگ گیا آسام نے اس کے منہ

پہ ہاتھ رکھ دیا۔ اور اسے اندر لے گیا سیڑھیاں بڑی مشکل سے چڑھا تھا۔

وہ افنان کو اس کے بیڈ پر گرا کے خود بھی وہاں گر گیا اس کی سانسیں پھول گئی تھی

سانس بحال کر کے وہ اپنے کمرے میں

چلا گیا۔

"ماشى ريڈى هو جاؤ، ماشى كمرے ميں بيٹھى تھى۔ جب عشرت اس كے پاس آكر بولى۔

"اور تم۔۔، ماشى نے اسے سوال كيا

"ميں بهى جا بهى رهى هوں پر جب تك پاسپورٹ نهى بن جاتا۔۔، عشرت بيٹھتے هوئے

بولى اس نے لال اور هلڪے پهلڪے كام والى ساڑھى زيب تن كى هوئى تھى هو نوٹوں پر لپ اسٹك

بالوں كو كرلى كيا هو اتھا كانوں ميں سونے كے چھمكے گلے ميں سونے كى چين اور ہاتھوں ميں

پھوپھو كے ديے ہوئے كڑے پھن ركھے تھے وہ بهت پيارى لگ رہى تھى۔

"عشوتم تو بلكل هى بدل گئى هو بڑى بڑى لگنے لگى هو۔، ماشى اس كا جائزہ ليتے هوئے بولى۔

"ہا ہا ہا ميرى جان اب ميں ملكوں كى بيٹى هى نهىں بهو بهى بن گى هوں۔ موسم تائى اور چاچى

نے پورے دو گھنٹے ليكچر ديا كہ آئندہ سے تمہارے ہاتھ سونے نہ هوں گلا سونا نہ هو و غيرہ

و غيرہ۔، عشرت كى بات پہ ماشى كھلكھلا كر ہنس دى۔

"اور يہ ساڑھى فہد نے دى ہے۔، عشرت كھڑى هو كے گھومى۔

Classic Urdu Material

"واؤ بہت پیاری ہے یار۔ مجھے نہیں پتا تھا آسٹر یلین بلے کی چوائس اتنی اچھی ہے۔،، ماشی کی بات پہ عشرت اور اس کی ہنسی چھوٹ گئی۔ وہ دودن سے فہد سے ناراض تھی۔ ناراض ہونا بھی بنتا تھا اس بھی تو بات ویسی کی تھی۔

"ماشی فہد کو معاف کر دو یار غلطی اس کی نہیں میری ہے۔،، عشرت اس کا ہاتھ تھام کر بولی "تم اپنے شوہر کی وکالت کرنا بند کرو خود معافی مانگنے آئے گا تو معاف کروں گی۔،، ماشی بالوں میں برش چلاتے ہوئے بولی

"مس سٹروم ہمیں معاف کر دیں پلیز۔،، وہ فہد کی آواز پر چونکی فہد کان پکڑ کر کھڑا تھا۔

"آئندہ ایسی غلطی کبھی نہیں ہوگی۔،، فہد معصومیت سے بولا ماشی کی ہنسی چھوٹ گئی۔ فہد نے کانوں کو چھوڑ دیا

"ویسے وہ کون ہے مس سٹروم آپ کسی انجان پر بھروسہ کیسے کر سکتی ہیں۔ ویسے حیرانگی کی بات ہے تمہاری حفاظت وہ جیسے کرتا ہے۔،، فہد کی بات منہ میں ہی تھی وہ بول اٹھی۔

Classic Urdu Material

"مجھے اس معاملے پر کوئی بحس نہیں کرنی آپ جلدی سے تیار ہو جائیں ابھی نکلنا ہے۔، ماشی تیزی سے بولی۔ وہ کاندھے اچکا کر چلا گیا

"علی میری طبیعت بہت خراب ہو رہی ہے پلینز جلدی سے گھر آ جاؤ۔، نیلم کی کال آئی تھی تو وہ آفس سے بے سود بھاگا تھا۔ اپنی واحد گاڑی جو آفس کی طرف سے اس کو ملی تھی اسے اس نے ہواؤں میں اڑا دیا تھا وہ گھر پہنچا تو نیلم کھرا رہی تھی۔

"نیلم۔ کیا ہوا میری جان۔۔ ہمت رکھو ابھی ہو اسپتال پہنچ جائیں گے۔، علی نے نیلم کو گاڑی میں ڈالا اور پھر سے گاڑی بھگادی۔ ہو اسپتال پہنچ کر وہ تقریباً بھاگ کر نیلم کو اندر لے گیا تھا۔ ڈاکٹر نیلم کو چک کرنے لگ گئے

"مسٹر علی آپریشن کرنا پڑھے گا نارمل ڈیلیوری نہ ممکن ہے اور اگر آپریشن کے بعد آپ کی وائف یا بچے کو کچھ ہو گیا

Classic Urdu Material

اس کی رسیو نسبلٹی ہماری نہیں ہوگی ڈی۔ سائڈ کر لیں آپریشن کروانا ہے کہ نہیں۔، ڈاکٹر کہہ کر چلا گیا علی کے اوسان خطا ہونے لگے وہ بیچ پہ گر گیا۔ اس کے کانوں میں بار بار ایک ہی بات گونج رہی تھی علی نے جلدی سے فون نکلا۔

"آسام مجھے تمہاری مدد چاہئے بھائی۔، علی نے ٹوٹے ہوئے انداز میں کہا۔

"کیا ہوا سب خیریت تو ہے۔، آسام ہارش اور دو تین بوئز کینیٹین میں بیٹھے تھے جب علی کی کال آئی۔

علی نے ساری بات بتادی۔

"میں ابھی آتا ہوں ان کو کچھ نہیں ہوگا تم فکر نہ کرو۔، آسام نے جلدی سے کہا اور اٹھ

کھڑا ہوا

"کیس ہوا کہاں جا رہے ہو یار!،، ہارش کو لڈ ڈرنک رکھتے ہوئے بولا۔

"علی بھائی کی بیوی ہو سپٹل میں ہیں ان کو میری ہیلپ چاہئے۔، آسام نے کہا اور کینیٹین

سے نکل گیا۔ آسام ہارش اور علی کی ملاقات کروا چکا تھا اسی لئے ہارش اسے جانتا تھا

Classic Urdu Material

"ہائے سامی بے بی کہاں جا رہے ہو۔، افنان اور اس کا گروپ کینیٹین کے باہر کھڑا تھا جب آسام پاس سے گزرنے لگا تو لکی نے کہا۔

آسام نے غصیلی نگاہ اس پہ ڈالی اور پھر افنان پہ۔ آسام کو رات والا واقع یاد آنے لگا تھا۔
افنان مسکرا دیا آسام افسردگی سے نفی میں سر ہلاتا چلا گیا

جب سے وہ افنان کو وہاں سے لے کر آیا تھا اس نے افنان سے بات چیت بند کر دی تھی۔
"سامی بے بی ناراض کیوں ہے۔، نہیانی جاتے ہوئے آسام کی پیٹھ کو دیکھ کر کہا۔

"چھوڑو اسے وہ دیکھ ہارش چل اس کی خبر لیتے ہیں۔، لکی نے کینیٹین کی طرف اشارہ کیا۔

"آج اس کو بتاتا ہوں میں بہت اڑ رہا تھا نہ اس دن۔، افنان دانت پیس کر بولا۔ اور کینیٹین کی طرف چل دیا۔ وہ جا کر ہارش کے سامنے ٹیبل پر بیٹھ گیا۔ اس کی کرسی پر پاؤں رکھ کر ہارش کو دیکھنے لگ گیا۔

"ہارش راجپوت خود کو سمجھتے کیا ہو۔، افنان، ہارش پر جھک کے بولا

Classic Urdu Material

"تیس مار خان۔ چوزے۔ ہارش نے مسکرا کر جواب دیا اور کرسی کی پشت سے سرٹکا دیا۔ کینیٹین میں موجود لوگ ہسنے لگ گئے۔

"مارو مجھے۔ مارو ہمت ہے۔، افنان آگ بگولہ ہو گیا۔ اور ہارش کے گریبان سے پکڑ لیا۔

"افنان ہاتھ پیچھے کرو نہیں تو۔، ہارش نے اس کے ہاتھ کی طرف اشارہ کر کے کہا۔ لکی نے سب کو کینیٹین سے جانے کا اشارہ کیا تو سب چلے گئے۔ اب وہ اور افنان کا گروپ یا کینیٹین والا بچا تھا۔

"نہیں تو کیا کرو گے مارو گے مجھے مارو۔، افنان اس کو اپنے پاس کرتے ہوئے بولا۔ ہارش نے اسے ٹانگ ماری تو وہ ٹیبل سے نیچے گر گیا۔

"تم لاتوں کے بھوت ہو باتوں سے نہیں مانو گے آجاؤ بیٹا تمہیں تمہاری نانی یاد دلاتا ہوں۔، ہارش نے اسے پکڑ لیا اور مکوں کی برسات کر دی اتنے میں لکی لوگ ہارش پر ٹوٹ پڑھے

Classic Urdu Material

"ابے سالے تم نے افنان پر ہاتھ اٹھایا۔ اب مزہ چکھ،، سا گراور جنید نے ہارش کو پکڑ کر پیٹنا شروع کر دیا۔ افنان جو بے سود زمین پر گرا ہوا تھا اٹھ کر اس کی طرف بڑھا۔

"گائس اب مجھے بھی ہاتھ گرم کرنے دو چھوڑ واسے۔، افنان ہونٹ سے نکل رہے خون کو صاف کرتے ہوئے بولا۔

"تم نے مجھ پر ہاتھ اٹھایا۔، افنان غصے سے بولا اور ہارش کو مکا مارا وہ لڑکھڑا گیا۔ اس کے منہ سے ناک سے خون نکل رہا تھا۔ افنان ٹیبل سے شیشے کی بوتل اٹھا کر اس کی طرف بڑھا اس نے بوتل ہارش کے سر میں دے ماری۔ بوتل ٹوٹ گئی تھی وہ ہارش کے نہیں بلکہ ماشی کے سر میں لگی تھی۔

"ماشی۔۔۔،، ہارش زمین سے اٹھ کر ماشی کی طرف بھاگا جو گرنے والی تھی۔ ہارش نے اسے اپنی باہوں میں لے کر گرنے سے بچالیا

ماشی پتا نہیں کہاں سے آگئی تھی ہارش جب لڑکھڑا کر گر گیا تھا تو افنان نے دیکھے بغیر بوتل ماری تھی اور وہ ماشی کو لگ گئی تھی۔

Classic Urdu Material

"ماشى آنکھیں بند مت کرنا۔۔، عشرت بھاگ کر اس کے پاس آئی تھی وہ لوگ ہارش اور افنان کو لڑتا دیکھ کینیٹین تک آئی تھی

"اگر ماشی کو کچھ بھی ہوا تو میں تمہیں نہیں چھوڑوں گی۔، عشرت نے افنان کو دھکا دے کر کہا ماشی نے افنان کو دیکھتے ہوئے مسکرا کر آنکھیں بند کر لی۔ پتا نہیں کیا تھا اس کی آنکھوں میں افنان گھبرا گیا اس کے ہاتھ سے بوتل کا ٹکرا کر گیا وہ بے جان پڑھی ماشی کو دیکھنے لگا۔

"ماش آنکھیں کھولو پلین ہارش اسے اٹھاؤ ہو سپیٹل لے جانا ہو گا۔، ہارش بے یقینی کے عالم میں بیٹھا ماشی کو دیکھ رہا تھا۔ کوئل نے اس کو کہا۔

،"ہارش۔۔،، مہک نے اسے ہوش دیا یا تو وہ ماشی کو اٹھا کر بھاگا۔

بہت سے اسٹوڈنٹس کھڑے ہو کر دیکھنے لگے تھے بات پر نسیل تک بھی پہنچ گئی تھی

"افنان یہ تم نے کیا کر دیا اگر وہ مر گئی تو۔۔،، لکی کی بات پر پہلی بار افنان نے ہوش میں آکر اسے دیکھا تھا۔

Classic Urdu Material

"نہیں وہ اتنی آسانی سے نہیں مر سکتی۔ میں اسے ایسے نہیں مرنے دوں گا۔، افنان
پریشانی کے عالم میں بولا

وہ اٹھ کر بھاگا۔ لکی لوگ بھی اس کے پیچھے بھاگے تھے

"افنان تم مت جاؤ وہاں رکو۔، ونیت نے اس کو روکنا چاہا تھا پر وہ نہیں رکا اس کے ہاتھ
سے خون بہہ رہا تھا پر وہ بے سود بھاگ رہا تھا۔ انوشکالوگوں نے حیرانگی سے اسے دیکھا

ہارش اور عشرت ماشی کو لے کر ہو سپٹل گئے تھے۔ اسی ہو سپٹل میں نیلم کا آپریشن چل
رہا تھا۔

آسام اور علی بیچ پر بیٹھے تھے وہ دونوں ہارش کی حالت اور ماشی کی حالت دیکھ کر اٹھ
کھڑے ہوئے۔

ہارش اور عشرت نے شور مچا دیا تھا

Classic Urdu Material

"تم جانتے نہیں ڈاکٹر ملک کی بیٹی ہے یہ ابھی ایڈمٹ کرو ورنہ۔،، ڈاکٹر نخرے دکھا رہے تھے ہارش نے ڈاکٹر کا گریبان پکڑ کر کہا ہارش کی بات سن کے ان کو ہاتھ پاؤں پڑھ گئے اور ماشی کو ایڈمنٹ کر لیا۔

وہ ہو اسپتال پرائیویٹ تھا اور ساٹھ پر سنٹ ڈاکٹر ملک اور باقی چالیس پر سینٹ کسی اور کا تھا ڈاکٹر ملک کی بدولت بہت سے غریبوں کا علاج فری کیا جاتا تھا۔

"کیا ہوا ہے مس ملک کو اور یہ کیا ہوا تمہیں۔،، آسام نے فکر مندی سے ہارش کے کپڑوں پر لگے خون کے دھبوں کو دیکھا۔

"چھوڑو گا نہیں۔۔۔ چھوڑو گا نہیں۔،، ہارش بھوکے شیر کی طرح گھرایا اور بیچ پہ بیٹھ گیا

، "افنان نے تمہارے بھائی نے ماشی کی جان لینے کی کوشش کی ہے اور ہارش کی بھی

۔ ہارش کال دی پولیس۔،، عشرت آنسو صاف کرتے ہوئے غصے سے بولی۔

آسام کی حیرت سے آنکھیں پھیل گئی۔

"ہارش آئی سیڈ کال دی پولیس۔،، عشرت غصے سے پاگل ہو کر بولی۔

Classic Urdu Material

"نہیں عشرت ابھی ماشی ہوش میں آ لے پھر پولیس کو بھی کال کریں گے اور افنان رندھاوا کو گرفتار بھی کروائیں گے۔ اور آسام اس بار تم درمیان میں مت آنا۔،، ہارش عشرت کے سر پہ ہاتھ رکھ کر بولا۔

"اور ہاں فہد یا ملک ہاؤس کسی کو اس بات کی خبر نہ ہوا بھی تو بالکل بھی نہیں ہونی چاہیے بعد میں شائد پتا چل جائے یہ ہو سپٹل انکل ملک کا ہے۔۔،، ہارش کہ کر بیچ پر بیٹھ گیا آسام اور علی حیران رہ گئے۔ عشرت بھی ایک طرف ہاتھ جوڑ کے کھڑی ہو گئی۔

آسام کو تین تین پریشانیوں نے آگھرا تھا۔ وہ تھا بھی اتنا سینس۔ ٹیو کسی کی پریشانی

میں پریشان ہو جاتا تھا۔ اس نے ہارش کو کچھ نہیں بولا تھا۔ اتنے میں افنان بھاگتا ہوا

ہو سپٹل میں داخل ہوا تو عشرت غصے سے اس کی طرف بھاگی

"دفع ہو جاؤ یہاں سے خبیث انسان۔ تمہارا خون پی جاؤں گی۔،، عشرت نے افنان کو دھکا دیا تھا وہ لڑکھڑا گیا تھا۔۔

"م۔ معروض کیسی ہے۔،، افنان نے اس کے غصے کو نظر انداز کر کے آسام کو دیکھ کر پوچھا

آسام کی آنکھوں میں غصہ ہی غصہ تھا۔ ہارش کی کنڈیشن بھی یہ ہی تھی

Classic Urdu Material

"بے غیرت مار کے پوچھنے آگئے ہو ایک بات کان کھول کے سن لو اگر معروض کو کچھ بھی ہو اتو زندہ تم بھی نہیں رہو گئے۔،، ہارش اٹھ کے اس کی طرف بڑھا تھا۔

"تم چپ رہو۔،، افنان نے اسے پیچھے دھکیل دیا وہ پھر سے لڑنے لگے تھے

"ارے بس کرو خدا کا واسطہ تم دونوں کو ہارش بیٹھ جاؤ اور افنان تم نے اگر رکننا ہے تو چپ

کر کے بیٹھ جاؤ اب میں اور جھگڑانہ دیکھوں۔،، آسام نے غصے سے کہا اور ان کو ایک

دوسرے کی گرفت سے چڑھایا افنان کی شرٹ پر جا بجا خون کے دھبے تھے

"یہ سب اس ہارش کی وجہ سے ہوا ہے۔،، افنان پھر سے دانت پیس کر بولا

"افنان چپ کر کے بیٹھ جاؤ یہ تمہارے باپ کا گھر نہیں ہے ہو سہیل ہے،، آسام نے اس

کو چھنچھوڑ کے کہا تو وہ اپنا کالر ٹھیک کرتا بیٹھ گیا عشرت اور علی چپ کھڑے تماشا دیکھ

رہے تھے۔

نیلیم کا آپریشن چل رہا تھا۔ ایک طرف ماشی کو ہوش میں لایا جا رہا تھا

ماشی کے سر میں ٹنکے لگے تھے اور کچھ ہی دیر میں اسے ہوش آ گیا تھا۔

"ماشی۔ میری جان کیسی ہوا ب۔۔،، عشرت اس کے پاس بیٹھ کر روتے ہوئے بولی۔

Classic Urdu Material

"لو پاگل رو کیوں رہی ہو۔ کچھ بھی نہیں ہوا۔،، وہ اٹھنے کی کوشش کرتے ہوئے بولی۔

"لیٹی رہا بھی پولیس آتی ہی ہوگی۔،، عشرت کی بات سن کے وہ حیران ہو گئی۔

"پولیس پر کیوں۔،، ماشی نے تجسس سے پوچھا

"افغان رندھاوا کو اریسٹ کرنے کے لیے تمہارا بیان لینے۔، ہارش نے کہا

وہ اور آسام اندر داخل ہوئے تھے افغان دروازے کے باہر کھڑا بند دروازے کے شیشے سے دیکھ رہا تھا۔

"پر کیوں میں مری نہیں ہوں۔ سر ہی پھٹا ہے،، ماشی نے لا پرواہی سے کہا۔ آسام نے چونک کے اسے دیکھا اور ہونٹ بھیج کر کھڑا رہا وہ کچھ نہیں بول سکتا تھا اس کے بھائی نے بولنے لائیک چھوڑا نہیں تھا

اتنے میں پولیس آگئی۔، ماشی حیران کن آنکھوں سے کبھی عشرت کو کبھی ہارش کو کبھی آسام اور پولیس والوں کو دیکھتی۔

"مس معروش ملک آپ کی یہ حالت کیسے ہوئی۔،، انسپکٹر نے سب کو باہر بھیج دیا تھا اور اب وہ بیان لے رہا تھا

Classic Urdu Material

ماشى نے شيشے سے ديكھ رہے افنان كو ديكھتے ہوئے بولى

"میں سيڑھياں اتر رہى تھى پاؤں پھيسلا اور گر گى۔،، معاشى افنان كو ديكھے جارہى تھى۔

"ليكن مسٲر ہارش نے تو کہا ہے کہ افنان رندھاوانے آپ پر حملہ کیا ہے۔،،

"نہیں انسپکٲر! آپ كو ميرابيان چاہئے تھامل گيا اب آپ جاسکتے ہيں افنان رندھاوا بے

قصور ہے۔،، ماشى نے آنکھیں بند کر کے جواب ديا۔

"آريوشور مس ملک ديكھيں آپ كو كسى سے ڈرنے كى ضرورت نہيں ہے۔،،

"میں كسى سے نہيں ڈر رہى اب چھوٲى رپورٲ درج كروا كر میں اسے اندر نہيں كروا

سكتى۔،، ماشى ہر سوال كا جواب اطمينان سے دے رہى تھى انسپکٲر باہر چلا گيا۔

"ايم سورى مسٲر ہارش شائد آپ كو غلط فہمى ہوئى ہے مسٲر افنان رندھاوا بے قصور

ہے۔،، انسپکٲر کہ کے چلا گيا۔ آسام نے اندر پڑھى ہوئى معروش كو ديكھا وہ آنکھ بند كئے

ہوئے تھى۔ ہارش نے افنان كو كھا جانے والى نظروں سے ديكھا وہ مسكرا كر ہارش كو آنکھ مار

كر باہر چلا گيا۔ وہ وہاں كسى مقصد کے ليے آيا تھا وہ پورا ہو گيا تھا۔

"تم نے ايسا كيوں كيا ماشى۔،، عشرت اس کے پاس جا كر بيٲھ گئى۔

Classic Urdu Material

”عشرت غلطی میری تھی میں نے جب دیکھ لیا تھا ان کو لڑتے ہوئے تو مجھے دور رہنا چاہیے تھا۔ اور اگر افنان کو ہم اریسٹ کروادیتے تو ہر نیوز چینل پر چل رہا ہوتا افنان رندھاوانے معروض ملک پر وار کیا۔ کیا وجہ رہی ہوگی کیا ناکام محبت۔ وغیرہ وغیرہ اور میں نہیں چاہتی میرا نام میرے باپ

نام اچھلے اسی لیے میں نے رپورٹ درج نہیں کرائی۔ میں نے غلط کیا کیا۔، ماشی ایک سانس میں بول کر عشرت کو دیکھنے لگ گئی عشرت نے نفی میں سر ہلادیا۔

ڈاکٹر نے ایک دن اس کو ہو اسپتال میں رکھنے کو کہا تھا خون زیادہ بہنے کی وجہ سے ویک

نیس ہوگی تھی اسے۔ نیلم کا اوپریشن ہو چکا تھا اسے بیٹا ہوا تھا

بچے کی حالت خراب تھی اسے آکسیجن لگادیا گیا تھا۔ آسام اور ہارش ہو اسپتال میں ہی

تھے۔ نیلم ابھی ہوش میں نہیں آئی تھی۔

”سفر کہاں ہیں آپ کب سے کالز کر رہی ہوں میری۔، شگفتہ ابھی بول ہی رہی تھی کہ سفر نے اس کی بات کاٹ دی۔

Classic Urdu Material

"کیا پرو بلم ہے یار میٹنگ میں ہوں بعد میں بات کریں گے۔، سفر نے کال کاٹ دی تھی۔ شگفتہ نے پیچھے شور سن لیا تھا وہ میٹنگ میں نہیں تھا کہاں تھا وہ یہ نہیں جانتی تھی۔

"سفر کیا کر دیا آپ نے میری زندگی برباد کیوں کی۔، شگفتہ بیڈ کے ساتھ بیٹھ گئی

اس کے پیٹ میں درد تھا اسی لیے وہ سفر کو کال کر رہی تھی۔ آخری مہینہ چل رہا تھا پر سفر کو پرواہ کہاں تھی۔ پہلے دو تین ماہ اس نے شگفتہ کا بہت خیال رکھا تھا پر پھر وہ کئی ماہ سے گھر نہیں آیا تھا۔ حلیمہ ہر قسم کے ظلم کرتی تھی شگفتہ پہ پر وہ بھی ڈھٹائی سے ہر کام کرتی رہتی بہت کمزور ہو گئی تھی وہ۔ شوہر کی محبت نہیں ملتی تھی ساس کے تانے الگ سارا دن اس حالت میں کام کرنا اس کے لئے آسان نہیں تھا۔

"بی بی جان باہر کوئی سکندر آپ سے ملنے آیا ہے۔، کام والی نے باہر سے ہی کہا۔

"سکندر۔۔، شگفتہ زیر لب بڑبڑائی

"میں نہیں چاہتی تم مجھے یوں دیکھ کر میرا مذاق اڑاؤ۔، وہ اپنے حولیئے کو دیکھ کر بولی اور آنسو صاف کر کے آئینے کے سامنے جا کھڑی ہوئی۔ آنسو صاف کر کے منہ پر کریم

Classic Urdu Material

لگائی اور بالوں کو ٹھیک سے آگے پھیلا کر وارڈروب کھول لی اور سمپل پر مہنگے والی ساڑھی زیب تن کر کے باہر چلی گئی۔

سکندر اسے سیڑھیاں اترتا دیکھ کھڑا ہو گیا۔

"کیسے ہو سکندر۔۔۔، وہ نزاکت سے صوفے پر بیٹھتے ہوئے بولی۔ سکندر اس کے حال پوچھنے پر مسکرا دیا

"میں ٹھیک ہوں تم کیسی ہو۔، سکندر نے مسکرا کر کہا

"میں بالکل ٹھیک ہوں خوش باش ہوں۔، شگفتہ چہک کے بولی

"جب انسان خوش ہو تو بتانے کی نوبت نہیں آتی۔ بائے دی سے گھر میں کوئی نہیں سفر

کہاں ہے کہاں گئے ہیں سب۔، سکندر نے گھر والوں کو ڈھنڈھا پر کوئی نظر نہیں آیا

"ماما پاپا باہر گئے ہیں اور سفر آفس۔۔ آپ بولیں کیا کرنے آئے ہیں۔، شگفتہ اپنے پیٹ کو

پکڑے بڑی مشکل سے بول پارہی تھی۔ پر ہونٹوں پر مسکراہٹ تھی

اندر سے کتنی ٹوٹ چکی تھی وہ۔

Classic Urdu Material

"ہاہاہاہاؤ کے موم نے یہ آپ کے ہونے والے بچے کی خوشی میں بھیجے ہیں میں چلتا ہوں۔،، وہ اٹھ کے چل دیا

"اور ہاں تکلیف دیکھنے والے دیکھ لیتے ہیں چاہئے چہرہ امیک اپ سے ہی کیوں نہ چھو پالیا جائے،، وہ جاتے ہوئے مڑا اور شگفتہ پہ ایک نظر ڈال کر چلا گیا۔

"شگفتہ تم نے اس کا دل توڑ کر کیا اچھا کیا اب بھگتو۔،، اس کے پاس ایک اور شگفتہ کھڑی سوال کر رہی تھی۔

"پر مجھے سفر سے محبت تھی۔،، شگفتہ کے آنسو بہے نکلے

"ہاہاہاہاؤ اور سفر اس کو اس کو تم سے محبت ہے کیا تم جانتی بھی ہو وہ شادی شدہ ہے اس کی ایک اور بیوی بھی ہے۔،، اس کے سامنے بیٹھ کر کسی نے سرگوشی کی۔

"تو کیا ہو اسلام میں چار شادیوں کی اجازت ہے۔،، شگفتہ نے قدرے غصے سے کہا۔

"اسلام میں تو برابر کے حقوق کا بھی حکم ہے وہ تمہارے کون سے حقوق ادا کر رہا ہے،، شگفتہ کانوں پہ ہاتھ رکھ کر اپنے کمرے کی طرف چلی گئی۔

Classic Urdu Material

"سفر آئی لو یو پلیز میرے پاس آ جاؤ پلیز سفر میری محبت کا کچھ تو بھرم رکھ لو۔۔ وہ سفر کی تصویر گلے سے لگا کر رونے لگ گئی۔ سفر اسے دیکھ کر مسکرا رہا تھا

"سفر آئی نیڈیو۔۔ وہ تصویر کو ایک طرف رکھ کر لیٹ گئی پیٹ کا درد بڑھتا جا رہا تھا

"خالہ۔۔، شگفتہ نے بامشکل کام والی کو آواز لگائی پر اس نے نہیں سونی

"خالہ۔۔، شگفتہ خود کو گھسیٹتے ہوئے باہر آ گئی۔

"کیا ہوا بی جان۔۔، ملازمہ بھاگ کر آ گئی

"میرے پیٹ میں بہت شدید درد ہو رہا ہے خالہ بہت تکلیف ہو رہی ہے پلیز کچھ

کریں، انہوں نے شگفتہ کو پکڑ لیا اور سیڑھیاں اترنے لگی۔

"آپ یہاں بیٹھیں میں صاحب کو فون کرتی ہوں پریشان نہ ہو میری بچی۔، وہ شگفتہ کا

پسینہ صاف کر کے ایک طرف بھاگ گئی۔

اتنی گرمی کے باوجود شگفتہ کو پسینے چھوٹ رہے تھے۔

Classic Urdu Material

"شگفتہ ت۔۔ تم ٹھیک ہونہ۔، سکندر پتا نہیں کہاں سے آگیا تھا۔ اب وہ شگفتہ کے
قدموں میں بیٹھکے

اسے فکر مندی سے دیکھ رہا تھا

"سکندر پلینز میرے بچے کو بچالو۔ م۔ میں مر بھی جاؤں پر میرے بچے کو کچھ مت ہونے
دینا۔، شگفتہ ہاتھ جوڑ کر بولی تو سکندر کی روح تک کانپ گئی وہ کس حد تک شگفتہ سے محبت
کرتا تھا یہ شگفتہ بھی جانتی تھی۔

"شگوک۔ کچھ نہیں ہونے دوں گا میں تمہیں اور تمہارے بچے کو۔، سکندر اپنے رومال

سے اس کے ماتھے سے پسینہ صاف کرتے ہوئے بولا

"بی جان صاحب فون نہیں اٹھا رہے۔، ملازمہ فکر مندی سے بولی تھی سکندر نے

ملازمہ کو دیکھا اور پھر نڈھال ہوتی شگفتہ کو سکندر کو ایک منٹ بھی نہیں لگا فیصلہ کرنے

میں اس نے شگفتہ کو اپنی باہوں میں اٹھالیا۔

"شگفتہ آنکھیں بند مت کرنا پلینز خالہ آپ ساتھ چلیں۔، سکندر تقریباً بھاگتا ہوا گاڑی کی

طرف بڑھاتا ملازمہ اس کے حکم کے مطابق ان کے پیچھے بھاگی۔

Classic Urdu Material

راستے میں سکندر وقفے وقفے سے اسے پکارتا گیا تھا۔ ہو سپیٹل میں سفر موجود تھا کیوں
موجود تھا کوئی نہیں جانتا تھا۔

”شگنی تم ٹھیک ہو نہ کیا ہو امیری شگنی کو۔، سفر اس کی طرف بھاگ کر آیا شگنی نے ایک
نظر اس دو گلے انسان پر ڈالی اور پھر آنکھیں بند کر لی۔

سکندر نے اسے بھاگ کر بیڈ پر لٹا دی۔

”سفر تمہیں معلوم ہے نہ کہ اس کی حالت کیا ہے ان دونوں کسی وقت بھی ایمر جنسی
آسکتی ہے تم اتنے لا پرواہی کیسے برت سکتے ہو۔، سکندر سفر پر چلانے لگا تھا۔ سفر چپ
کھڑا رہا۔

”تمہارا پہلا بچہ ہے نہ۔ لو میرج کی ہے نہ تم نے پھر اس کو اکیلا کیوں چھوڑ دیا۔ تمہارا دماغ
تو خراب نہیں ہے۔، سکندر کان پٹی مسلتے ہوئے بولا۔

”تم ہوتے کون ہو ہمارے گھریلو معاملات میں مداخلت کرنے والے۔، سفر نے غصے سے
کہا

Classic Urdu Material

"میں جو بھی ہوں پر کل کو تمہاری بہن کے ساتھ ایسا ہو گا تو تمہیں پتا چلے گا کسی کی بہن کے ساتھ کیسے زندگی گزارتے ہیں۔ تم شگفتہ کو لاوارث مت سمجھو ہم زندہ ہیں ابھی۔۔، سکندر اسے لا جواب چھوڑ کر باہر چلا گیا۔

سکندر کو کیا پتا تھا پچھلے ایک سال سے شگفتہ کی زندگی میں کیا کیا ہو چکا تھا وہ کتنی بار سفر اور اس کی دوسری وائف کو ایک ساتھ دیکھ چکی تھی کتنی بار اس کے دو بیٹوں سے مل چکی تھی۔ کتنی بار میسجز پڑھ چکی تھی سعدیہ کے کتنی بار سفر کا اس سے اظہارِ محبت سن چکی تھی۔

پر اس نے کبھی یہ ظاہر ہی نہیں ہونے دیا تھا سفر کو کہ وہ سب جانتی ہے۔

وہ سفر سے محبت کرتی تھی اور سب سے بڑی بات وہ اپنے بھائی کا گھر تباہ نہیں کر سکتی

تھی۔ اصغر کے غصے سے واقف تھی وہ اسی لیے اندر اندر ٹوٹی رہتی تھی۔

سعدیہ سعدیہ نے جڑواں بچوں کو جنم دیا تھا۔ شگفتہ کی حالت بہت نازک تھی پر اس کا بچہ بالکل ٹھیک تھا سکندر نے ایک اور وعدہ پورا کر دیا تھا۔

Classic Urdu Material

سفر سعدیہ کے پاس گیا تھا۔

"مبارک ہو مسز سفر۔، سفر نے سعدیہ کے ماتھے پر ہونٹ رکھ کر کہا وہ مسکرا دی

"اور شگفتہ۔۔۔، سعدیہ نے سفر کی آنکھوں میں دیکھ کر کہا

"بیٹا ہوا ہے پر وہ ابھی بے ہوش ہے پر اب خطرے سے باہر ہے۔، سفر نظریں چرا کر

بولا۔

"سفر اسے ہمارے بارے میں بتا دو یا اسے طلاق دے دو۔ میں اب وہاں تمہارے ساتھ

رہنا چاہتی ہوں۔، سعدیہ اس کے ہاتھ سے اپنا ہاتھ نکال کر بولی۔

"سعدیہ بتا دوں گا۔، سفر دربارہ سے اس کا ہاتھ پکڑ کر بولا

"مطلب اسے طلاق نہیں دو گے کہیں واقع ہی تمہیں اس سے محبت تو نہیں ہوگی

ہے۔، سعدیہ اس کی آنکھوں میں دیکھ کر بولی۔

"کیا بات کر رہی ہو یا ایسا کچھ نہیں وہ میرے بچے کی ماں ہے میں کیسے طلاق دے

دوں۔۔، سفر نے سر جھکا کر کہا۔

Classic Urdu Material

"اچھی بات ہے وہ صرف تمہاری ایک غلطی تھی تم نے کہا تھا یاد ہے نہ اور بچے چار تو ہو گئے ہیں ہمارے اس کے بچے کی ضرورت ہی کیا ہے۔۔،، سعدیہ نے اسے اس کی بات یاد دلوائی تھی۔

"ہاں میری جان یاد ہے پر ابھی میں طلاق نہیں دے سکتا تم فکر نہ کرو میں صرف تمہارا ہوں۔۔،، سفر نے اس کے ہاتھ پہ ہونٹ رکھ کر کہا۔

"اچھا اب تم ریسٹ کرو میں آتا ہوں۔،، سفر اٹھنے لگا تو سعدیہ نے پھر سے اس کا ہاتھ پکڑ لیا "اس کے پاس جا رہے ہو۔۔،، سعدیہ کی بات پہ اس نے سر ہاں میں ہلا دیا۔

"پر یاد رکھنا تم صرف میرے ہو۔۔،، سعدیہ نے پھر سے اپنا حق جمایا تھا سفر ہاں میں سر ہلا کر باہر چلا گیا۔

"کہاں پھس گیا ہوں میں یار دماغ خراب تھا میرا۔،، وہ باہر جا کر کبھی شگفتہ تو کبھی سعدیہ کے کمرے کو دیکھتا۔

"اففف گھر والوں کو سبق سکھانے کے چکر میں۔ میں خود گھن چکر بن گیا۔ ایک سمبھالی نہیں جاتی تھی دوسری کو بھی پلے ڈال لیا۔،، وہ افسردگی سے سر ہلا کر شگفتہ کے کمرے

Classic Urdu Material

میں داخل ہو گیا وہ ہوش میں ہوتے ہوئے بھی بے ہوش تھی۔ سفر اس کے پاس رکھی
کر سی پر بیٹھ گیا۔ شگفتہ کو اس کی موجودگی کا احساس ہوا تو اسے دیکھنے لگی۔

"کیسی ہو۔۔ تم ٹھیک ہو نہ میری جان۔،، سفر نے پیار سے پوچھا شگفتہ کے ہونٹوں پر بے
جان سی مسکراہٹ آکر غائب ہو گئی۔

"ہوں آپ کیسے ہیں۔،، شگفتہ کو یاد آیا کہ اس نے پیچھلے چار مہینوں سے سفر کو آج دیکھا
نہیں تھا وہ گھر نہیں آیا تھا۔

"ٹھیک ہوں۔،، سفر نظریں چرا گیا شگفتہ اس کی گہراہٹ کو بھانپ گئی تھی اور آنکھیں

مندلی سفر تھوڑی دیر بیٹھا اپنے بچے کو دیکھتا رہا پھر اٹھ کر باہر چلا گیا اس کے جاتے ہی شگفتہ
نے آنکھیں کھول لی۔۔

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/> *****

"معروض آپ کیسی ہیں۔۔۔ آٹھیک ہیں نہ۔،، مس علوی اور ساتھ کچھ لڑکیاں بھاگ کر
ماشکی کے پاس آئی تھی۔

ماشکی کافی دنوں بعد یونیورسٹی آئی تھی

Classic Urdu Material

"جی میں ٹھیک ہوں۔۔، ماشی نے ہونٹوں پر مسکراہٹ سجا کر کہا۔

"ہم نے آپ کو بہت مس کیا آپ کے لیے بہت دعائیں کی ایک بات بتاؤں۔ کلاس نے آپ کے لیے سرپرائز۔۔، وہ کچھ اور بولتی عشرت نے آنکھیں دیکھائی تو وہ چپ ہو گئی

"سرپرائز ہے آپ کو دیکھنے کے لیے سب بہت یاد کرتے تھے۔۔، مس علوی بات چینی کر گئی۔

"واقع ہی ماش تمہیں سب بہت یاد کرتے تھے نوٹس کی ضرورت ہوتی تو سب بھاگتے تھے ماہ سے بھی نہیں ملتے تھے۔ منڈے کو ٹیسٹ تھا سب پریشان تھے پھر مسٹر پرفیکٹ نے سمجھایا انفنف مائی گاڈ اتنا پیارا لگتا ہے نہ قسم سے یار۔، کو مل بیل چباتے ہوئے شرارت سے بولی تھی۔

"مسٹر پرفیکٹ کون۔۔، ماشی ڈوپٹہ ٹھیک کرتے ہوئے بولی اس کے سر پہ ابھی بھی پٹی باندھی ہوئی تھی۔ عشرت نے اسے بہت

رکا کہ وہ نہ یونیورسٹی جائے پر ماشی نے اس کی ایک نہ مانی اس کی پڑھائی کا نقصان ہو رہا تھا۔

Classic Urdu Material

"ویلم بیک۔۔، وہ کلاس میں داخل ہوئی تھی کہ سب نے ایک ساتھ کہا تھا سب نے ہوٹنگ اور تالیوں کے ساتھ اس کا استقبال کیا تھا۔ ماشی حیران ہو کر دیکھنے لگ گئی۔ اپنی کلاس کی محبت پر مسکراہٹ ہو نٹوں پر نمودار ہو گئی"

"مس معروش یہ آپ کے لیے۔، ماہا اسے تحفہ تھامتے ہوئے بولی۔"

"بٹ میں یہ نہیں لے سکتی یار۔ آپ لوگوں نے اتنا کچھ کیا وہ ہی کافی ہے۔، ماشی مسکرا کر بولی

"مس بھگم بھاگ کس کس کا گفٹ نہیں لیں گی اور ہم نے اتنے پیار سے خریدے ہیں

۔، ہارش نے مسکرا کر کہا اور ایک گفٹ پیک اس کے سامنے لہریا اور بھی بہت سارے

کلاس فیلوز نے گفٹ نکالے۔ آسام سینے پہ ہاتھ باندھے کھڑا مسکرا رہا تھا۔ ماشی نے اسے

دیکھا تو وہ اس کی طرف چل کے آیا <https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

"سوری مجھے مت دیکھیں میں آپ کے لیے کچھ بھی نہیں لایا۔، آسام اپنی ہنسی دبا کر ہاتھ

کھڑے کر کے بولا ماشی کے ہو نٹوں پر مسکراہٹ دھوڑ گئی

"مذاق کر رہا ہوں یہ لیں اینڈ ویلم بیک۔، آسام نے اس کے سامنے ٹیبل پر گفٹ رکھ دیا

Classic Urdu Material

"میں نہیں لے سکتی پلیز ٹرائی ٹوانڈر سٹینڈ۔۔، ماشی نے پھر سے سب کو دیکھا

"چلو رہیں دیں آپ لوگ مجھے دے دیں۔۔ لاؤادھر سب۔ ان کو آپ لوگوں کے
خلوص کی قدر ہی نہیں ہے مجھے تو ہے۔۔ کیوں آسام کیا کہتے ہو۔۔ ہاہاہاہ۔، ہارش آسام
کے کاندھے پر ہاتھ رکھ کر بولا تو کلاس روم میں لکھکے کی آواز گونج گئی۔

"ماشی لے لو یا سب کتنے پیار سے تمہارے لئے گفٹز لے کر آئے ہیں،۔ عشرت نے کہا تو
ماشی نے ہاں میں سر ہلادیا۔ پھر سب باری باری ماشی کو گفٹ دینے لگ گئے اس نے کلاس
میں نظر دوڑائی افنان اور اس کا گروپ غائب تھا

اس نے سکون کا سانس لیا۔

"چل آسام ایک سونگ سنا دے مس ملک کے گفٹ لینے کی خوشی میں آپ کو پتا ہے

آسام کی آواز بہت سوریلی ہے۔، ہارش نے ماشی کو آگاہ کیا

"کیوں میری عزت کا فالودہ بنا رہے ہو پوری کلاس کے سامنے اس رات تو یوں ہی گنگنا رہا
تھا۔۔، آسام نے ہارش کے کان میں گھس کر کہا ہارش کے ہونٹوں پر مسکراہٹ آگئی

Classic Urdu Material

"آج بھی ویسے ہی گنگنادو۔ لیٹس بی گین۔ کم اون آسام۔ آسام۔ آسام۔، ہارش نے تالی بجانی شروع کر دی سب نے اس کا ساتھ دیا۔

"ناؤ یو ڈونٹ سبور ٹیڈ مائی ہینڈز ہاشو۔، آسام نے اسے انگلی دیکھائی
"پہلے اپنی تو خیر منالو سامی بے بی۔، ہارش نے انوشکالوگوں کی نقل اتار کر کہا اور ہس دیا۔
"ہارش مجھے تو یہ سب موت کے فرشتے لگ رہے ہیں یار میں تو جا رہا ہوں۔، آسام بھاگنے لگا۔

"بھاگنے کی کوشش بھی مت کرنا اور اب نخرے بند کرو چپ چاپ گاؤ تم سے کوئل اچھی ہے گاتے وقت بہانے تو نہیں کرتی۔، ہارش نے اسے پکڑ کر ڈانس پر کھڑا کر دیا۔

"کیا گھس پھس کر رہے ہو تم دونوں کم اون آسام اب نخرے بند کریں آپ۔، مہک نے کہا ماشی اور عشرت بھی ڈیکس پر بیٹھ گئی۔ ایک ڈیکس تو گیفٹ سے بھر گیا تھا۔

آسام ڈانس پر کھڑا ہو کر ہارش کو گھورنے لگا ہارش ڈیکس سے ٹیک لگا کر مسکرا دیا اور گانے کا اشارہ کیا۔ آسام نے ماشی پہ نظر ڈالی تو وہ مسکرا رہی تھی پھر اس نے کلاس پر نظر ڈالی سب اس کے بولنے کے منتظر تھے۔

Classic Urdu Material

"کہاں پھنسا دیا ہاشو۔۔، آسام نے ہارش کو گھور کر سرگوشی کی۔ وہ گلا صاف کر کے بولا

"مجھے سونگ نہیں آتا۔، آسام نے ہونٹوں پر مسکراہٹ سجا کر کہا۔

"مسٹر آسام اپنی سریلی آواز میں کچھ بھی گنگنا دیں۔، کوئل نے کہا۔

اتنے میں افنان اور اس کا گروپ کلاس روم میں داخل ہوا اس نے آسام کو دیکھا

ساری کلاس کی نظریں ان کی طرف مڑ کے آسام پر پھر جا ٹکی۔

"مسٹر افنان رندھاوا ہمیں کسی قسم کی بد تمیزی نہیں چاہ

اگر آپ کو روکنا ہے تو چپ چاپ رک جائیں نہیں تو جانے کا راستہ ادھر ہے۔، مہک نے

کھڑے ہو کر کہا۔ افنان چپ چاپ سینے پر ہاتھ باندھے کھڑا رہا۔ وہ ماشی کے سر پہ بندھی

پٹی دیکھ رہا تھا

آسام نے پھر سے گلا صاف کیا۔

"چند لائیں جو کہ میری فیورٹ ہیں وہ آپ کو سنا دیتا ہوں کیونکہ عین ٹائم پہ میرا دماغ کام

نہیں کرتا۔ ہا ہا ہا۔، آسام نے مسکرا کر کہا۔ بہت سی تالیوں کی آواز گونجی تھی۔

Classic Urdu Material

سب اسے دیکھنے لگے۔ وہ نیچے دیکھ کر بولنے لگا

“Let the world stop turning,

Let the sun stop burning,

Let them tell me love's not worth going through.

If it all falls apart,

I will know deep in my heart,

The only dream that mattered had come true

...In this life I was loved by youu.

اتنا کتابی کیڑا ان کے سامنے کھڑا اتنی رومانٹک لائنز بول گیا تھا سب حیران کن آنکھوں

سے اسے دیکھ رہے تھے اس کا انداز بیان بہت اچھا اس نے دل کی گہرائیوں سے پڑھا

تھا۔ سب نے تالیوں سے اس کو داد دی

Classic Urdu Material

"واؤ سامی بے بی کیا بات ہے چھا گئے تم تو۔،، نہیا بھاگ کر ڈانس پرگی اور آسام کے گرد باہیں پھیلا دی۔ آسام ہڑ بڑا گیا۔

"یہ کیا بد تمیزی ہے دور ہٹو۔،، آسام نے نہیا کو خود سے دور کر کے سرگوشی کی اور وہاں سے ہٹ گیا۔

"کتنی بے شرم لڑکی ہے کبھی افنان سے تو کبھی آسام سے لپٹتی رہتی ہے۔،، نہیا ان کے پاس سے گزرنے لگی تو مہک نے سرگوشی کی پر اس نے سن لی تھی

"تم لوگوں کو کوئی منہ نہیں لگاتا اسی لیے دکھ ہو رہا ہے چھچھچ۔،، نہیا جھک کر بولی۔

"اے تمیز سے بات کر ہمیں تمہاری طرح عزت برباد کرنے کا کوئی شوق نہیں۔ اور جس کے ساتھ تو چپکی تھی اس نے تو تجھے نہیں بولا تھا چپکنے کو کیوں مسٹر آسام آپ نے اسے بولا تھا۔،، مہک نے آسام کی طرف منہ کر کے پوچھا تو وہ چپ کر کے کھڑا رہا۔

"جانے دے مہک۔ اس کو سرتاپاؤں دیکھ پھر ڈیساٹڈ کرو کہ اس سے بات کرنی ہے یا نہیں۔۔ یہ اس لائک بھی ہے۔،، عشرت نے ایک ایک لفظ چبا کر کہا

ماشٹی ہونٹوں پر انگلی رکھ کر کچھ سوچ رہی تھی وہ کلاس میں ہوتے ہوئے بھی نہیں تھی۔

Classic Urdu Material

"تم بھی بات کرنے کے قابل نہیں ہو پتا نہیں کہاں سے آگے پینڈو مل کلاس۔،، نہیانی
منہ چڑھا کر کہا اور جانے کو مڑی کو مل نے اس کا ہاتھ پکڑ لیا ہار ش ان کی لڑائی کو چاکلیٹ کھا
کرا نچوائے کر رہا تھا۔

"میڈل کلاس کس کو بولا۔ یہ دونوں پتا ہے کون ہیں مشور ڈاکٹر ملک کی بیٹیاں ہیں۔
۔ اور پینڈو کسے بولا

ہمیں ان ان برینڈز کا پتا ہے جو تم نے کبھی سنی بھی نہیں ہوں گی پر ہم تمہاری طرح عزت
کو یوں لہلام نہیں کرتی سمجھی تم۔،، کو مل ایک ایک لفظ چبا کر بول رہی تھی

"بہت خوب اب بس کرو تفصیلی تعارف ہو گیا چلو نہیانی سب نکل لو یہاں سے اب تو جان
گی نہ ان کو۔،، ہار ش نے ہس کر کہا نہیانی پیر پٹختی کلاس سے باہر چلی گئی۔

افنان خاموش کھڑا ماشی کو گھور رہا تھا پتا نہیں وہ کیا دیکھ رہا تھا کیا ڈھونڈ رہا تھا پر ماشی اس کی
طرف متوجہ نہیں تھی۔

"یہ اتنے گفتر اس کو ملے ہیں۔،، انوشکا نے ونیت کے کان میں گھس کر کہا

Classic Urdu Material

"پتا نہیں اس بہن جی کے پاس ایسا کیا ہے جو لوگ اس پر جان دیتے ہیں۔۔۔،، ونیت نے بھی سرگرمی کی

"چلو گائیں باہر چلتے ہیں انی چلو۔۔،، انوشکا افنان کا ہاتھ پکڑ کر باہر لے گئی۔
اتنا کچھ ہو چکا تھا پر ماشی کو پتا بھی نہیں تھا وہ پتا نہیں کن سوچوں میں گم تھی۔

"چلو کھولو بھی۔۔،، ماشی بیڈ پر بیٹھی تھی اس کے سامنے گیفٹز کا ڈھیر لگا پڑھا تھا وہ حیران تو نہیں کیوں کہ اس کی ہر سالگرہ پہ ہر عید شبرات پہ اسے بہت سارے گفٹز ملتے تھے پر یہ گفٹز اس کی سلامتی کے تھے۔ اس کی کلاس نے اس کے چاہنے والوں نے دئے تھے۔
"اس میں تمہارے ایجنٹ کا بھی گفٹ ہو گا ضرور اپر نام لکھا ہو گا ہینڈ رائٹنگ میچ کر لیں گے۔۔،، عشرت ایک گفٹ کھولتے ہوئے بولی۔

ماشی کرنٹ کھا کر سیدھی ہو کر بیٹھ گئی اور گفٹز کھولنے لگی۔
"محبوب کے نام پر تو جان بھی قربان کر دو گی کیا۔۔،، عشرت نے اس کی ٹانگ کینچھی وہ مسکرا کر گفٹ کھولنے لگی۔

Classic Urdu Material

"یہ دیکھو آسام کا گفٹ۔"

فرام آسام رندھاواٹو معروض ملک۔،، عشرت نے لال رنگ کی بینکنگ پر لگے گفٹ کارڈ پر لکھی ہوئی تحریر پڑھ کر ماشی کی طرف بڑھا دیا۔ ماشی جو ہینڈ رائٹنگ چک کر رہی تھی اس نے دیکھی اور نفی میں سر ہلا دیا۔

"نہیں میچ ہوتی ویسے بھی وہ لگتا نہیں ہے مجھے۔،، ماشی نے گفٹ کو ایک طرف رکھ دیا ویسے اس کی لائف میں بھی کوئی ہوگی شائد۔،، کوئل نے گفٹ کی پیننگ کھولتے ہوئے شہانے آچکا کر کہا

"ادھر دیکھاؤ۔ آسام کا گفٹ۔،،

مہک عشرت کے ہاتھ سے گھڑی کی ڈبی پکڑتے ہوئے بولی

"اوہ مائی گاڈ۔،، مہک کے منہ سے گھڑی دیکھتے ہی نکل گیا

"کیا ہوا مہکی۔،،، عشرت نے گفٹ کھولتے ہوئے پوچھا۔

Classic Urdu Material

"یار یہ واج دیکھی تم نے۔۔،، مہک کی سوئی گھڑی پرائک گی تھی بہت پیارے ڈائل والی پر بہت مہنگی تھی تبھی مہک کا منہ کھول گیا تھا۔

"نہیں دیکھاؤ۔۔،، ماشی نے واج نہیں دیکھی تھی وہ گفٹر نہیں صرف ہینڈ رائٹنگ ڈھونڈ رہی تھی۔

"تمہیں پتا ہے ماشی ایسی واج اس دنیا میں بہت کم ہیں۔ اور یہ یہاں سے نہیں ملتی۔ یہ ڈائمنڈ کا کام ہے اس کی پرائز مجھے یاد نہیں بٹ دس از ایکسپینسو واج۔،، مہک کی ریسرچ کرنے کی عادت آج کام آگئی تھی۔

"کیا دیکھاؤ مجھے۔۔،، کوئل نے بھاگ کر واج پکڑی۔ ماشی نے پہلے عشرت کو دیکھا اور عشرت نے اسے دیکھا۔

"میں کل اسے واپس کرنے والی ہوں۔ آئی کانٹ اکسیپٹ دس۔،، ماشی نے ٹھیک سے گھڑی کو ڈابی میں رکھ کر کہا۔

"نہیں ماشی ایسا نہیں کرنا اسے برا لگے گا تم بھی اس کو گیفٹ دے دینا۔ بس بات ختم۔،، مہک نے اسے آئیڈیا دیا

Classic Urdu Material

"ہاں یہ ٹھیک ہے اس طرح اس کو محسوس بھی نہیں ہوگا۔،، عشرت نے ایک گفٹ ماشی کو پکڑاتے ہوئے کہا۔

"یار سارے گفٹز دیکھ لیئے لیکن تمہارے ایجنٹ کا پتا نہیں چلا یہ لاسٹ ہے۔،، عشرت بالوں کو سائیڈ پر کرتے ہوئے بولی

"کس کا ہے یہ۔۔،، ماشی بیڈ پر لیٹ گئی۔ بیٹھے بیٹھے تھک چکی تھی

"ہارش راجپوت۔۔ واہ بونے نے کیا گفٹ دیا ہے دیکھیں تو۔،، عشرت نے مسکرا کے گیفٹ کھولنا شروع کر دیا۔

"پائلز ہا ہا ہا ہا ہا۔۔ ایک لیٹر بھی ہے۔،، عشرت نے کہہ کالگا کر کہا

"پڑھو تو کیا لکھا ہے۔۔،، مہک گفٹز کو الماری میں رکھتے ہوئے بولی

“The most important thing is to enjoy your life
– to be happy – it’s all that matters.

مجھے امید ہے آپ کو میرا نظر انہ پسند آیا ہوگا۔۔ جواب کا منتظر رہوں گا۔

Classic Urdu Material

ہارش راجپوت،، عشرت نے اس کی تحریر پڑھی۔

"نائس ہارش اور آسام کا گفٹ اچھا لگا ہے مجھے تو ماشی تمہیں کس کا پیار لگا۔۔،، مہک پائلز کو پکڑ کر دیکھنے لگی کافی مہنگی لگ رہی تھی

"مجھے سب کا پیار پسند آیا ہے مہنگی چیز نہیں دیکھی جاتی خلوص دیکھا جاتا ہے۔ ان دونوں کے علاوہ بھی میری کلاس نے مجھے گفٹ دیئے ہیں جو مجھے بہت پسند آئے ہیں۔،، ماشی لیٹ کر ایک سائڈ پر کتاب رکھ کر پڑھ رہی تھی۔ وہ تینوں بھی کتابیں لے کر بیٹھ گئی۔ بہت سی واچز گفٹ ہوئی تھی پر آسام کی واچ الگ تھی۔ اور ہارش کی پائلز۔ اس کے گفٹ میں صرف پائلز ایسی تھی جو صرف ہارش نے دی تھی۔

"رکشندہ بیٹا ثوبیہ۔۔۔ جلدی آئیں وہ آرہا ہے میرا لال آرہا ہے۔۔ سامی بیٹا۔ جلدی سے

سارا گھر سجوا دو پوری حویلی کو روشن کر دو میرا چاند آرہا ہے۔،، مسسر زندہاوا بھاگ کر

سیڑھیاں چڑھ گی اور اس کے کمرے کے دروازے کھول دیئے۔ کھڑکیاں کھول دی

"ریلی موم کب آرہا ہے وہ۔ کتنی تیاریاں کرنی ہیں۔۔ دس سال سے اس کو نہیں دیکھا۔ ماما

کب آرہے ہیں۔۔،، رکشندہ خوشی سے بولی۔

Classic Urdu Material

"وہ وہاں سے آج روانہ ہو گا میرا لال آرہا ہے۔۔، مسسز رندھاوا جھوم اٹھی تھی۔

"مسسز رندھاوا۔ کل بہت بڑی پارٹی ارتنج کی جائے گی۔ ہر امیر انچی انچی شخصیات کو بلائیں گے۔ کتنے سالوں بعد وہ آرہا ہے۔۔، مسٹر رندھاوا کی آنکھوں میں آنسوؤں آگئے تھے۔

"ڈیڈروئیں تو نہ خوشی کا ماحول ہے۔۔، حماد کی بیوی نے کہا۔

"افنان وہ آرہے ہیں۔، آسام نے باہر سے آتے افنان کو دیکھ کر کہا

"ریلیوین مجھے ابھی بہت سی تیاریاں کرنی ہیں یا ہو۔۔، افنان نے بھنگڑا ڈالنا شروع کر دیا۔

"حماد، جہنگر تم دونوں ساری ارینجمنٹ اچھے سے سنبھال لینا میں نہیں چاہتا کوئی کمی رہ جائے۔، مسٹر رندھاوا نے حکم دیا۔

افنان اور آسام کمرے کی طرف چلے گئے۔

"سامی ایم سوا ایکساٹڈ اب مزے آئے گا میں اور بڑی کیسے آسمان پر اڑیں گے۔ یا ہو۔، افنان نے خوشی کا نعرہ لگا کر کہا۔

Classic Urdu Material

"ابھی تو زمین پر ہی رہو یا بہت سی

تیا ریاں کرنی ہیں۔ اور ہاں تم ذرا اپنی کرتوتوں پر قابو رکھنا پلینز خوشی کے ماحول میں کوئی بد مزگی پیدا نہ کرنا۔،، آسام اس کی کاندھے پر ہاتھ رکھ کر منت بھرے انداز میں بولا۔

"اوہیلو۔ سامی بے بی تم مجھے مت سیکھاؤ وہ میرا بڑی ہے۔ یاد ہے بچپن میں وہ میرے

ساتھ رہتا تھا کہ تمہارے ساتھ بورنگ بوائے۔ اور میں ان دس سالوں میں ان کے ساتھ کنٹیکٹ میں رہا ہوں۔،، افنان سینے پر ہاتھ باندھ کر بولا۔

"جی بلکل جناب ہم نے تو فون پوکٹ میں ویسے ہی رکھے ہوئے ہیں۔،، آسام بھی اسی

کے انداز میں بولا تو وہ کھلکھلا کر ہنس دیا۔

ثاقب رندھاوا کی واپسی پر رندھاوا ہاؤس کے در و دیوار چمک اٹھے تھے ہر طرف خوشیوں کا

ماحول تھا۔ وہ دس سال بعد پاکستان کی سرزمین پر قدم رکھنے والا تھا۔ افنان اور آسام اس کو

ایئر پورٹ سے لانے کی پلیننگ کرنے لگے ان کا بس نہیں چل رہا تھا وہ ایئر پورٹ سے گھر

تک پھول بیچھا دیتے

Classic Urdu Material

"مناقب صاحب آرہے ہیں کوئی کمی نہیں رہنی چاہیے اور ان کے کمرے کو اچھے سے صاف کرنا پتا ہے نہ وہ کتنے نفیس ہیں۔، ایک ملازمہ نے دوسری کو کہا۔

افنان اور آسام اپنے کمرے میں بیٹھ کر بچپن کی باتیں یاد کرنے لگے۔
تیاریاں شروع ہو گئی تھیں۔ جو کہ کل شام تک جاری رہنی تھی۔

"شگفتہ میں باہر جا رہا ہوں ایک مہینے تک واپس آ جاؤں گا اپنا اور میرے پیارے بچے کا خیال رکھنا۔، سفر نے چھوٹے سے بچے کے ماتھے پر ہونٹ رکھ کر کہا اور جانے کے لیے پلٹا شگفتہ نے اس کا ہاتھ پکڑ لیا۔ سفر نے پیچھے مڑ کر دیکھا شگفتہ کی آنکھوں میں بہت سارے جذبات تھے سفر نظر نہ ہٹا سکا۔

"سفر آئی لو یو سو میچ۔۔ اپنا خیال رکھنا۔ اگر کبھی فری ہوں تو کال کر لیجئے گا دل نہیں لگتا آپ کے بغیر۔، شگفتہ کی آنکھوں میں آنسو نہیں تھے کیونکہ اس نے بہت سارے آنسو اپنے اندر اتارے تھے۔

Classic Urdu Material

"ہاں شگفتہ میں کروں گا۔ تم فکر نہ کرو۔،، سفر نے اس کے ہاتھ پر اپنے ہونٹ رکھ دیے شگفتہ نے آنکھیں بند کر لی۔ سفر چلا گیا تھا وہ آنکھیں نہیں کھولنا چاہتی تھی اگر کھولتی تو پتھر کی ہو جاتی محبوب کو اپنی سوتن کے پاس خود بھیج رہی تھی وہ

"سفر مجھے معلوم ہے تم کہاں جا رہے ہو۔ اللہ تمہیں خوش رکھے۔ میں کبھی تمہیں نہیں روکوں گی سعدیہ اور تمہارے بچوں کا تم پر حق ہے۔ کیوں کہ وہ تمہاری زندگی میں پہلے آئے ہیں۔ چار بچوں کی ذمہ داری ہے آپ پر سفر میں کبھی بھی نہیں روکوں گی۔،، شگفتہ کے

آنسو گرے تھے۔ بچہ رونے لگا تھا اس نے اسے اٹھا کر اپنے سینے سے لگالیا۔

"چپ ہو جاؤ میری جان۔۔ بہادر بن جاؤ پتا نہیں کل کیسا ہو گا میں زندہ رہ بھی سکوں گی یا

نہیں کون تمہیں یوں سینے سے لگائے گا۔،، وہ نا سمجھ بچے کو گلے لگا کر اسے سمجھا رہی

بچہ روئے جا رہا تھا وہ اپنے آنسو صاف کر کے اسے چپ کروانے لگ گئی۔ پر آنسو تھمنے کا نام نہیں لے رہے تھے وہ خود بھی بلک بلک کر رونے لگی

Classic Urdu Material

رونے کا راستہ خود چونا تھا سفر کی محبت میں پاگل ہو کر وہ اس کی ہمسفر بنی تھی پر اس نے بہت کچھ چھپا رکھا تھا شگفتہ سے

"ایکسیوز می مس ملک۔، ماشی کا من روم کی طرف جا رہی تھی جب آسام نے اسے پکارا وہ رک کر اسے دیکھنے لگی۔

"یس۔، ماشی نے فائل پکڑی ہوئی تھی وہ دوسرے ہاتھ میں کر کے سیدھی ہو کھڑی ہوئی۔

"آج رات کو ہمارے گھر پارٹی ارنج کی گئی ہے میرے بڑے بھائی انگلینڈ سے واپس آرہے ہیں۔ میں چاہتا ہوں آپ اور عشرت لوگ سب آئیں۔ پلیز منع نہ کریے گا۔، آسام نے التجاء کی

"بٹ ہم۔۔، ماشی کچھ اور بولتی عشرت اچانک سے سامنے آگئی۔

"جی ہم ضرور آئیں گے۔ آپ اتنے خلوص سے انوائٹ کر رہے ہیں منع کیسے کر سکتے ہیں۔، عشرت نے مسکرا کر کہا آسام شکریہ ادا کر کے چلا گیا

Classic Urdu Material

"عشرت میں نے تمہاری جان لے لینی ہے۔۔ ہاں کرنے کی کیا ضرورت تھی میں نہیں جا رہی تم ہی جانا۔۔، ماشی سختی سے بولی اور چل پڑھی۔

"ماشی وہ ہمارا فرینڈ ہے اس نے سب کو انوائٹ کیا ہے ماہا، کوئل، مہک، ہارش مطلب ہمارے سارے گروپ کو انوائٹ کیا ہے وہ لوگ تو پلینگ بھی کر رہے ہیں میں تو جاؤں گی۔۔،، عشرت نے چہک کے کہا۔

"تم نے جانا ہے تو جاؤ میں نہیں جاؤں گی اور گروپ کب سے بنالیا اور وہ ہمارا فرینڈ کب سے بن گیا ذرا مجھے بتاؤ گی۔۔، ماشی نے چبا چبا کر لفظ ادا کئے

"جی ہمارا گروپ ہی ہے ہم سب ساتھ ساتھ رہتے ہیں۔۔ اور کل تم نے اس سے گفٹ لیا وہ کیا سوچ کر لیا تم نے۔۔،، عشرت نے غصے سے کہا اور جانے لگی پھر پلٹی

"اور ہاں وہاں شاید تمہارا ایجنٹ بھی آیا ہو سوچ کر فیصلہ کرنا۔۔،، عشرت کہہ کر

چلی گئی اُس نے واقع ہی ماشی کو سوچنے پر مجبور کر دیا تھا۔ ماشی کو ایک منٹ بھی نہیں لگا فیصلہ کرنے میں۔ نقاب پوش کے نام پر عشرت اسے مناگی تھی۔

Classic Urdu Material

وہ لوگ یونیورسٹی سے جلدی آگے تھی کیونکہ عشرت لوگوں نے شاپنگ کرنی تھی۔ ماشی شاپنگ کرنے نہیں گئی تھی عشرت لوگ چلی گئی۔

"میں رندھاوا ہاؤس جاؤں یا نہیں اور آپ آؤ گے کیا۔، اس نے میسج سینڈ کیا اور بالوں کے ساتھ کھیلنے لگی۔ تھوڑے سے انتظار کے بعد میسج آگیا تھا۔

"میں کیا کہہ سکتا ہوں آپ جانا چاہتی ہیں تو چلی جائیں اور اگر ڈنڈہ سکیں تو مجھے ڈھونڈ لیجئے گا۔،،

"یہ پہلیاں کب تک بجھاتے رہیں گے۔ اب بس کریں میں تھک چکی ہوں۔، ماشی نے بے بسی سے میسج سینڈ کیا۔

"ہر پہلی کا جواب خود ڈھونڈا جاتا ہے۔، اس کا میسج پڑھ کر وہ سمجھ گئی۔ کہ وہ خود کبھی سامنے نہیں آئے گا اسے ہی سامنے لانا ہوگا

"تو میرے ایجنٹ تمہیں میں بے نقاب کر کے رہوں گی۔، ماشی بازوؤں پر منہ رکھ کر مسکرا دی۔

"گھر سے اجازت لی ہی نہیں۔۔، وہ فون اٹھا کسی کا نمبر ڈائل کرنے لگی۔

Classic Urdu Material

"اسلام علیکم باباجان۔،، وہ بالوں کو پیچھے کرتے ہوئے آداب سے بولی

"کیسی ہو میری بیٹی۔،، مسٹر ملک نے پیار سے پوچھا

"جی ٹھیک ہوں آپ سے کچھ بات کرنی تھی پاپا۔،، ماشی نے ڈرتے ہوئے کہا۔

"جی میری جان بولیں۔،، انہوں نے وہی پیار بھرے لہجے میں پوچھا۔

"ہمارے ایک گروپ ممبر۔،، وہ تھوڑی سہمی سانس لے کر پھر بولی۔

"گروپ ممبر کے ہاں پارٹی ہے آج رات تو کیا۔۔ ہم۔،، وہ پھر روک گئی

"ضرور بیٹا آپ جائیں انجوائے کریں اور اپنا خیال رکھنا بیٹا۔،، ملک صاحب نے کال کاٹ

دی ماشی اٹھ کر آئینے کے سامنے جا کھڑی ہوئی۔

اسے آئینے میں افنان کا سراپا نظر آنے لگا وہ اسے دیکھ کر ہنس رہا تھا ماشی کے چہرے پر کتنے

رنگ آکر چلے گئے آنکھوں میں ڈر کی لہر آگئی۔ وہ اس کے بہت قریب آکھڑا ہوا دیکھتے ہی

دیکھتے اس نے ماشی کو اپنی گرفت میں لے لیا

Classic Urdu Material

"تو تم آج خود میرے پاس آرہی ہو میرے گھر۔ تمہارا کیا ہو گا معروض ملک۔،، اسے اپنے

وجود پر اس کا

لمس محسوس ہونے لگا تھا۔

"نہیں۔۔،، ماشی نے منہ پر ہاتھ رکھ لیا۔

"میں نہیں جاؤں گی۔۔ مجھے وہاں بالکل بھی نہیں جانا چاہئے۔ جہاں وہ ہو گا۔

اس کے گھر نہیں جانا چاہئے مجھے۔،، ماشی نے خود کو ڈانٹا وہ اپنی بے وقوفی پر پچھتا رہی تھی۔

ایجنٹ کو ڈھونڈنے کا پروگرام اس نے کینسل کر دیا تھا کیونکہ اسے عزت سے بڑھ کر کچھ

www.classicurdumaterial.com

support@classicurdumaterial.com

https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

"یہ کیا بات ہوئی دیکھو ماشی آسام نے ہمیں کتنی چاہت کے ساتھ انوائٹ کیا اور تم اس

کمیٹے انسان کی وجہ سے وہاں نہیں جا رہی۔ یار ہم سب تمہارے ساتھ ہوں گے ہارش بھی

جا رہا ہے۔،، عشرت جب سے شوپنگ سے آئی تھی ماشی سے جنگ کر رہی تھی کو مل لوگ

تیار کر رہی تھیں۔

Classic Urdu Material

"مارکیٹ میں آسام ملا تھا وہ کہ رہا تھا ایک گھنٹے تک گاڑی بھیج رہا ہے تم جانا ہے تو ٹھیک ہے نہیں تو ہم جارہی ہیں۔،، عشرت اٹھ کر واش روم چلی گئی ماشی منہ پھیلا کر بیٹھ گئی۔

"یار میں نہیں جانا چاہتی پلیز فورس نہ کرو۔،، ماشی نے التجاء کی

"یار ہم آسام کے گھر جارہے ہیں تم یہ سوچو افنان کو گولی مارو۔،، مہک گلے میں نیکلس ڈالتے ہوئے بولی

"دل تو کرتا ہے سچ میں گولی مار دوں۔،، ماشی نے دانت پیس کر کہا

"اور تمہارا ایجنٹ بھی تو ہو گا وہاں۔،، کوئل اس کے پاس بیٹھ کر بولی

"ہاں مانا ایک بار وہ نہیں آیا کیونکہ اسے کوئی مجبوری ہو گی یار۔،، مہک آئی میک اپ کرتے ہوئے بولی ماشی سوچ میں پڑھ گئی۔

"مجھے جانا چاہئے کیا۔ پر میں کیوں جاؤں اتنا ضروری تو نہیں اور اگر وہ مجھے ملنا ہوا تو مل جائے گا۔،، ماشی نے سوچا اور لیٹ گئی۔

"میں نہیں جارہی تم لوگ جاؤ۔،، وہ کمبل کھینچ کر بولی۔

Classic Urdu Material

"واٹ نون سینس یار تمہیں شرم آنی چاہئے۔ آسام تمہاری کتنی رسپیٹ کرتا ہے تمہیں یہ۔،، عشرت نے گھڑی ماشی کے بیڈ پر پھینکی

"یہ اتنا مہنگا تحفہ اس نے تمہیں دیا اس کا حساب واپس کرنا ہے یا نہیں جلدی اٹھو اور ریڈی ہو جاؤ۔ اب تمہاری ایک نہیں سنو گی۔ ڈرامے کیئے جارہی ہو۔،، عشرت اس کے اپر سے کمبل اتار دیا ماشی اس کا غصہ دیکھ کر چپ چاپ اٹھ کر بیٹھ گئی۔

"اب میرا منہ مت دیکھو یہ میں لائی ہوں آسام کے بھائی کے لئے تم دینا۔،، عشرت نے ماشی کے ہاتھ میں گفٹ پکڑا کر کہا۔

"او کے۔۔،، ماشی اٹھ کر کھڑی ہو گئی۔ اور واش روم چلی گئی بے دلی سے تیار ہونے لگ گئی۔ اس نے لمبی عربی میکسی پہنی ہوئی تھی اپر حجاب میں روشن چہرہ چمک رہا تھا پر اس کی سائل کی کمی تھی۔

"یہ بو تھی ٹھیک کرو اپنی۔۔،، عشرت نے غصے سے کہا

"اب سانس بھی تمہارے حکم پر لوں کیا۔۔،، ماشی چڑ کر بولی۔

Classic Urdu Material

"بلکل آج تم سانس بھی میرے حکم پر لوگی۔ ڈرپوک لڑکی ایک غونڈے سے ڈر کر بیٹھی ہے۔،، عشرت نے اس کے سر پر تھپکی رسید کر دی

"مت بھولو کہ تم اسی غونڈے لوفر کے گھر جا رہی ہو۔،، ماشی نے منہ سکڑ کر کہا۔

"اور پلی میں بلکل بھی نہیں بھولی کہ میں آسام کے گھر جا رہی ہوں تم بھی یہ یاد کر لو۔۔ چلو اب گاڑی آگئی ہے۔،، عشرت اپنا فون اٹھا کر چل دی۔ ماشی بھی پیچھے چل پڑھی۔

"اور ہاں یہ جو بوتھی لٹکائی ہوئی ہے اسے ٹھیک کر لو۔،، عشرت نے اس کے منہ کے گرد انگلی سے دائرہ بنا کر کہا مہک اور کومل کی بے اختیار ہنسی نکل گئی۔

اور وہ چلنے لگ گئی۔

"ارے آپ تو خود ہی آگئے۔،، عشرت کی بات پر ماشی نے سر اٹھا کر سامنے گاڑی کے

ساتھ کھڑے آسام کو دیکھا اور پھر سے اپنی پیروں میں آرہی میکسی کو اٹھا کر چلنے لگی

"سوچا آپ لوگوں کو کوئی تکلیف نہ ہو۔ مس ملک آپ بھی آرہی ہیں۔،، آسام نے حیرانگی

سے پوچھا۔

Classic Urdu Material

"جی نہیں میں تو باہر ٹہلنے جا رہی ہوں۔، ماشی پہلے ہی غوصے سے تپی ہوئی تھی آسام کی بات پر بھڑک پڑھی۔

عشرت نے آسام کو مزید بولنے سے روکا تو وہ ان کے لیے دروازہ کھول کر خود ڈرائیور کے ساتھ بیٹھ گیا۔

"پتا نہیں مجھے وہاں جانا بھی چاہئے یا نہیں۔، ماشی نے خوفگی سے سوچا۔
اور باہر دیکھنے لگی۔

www.classicurdumaterial.com

support@classicurdumaterial.com

https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

گاڑی رندھاوا ہاؤس کے سامنے آرکی

"واؤ واؤ۔۔ سونائس اینڈ ونڈر فل۔ عشویہ گھر تو تم لوگوں کے گھر سے بھی بڑا ہے۔، مہک نے عشرت کے کان میں گھس کر کہا۔

Classic Urdu Material

عشرت نے اسے کہنی ماری رندھاواہاؤس پوراچک رہا تھا اندر باہر کوئی ایسی جگہ نہیں تھی
جہاں روشنی نہ ہو آخر مسسز رندھاواکا چاند واپس آیا تھا

"چلیں۔۔، آسام نے ہاتھ کا اشارہ اندر کی طرف کیا معاشی خوفگی سے ہاتھ ملنے لگ گئی۔

"چلو بھی۔، عشت اس کا ہاتھ پکڑ کر اندر لے جاتے ہوئے بولی۔ پیچھے حال میں سب جمع
تھے۔ وہ لوگ بھی جا کے کھڑی ہو گئی

"ہائے لیڈیز۔۔، ہارش ہاتھ میں گلاس لئے ایک ہاتھ براؤن پیٹ کی جیب میں ڈالے
کھڑا تھا سکائے کلر کی شرٹ میں وہ بہت خوبصورت لگ رہا تھا۔

"لیڈیز کسے بولا انکل۔، عشت مہک اور کومل ایک ساتھ بولی ہارش تھوڑا پیچھے ہوا اور
ڈرنے کی ایکٹنگ کرنے لگا

جس پر چاروں کی ہسی نکل گئی

ماش کی نگاہیں ایک انسان کو ہی ڈھونڈ رہی تھی۔

"ہائے سویٹ ہارٹ۔۔، افنان اس کے پاس آکر بولا تو وہ چونک گئی افنان پیٹ شرٹ میں
ملبوس تھا اور شرٹ کے اپروالے دو بٹن کھولے ہوئے تھے لگ تو وہ ہینڈ سم رہا تھا تبھی

Classic Urdu Material

بہت سی نظروں کا مرکز تھا پر ماشی نے اس کو نفرت سے دیکھا وہ ماشی کے سر کو دیکھنے لگا پر
پٹی نظر نہ آئی اس سے پہلے افنان کوئی حرکت کرتا آسام آگیا

"انی بھائی کہاں ہیں چلو کے کے آتے ہیں ڈیڈ انتظار کر رہے ہیں۔،، اس سے پہلے وہ کچھ اور
بولتا آسام آکر اسے لے گیا

ماشی ایک طرف جا کر بیٹھ گئی عشرت لوگ بھی اس کے پاس جا کر بیٹھ گئے۔
"معروش کیسی ہو۔،، بھا بھی اسے دیکھ کر اس کی طرف بڑھی تھی ماشی اٹھ کر ان سے
گلے ملی۔

"چلو میرے ساتھ۔،، بھا بھی اس کا ہاتھ پکڑ کر ساتھ لے گئے۔

"یہ کون تھی اور ماشی کو کیسے جانتی ہیں۔،، مہک حیران ہو بولی۔

"وہ ماشی ملک ہے ملکوں کی رانی کو کون نہیں جانتا۔ ہاپا ہاپا،، کوئل نے کسکا لگا کر کہا

"ایک جویلری شاپ میں ملاقات ہوئی تھی۔ ان کی اور معاشی کی۔،، عشرت نے

بتایا۔ بھا بھی ماشی کو کسی کے ساتھ انڈر ڈیوس کر وار ہی تھی ماشی مسکرا کر جواب دیے رہی
تھی۔

Classic Urdu Material

"ثاقب آگیا واؤ کتنا ہنڈ سم ہو گیا ہے اففف،، ایک لڑکی نے بھا بھی
کو سیڑھیوں سے اترتے ہوئے ثاقب کی طرف متوجہ کیا تو ماشی نے بھی مڑ کر اسے دیکھا۔

سفید روشن چہرہ بہت خوبصورت تھا وہ سب اس کی طرف متوجہ تھے
گہرے براؤن بالوں کو پف بنایا ہوا تھا آنکھوں پہ نظر کا چشمہ لگا ہوا تھا پینٹ کوٹ میں
ملبوس وہ آہستہ آہستہ قدم اٹھا کر سیڑھیاں اتر رہا تھا ہونٹوں پر جاندار مسکراہٹ سجائے وہ
سب کو دیکھ رہا تھا۔

"ویکلم بیک مائی سن۔۔،، مسٹر رندھاوا نے اسے گلے لگا کر کہا

میڈیا والے اس کی تصویریں بنا رہے تھے

"اٹینشن پلیز یہ میرا نیلجٹ سن انگلینڈ کی انڈسٹری کا اونر چھوٹی سی عمر اتنی بڑی فیکٹری کو

سمجھالا۔ اور اب یہاں کچھ مہینوں کے لئے آیا ہے۔،، مسٹر رندھاوا اس کو سب سے

انڈر ڈیوس کروا رہا تھا

"بھا بھی واش روم کس طرح ہے۔،، ماشی نے بھا بھی سے پوچھا۔

Classic Urdu Material

"اُپر جا کر رائٹ سے لیفٹ پر لاسٹ کمرہ میرا ہے ادھر جا کر ٹچ اپ بھی کر لینا۔، ماشی سر ہلا کر پیچھلی سیڑھیاں چڑھنے لگی سب کی اس کی طرف کمر تھی۔

"ارے پتا نہیں بھا بھی رائٹ بولی تھی یا لیفٹ۔۔، وہ اُپر جا کر کنفیوژ ہو گئی اور رائٹ پر چلی گئی۔ واش روم جا کر جب واپس آئی تو باہر کوئی لڑکا کھڑا تھا شرٹ اتاری ہوئی تھی۔ ماشی کا منہ کھول گیا

"اوہ شیٹ شرٹ پہنیں پلیز۔۔، ماشی نے منہ پھیر کر کہا

"آپ یہاں کیا کر رہی ہیں ایک منٹ۔، آسام اس کی آواز سن کر چونک گیا تھا اور

وارڈروب کھولنے لگا

"یہ بھا بھی کا کمرہ ہے انہوں نے رائٹ سے لیفٹ نہیں لیفٹ سے رائٹ نہیں نہیں پتا

نہیں۔۔، ماشی آنکھوں پر ہاتھ رکھے ہوئے ہڑبڑائی اور سوالیہ انداز میں بولی

"مس ملک آپ غلط سائڈ پر آ گئی ہیں لیفٹ کی بجائے رائٹ آ گئی یہ میرا کمرہ ہے۔، آسام

شرٹ پہن کر بولا۔

Classic Urdu Material

"اب آپ منہ ادھر کر سکتی ہیں۔،، آسام شرٹ کے بازو فولڈ کرتے ہوئے بولا ماشی ویسے ہی ڈرتے ہوئے پیچھے مڑی ماشی نے ہاتھ تھوڑا سا پیچھے کر کے دیکھا آسام کو شرٹ میں ملبوس دیکھ معاشی نے منہ سے ہاتھ ہٹا لیئے۔

"ایم سوری میں بھابھی کے روم میں جانا چاہتی تھی بٹ۔۔،، ماشی نے نظریں جھکا کر ہی کہا۔۔

"اٹس اوکے۔،، آسام نے مسکرا کر کہا

"اوکے میں چلتی ہوں۔،، ماشی نے جانے کے لئے قدم بڑھایا ہی تھا کہ اس کا پاؤں

اپنے پاؤں سے ہی اٹکا گرنے ہی لگی تھی جب آسام نے اسے سنبھال لیا تھا سنبھال کر

"سنبھال کے۔۔،، ماشی نے آسام کے کاندھے پر ہاتھ رکھ لیا آسام نے ماشی کی کمر پر ہاتھ

رکھ لیا تھا ماشی کو پہلے دن والا واقع یاد آ گیا تھا جب آسام نے اسے کہا تھا سنبھال کر

"ایم سوری۔۔،، آسام اسے کھڑا کرنے لگا پر ماشی پھر سے لڑکھڑا گئی۔ اور ڈرتے ڈرتے

آسام کے کاندھے پر ہاتھ رکھ لیا ماشی نے پہلی بار آسام کی آنکھوں میں دیکھا تھا اور پھر

نظریں موڑ لی

Classic Urdu Material

"ایم سوری۔، ماشی سیدھی ہوتی بولی۔ اتنے میں افنان آگیا وہ حیران ہو کر ماشی اور آسام کو دیکھنے لگا پھر مسکرا کے ان کی طرف بڑھا ماشی ہڑبڑا کر کھڑی ہو گئی۔۔

"واہ واہ کتنی شریف ہو تم سیدھی کمرے میں۔، افنان تالی بجا کے بولا ماشی نے افسردگی سے اسے دیکھا

"افنان تمیز سے بات کرو۔، آسام نے غصے سے کہا

"واہ محبوبہ کے پیچھے بھائی سے لڑائی کرو گے نائس میرے بھولے سے بھائی کے ساتھ

روانس کر رہی ہو میں مر گیا ہوں کیا ہا ہا ہا۔، افنان نے کمنگی کا مظاہرہ کیا

"افنان حد میں رہو۔، آسام نے بغیر کچھ سوچے سمجھے افنان کو زور کا تھپڑ مار دیا ماشی منہ پہ ہاتھ رکھ کر کھڑی ہو گئی

"واہ بھائی آج اس لڑکی کے لئے آپ نے مجھ پر ہاتھ اٹھایا۔ اور تم،، وہ ماشی کی طرف گھوما

"تم دفاع ہو جاؤ یہاں سے ابھی اسی وقت نہیں تو مجھ سے برا کوئی نہیں ہو گا۔، اس نے

ماشی کو انگلی دیکھا کر کہا افنان کی آنکھیں لال ہو گئی تھی غصے سے کان بھی لال ہو گئے تھے ماشی ڈر کر پیچھے چلنے لگی

Classic Urdu Material

"افنان سٹوپ اٹ۔۔، آسام نے افنان کو کاندھے سے پکڑ کر پیچھے دھکیلا۔ ماشی نے باہر کی طرف دھوڑ لگادی۔ وہ بھاگ کر سیڑھیاں اتر تھی سامنے کھڑے ثاقب سے ٹکرائی تھی

"کیا ہوا۔، ثاقب حیرانگی کے عالم میں بولا ماشی نے ایک نظر اس کے چہرے پر ڈال کر پھر سے بھاگ گئی بہت سی آوازوں نے اس کا پیچھا کیا تھا پر وہ رکی نہیں تھی افنان کی باتوں نے اسے اندر تک ہلادیا تھا۔ افنان حد سے زیادہ گرتا جا رہا تھا

یاد اُسے انتہائی کرتے ہیں

سو ہم اس کی برائی کرتے ہیں

پسند آتا ہے دل سے یوسف کو

وہ جو یوسف کے بھائی کرتے ہیں

ہے بدن خوابِ وصل کا نکل

Classic Urdu Material

آؤ زور آزمائی کرتے ہیں

اس کو اور غیر کو خبر ہی نہیں

ہم لگائی بجھائی کرتے ہیں

ہم عجب ہیں کہ اس کو بانہوں میں

شکوہ نارسائی کرتے ہیں

حالتِ وصل میں بھی ہم دونوں

لمحہ لمحہ جدائی کرتے ہیں

آپ جو میری جاں ہیں۔۔ میں دل ہوں

مجھ سے کیسے جدائی کرتے ہیں

باوفا ایک دوسرے سے میاں

ہر نفس بے وفائی کرتے ہیں

جو ہیں سرحد کے پار سے آئے

Classic Urdu Material

وہ بہت خود ستائی کرتے ہیں

پل قیامت کے سود خوار ہیں *جون*

یہ ابد کی کمائی کرتے ہیں

"ہیلو ہارش ماشی نہیں مل رہی۔ پتا نہیں رندھاوا ہاؤس سے کیوں بھاگی تھی کہاں
گی کچھ پتا نہیں پلیز تم ابھی آ جاؤ۔ گھر بھی نہیں بتا سکتے پلیز جلدی سے آ جاؤ۔"، عشرت
نے روتے ہوئے کہا۔

"تم ٹینشن نہ لو میں کچھ کرتا ہوں۔"، ہارش بھی پریشان ہو گیا تھا۔

وہ ابھی رندھاوا ہاؤس میں ہی تھا

"آسام ضروری کام ہے یار میں جاتا ہوں اب۔"، ہارش آسام اور ثاقب سے مل کر جلدی

سے باہر بھاگا۔

Classic Urdu Material

ماشى اسى درخت كے نيچے بيٹھى تھى۔ اسے وہ درخت ہى اپنا سہارا لگتا تھا افنان ہر بار اسے گہرا گھاؤ ديتا تھا۔

"تم كيوں آئے ہو۔۔، ماشى نے سراٹھا كر اسے ديکھا وہ چہرے پہ نقاب لپیٹے کھڑا تھا۔

"كيوں آئے ہو تم۔ مجھے اكيلا چھوڑ دو پليز۔، ماشى اس كا گريبان پکڑ كر رونے لگی۔

"چلے جاؤ يہاں سے جاؤ۔۔، ماشى نقاب پوش كے سينے پر كے برسائے لگی۔ اور ساتھ

ساتھ رو بھی رہى تھى ماشى نے اسے دھكادے ديا

"بس كر ماشى كتنى بار بول چكا ہوں مت روياء كر و تكليف ہوتى ہے مجھے تم كيوں اتنى ڈرتى

ہو۔ ٹھيك ہے پر جب ميں تمہارے ساتھ ہوں تو كيوں ڈرتى ہو۔، وہ دل ميں سوچ كر ہى

رہ گیا۔

نقاب پوش نے اس كے ہاتھ پکڑ ليے تھے ايك ہاتھ سے اس كے آنسو صاف كئے ماشى

اس كي آنكھوں ميں ديكنے لگی اور پھر پھوٹ پھوٹ كر رونے لگ گئی

"كيوں رو رہى ہو پليز چپ ہو جاؤ۔، وہ بے بسى سے اس كو چھوڑ كر پیچھے ہو گیا۔

Classic Urdu Material

"او کے اب نہیں روں گی۔ پر آپ ہمیشہ میرے ساتھ رہیں گے وعدہ کرو۔، ماشی نے اپنا ہاتھ اس کے سامنے کیا۔ نقاب پوش اسے دیکھتا رہا پھر ہاتھ تھام کر ہاں میں سر ہلا دیا۔
ماشی نے مسکرا کر اس کی آنکھوں میں دیکھا۔

پر اس نے نظریں جھکالی۔

ماشی بے اختیار اس کے سینے سے لگ گئی۔ پل بھر کو وہ ماشی کو دیکھتا رہا پھر اسے خود سے جدا کر دیا۔ اور سوالیہ نظروں سے دیکھنے لگا۔

"کیا کروں بہت ڈر لگتا ہے جب بھی کوئی میری طرف غلط نیت سے بڑھتا ہے۔ پر اب

آپ میرے ساتھ ہیں۔، ماشی اس کی سوالیہ نظروں کو سمجھ کر بولی اور اس کا ہاتھ پکڑ کر بھرے ہوئے لہجے میں بولی۔

"اب مجھے کسی سے بھی ڈر نہیں۔، وہ اس کے ہاتھوں کو آنکھوں سے لگا کر رو رہی تھی۔

وہ بے بسی سے اسے دیکھتا رہا پھر اس کے منہ کو اپر کر آنسوؤں صاف کرتے ہوئے نفی میں سر ہلا دیا۔ اس کا آنسو ماشی کے ہاتھ پر گرا تو ماشی نے پریشان ہو کر اسے دیکھا پتا نہیں وہ کیوں رو رہا تھا۔

Classic Urdu Material

ماشى نے اس كى آنكهوں ٲر هاتھ ركھ ديا.

"مرد روتے اچھے نهیں،، ماشى نے اس كو سر گوشى كى تو اس كى آنكهیں مسكرادى۔

اور وه ماشى كا هاتھ ٲكڑ كر گاڑى كى طرف چلنے لگا۔ ماشى اس كے ساتھ چلتے هوئے اسے ديكھ كر مسكرادى۔۔ وه منہ سے نهیں آنكهوں سے محبت كا اظهار كر رہے تھے۔

وه اسے هوسٹل كے آگے اتار كر اسے ديكھنے لگا۔ ماشى نے اسے محبت بھرى نظروں سے ديكھ كر مسكرادى۔ جب بهى كوئى مصيبت آتى تھی وه بهول جاتى تھی اسے اللہ ٲه يقين تها كه جو هوتا هے اچھے كے لئے هوتا هے۔ كيا ٲتا اس ميں كوئى بهترى هو۔ كيا ٲتا۔؟

آج بهت دونوں بعد سفر واپس آيا تها شگفته اس كے قدموں ميں بيچھ گى تھی
طرح طرح كے ٲكو ان بنا ديئے تھے اس كى ٲسند كے مطابق تيار هوى تھی۔ ٲهلى بار اس نے
منزه كے ٹريك كو اپنايا تها۔

"سفر ميں كيسى لك رهى هوں۔،، سفر نے حيران هو كر شگفته كو ديكھا كيونكه آج تك شگفته
نے كبهى نهیں ٲوچھا تها۔

Classic Urdu Material

"کیا بات ہے آج میری بیوی بڑی بدلی بدلی لگ رہی ہے آپ کو کب سے پوچھنے کی ضرورت پڑھ گی۔،، سفر اس کے پاس آکر بولا شگفتہ اسے محبت بھری نظروں سے دیکھنے لگ گی۔ اور سفر کے ہاتھ تھام لئے

"سفر مجھے نہیں پتا ہمارا ساتھ کب تک کا ہے پر میری سانسیں جب تک چل رہی ہیں میں آپ سے محبت کرتی رہوں گی۔،، شگفتہ کہتے ہی سفر کے سینے سے لگ گی اُس کی آنکھوں سے آنسوں جاری ہو گئے سفر کے چہرے پر بے بسی آگئی اُسے خود سے نفرت ہونے لگی تھی شگفتہ بہت کمزور ہو چکی تھی۔ وہ آج اس سے اپنے اور سعدیہ کے بارے میں بات کرنے والا تھا۔

"شگفتی میں کیسے بتاؤں تمہیں میں۔ تمہارا گناہ گار ہوں۔ غصے میں آ کے میں نے تمہاری زندگی کیوں خراب کرنی چاہئی پر اب نہیں ہم ساتھ رہیں گے تمہارے حصے کی سچی محبت تمہیں دوں گا اب میں تمہیں سب کچھ بتا دوں گا۔،، سفر شگفتہ کے گرد بازو حائل کر کے سوچنے لگا۔

Classic Urdu Material

"شگفتہ۔ م۔۔۔۔۔ میں تمہیں کچھ بتانا چاہتا ہوں۔۔۔۔۔، سفر اسے خود سے جدا کر کے اس کے آنسو صاف کرتے ہوئے بولا۔

"یہاں بیٹھو۔۔۔۔۔، سفر اسے بیٹھا کر اس کے قدموں میں بیٹھ گیا۔

"شگفتہ مجھے سمجھ نہیں آرہی میں شروعات کہاں سے کروں پر وعدہ کرو تم میرا ساتھ دو گی۔، سفر نے ہاتھ آگے بڑھایا۔ شگفتہ نے سفر کے ہاتھ میں اپنے دونوں ہاتھ رکھ کر ہاں میں سر ہلادیا

"شگفتہ میں نے تمہیں دھوکہ دیا ہے۔ میں پہلے سے شادی شدہ ہوں میرے چار بچے ہیں

ج۔ جس دن ت۔۔۔۔۔ تم۔۔۔۔۔ جس دن ہو اسپتال میں تھی اسی دن سعدیہ بھی ہو اسپتال

میں تھی۔۔۔ چوڑواں ب۔۔۔ بچوں کو پیدا کیا ہے۔ میں سعدیہ کو نہیں چھوڑ سکتا کیونکہ میں

اس سے م۔۔۔ مم۔۔۔ محبت کرتا ہوں۔، سفر اس کے ہاتھوں کو دیکھ کر بول رہا تھا۔

"پر شگفتہ میں تم سے بھی محبت کرنے لگا ہوں محبت تو پہلے سے ہی تھی پر

، وہ دامنٹ کور کا اور شگفتہ کا چہرہ دیکھنے لگا اس کا چہرہ بے تاثر تھا

Classic Urdu Material

"میں صائمہ سے شادی نہیں کرنا چاہتا تھا اسی لیے تم سے شادی کر لی کیونکہ م۔۔ میں چاہتا تھا ماما کو میری پسند کا احساس ہو جائے اور صائمہ کا ذکر چھوڑ دیں پر جب وہ تمہیں کچھ کہتی تھی تو مجھے غصہ آتا تھا۔ دل ہل جاتا ہے مجھے پہلے سمجھ نہیں آتی تھی پر اب سمجھ گیا ہوں مجھے تم سے محبت ہے۔"

پہلے میں تمہیں طلاق دے دینا چاہتا تھا سعدیہ کو گھر لاکے پر اب مجھے تم سے محبت ہو گئی ہے آئی لو یو ہو سکے تو مجھے معاف کر دینا۔، سفر کہہ کر اٹھ گیا۔

"مجھے پتا ہے سفر آپ کی شادی کے بارے میں بہت محبت کرتے ہو آپ دونوں ایک

دوسرے سے کو۔ یونیورسٹی میں ایک ساتھ پڑھتے تھے کچھ غلطیوں کی وجہ سے سعدیہ شادی سے پہلے۔، وہ ایک پل کو روکی اور سانس بحال کر کے پھر بولنے لگی۔

دس سال پہلے تم دونوں نے کوٹ میرج کی تھی۔ اور لندن چلے گئے تھے سب کو یہ لگتا تھا

آپ پڑھنے گئے ہیں پر آپ وہاں جا کے اپنی زندگی جینے لگے واپسی پہ آپ نے اپنے گھر والوں کو شادی کے بارے میں نہیں بتایا تھا پر بات کی تھی وہ نہیں مانے ماما کو سعدیہ کے ناز

Classic Urdu Material

نخرے پسند نہیں تھے۔ میں سب جانتی ہوں اور آپ کی غلطی نہیں ہے آپ نے اپنی
محبت کے لیے یہ سب کیا

اب میں کیا کر سکتی ہوں اپنی محبت کے لیے۔، شگفتہ سفر کی ٹائی اتارتے ہوئے بولی سفر
نے حیرانگی سے اسے دیکھ رہا تھا

"تمہیں پتا تھا تو مجھ سے کبھی ذکر کیوں نہیں کیا۔، سفر نے اس کو کاندھوں سے پکڑ کر
پوچھا۔ شگفتہ اس کے سوال پر چپ رہی۔

"شگفتہ میں چاہتا ہوں کہ تم میں اور سعدیہ ایک ساتھ رہیں۔، سفر شگفتہ کو سینے سے لگا کر
بولا۔

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
"کیا سعدیہ مان جائے گی۔، شگفتہ نے اس سے الگ ہو کر پوچھا۔

https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/
"پتا نہیں۔ میں اس سے بات کروں گا۔، سفر سنجیدگی سے بولا۔ شگفتہ سر ہلا کر جانے لگی تو

سفر نے اس کی ساڑی کا پلو پکڑ کر پیچھے کو کھینچ لیا۔ وہ شرارت سے اسے دیکھنے لگا

"اس۔ سفر کوئی آجائے گا۔، شگفتہ نے سر جھکا کر کہا۔ سفر اسے چھوڑ کر دروازے کی

طرف بڑھ گیا اور دروازے کی کنڈی لگا دی۔ واپسی پہ ہونٹوں پر مسکراہٹ سجا کر اس کی

Classic Urdu Material

طرف بڑھا شگفتہ کا دل دھڑکنے لگا۔ سفر نے اسے اپنی باہوں میں اٹھالیا اور بیڈ پر لیٹا کر اس کے پاس بیٹھ گیا۔ شگفتہ اس کے چہرے کو دیکھنے لگی اس کا ہاتھ بے اختیار سفر کے چہرے پر جاٹکا۔ سفر نے اس کی انگلیوں کو چوم لیا

وہ اس پر جھکا ہی تھا کہ اس کا فون بجنے لگا۔

"اففف کیا یار ڈسٹرب کر دیا۔ ایک منٹ جان۔،، وہ اپنا فون پینٹ کی جیب سے نکال کر بولا جیسے ہی نظر سکرین پر پڑھی وہ سیدھا ہو کر بیٹھ گیا۔

"ایک منٹ سعدیہ کی کال ہے بولنا نہیں۔،، وہ گھبرا کر کھڑا ہو گیا شگفتہ سر ہلا کر رہ گئی۔

"جی جی میری جان۔،، سفر شیشے میں دیکھ کر اپنے بال ٹھیک کرتے ہوئے بولا شگفتہ کا دل تڑپ گیا تھا۔

"اوہ ایم سوری جان میں ابھی آ رہا ہوں غصہ نہ کرو پلیز میں دو منٹ میں تمہارے پاس ہوں گا۔،، وہ شگفتہ کو بائے بول کر باہر بھاگ گیا۔ فون ابھی ابھی اس کے کان کے ساتھ تھا شگفتہ خود پر اور اپنے دھڑکتے دل کو سمجھال کر روتے ہوئے بچے کے پاس جا بیٹھی۔

Classic Urdu Material

جو بھی تھا پر وہ محبت تو کرتی تھی سفر سے اور جیسے وہ سعدیہ کے ایک فنون پر بھاگ کھڑا ہوا
تھا اس سے شگفتہ کو پتا چل گیا تھا اگر کبھی چھوڑنے کی نوبت آئی تو سفر شگفتہ کو چھوڑے
گا۔ پر پھر بھی وہ سفر سے محبت کرنا نہیں چھوڑ سکتی تھی۔

"یار اس رات کیا ہوا تھا۔ کون تھیں وہ۔، ثاقب اور افنان سوئمنگ پول میں نہا رہے تھے
تو ثاقب نے پر سوچ انداز میں پوچھا۔

"ہا ہا ہا کیوں بھائی دل آگیا کیا۔، افنان تیرتا ہوا ثاقب کے پاس آگیا۔

"چپ کرو اور سیدھی طرح بتاؤ۔، ثاقب نے غصے سے کہا

"یار یونیورسٹی میں پڑھتی ہے آسام کی فرینڈ ہے۔ اور میری دشمن۔، آخری بات افنان

نے دانت پیس کر کہی تھی۔

"دشمن وہ کیسے۔، ثاقب جو س کا گلاس منہ کو لگاتے ہوئے بولا۔

"اس نے مجھے تھپڑ مارا۔ آسام سے بھی مروایا اور اس ہارش راجپوت سے بھی۔، افنان

اپنی غلطی بتائے بغیر بولا

Classic Urdu Material

"واٹ تم نے ضرور کوئی غلطی کی ہوگی۔"، ثاقب نے افسردگی سے پوچھا

"نہیں بڑی وہ اتنی خوبصورت ہے کہ آسام بھائی بھی پھسل گیا اور میں نے تو بس اس

معروش کو دیکھا ہی تھا۔، افنان معصومیت سے بولا۔

اس سے

پہلے افغان کچھ اور بولتا تھا قب نے اس کی بات کاٹ دی۔

"تو تم نہ دیکھتے۔ دوسروں کی چیز پر ڈاکا ڈالنا چھوڑا نہیں۔ اور لڑکیوں پر بھی نہیں دیکھا تھا

میں نے تمہیں پارٹی میں۔،، ثاقب اس کا کان کھینچ کر بولا۔

"ہاہاہاہاہاہاہا۔۔ زندگی کا مزہ ایسے ہی آتا ہے۔ کل آپ کو کمال کی جگہ لے کے جاؤں

گ۔، افنان بالوں میں تولیہ پھیرتے ہوئے بولا۔

"پر کہاں۔،، ثاقب اٹھ کر کھڑا ہو گیا۔

"واہ کیا باڈی بنائی ہوئی ہے بڑی۔،، افنان شاقب کے سینے پر مکام مارا کر کہا

"ہا ہا ہا تھینک یو چلو اب تم جا کے سو جاؤ بہت دیر ہو گئی ہے۔،، ثاقب شرٹ پہن کر بولا۔

Classic Urdu Material

"میں اب بچہ نہیں ہوں یار۔، افنان چلتے ہوئے بولا

"اور بڑے بھی نہیں ہوئے ویسے حیرانگی ہوتی ہے تم ہر سال پاس کیسے ہو جاتے

ہو۔، ثاقب نے اس کا مذاق اڑایا

"منی سے۔، افنان مسکرا کر آنکھ مار کر کہا

"گڈنائٹ بھائی۔، آسام ان کے پاس سے گزرتے ہوئے بولا۔

"سنو سنو تم میرے کمرے میں آؤ ابھی۔، وہ آسام کو روک کر بولا۔

"او کے بروا بھی آتا ہوں۔، آسام، افنان کو انگور کر رہا تھا۔ اور فرق افنان کو بھی نہیں پڑھا

تھا وہ بھی اپنے فون پر لگا ہوا تھا۔

آسام اپنی کتابیں رکھ کر ثاقب کے کمرے میں چلا گیا

"بھائی میں بعد میں آتا ہوں۔، آسام، افنان کی موجودگی کو پا کر جانے لگا۔

Classic Urdu Material

"سنو آسام چپ کر کے میرے سامنے بیٹھ جاؤ۔، ثاقب قدرے غصے سے بولا تو آسام صوفے پہ بیٹھ گیا وہ دیوار کو گھورنے لگا اور افنان بیڈ پر لیٹا فون کو گھوم رہا تھا ثاقب نے دونوں کو نوٹس کیا

"یار تم دونوں ایک لڑکی کے پیچھے آپس میں ناراض ہو آسام میں نے تم سے ایسا کبھی ایکسپٹ نہیں کیا تھا کہ تم ایک لڑکی کے پیچھے اپنے چھوٹے بھائی کو مارو گے۔، ثاقب چلتا ہوا افنان کے پاس گیا اور اس کے ہاتھ سے فون لے لیا۔

"افنان کی غلطی ہے یہ ہر وقت اسے تنگ کرتا ہے جب وہ اس سے بچ

کر رہتی ہے تو یہ کیوں اسے تنگ کرتا ہے اور میں نے اس پہ ہاتھ تب اٹھیا جب اس نے اتنے گھٹیا الفاظ بوز کئے۔، آسام کے لہجے میں غصہ اُٹ آیا تھا۔

"اور میں نے اسے کتنی بار سمجھایا کہ سدھر جائے۔ اس نے پتا بھی ہے کیا کیا۔ کیا ہے ہر غلط کام یہ کرتا ہے۔، آسام نے افنان کی طرف اشارہ کر کے کہا۔ افنان کمنگی سے مسکرا دیا۔

"کیا کیا۔ کیا ہے،، ثاقب سنجیدگی سے بولا

Classic Urdu Material

"اس لڑکی کے ساتھ چھیڑ چھاڑ کی یہاں تک کہ اسے اٹھوا لیا۔،، آسام نے غصے سے افنان کو دیکھا۔

"اور آگے بھی بولوسامی بے بی۔ تمہاری محبوبہ کے میں کتنا پاس آیا ہوں پتا ہے تمہیں۔ اففف۔ کیا۔،، افنان کمنگی سے بولا۔ آسام غصے میں آگیا اور اس کی بات کاٹ دی

"افنان زبان کو لگام دو۔ وہ میری محبوبہ نہیں ہے اور دوسری بات اس کی جگہ کوئی بھی لڑکی ہوتی تو بھی میں یہ ہی کرتا افنان پلیز سدھر جاؤ اور لڑکیوں کو کھلونا سمجھنا بند کرو تمہاری مہربانی ہوگی۔،، آسام ہاتھ جوڑ کر بولا اور غصے سے باہر چلا گیا ثاقب جوان کی صلح کروانا چاہتا تھا حیران ہو کر ان دونوں کو دیکھتا رہا افنان ڈھٹائی سے ہنستا رہا پر آسام غصے سے تپ گیا تھا۔

"افنان تم اتنے بگڑ گئے ہو آئی ڈونٹ بی لیو دس لڑکی کو اٹھوا لیا۔،، ثاقب نے سنجیدگی سے کہا اور نفی میں سر ہلادیا۔

"یار کہاں بگڑا ہوں۔۔۔،، افنان سکرین پر ہاتھ چلاتے ہوئے بولا۔

Classic Urdu Material

"بس یہ حسینائیں میری جان لے لیتی ہیں۔ اچھا برواب میں جاتا ہوں۔،، افنان اٹھ کر چلا گیا۔ ثاقب پریشانی کے عالم میں اسے دیکھتا رہا۔

"میں وہاں نہیں رہوں گی سفر۔ شگفتہ بھی وہاں موجود ہوگی تو میں برداشت نہیں کر سکوں گی اس کو یا تو اسے طلاق دے دو تو آؤں گی۔،، سعدیہ سے سفر نے بات کی تو وہ تپ گی تھی

"سعدیہ میری جان میں تم سے محبت کرتا ہوں۔ اور شگفتہ کو جیسا میں کہوں گا وہ ویسا کرے

گی تم فکر نہ کرو۔ ہمارے درمیان وہ نہیں آئے گی اور ہاں وہ اچھی ہے تم اس کے ساتھ

گھل مل جاؤ گی،، سفر نے اسے منانا شروع کر دیا تھوڑی سی محنت کے بعد وہ مان گئی تھی

سفر نے شگفتہ کو کال کی تو اس نے حلیمہ بیگم سے بات کی تھوڑی سی حیرانگی کے بعد وہ

خوشی سے جھوم اٹھی تھی

اور تیاریاں کرنے لگی تھی۔

Classic Urdu Material

شگفتہ بھی سعدیہ کے ویکلم کی تیاریوں میں مصروف ہو گئی تھی دل تو بھر آتا تھا کئی بار آنکھیں بھی بھر آئی پر پھر وہ مسکرا کر تیاریاں کرنے لگی تھی۔ سفر نے اس کی محبت کا امتحان لیا تھا یا اللہ نے اس کے صبر کا پر وہ دونوں کے امتحان میں کامیاب ہوتی نظر آرہی تھی

"شگفتہ جلدی سے کمرہ سجاد واد رہاں یہ بیڈ شیٹ ڈالنا۔، شگفتہ اپنے بچے کو دودھ پلانے لگی تھی جب حلیمہ نے آکر کہا تھا۔ وہ سر ہلا کر بچے کو لٹا کر بیڈ شیٹ پکڑ کر اپنے سامنے والے کمرے میں چلی گئی۔

اور کام والی کے ساتھ مل کر سعدیہ اور سفر کے لیے کمرہ سجانے لگی تھی۔ پھر دونوں بچوں کا کمرہ سیٹ کیا ان کے لیے وہ بہت سارے کھلونے لائی تھی چاکلیٹ وغیرہ بھی ان کے کمرے میں رکھ دی۔

اس کام سے فارغ ہو کر وہ کیچن میں چلی گئی۔ شام کا وقت تھا جب دروازے پر گاڑی آرکی اس کی دھڑکنیں بھی رک گئی تھی۔

Classic Urdu Material

ہاتھ کپکپا گئے وہ اپنے کمرے سے باہر آگئی تھی ہاتھوں کی کپکپاہٹ کو چھوپانے کے لئے اس نے اس نے دوپٹہ پکڑ لیا۔

سعیدیہ نے ایک بچے کو اٹھایا ہوا تھا اور ایک کو سفر نے۔ دو بڑے بچے پیچھے سے آئے تھے۔
"سویت ٹیچر۔۔، بڑے دونوں بچے شگفتہ کو دیکھ کر اس کی طرف بھاگے تھے۔

شگفتہ نے بچے بیٹھ کر ان دونوں کو گلے لگایا۔

"میرے دونوں لیٹل ہیر و کیسے ہیں۔، شگفتہ ایک دس سالہ اور سات سالہ بچے کو گلے سے لگا کر پیار سے بولی سب حیران ہو کر دیکھنے لگے۔ شگفتہ ان کی حیران نگاہوں کو دیکھ کر سمجھ گئی۔

اور بغیر جواب دیئے کھڑی ہو گئی۔

"موم یہ ہماری سنگنگ ٹیچر ہیں جن سے آپ ملنا چاہتی تھی۔ جن کی آواز آپ کو بہت پسند ہے۔، دس سال کے بچے نے کہا سعیدیہ کے رنگ آکر چلے گئے اس نے آنکھیں دیکھائی تو بچے چپ کر کے کھڑے ہو گئے۔

"ویلکم سعیدیہ۔، شگفتہ نے مسکرا کر کہا اور سفر پر نظر ڈالی وہ بچے کو سیدھا کر رہا تھا۔

Classic Urdu Material

"کیا میں اسے اٹھالوں۔،، وہ سفر کے پاس والے بچے کو دیکھ کر معصوم بچے کی طرح بولی۔
سفر نے شگفتہ کی طرف بچے کو بڑھا دیا۔

"سعدیہ چلو میرے ساتھ میری بچی کتنی تیاریاں کی تھی
میں نے تمہارے لئے تمہاری پسند کا ہر پکوان بنوایا ہے۔،، حلیمہ محبت سے بولی تو شگفتہ نے
ان کو حیرانگی سے دیکھا۔

"چلو سفر۔،، سعدیہ چلتے چلتے مڑی سفر شگفتہ کو اور بچے کو مسکرا کر دیکھ رہا تھا سعدیہ کے
لہجے میں کچھ تھا جس وجہ سے شگفتہ نے بچہ سفر کو دیا تو وہ آگے بڑھ گیا شگفتہ دیکھتی ہی رہ
گی۔

"ماشنی پتا ہے میرے خواب میں میرا شہزادہ آیا تھا۔ میرا فہد اففف کتنا ہوٹ لگ رہا تھا
جیسے ہی اسے گلے سے لگایا تو آنکھ کھول گئی۔،، عشرت اٹھ کر بیٹھ گئی تھی۔

"اے لڑکی اٹھ کے نماز پڑھ لو ویسے واقع ہی تمہارا ہیر و مسلمان نکلا۔،، ماشنی حجاب کر کے
جائے نماز بچھانے لگی عشرت اٹھ کر وضو کرنے چلی گئی۔

Classic Urdu Material

"یا اللہ میری حفاظت کرنا ہر روز میں تم سے بس اپنی عزت کی اور محبت کی سلامتی مانگتی ہوں۔ مجھے مایوس نہ کرنا میرے مولا۔"

اسے نا محرم سے محرم بنا دے میرا۔، ماشی منہ پہ ہاتھ پھیر کے کھڑی ہو گئی۔ ہر روز کی طرح وہ آج بھی وہی دعا مانگ رہی تھی پتا نہیں قبول کب ہونی تھی یہ وہ نہیں جانتی تھی۔

"افنان یونیورسٹی تو اچھی ہے تمہاری اندر سے کیسی ہے۔، آج ثاقب اس کے ساتھ آیا تھا

وہ لوگ یونیورسٹی کے باہر لینڈ کلاؤز میں بیٹھے تھے

"اندر سے بہت رنگین ہے۔، جنید نے آنکھ مار کر کہا

"وہ دیکھ بھائی تیری شیرنی۔، ساگر نے افنان کو ماشی کی طرف متوجہ کیا تو افنان نے

ثاقب کی موجودگی کا احساس دلوایا۔

"مطلب آسام یوں ہی نہیں روتا یہ بگڑ چکا ہے۔، ثاقب نے افنان کو دیکھتے ہوئے سوچا۔

Classic Urdu Material

"افنان کہاں دھیان ہے تمہارا۔،، ثاقب اس کے کاندھے پر تھکی دے کر بولا۔ افنان پتا نہیں کن خیالات میں گم تھا چونک کر ثاقب کو دیکھنے لگا ثاقب نے اس کی آنکھوں میں کچھ محسوس کیا تھا پراfnان گاڑی سے اتر گیا۔

"او کے بروہم چلتے ہیں واپسی پہ میں آسام کے ساتھ آ جاؤں گا۔،، وہ چابی ثاقب کی طرف اچھال کر بولا۔

"وہ تمہارا خون پی جائے گا۔ بہت غصے میں ہے نہ شیر کے منہ میں ہاتھ دے،، ثاقب نے آواز لگائی

"ہا ہا ہا ہا بھائی ہے وہ میرا پیار الونگ، کیرنگ مجھ سے زیادہ دیر ناراض نہیں رہ سکتا ہے۔ بائے جگر۔،، افنان الٹے قدم چلتا ہوا بولا ثاقب مسکرا دیا اور گاڑی سٹارٹ کرنے لگا اتنے میں آسام کی کار آرکی۔

"آسام افنان کو ساتھ لیتے آنا میں کسی کام سے جا رہا ہوں۔،، وہ بول کے چلا گیا آسام سن گلا سزا تار کر تھوڑی دیر بیٹھا رہا پھر سانس لے کر گاڑی سے اتر اور گاڑی لاک کر کے چلا گیا۔

Classic Urdu Material

"ماشى تم اس افنان سے بچ كے رها كرو۔۔،، هارش نے ماشى كو بولا۔

"تمهیں ليكچر دينے كى ضرورت نهیں هے۔،، ماشى نے كيميكلز ميكس كرتے هوئے سرگوشى كى

"حد هے ويه تمهاری بهلائی كى بات كرو تو بهى تمهیں اچھا نهیں لكتا۔،، هارش نے غصے سے سرگوشى كى

"چپ چاپ اپنا كام كرو ورنه پروفيسر كو بتا دوں گى۔،، ماشى نے دھمكى دى تو وه چپ چاپ كھڑا هو گيا۔

"آسام۔۔،، هارش نے كافى فاصلے پرايكسپيريمينٹ كرتے آسام كو آواز لكائی۔ پراس نے سنى نهیں۔

"سامى۔۔،، هارش نے پھر سے سرگوشى سے آواز لكائی۔ اس بار آسام نے اسے ديکھا تھا۔ تو هارش نے اسے اپنى طرف آنے كا اشاره كيا وه پروفيسر كو ديکھنے لگا پروفيسر اپنے كام ميں مصروف تھا تو آسام دبے قدموں سے چلتا اس كے پاس آيا۔

Classic Urdu Material

"جی بولو کیا ہے۔،، آسام اس کے پاس آکر کھڑا ہو کر بولا۔

"مجھے اس ماشی سے ڈر لگتا ہے یا تم یہاں درمیان میں کھڑے ہو جاؤ۔،، ہارش خوش فکری سے بولا تو ماشی نے غصے سے اسے گھورا۔ آسام نے آنکھیں دیکھائی

"کیا یا تم اپنے پیارے ہینڈ سم گڈ لوکنگ شریف معصوم دوست کے لئے اتنا بھی نہیں کر سکتے۔،، ہارش رونی شکل بنا کر بولا۔ ماشی اور آسام دونوں کی ہنسی چھوٹ گئی۔

"ہس لو ہس لو۔ میں ابھی پروفیسر کو بتاتا ہوں کہ تم دونوں باتیں کر رہے ہو۔۔ سر۔،، اس سے پہلے وہ کچھ اور بولتا آسام نے اس کے منہ پہ ہاتھ رکھ دیا۔ ماشی نے اس کے پاؤں پر زور سے پاؤں مارا۔ وہ بے چارہ کہرا کے رہ گیا۔

"مس ملک۔ یہ کیا کر رہی ہیں آپ غلط کیمکلز میکس کر رہی ہیں چھوڑیں،، آسام، ماشی کے ہاتھ سے دونوں کیمکلز پکڑ کر رکھتے ہوئے بولا۔

"دھیان کہاں ہے آپ کا۔ ٹھیک تو ہیں آپ۔،، آسام اسے فکر مندی سے دیکھ کر بولا۔ ماشی نے ہاں میں سر ہلا دیا۔

"دھیان سے کام کریں۔،، وہ پھر سے بولا تھا۔ ماشی نے اسے دیکھا اور نظریں جھکالی۔

Classic Urdu Material

"میرا ہو گیا میں جا رہا ہوں مجھے کیمکلز میں گلنے کا کوئی شوق نہیں ہے۔،، ہارش گلو زو غیرہ اتار کر چلتے ہوئے بولا۔ آسام بھی جانے لگا۔

"مسٹر رندھاوا،، ماشی نے قدرے غصے سے اسے آواز دی وہ واپس مڑا
"میں ہارش کے سامنے کچھ نہیں بولی بٹ آئندہ آپ کو میری فکر کرنے کی ضرورت نہیں ہے۔ اور اس طرح تو بالکل بھی نہیں امید ہے آپ سمجھیں گے۔،، ماشی کی بات سن کر وہ ہاں میں سر ہلا کر چلا گیا۔

ماشی بھی اپنا کام مکمل کر کے باہر چلی گئی۔

"لو فرہر وقت فارغ پھر تارہتا ہے پتا نہیں اسے میڈیکل میں کیسے ایڈمیشن مل گیا۔ انہہ۔،، ماشی سیڑھیوں سے اتر رہے افنان کو دیکھ کر سوچنے لگی اور سیڑھیاں چڑھنے لگی۔ افنان نے بھی اس کو دیکھ لیا تھا۔ اسی لیے وہ پہلی سیڑھی پر رک کر اسے دیکھنے لگا افنان کے چہرے پر جان دار سمانل نمودار ہو گئی تھی ماشی کے ماتھے پر بل پڑ گئے تھے ماشی جلدی سے اس کے پاس سے گزرنے لگی پر اس نے ماشی کا دوپٹہ پکڑ لیا۔

Classic Urdu Material

"چھوڑو بد تمیزی کی حد۔۔، وہ مڑی اور افنان کے بینڈ میں پھنسے ہوئے ڈوپٹے کو دیکھ کر
چپ ہو گئی۔ افنان نے بھنورے آچکائے اور مسکرا کر ہاتھ اوپر کر دیا

"دیکھ لو تمہارا ڈوپٹہ کتنا سمجھ دار ہے اسے مجھ سے محبت ہو گئی ہے، افنان، ماشی کے پاس
ہو کر سرگوشی کرنے لگا ماشی اس کی سانسوں کی تپش محسوس کرتے ہوئے پیچھے ہٹ گئی۔
"کسی نے تمیز نہیں سیکھائی۔، ماشی غصے سے غرائی۔ افنان نے مسکرا کے نفی میں سر ہلادیا
ماشی تپ گئی اور

ڈوپٹہ چھوڑ کر چلنے لگی۔

"ارے یہ تو چھڑ والو۔، افنان اس کے پیچھے چلتے ہوئے بولا افنان نے ڈوپٹے کو مضبوطی
سے پکڑ لیا۔ ماشی نے دو تین بار ڈوپٹہ کھینچا پر ناکام رہی۔ جو بھی ان کے پاس سے گزرتا دیکھ
کر ہنس دیتا۔

"افنان میرا ڈوپٹہ چھوڑو میں ابھی ایسے ہی پر نسیل کے پاس چلی جاؤں گی۔، وہ اپر
لا بھیری کی طرف جارہی تھی وہ کوئی کوئی اسٹوڈنٹ تھا۔

Classic Urdu Material

"چھڑ والو میں نے منع تھوڑی کیا ہے۔،، وہ ایک سائڈ پر دیوار کے ساتھ ٹیک لگا کر بولا ماشی نے نفرت بھری نظروں سے اسے دیکھا۔ پروہ مسکرا رہا تھا۔ اس نے ماشی کے ہاتھ کو پکڑ لیا تھا

"ایسے نہ مجھے تم دیکھو سینے سے لگالوں گا۔،، افنان رونٹک انداز میں گنگنا یا ماشی کو سر سے پاؤں تک آگ لگ گئی وہ

دوپٹہ کھینچنے لگی۔ پر اسی پل افنان نے اسے اپنی طرف کھینچ لیا۔

"مت دور جایا کرو مجھ سے تمہارے بغیر کچھ اچھا نہیں لگتا تم پاس ہوتی ہو تو سکون ملتا ہے۔،، افنان اس کے چہرے کو چھونے کی کوشش کرتے ہوئے بولا۔

ماشی نے ایک جھٹکے سے اسے ایک طرف دھکیل دیا اور ڈوپٹہ چھڑوانے لگی۔ پر افنان نے

جیب سے الٹی نکال کر ہاتھ پر گرائی دوپٹہ ہاتھ کے ساتھ چمٹ گیا ماشی کی حیرانگی سے آنکھیں پھٹ گئی۔

"آہ۔،، جلن کے مارے اس کی آہ نکل گئی پر اس کے ہونٹوں پر وہی مسکراہٹ تھی۔

Classic Urdu Material

"بے واقوف انسان یہ کیا کیا ہے تم نے پاگل ہو کیا۔،، ماشی اس کا ہاتھ پیچھے کرنے لگی پر ہاتھ پیچھے ہٹ نہیں رہا تھا

"ہاں تم نے پاگل کر دیا ہے۔،، وہ ڈھٹائی سے بولا

"تم تمہارا دماغ خراب ہے کیا جاہل بد تمیز۔ سمجھتے کیا ہو تم خود کو ایسے کر کے تم میری نفرت کا شکار بن رہے ہو۔،، ماشی اسے دھکادے کر بولی۔

"میں کون سا تم سے محبت کرتا ہوں تمہیں ذلیل کرنے میں بہت مزہ آتا ہے۔ ہا ہا ہا ہا،، افنان اس کو اپنی طرف کھینچ کر بولا

"تم مرد کہلانے کے لائق ہی نہیں ہو مجھے بے عزت کرنے کے لیے کتنے گر گئے ہو تم چھچھ۔،، ماشی کی آنکھیں آنکارے برس رہی تھیں۔

"افنان یہ کیا بد تمیزی ہے۔،، اس سے پہلے افنان کچھ بولتا آسام اور ہارش آگئے تھے۔ افنان نے ماشی کو چھوڑ دیا

آسام اس کی طرف بڑھا۔

"آخر کتنی بار سمجھاؤں

Classic Urdu Material

تم کو یہ کیا کیا تم نے بس کرو یاد۔،، آسام اس کی حرکتوں سے تنگ آچکا تھا ماشی اس بار ڈری نہیں تھی وہ افنان کو نفرت اور غصے سے دیکھتی رہی۔

"سامی بے بی یہ مجھ سے دور جاتی ہے اسی لیے میں نے یہ کیا تمہاری قسم۔،، افنان معصومیت سے ہنس کے بولا ماشی کو اس کی معصومیت میں بھی کمنگی نظر آرہی تھی۔

"اب تم کیا کرو گی ڈوپٹہ اتارو گی یا اپنے افنان کو گلے لگاؤ گی مس معروش ملک۔،، افنان نے ماشی کو آنکھ مار کر

"عشو پلینز زرا ماشی کی چادر پر لے آؤ لا بھریری کے پاس ہیں ہم جلدی آؤ۔،، ہارش نے عشرت کو کال کی تو وہ تھوڑی دیر میں ان کے پاس تھی اس کا سانس بھولا ہوا تھا۔

ماشی نے ساری چادر اپنے پر گرا لی۔ افنان سینے پہ ہاتھ باندھے جھک کر اس کے چہرے کو دیکھا ماشی نے ڈوپٹہ افنان کے اوپر پھینک دیا افنان نے آنکھیں بند کر کے کھولی۔

"شاید مجھ سے زیادہ ضرورت تمہیں ہے اس کی،، ماشی غصے سے بولی اور لا بھریری کی طرف بڑھ گئی۔ ہارش اور عشرت کی ہسی نکل گئی تھی۔

Classic Urdu Material

"افنان میرے ساتھ چلو۔، آسام اسے کھینچ کر لے گیا۔ عشرت اور ہارش لائبریری چلے گئے۔

"افنان کیوں تم اس لڑکی کے پیچھے لگے ہوئے ہو چھوڑ دو اس کا پیچھا خدا کا واسطہ تجھے۔، آسام نے غصے سے کہا۔ اور چلا گیا۔ افنان ڈوپٹے کو دیکھ کر مسکرا دیا

"یہ کس کا دوپٹہ ہے ایک منٹ معروض ملک کا، انوشکا کرنٹ کھا کر بولی۔

افنان نے ساری بات سنا دی اور ڈوپٹے کو دیکھنے لگا۔

"انوشکا اس کی حرکتیں مجھے ٹھیک نہیں لگ رہی کہیں اسے اس سے۔، ونیت نے کہا تو

انوشکا نے اسے گھورا۔

"افنان تمہیں اس لڑکی سے محبت ہو گئی ہے کیا۔، انوشکا اس کے پیچھے بھاگتے ہوئے بولی۔

"نہیں یار وہ اس لائک ہے کیا افنان رندھاوا اس کو محبت کرے بس تنگ کرنے کی حد۔

تک ٹھیک ہے، افنان ڈوپٹے کو ہاتھ پہ فولڈ کرتے ہوئے بولا۔ اور چلا گیا۔

Classic Urdu Material

"عشرت میرا دل اب یہاں بالکل بھی نہیں لگتا۔ پتا نہیں کب یہ دو مہینے گزریں گے۔،، فہد بیڈ پر گرا ہوا تھا اور عشرت سے بات کر رہا تھا۔

"تو آ جاؤ نہ ملنے۔،، عشرت چہک کے بولی

"بے واقوف عورت ماموں میری جان لے لیں گے۔،، فہد اٹھ بیٹھ گیا۔

"ماما سے بات ہوئی تھی پتا ہے کیا کہ رہی تھی۔،، فہد کے لہجے میں خوشی کے ساتھ ساتھ شرارت بھی تھی۔

"وہ کہ رہی تھی اگلے سال انہیں پوتا یا پوتی چاہئے۔،، فہد نے شرارت سے کہا تو عشرت شرما کر سر جھکا گئی۔

"شرماتے ہوئے بہت پیاری لگتی ہو۔،، فہد نے لہجے میں محبت بھر کے کہا۔

"لیکن آپ کو کیسے پتا چلا۔،، عشرت حیران ہو کر بولی۔

Classic Urdu Material

"بس چل گیا پتا اب میں تھوڑا سا کام کر لوں۔ اور اللہ حافظ،، فہد کال کاٹ کر اٹھ کر کام کرنے لگ گیا رضا کہیں گیا ہوا تھا۔ اسی لیے فہد کو خود سارا کام کرنا پڑھا تھا۔

بھائی پلینز سفر کو کچھ مت کہیں مجھے پہلے سے پتا تھا کہ سفر شادی شدہ ہے۔،، اصغر اور منزہ آئے تو دیکھ کر حیران رہ گئے۔

"سفر تم نے دھوکہ دیا ہے ہمیں۔،، اصغر غصے سے بولا۔

"کیا دھوکہ دیا ہے تمہاری بہن کو سب پتا تو ہے۔،، حلیمہ بولی

"جی بھائی جان مجھے سب پتا تھا۔ آپ غصہ نہ کریں پلینز اور سفر کی یا کسی کی بھی غلطی نہیں

ہے میں خوش ہوں سفر مجھے بہت پیار دیتے ہیں میں اور سعدیہ ایک ساتھ بہت خوش

ہیں۔ ہیں نہ سعدیہ۔،، شگفتہ نے سعدیہ کو دیکھا تو اس نے ہاں میں سر ہلا دیا۔

"بھائی پلینز آپ اپنی فیملی کے ساتھ خوش رہیں میں بہت خوش ہوں پلینز،، شگفتہ ڈر کے

بولی تو اصغر اس کے سر پہ ہاتھ رکھ کر چلا گیا۔ منزہ بھی اس کے پیچھے بھاگ گئی۔ اصغر اپنی

بیوی بچے کو بہت محبت کرتا تھا۔۔

Classic Urdu Material

"تم چلی کیوں نہیں گی۔ اپنے بھائی کے ساتھ چلی جاتی۔،، شگفتہ اپنے کمرے میں بیٹھی تھی جب سعدیہ نے آکر کہا۔

"سعدیہ بیٹھو یہاں۔،، شگفتہ بیڈ پر اپنے بچے کو لٹا کر سعدیہ کو کاندھوں سے پکڑ کر بیٹھا دیا "میں اگر چلی جاتی تو منزہ کا گھر ٹوٹ جاتا۔ سعدیہ میں نے پہلے دن بھی آپ کو کہا تھا کہ میں سفر کو کبھی تم سے نہیں مانگوں گی پر میرے بچے جو اور مجھے یہاں رہنے دو۔،، شگفتہ سنجیدگی سے بولی تھی۔

"ٹوٹ گیا تو دوبارہ جوڑ بھی

بھی سکتا ہے۔،، سعدیہ کی بات سن کر شگفتہ کی حیرانگی کی انتہا نہیں رہی۔
"سعدیہ تمہیں میرے یہاں ہونے سے کیوں پر و بلم ہے۔،، شگفتہ نے سنجیدگی سے سوال کیا

"کیوں کہ میں اپنے سفر کو کسی کے ساتھ نہیں بانٹ سکتی۔،، سعدیہ نخرے سے بولی۔

Classic Urdu Material

"ٹھیک ہے میں کبھی سفر کو نہیں مانگوں گی سفر صرف تمہارا ہے۔،، شگفتہ کا لہجہ بھر آیا تھا۔ اس نے سعدیہ کا ہاتھ پکڑ کر کہا تو سعدیہ سر ہلا کر چلی گئی۔ سفر دروازے کے پیچھے کھڑا سن رہا تھا۔ اور وہ ہل چکا تھا شگفتہ کی باتیں سن کر

"یہ لڑکی کس مٹی کی بنی ہوئی ہے۔،، سفر سوچ کر اپنے اور سعدیہ کے کمرے میں چلا گیا۔ دن سارا مصروفیات میں گزر گیا سفر آفس چلا گیا تھا سعدیہ اور حلیمہ لان میں بیٹھ کر لکھنے لگتی رہی تھی۔ حلیمہ نے سعدیہ کے بچے کو اٹھایا ہوا تھا۔ شگفتہ کافی بار دل گرفتہ ہوئی۔ پر یہ راستہ اس نے خود چنا تھا۔

شام کو جب سفر لوٹا تو شگفتہ اسے کھڑکی سے دیکھنے لگی اس نے نظروں کی تپش محسوس کر کے اپر دیکھا تو شگفتہ نے مسکراہٹ اس کی طرف اچھال دی۔

میں آتا ہوں۔۔۔ سفر نے اشارے سے کہا

شگفتہ کے چہرے پر جان دار سائل نمودار ہو گئی۔

پر تھوڑی دیر تک جب سفر نہ آیا تو اس نے باہر نکل کے دیکھا سامنے کمرے میں وہ سعدیہ کو گلے سے لگائے کھڑا تھا کمرے کا دروازہ نہ بند ہونے کی وجہ سے وہ دیکھ پار ہی تھی اسے۔

Classic Urdu Material

اس کی آنکھوں میں آنسو آگئے اور وہ اپنے کمرے کا دروازہ بند کر کے بیڈ پر گر گئی۔

”کتنا مشکل ہے یہ سب میرے اللہ مجھے صبر دے۔“، شگفتہ زور و وقار رونے لگی تھی۔ اپنی محبت کو کسی اور کے پاس دیکھنا آسان نہیں ہوتا وہ سونے کی کوشش کرنے لگی تھی پر نیند کو سوں دور تھی نیند بھی بے وفائی کر رہی تھی اس کے ساتھ کافی رات ہو چکی تھی جب اس کے دروازے پر دستک ہوئی۔ وہ اٹھ کر دروازے کی طرف بڑھ گئی۔

”سفر۔“، اس سے پہلے وہ کچھ اور بولتی سفر اس کے منہ پہ ہاتھ رکھ کر اسے اندر لے گیا اور دروازہ بند کر دیا۔

”شگفتہ۔“، اس نے شگفتہ کو اپنی گرفت میں مضبوطی سے پکڑ لیا تھا۔ اس کے انداز میں

بے تاب

ہی بے تابی تھی۔ شگفتہ حیران ہو کر اس کی سانسوں کو محسوس کرنے لگی۔

Classic Urdu Material

”سفر، سعدیہ۔۔، شگفتہ کچھ اور بولتی اس سے پہلے سفر نے اس کے ہونٹوں پر ہاتھ رکھ دیا اور اٹھا کر بیڈ پر ڈال دیا خود بھی اس کے پاس لیٹ گیا شگفتہ اسے پھر نہیں سمجھ پائی تھی جس طرح وہ اس کے پاس آیا تھا۔

سفر کی آنکھوں سے محبت جھلک رہی تھی۔ وہ اسے صرف اس کا سفر لگ رہا تھا۔

”شگفتی آئی لویو۔ مجھے معاف کر دو میں نے تمہارے بارے میں سوچا ہی نہیں میں بہت مطلبی۔، سفر بول رہا تھا شگفتہ نے اس کے ہونٹوں پر ہاتھ رکھ دیا۔

”نہیں سفر آپ مطلبی نہیں ہیں۔، شگفتہ اس کی ہر غلطی پہ صحیح کی موہر لگا دیتی تھی پر وہ

کرتی بھی کیا۔ محبت کرتی تھی وہ اس سے اور وہ اس سے کرتا تھا یا نہیں یہ وہ کبھی نہیں جان سکی تھی۔

”شگفتی میرا شیر بیٹا کیسا ہے ادھر لاؤ۔۔ ٹائم ہی نہیں ملتا میرے بچے کو پیار کرنے کے

لئے۔۔، سفر بچے کو اپنی گود میں لے کر بیٹھ گیا اور بچے کو پیار کرنے لگا شگفتہ پیار بھری نظروں سے اسے دیکھنے لگی۔

Classic Urdu Material

"اچھا اب میں جاتا ہوں سعدیہ اٹھ گی تو خیر نہیں پھر ہا ہا ہا۔، سفر بچہ شگفتہ کو پکڑا کر چلا گیا۔ شگفتہ ان چند لحموں کو جی بھر کے جی چکی تھی۔

صبح کا سورج ابھی نہیں نکلا تھا شگفتہ معمول کے مطابق اٹھ کر نماز پڑھ کے کیچن میں گھس گئی۔ اور سب کا ناشتہ بنانے لگی۔

"گڈ مارنگ سعدیہ۔۔، سعدیہ پتا نہیں کیا ڈھونڈتی ہوئی آئی تھی کیچن میں کیوں کہ وہ کبھی کیچن میں آئی نہیں تھی۔

"بے بی رو رہا ہے دودھ چاہئے تھا۔، سعدیہ جمائی لے کر بولی

"اچھا تم جا کے سو جاؤ میں لے آتی ہوں۔، شگفتہ نے پیار سے کہا تو وہ قاہلی سے چلتی واپس

سیڑھیاں چڑھ کر کمرے میں جا کر سو گئی۔ شگفتہ کچھ سوچ کر اس کے کمرے میں چلی گئی۔

"یہ تم کیا کر رہی ہو۔، شگفتہ کو دودھ پلاتے دیکھ سعدیہ نے اطمینان سے سوال کیا تھا۔

"دو مہینے کے بچوں کو باہر کا نہیں ماں کا دودھ پلانا چاہیے اگر برا لگا ہو تو معاف

کرنا۔، شگفتہ بچے کو کاٹ میں ڈال کر بولی اور

Classic Urdu Material

سعدیہ کے سامنے ناشتہ رکھ کے باہر چلی گی سعدیہ دیکھتی رہ گئی۔۔

وہ بڑے بچوں کے کمرے میں چلی گی تھی

"بچواٹھ جاؤ اسکول نہیں جانا۔،، وہ بکھرے ہوئے کھلونے اور زمین پر بکھرے کپڑے

وغیرہ اٹھاتے ہوئے ان کو جگانے لگی

"چھوٹی ماماگانا سنا دیں۔،، دس سال کا بچہ شگفتہ کے گرد بازو حائل کر کے بولا۔ شگفتہ پہلے

حیران ہوئی پھر اس کو گلے سے لگا کر مسکرا دی۔ کتنا خاص احساس ہوا تھا اسے بچے کے منہ

سے یہ سن کے۔

"بری بات بیٹا صبح صبح اللہ کی حمد و ثناء کرتے ہیں چلو اب جا کے فریش ہو جاؤ۔،، وہ اس کی

گال پر ہونٹ رکھ کر بولی۔

"او کے چھوٹی ماما۔،، وہ بالوں میں ہاتھ چلاتا دواش روم کی طرف جاتا بولا شگفتہ کے ہاتھ

رک گئے پھر اس کے چہرے پر مسکراہٹ آگئی

"بچوں نے تو مجھے ایکسپٹ کر لیا۔ پتا نہیں سعدیہ کب کرے گی۔،، شگفتہ سامان سنبھالنے

لگی پھر بچوں کو تیار کر باہر چلی گی۔

Classic Urdu Material

باہر سعدیہ اور حلیمہ بیٹھ کر باتیں کر رہی تھی۔ اور ساتھ ساتھ تاش کھیل رہی تھی

شگفتہ گنگناتی کیچن میں کام کرنے لگی سفر نہا کر باہر آیا تھا

"سعدیہ میرے کپڑے کہاں ہیں یا ربولا بھی تھا پریس کر دو۔، سفر بغیر شرٹ کے کھڑا سر میں ٹاول چلا رہا تھا۔

"شگفتہ سفر کو کپڑے دے دو۔، سعدیہ پتا پھینکتے ہوئے بولی۔

شگفتہ نے سفر کو دیکھا اور مسکرا کر کمرے کی طرف بڑھ گئی۔ سفر اس کے پیچھے چلا گیا۔

"یہ لیں کبھی کچھ خود کر بھی لیا کریں۔، شگفتہ مسکرا کر بولی سفر نے اسے اپنی طرف کھینچ

لیا۔ شگفتہ اس کے ٹھنڈے وجود کے ساتھ لگی تھی اس کا دل دھڑکنے لگا تھا تو اس نے

آنکھیں مندی

"تم ہونہ میری جان۔۔۔۔۔ ویسے آج بہت خوش ہو۔ سم تھینگ۔، سفر اس کے بالوں کو

انگلی پہ لپٹتے ہوئے بولا

شگفتہ نے مسکرا کے اس کے ماتھے پر ہونٹ رکھ دیئے۔

Classic Urdu Material

"پتا ہے بچوں نے مجھے چھوٹی ماں کہا وہ مجھے ایکسپٹ کر چکے ہیں سعدیہ پتا نہیں کب کرے گی۔،، شگفتہ آخری فقرہ بے دلی سے بولی۔

"کر لے گی۔ ڈونٹ وری اچھا ٹائی لگا دو۔،، سفر نے ٹائی شگفتہ کو تھامادی۔ شگفتہ نے آنکھیں سکوڑ کر دیکھا

"پلیز۔،، سفر نے آنکھوں میں شرارت بھر کے اسے دیکھا شگفتہ ٹائی پکڑ کر لگانی شروع کر دی۔

"اچھا سنو۔،، سفر ہونٹ اس کے کان کے بہت پاس لے گیا تھا

"نہیں اب آپ ریڈی ہو کر آجائیں میں بچو کو دیکھ لوں۔،، اس نے سفر کو پیچھے دھکیلا اور نیچے بھاگ گئی۔

سفر اسے دیکھ کر مسکرا دیا

شگفتہ سعدیہ کو ایکسپٹ کر لیا تھا اور وہ کھول کے جی رہی تھی بچے تھے اس کے پاس سفر بھی اس کے ساتھ تو تھا بے شک وہ سعدیہ کا تھا پر اس کا بھی شوہر تھا زیادہ نہیں تو تھوڑی بہت محبت تو وہ کرتا ہی تھا

Classic Urdu Material

"ماشى يہ ديكھو اس رات والے فنكشن كى پيكس ثاقب بھائى كتنے ہينڈ سم لگ رہے ہيں۔ اور آسام اور ہارش بھى۔، مہك نے اپنا فون ماشى كو پكڑا كر كہا۔ ماشى تصويريں ديكھنے لگى آگے پيچھے كرنے كے بعد اس نے ايك فوٹو كو زوم كيا۔

تو وہ ٹھٹھك كر رك گى۔

"يہ آنكھيں۔ اوہ مائى گاڈ ميں پہلے كيوں نہيں پہچان سكى۔ مجھے ٹھيك احساس ہوا تھا مطلب اففف۔، ماشى جلدى سے اٹھ كر بيٹھ گى۔ اس كا دل زور و قطار دھڑكنے لگا تھا كاپتے ہاتھوں سے اس نے اپنا فون اٹھايا

"مجھے ابھى آپ سے ملنا ہے۔، وہ ايجنٹ كو ميسج سينڈ كرنے لگى۔

"خيريت۔، آگے سے مختصر جواب آيا تھا۔

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

"اب كيا كہوں انہيں اگر سچ بتا ديا تو كبھى نہيں آئے گا شائد۔، وہ سوچ كر رہ گى۔ اس كا دل ابھى دھڑك رہا تھا اسے لگا دل پسيليوں كو چير كے ابھى باہر آجائے گا۔ تو اس نے دل پہ زور سے ہاتھ ركھ ليا

"ملنے كو دل كر رہا ہے۔، اس نے شرارت سے اسے ميسج سينڈ كيا

Classic Urdu Material

"دماغ تو ٹھیک ہے آپ کا سو جائیں۔ اس ٹائم نہیں مل سکتے گڈ نائٹ۔،، آگے سے میسج آیا تو وہ تپ کر بیٹھ گئی۔

"کوئی بات نہیں بیٹا صبح ہونے دو پھر بتاتی ہوں۔،، وہ گڈ نائٹ بول کر لیٹ گئی۔

"کل تمہیں بے نقاب کر کے ہی رہوں گی۔،، وہ سوچتے ہوئے لیٹ گئی۔ عشرت لوگ ابھی بھی تصویریں دیکھ رہی تھی

وہ ایجنٹ کی تصویر کو آنکھوں کے سامنے لہرا کر مسکرا دی۔ اور فون آف کر کے لیٹ گئی

اسے نیند کہاں آنے والی تھی

اس نے پھر سے فون اٹھالیا۔ فوٹو کو زوم کر کے دیکھنے لگی۔ یک دم اس کا دل باہر جانے کو کیا تو۔ وہ اٹھ کر باہر چلی گئی۔ وانچ مین سو رہا تھا کرسی پہ وہ دبے قدموں سے باہر چلی گئی۔

"یا اللہ مجھے معاف کر دینا پر پتا نہیں کیوں میرا دل کر رہا تھا باہر نکلنے کو مجھے نہیں پتا پر مجھے

معاف کر دینا۔،، وہ سوچتے ہوئے چادر لپیٹ کر روڈ کے ایک طرف چلنے لگی۔ کیوں دل کیا

تھا اس کا یہ وہ نہیں جانتی تھی۔ وہ اکیلی یوں نکلنے کی عادی نہیں تھی نہ ہی ہمت ہوتی تھی

جب بھی وہ اکیلی ہوتی تھی نقاب پوش اس کے پاس ہوتا تھا۔ پر آج وہ اکیلی نکلی تھی

Classic Urdu Material

لمحوں کو صدیوں میں ڈھلتے دیکھا

سورج کو سینے میں جلتے

دُکھ کو دل کے اندر پلتے

خود کو جلتے میں نے دیکھا

جب سے تجھ سے نانا ٹوٹا!

"افنان بس کرو زیادہ نہ پٹو۔ تمہاری طبعیت خراب ہو جائے گی۔۔، افنان سڑک کے

درمیان میں چلتا ہوا شراب کی بوتل منہ سے لگتے ہوئے تھا۔ نگینہ نے اسے پکڑ لیا۔ اور

پیچھے کھینچنے لگی۔ اسے پولیس کا بھی ڈر تھا یوں شرعام اسے پتے اگر کوئی دیکھ لیتا تو پکڑا جاتا

"نیگی ڈارلنگ ابھی زیادہ کہاں پی ہے۔ میرا دل کرتا کہ

پی پی کر مر جاؤں۔، افنان اس کے گرد بازو حائل کر کے بولا۔۔

"افنان کتنی بار کہا ہے مرنے کی بات مت کیا کرو۔،، نگینہ اس کے چہرے کو اپنے

ہاتھوں میں بھر کر بولی۔

Classic Urdu Material

"باہا باہا باہا۔۔ اچھا چھوڑ مجھے میں معروض کے ہو سٹل جا رہا ہوں تم بھی میرے ساتھ چلو۔۔ ہم مل کر اس سے لڑائی کریں گے سمجھتی کیا وہ خود کو۔۔، افنان پھر سے لڑکھڑا کر چلنے لگا تھا۔

"افنان چپ کر کے گاڑی میں بیٹھو۔،، نگینہ غصے سے بولی اور اسے کھینچ کر گاڑی تک لے گئی۔ افنان چپ کر کے بیٹھ گیا۔ اگر وہ نشے میں نہ ہوتا تو کبھی اس کی بات نہ مانتا یہ نگی بھی جانتی تھی

"ماشوادر آؤ۔۔، افنان ایک طرف اشارہ کر کے بولا۔ نگینہ نے اس کے ہاتھ کی سمت میں دیکھنے لگی۔ وہاں کوئی لڑکی تھی

"افنان چپ کر کے بیٹھو وہ ماشی نہیں ہے۔،، نگینہ نے افنان کا ہاتھ پکڑ لیا

افنان ہاتھ چھڑوا کے گاڑی سے اتر کر روڈ کر اس کر کے اس کے سامنے جا کھڑا ہوا۔

"ماشو۔۔ یہ دیکھو تمہارا ڈوپٹہ میں نے اسے خود سے جدا نہیں کیا۔۔،، افنان اس کے سامنے دوپٹے والا ہاتھ کر کے بولا۔

"میرے راستے سے ہٹو بغیر انسان۔، ماشی دانت پیس کر بولی۔

Classic Urdu Material

"اؤوچھ۔۔ دیکھو نگی یہ ایسے غصہ کرتی ہے۔۔ اسے سمجھاؤ نہ کہ افنان گڈ بوائے
ہے۔ اس سے لڑائی نہ کیا کرے۔، افنان انچی آواز میں بولا۔

"ماشویا تو آج تم میری ہو گی یا آج میں اپنی جان دے دوں گا۔ کل ہر نیوز چینل پر ایک ہی
خبر ہو گی۔ افنان رندھاوا موسٹ ہینڈ سم نوجوان نے مس ملک کی محبت میں پاگل ہو کر
اپنی جان دے دی واؤ۔، افنان روڈ کے بیچو بیچ کھڑا ہو کر باہیں پھیلا کر بولا۔
ماشو نے مڑ کر اسے دیکھا۔

نگینہ کی حیرانگی کی انتہا نہیں رہی تھی وہ جیب میں بیٹھی اسے اور ماشو کو دیکھ رہی تھی اتنے
میں دور سے بس آتی ہوئی دکھائی دی اسے

"افنان روڈ سے اتر جاؤ۔، وہ گھبرا کر بولی اور لینڈ کلاؤزر سے اترنے لگی پر اس کا قمیض

پھنس گیا۔ وہ چھڑوانے لگی پر ناکام رہی۔ ماشو نے بھی آواز کی سمت میں دیکھا۔

افنان ابھی ابھی روڈ پر ہی تھا۔

"بے واقوف انسان۔۔، ماشو

دانت پیس کر بولی اور بھاگ کر اسے پیچھے کھینچ لیا۔

Classic Urdu Material

جس وجہ سے وہ توازن برقرار نہ رکھ سکی اور گر گئی۔ اس کا سر پتھر پہ جا لگا تھا

افنان بھی اس کے ساتھ ہی گرا تھا پر اس کا سر ماشی کے سینے پہ تھا ہاتھ ماشی کے سر کے نیچے تھا۔ ماشی ہوش کھونے لگی تھی۔۔۔ نگینہ بھاگ کر اس کے پاس آ گئی تھی

"ماشو۔۔۔ ماشو پلیز آنکھیں کھولو۔ دیکھو نگی میں نے پھر اپنی ماشی کو درد دیا۔۔۔ ہر بار میں اسے درد دیتا ہوں۔۔۔،، وہ فکر مندی سے بولا تھا۔

نگینہ نے ماشی کو دیکھا پر وہ ٹھیک تھی لیکن افنان کے ہاتھ میں بہت گہرا زخم ہوا تھا اس کا ہاتھ پتھر پہ گرا تھا۔ ماشی کے سر کا زخم تازہ ہونے کی وجہ سے وہ بے ہوش ہو گئی تھی

"کچھ نہیں ہوا اسے افنان تمہارے ہاتھ۔۔۔ زخمی ہو۔،، نگینہ نے اس کا ہاتھ پکڑ کر کہا۔ افنان نے ہاتھ چھڑوا لیا اور

"اتنا بڑا زخم نہیں ہے۔ اس کے ڈوپٹے نے بچا لیا، افنان نے بے فکری سے کہا نگینہ گاڑی سے پانی کی بوتل اٹھالائی اور ماشی کے منہ پہ چھینٹے مارنے لگی۔ ماشی نے آنکھیں کھول دی

"ت۔ تم ٹھیک ہو ماشو۔۔۔،، افنان اس کے بہت پاس بیٹھا تھا ماشی کو اس نے سینے سے لگا لیا

Classic Urdu Material

"دور رہو مجھ سے۔، ماشی نے اسے خود سے دور کر دیا۔ اور اٹھ کھڑی ہوئی سر چکر رہا تھا

اس کا

"آپ۔۔ ٹھیک ہیں۔،، نگینہ نے ڈرتے ہوئے پوچھا۔

"ہوں۔۔،، ماشی نے پہلی بار اس کو دیکھا اور چلنے لگی وہ لڑکھڑا کر روڈ پہ چلی گئی

تھبی ایک گاڑی اس میں آگئی تو وہ روڈ سے دور جا گری۔ افنان کرنٹ کھا کر کھڑا ہو گیا۔

"ابے رک۔۔،، وہ گاڑی کے پیچھے بھاگا تھا پر وہ کہاں رکنے والی تھی۔

"ماشی۔۔،، وہ واپس ماشی کے پاس آیا تھا افنان کا نشہ اتر چکا تھا وہ پاگلوں کی طرح ماشی کے

بے جان وجود کو اپنی گود میں رکھ کر دیکھنے لگا۔

"ماشو پلیز اٹھ جاؤ۔۔،، وہ اس کے منہ اور سر سے بہتے خون کو صاف کرنے لگا پر جتنا

صاف کرتا اور نکل آتا۔

اس نے کانپتا

Classic Urdu Material

ہاتھ ماشی کی شاہ رگ پر رکھ دیا وہ زیادہ تو نہیں پر اتنا سمجھ گیا کہ۔ ابھی جان ہے اس میں وہ اسے اٹھا کر گاڑی کی طرف بھاگا نگینہ نے ماشی کا سراپنی گود میں رکھ لیا۔

”تمہیں شرم نہیں آتی۔۔ میرا راستہ چھوڑو۔ اس کی زیادہ ضرورت تمہیں ہے۔۔ مجھے چھوڑ دو افنان خدا کا واسطہ تجھے۔۔ تم جو کہو گے میں کروں پر مجھے جانے دو۔۔“ ماشی کی آواز اس کے کانوں میں گونجنے لگی۔ افنان نے گاڑی کی سپیڈ بڑھادی

”نہیں معروض تم کو میں کبھی نہیں چھوڑوں گا تمہیں میں ایسے نہیں جانے دوں گا ابھی بہت سارے بدلے لینے ہیں۔ تم کو میں نے ابھی تنگ کرنا ہے ایسے نہیں جاسکتی تم۔“ افنان نے سوچا اور گاڑی کی سپیڈ بڑھادی۔

”سامی وہ م۔ ما۔ ش۔۔ افنان کے گلے میں لفظ اٹک رہے تھے۔

”ماشی۔ وہ تم۔۔ ہو سپٹل آ جاو۔۔“ افنان بڑی مشکل سے بول پایا تھا۔

”کیا ہوا۔۔“ آسام کبیل سے نکل کر بیٹھ گیا کال کٹ چکی تھی۔ وہ جلدی سے پورچ کی طرف بھاگا گاڑی نکال کر وہ ہو سپٹل پہنچ گیا۔

Classic Urdu Material

"سامی ماشی بہت کر ٹیٹکل حالت میں ہے پلینز اسے بچا لو ڈاکٹر ز نے کہا ہے کہ وہ۔۔۔، افنان اسے دیکھ کر اس کے گلے لگ کر رونے لگ گیا آسام نہیں سمجھ سکا تھا کہ وہ کیوں رو رہا ہے۔

افنان کی شرٹ سفید تھی پر خون نے لال کر دی تھی۔ اس کی شرٹ کے سارے بٹن کھول چکے تھے بال بکھرے ہوئے تھے آنکھیں سرخ تھی

"کیا ہوا مس ملک کو۔۔، آسام نے فکر مندی سے پوچھا تو افنان نے ساری بات سنا دی۔۔

آسام نے پھر اس کی شرٹ کو دیکھا۔

"آپ دونوں میں سے کسی نے گاڑی کا نمبر دیکھا۔۔، آسام نے ان دونوں کو دیکھ کر پوچھا

نگینہ جوڈری سہمی کھڑی تھی اس نے نفی میں سر ہلادیا افنان نے سر ہاتھوں میں گرا لیا تھا

آسام کچھ دیر سوچتا رہا پھر افنان کی طرف بڑھا

"افنان اٹھو۔۔۔ اور اپنی شرٹ مجھے دو اور یہ میری شرٹ پہنو اور جاؤ یہاں

سے۔۔، آسام نے اسے بیچ سے اٹھاتے ہوئے کہا تھا

افنان کو سمجھ نہیں آیا کہ وہ کیا کہ رہا ہے اور کیوں۔

Classic Urdu Material

"کیوں می۔ میں نہیں جاؤں گا۔، افنان نے نفی میں

سر ہلا دیا۔

"افی پلیز اٹھو اور جاؤ دیکھو میری بات غور سے سنو تم گھر جاؤ گے اور یہاں نہیں آؤ گے۔۔ کیونکہ ہارش نے یہاں آنا ہے اور وہ۔۔ تمہیں اس بار نہیں چھوڑے گا۔ اسے تم پہ ہی شک ہو گا کیوں کہ ابھی وہ گاڑی والا بھی نہیں مل سکتا اسی لئے میں نہیں چاہتا میرا بھائی کسی مصیبت میں پھنس جائے۔، آسام نے اس کی شرٹ اتار کر پہن لی۔ اور اپنی ٹی شرٹ اسے دے دی۔

"پرسامی میں۔، افنان جانے کے لئے مان ہی نہیں رہا تھا۔

"افنان پلیز گو۔۔ بات سمجھنے کی کوشش کرو پولیس کا معاملہ ہے۔۔ میں نہیں چاہتا

تمہیں کوئی۔۔، آسام کہتے کہتے رک گیا۔

"جاؤ تم پلیز یہاں سے جاؤ۔ اور واپس نہ آنا کسی ٹائم بھی ہارش آتا ہو گا۔، آسام نے

افنان کو دھکادے کر کہا

"سامی وہ م۔ م۔ ماشی۔، افنان آسام کے گلے لگ گیا۔

Classic Urdu Material

"افی ریلکس میں اسے کچھ نہیں ہونے دوں گا۔۔ سب سمبھال لوں گا۔۔ اب تم جلدی سے چلے جاؤ۔ ان کو چھوڑ دینا اور خود گھر جانا، آسام نے افنان کو تسلی دی۔

افنان نڈھال قدم اٹھاتا چل پڑھا اس نے شرٹ ہاتھ میں ہی پکڑ ہوئی تھی ایک ہاتھ پہ ماشی کا دوپٹہ لپیٹا ہوا تھا۔ وہ دوپٹے کو بے بسی سے دیکھتا گاڑی میں بیٹھ گیا نگینہ اس کی ہر ایک حرکت کو غور سے دیکھ رہی تھی

وہ بے ہوشی کی کیفیت میں گاڑی ڈرائیو کر رہا تھا۔

"افنان۔۔۔ تم ٹھیک ہو۔،، نگینہ نے افنان کے کاندھے پر ہاتھ رکھ کر کہا افنان نے گاڑی روک لی اور نگینہ کے گلے گیا۔

"نگی میری وجہ سے میری وجہ وہ ہر بار اس حالت میں پہنچ جاتی ہے میں اسے ہرٹ کرنا چاہتا ہوں تنگ کرنا چاہتا ہوں پر مارنا نہیں چاہتا۔،، افنان نے نگی کے کاندھے پر سر رکھ لیا وہ اس کو دلا سے دینے لگی۔

"خون کا جلدی بند و بست کریں ان کی حالت بہت نازک ہے اگر خون جلدی نہ لگا تو بچانا مشکل ہو جائے گا ان کو۔،، ڈاکٹر نے آسام کے سر پہ دھماکہ کیا تھا وہ کوریڈور میں ٹہلنے

Classic Urdu Material

لگا۔ رات کا سناٹا اسے بہت خوفناک لگا تھا۔ بہت سے لوگوں کو کال کی پر خون کا بندوبست نہ ہو سکا۔

وہ سر پکڑ کر بیٹھ گیا۔ اس کا سر پھٹنے لگا

آسام اپنے سر کو دونوں ہاتھوں سے دباتے ہوئے پھر سے کال کرنے لگا تھا اتنے میں ہارش بھاگ کر آیا تھا

"کیا ہوا ماشی کو۔۔، ہارش نے آسام کو دیکھتے ہوئے پوچھا۔

"ایک گاڑی نے ٹکرمار دی تھی بہت چوٹیں آئی ہیں۔ ب۔۔ بازوٹ۔ ٹوٹ گیا

ہے۔۔ اور بہت سارا خون بہہ گیا ہے ان کا بلڈ گروپ او نیگٹو ہے ڈونر نہیں مل رہا ٹرائی

کرو تم۔۔، آسام سر کو دباتے ہوئے بولا ہارش نے اس کی شرٹ کو گھورا تھا جہاں ماشی کا

خون لگا ہوا تھا

"ماشی کو اس نے مارا ہے تم اپنے بھائی کی کرتوتوں پہ پردہ ڈال رہے ہو۔۔، ہارش

، ہو اسپتال میں داخل ہوتے افنان کی طرف بڑھا افنان نے شرٹ نہیں پہنی تھی اس کے

سفید سینے پہ خون کے نشان ابھی بھی تھے۔

Classic Urdu Material

"اوہ گوڈ کتنا سمجھایا سے۔۔ کیوں آیا یہ یہاں جس کا ڈر تھا وہ ہی ہوا، آسام نے سر تھام لیا تھا۔

"ہارش چھوڑا سے اس نے کچھ نہیں کیا۔، آسام نے ہارش کو دور کرتے ہوئے کہا۔
"اس نے ہی مارا ہے اسے۔۔ اب میں اسے نہیں چھوڑوں گا۔ بس افنان بہت ہو گی من مانیاں۔، ہارش فون نکالتے ہوئے بولا۔

"م۔م۔ میں نے کچھ نہیں کیا۔، افنان غصے سے غرایا تھا۔

"ہارش پلینز مس ملک کو ہوش۔، آسام نے ہارش کے کاندھے پر ہاتھ رکھ کر کہا ہارش نے اس کا ہاتھ چھٹک دیا۔

"تاکہ وہ پھر تمہارے بھائی کی گواہی دے نہیں سامی اب ایسا کچھ نہیں ہو گا۔۔ یہ جیل کی ہوا کھائے گا تو اس کی عقل ٹھکانے آئے گی۔، ہارش نے افنان کو کھا جانے والی نظروں سے گھورا

"ٹھیک ہے جو کرنا ہے تم نے کرو پر میں بھی اپنے بھائی کو کچھ نہیں ہونے دوں گا۔، آسام غصے میں آکر بولا۔

Classic Urdu Material

"میں اپنی فرینڈ کے مجرم کو سزا ضرور دلاؤں گا۔،، ہارش نے غصے سے کہا۔

"کون دوست۔۔۔ بکو اس بند کرو اپنی۔۔ ماشی نے تمہیں کبھی دوست نہیں

مانا۔،، افنان نے ہارش کو دھکا دے کر کہا۔ آسام نے اسے پکڑ کر بیچ پہ بیٹھا دیا صبح ہونے

والی تھی۔ پر ماشی بے خبر سوئی ہوئی تھی

"تم دونوں لڑنا بند کرو پلیز۔،،، آسام نے غصے سے کہا

"ڈاکٹر خون کا بندوبست۔ نہیں ہو رہا ان کی حالت ابھی کیسی ہے،، آسام ڈاکٹر کے پاس جا

کر بولا

"مسٹر آسام خون کا بندوبست ہو گیا ہے۔ ڈونر خون دے گیا ہے بٹ ہم اس کی پہچان

نہیں بتا سکتے ایم سوری۔،، ڈاکٹر کہہ کر چلا گیا۔

ایک گھنٹہ مشکل سے گزرا تھا مسٹر ملک پولیس کے ساتھ ہو سپتال آ گئے تھے۔

ہارش نے افنان پہ شک کا الزام لگایا پولیس اس

Classic Urdu Material

"نہیں میں نے پی ہوئی تھی گاڑی سنبھال نہیں پارہا تھا۔۔ وہ سامنے آگئی تھی تو۔۔،، آسام نے جھوٹ بول دیا۔ افنان حیران کن آنکھوں سے آسام کو دیکھنے لگا اس کی زبان جیسے فریز ہو گئی تھی

"آسام بٹ۔۔،، ہارش کچھ کہنے لگا تھا پر آسام نے اسے غصے سے گھورا اور ہاتھ سے روک دیا۔

آسام کونشے کی حالت میں اور ماشی کو اس حالت میں پہنچانے کے جرم میں گرفتار کر لیا گیا۔

ہو سٹل

سے نکلتے ہی میڈیا کے بہت بڑے ہجوم نے انہیں آگھیرا۔ آسام کو سمجھ نہیں آئی کہ میڈیا کو کس نے خبر کی۔

"مسٹر آسام رندھاوا آپ کچھ کہنا چاہیں گے۔ آپ نے کیوں مارنا چاہ سننے میں آیا ہے وہ لڑکی آپ کے بھائی کی محبوبہ تھی۔۔ کیا آپ اور اس کے درمیان میں کچھ

Classic Urdu Material

تھا۔۔۔ یا۔۔۔، ایک لڑکے نے ایسے گھٹیا سوالات کیئے کہ آسام کا سر گھوم گیا۔ آسام نے
ٹانگ دے ماری اور وہ لڑکا گر گیا

"جسٹ شیٹ اپ۔۔۔، آسام نے غصے سے کہا پولیس نے اسے پکڑ کر گاڑی میں بیٹھا لیا۔
"کنے تم نے آسام کو اریسٹ کروا کر اچھا نہیں کیا۔۔۔، افنان ہارش کے گریبان سے پکڑ
کر کہا۔

"تم جانتے نہیں ہو مجھے۔۔۔ تمہاری اینٹ سے اینٹ بجا دوں گا۔، افنان دانت پیس کر
بولا مسٹر ملک نے اسے اپنی طرف گھما کر تھپڑ رسید کر دیا

"دفع ہو جاؤ یہاں سے۔۔۔ تمہارے بھائی نے خود قبول کیا ہے گناہ۔، مسٹر ملک نے غصے
سے کہا تو افنان بغیر کچھ بولے باہر چلا گیا۔ باہر ابھی بھی میڈیا والے موجود تھے انہوں نے
افنان کی طرف قدم بڑھائے تھے افنان ابھی بھی ویسی ہی حالت میں تھا اسے ہوش ہی
کہاں تھی۔ جتنا بھی برا تھا پر آسام میں اس کی جان بستی تھی وہ میڈیا والوں کے درمیان
سے نکلتا آگے بڑھ رہا تھا

Classic Urdu Material

"انکل وہ لڑکا بے گناہ ہے مجھے اس کے بھائی پہ شک ہے اس نے اپنے بھائی کو بچانے کے لئے ایسا کیا۔،، ہارش نے کہا

"واٹ۔۔،، مسٹر ملک کو کرنٹ لگا۔

"خون کامل گیا تھا کیا۔۔،، مسٹر ملک تھوڑی دیر کی خاموشی کے بعد پوچھا

"جی انکل بٹ ڈونر نے اپنی پہچان چھپانے کو کہا ہے۔ ہارش بیٹنج پہ بیٹھ کے بولا

"میٹا میں اور آپ کے پاپا دو دن بعد ولایت جا رہے ہیں۔ تب تک فہد بھی آجائے گا تم

دونوں پیچھے سے سب سنبھال لینا۔،، مسٹر ملک پریشان ہو کر بولے وہ رکنا چاہتے تھے پر

کام ضروری تھا۔ ہارش نے ن کے کاندھے پر ہاتھ رکھ کر ہاں میں سر ہلادیا

.....
"یہ کیا حالت بنائی ہوئی ہے تم نے

افنان کس کا قتل کر کے آرہے ہو اور تمہارے ہاتھ میں دوپٹہ کس کا ہے۔،، افنان بھاگ

کر گھر داخل ہو رہا تھا سامنے مسٹر رندھاوا صوفے پر بیٹھے ٹی وی دیکھ رہے تھے

Classic Urdu Material

اس کی چھاتی پہ خون اور ہاتھ میں شرٹ ایک ہاتھ میں دوپٹہ دیکھ غصے سے بولے افنان
سیڑھیوں پر رک گیا۔

"ڈیڈ کبھی تو کچھ اچھا بول لیا کریں۔۔ ہر وقت مجھ پہ الزامات مت لگایا کریں،، افنان غصے
سے بولا تھا۔

"ڈیڈ چلیں اب ریسٹ کریں۔۔ ٹی وی بند کریں۔،، جہانگیر تقریباً بھاگ کر آیا تھا۔ اور
فٹ سے ٹی وی بند کر دیا۔

مسٹر رندھاوانے جانچنے والی نظروں سے اسے دیکھا جہانگیر نے اپنی بیوی کو اشارے سے
اسے اندر لے جانے کو کہا۔

"افنان یہ کیا بکواس ہے۔۔ آسام اریسٹ ہو گیا اور تم۔۔،، اس سے پہلے جا، سنگیر کچھ اور کہتا
مسٹر رندھاوا کی آواز سنائی دی۔

"میرے بیٹے کو ہتھکڑی لگ گئی۔۔ ہائے میرے ربایہ کیا ہو گیا۔،، وہ پنے کمرے سے باہر
نکل آئیں تھی اور رونا پیسٹنا شروع کر دیا تھا مسٹر رندھاوا بھی رک کر ان کو دیکھنے لگا۔
"حماد ٹی وی اون کرو۔ نیوز چینل لگاؤ،، مسٹر رندھاوا صوفے پر بیٹھ کر بولے۔

Classic Urdu Material

"مشہور بزنس مین۔ رندھاوانڈسٹریل کے مالک کے بیٹے نے کسی لڑکی کو اپنی گاڑی سے اڑا دیا۔، اس سے پہلے کچھ اور سنتے مسٹر رندھاوا کو دل کا درد شروع ہو گیا۔ حماد نے ٹی وی بند کر دیا

"بھابھی جلدی سے ڈیڈ کی میڈ سنز لے کر آئیں۔ ڈیڈ ہم آسام کو کچھ نہیں ہونے دیں گے۔،، حماد نے مسٹر رندھاوا کو ریلکس کرتے ہوئے کہا۔۔

"ڈیڈ آسام بے قصور ہے اسے وہاں سے نکالنا ہو گا۔، افنان جلدی سے بول کر سیڑھیاں چڑھ گیا

"یہ اس کی وجہ سے ہوا ہے۔۔ کتنی بار سمجھایا ہے اسے کہ اپنی کرتوتوں سے باز آ جائے

۔،، مسٹر رندھاوا میڈیسن لیتے ہوئے بولے سب حال میں جمع ہو گئے تھے ثاقب باہر سے آیا تھا۔ وہ نیوز سن چکا تھا اور گھر کا ماحول دیکھ کر وہ سمجھ گیا کہ سب جان گئے ہیں

"افنان نیچے آؤ ابھی۔،، حماد غصے سے چیخا تھا۔

"بھائی بھائی ریلکس میں بات کرتا ہوں۔،، ثاقب بھاگ کر افنان کے پاس چلا گیا۔

Classic Urdu Material

"افنان کیا ہوا تھا۔۔ ساری بات مجھے بتاؤ کیونکہ آسام کو جیل سے نکلوانا ہے وہ بھی آج

ہی۔،، ثاقب اسے پریشان دیکھ کر پیار سے بولا تھا افنان نے ساری بات سنا دی۔

"واٹ وہ لڑکا بے واقوف ہے کیا اور تم نے کچھ نہیں کہا چھوٹا بیان دے کروہ اریسٹ ہو

گیا۔،، ثاقب آسام کی عقل پہ رو رہا تھا۔

"بھائی اس نے مجھے بچانے کے لئے ایسا کیا ہارش نے مجھ پر الزام لگا دیا تھا۔،، افنان نے سر

ہاتھوں میں گرا لیا

"اچھا اٹھو میرے ساتھ چلو پہلے شرٹ پہنو اور یہ ڈوپٹہ۔۔ اسے بھی،، ثاقب نے اس کے

ہاتھ کی طرف اشارہ کر کے بولا افنان ریمینڈ کی طرح کام کرنے لگا اس نے ڈوپٹے کو کھینچ کر

الگ کرنے کی کوشش کی پر وہ نہ اتر اتو وہ شرٹ پہننے لگا۔ ثاقب نے ڈوپٹے کو پکڑ کے پھاڑ دیا

ڈوپٹے کا کچھ حصہ ابھی بھی افنان کے ہتھیلی پہ چپکا ہوا تھا۔ وہ اسے دیکھنے لگا اس کے سامنے

ماشکی دو آنکھیں گلاب کی پنکھڑیوں جیسے ہونٹ جو مسکرا رہے تھے بار بار آنے لگے

"ماما آپ فکر نہ کریں آسام شام تک آپ کے پاس ہوگا۔۔ یہ آپ کے بیٹے کا وعدہ

ہے۔،، ثاقب نیچے جا کر مسز رندھاوا کے گرد بازو حائل کرتے ہوئے بولا۔ وہ چپ کر گئی

Classic Urdu Material

تھی ان کو ثاقب کی ذہانت پہ اعتبار تھا وہ حماد جہا نگیر سے زیادہ انٹیلیجنٹ تھا عمر میں تو چھوٹا تھا پر انگلینڈ کی فرم کو اس نے اکیس سنبھال رکھا تھا۔

"چلو بھائی۔۔۔،، ثاقب نے حماد کی طرف دیکھ کر کہا۔

"پر کہاں جا رہے ہو تم لوگ بیٹا۔،، مسز رندھاوانے آنسو صاف کرتے ہوئے پوچھا

"موم فکر نہ کریں شام تک آسام آپ کے پاس ہوگا۔،، ثاقب کہ کر باہر کی طرف بڑھ گیا۔ حماد اور افنان بھی چل دیئے۔

"پر جانا کہاں ہے۔ ہمیں بھی بتاؤ گے۔،، حماد گاڑی میں بیٹھتے ہوئے بولا۔

"ہو سپٹل۔۔۔ وہ لڑکی ہی ہے جو آسام کو وہاں سے نکال سکتی ہے۔،، ثاقب سنجیدگی سے بولا۔

"بھائی معروض بہت نازک حالت میں ہے اسے ہوش نہیں ہے وہ کیسے نکوائے گی سامی کو باہر۔۔۔،، افنان نے فکر مندی سے کہا

Classic Urdu Material

"اسے ہوش آئے گا اور آسام بھی شام تک باہر آئے گا۔،، ثاقب گو گلز لگاتے ہوئے
گاڑی سٹارٹ کرنے لگا۔

مسٹر ملک اور ہارش ہو اسپتال میں ہی تھے
"ہارش تم نے آسام کو کیوں اریسٹ کروایا۔ وہ تمہارا بیسٹ فرینڈ ہے نہ جانتے ہو نہ اچھے
سے اسے پھر،، ثاقب نے آتے ہی ہارش سے سوال کیا۔
"بھائی اس نے خود کو اریسٹ

کرویا مجھے تو اس کتے پہ شک ہے۔،، ہارش نے غصے سے افنان کو گھورا

"ہارش گالی مت دو۔،، ثاقب نے انگلی دیکھا کر سختی سے کہا۔

"تم لوگ یہاں سے جاؤ نہیں تو میں پولیس کو بلوا کے تم لوگوں کو بھی اریسٹ کروادوں
گا۔،، مسٹر ملک غصے سے بولے۔

"مسٹر ملک صاحب۔ ہم تب تک نہیں جائیں گے جب تک یہ متحرمہ ہوش میں نہیں آ
جاتی۔

Classic Urdu Material

چلیں بلاؤ پولیس کو۔ ہم بھی آپ کو اریسٹ کروا سکتے ہیں جھوٹی رپورٹ درج کروانے کے جرم میں۔۔

آپ نے کیا سوچ کر اسے اریسٹ کروایا۔، ثاقب مسٹر ملک کی آنکھوں میں دیکھ کر بولا۔ اس کو دوسروں کو خاموش کروانے کا ہنر آتا تھا

"ایک تو اس نے۔، ثاقب نے کھینچ کر افنان کو آگے کیا۔

"اس نے آپ کی بیٹی کی زندگی بچائی۔ اوپر سے آپ نے اس کے بھائی کو ہی جیل بھیج دیا۔ کوئی ثبوت تھا آپ کے پاس۔؟

اور ہم بھی اگر چاہیں تو آپ کو اندر کروا سکتے ہیں آسام کو جرم قبول کروانے کے لئے فورس کیا ہے آپ لوگوں نے ایک بار وہ گاڑی والا مل جائے اور یہ متحرکہ ہوش میں آ

جائیں تو آپ کو سچ کا پتا چل جائے گا ہم وکیل ساتھ لے کر آئیں ہیں۔ آپ نے اپنا کام کیا اب ہم اپنا کام کریں۔، ثاقب کہہ کر چلا گیا۔ مسٹر رندھاوا کچھ بول ہی نہیں سکے تھے

ثاقب کو بولتی بند کرنے میں مہارت حاصل تھی۔ وہی مہارت کام کر گئی تھی۔

Classic Urdu Material

"بھائی ثاقب۔ وہ دیکھیں۔، وہ لوگ آپریشن تھیٹر سے کافی فاصلے پر کھڑے تھے۔ سامنے ٹی وی پر آسام کی تصویر کے ساتھ نیوز چل رہی تھی آواز نہیں آرہی تھی ہیڈ لائنز واضح نظر آرہی تھی افغان نے ثاقب کو ادھر متوجہ کیا۔

"افی فکر نہ کرو ان میڈیا والوں کو شام تک جواب مل جائے گا۔ اور ان کی وجہ سے رندھاوانڈسٹریز کی ریپوٹیشن بھی بہت بری طرح متاثر ہوگی۔، ثاقب نے کان پٹی مسلتے ہوئے کہا۔

"حماد بھائی کیا ہوا۔۔،، حماد پریشانی کے عالم میں کھڑا تھا۔ اس کے چہرے پر کئی رنگ آکر جارہے تھے۔

"کچھ نہیں۔،، وہ ثاقب کے پوچھنے پر اپنی گھبراہٹ اور آنسوؤں چھپاتا باہر بھاگ گیا افغان اور ثاقب نہیں سمجھے تھے ان کی پریشانی کو۔

ثاقب کو بہت کالز آرہی تھی وہ ہر کال کو کاٹ رہا تھا۔

"سعدیہ کیا میں تمہارے پاس بیٹھ سکتی ہوں۔،، سعدیہ اپنے کمرے میں بیٹھی بچے کو مالش کر رہی تھی جب۔ شگفتہ اس کے پاس آکر بولی تو اس نے ہاں میں سر ہلادیا۔

Classic Urdu Material

"سعدیہ میں تم سے کچھ بات کرنا چاہتی ہوں۔ آئی نو تم مجھے لائک نہیں کرتی۔ اور کرنا بھی نہیں چاہئے سوتن جو ٹھہری۔،، شگفتہ نے سانس لے کر اسے دیکھا اور بات پھر سے شروع کی۔

"کیا ہم بہنوں کی طرح نہیں رہ سکتی دیکھو ہم نے رہنا تو اب ایک ساتھ ہی ہے۔ تو کیوں نہ ایک مثال قائم

کریں۔،، شگفتہ نے اسے دیکھا وہ شگفتہ کے چہرے کو دیکھ رہی تھی

"پر میں کیوں ایسا چاہوں گی۔ تمہیں سفر نے طلاق دے دینی ہے۔،، سعدیہ اطمینان سے

بولی شگفتہ کو لگا جیسے کسی نے اس کی روح میں کھنجر گاڑ دیا ہو

"سعدیہ پلیز ایسے مت کہو میرا گھر برباد مت کرو۔ میری زندگی کے ساتھ بہت سی

زندگیاں جوڑی ہوئی ہیں م۔۔ میرا بچہ اس سے باپ کا نام مت چھینو۔،، شگفتہ نے ہاتھ

جوڑ دیئے تھے وہ کمزور پڑھ گی تھی۔۔ سعدیہ حیران ہو کر اسے دیکھنے لگی

"سعدیہ س۔ سس۔ سفر صرف تمہارا ہے میں کبھی نہیں مانگوں گی۔ پر میں اس کی بیوی

بن کر رہنا چاہتی ہوں میں اس سے بہت محبت کرتی ہوں۔ سعدیہ مجھے پتا ہے تم دونوں

Classic Urdu Material

ایک دوسرے سے بہت محبت کرتے ہو۔ میں کبھی تم دونوں کے درمیان میں نہیں آؤں گی آج تک نہیں آئی آئندہ بھی نہیں آؤں گی میری زندگی کے ساتھ منزہ کی زندگی بھی جوڑی ہوئی ہے ان کا بچہ بھائی اصغر پلیرز سعدیہ۔، شگفتہ نے التجاء کی تھی سعدیہ اس کے بہتے آنسو دیکھتی رہی۔

"سعدیہ جو تم کہو گی میں وہ کروں گی بس یہ طلاق مت دلوانا مجھے۔، شگفتہ نے آنسو صاف کرتے ہوئے کہا

"جو کہوں گی مانو گی۔، سعدیہ نے اس کے آنسو کو دیکھ کر کچھ سوچ کر پوچھا۔

"ہاں جو کہو گی میں مانوں گی۔، شگفتہ بے تاب سے بولی۔

"میری بہن بنو گی۔، سعدیہ نے اس کے آنسو صاف کرتے ہوئے مسکرا کر کہا تو شگفتہ

حیران ہو کر اسے دیکھنے لگی۔

"شگفتہ میں سفر کو کسی کے ساتھ شیر نہیں کر سکتی کونج ٹائم سے ہی وہ اور میں ایک ساتھ

تھے پھر بہت مشکلات آئی ہماری شادی میں پر میں نے سب کچھ چھوڑ دیا سفر کے لئے اپنا

Classic Urdu Material

گھر ماں باپ بہن بھائی اور اگر اب سفر نے مجھے چھوڑ دیا تو۔ اسی لئے اب میں ڈرتی ہوں
۔،، سعدیہ پہلی بار شگفتہ سے اپنائیت سے بات کر رہی تھی

"تم فکر نہ کرو وہ تم سے بہت محبت کرتا ہے مجھ سے شادی اس نے۔،، شگفتہ نے ٹھنڈا
سانس لیا۔

"مجھے پتا ہے۔،،

میں بھی ایک عورت ہوں عورت کے جذبات کی قدر ہے مجھے اتنی بھی ظالم نہیں
ہوں۔،، سعدیہ نے شگفتہ کے منہ پر ہاتھ رکھ کر کہا تو شگفتہ اس کے گلے سے لگ گئی شگفتہ
سعدیہ سے عمر میں بہت تو نہیں پر چھوٹی تھی۔

"تھینک یو۔،، شگفتہ اس سے الگ ہو کر بولی تھی۔

"آج تم میرے ساتھ پولر چلو گی سمجھی۔ ساسو ماں کا منہ بند نہیں کرنا۔ اتنی پیاری ہو تم پر
اپنا خیال نہیں رکھتی۔،، سعدیہ اس کو بولی تو وہ مسکرا کر رہ گئی۔ شگفتہ پھولے نہ سہا رہی
تھی۔ خدائی اس پر مہربان ہو گی تھی۔ اب وہ سکون کی نیند سو سکتی تھی۔

"ماشینی کو ہوش کیوں نہیں آ رہا۔،، مسٹر ملک نے ڈاکٹر سے پوچھا۔

Classic Urdu Material

"مسٹر ملک آپ خود ڈاکٹر ہیں آپ سے اب کیا چھپارہ گا ان کے دماغ میں چوٹیں آئی ہیں بہت متاثر ہوا ہے۔ اور ایسی حالت میں۔،، وہ کہتے کہتے رک گئے تھے۔ پیچھے کھڑے افنان کے اوسان خطا ہونے لگے اسے لگا وہ ہل نہیں سکے گا سورج غروب ہونے والا تھا۔

وہ مشکل سے خود کو گھسٹناشی کے کمرے میں لے گیا بہت ساری مشنوں کے درمیان وہ پڑھی تھی سر پر پٹیاں بندھی ہوئی تھی۔ گردن کے گرد بھی پٹی تھی

"اے معروض۔ اٹھو۔،، افنان اس کے پاس جا کر بیٹھ کر قدرے غصے سے بولا۔

"ت۔ت۔تم تو کمزور نہیں تھی پھر کیوں یوں پڑھی ہو تم اٹھو مجھے جتنا مرضی ڈانٹو مارو

میں کچھ نہیں کہوں گا پراٹھ جاؤ۔ اگر تمہیں کچھ ہو گیا تو آسام۔۔۔ آسام کبھی جیل سے

باہر نہیں آئے گا پلیز اٹھ جاؤ آج افنان رندھاوا تمہارے سامنے اپنے بھائی کی سلامتی کی

بھیک مانگ رہا ہے۔ تم تو غلط کو غلط سمجھتی ہو اور آسام وہاں کیوں ہے میری وجہ سے پر میں

نے کب تم کو مارنا چاہا میں نے تمہاری جان بچائی ہے اس کا قرض تو چکانا پڑھے گا۔ اٹھ جاؤ

اور آسام کو وہاں سے نکلو پلیز اٹھ جاؤ۔،، افنان کے آنسو جاری ہو گئے تھے جتنا بھی وہ

آسام سے لڑ

Classic Urdu Material

لیتا پر محبت بہت کرتا تھا۔ مسٹر ملک اسی پل کمرے میں آئے تھے افنان جانے لگا پر انہوں نے اسے روک لیا۔

"پپر ز کہاں ہے لاؤ میں سائین کر دیتا ہوں۔،، مسٹر ملک کی بات سن کر وہ حیران کن آنکھوں سے ان کو دیکھنے لگا۔
اور باہر چلا گیا۔

مسٹر ملک بھی ان کے ساتھ گئے تھے۔

سائین کر کے وہ ثاقب اور افنان کو دیکھنے لگا۔

"اگر تھوڑی سی بھی دیر ہوتی تو میری بیٹی آج زندہ نہ ہوتی تم نے میری بیٹی کی جان بچائی ہے جاؤ اپنے بھائی کو جیل سے نکلواؤ۔،، مسٹر ملک نے افنان کے کاندھے پر تھپکی دے کر کہا اور ماشی کے کمرے کی طرف بڑھ گیا۔

اور وہ دونوں باہر چلے گئے۔

Classic Urdu Material

"آسام۔ تم نے ایسا کیوں کیا جبکہ غلطی کسی تیسرے کی تھی تمہارے پاس دماغ نام کی کوئی چیز ہے۔،، ثاقب گاڑی میں بیٹھتے ہوئے بولا۔ اتنے میں میڈیا والے آگئے۔

ہر سوال کا جواب ثاقب مسکرا کر اور اطمینان سے دینے لگا

ایک دن میں اس جھوٹی نیوز کو ہر چینل والوں نے اڑیا تھا۔ اور اب جب آسام باہر آ گیا تھا تو یہ خبر عام ہو گئی تھی آسام ابھی بھی پریشان تھا۔ ثاقب نے میڈیا والوں کو منہ توڑ جواب دیا تھا۔

"افی مس ملک کیسی ہیں۔،، آسام نے فکر مندی سے پوچھا۔

"ابھی ہوش نہیں آئی خطرے سے تو باہر ہیں پر۔،، ثاقب کہتے کہتے رک گیا تھا

"پر۔۔،، آسام کے چہرے پر ڈر تھا۔

"پرچوٹوں نے دماغ کو بہت متاثر کیا ہے۔،، ثاقب نے پریشانی سے کہا۔ آسام نے آنکھیں بند کر کے گہرا سانس لے کر آنکھیں کھول لی۔

گھر پہنچ کے افنان بھاگ کر اپنے کمرے میں چلا گیا تھا اور دروازہ بند کر لیا۔ اسے غصہ تھا غم تھا پتا نہیں کیا تھا وہ سمجھ نہیں پا رہا تھا

Classic Urdu Material

"میرا نٹیلجنٹ بیٹا، مسٹر رندھاوا ثاقب کو گلے سے لگا کر بولا۔

ثاقب ہنس دیا

"چلیں اب تو خوش ہیں۔ بٹ ابھی کوئی پارٹی نہیں کیوں کہ وہ لڑکی ابھی خطرے میں ہیں۔، ثاقب مسٹر رندھاوا کے گلے لگ کر بولا۔

"اللہ اسے لمبی عمر دے۔، مسٹر رندھاوا نے دل سے دعا کی تھی۔،

"چاچو۔ وہ ماشی۔، عزرت بھاگ کر ماشی کے کمرے سے باہر آئی تھی۔

"کیا ہوا ماشی کو بیٹا وہ ٹھیک ہے

"، ماشی کو ہوش آ گیا ہے چاچو وہ ٹھیک ہے۔ اس نے آنکھیں کھولی ہیں جلدی

چلیں۔، عشرت پھر سے ماشی کے کمرے کی طرف بھاگی۔

مسٹر ملک بھی خوشی سے بھاگے تھے۔

ماشی انہیں دیکھ کر مسکرا دی۔۔

"میری بہادر بچی۔، مسٹر ملک نے ماشی کے سر پہ بوسہ دیا۔

Classic Urdu Material

"ماشى كچھ بول كىوں نهىں رهى بولونہ پليز۔، عشرت خوف زدہ هو كر بولى مسٹر ملك نے بهى پر يشانى سے ماشى كو ديكا۔

"كيا بولوں۔، ماشى آهسته سے بولى۔ عشرت كے دل كا خوف دور هو كيا۔

"ميرى بچى كىسا محسوس هو رهيا هے كوئى تكليف تو نهىں هو رهى كهئں اور كيا هو اتها۔، مسٹر ملك اس كے پاس بيٹھ كر بولا۔

ماشى نے آهسته آهسته سب بتا ديا تو پتا نهىں كىوں انهوں نے سكون كا سانس ليا۔

"بيٹا بولنے سے پر هيّز كرنا۔ اور جب آپ ڈسچارج هوں كى تو آپ لا هو ر واپس جائىں كى

وهاں پڑهيں كى يهاں بلكل بهى نهىں۔، مسٹر ملك كى بات سن كر ماشى كى آنكهوں ميں

بے بسى آگى اس نے نفى ميں سر هلا ديا۔ پر مسٹر ملك باهر چلے گئے۔

"ماشى اس ايك دن ميں بهت كچھ هو چكا هے۔ هارش نے آسام كو اريست كر واديا

تها۔، عشرت نے سارى بات بتا دى۔ ماشى كى آنكهىں حيرت سے پھٹ گئى۔

"بٹ اب وه جيل سے باهر هے چاچو جان نے اسے نكلو اديا هے۔، عشرت نے ماشى كاها تها

پكڑ كر كها۔

Classic Urdu Material

ماشى كى آنكهوں مىں پرىشانى كے سائے دھوڑے هوئے تھے سفيد رنگ پيلا پڑھ كيا هو اتها

-

"اچھا تم اب ريسٹ كرو۔ مىں آتى هوں۔،، عشرت اس كے ماتھے پر هو نٹ ركھ كر بولى اور باهر چلى گى۔

"مىں سمجھ گئى ميرے مولا كيون مىں كل رات كو هو سٹل سے باهر آئى تھى كيون ميرادل باهر جانے كو كر رها تھا۔ پتا نهىں اس كا كيا حال هو رها هو گا مجھے اس كو بتانا چاہئے كہ مىں ٹھيك هوں۔،، ماشى اپنا فون ڈھونڈھنے لگى پر ملا نهىں۔" ميراسيل۔ شائد ايكسڈنٹ كے وقت گر كيا هو۔،،

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/
ماشى نے آنكهىں بند كرلى اس كو بهت كمزورى
هو گى تھى بهت سارا خون بے چكا تھا۔

رات كا پتا نهىں كون سا پھر تھا جب ماشى نے اپنے هاتھ پر كسى كا هاتھ محسوس كيا وه جاگ رهى تھى اس نے آنكهىں كهولى اور اس كے نكا بى چهرے كو ديكھا۔

Classic Urdu Material

"میں ٹھیک ہوں۔ پریشان نہ ہوں۔،، ماشی نے بہت دھیمے لہجے میں کہا نقاب پوش کی آنکھوں میں آنسو آگئے تھے۔

"پتا ہے میں نے کل آپ کو ملنے کو کیوں کہا تھا۔،، ماشی نے پھر سے سرگوشی کی۔ نقاب پوش نے حیران ہو کر اسے دیکھا۔

"میں جان گی ہوں آپ کون ہیں۔ تو اب اس پردے کا کیا فائدہ اتار دو نہ۔،، ماشی کے آنسو بہنے لگے تھے۔ نقاب پوش کی آنکھوں میں حیرانگی تھی نہ ہی ڈر بس آنسو اور درد تھا فکر تھی ماشی کے لئے

"جس سے محبت ہو جائے نہ اسے لاکھوں لوگوں میں سے پہچانا جاسکتا ہے میں بھی پہچان گی تھی۔

آپ کی خوشبو مجھے آپ کی طرف کھینچتی تھی پر پتا نہیں کیوں میں بول نہیں سکتی تھی۔،، ماشی کی آنکھوں سے آنسو بہنے لگے تھے۔

کتنے فنکار ہیں نہ آپ گفٹ پر ہینڈ رائٹنگ چینیج کر لی میرے سامنے انجان بنتے تھے اور نقاب کا سہارا لے کر میرے ساتھ رہتے تھے۔

Classic Urdu Material

لاہور کی وہ شام اور پھر کتنے ہی ایسے واقعات ہوئے۔ اور رندھاوا ہاؤس میں جب میں نے آپ کی آنکھوں میں جھانکا آپ کی آغوش میں وہی خوشبو تھی جو میرے ایجنٹ کی ہے سوچا تب ہی آپ کا نقاب اتار دوں۔ پر میں بھی سر پر اُزدینا چاہتی تھی آپ کو۔ بٹ۔۔۔، وہ رک کر اس کی آنکھوں میں دیکھنے لگی اس کی آنکھوں میں آنسو تھے ماشی کے ن لئے محبت تھی

"یہ سب ہو گیا۔ شاید یہ بھی اچھے کے لیے ہوا شاید اس دن میں وہاں نہ جاتی تو شاید افنان یہاں ہوتا کیونکہ وہ ن۔ نشے، ماشی پہلی بار چپ ہوئی تھی ماشی کی آواز بھری ہوئی تھی آنسو بہے رہے تھے۔

"آپ کیوں گی تھی باہر جب میں نے آپ کو منع کیا تھا اور آپ کی طبیعت بھی خراب ہے

۔، وہ نقاب اتار کر اسے دیکھنے لگا۔ ماشی نے اس کا چہرہ دیکھ کر آنکھیں بند لی بہت سارے آنسو اس کی گالوں پر آگئے تھے محبوب کا دیدار اس کے لئے جان لیوا تھا۔ وہ اس کا دیدار برداشت نہیں کر سکی تھی

وہ اس کے آنسو کو صاف کرنے لگا۔

Classic Urdu Material

"چپ کریں پلیز اب کیوں رو رہی ہیں میں آپ کے سامنے ہوں نہ۔ اب تو موت روئیں۔۔،، وہ بے تابی سے بولا تھا۔۔

"ماشی آپ کی موٹی موٹی آنکھیوں میں آنسوؤں بالکل بھی اچھے نہیں لگتے۔ میں ہمیشہ آپ کے ساتھ ہوں بٹ۔ اس رات۔،، وہ اپنے آنسوؤں پونچھ کر بولا ماشی نے اپنا ہاتھ اس کی رخسار پہ رکھ دیا۔

”کتابی کیڑا بہت رونٹک

ہے مجھے نہیں پتا تھا۔،، ماشی اس کے بالوں کو ایک سائڈ پر کرتے ہوئے بولی۔

"مجھے بٹھاؤ پلیز۔"، ماشی اس کے ہاتھ کو تھامتے ہوئے بولی۔

"نہیں آپ ابھی لیٹی رہیں۔۔" اس نے سنجیدگی سے کہا

"میرا اثر یف ایجنٹ۔،، ماشی نے پیار سے اسے دیکھا۔

"ہاہاہاہاہاہا۔ آسام رندھاواشریف اور کتابی کیڑے رانجھاکیسے بن گیا۔، ماشی نے اس کا ہاتھ تھام کر کہا

Classic Urdu Material

"میں رانجھا نہیں آسام ہی ہوں اور مجھے رانجھے کی طرح مرنے کا کوئی شوق نہیں میں اپنی رانی کے ساتھ جینا چاہتا ہوں۔،، آسام ماشی کے ہاتھ پر ہونٹ رکھ کر بولا۔ ماشی نے آنکھیں بند کر لی اس کا دل دھڑکنے لگا تھا۔

"اور اگر میں آج زندہ نہ ہوتی۔،، اس سے پہلے وہ کچھ اور بولتی آسام نے ماشی کے ہونٹوں پر ہاتھ رکھ کر نفی میں سر ہلا دیا۔ ماشی نے اس کی انگلیوں کو چوم لیا آسام نے مسکرا کر ہاتھ پیچھے کھینچ لیا۔

"اور آپ کو مس ملک۔ ملکوں کی رانی کو مجھ جیسے بندے سے محبت کیسے ہوگی۔ دنیا کی سب سے زیادہ ڈرپوک لڑکی ہا ہا ہا،، آسام نے آخری جملے پہ اس کا مذاق اڑایا تھا۔

"کیوں میرے پاس دل نہیں ہے۔،، مجھے محبت نہیں ہو سکتی کیا۔ اور جب اتنا خوبصورت

کیرنگ اور شریف انسان آپ کا سائیا بن جائے تو محبت تو لازم ہے،، ماشی نے مصنوعی غصے سے کہا۔

"ہا ہا ہا ہا۔۔ نہیں نہیں ہماری ہمت آپ کو روکیں۔ ہم تو آپ کے غلام ہیں۔،، آسام نے شرارت سے کہا

Classic Urdu Material

"غلام نہیں ہیں آپ۔، ماشی نے اسے غصے سے دیکھا وہ مسکرا نے لگا

"تو ہم آپ کے ہیں کون۔۔، آسام نے ہسی دبا کر سوال کیا تو ماشی شرما کر آنکھیں بند کر گئی اس کی یہ کیفیت دیکھ آسام نے بات بدل لی۔۔

"افنان کی ہر غلطی کی وجہ سے میں دل سے معافی مانگتا ہوں۔ وہ نادان ہے بہت سمجھایا پر وہ نہیں سمجھتا پتا نہیں کیوں پر وہ بہت بگڑ چکا ہے وہ۔، آسام نے ندامت سے کہا۔ ماشی چپ چاپ ساتھ کر سی یہ بیٹھے آسام کو دیکھتی رہی۔

"پر وہ دل کا برا نہیں ہے بہت اچھا ہے وہ۔ آج جب میں جیل میں تھاے وہ بہت پریشان

تھا آپ کو لے کر بھی وہ پریشان تھا صبح سے شام تک نیوز والوں نے مجھے آپ کا مجرم کہا پر میں کیا کرتا ہار ش نے افنان کو پھنسا دیا تھا۔ پر وہ اتنا برا بھی نہیں ہے۔

بات کے اختتام پر آسام نے نظر اٹھا کر ماشی کو دیکھا ماشی نے ہاں میں سر ہلا دیا۔

"اٹس او کے پر آپ ہر جگہ کیسے پہنچ جاتے تھے اور ہماری حویلی کے بارے میں کیسے پتا چلا آپ کو۔، ماشی نے آہستہ سے کہا۔

"بہت لمبی کہانی ہے فہرست میں سناؤں گا۔، آسام نے مسکرا کر کہا

Classic Urdu Material

"اور میرے سامنے آنے سے کیوں ڈرتے تھے چہرے پر نقاب کیوں اڑا۔، ماشی نے
سنجیدگی سے سوال کیا۔

"افغان اور آپ کی 1965ء کی جو جنگ ہے اس وجہ سے تم دونوں بہت مطلبی ہو اپنی
نفرت کے آگے میں معصوم کی محبت کو چھوٹا کرتے رہے۔،، آسام نے معصومیت سے
کہا تو ماشی کی بے اختیار ہنسی نکل گئی آسام اسے محبت بھری نظروں سے دیکھا
"آپ اور افغان کے درمیان جو نفرت کی لکیریں ہیں انہوں نے مجھے اپنا چہرہ چھپانے پہ
مجبور کیا۔ مجھے ڈر لگتا تھا اگر میں آپ کے سامنے آ گیا تو شاید آپ مجھے ایکسپٹ نہ کریں
اور۔، آسام نے اسے دیکھا ماشی بے تاب سے آسام کا ہاتھ تھام کر نفی میں سر ہلا دیا۔
"اچھا اب میں چلتا ہوں اتنی رات کو بغیر کسی وجہ کے میرا یہاں رکنا ٹھیک نہیں اپنا خیال
رکھنا۔، آسام نے ماشی کا ہاتھ چھوڑنا چاہا پر ماشی نے نفی میں سر ہلا دیا۔
www.classicurdumaterial.com
<https://www.facebook.com/classicurdumaterial/>

"آسام مت جائیں پلیز۔، ماشی کا لہجہ بھر آیا تھا آسام نے اسے بے بسی سے دیکھا۔ ماشی کی
آنکھوں میں سے آنسوؤں پھر سے برسنے لگے تھے
"مس ملک۔۔ بری بات۔، آسام نے اسے نفی کی

Classic Urdu Material

"اچھا اب کب آئیں گے۔،، ماشی اسے دیکھتے ہوئے بولی۔

"جب جب آپ مجھے یاد کرو گی میں آ جاؤں گا۔،، آسام نے اس کا ہاتھ اپنے ہاتھ سے چھڑواتے ہوئے کہا۔

"عشرت کہتی تھی جب میں ایجنٹ کا دیدار کروں گی تو کیا ہو گا میں نے بولا تھا کہ میں مر جاؤں گی۔ پر اب پتا چلا کہ میں آپ کا دیدار کر کے جینے لگی ہوں جب آپ کا دیدار نہیں ہوتا تھا تو مجھے سکون نہیں تھا آج مجھے سکون ملا ہے۔،، آسام کے قدم رک گئے تھے اس نے مڑ کر ماشی کو دیکھا ماشی نے اسے روکنا چاہتی تھی۔ اسے دیکھنا چاہتی تھی پر وہ باہر چلا گیا۔

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/
ماشی نے آنکھیں بند کر لی اور پھٹ پھٹ کر رونے لگی دیدار یار ہوا تھا اس کا دل زور زور سے دھڑکنے لگا تھا۔

وہ چاہ کے بھی اسے روک نہیں پائی تھی اسی بات پہ اسے رونا آ گیا۔

"سعدیہ میں نہیں جاؤں گی۔ یار کتنی عجیب لگ رہی ہوں سفر سنے لگے گا۔ پلیز رہنے دو۔،، سعدیہ اس کا میک اوور کروا کے لائی تھی

Classic Urdu Material

شگفتہ بلکل بدل چکی تھی ایک سائڈ سے بالوں کو سٹائل سے کاٹا ہوا تھا لمبے بالوں کو سٹریٹ کیا ہوا تھا شلواری قمیص پہننے ایک سائڈ پر ڈوپٹہ اور انچے سول والا جوتا پہنانے ہوئے بہت خوبصورت لگ رہی تھی۔

اب سعدیہ اپنا کارنامہ سفر کو دیکھنا چاہتی تھی پر شگفتہ نہیں مان رہی تھی۔

"شگفتہ۔ چلو چپ کر کے۔،، سعدیہ نے آنکھیں دیکھائی تھی۔

"نہیں۔،، شگفتہ بیڈ پر بیٹھ گئی۔ اور ڈوپٹے کو انگلیوں سے الجھانے لگی

"تم اپنی بڑی بہن کی بات نہیں مانو گی۔،، سعدیہ ہاتھ باندھے اس کے سر پہ کھڑی تھی

"او کے چلو۔،، وہ باہر نکلنے لگی۔ آج سن ڈے تھا سفر اپنے بچوں کے ساتھ کرکٹ کھیل رہا

تھالان میں۔

"سفر ایک سر پرانز ہے تمہارے لئے۔،، سعدیہ نے شگفتہ کو سامنے کیا۔

"یہ کون ہے۔،، سفر اپنی ہسی دبا کر بولا۔

"شگفتہ ہے یار پہچانی نہیں جا رہی نہ۔ میرا کمال ہے دیکھ لو،، سعدیہ نے خوشی سے کہا۔

Classic Urdu Material

"ہاں بلکل۔ یہ ایسے اچھی نہیں لگتی سعدی۔ تمہاری طرح نہیں بن سکتی۔،، سفر نے ہس کے کہا تھا۔ شاید اس نے مذاق کیا تھا پر شگفتہ کے دل دکھا تھا۔۔

وہ ہونٹ بھینچے کھڑی رہی۔ سعدیہ نے اسے دیکھا تو وہ مسکرا دی

"م۔ میں بچوں کے لئے کچھ بنا کے لاتی ہوں۔،، شگفتہ اپنی آنکھوں کے آنسو چھپاتے ہوئے اندر چلی گئی۔ پیاز کاٹنے کے بہانے آنسو بہا دیئے سفر کے لہجے میں کچھ خاص نہیں تھا پر وہ بہت دل گرفتگی کا شکار ہوئی تھی۔ اسے ایسا نہیں کہنا چاہیئے تھا پر وہ کچھ کرنے سے پہلے سوچتا ہی کب تھا

اس نے اپنے بالوں کو جوڑے کی شکل دے لیا پر کٹے ہوئے بال پیچھے نہیں ہوئے تھے بار بار اس کی گالوں کو چھو رہے تھے۔ اور وہ بار بار انہیں پیچھے کر رہی تھی

پکوڑے سمو سے وغیرہ اور ڈرنکس اٹھا کر وہ لان کی طرف بڑھ گئی لان میں سعدیہ اور سفر کے علاوہ کوئی اور بھی موجود تھا شگفتہ نے ایک نظر اس پہ ڈالی اور اس کے دل میں ہلچل مچ گئی وہ نہیں چاہتی تھی اس ایک انسان کو اس بارے میں پتا چلے وہ کیا سوچے گا۔۔ شگفتہ

Classic Urdu Material

کانپتے ہاتھوں کے ساتھ سامان میز پر رکھنے لگی۔ تبھی ایک پلیٹ گرنے لگی تو سکندر نے پکڑ لی۔

شگفتہ سعدیہ کے ساتھ بیٹھ گئی بچے بھاگ کر اس کے پاس آ گئے تھے
"تھینک یو چھوٹی ماما۔۔، ایک بچہ اس کے گرد بازو پھیلا کر بولا تھا۔ سکندر کے ہاتھ رک گئے تھے اس نے شگفتہ کی طرف پریشان ہو کر دیکھا۔ شگفتہ اس سے نظریں چرا رہی تھی۔

وہ بچوں کے ساتھ مصروف ہو گئی سکندر مسلسل اس کے بدلے ہوئے روپ کو دیکھ رہا تھا۔ جس شگفتہ

کو وہ اپنا بنانا چاہتا تھا وہ چھوٹی ماں بن چکی تھی اور کتنی خوش تھی۔
"تم خوش نہیں ہو شگفتہ مجھے پتا ہے میں تمہاری آنکھیں پڑھ لیتا ہوں دنیا کو دھوکہ دے سکتی ہو لیکن سکندر کو دھوکہ نہیں دے سکتی۔، سکندر اس کو دیکھ کر سوچنے لگا وہ سات سالہ بچے کو گود میں لے کر بیٹھی اسے پیار کر رہی تھی اور بچہ بھی اس کی ناک کو دبا دیتا کبھی

Classic Urdu Material

اس کے گال پہ ہونٹ رکھ دیتا دس سالہ بچہ اس کے پیچھے کھڑا بالوں کے ساتھ کھیل رہا تھا۔

"بہت کچھ چھپانے لگی ہو تم۔ اتنی بڑی تو نہیں ہوئی۔،، سکندر کا لہجہ خود بخود طنزیہ ہو گیا تھا شگفتہ نے ایک نظر اس پہ ڈالی اور پھر سے بچے کے ساتھ کھیلنے لگی۔

"میں تم سے بات کر رہا ہوں شگفتی۔،، سکندر نے اس کو پکارا۔ سکندر کو اصغر نے بتایا تھا سفر کی شادی کے بارے میں

"اب میں اپنے گھریلو معاملات میں آپ کو کیوں داخل کروں۔،، شگفتہ نے سخت لہجے میں

جواب دیا سفر کے چہرے پر مسکراہٹ آگئی۔ سکندر چپ کر کے چائے پینے لگا

"بہت گھول مل گئے ہیں بچے شگفتہ سے سکندر میں نے کبھی شگفتہ کو سوتن نہیں مانا ہاں

مجھے اس کو ایکسیپٹ کرنا مشکل تھا پر اب کر چکی ہوں،، سعدیہ شگفتہ کے ہاتھ پر ہاتھ رکھ کر

بولی۔ سکندر کے چہرے پر طنزیہ مسکراہٹ آگئی۔

"شگفتہ تم نے تو مجھے اپنی محبت کے لئے ٹھکرا دیا تھا اب دیکھو تمہاری محبت کسی اور کے

پہلوں میں بیٹھی ہے اب تمہیں احساس ہو گا دل ٹوٹنے کا درد کیا ہوتا ہے۔ کتنا فخر تھا تمہیں

Classic Urdu Material

تمہاری سوکول محبت پہ، سکندر نے سوچا تھا۔ وہ دکھی تھا پر وہ پہلی بار طنزیہ انداز سے پیش آیا تھا شگفتہ کے ساتھ۔۔ سکندر کو وہاں گھٹن محسوس ہونے لگی تھی تو وہ اٹھ کر چلا گیا۔

شگفتہ بچوں کو اندر لے جا کر نہلانے لگی۔ وہ بچوں کے ساتھ زیادہ وقت گزارتی تھی دونوں بڑے بچوں کو اس سے بہت محبت ہو گئی تھی۔ اور شگفتہ کو بھی ان سے بہت محبت تھی سارا سارا دن وہ ان کو پڑھاتی رہتی کبھی گانے سنانے لگ جاتی تھی۔ اور سفرِ سعدیہ کو ٹائم مل جاتا تھا وہ دونوں ساتھ وقت گزارتے تھے شگفتہ کا دل تو کرتا تھا کہ سفر اس کے ساتھ بھی وقت گزارے پر وہ کہتی نہیں تھی۔ حلیمہ بیگم ہمیشہ سعدیہ کے کان بھرتی تھی کہ وہ شگفتہ سے بات نہ کرے پر وہ آگے سے ان کی بے عزتی کر دیتی تھی کافی دفع سعدیہ اور حلیمہ منہ ماری کر چکی تھی۔ کیونکہ وہ سعدیہ کے کاموں میں مداخلت کرنے کی کوشش کرتی تھی اور سعدیہ کو یہ بات پسند نہیں تھی پھر شگفتہ ان دونوں کو چپ کرواتی تھی۔

کبھی کبھی سعدیہ غصے میں ہوتی تو شگفتہ کو بھی اچھا خاصہ سنا دیتی تھی پر شگفتہ اف تک نہ کرتی۔ اس نے صبر کرنا سیکھ لیا تھا۔ اللہ نے اسے بہت صبر دیا تھا پر سفر نے جو اس سے وعدہ کیا تھا اس پہ وہ پورا نہیں اتر رہا تھا

Classic Urdu Material

"ثاقب بھائی واٹ اے سر پر انریار۔ آپ پاکستان کب آئے۔،، فہد ثاقب کے گلے لگتے ہوئے بولا افنان آسام اور ثاقب ہو سپٹل آئے تھے۔ عشرت سمجھ نہیں پائی کہ وہ اسے کیسے جانتے ہیں۔۔

"کچھ دن پہلے آیا ہوں اور تم سناؤ کام کیسا چل رہا ہے۔ اور سٹڈی۔۔،،

ثاقب اس سے پوچھنے لگا تھا عشرت کو ایک اور جھٹکا لگا فہد کام کرتا تھا پر کیا۔۔؟
فہد آسام سے بھی ٹھیک طرح سے ملا تھا پر افنان سے ویسی گرم جوشی سے نہیں ملا تھا۔

"تم دونوں چلو ہم آتے ہیں چلو فہد۔،، ثاقب فہد کو ہو سپٹل کے پیچھلی سائڈ پر لے گیا تھا
عشرت کو ریڈور میں کھڑی دیکھتی رہ گئی۔

"یا اللہ یہ کیا ہو رہا ہے۔ کیا چکر ہے۔،، عشرت فہد اور ثاقب کو اپنائیت سے باتیں کرتے
دیکھ سوچنے لگی۔

"آپ یہاں روکو میں ابھی آتا ہوں اس سے اکیلے میں کچھ بات کرنی ہے۔،، افنان نے
آسام کو کہا اور اندر چلا گیا آسام چپ چاپ کو ریڈور میں ٹہلنے لگا
"میری راتیں اور دن

Classic Urdu Material

اے جانم خاک ہیں تیرے بن۔، افنان ماشی کے پاس رکھی کر سی پر بیٹھ کر بولا۔ ماشی نے
آنکھیں

کھول کر اسے نہیں دیکھا۔

"یہ تمہارا فون اس دن۔۔، وہ کچھ اور بولتا ماشی بول پڑھی۔

"رکھ دو اور یہاں سے چلے جاؤ تمہاری مہربانی ہوگی۔، ماشی کاٹ دار لہجے میں بولی۔ افنان
اسے دیکھنے لگا وہ بہت کمزور ہوگی تھی سفید رنگ پیلا پڑھ گیا تھا چاند سے چہرے پر جگہ جگہ
خراشیں پڑی ہوئی تھی۔

افنان کو اس کا یوں لیٹنا پسند نہیں آیا تو وہ جلدی سے باہر چلا گیا۔

تیز قدم اٹھاتا وہ ہو سپٹل سے نکل گیا۔ آسام نے آواز لگائی تھی پر اس نے نہیں سنی تھی وہ

دوڑ پہ بھاگ رہا تھا۔ اندر کا طوفان باہر نہیں آ رہا تھا اسے کیا تھا وہ نہیں جان سکا۔ روڑ پہ

بھاگتا گیا بہت دور جا کے وہ رک گیا تھا اور راستہ موڑ لیا جہاں وہ جا رہا تھا وہاں سکون نہیں تھا

پر سہارا تھا۔

Classic Urdu Material

"اب آپ کیسی ہیں۔ ایک دن میں آپ نے ہماری بہت دھوڑ لگاؤئی ہے۔،، ثاقب نے مسکرا کر کہا تھا۔ وہ سب اس کے پاس بیٹھے تھے ماشی کی آنکھیں آسام کے نوری چہرے پر ہی جمی ہوئی تھی۔۔

"میں ٹھیک ہوں۔،، وہ آسام کو دیکھتے ہوئے ہی بولی تھی۔

"سب پاس ہیں ہوش کریں مس ملک۔،، آسام نے آنکھوں میں ہی کہا تھا ماشی کے چہرے پر مسکراہٹ آگئی

"ہوش ہی تو نہیں کرنا چاہتی۔ آپ کی محبت نے مجھے پاگل کر دیا ہے۔ دل کرتا ہے بس آپ کو دیکھتی رہوں۔،، ماشی نے اسے دیکھتے ہوئے ہی سوچا۔

وہ سینے پر ہاتھ باندھے کھڑا تھا۔

"اچھا آپ بس ٹھیک ہو جائیں پھر میں آپ کو اپنے پاس لے آؤں گا پھر جی بھر کے دیکھ لینا

اب نظریں جھکالو نہیں تو میں نے بھاگ جانا ہے۔،، آسام نے اپنے نیچے والے ہونٹوں کو

دانتوں میں دبا کر ہسی روکنی چاہی۔ ماشی کے ہونٹوں پر بھی مسکراہٹ آگئی عشرت نے

نظریں ٹھنڈی کر کے ماشی کی نظروں کا پیچھا کیا۔ اور سمجھ کر ہاسر ہلا دیا

Classic Urdu Material

"تو یہ شریف۔ کتابی کیڑا میرا بہنوئی ہے۔ ہائے کتنا ہوٹ لگ رہا ہے۔

عشرت سوچ کر مسکرا دی۔

"او کے فہد ہم چلتے ہیں رات کو ملاقات ہوگی آپ اور بھابھی ضرور آنا۔ کبھی چلو
آسام۔،، ثاقب فہد کے گلے لگ کر بولا۔ آسام نے ماشی کو آنکھوں سے اللہ حافظ بولا ماشی

کے ہونٹوں پر جاندار مسکراہٹ آگئی۔ آسام مسکرا دیا اور فہد کو گلے مل کر باہر چلا گیا

"کیا چل رہا تھا اندر۔،، ثاقب مصنوعی غصے سے بولا

"کیا۔،، آسام نے شہانے آچکا کرنا سمجھی کی کوشش کی۔

"مت بھولو کہ تم مشہور اور انٹیلیجنٹ بزنس مین ثاقب رندھاوا کے سامنے کھڑے ہو

سامی بے بی۔،، ثاقب نے اس کے کاندھے پر مکا مارا۔

"نہیں بھائی ایسا کچھ بھی نہیں ہے۔،، آسام نے سنجیدگی سے کہا۔

"اوہ ریلی مجھے تو اسی دن شک ہو گیا تھا جب افنان اس کے بارے میں برا بھلا بول رہا

تھا۔ اور جناب غصے میں پاگل ہو رہے تھے۔ نہیں یوں کہو مس ملک کی محبت میں پاگل ہو

رہے تھے۔،، ثاقب نے کہہ کالگا کر کہا تو آسام سر جھکا کر ہنسی کنٹرول کرنے لگا۔

Classic Urdu Material

"نہیں بھائی ایسی کوئی بات نہیں ہے۔ آپ کو غلط فہمی ہوئی ہے۔ اب چلیں۔ مجھے علی کی طرف جانا ہے اور ہارش کی طرف بھی

،، آسام نے بات تبدیل کر دی تو ثاقب شہانے آچکا کر گاڑی میں بیٹھ گیا۔

"سعدیہ تم اپنی سوتن کو سپورٹ کر رہی ہو کسی دن تم پچھتاؤ گی۔،، حلیمہ غصے سے بولی۔

"اس کی اتنی ہمت نہیں ہے۔ میں اب اتنی بے وقوف بھی نہیں ہوں۔،، سعدیہ شطرنج کی چال چلتے ہوئے بولی۔

"کیا مطلب۔۔،، حلیمہ نے سوالیہ نظروں سے سعدیہ کو دیکھا۔ وہ مسکرا دی۔

"مجھے سفر چاہئے اور اسے بچے۔ میں نے بچے اس کے حوالے کر دیئے ہیں اور سفر کو لے لیا

وہ بچوں میں اتنا بیڑی ہوئی ہے کہ سفر اور وہ اس ایک مہینے میں مشکل سے دو تین بار بات

کر سکے ہیں۔ نہ ملے نہ ہیہا ہا ہا،، سعدیہ نے حلیمہ کی رانی کو مارتے ہوئے کہا اور جو س پینے لگی۔

"ہا ہا ہا ہا ہا ہا۔ نائس آئی لائک اٹ۔،، حلیمہ نے کہا۔

Classic Urdu Material

کمرے کے باہر کھڑی شگفتہ نے سب سن لیا تھا وہ جن قدموں سے آئی تھی انہوں سے ہی واپس چلی گئی۔

"مجھے پتا ہے سعدیہ سفر سے بہت محبت کرتی ہے پر محبت میں چالیں نہیں چلی جاتی۔ محبت میں یقین ہوتا ہے اسے سفر پہ یقین نہیں ہے کیوں۔۔۔ وہ بیڈ پر گر گئی تھی اب اسے یاد آیا تھا کہ وہ سفر سے ایک مہینہ پہلے بولی تھی آج کل وہ بچوں میں اتنا الج گئی تھی کہ سفر کی طرف دھیان ہی نہیں جاتا تھا۔ اور سفر وہ تو شائد۔۔۔ ڈفر تھا۔۔۔ وہ صرف سعدیہ سعدیہ کرتا تھا۔

سارے وعدے بھولتا جا رہا تھا۔

"بس سفر اب بہت ہو گیا میں تم سے اپنا حق لے کر رہوں گی۔ میں بھی آپ کی بیوی ہوں آپ کی محبت پہ میرا بھی حق ہے، شگفتہ آنسو صاف کرتے ہوئے اٹھ بیٹھی۔ اور کھانا بنانے چلی گئی سفر آفس سے آنے والا تھا شگفتہ اس کا انتظار کرتی رہی۔ آخر وہ آگیا تھا شگفتہ اپنے کمرے سے بھاگ کر سیڑھیاں اتری۔ بھاگ کر ٹی وی لونج میں پہنچی تو سعدیہ سفر

Classic Urdu Material

کے گرد باہیں لپیٹے کھڑی تھی۔ شگفتہ کے قدم رک گئے۔ سفر نے اسے دیکھ لیا تھا شگفتہ منہ پھیر کر کھڑی ہو گی بہت سارے آنسوؤں کو اپنے اندر اتار اور کیچن میں چلی گئی۔

"سفر میں نے خود آپ کو اپنے آپ سے دور کر دیا ہے اللہ میری قسمت میں محبت کیوں نہیں ہے تھوڑی سی محبت تھوڑی سی سفر کی محبت میری جھولی میں ڈال دے مولا میں آنسوؤں آگئے تھے۔ جس وجہ سے اس کی انگلی کٹ گئی تھی خون بہنے لگا تھا۔

"دھیان سے کام کیا کرو۔،، سفر نے اس کا ہاتھ پکڑ لیا تھا۔ اور انگلی سے بہے رہے خون کو دیکھنے لگا

"چلو میرے ساتھ۔،، سفر اس کا ہاتھ پکڑ کر سیڑھیاں چڑھنے لگا شگفتہ اسے دیکھتی رہی کمرے میں جا کر وہ اس کے کٹے ہوئی جگہ پہ ٹیوب لگانے لگا۔ شگفتہ بہتے آنسوؤں کے ساتھ اسے دیکھنے لگی

"شگفتہ رو کیوں رہی ہو۔،، سفر اس کے ہاتھ کو پکڑ کر بولا۔

"نہیں میں نہیں رو رہی۔،، شگفتہ نے جھوٹ بولا۔

Classic Urdu Material

"شگفتہ پہلے دن کیا ڈیسا نڈ ہوا تھا۔ پھر پریشان کیوں ہوتی ہو تم۔ دیکھو شگفتہ پیچھے ایک مہینے سے تم نے مجھ سے بات تک نہیں کی اور آج رونے لگ گئی۔ کیوں۔ اب تم کیوں بھول گئی ہو کہ میں صرف سعدیہ کا ہوں تم نے ہی اسے کہا تھا نہ،، سفر اٹھ کے کھڑا ہو گیا تھا۔ شگفتہ اس کی پیٹھ کو دیکھتی رہی۔

"سفر آئی وانٹ یو۔،، شگفتہ سفر کو پیچھے سے گلے لگا کر روتے ہوئے بولی۔ سفر نے آنکھیں بند کر لی تھی۔

"شگفتہ رونا بند کریں۔،، سفر نے بے بسی سے کہا

"سفر تھوڑا سا پیار تو مجھے مل سکتا ہے نہ۔ بس تھوڑا سا زیادہ نہیں۔ میں بھی آپ کی بیوی ہوں مجھے پتا ہے مانگنے سے پیار نہیں بھیک ملتی ہے پر میں اپنے شوہر سے اس کی توجہ مانگ کر کچھ غلط نہیں کر رہی۔،، شگفتہ روتے ہوئے ہی بولی تھی۔ اس نے کسی اور سے نہیں اپنے شوہر سے محبت مانگی تھی۔

سفر اسے سامنے لا کر دیکھنے لگا۔

Classic Urdu Material

"ہاں میری جان۔، سفر نے اس کے ماتھے پر ہونٹ رکھ دیے شگفتہ نے جلدی سے اسے باہوں میں بھر لیا وہ دو غلے انسان کی محبت میں پاگل تھی۔ کبھی تو لا کبھی ماشہ ہونے والا وہ انسان اس کے لئے سب کچھ تھا

"شگفتہ رات کو دو بجے میں گیسٹ روم میں تمہارا ویٹ کروں گا آؤ گی نہ۔، سفر اس کے چہرے کو ہاتھوں میں بھر کر بولا۔ شگفتہ نے ہاں میں سر ہلا دیا۔ سفر اس کی گال تھپتھپا کے باہر چلا گیا۔ شگفتہ آنسو صاف کر کے بچوں کے کمرے میں چلی گئی۔

بچے اٹھل پتھل مچا رہے تھے۔ وہ جا کے دلچسپی سے انہیں دیکھنے ہے۔
وہ دونوں بھاگ کر شگفتہ کے پاس آگئے تھے شگفتہ نے ان کو باری باری پیار کیا روز کی طرح۔
www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

اور سلا کر اپنے کمرے میں چلی گئی دو بجے کا انتظار کرنے لگی۔ وہ سعدیہ کو دھوکہ نہیں دے رہی تھی پر سعدیہ نے اس کے ساتھ دھوکہ کیا تھا

Classic Urdu Material

نگینہ ماشی ٹھیک ہے میری معرّوش ٹھیک ہے آج جشن تو بنتا ہے نہ۔، افنان شراب کی بوتل کو منہ سے لگا گیا۔

"افنان بس کرو بہت ہو گیا۔ جب دکھی ہوتے ہو تو بھی شراب پیتے ہو اور جب خوش ہوتے ہو تو بھی شراب پیتے ہو۔، نگینہ اس سے بوتل کینچھتے ہوئے بولی۔
افنان اس کو ساتھ لے کر بیڈ پر گر گیا۔

"کیا کروں عادت ہو گئی ہے اور افنان رندھا واعدات اور ضرورت کبھی نہیں بدلتا۔، وہ نگینہ کے ڈوپٹے کو اپنے منہ پہ پھیلاتے ہوئے بولا۔

"نگی تمہیں پتا ہے میں کیا سوچتا ہوں۔، وہ اپنے زخمی ہاتھ کو دیکھتے ہوئے بولا۔
"میں سوچتا ہوں کاش کہ معرّوش۔

نہیں نہیں یار معرّوش نام ٹھیک نہیں۔، وہ منہ بنا کر بولا

"کچھ اور ہونا چاہئے ہوں ہوں۔، وہ ہونٹ پہ انگلی رکھ کر سوچنے لگا۔

"شیرنی۔۔

Classic Urdu Material

نہیں نہیں۔ وہ شیرنی نہیں ہے کیوں کہ وہ مجھ سے ڈرتی ہے ڈرپوک ہے ایک بار وہ بول
دے افنان میں صرف تیری ہوں لے جا جہاں لے جانا ہے تو میں ایک منٹ میں اس سے
شادی کر لوں گا پروہ ہے کہ ہر وقت مجھے مارتی رہتی ہے سمجھتی ہی نہیں کہ میں اس سے
محبت کرتا ہوں اس کی محبت میں پاگل ہو چکا ہوں۔ اسے دیکھتے ہی دل اس کی طرف کھینچا
چلا جاتا ہے میں اس کے پاس نہیں جانا چاہتا پر یہ دل۔۔ وہ سینے پر زور سے مکار کے
بولا نگینہ اسے ٹک ٹکی باندھے دیکھنے لگی

"یہ دل کے ہاتھوں مجبور ہو کر اس کے پاس جاتا ہوں پر جب اس کی نفرت بھری نگاہوں
کو دیکھتا ہوں تو دل کرتا ہے اسے مار دوں اس کی جان لے لوں اسے وہاں پہنچا دوں جہاں
سے وہ واپس ہی نہ آئے پروہ افنان رندھاوا کی کمزوری بن گئی ہے۔۔ اس کا نام چاندنی ہونا
چاہئے۔۔ وہ یکدم غصے میں آگیا تھا اور شراب کی بوتل اٹھا کر منہ سے لگالی۔ نگینہ کھینچنے لگی
تھی کہ اس نے اسے دھکا دے دیا۔

"کبھی کبھی میرا دل کرتا ہے اسے بہت سارا پیار کروں اسے تنگ نہ کروں۔۔۔ پر جب
جب اس کی نفرت یاد کرتا ہوں تو دل کرتا ہے اسے شوٹ کر دوں اس کے دل پہ گولی

Classic Urdu Material

ماروں جہاں افنان کے لئے نفرت ہے۔،، وہ نشے میں دھت ہو گیا تھا اکثر نشے میں وہ سچ ہی بولتا تھا اور ان سب کی گواہ نگینہ ہی تھی

"کیسی محبت ہے تمہاری نہ اس کی موجودگی میں تمہیں چین ملتا ہے اور نہ غیر موجودگی میں۔۔، نگینہ نے افنان کی سرخ ہوئی آنکھوں کو دیکھ کر افسوردگی سے کہا تو افنان نے کسمکالگادیا نگینہ نے اس کے چہرے کو خوفگی سے دیکھا

"تم سے کون محبت نہیں کرے گا کتنے پیارے ہو تم۔۔، نگینہ نے اس کی گال پر ہاتھ رکھ دئے۔

"سچی۔۔؟؟، افنان نے سوالیہ انداز میں پوچھا۔ نگینہ نے ہاں میں سر ہلا دیا۔

"تو چاندنی کیوں میرے پاس نہیں آتی کیوں مجھ سے دور بھاگتی ہے زندگی میں پہلی بار افنان رندھاوا کو کوئی لڑکی پسند آئی جس کی طرف وہ خود بڑھا پر وہ۔ وہ مجھے تھپڑ مار کے چلی گئی میں اسے اپنی باہوں میں لینا چاہتا ہوں۔۔ اس کی پیاری سی آواز سننا چاہتا ہوں کیوں میں ایسا چاہتا ہوں،، افنان اٹھ کر بیٹھ گیا۔ اور بالوں کو ہاتھوں میں جکڑ لیا۔ نگینہ نے اس کے ہاتھوں کو پکڑ لیا۔

Classic Urdu Material

"افنان محبت ایک ایسا احساس ہے جو خود باخود پیدا ہوتا ہے۔۔۔ اس احساس کو پیدا کرنے کے لئے کچھ کرنا پڑھتا ہے خود کو بدلنا پڑھتا ہے۔۔۔"

"نہیں میں کچھ نہیں بدلوں گا اور محبت شراب کی طرح ہوتی ہے جب اس کی عادت پڑھ جائے تو بدلی نہیں جاسکتی نشے میں رہنے کو جی کرتا ہے۔۔۔ ایک دن اس کو بھی میری محبت کا نشہ سرچڑھ کر بولے گا۔۔۔، افنان نے نگینہ کی آنکھوں میں دیکھ کر کہا اسے افنان کی سرخ آنکھوں سے ڈر لگنے لگا تھا تو وہ اس کے پاس سے اٹھ گئی"

"نہیں میں اس ماشی

اپنے آگے جھکا کر رہوں گا۔۔۔، وہ بیڈ سے اٹھ کر کھڑا ہو گیا۔

نگینہ اس کو حیرانگی سے دیکھتی رہ گئی پل میں دیوانہ پل میں نفرت کی صورت بن جاتا تھا۔

"افنان سنبھل کر گاڑی چلانا۔۔۔، نگینہ اسے دروازے کی طرف جاتے دیکھ بولی وہ اس کی کیفیت سے ڈر گئی تھی اسے روکنا نہیں چاہتی تھی۔۔۔ افنان ہاتھ ہلا کر چلا گیا

"تو افنان تمہیں محبت ہو گئی ہے۔ ہا ہا ہا یقین نہیں ہو رہا۔۔۔، نگینہ نے بے جان لکڑی لگا دیا وہ خود پر ہنس رہی تھی۔

Classic Urdu Material

"بھلا ایک طوائف کے نصیب میں محبت کہاں ہوتی ہے۔،، وہ سوچ کر اس جگہ لیٹ گئی جہاں کچھ دیر پہلے افنان لیٹا ہوا تھا وہ اس کی خوشبو کو اپنے اندر اتارنے لگی ایک وہ ہی تو تھی جو اس کے پاس تھی۔

"ماشئی ایک بات کرنی تھی تم سے۔،، فہد اس کے پاس بیٹھ کر بولا تھا۔ ماشئی نے

"وہ جو بھی ہے نقاب پوش۔،، فہد نے اس کا چہرہ دیکھا۔

"جو بھی تم اس سے نہیں ملو گی کبھی بھی نہیں۔۔ تم بھولومت کہ تم ملکوں کی لڑکی ہو ماشئی

ملک ہو کوئی ایرا غیر انہیں جو ایسے الٹے سیدھے کام کرنے چل پڑھی ہو۔ میں نے تب

تمہیں کچھ نہیں کہا تھا۔ بٹ اب یہ جو تم نے حالت بنالی ہے۔،، فہد نے فکر مندی سے

اسے دیکھا تھا

"ماشئی تم میری بہن ہو اور بڑے بھائی ہونے کے ناطے میرا فرض ہے تمہیں سمجھانا۔ میں

تم پہ پابندی نہیں لگاؤں گا کیونکہ پابندیوں سے وہ ہی ہوتا ہے جو۔۔،، وہ کہتے کہتے رک

گیا۔ ماشئی نے بھی سر جھکا لیا تھا کبھی کبھی ندامت کے لمبے یاد آنے پہ نظریں نہیں ملائی جاتی

فہد نے آنکھیں بند کر کے سانس لی اور آنکھیں کھول لی۔

Classic Urdu Material

"مجھے پتا ہے تم اس واقعے کو کبھی نہیں بھول سکتی۔ پر کوئی بھی تمہاری حفاظت کرے گا اور تم اس پہ یقین کر لو۔ نہیں ماشی مت بھولو وہ نامحرم ہے اور نامحرم سے ملاقات اسلام میں جائز نہیں۔ ہاں اگر تم اس سے محبت کرتی ہو تو اسے اللہ سے مانگو محبت کرو پر رات کو ملنا ٹھیک نہیں۔ تم یہاں پڑھنے آئی ہو۔ مت بھولو۔،، فہد کی بات سن کر وہ حیران رہ گئی اس کی آنکھیں بھر آئی تھیں۔

فہد اسے کیا سمجھ رہا تھا۔۔۔ جو وہ نہیں تھی۔

"ف۔۔۔ فہد میں اس سے کبھی نہیں ملی اس طرح۔،، وہ کیا کہ رہی تگی فہد سمجھ رہا تھا

"۔ ہماری ک۔۔۔ ککبھی ویسی ملاقات نہیں۔ ہوئی۔ بی۔ ل۔۔ لیومی۔ میں نے اپنی عزت

کا خیال رکھا ہوا ہے میں ویس۔ ویسی نہیں ہوں۔،، وہ فہد کو صفائی دے رہی تھی وہ اسے

کیسی سمجھ رہا تھا کیا تھی اور کیا سمجھ رہا تھا۔

"اس واقعے کے بعد۔۔۔ میں۔۔۔ میں نے خود کو۔۔۔،، اس سے پہلے وہ کچھ بولتی فہد نے اسے

چپ کر وادیا۔

Classic Urdu Material

"مجھے پتا ہے ماشی پر پلینز بی کیر فل تم خود سمجھ دار ہو۔ پر بھائی کا حق ہوتا ہے سمجھانا۔،، فہد اس کے سر پہ ہاتھ رکھ کر بولا ماشی نے ہاں میں سر ہلادیا۔

"چلو اب چپ کرو بہادر بچی نہیں ہو میری۔،، فہد کسی بابے بڑھے کی طرح بولا تھا۔ ماشی کی ہسی نکل گئی اور وہ آنسو صاف کر کے لیٹ گئی۔ فہد کمرے سے چلا گیا۔

"آسام ویسٹ لڑکا نہیں ہے۔ پر ہے تو نا محرم اور نا محرم۔،، اس کی آنکھوں کے سامنے چند سال پہلے کا واقعہ آگیا کانوں میں بہت ساری آوازیں سنائی دی تھی اس نے آنکھیں بند کر لی۔

"یا اللہ میری حفاظت کرنا،، دل سے دعا نکلی تھی۔ آسام کی کال آنے لگی تھی۔

وہ فون کو دیکھنے لگی بہت سارے آنسو گالوں پر آگئے تھے۔

سوچنے کے بعد اس نے کال کاٹ دی پھر سے کال آنے لگی تھی ماشی نے پھر کاٹ دی۔

پھر میسجز آنے لگ گئے اس نے پڑھے نہیں۔ فہد کی باتوں نے ماشی کو کافی متاثر کیا تھا تبھی

وہ آسام سے بات چیت نہیں کر رہی تھی

Classic Urdu Material

"مس ملک کال کیوں نہیں اٹھا رہی۔،، وہ کچھ سوچ کر اپنے لیپ ٹوپ کو آؤن کیا سکرین پر

اس نے رومن میں ٹائپ کیا تو لیپ mashī Asam،، پاسورڈ کا خالی خانہ ابھرا "
ٹاپ اون ہو گیا اون ہوتے ہی اس پہ ماشی کی تصویر ابھری جو ملک حویلی کی چھت کی تھی وہ
اس کے پاس کیسے آئی وہ ہی جانتا تھا

بہت کچھ تھا اس کے چھوٹے سے لیپ ٹاپ میں اسے نے جلدی سے ہو سپٹل میں ماشی
کے کمرے میں لگے ہوئے کیمرے کو اپن کر لیا اب اس کے سامنے ماشی کا چہرہ
تھا۔

"پریشان کیوں ہیں یہ۔،، وہ کافی دیر دیکھتا رہا ماشی اپنے فون کو اٹھاتی تھی اور پھر رکھ دیتی
تھی۔

"مجھے جانا چاہئے کیا پتا پھر کوئی پروہلم ہوگی ہو۔۔ نہیں میں کبھی آپ کو کسی مصیبت میں
نہیں آنے دوں گا یہ میں نے خود سے وعدہ کیا ہوا ہے۔ ایک بار افنان تمہیں ہرٹ کر چکا
ہے کاش اس دن میرا فون پانی میں نہ گرتا تو میں کبھی ایسا نہ ہونے دیتا تمہارے سائے کی

Classic Urdu Material

طرح تمہارے ساتھ رہوں گایہ میں خود سے وعدہ کر چکا ہوں۔،، وہ سینسل کو منہ پہ رکھ کر سوچنے لگا۔ وہ لیپ ٹاپ بند کر کے اٹھ بیٹھا اور باہر نکل گیا۔

"کہاں جا رہے ہو۔،، ثاقب پانی کی بوتل گھماتے ہوئے بولا۔

"بھائی کچھ کام سے باہر جا رہا ہوں۔،، وہ رک کر بولا۔

"اوکے ویسے اس ٹائم رات کے بارہ بج گئے ہیں۔ چلو مجھے فہد کے پاس اتار دو گے اس سے کچھ کام ہے۔،، ثاقب اسے بغیر دیکھے بولا

"اوکے چلیں۔،،

"ایک منٹ میں اپنا سیل لے لوں تم نیچے ویٹ کرو میں آ رہا ہوں۔،، ثاقب کہہ کر اپنے کمرے کی طرف بڑھ گیا ان تینوں کے کمرے ایک ہی لائن میں تھے۔ بڑے دونوں کے سامنے تھے۔

ثاقب آگیا تھا وہ نائٹ ٹایو زراور ٹی شرٹ میں ملبوس تھا راف سے حوالے میں بھی وہ بہت ڈیشنک لگ رہا تھا۔ اس کی آنکھوں پہ نظر کا چشمہ بہت اچھا لگتا تھا اور اس کی ذہانت کی گواہی بھی دیتا تھا۔

Classic Urdu Material

، "افنان کہاں ہے آج سارا دن نظر نہیں آیا۔، ثاقب اپنے فون پر انگلیاں چلاتے ہوئے بولا۔

"۔۔ اب یہ کام اس نے دن میں بھی کرنے شروع کر دیئے۔، آسام سنجیدگی سے بڑا بڑا کہا۔ ثاقب نے گردن گھما کر اسے دیکھا۔

"کیا مطلب کون سے کام۔۔، ثاقب نے حیرانگی سے پوچھا۔

"کچھ نہیں بھائی ڈونٹ وری وہ اپنے فرینڈز کے ساتھ ہو گا آجائے گا۔، آسام باہر دیکھتے ہوئے بولا۔ آسام نے جھوٹ بولا تھا۔ یہ ثاقب بھی جان گیا تھا پر وہ کچھ نہیں بولا تھا۔ "فہد

آپ ثاقب رندھاوا کو کیسے جانتے

ہیں اور آپ کیا کام کرتے ہیں۔، عشرت نے کوریڈور میں کھڑے فہد سے سوال کیا۔ تو وہ

ہڑبڑا گیا۔

"یار۔۔، اس سے پہلے کہ وہ کچھ اور بولتا ثاقب اور آسام کی آواز پر چونک کر وہ مڑا

"ارے بھائی۔۔، فہد چہرے پہ مسکراہٹ سجا کر ثاقب کی طرف بڑھا۔

"آپ تو آئے نہیں ہم نے سوچا ہم مل آتے ہیں۔۔، ثاقب نے فہد کی ٹانگ کینچھی۔

Classic Urdu Material

"یار ماشی کو اکیلا نہیں چھوڑ سکتے۔،، فہد معزرت خواہ انداز میں بولا

"چلو اب چلتے ہیں کہیں۔۔ عشرت بھابھی اور آسام ہیں ہو سپٹل۔۔،، ثاقب نے عشرت اور آسام کو دیکھا۔

"ٹھیک ہے جی چلیں۔۔ آسام ہم جب تک نہیں آجاتے یہاں ہی رکنا۔،، فہد۔ آسام کو دیکھتے ہوئے بولا۔ آسام نے ہاں میں سر ہلادیا تو ثاقب اور فہد باہر کی طرف بڑھ گئے۔ اگر آسام کی جگہ افنان ہوتا تو فہد کبھی بھی نہ جاتا۔ فہد کو اس پہ شاید یقین تھا۔

"آسام اگر ماشی سے ملنا ہے تو چلے جاؤ اندر۔۔،، عشرت اپنی ہنسی دباتے ہوئے بولی۔ آسام نے نفی میں سر ہلادیا

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

"چلے جاؤ رانجھے۔ تمہاری ہیر انتظار کر رہی ہوگی۔۔ ہاہاہاہا،، عشرت نے لکھکا لگا کر کہا۔ آسام کی آنکھیں پھیل گئی۔ وہ اپنی کیفیت کو چھپانے کے لیے اندر چلا گیا۔ ماشی آنکھیں بند کر کے لیٹی ہوئی تھی

Classic Urdu Material

آسام دروازے میں کھڑا ہو کر اسے دیکھنے لگا

"آپ کیوں آئے ہیں یہاں، ماشی نے آنکھیں نہیں کھولی تھی آسام نے اسے دیکھا ماشی کے لہجے میں محبت کیا کوئی احساس بھی نہیں تھا۔

"چلا جاتا ہوں۔ آپ ٹھیک ہیں نہ۔۔۔، آسام کا وہی پیار بھرا لہجہ تھا۔ وہ اس کے اس انداز پہ ہل گیا تھا

"ہوں۔، ماشی نے وہی بے رُخی سے جواب دیا۔

"ٹھیک ہے اپنا خیال رکھنا۔ اللہ حافظ۔، آسام نے اس کی بند آنکھوں کو دیکھ کر کہا۔ اور باہر چلا گیا۔

ماشی نے آنکھیں کھول لی بہت سارے آنسوؤں بہنے لگے تھے

"کیوں کیا تم نے اس طرح۔۔ اس کی محبت میں کوئی کھوٹ نہیں ہے۔ تم جتنی بار اس کے قریب گئی اتنی بار اس نے

تمہیں دور کیا۔ کبھی تمہارے ڈر کا ناجائز فائدہ نہیں اٹھایا۔ پھر تم اس کی محبت کو کیوں نہیں سمجھی۔ ابھی پکار لو نہیں تو بہت دور چلا جائے گا وہ۔ محبت روٹھ جائے تو واپس نہیں

Classic Urdu Material

آتی۔ اور کیسے بھول گئی تم کہ اس نے ہمیشہ تمہاری حفاظت کی ہے تو پھر وہ کیسے۔۔، ماشی کے دل سے آواز آئی تھی۔ ماشی نے جلدی سے اپنا فون اٹھایا اور نمبر ڈائل کرنے لگی۔

"آسام پلیز کم بیک۔، ماشی نے بھری ہوئی آواز میں کہا وہ ہو سپٹل سے نکل رہا تھا اس کے قدم رک گئے تھوڑی دیر رکنے کے بعد وہ واپس بھاگ کر آیا تھا۔ اور جلدی سے ماشی کے پاس چلا گیا۔

"کیا ہوا ٹھیک ہیں نہ آپ۔۔، آسام فکر مندی سے بولا ماشی اسے دیکھتی رہی آسام کی آنکھوں میں دیوانگی تھی وہ سراپا محبت تھا۔ جو صرف اسی کا تھا۔ ماشی نے نفی میں سر ہلا دیا۔

"آسام آپ مجھ سے نکاح کریں گے نہ یا۔، ماشی نے اس کی آنکھوں میں دیکھ کر کہا۔

"محبت کا دوسرا نام نکاح ہے سچی محبت کی منزل نکاح ہوتا ہے اور میں میری محبت کی منزل تک پہنچنا چاہتا ہوں۔، آسام اس کے پاس رکھی کرسی پر آ بیٹھا۔

"آپ پریشان نہ ہوں۔ ایک دفع آپ تندرست ہو جائیں پھر ہمارا نکاح ہو گا۔ یقین رکھیں۔، آسام نے ماشی کی آنکھوں میں دیکھ کر کہا تھا آسام کی آنکھیں بھی سچ بول رہی تھیں۔

Classic Urdu Material

"تھینک یو آسام۔۔، ماشی رونے لگی تھی۔ آسام نے بے بسی سے اسے دیکھا۔ اور اس کے آنسوؤں کو اپنے ہاتھ سے صاف کر دیا۔

"ہر بات پہ رونے کیوں لگ جاتی ہیں آپ۔۔۔ کس بات کا ڈر ہے آپ کو۔ آج کل کے دور میں اتنا ڈر اور سہم کر رہنا اچھا نہیں ہے ماشی۔۔ کیا وجہ ہے پلیز ٹیل می۔، آسام نے اس سے وہ سوال کر لیا تھا جس کا جواب بہت مشکل تھا۔ ماشی نے نفی میں سر ہلا دیا اور آسام کو دیکھنے لگی۔

"پتا نہیں کیوں جب آپ میرے سامنے نہیں آئے تھے تو مجھے ڈر نہیں لگتا تھا اب انجانا سا ڈر لگ رہا ہے۔۔، ماشی نے آسام کے ہاتھ پر اپنا ہاتھ رکھ لیا تھا۔ آسام نے اس کے ہاتھ کو دیکھا پھر اس کے چہرے کو

"میں جن بھوت ہوں جو آپ کو ڈر لگتا ہے مجھ سے۔، آسام مصنوعی خوفگی سے بولا۔

"نہیں آپ کو کھونے سے ڈر لگتا ہے۔۔، ماشی نے اس کے ہاتھ کو پکڑ لیا تھا۔

Classic Urdu Material

"اپنے جذبات پر قابو پانا سیکھو لڑکی۔ اگر بھائی فہد آگئے تو یہ دیکھ کر پکا مجھے مار دیں گے اور ابھی تو میں جینا چاہتا ہوں۔۔۔، آسام نے مسکرا کر اس کے ہاتھ سے اپنا ہاتھ چھڑاوا لیا۔ ماشی دکھی ہو کر اسے دیکھنے لگی۔

"اچھا یہ لو پکڑ لو۔۔۔ آسام نے اپنا ہاتھ اس کے آگے پھیلا کر مسکرا کر کہا۔ تو ماشی نے اس کے ہاتھ کو دیکھا۔

"آپ کے ہاتھ میں واچ بہت پیاری لگتی ہے۔۔۔ ماشی نے اس کے ہاتھ میں ریسٹ واچ کو دیکھ کر کہا سفید کلائی پر بندھی واچ مہنگی ترین تھی پر آسام کی کلائی پر آکر اس کی قیمت اور بڑھ چکی تھی۔

"ہا ہا ہا۔۔۔ شکریہ اب آپ ریسٹ کریں میں باہر بیٹھتا ہوں۔۔۔ آسام نے ہاتھ پیچھے کرتے ہوئے کہا۔

"میں آپ کو کھاؤں گی نہیں۔ ویسے بھی مجھے وائٹ چکن پسند نہیں سو آپ یہاں بھی بیٹھ سکتے ہیں۔۔۔، ماشی نے آنکھیں سکڑ کر کہا۔

Classic Urdu Material

"آپ کا کیا پتا آنکھوں سے ہی قتل کرتی رہتی ہیں۔، آسام نے قدرے رونٹک انداز میں
کہا تو ماشی شرمائی۔

"ہیر رانجھے کی بات چیت ہوگی ہو تو میں آجاؤں۔۔، عشرت نے دروازے پر دستک
دے کر کہا۔

"سچ کہتے ہیں عشق کسی اور سے ہوتا ہے پر پتا پوری دنیا کو لگ جاتا ہے۔، وہ عشرت کے
لئے کرسی خالی کر کے اٹھ بیٹھا۔ اور دوسری کرسی کو گھسیٹ لایا۔

"ہا ہا ہا ویسے تم تو بڑے چھپے رستم نکلے اور یہ بے واقوف تمہیں پہچان ہی نہیں
سکی۔، عشرت نے ماشی کی طرف اشارہ کر کے کہا ماشی ہسنے لگ گئی۔

"پھر اب کیا پلین ہے۔۔، عشرت نے ان دونوں کو دیکھا۔

"پلین تو بہت لمبا چوڑا ہے۔۔، آسام نے ماشی کو محبت بھری نظروں سے دیکھتے ہوئے
کہا۔

Classic Urdu Material

"پلین اب ہم بنائیں گے۔۔۔، ثاقب اور فہد کمرے میں داخل ہوئے تھے فہد نے غصے سے کہا تو ماشی کے ساتھ ساتھ

آسام کارنگ بھی اڑ گیا۔

"میں تو تمہیں شریف سمجھتا تھا اتنا یقین کیا اور تم نے میری بہن کو ہی گندی نظروں سے دیکھا۔، فہد نے آسام کے گریبان سے پکڑ کر کہا۔

"ن۔ نہیں فہد آس۔۔ سام ایسا نہیں ہے ہم ایک دوسرے سے محبت کرتے ہیں م۔۔ محبت کرنا گناہ۔۔ ت۔ تو نہیں ہے۔، ماشی کے گلے میں الفاظ اٹک رہے تھے

"تم چپ رہو ماشی۔، فہد نے غصے سے کہا۔ ثاقب سینے پر ہاتھ باندھے کھڑا تھا۔
"وہ دونوں محبت کرتے ہیں ان کے درمیان ویلن کیوں بن رہے ہو۔،، عشرت نے فہد

کو روکنا چاہا

"تم بولو۔ ہمت کیسے ہوئی تمہاری۔، فہد نے آسام کو چھنچھوڑ کے پوچھا۔

"ایم سوری بھائی پر میں م۔ ماشی سے محبت کرتا ہوں نکاح کرنا چاہتا ہوں۔۔ اگر آپ کو

منظور نہیں تو میں بھول جاؤں گا ماشی کو۔، آسام نے بڑی مشکل سے بولا

Classic Urdu Material

"بھول جاؤ گے۔۔، ثاقب نے حیرانگی سے سوال کیا۔ آسام ماشی کو دیکھنے لگا ماشی کی آنکھوں میں ڈر تھا ماشی نے نفی میں سر ہلایا

"نہیں پر۔۔، اس سے پہلے وہ کچھ اور بولتا ثاقب اور فہد نے کہہ کا لگا دیا۔ اور ایک دوسرے سے ہاتھ ملایا وہ دونوں اپنے پلین میں کامیاب ہو گئے تھے عشرت ماشی اور آسام ان دونوں کو دیکھنے لگ گئے۔

"میں تمہاری شادی فیکس کرنے لگا ہوا ہوں اور تم کہتے ہو بھول جاؤ گے۔، ثاقب نے آسام کے سر پہ تھپکی رسید کی۔ تو سامی اور ماشی نے ان دونوں کو دیکھا اور سکون کا سانس لیا۔

"تو یہ بات آپ پہلے بھی بتا سکتے تھے نہ خامنہ ہماری جان نکال دی۔ مجھے تو لگا اب بس سب ختم، آسام کرسی پر بیٹھ کر بولا۔

"ثاقب بھائی نے مجھ سے بات کی ہے آپ دونوں کے بارے میں۔ ماشی کا ہاتھ مانگا ہے آپ کے لئے جناب۔ ماشی ٹھیک ہو جائے تو سوچتے ہیں کچھ تم دونوں کے بارے میں۔، فہد نے آسام کے کاندھے پر تھپکی دے کر کہا ماشی شرما کر نظریں جھکا گی۔

Classic Urdu Material

"بھائی ایک ہاتھ کو میں کیا کروں گا مجھے تو پوری ماشی چاہیے۔،، آسام نے ہسی دبا کر کہا
"بے شرم ہو گئے ہو تم سسرال والوں کے سامنے ایسی باتیں نہیں کرتے بیٹا۔،، ثناقب
نے اور فہد نے ہائے فائے کیا تھا۔

"ثناقب بھائی میں لڑکا ہوں لڑکی نہیں جو شرمائوں۔،، آسام
نے کہا ماشی کے ہونٹوں پر جاندار مسکراہٹ تھی وہی مسکراہٹ آسام کے چہرے پر بھی
تھی۔

ان کی زندگی میں سب اچھا ہو رہا تھا۔

"اب آپ خوش ہیں نہ۔،، آسام نے آنکھوں ہی آنکھوں میں ماشی سے سوال کیا ماشی
نے ہاں میں سر ہلا کر نظریں جھکالی

رات کے دو بجے وہ دبے قدموں کے ساتھ گیسٹ روم کی طرف بڑھ گئی۔

Classic Urdu Material

"میرادل کیوں دھڑک رہا ہے۔۔ ایسا لگ رہا ہے کچھ انہونی ہونے والی ہے یا اللہ کرم کرنا۔۔،، شگفتہ کو صبح سے ایسا ہی لگ رہا تھا پروہ سمجھ نہیں پا رہی تھی وہ سفر کی دی ہوئی کھولے گلے والی نائٹ ٹی پر ڈوپٹہ ٹھیک کرتے ہوئے چل رہی تھی۔

"سفر کہاں ہیں آپ۔۔،، شگفتہ گیسٹ روم کا دروازہ کھول کر اندر داخل ہو گئی۔

"ششش۔۔ میرا بیٹا سو گیا کیا۔،، سفر نے اسے کمر سے پکڑ لیا تھا۔ اور آہستہ سے سرگوشی کی۔ شگفتہ کے دل کی دھڑکنیں تیز ہو گئیں
"ہوں۔۔،، شگفتہ اس کے سینے سے لگ گئی۔

سفر نے اس کے ڈوپٹے کو اتار دیا۔ اور لائٹ جلا دی۔ شگفتہ منہ نیچے کر کے کھڑی رہی۔

"میں تمہارا شوہر ہوں یا۔۔،، سفر اس کے منہ کو اپر کرتے ہوئے خوفگی سے بولا۔

"تو پھر یوں ملنے کا کیا مطلب۔۔ مجھے تو ڈر لگتا ہے اس طرح ملنے سے۔،، شگفتہ بیڈ پر نیم

دراز ہوتے ہوئے بولی

"ہا ہا ہا ڈر کیوں میں تمہارا الور نہیں شوہر ہوں بے وقوف عورت۔۔،، سفر اس کے پاس

لیٹ کر بولا۔

Classic Urdu Material

"شوہر ہو تو اس طرح چوری کیوں ملتے ہو۔۔، شگفتہ اپنے لمبے بالوں کو اس کے منہ پہ گرا کر ہس کے بولی

"میرا دماغ خراب ہے۔۔، سفر مصنوعی غصے سے اس کے بالوں کو کھینچ کر خود پہ گراتے ہوئے بولا۔

"ہا ہا ہا دماغ خراب نہیں پاگل ہو۔۔، شگفتہ اس کی ناک کو دبا کر بولی۔۔
"تمہاری محبت میں۔۔، سفر نے اس کے ہونٹوں پر ہونٹ رکھ دیئے۔ شگفتہ سہم گئی۔

"سفر محبت میں پاگل ہونے کا مطلب پتا ہے آپ کو۔۔، اس نے سفر کو پیچھے کرتے ہوئے کہا۔ سفر سوچنے لگ گیا۔

"نہیں تم بتا دو۔۔، سفر اس کے گرد بازو حائل کرتے ہوئے بولا۔
www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>
"کسی کو ٹوٹ کے چاہنا۔ کسی کے اوپر اپنا

سب کچھ واردینا۔ ساری زندگی ایک انسان کے حوالے کر دینی۔ اسے کہتے ہیں
محبت۔۔، شگفتہ سفر کے سینے پہ انگلیاں چلاتے ہوئے بولی۔

Classic Urdu Material

"تو کیا تم میری محبت میں پاگل ہو۔۔، سفر شگفتہ کے بالوں میں ہاتھ چلتے ہوئے بولا۔

"جی سفر۔۔ آپ کو کوئی شک ہے کیا؟۔۔، شگفتہ اس کی آنکھوں میں دیکھ کر بولی۔

"نہیں میری جان۔۔، سفر نے شگفتہ کے ماتھے پہ ہونٹ رکھ دیے

"میں جا رہی ہوں۔۔ میرا بیٹا جاگ جائے گا۔ پھر وہ پورے گھر کو سر پہ اٹھالیتا ہے آپ کی

طرح۔۔ ہا ہا ہا۔، شگفتہ بیڈ سے اتر کر جوتا پہنانے لگی

سفر اسے دیکھ کر مسکرا دیا

"ہر روز۔ دو بجے یاد رکھنا میری محبوبہ۔۔، سفر نے شگفتہ کو آنکھ ماری

"سفر۔۔، شگفتہ نے خوفگی سے اسے آنکھیں دیکھائی تو وہ ہسنے لگا۔

"اپنی بیوی کو ہی چھپ چھپ کر ملنا پڑھ رہا ہے کیسے دن آگئے ہیں مجھ پہ سفر بیٹا تو تو کچھ

دونوں کا مہمان ہے سعدیہ کو پتا چلا تو تم ختم۔۔، سفر قمیض ٹھیک کرتے ہوئے اٹھ گیا

Classic Urdu Material

"ماشى آپو كے اندر كے گھاؤ بہت گہرے ہيں۔ يہ تو اللہ كى مہربانى ہى جو وہ ٹھيك ہى۔ نمروہ تمہارا دل كبھى كبھى ٹھيك دھڑكتا ہى تم اس دن پریشان تھى۔ تم نے جو خواب ديكا۔ كہ آپى كا ايكسيڈنٹ ہوا اور وہ۔۔۔،، شان اور نمروہ پچھلے لان ميں بيٹھے تھے۔ شان نے دكھى ہو كر كا۔

"شان واقعہ يار مجھے تو اب اپنے خوابوں خيالوں سے بھى ڈر لگنے لگا ہى پتا نہيں آپى كب آئيں گى يہاں چاچا جان كہ رہے تھے دو ہفتوں تك آپو كو ملك ہاؤس ميں لے آئيں گے۔،، نمروہ اپنا فون شان كو پكڑاتے ہوئے بولى۔

"يہ ديكا هو آپى كتنى كمزور ہو گى ہيں۔ ميرى آپو كتنى

پيارى ہوتى تھى۔ اب چاند سے چہرے پہ داغ لگ گئے ہيں كيا يہ داغ ختم ہو جائیں گے شان۔،، نمروہ كے آنسو صاف بہنے لگے تھے لہجہ بھى رورہا تھا يہ اس كى محبت ہى تھى ماشى كے لئے شان نے پریشان ہو كے اسے ديكا اس كے پاس كوئى جواب نہيں تھا نمروہ نے اس كى سياه آنكھوں ميں ديكا وہاں ڈر تھا۔ نمروہ اٹھ كر كھڑى ہو گئى

Classic Urdu Material

"چلو شانی پر یکٹس کرتے ہیں کل سنڈے ہے میچ ہے نہ۔،، نمرہ نے اس کے کاندھے پر تھپکی دے کر کہا۔ وہ سانس بحال کر کے کھڑا ہو گیا۔

"سینیٹی نہ ہوا کرو یار میں بور ہو جاتی ہوں۔،، نمرہ اپنی شرٹ ٹھیک کر کے بالوں کو بینڈ میں قید کر کے بلا سنبھال کر بولی۔

"واہ واہ۔۔ اپنی بار جب یہ کدو جیسا منہ لٹکا لیتی ہو تب۔۔،، شان نے گیند کو سنبھالتے ہوئے اس کا مذاق اڑایا۔

"کاش کل ہم سب ایک ساتھ کھیل سکتے آپو۔ عشرت آپی۔ فہد بھائی۔ بٹ پتا نہیں ایسا کب ہو گا شانی۔۔،، نمرہ وہ یکٹیں سنبھالتے ہوئے پھر سے روہانسی ہو گئی تھی۔

"بس کرو اپنے ڈرامے بند کرو۔۔ اور گیم پہ فوکس کرو جب دیکھو روتی ہی رہتی ہو

انہہ۔۔،، شان نے منہ بنا کر کہا اور بال کروانے کے لئے مخالف سمت میں بڑھا ہی تھا کہ

نمرہ نے بلا اس کے گھٹنوں پر دے مارا اور اندر بھاگ گئی شان زمین پر ہی بیٹھ کے کراہنے لگا

تھا

Classic Urdu Material

"فہد تم مجھے بتاؤ گے کہ رندھاوا خاندان سے کیا تعلق ہے ثاقب آسام وغیرہ کے ساتھ اتنی گہرائی دوستی کیسے اور تم کیا کام کرتے ہو۔ آخر کیا چھپا رہے ہو۔۔ پلیز ٹیل می۔،، عشرت فہد ہو سپٹل سے نکل کر ساتھ والے ہو ٹیل میں بیٹھے کھانا کھا رہے تھے۔ جب عشرت نے اس کے ہاتھ پر ہاتھ رکھ کر پوچھا۔

"عشرت تمہیں مجھ پہ یقین نہیں ہے کیا۔۔۔،، فہد نے اس کی بات کا جواب دینے کی بجائے سوال کر دیا۔

"فہد مجھے آپ پہ یقین ہے پر۔۔۔،، عشرت کچھ اور بولتی فہد نے اس کی بات کاٹ دی

"تو پھر فکر نہ کرو ایک دن میں ضرور بتاؤں گا۔،، فہد نے

اس کی آنکھوں میں آنکھیں ڈال کر کہا تو عشرت نے ہاں میں سر ہلا دیا۔

"تمہیں پتا ہے وہ ایجنٹ کون تھا آسام۔۔،، عشرت ایکساٹڈ ہو کر بولی

"ریلی۔۔۔ وہ پرفیکٹ ہے ماشی کے لئے بہت اچھا لڑکا ہے جب بھائی ثاقب نے ماشی کا رشتہ

مانگا تو میں نہ نہیں کر سکا اب ماموں ولایت سے واپس آجائیں پھر ان سے بات کروں

گا۔،، فہد چاولوں کی چیچ منہ میں دباتے ہوئے بولا

Classic Urdu Material

"عشرت ایک بات بہت عجیب ہے نہ۔ آسام، ثاقب بھائی اچھے ہیں بٹ افنان انتہائی بگڑا ہوا۔۔۔ اور بد تمیز انسان ہے۔۔۔، فہد کے لہجے میں غصہ آگیا تھا

"ہاں۔۔۔ پرہینڈ سم، گڈ لوکنگ، پر سنیلٹی ہے اس کی اور اس کی آنکھیں اف ف اور اس کا ہیئر اسٹائل واؤ ہے۔۔۔، عشرت نے آنکھیں دبا کر فہد کو چک کرنے کی غرض سے کہا۔

"اوہ ریلی۔۔۔ تو اس سے محبت کر لینی تھی اس سے شادی کر لینی تھی میری محبت میں کیوں پاگل ہوئی۔۔۔، فہد مصنوعی غصے سے بولا۔

"ہا ہا ہا میں نے سنا تھا عورتیں ہی جیسلس ہوتی ہیں پر یہاں تو مرد بھی جل رہا

ہے۔۔۔، عشرت نے پھر سے اس کی ٹانگ کینچھی

"ہاں تو اور کیا بے شرم لڑکی اپنے شوہر کے سامنے کسی اور کی تعریفیں کر رہی ہو شرم کرو

شرم۔۔۔، فہد نے ہسی دبا کر کہا

"شرم اور میں کبھی بھی نہ۔۔۔، عشرت نے نفی میں سر ہلا کر کہا تو فہد نے اس کا ہاتھ پکڑ

لیا۔ اور اس کی طرف جھکا

Classic Urdu Material

"عشرت اپنے ہونٹوں کو نزدیک کرنا۔۔، فہد نے رومنٹک انداز میں کہا تو عشرت کے گال شرم سے لال ہو گئے۔

"ہاؤ۔۔۔۔۔س۔ سب دیکھ رہے ہیں فہد شرم کرو۔،، عشرت محفوظ ہوتے ہوئے
بولی۔ اور فہد کو پیچھے دیکھل دیا

[illegible]

"میں نے آپ کے لئے ایک سرپرائز پلین کیا ہے۔ اتنی پریشانی میں ہم ایک ساتھ ٹائم

سپینڈ نہیں کر سکے اب ماشی کو لاہور شفٹ کر دینا ہے پر اس سے پہلے۔۔ آپ اور
میں۔۔، فہد نے عشرت کا ہاتھ دباتے ہوئے آنکھ ماری تو عشرت اس کی بات سمجھ کر شرما
گئی۔

"اففف ایک تو یہ آپ کی شرمیلا پن ہماری جان لے گا۔۔، فہد دل پہ ہاتھ رکھ کر بولا تو عشرت کی ہسی نکل گئی۔ فہد ہاتھوں پہ تھوڑی رکھ کر اسے دیکھنے لگا۔

"چلیں۔۔، فہد اس کے کھانے کے ختم ہونے پر بولا

Classic Urdu Material

"کہاں۔۔،، عشرت نے سوالیہ نظروں سے اسے دیکھا

وہ اپنی جگہ سے اٹھ کر اس کے سامنے گھٹنوں کے بل بیٹھ گیا اور ایک پھول اس کے آگے
بڑھا دیا آس پاس کے لوگ ان کو دیکھنے لگ گئے تھے عشرت نے مسکرا کر اس کے ہاتھ
سے پھول پکڑ لیا۔ تالیوں کی آواز گونج گئی۔

فہد اس کا ہاتھ پکڑ کر ایک طرف چلنے لگا
ریسپشن کاؤنٹر پر جا کر وہ رکا

"مسٹر اینڈ مسز ملک۔،، اس نے مسکرا کر کہا اور ایک جابی پکڑ لی

کمرے کے سامنے جا کر اس نے عشرت کا ہاتھ چھوڑ کر دروازہ کھول دیا

"واؤ۔،، کمرے کو دیکھ کر عشرت کے منہ سے بے اختیار نکلا پورا کمرہ سجا ہوا تھا دروازے

سے بیڈ تک پھولوں سے راستہ بنایا ہوا تھا موم بتیوں اور پھولوں سے پورا کمرہ چمک رہا تھا

فہد نے اسے اپنی باہوں میں اٹھالیا اور پھولوں سے بھرے بیڈ پہ لے گیا۔

Classic Urdu Material

"میں سوچ رہا ہوں کہ ماما کی خواہش پوری کر ہی دوں۔،، فہد نے عشرت کے سامنے بیٹھ کر اس کے بالوں کو بینڈ سے آزاد کرتے ہوئے کہا عشرت شرمنا کر اس کے سینے سے لگ گئی۔

ان کی محبت سے اسلام آباد کی شام اور رنگین ہو گئی تھی بارش برسنے لگی تھی۔
"لگتا ہے محبت نے پھر دودیاؤں کا ساتھ دیا ہے۔،، بہت دور بارش میں بھیگتی نگینہ نے سوچا تھا

آسام میں لاہور جا رہی ہوں پیپر ز دینے آؤں گی
مجھے ریگولر لیکچررز سینڈ کرتے رہنا۔،، ماشی نے اسے دیکھ کر کہا۔ وہ تھوڑا پریشان تھا۔ وہ
اس کی اداسی کو سمجھ گئی تھی
www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

"کیا ہوا آپ پریشان کیوں ہیں۔،، ماشی نے آسام کے چہرے پر نظریں جما کر کہا۔ اس نے نظر اٹھا کر ماشی کو دیکھا آسام کی آنکھوں میں پریشانی اور اداسی کے سائے تھے

Classic Urdu Material

"کچھ نہیں یار۔ آپ اپنا خیال رکھنا اور پلیز اکیلی باہر نہ جایا کریں۔،، آسام اپنی پریشانی بغیر بتائے فکر مندی سے کہا۔ ماشی اس کے چہرے کو دیکھتی رہی

"اور پلیز اپنا خیال رکھنا آئی نو وہاں آپ کا سب خیال رکھنے والے ہیں پھر بھی۔،، آسام نے اس کے ٹوٹے ہوئے بازو کو دیکھ کر آنکھیں بند کر لی۔ ماشی ابھی بھی اپنے محبوب کو دیکھ رہی تھی

"ماشی مجھے دیکھنا بند کریں۔ اور میری باتوں پہ غور کریں۔ دیکھیں آپ۔،، اس سے پہلے آسام کچھ اور کہتا ماشی کسمکھا لگا کر ہسنے لگی

"ہاہاہاہاہاہا آسام جب آپ ایسے لیکچر دیتے ہیں تو مجھے آپ میں اسٹریلین بلے کی جھلک نظر آتی ہے۔،، ماشی ہس ہس کے پاگل ہو رہی تھی۔

"یہ آسٹریلین بلا کون ہے۔،،

"فہد وہ آسٹریلین بلا ہے اس کی آنکھیں۔ بال براؤن ہیں اور رنگ وائٹ سوا سے ہیں آسٹریلین بلا بولتی ہوں۔،، ماشی نے ڈیٹل بتائی۔ تو آسام بھی ہسنے لگا۔

Classic Urdu Material

"کبھی کبھی فہد سے مل کر ایسا لگتا ہے کہ ہمارا کچھ رشتہ ہو کوئی گہرا رشتہ دل اس کی طرف کھینچا چلا جاتا ہے۔ دل کرتا ہے اس سے بات کروں جب اس کے گلے لگتا ہوں تو ایسا محسوس ہوتا ہے جیسے میں افنان کے گلے لگا ہوں۔،، آسام کھڑا ہو کر سنجیدگی سے بولا۔ ماشی اسے دیکھتی رہی

"پہلی بار جب افنان اور اس کی لڑائی ہوئی تھی تب میں نے اسے پہلی بار دیکھا تھا تو ایسا لگا وہ میرا اپنا ہے۔،، آسام ہونٹوں پر انگلی رکھ کر بولا۔

"کیا فہد اور افنان کی لڑائی ہوئی پر کب۔،، ماشی کو کرنٹ لگا تھا۔

"ہائے ماشی کیسی ہو۔،، آسام نے بولنے کے لئے منہ کھولا تھا کہ ہارش دروازہ کھول کر

اندر آ گیا تھا اس کے ہاتھ میں پھولوں کا بکے تھا ماشی کو اس کا یوں آنا اچھا نہیں لگا تھا۔

"ہارش پلیز آپ باہر جائیں گے۔۔ ہم کچھ بات کر رہے ہیں۔،، ماشی اسے بغیر دیکھے بولی

تو وہ سوری بول کے چلا گیا۔

"ہاں تو آپ کیا بول رہے تھے۔،، ماشی آسام کی طرف دیکھ کر بولی وہ حیرانگی سے ماشی کو

دیکھ رہا تھا۔

Classic Urdu Material

"آپ نے مس بی ہیور کیوں کیا۔ ہارش کے ساتھ۔،"

"تو کیا پھول برساتی آسام وہ ہمارا کلاس فیلو ہے اس سے بڑھ کر کچھ نہیں تو میں اس سے بے تکلف کیوں ہوں۔ آپ جانتے ہیں نہ کہ مجھے یوں کسی سے بات کرنا اچھا نہیں لگتا ہاں آپ کی بات اور ہے۔۔،، ماشی مسکرا کر بولی

"- کلاس فیلو اور پڑھائی

کی حد تک ٹھیک ہے بٹ وہ بہت فرینک ہوتا ہے مجھے پسند نہیں ہے اپر سے اس نے آپ کو جیل بھجوا دیا۔۔ حد ہے یا اس کو کس نے حق دیا تھا۔،، ماشی نان سٹاپ بولنے لگی تھی آسام اسے مسکرا کر دیکھنے لگا۔

”ہس کیوں رہے ہو تمہیں اچھا لگتا ہے کیا کہ۔۔۔۔“

کہ تمہارے۔۔۔ ماشی کے ساتھ کوئی بات کرے۔۔۔، ماشی نے اس کی ٹانگ کینچھی تھی

"نہیں پراگر کوئی نیک نیت سے بات کرے تو بات اور ہے۔۔۔، آسام نے سنجیدگی سے

جواب دیا اور ہنسنے لگا۔

”مسکرا کیوں رہے ہو۔۔“ ماشی نے اسے گھور کر کہا

Classic Urdu Material

"کچھ نہیں۔۔،، آسام اپنی ہسی نہیں روک سکا تھا۔

"اچھا آپ یہ بتاؤ فہد اور افنان کی لڑائی کب ہوئی۔۔ اور کیوں ہوئی۔۔،، ماشی نے پر سوچ

انداز میں پوچھا۔ آسام نے ساری بات ماشی کو سنادی

"یار افنان کی پروہلم کیا ہے کسی کو بھی چین سے جینے کیوں نہیں دیتا۔،، ماشی دانت پیس کر

بولی۔ اسے افنان کی ایک ایک حرکت یاد آرہی تھی۔

آسام کے پاس اس کے سوال کا جواب نہیں تھا یا وہ بتانا نہیں چاہتا تھا ماشی نہیں جان سکی۔

"اچھا اب میں چلتا ہوں۔۔،، آسام اپنی ریسٹ وائچ پر ٹائم دیکھتے ہوئے بولا۔۔ ماشی

اسے پریشانی کے عالم میں دیکھنے لگی۔ آسام نے اس کی پریشانی کو بھانپ کر اس کی طرف

بڑھا

"اب کیا ہوا۔۔،، آسام کرسی پہ جا بیٹھا۔

"کچھ نہیں۔،، ماشی نے نظریں جھکا کر کہا۔

"فکر نہ کریں سب ٹھیک ہوگا۔،، آسام نے پہلی بار اس کے ہاتھ پر اپنا ہاتھ رکھا تھا۔ ماشی

نے مسکرا کر ہاں میں سر ہلادیا

Classic Urdu Material

"آسام۔۔، ماشی نے جذبات سے بھری آواز میں سرگوشی کی۔

"جی۔۔، آسام نے اس کو نظر اٹھا کر اسے دیکھا

"آپ نظریں جھکا کر کیوں رکھتے ہیں نظریں اٹھا کر کیوں نہیں دیکھتے مجھے۔۔، ماشی نے
آسام کو غور سے دیکھتے ہوئے سوال کیا۔ آسام نے اس کی آنکھوں میں دیکھا تو ماشی شرمنا کر
نظریں جھکا گئی

"ہاہاہاہاہاہا اسی لئے نظریں جھکا کر رکھتا ہوں۔۔ آپ کو ہمارے جذبات کا علم ہو جائے تو
دل میں اتھل پتھل مچ جائے گی۔۔، آسام نے شرارت سے کہا ماشی کا لکھکا بے اختیار تھا
اور آسام بھی ہسنے لگا

"آسام پلیز کم بیک۔۔، آسام جانے کے لئے دروازے کی طرف بڑھا تھا کہ ماشی نے
اسے پکارا آسام کے دروازہ کھول رہے ہاتھ روک گئے اس نے مڑ کر ماشی کو دیکھا۔ اور اس
کی طرف بڑھ گیا

"ماشی پلیز مجھے پیچھے سے آواز نہ لگائی کرو۔۔، آسام اس کے پاس بیٹھ کر بولا۔

“My heart says to you I have sit,,

Classic Urdu Material

ماشى نے آسام كا ہاتھ تھام لیا۔۔ اور اسے دیکھنے لگی۔ آسام کی آنکھوں میں اب بے بسی تھی۔

آسام بے بسی سے بولا،، "Thus, do not,,

"کیا کروں یا یہ دل ہے کہ مانتا نہیں۔۔،، ماشى نے اس كا ہاتھ چھوڑ دیا تھا اور چھت کو گھورنے لگی۔

"او کے اب آپ ریسٹ کریں۔۔ اللہ حافظ۔،، آسام اٹھ کر چلا گیا۔

"مجھے کیا ہو گیا ہے میں اس کو نہ دیکھوں تو سکون نہیں ملتا وہ جانے لگتا ہے تو میرا دل بھر آتا

ہے وہ میرا ہاتھ پکڑتا ہے تو طاقت آ جاتی ہے مجھ میں۔ مجھے اپنے جذبات پر قابو پانا

چاہئے۔۔،، ماشى نے سوچا اور آنکھیں بند کر لی۔

اس کی محبت ہی ایسی تھی۔۔

ماشى کے گھاؤ ابھی بھرے نہیں تھے پر ڈاکٹر ملک کے کہنے پر ہو سٹل سے ڈسچارج مل گیا تھا۔۔

Classic Urdu Material

ڈاکٹر ملک نے اپنے ہو سپٹل سے ایک اچھی نرس کو ماشی کی دیکھ بھال کے لئے چنا تھا۔

.....

“What!she is going ,“

آسام کی بات پہ افنان کو کرنٹ لگا تھا آسام نے حیران کن آنکھوں سے افنان کو دیکھا۔
"ہاں جارہی ہے تمہاری کرتوتوں سے تنگ آکر۔۔ ہر روز تم اس کو زلیل کرتے تھے کتنی بار اس کی عزت پہ ہاتھ ڈالا، آسام نے ماتھے پہ بل ڈال کر کہا افنان کی ہسی نکل گئی۔
"ذلیل کب کیا۔۔۔ ہاں تنگ تو کرتا تھا۔۔ مزہ آتا تھا جب وہ مجھ سے ڈرتی تھی۔ آج تک ہر لڑکی نے افنان رندھاوا کو محبت بھری آنکھوں سے دیکھا وہ پہلی لڑکی ہے جس کی آنکھوں

میں میرے لئے نفرت ہے آئی لائک اٹ۔۔، افنان سامنے لٹکے ڈوپٹے کو دیکھ کر بولا۔ آسام نفی میں سر ہلا کر اٹھ کر باہر چلا گیا۔ اس سے برداشت نہیں ہوتا تھا کہ کوئی بھی ماشی کے بارے میں بکو اس کرے افنان اس کا بھائی تھا جس وجہ سے وہ اسے کچھ نہیں کہہ سکتا تھا

Classic Urdu Material

"مس چاندنی تم خود کو کیا سمجھتی ہو۔۔ اب تمہاری نفرت کو میں محبت میں بدل کر رہوں گا اور تمہاری یہ خوشبو۔۔، وہ سامنے پڑھا ماشی کا دوپٹہ اٹھا کر سونگھنے لگا

"تمہاری یہ خوشبو میری آغوش میں مہکے گی۔ تم کو میں اپنے اتنا پاس لے آؤں گا کہ۔ تمہیں میرے سوا کچھ نظر نہیں آئے گا۔ تم صرف افنان افنان کرو گی۔، وہ بیڈ پر گر کر ماشی کے ڈوپٹے کو منہ پہ پھیلا کر بولا۔

ماشی کے ڈوپٹے کو اس نے ہونٹوں سے لگا کر الگ کیا اور مسکرا نے لگا۔ وہ کیا کرنے والا تھا یہ تو وہ ہی جانتا تھا

ماشی ملک ہاؤس پہنچ گئی تھی اس کی ماں کی آنکھوں میں آنسو آگئے تھے۔ نمرہ کو شان نے بہت سمجھایا تھا کہ وہ امو شتل نہیں ہوگی پر نمرہ کیا جو امو شتل نہ ہوتی۔۔ ماشی سے مل کر وہ بہت روئی تھی۔

"میں نے کیا بکواس کی تھی۔، شان غصے سے چلایا تھا۔

"میں اب تمہیں کبھی ڈانیا گرام نہیں بنا کے دوں گا۔، شان نے اسے دھمکی دی

"اچھا سوری نہ۔۔، نمرہ نے معاشی کی طرح اس کے کان پکڑ کر کہا۔

Classic Urdu Material

تو اس کی ہنسی نکل گئی۔

"عرض کیا ہے۔۔، اس سے پہلے شان کوئی شعر سناتا نمبرہ نے ہاتھ جوڑ دیئے۔

"بس بس شاعر صاحب مجھے آپ کے سڑے ہوئے شعر سننے کا کوئی شوق نہیں ہے۔۔، نمبرہ ناک سکور کر سیڑھیاں اتر گئی۔

"لو بھائی! گھر کی مرغی دال برابر کسی کو میری قدر ہی نہیں ہے۔، شان نے سوچا اور پتنگ سنبھالنے لگا وہ دسویں کا اسٹوڈنٹ تھا پر شعر و شاعری فہد جیسی کرتا تھا۔ اسے یہ فن فہد سے ہی ملا تھا۔

.....
"آج ویلنٹائن ڈے ہے تم نے سفر کے لئے کچھ پلین کیا۔۔، سعدیہ نے اس کے چہرے کو دیکھ کر پوچھا شگفتہ اپنے بیٹے کو گود میں لئے بیٹھی تھی پتا نہیں سعدیہ نے ایسا سوال کیوں کیا تھا شگفتہ کا دل بھر آیا تھا کیونکہ سفر نے اسے دو بجے کا ٹائم دیا تھا وہ ہر رات اس کا ویٹ کرتی تھی پر سفر کبھی کبھی آتا تھا

"نہیں۔۔،، شگفتہ نے نفی میں سر ہلا کر کہا۔ وہ کچھ کرنا بھی نہیں چاہتی تھی

"کیوں بھائی وہ تمہارا

Classic Urdu Material

شوہر ہے یار۔۔، سعدیہ نے اس کے ساتھ بیٹھتے ہوئے کہا۔

"ہاں بٹ تم۔۔، شگفتہ نے سعدیہ کو دیکھ کر چپ ہو گئی۔

"اوہ ہو۔۔ شگفتہ اب قسمت نے ہمیں ایک ساتھ کھڑا کیا ہے تو رشتہ نبھانا تو ہو گا۔۔ ویسے

بھی تمہیں اور سفر کو کبھی ٹائم نہیں ملا اسی بہانے ٹائم بھی سپینڈ کر لینا۔ چلو۔۔، سعدیہ نے

اس کی گود سے بچے کو پکڑ لیا اور بچے کی چھوٹی سی ناک دبانے لگی۔

شگفتہ کو سمجھ نہیں آئی سعدیہ اور سفر دونوں ہی اندر سے کچھ اور باہر سے کچھ تھے۔

"اوکے۔۔ میں کچھ سوچتی ہوں۔۔، شگفتہ اٹھتے ہوئے بولی

وہ کمرے میں جا کر سوچنے لگ گئی کہ کیا کرے۔ اس کا دل مان گیا تھا۔ آخر کافی دیر بعد

اسے کوئی ایڈیا آیا تو وہ ملازمہ کو ساتھ لے کر بازار چلی گئی۔ سفر کے لئے گفٹز لئے اور واپس آ

کر اپنے کمرے کو کینڈلز بلونز وغیرہ سے سجانے لگ گئی۔ اس کام سے فارغ ہو کر اس نے

براؤن امبر وڈیڈ ساڑھی زیب تن کر لی۔ سمپل سی جویلری پہن کے بالوں کو کھولا چھوڑ کر

خود کو دیکھنے لگ گئی اتنے میں بچہ رونے لگ گیا اس نے بچے کو دودھ پلا کر سولا دیا اور سفر کا

ویٹ کرنے لگی۔

Classic Urdu Material

کافی دیر بعد گاڑی کا ہارن سن کر وہ کھڑکی پہ جا کھڑی ہوئی۔ سفر دروازہ کھول کر اندر داخل ہوا تھا اس کے ہاتھ میں کچھ گفٹز تھے۔ شگفتہ پھر سے آئینے میں خود کو دیکھتے ہوئے مسکرا کر باہر کی طرف لپکی۔

سیڑھیاں اترتے ہوئے اس کے پاؤں تھم گئے۔ حال میں سفر اور شگفتہ کھڑے تھے۔ سفر کی گال پر لیپسٹک کا نشان تھا وہ دونوں ہنس کر کچھ بات کر رہے تھے۔ سفر نے گفٹز سعدیہ کو تھما دیئے تھے۔

شگفتہ نے نظریں جھکالی اور سیڑھیاں اتر کر کیچن میں گھس گئی۔

پانی لے کر وہ باہر آئی۔

"شگفتہ ہم باہر جا رہے ہیں تم چلو گی۔" سفر صوفے پر بیٹھا تھا۔ شگفتہ کو دیکھ کر بولا تو اس

نے مسکرا کر نفی میں سر ہلا دیا۔

"اوکے۔۔ سعدیہ جلدی کرو۔" سفر گھڑی دیکھ کر بولا شگفتہ کا دل بھر آیا تھا جس کا ڈر تھا

اسے وہ ہی ہوا تھا

Classic Urdu Material

سفر نے اس پہ نظر ڈالی تو وہ مسکرا کر سیڑھیاں چڑھ گئی۔ سفر کو اس کی مسکراہٹ کتنی پھکی لگی تھی اس کے چہرے پہ سفر کی آنکھیں الجھ گئی تھی۔ تھوڑی دیر میں اسے گاڑی سٹارٹ ہوتی سنائی دی وہ کھڑکی میں کھڑی ہو کر دیکھنے لگی سفر اور سعدیہ بہت دور چلے گئے تھے شگفتہ نے جویلری اتار دی۔ ساڑھی بھی کھینچ دی۔ اور کپڑے چینج کر کے لیٹ گئی۔ دل میں آگ لگی ہوئی تھی۔ وہ صبر والی تھی پر اتنا صبر کر کر کے وہ تھک چکی تھی۔ آنسوؤں سے چہرہ تر ہو گیا تو وہ واش روم چلی گئی۔ واپس آ کر اس نے سارے کمرے کو تھس نیس کر دیا کینڈلز کو اٹھا کر کھڑکی سے باہر پھینک دیا پھولوں کو بیڈ سے نیچے پھینک دیا۔ کمرے کو تحس نحس کر کے وہ بیڈ کے ساتھ ٹیک لگا کر بیٹھ گئی۔ اتنے میں دروازے پہ دستک ہوئی تھی۔ وہ اپنے آنسوؤں صاف کر کے باہر چلی گئی۔ بڑا بچہ باہر کھڑا تھا۔

"چھوٹی ماما کیا ہوا۔۔، وہ شگفتہ کی موٹی موٹی آنکھوں میں آنسوؤں دیکھ کر پریشان ہو گیا تھا۔۔ شگفتہ زمین پر پنچوں کے بل بیٹھ گئی۔

"کچھ نہیں بیٹا آپ سوئے نہیں۔۔، شگفتہ نے اس کے ماتھے پر ہونٹ رکھ کر کہا۔

Classic Urdu Material

"نہند نہیں آرہی آپ میرے پاس آجائیں۔،، وہ شگفتہ کے گرد بازو حائل کر کے بولا تو شگفتہ دروازہ بند کر کے اس کے پاس چلی گی۔

"چھوٹی ماما آپ باہر کیوں نہیں گی۔،، شگفتہ بچے کے سر میں ہاتھ چلا رہی تھی۔

"بیٹا آپ کی بڑی ماما اور پاپا گئے ہوئے ہیں اور گھر میں دادو دادا بھی نہیں ہیں اسی لئے مجھے رکنپڑا۔،، شگفتہ کھوئے کھوئے انداز میں بولی۔

"چھوٹی ماما آپ پلیز کہیں نہ جائے گا۔ آپ اگر چلی گئی تو میں کیسے رہوں گا۔،، بچہ اٹھ کے بیٹھ گیا تھا اور اپنے چھوٹے چھوٹے ہاتھ شگفتہ کی گال پر رکھ دیئے

"میں نے کہاں جانا ہے میری جان آپ کے بغیر میں نہیں جی سکتی نہ۔،، شگفتہ نے اسے زور سے اپنے سینے سے لگالیا

"ماما کہتی ہیں آپ کچھ دن کے لئے ہی ہیں پھر چلی جائیں گی۔ اور کبھی نہیں آئیں گی۔،، بچہ رونے لگ گیا تھا۔ شگفتہ کو لگا جیسے اس کے

سینے میں کھنجر گاڑ دیا ہو وہ حیرانگی سے بچے کو دیکھنے لگی۔

"ک۔۔ کیا مطلب بیٹا۔ ایسا ک۔ کیوں کہا۔ ممانے۔،، شگفتہ خوفگی سے بولی

Classic Urdu Material

"چھوٹی ماما پاپا آپ کو ڈیورس دینے والے ہیں میں نے ماما اور پاپا کی باتیں سنی تھی۔ پلیز آپ نہ لینا۔،، بچہ روتے ہوئے بولا۔

"شگفتہ کو لگا وہ ابھی مر جائے گی اس کی سانسیں حلق میں اٹک گئی۔ کسی نے زور سے اس کے سینے میں کھنجر گاڑ دیا تھا اگر اس کے آنسو نہ بہتے تو وہ بے جان لگ رہی تھی۔

"میٹا بری بات ایسے پاپا ماما کی باتیں نہیں سنتے۔ اگر میں چلی گی تو میں آپ سے ضرور ملا کروں گی۔ ہم روز ملا کریں گے۔،، شگفتہ نے روتے ہوئے بچے کو چپ کر دیا تھا۔

"پکا ماما آپ مجھ سے ملا کریں گی۔،، بچہ خوش ہو کر بولا تھا۔

شگفتہ نے ہاں میں سر ہلا دیا۔
www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/
بچے کو سلا کر وہ اپنے کمرے میں چلی گئی

ساری رات اس نے جاگ کے گزاری تھی دن کو نماز پڑھ کر وہ کیچن میں جا گھسی۔ سفر باہر آیا تو وہ اسے ٹک ٹکی باندھے دیکھنے لگی۔

"تو سفر میری محبت ہار گئی۔ آخر میں تمہارے لئے ایک مہرہ ہی تھی۔،، وہ سبزی کا ٹٹے ہوئے سفر کو دیکھ کر بڑبڑائی وہ رک کر اسے دیکھنے لگا تو شگفتہ نے نظریں جھکالی۔ سفر

Classic Urdu Material

سعدیہ کی بغل والی کرسی پر بیٹھ گیا۔ شگفتہ نے میز پر کھانا لگانا شروع کر دیا تھا سفر اور سعدیہ کچھ ڈسکس کر رہے تھے پر جب شگفتہ میز پر آتی تو وہ دونوں چپ کر جاتے شگفتہ نے نوٹس کیا اور پھر واپس نہ آئی۔ اپنے کمرے میں چلی گئی

اس کو پیل پیل قیامت کا الہام ہو رہا تھا۔

"سفر ایسا مت کرنا۔ میرا بچہ کیسے باپ کے بغیر رہ سکے گا سفر اپنے بچے کے لئے ایسا ظلم مت کرنا۔" وہ سفر کی قد آدم تصویر کو دیکھ کر گڑ گڑا رہی تھی پر تصویریں کہاں بولتی ہیں۔۔

ہر روز یہ ہی ہونے لگا تھا شگفتہ سفر کو دیکھتی رہتی تھی۔ کبھی کبھی دل کے ساتھ آنکھیں بھی بھر آتی تھی۔ سفر جان بوجھ کر اسے انکور کرنے لگا تھا وہ بدل گیا تھا۔

ایک ہفتہ گزر گیا کچھ نہیں ہوا تھا۔ شگفتہ بھی ریلکس ہو گئی تھی۔ اسے محسوس ہوا شاید سعدیہ نے غصے میں آکر کہہ دیا ہو کیوں۔ اکثر وہ غصے میں کچھ بھی بول جاتی تھی۔

دل پہ جو کچھ بھی گزرتی ہے کہوں یا نہ کہوں

Classic Urdu Material

مان لوں اپنا تجھے یا کوئی بیگانہ کہوں
جب سے آشفۃ سری نے مجھے آوارہ کیا
ہے مناسب کہ ترے شہر کو ویرانہ کہوں
بحر حسرت میں جو یادوں کے سفینے ڈوبے
ہائے کس منہ سے بھلا پیار کا افسانہ کہوں
دشتِ غربت میں کہاں آبلہ پائی سے مفر
ورنہ میں تو کسی صحرا کو بھی صحرا نہ کہوں
ہوش ہوتا تو خبر ہوتی مجھے عالم کی
کس کو فرزانہ کہوں اور کسے دیوانہ کہوں
تُو نے یوں دیکھا مجھے جیسے کہ دیکھا ہی نہیں
اور میں ہوں کہ تری چال کو مستانہ کہوں
زندگی کیا ہے عذابِ دل و جاں ہے ناظر

Classic Urdu Material

لوگ کہتے ہیں کہ دنیا کو بھی دنیا نہ کہوں

کافی دن گزر گئے تھے اس بات کو شگفتہ نے فیصلہ کر لیا کہ وہ سفر سے ضرور بات کرے گی
سفر نہا کر آفس کے لئے تیار ہو رہا تھا شگفتہ اس کے پاس جا کھڑی ہوئی۔ سعدیہ کمرے میں
نہیں تھی۔

سفر کے ایک منٹ کے لئے ہاتھ تھم گئے تھے وہ روک کر اس کے ادا اس چہرے کو دیکھنے
لگا۔ سفر کی آنکھوں میں کچھ تھا شگفتہ نے اس کی آنکھوں کو پڑھنا چاہا پر وہ نظریں جھکا کر
ٹائی باندھنے لگا۔

پر ٹائی باندھی نہیں جا رہی تھی۔ شگفتہ نے اس کے ہاتھ کو پکڑ لیا اور ٹائی باندھنے لگی۔

"سفر آپ آج کل اس طرح کیوں کر رہے ہیں۔۔، شگفتہ ٹائی باندھتے ہوئے بولی

"میں نے کیا کیا۔۔، سفر لا پرواہی سے بولا شگفتہ نے اس کے چہرے کو دیکھا اور پھر سے
ٹائی باندھنے لگی۔

Classic Urdu Material

"سفر آپ کو جو کرنا ہے کر لیں پر پلیز مجھے اور ہمارے بچے کو خود سے دور مت کرنا۔۔۔، شگفتہ کا لہجہ بھر آیا تھا وہ ٹائی باندھ کر واپس بھاگ گئی سفر اسے جاتے دیکھتا رہ گیا۔۔۔"

"نمرہ کتنی بار کہا ہے اس کمرے کی طرف نہ جایا کرو چاچی سے ڈانٹ پڑھ گئی نہ۔۔۔ اب چپ کرو،، عشرت اس کو چپ کرواتے ہوئے بولی۔ پر نمرہ روتی گئی

"پر کیوں آپ بچپن سے دیکھ رہی ہوں وہ کمرہ کوئی نہیں کھولتا۔۔۔ بس چاچی صفائی کرواتی ہیں کیوں اس پہ تالا لگا ہوا ہے میں جاننا چاہتی ہوں۔،، نمرہ روتے ہوئے چلائی تھی۔

"نمرہ چپ کرو ہم اتنے بڑے ہو گئے ہیں کبھی اس کمرے کی طرف نہیں گئے۔ تو تم اب حویلی کے رولز توڑو گی بری بات بیٹا بڑے جس کام سے روکیں رک جانا چاہئے۔،، فہد نے اسے سمجھانا چاہا پر وہ روتے ہوئے بھاگ گئی۔ اسے ماشی کی ماں سے کافی ڈانٹ پڑھی تھی کیونکہ وہ چوری چوری اس کمرے میں جانا چاہ رہی تھی جہاں ہمیشہ تالا لگا رہتا تھا

Classic Urdu Material

"فہد ویسے کئی بار میرے ذہن میں بھی یہ سوال آتا ہے کہ یہ کمرہ پیچھلے کی سالوں سے بند کیوں ہے میں نے جب ہوش سمجھا لاتب سے اس کمرے کو دیکھ رہی ہوں بند ہی پڑھا ہے کیوں۔۔، عشرت پر سوچ انداز میں بولی۔

"پتا نہیں تم دماغ نہ چلاؤ اپنے شوہر پہ توجہ دو۔۔، فہد نے اس کے سر پہ چپ مار کر کہا۔
عشرت مسکرا کر اس کے ہمراہ چل دی

"ویسے میرے ذہن میں بھی یہ ہی سوال آتا ہے پر کچھ کر نہیں سکتے اچھا چھوڑو چلو کہیں چلتے ہیں۔ کیا خیال ہے۔، فہد عشرت کا ہاتھ پکڑ کر بولا وہ لوگ چھت پر چلے گئے تھے

"خیالات تو نیک ہی ہیں،

عشرت نے شرارت سے کہا تو فہد نے اسے اپنی طرف کھینچ لیا۔

"اچھا اپنے نیک خیالات سے مجھے بھی آگاہ کر دیں۔۔، فہد نے اس کی رخسار کو چھوتے ہوئے کہا۔

Classic Urdu Material

"اچھا پہلے چھوڑیں چاچا گھر ہی ہیں اپر آگئے تو بینڈ بجا دیں گے آپ کی اور یہ سارا رومانس نکل جائے گا آپ کا۔۔، عشرت اس کی گرفت سے آزاد ہونے کی کوشش کرتے ہوئے مسکرا کر بولی

"او کے جاؤ۔۔، فہد نے اس کو چھوڑ کر پیٹھ پھیر کر کھڑا ہو گیا۔۔ عشرت اسے حیران ہو کر دیکھنے لگی تھبی فہد بولا

"عرض کیا ہے۔۔

لفظ کریں گے اشارہ جانے کا

تم آنکھیں پڑھنا اور رک جانا،

www.classicurdumaterial.com

support@classicurdumaterial.com

فہد نے اسے پھر سے اپنی گرفت میں لے لیا تھا عشرت نے مسکرا کر اس کے سینے پر سر رکھ دیا۔

https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

"چوری چوری پیار کریں گے ہم دونوں۔۔، سٹیف اڑ کر فہد کے کاندھے پر آ بیٹھا تھا اور سریلی آواز میں بولا

"شش۔۔ سٹیف شور نہ کرو۔، فہد نے اسے اڑاتے ہوئے کہا۔

Classic Urdu Material

عشرت ہسنے لگ گئی تھی۔ فہد بھی مسکرا دیا تھا۔

"فہد آپ کو یاد ہے نہ ہم ابھی ہنی مون نہیں گئے۔۔،، عشرت الگ ہو کر بولی۔

"ابھی ہنی مون کی کوئی ضرورت باقی ہے انگلیڈ تو لے جا رہا ہوں۔۔،، فہد اپنی بھوری
بھوری آنکھوں کو پھیلا کر بولا تو عشرت ہسنے لگی

"شگفتہ مجھے نہیں پتا کہ آپ کے دل میں میرے لئے کوئی جگہ ہے یا نہیں ہے پر میرے
دل میں تمہارے لئے ہمیشہ جگہ رہ گئی اور یہ میرا بچہ ہے سکندر کا اسے میرا نام ملے گا اور تم
مجھے شوہر نہیں تو ایک اچھا دوست تو سمجھ سکتی ہو پچھلے ایک سال اور چھ مہینے سے آپ نے
مجھ سے بات نہیں کی آپ نے مجھ سے نکاح اپنی رضامندی سے کیا تھا نہ۔۔،، سکندر اس
کے سامنے بیٹھا پوچھ رہا تھا وہ خالی خالی آنکھوں سے اسے دیکھنے لگ گئی۔
آج اس کا سکندر کے ساتھ نکاح ہوئے ایک سال چھ مہینے ہو گئے تھے اسے سفر نظر نہیں آ
رہا تھا وہ آج بھی اسی کے نام کو جیتی تھی۔

"ہاں میں نے اپنی مرضی سے تم سے نکاح کیا تھا۔۔،، شگفتہ جواب دے کر پھر سے کہیں
کھو گئی تھی۔

Classic Urdu Material

"شگفتہ کن خیالوں میں گم ہو۔۔، سکندر نے اس کے شہانے کو ہلا کر کہا تو وہ ہوش میں آئی۔ اور اس کی آنکھوں میں اداسی تھی وہ خالی خالی آنکھوں سے سکندر کو دیکھنے لگی۔

"سکندر ہم پیدا کیوں ہوئے ہیں۔۔، شگفتہ نے سکندر سے سوال کیا۔ سکندر حیران کن آنکھوں سے اسے دیکھنے لگا وہ اکثر ایسے ہی

سوال کرنے لگی تھی

سوال کرنے کے بعد وہ کھوجاتی تھی۔

سکندر نے اس کے چہرے کو دیکھا اداسی چھائی ہوئی تھی۔ آنکھیں سرخ تھی

"کاش میں تمہاری ساری تکلیفیں لے سکتا اور اپنے سارے سکھ تمہیں دے

سکتا۔۔، سکندر نے سوچا اور بچے کو اٹھا کر ٹیرس پر آگیا کراچی کی شام بہت خوبصورت

تھی پر شگفتہ تو کہیں اور ہی تھی۔

"شگفتہ ایک بات کہوں کیا جب میں مر جاؤں گاتب بھی تم مجھے یاد نہیں کرو گی۔ تب بھی

تم سفر کو یوں یاد کیا کرو گی۔ کیا تب بھی تمہارے دل میں میرے لئے نہیں بلکہ سفر کے

لئے محبت ہو گی۔۔، سکندر واپس اس کے پاس آ کر بیٹھ گیا تھا۔

شگفتہ نے اس کو دیکھا سکندر کے چہرے پر بہت ساری دیوانگی تھی جیسے وہ اکثر انور کرتی تھی

"جو ہوا اسے بھول نہیں سکتی تم مجھے پتا ہے پر بھولنے کی کوشش تو کر سکتی ہو۔۔ تم سفر سے محبت کرتی تھی کرتی ہو اور شاید کرتی رہو گی۔۔ پر مجھے تمہارا مر جھایا ہوا چہرہ اچھا نہیں لگتا۔ میں جانتا ہوں تم مجھ سے شادی نہیں کرنا چاہتی تھی پر اب تم میری بیوی ہو۔ میں تم سے کوئی اختیارات نہیں مانگتا پریوں پریشان نہ ہوئی کرو سفر کے ساتھ گزارے اچھے لمحوں کو یاد کیا کرو۔ اور یہ دیکھو۔۔ اس نے بچے کی طرف اشارہ کیا۔۔ "یہ ہے نہ چھوٹا سفر تمہارے پاس۔۔، سکندر مسکرا کر بولا تھا

سکندر اسے ایک دوست کی طرح ٹریٹ کر رہا تھا کیوں کہ ایک شوہر کبھی اپنی بیوی کو یہ حق نہ دیتا کہ وہ کسی اور کو سوچے۔ پر سکندر جانتا تھا اس کی محبت کو اس نے جو کچھ بھی سفر کے لئے کیا تھا، چھ مہینے سے سکندر نے اس پہ کبھی شوہر ہونے کا حق نہیں جمایا تھا۔

"سکندر مجھے معاف کر دو میں نے تمہارا دل توڑا تھا اس کی ہی سزا ملی مجھے۔۔،

Classic Urdu Material

مجھے یہاں سے لے چلو اس ملک سے لے چلو۔۔ لے چلو مجھے یہاں سے۔۔ مجھے یہاں گھٹن محسوس ہوتی ہے دم گھٹتا ہے میرا یہاں۔ مجھے لگتا ہے میں مر جاؤں گی پلیز مجھے یہاں سے لے جاو۔،، شگفتہ سکندر کے گلے لگ کر رونے لگ گئی تھی۔ پچھلے ایک سال اور چھ مہینے میں پہلی دفعہ شگفتہ نے اس سے بات کی تھی سکندر نے اس کے گرد اپنی باہوں کو حائل کر دیا۔ شگفتہ سفر کی شرٹ کو پکڑ کر سسکیاں لے رہی تھی۔ کیا بن گئی تھی ایک سال چھ مہینے پہلے کیا تھی وہ اور اب کیا بن گئی تھی۔۔ مسز سفر سے مسز سکندر بننے کا راستہ اس کے لئے کتنا مشکل تھا یہ تو وہ ہی جانتی تھی۔ کتنی بار مری تھی وہ ہر پل اسے اپنے سفر کا چاند سا چہرہ نظر آتا تھا پاکستان میں ہر جگہ وہ ہی خوشبو محسوس ہوتی تھی جو سفر کی آغوش میں تھی اسی لئے پاکستان سے جانا چاہتی تھی۔

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

"ٹھیک ہے میں تمہیں لے جاؤں گا پہلے رونا بند کرو۔،، سکندر نے اس کے آنسو صاف کرتے ہوئے کہا۔

"بیٹا آپ کی ماما بہت روندو ہیں نہ آپ سے بھی زیادہ۔۔،، سکندر نے بچے کی گال پر ہونٹ رکھ کر کہا شگفتہ مسکرا دی۔

Classic Urdu Material

اور بچے کو دیکھنے لگی وہ سفر کی فوٹو کاپی تھاناک آنکھیں رنگ بال سب سفر پہ گیا تھا اسی لیے وہ گھنٹوں اسے سامنے لٹا کے دیکھتی رہتی تھی۔۔

سکندر اٹھ کر کیچن میں چلا گیا کیونکہ شگفتہ کو بخار تھا پیچھلے کی دونوں سے۔

وہ لیٹ گئی اور بہت ساری یادیں اس کی آنکھوں کے سامنے آنے لگی۔

سکندر سے نکاح اس نے منزا اور اصغر کے رشتے کو بچانے کے لئے کیا تھا

"ماما پلیز آپ ایسے نہ کریں۔۔ میں سکندر سے نکاح کروں گی یہ کب تک چلتا رہے گا سفر نے

مجھے طلاق دی ہے تو کیا اب بھائی کا بھی حق بنتا ہے کہ وہ طلاق دیں نہیں ماما۔۔، اسے یاد آیا

تھا سفر سے طلاق کے بعد اس کی ماں نے منزه کو طلاق دلوانے کا مطالبہ کیا تھا انہوں نے کہا

یا شگفتہ اسکندر سے نکاح کرے یا اصغر بھی منزه کو طلاق دے

۔۔ پر شگفتہ کی ماں نے اصغر کو فورس کرنا شروع کر دیا آئے روز لڑیاں ہوتی۔ اسے یاد تھا

جب اصغر نے منزه کو طلاق دی تھی کتنا کتنا رٹ پاتا تھا اس کا بھائی۔۔

"اصغر مجھے طلاق چاہئے میں اس گھر میں اور نہیں رک سکتی تمہاری ماں کو برداشت نہیں

کر سکتی سو پلیز۔۔، منزه کا وہ جملہ شگفتہ کے کانوں میں گونجتا تھا۔

Classic Urdu Material

"منزہ میں اپنے بچے کے بغیر نہیں رہ سکتا پلیر ایسا مت کرو۔۔، اصغر نے اس کے دونوں ہاتھ پکڑ کر اپنے ہاتھ جوڑے تھے منزہ اپنا بیگ اور بچہ اٹھا کر کمرے سے باہر نکل گئی اصغر اس کے پیچھے بھاگا تھا

"ٹھیک ہے پھر اب عدالت میں ملاقات ہوگی۔۔ کیوں کہ میں تمہاری ماں کے تانے سن سن کر تھک چکی ہوں۔۔ میرے بھائی نے جو گناہ کیا اس کی سزا مجھے مت دو۔ میں اس جہنم میں اور نہیں رہ سکتی سمجھے تم۔، منزہ زور سے چلائی تھی۔ سب باہر جمع ہو گئے تھے۔ شگفتہ بھی۔ آئی ہوئی تھی۔

"بھابھی آپ کیسی باتیں کر رہی ہیں۔۔، شگفتہ نے اسے پکڑنا چاہا تھا پر اس نے شگفتہ کو دھکادے دیا پیچھے کھڑے سکندر نے اس کو گرنے سے بچا لیا تھا۔

"ٹھیک ہے منزہ میں تمہیں طلاق دے دوں گا پر میرا بچہ۔۔، اصغر نے بچے کو دیکھ کر کہا۔

"میں بچہ کبھی نہیں دوں گی میرے بھائی نے بھی تو تمہاری بہن سے نہیں لیا پھر میں کیوں دوں۔۔، منزہ کا دماغ خراب ہو چکا تھا اصغر اس کے ساتھ تھا ہمیشہ اس کی سائڈ لیتا تھا۔ پر وہ اس کے ساتھ رکنا نہیں چاہتی تھی

Classic Urdu Material

"او کے میں پیپر ز تیار کروانا ہوں۔۔، اصغر نے کھوئے کھوئے انداز میں کہا تھا

"بھابھی یہ آپ کیا کر رہی ہیں آپ کے لئے میں نے سفر کے علاوہ اس شخص کو اپنا یا صرف

آپ کے لئے تاکہ آپ کا اور بھائی کا رشتہ نہ ٹوٹے پر آپ۔، شگفتہ نے منزہ کو کاندھوں

سے پکڑ لیا تھا۔

پروہ اسے دھکیل کر اپنا بچہ اور بیگ اٹھا کر باہر چلی گئی تھی۔

شگفتہ جو سب کے لئے اپنی خوشیوں کو قربان کر رہی تھی۔ وہ سر پکڑ کر بیٹھ گئی۔ منزہ نے

بھی اپنے بھائی کی طرح کسی کے بارے میں نہیں سوچا تھا

اصغر بھی صوفے پر گر گیا تھا وہ کس قدر منزہ سے محبت کرتا تھا یہ جانتے ہوئے بھی منزہ

اسے چھوڑ گئی تھی۔

"شگفتہ اٹھو سوپ پی لو، سکندر کی آواز اسے ماضی کی دلدل سے نکال کر حال میں لے آئی

تھی وہ اٹھ کے سوپ پینے لگی تھی ایک نظر اس نے اس شخص پہ ڈالی جو بچے کے ساتھ

کھیل رہا تھا۔

Classic Urdu Material

ماما۔ بھائی آپ لوگوں نے کسی کی بیٹی سے اس کی خوشیاں چھین کر بہت برا کیا میں اب اور نہیں جی سکتی۔۔ میں اپنے اصغر کو چھوڑ کر پتا ہے کیوں آئی کیوں کہ آپ نے مجھے فورس کیا۔ آپ نے ماما مجھے ایسا کرنے پر مجبور کیا۔ شگفتہ نے بہت کچھ کیا تھا تم لوگوں کے لئے اور سفر۔۔۔

سفر میں تمہیں کیا کہوں۔۔۔ تم سے تو وہ پاگلوں کی طرح محبت کرتی تھی کرتی ہے اور کرتی رہ گئی۔۔۔ اس نے میرا اور اصغر کا رشتہ بچانے کے لئے سکندر سے نکاح کیا۔۔۔ میں اس سے ایک ہفتہ پہلے ملی تھی اس کی آنکھوں میں دل میں سفر سفر ہی ہے بس اب زبان پہ سفر نہیں ہے۔۔۔ اس کی آنکھوں میں اداسی تھی۔۔۔ سورج کی طرح چمکتا چہرہ امر جھایا ہوا تھا

میں یہ آپ کو پریشان کرنے کے لئے نہیں بتا رہی بس یہ کہنے کی کوشش کر رہی ہوں آئندہ کسی کی زندگی برباد نہ کرنا میرے بچے کو اپنی پہنچ سے دور رکھنا اگر ہو سکے تو ماما سے بھی دور رکھنا۔ سعدیہ سے بھی

۔۔ میں نہیں چاہتی میرا بیٹا بھی کسی کی زندگیوں کو تباہ کرے۔۔

Classic Urdu Material

سفر بھائی آپ نے کیوں تباہ کی اتنی زندگیاں

میری زندگی۔۔ اصغر کی۔۔ شگفتہ۔۔ سکندر۔۔ کی چار زندگیاں تباہ کر کے آپ کو کیا
ملا۔۔۔

سعدیہ اور اس کا پیار۔۔ ہا ہا ہا ہا

نہیں بھائی یہ پیار نہیں تھا۔۔ پیار وہ تھا جو شگفتہ نے آپ سے کیا پیار وہ تھا جو اصغر نے مجھے
سے کیا پر میں بھی آپ کی بہن تھی کب اس کا احساس کیا۔۔ کاش آپ ایک بار اپنے آپ
کو چھوڑ کر کسی اور کے بارے میں سوچتے۔۔۔ کاش۔۔۔

تو شاید آج بہت سارے رشتے بچ جاتے

شاید آج تمہاری بہن کو یوں حرام موت نہ مرنا پڑھتا۔۔۔ شاید شگفتہ کو اتنی قربانیاں نہ

دینی پڑتی۔۔۔

پر میں صبر والی نہیں ہوں۔۔ میرے پاس شگفتہ جتنا بڑا جگر نہیں ہے۔۔ اسی لئے یہ دنیا

چھوڑ کے جارہی ہوں۔۔

Classic Urdu Material

آخری بات میرے اصغر کو میرے جنازے میں ضرور بلانا گروہ میری میت کو کاندھا دے گا تو میری روح کو سکون ملے گا۔

آپ کی بہن منزہ۔۔،

خط ختم ہو چکا تھا خط کے ساتھ ساتھ وہ بھی زمین پر گر گیا تھا۔ سامنے منزہ کی لاش پڑھی تھی۔ ایک سال چھ مہینے منزہ نے رور و کر گزارے تھے۔ کی بار اصغر نے اس سے ملنے کی کوشش کی کتنے ہی خط لکھے پر منزہ جواب نہیں دیتی تھی۔

اندر کی جلن سے تنگ آ کر وہ بہک گئی تھی۔

وہ سفر کو سبق سکھانا چاہتی تھی۔ اسی لئے وہ اپنے چھوٹے سے بچے کو چھوڑ کر دنیا فانی سے چلی گئی۔

"سفر اصغر کو کال کرو۔۔،، حلیمہ بیگم روتے ہوئے بولی۔ سفر اٹھ کر اصغر کو کال کرنے لگا۔

"اصغر م۔۔ منزہ۔۔،، سفر کے حلق میں کچھ اٹک گیا تھا وہ سر پکڑ کر بیٹھ گیا۔ ادھر جب اصغر نے سنا تو اسے جھٹکا لگا۔ وہ آفس کی کرسی پر گر گیا تھا۔

Classic Urdu Material

"اصغر جب میں تمہارا ساتھ چھوڑوں گی تو اس دنیا کو بھی چھوڑ دوں گی۔،، بہت دور سے
منزہ کی آواز آئی تھی۔۔

"اصغر محبت ایک میتھ کی طرح ہوتی ہے۔

جس میں جب ایک اور ایک کو جمع کیا جاتا ہے تو دو بنتے ہیں اور جب ایک میں سے ایک کو
تقسیم کیا جاتا ہے تو ایک بچ جاتا ہے۔۔ اور اس ایک کو بہت سارے دکھوں کا سامنا کرنا
پڑھتا ہے۔۔ پر تب اس ایک کو ایسا کرنا پڑھتا ہے جس سے آس پاس کے لوگ خوش ہوں
وہ بے شک خود دکھی ہو پر باقی لوگ خوشی ہوں۔ اللہ جب ایک میں ایک کو جمع کر سکتا ہے
تو تقسیم بھی کر سکتا ہے۔،، وہ اصغر کے سینے پر لیٹی ہوئی بولی تھی۔

"یہ کیسی بات ہوئی مجھے تو آپ کی بات سمجھ نہیں آئی۔،، اصغر نے اپنے بچے کے ہاتھوں
سے کھیلے ہوئے کہا تھا۔۔

"سر۔۔ یہ آپ کے لئے پارسل ہے۔،، اصغر خیالات کے سمندر میں کھوچکا تھا

"منزہ کیوں کیا آپ نے ایسا۔۔ کاش میں آپ کو نہ جانے دیتا کاش میں آپ کو ڈیورس نہ
دیتا کاش۔۔ میں عدالتوں میں جا کر تمہیں جیت لیتا۔۔

Classic Urdu Material

میں آج تمہاری اس بات کو سمجھا ہوں کہ محبت ایک میتھ ہوتی ہے۔۔ منزہ تم زندہ تھی تو اتنا درد نہیں ہوا تھا تم سے دوری کا آج میرا دل۔۔۔ میرا دل۔۔،، اصغر ٹیبل پہ منہ رکھ کر رونے لگ گیا تھا۔۔ غلطی اس کی نہیں تھی نہ منزہ کی۔۔ نہ شگفتہ کی انہوں نے تو صرف محبت کی تھی۔۔ ایک سال چھ مہینے وہ اپنے بچے کے لئے تڑپا تھا۔

"کیا محبت میں ایسی۔۔ ایسی قیمت چکانی پڑھتی ہے۔۔،، اصغر نے منہ پر ہاتھ رکھ لئے تھے اس کا چہرہ الال پڑھ گیا تھا۔

پارسل پہ نظر پڑھتے ہی اس نے جلدی سے اٹھالیا۔ اور کھولنے لگا۔

وہ ایک ہفتے پہلے بھیجا تھا منزہ نے پر مل اب رہا تھا۔۔

"مجھے پتا ہے میں نے بہت غلط کیا۔۔ مجھے معاف کر دینا اصغر۔۔ میں تو آپ کے ساتھ

نہیں جی سکی۔۔ <https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

پر ایک میری آخری خواہش مان لینا تم دوسری شادی کر لینا پلیز۔۔ اور یہ لاکٹ کبھی اگر ہمارا بچہ تمہارے پاس آئے تو اسے ضرور دینا

Classic Urdu Material

مجھے یقین ہے ہمارا بچہ ایک دن ضرور آپ کے پاس آئے گا۔ اس کے ہر سوال کا جواب دینا۔ اسے پھر واپس نہ بھیجنا۔ اسے بتانا تمہاری ماں غلط نہیں تھی۔

منزہ۔۔،

اصغر نے ورقے کو ایک سائڈ پر رکھ کے لاکٹ کو اٹھا کر اس کا ڈائل کھول دیا اس ڈائل کے کھولتے ہی میوزک بجنے لگا تھا اور اس میں جھوٹا سا فریم تھا جس میں منزہ اصغر اور ان کا بچہ مسکرا رہے تھے سفر نے لاکٹ کو آنکھوں سے لگا کر رونے لگ گیا۔

لاکٹ کو جیب میں ڈال کر وہ اسلام آباد روانہ ہو گیا۔ وہ جہاں جہاں سے گزرتا وہاں وہاں منزہ نظر آتی اسے۔۔

جنازے کے بعد وہ اپنے بچے کو گلے لگا کر بہت رویا تھا چھوٹا سا بچہ بس پایا پایا کرتا رہ گیا۔

"سفر پلیز میرے بچے کو مجھے لے جانے دو۔۔،، اصغر نے ہاتھ جوڑ کر کہا تھا پر حلیمہ بیگم

نے گالی گلوں دینے شروع کر دیئے اور سارا الزام اصغر پہ ڈال دیا۔۔ پھر اصغر دل گرفتہ

ہو کر چلا گیا۔

Classic Urdu Material

"سکندر وہ چلی گئی کیا۔،، شگفتہ صدمے میں آگئی تھی جب اصغر نے منزہ کی موت کے بارے میں بتایا۔

"می۔۔ میری بیسٹ فرینڈ تھی وہ سکندر مجھے جانے دو پلیر۔،، شگفتہ ڈریپ اتارنے کی کوشش کرنے لگی۔

"نہیں شگفتہ تم ایسی حالت میں نہیں ہو تم کہیں نہیں جاؤ گی۔،، سکندر نے اسے پھر سے لٹا دیا تھا۔

"سکندر اس نے ایسا کیوں کیا۔ ایک بار بھی اپنے بچے کے بارے میں نہیں

سوچا۔۔،، شگفتہ دھاڑیں مارتے ہوئے بولی سکندر نے اسے تھام لیا تھا تھوڑی دیر بعد وہ

لیٹ گئی اور پھر سے خیالات میں چلی گئی

۔ وہ اب وہاں تھی جہاں وہ آخری بار بیٹھی تھی

"شگفتہ یہاں سائن کر دو۔،، سفر نے اس کے آگے ایک کاغذ کا ٹکڑا پھینکا تھا۔

"ک۔۔ کیا ہے یہ۔،، وہ جانتی تو تھی وہ کیا ہے پر پھر بھی اس نے پوچھ لیا شاید سماں بدل

جائے۔۔

Classic Urdu Material

"ڈیورس۔۔، سفر نظریں جھکا کر بولا۔

شگفتہ اپنے قدموں پہ توازن برقرار نہ رکھ سکی اور زمین پہ گر گئی۔ وہ سفر کے قدموں میں گر گئی تھی منہ سے کچھ نہیں بول رہی تھی پر آنسو صاف بتا رہے تھے کہ وہ کیا کہ رہی ہے۔

"شگفتی۔۔م۔ مجھے معاف کر دو۔۔ پر میں اب اور یہ رشتہ برقرار نہیں رکھ سکتا۔۔، سفر پیچھے ہو گیا تھا۔

"م۔۔۔م۔ میرا بچہ۔۔، شگفتہ کو یکدم اپنے بچے کا خیال آیا وہ اٹھ کھڑی ہوئی۔

"میرا بچہ م۔۔ میں نہیں دوں گی س۔۔ سفر پلیز۔ مجھ سے میرا بچہ نہ لینا میں اس کے بغیر نہیں جی سکوں گی۔۔، شگفتہ نے ڈر کے مارے ہاتھ جوڑ دیئے تھے۔

"بچہ میں نہیں لوں گا۔۔ اب سائن کر دو۔۔، سفر پتھر بنا کھڑا تھا۔

شگفتہ نے اسے دیکھا اس کا چاند سا چہرہ اس کی آنکھوں کے سامنے دھندلا گیا تھا شگفتہ بے اختیار سفر کے سینے سے لگ گئی۔

Classic Urdu Material

"سفر پلیر ایسا مت کریں۔۔۔، وہ روتے ہوئے بولی تھی۔ سفر نے آنکھیں بند کر کے کھولی اور اسے خود سے الگ کر دیا۔

"شگفتہ سائن کریں م۔۔ میں سائن کر چکا ہوں۔، سفر نے پیپر ز اس کے ہاتھ میں تھا دیئے تھے۔۔۔

شگفتہ کے بہتے آنسوؤں رک گئے اور وہ پیپر ز ٹیبل پر رکھ کر سائن کرنے لگی۔۔۔
"سفر۔۔، شگفتہ نے اسے بہت سارے جذبات آواز میں سمو کر آواز دی وہ جو دیوار کو گھور رہا تھا اس کے چہرے کو دیکھنے لگا۔ شگفتہ کی آنکھوں میں آنسوؤں کے ساتھ بہت سارے جذبات بھی تھے۔ سفر زیادہ دیر نہ دیکھ سکا اور پیپر ز اٹھا کر باہر چلا گیا شگفتہ وہاں ہی گر گئی تھی۔ اس کی زندگی ختم ہو گئی تھی پر یہ اس کی غلط فہمی تھی
- تھوڑی دیر سوگ منانے کے بعد وہ اپنے بیٹے کو اٹھا کر باہر نکل آئی کوئی بھی موجود نہیں تھا سعدیہ کیچن سے نکل رہی تھی۔ شگفتہ نے اسے روک لیا۔

"واقع ہی سعدیہ کبھی سوتن بہن نہیں بن سکتی یہ ثابت ہوا۔ میں نے کیا مانگا تھا تم سے اور سفر سے۔، شگفتہ اس کے چہرے کو دیکھ کر بولی۔ تو وہ اندر چلی گئی۔ شگفتہ کو کوئی روکنے

Classic Urdu Material

والا نہیں تھا اس نے نظر اٹھا کر اپر دیکھا سفر ٹیرس پر کھڑا تھا۔ شگفتہ نے ایک مسکراہٹ
اس کی طرف اچھالی اور دروازہ عبور کر گئی۔ سفر بھاگ کر اندر چلا گیا تھا
وہ سفر سے دور ہو گئی تھی

بس سٹاپ پر بیٹھ گئی اُس کے پاس بچہ تھا اور وحد ایک بیگ جس میں سفر کی تصویر تھی اور
اس کی شرٹ۔ وہ وہاں سے کچھ نہیں لائی تھی۔ لاتی بھی کیا جب اس کا کچھ تھا ہی نہیں۔

"۔۔ کیسی ہیں آپ اور زخم ٹھیک ہوئے۔۔، آسام بیڈ پہ بیٹھ لپٹاپ سامنے رکھے ماشی
سے بات کر رہا تھا۔

"ٹھیک ہوں ایجنٹ۔۔ آپ کیسے ہیں۔۔، ماشی نے مسکرا کر پوچھا۔

"آپ کے سامنے ہی ہوں دیکھ لیں کیسا ہوں۔۔، آسام شرارت سے بولا تھا۔

"بہت ہی خوبصورت۔۔، ماشی آنکھیں میچ کر اسی کے انداز میں بولی تھی۔ آسام

نے کھمکا لگا دیا

Classic Urdu Material

"اور آپ اپنا خیال نہیں رکھتی پریشان کیوں ہیں آپ۔۔، آسام اس کی آنکھوں میں پریشانی بھانپ گیا تھا۔"

"آپ کو کیسے پتا چلا۔۔ میرا مطلب ہے کیسے جان لیا کہ میں پریشان ہوں۔، ماشی حیران ہو کر بولی کیوں کہ اس نے اپنی پریشانی کو چھپانے کی بہت کوشش کی تھی

"آپ جب خاموش ہوتی ہیں تو آپ کی آنکھیں بولتی ہیں۔، آسام نے مسکرا کر کہا۔
"اچھا پہلے یہ بتائیں۔۔ آپ ہر وقت مجھے کیسے ہر مصیبت سے بچا لیتے تھے۔، ماشی نے سوال کیا تو وہ ہسنے لگا۔

"اچھا تو سنو۔، آسام سیدھا ہو کر بیٹھ گیا۔
www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

"پہلی بار میں نے آپ کو لاہور میں دیکھا تھا۔۔ جب آپ گاڑی کے پاس کھڑی تھی۔۔ آپ کی گاڑی سے کچھ فاصلے پر میں کھڑا تھا بھائی حماد کا انتظار کر رہا تھا۔ آپ بہت گھبرائی ہوئی تھی۔"

Classic Urdu Material

اور وہ لڑکے آپ کو چھیڑنے کی غرض سے آپ کی طرف آرہے تھے۔۔ تب میں نے وہ پیغام لکھا اور بھائی کا پسٹل نکال کر آپ کے پیچھے آکھڑا ہوا تو وہ لڑکے بھاگ گئے۔۔،، آسام نے مسکرا کر بتا رہا تھا

"پر مجھے آپ نظر نہیں آئے تھے۔۔،، ماشی نے حیرانگی سے سوال کیا

"نظر آیا تھا پر آپ نے دھیان نہیں دیا یاد کریں جب آپ نے گاڑی میں بیٹھ کر باہر دیکھا تھا تو آپ کی نظر مجھ پہ پڑھی تھی۔۔،، آسام نے اسے یاد دلایا۔ ماشی سوچنے لگی

"ہاں یاد آیا۔۔ کسی پہ نظر تو پڑھی تھی کیونکہ وہاں اور کوئی نہیں تھا پھر آپ غائب ہو گئے

تھے وہ کیسے ہوئے۔۔،، آخری فقرے پہ ماشی پریشان ہو کر بولی تھی آسام ہنس ہنس کے

پاگل ہو رہا تھا۔

"ارے پاگل لڑکی میں گاڑی کا ٹائر چیک کرنے کے لئے جھکا تھا مجھے لگا تھا کہ ٹائر کی ہوا کم

ہے۔۔،، آسام نے ہستے ہوئے ہی جواب دیا۔

"اور اس رات ہوٹیل میں آپ کیسے آ گئے۔۔،، ماشی نے پھر سے سوال کیا۔

Classic Urdu Material

"آپ کے ساتھ میں بھی لاہور گیا تھا اور جس ہوٹل میں آپ تھی اسی کے سامنے والے ہوٹل میں میں ٹہرا ہوا تھا۔ آپ جب حال میں آئی تھی تو میں ٹیرس پر کھڑا ہوا تھا۔ فاصلہ زیادہ نہ ہونے کی وجہ سے اور میری نظر تیز ہونے کی وجہ سے میں نے آپ کو دیکھ لیا تھا۔ اور اس کے بعد جو ہوا آپ کو پتا ہے،، آسام نے مسکرا کر کہا۔

"اور۔۔ آپ کو ہماری حویلی کے بارے میں کیسے پتا۔،، ماشی ہر سوال حیران ہو کے کر رہی تھی

"یہ بات بتانی مشکل ہے۔۔۔،، آسام مسکرا کر بولا

"پھر بھی بتاؤ۔،، ماشی نے شہانے آچکا کر کہا۔

"آپ کے سیل میں ٹریکر لگا ہوا ہے۔،، آسام نے آنکھیں بند کر کے کہا۔

"واٹ۔۔ پر کب لگایا آپ نے ٹریکر۔،، ماشی کو حیرانی ہوئی تھی

"پہلے دن جب آپ اسلام آباد شوپنگ کرنے گئی تھی۔ آپ سیل کاؤنٹر پر چھوڑ گئی تھی اور میں نے ٹریکر لگا دیا جب آپ کے پیچھے گیا تو پر میں ڈال دیا۔،، آسام نے تھوڑا جھجک کے جواب دیا تھا۔

Classic Urdu Material

اسے پتا تھا یہ غلط ہے پر اس کی مجبوری تھی وہ ماشی کو اکیلا نہیں چھوڑ سکتا تھا۔

"اور میں آپ کو ہر جگہ دیکھ سکتا ہوں ہو سٹل کے باہر کیمرے لگائے ہوئے ہیں پر مجھے یہ

سب کرنے کا شوق نہیں تھا آپ نے ایسے انسان کے ساتھ جنگ کر لی جو کسی کو معاف

نہیں کرتا اور میں کیا کرتا ایم سوری۔۔، آسام نے ندامت سے کہا تھا

کی بات سن کر ماشی کے ہونٹوں پہ مسکراہٹ آگئی۔

"اس دن جب افغان نے آپ کو اٹھوایا تھا میرا فون پانی میں گر گیا تھا اور لیپ ٹاپ میں

کچھ پرا بلمز ہو گئی تھی اسی لئے میں۔۔، آسام نے افسردگی سے کہا۔ ماشی کے ذہن میں

پھر سے وہی منظر آگیا۔

"اور پھر آپ کی آنکھوں میں اپنے لئے محبت دیکھ کر میرا دل کرتا تھا میں آپ کے سامنے آ

جاؤں پر ڈرتا تھا کہیں آپ۔۔، آسام نے لیپ ٹاپ پہ نظریں جمادی۔ ماشی نے اس کی

آنکھوں میں اداسی دیکھی۔

Classic Urdu Material

"آسام آپ کو ایسا کیوں لگا۔ میری محبت اتنی کم نہیں ہے کہ افنان کی نفرت ہمیں دور کر دے گی۔،، ماشی نے آنکھوں میں اور لہجے میں جذبات بھر کر کہا۔ تو آسام نے نفی میں سر ہلادیا

"مجھے اب اور کچھ نہیں پوچھنا آپ نے جو کیا ٹھیک کیا کتنی بار میری حفاظت کی۔۔ اگر آپ ایسا نہ کرتے تو شاید۔۔،، ماشی کے لہجے میں ڈر تھا۔

"اچھا ایک بات پوچھوں۔۔، ماشی نے مسکرا کر بات تبدیل کی۔

"جی جناب پوچھیں۔،، آسام کے لئے ملازم کافی لے کر آیا تھا وہ اٹھ کر کافی بنانے لگ گیا۔

"میں آپ ک۔ کو کس روپ میں اچھی لگتی ہوں۔۔،، ماشی تھوڑی جھجک اور تھوڑی

شرما کر بولی آسام نے مڑ کر لپٹاپ میں اس کے سر آپے کو دیکھا اور مسکرا دیا۔

"مشرقی لڑکیوں کی یہ پروبلمز ہوتی ہیں۔۔ خود پہ تھوڑا بھی یقین نہیں ہوتا

ہاہاہاہاہاہا۔، آسام کافی کامنہ کو لگاتے ہوئے ماشی کا مذاق اڑانے لگا۔

"ٹھیک ہے مت بتاؤ۔۔، ماشی منہ پھیلا کر بیٹھ گئی۔

Classic Urdu Material

"آپ ہر روپ میں اچھی لگتی ہیں۔۔ اور اس طرح تو بہت۔۔،، وہ کچھ اور کہتا مافی نے شرماء کر کال کاٹ دی اس کے دل کی دھڑکن تیز ہوگی تھی۔ آسام کی پیار بھری نظر اس کے دل کے اندر تک گی تھی

"میں بھی کیسے کیسے سوال کر رہی ہوں کیا سوچے گا وہ۔۔، وہ دل پہ ہاتھ رکھ کر بیٹھ گئی
آسام دور ہوتے ہوئے بھی اس کے دل میں دھڑک رہا تھا۔

آسام کی پھر سے کال آنے لگی تھی وہ لمبا سانس لے کر کال اٹھانے لگی
وہ خود ہی اپنے سوال یہ پچھتا رہی تھی۔

”کیا ہوا چہرہ اپر تو کریں۔۔“

آسام اپنی ہسی دبا کر بولا۔ وہ ماشی کی شرمانے کے انداز کو انجوائے کر رہا تھا۔

”مجھے لیکچر بتاؤ۔۔“ ماشی اپنی گسبراہٹ کو چھپاتے ہوئے بولی۔

"ہاہاہاہاہاہا۔ ابھی آپ ریسٹ کریں۔۔، آسمان اس کے بات بدلنے پہ ہنس دیا

"ماشو۔۔۔ ماشو۔۔۔، سٹیف اڑتا ہوا ماشی کے پاس آ گیا تھا۔

Classic Urdu Material

"واؤ یہ پیرٹ باتیں کرتا ہے۔ پر پرندوں کو قید کرنا بہت بری بات ہے۔،، آسام نے
سنجیدگی سے کہا

"ان کی بھی زندگی ہوتی ہے ان کو بھی آزادی چاہئے ہوتی ہے۔،، آسام نے پھر سے کہا
ماشئی سٹیف کے سر پہ ہاتھ پھیرتے ہوئے آسام کو دیکھا ان دونوں کے خیالات کتنے ملتے
تھے

"ماشئی بھی یہ چاہتی ہے۔،، سٹیف اڑ کر ماشئی کے کاندھے پر بیٹھ گیا اور شور مچانے لگا۔ اسے
اچھا نہیں لگا تھا آسام کا ماشئی کو یوں سمجھنا وہ آسام کو برا بھلا کہنے لگا۔

"سٹیف بری بات چپ کرو۔،، ماشئی نے اس کے سر پہ ہاتھ پھیرا تو وہ چپ کر گیا۔

"ہا ہا ہا ہا ہا۔۔۔ بندہ نہیں تم نے تو پرندوں کو بھی اپنا دیوانہ بنا رکھا ہے۔،، آسام نے

خود کو اور سٹیف کو مد نظر رکھ کر کہا ماشئی نظر جھکا کر ہنس دی۔

"اچھا بڑے سٹیف اب اللہ حافظ۔،، ماشئی نے بائے کے لئے ہاتھ اٹھایا۔

"اچھا سنو۔،، آسام سنجیدگی سے بولا۔

Classic Urdu Material

"مجھے اس طرح ہر روز بات کرنا بہت برا لگتا ہے یعنی چوری ایسے تو محبت میں دھوکہ ہوگا

نہ

ایک ہفتے تک ماما پاپا کو میں بھیج رہا ہوں۔،، آسام نے مسکرا کر کہا
"اففف پتا نہیں کس صدی میں جی رہے ہو تم۔۔"

ٹھیک ہے۔ اور ہاں شادی آپ سے کرنی ہے میں نے۔۔ تو آپ کا آنا تو۔۔،، ماشی نے
چہک کر کہا۔

"سوچتے ہیں اس بارے میں۔۔ اور فہد بھائی کب تک واپس جا رہے ہیں۔۔،،"

"ایک ماہ تک کیوں کہ دو ہفتے بعد اس کے کسی فرینڈ کی شادی ہے۔۔،،"

"مطلب پھر تو ثاقب بھائی بھی ضرور آئیں گے۔۔،، آسام پر سوچ انداز میں بولا

"ایک بات بتائیں بھائی ثاقب اور آسٹر یلین بلا۔۔ میرا مطلب ہے فہد یہ ایک دوسرے کو
کیسے جانتے ہیں۔۔،، ماشی نے سوال کیا۔

Classic Urdu Material

"پتا نہیں شاید انگلیڈ میں دونوں کی ملاقات ہوئی ہو اوکے اب آپ ریٹ کریں اللہ

حافظ۔۔۔، آسام نے کہا اور کال کاٹ دی

"کون تھا کون تھا۔،، سٹیف نے شور مچایا۔

"یہ وہ ہی ہیں۔ جو بہت

اچھے ہیں۔

“Charm is ur face..

Character is ur great..

Great is ur smile..

Best is ur style....,,

وہ مسکرا کر لیٹتے ہوئے بولی ایک ہاتھ سے اپنے فون کو اٹھا کر آسام کی تصویر نکال کر دیکھتے

ہوئے مسکرا دی۔۔ تصویر میں آسام بھی مسکرا رہا تھا۔ ماشی نے ہونٹ فون کی سکرین پر

رکھ کر ہٹائے۔ پھر فون کو سینے پہ رکھ کر لیٹ گئی۔

Classic Urdu Material

وہ خوش تھی۔۔ ہوتی بھی کیوں نہ محبت کا ہاتھ تھا مہم لیا تھا اس نے ایک ہفتے بعد وہ پوری طرح آسام کی ہونے والی تھی۔ اس انسان کی جسے وہ دیوانگی کی حد تک چاہتی تھی۔۔ اور وہ انسان بھی کم پاگل نہیں تھا

جب کسی ایسے انسان کو محبت ہو جو ہر برے کام سے دور رہا ہو ہر گھٹیا کام اس سے کوسوں دور ہو تو اس کی محبت میں عجیب سی دیوانگی ہوتی ہے جو آسام اور ماشی کی محبت میں تھی۔

"شگفتہ۔۔ سفر آیا ہے باہر بیٹھا تمہارا انتظار کر رہا ہے۔،، سکندر کمرے میں آیا تھا شگفتہ بیڈ سے بھاگ کے اتری تھی۔ وہ لوگ اٹلی شیفت ہو گئے تھے

"وہ آیا ہے کہاں ہے وہ۔،، وہ سکندر کے پاس کھڑی ہو کر بولی سکندر کے چہرے پہ بہت سارے رنگ آکر چلے گئے۔ شگفتہ بھاگ کر باہر جانے لگی تھی پردروازے میں جا کر اس کے قدم رک گئے اور وہ واپس مڑ آئی۔

"آج بھی نہیں بھولی اسے۔۔ دو سال۔۔ دو سال کا ٹائم کم نہیں تھا۔۔ پر شاید تم کبھی اسے نہیں بھولا سکو گی۔،، سکندر نے اس کے فق ہوتے چہرے کو دیکھ کر سوچا۔

Classic Urdu Material

"ہاں وہ آیا ہے۔۔ جا کے مل لو اسے۔۔، سکندر آفس کی فائل لے کر بیٹھ گیا شگفتہ اس کے چہرے پر کچھ ڈھونڈنے لگی پر اس کا چہرہ بے تاثر تھا

شگفتہ دوپٹہ سر پہ کر کے باہر چلی گئی۔

ڈرائیونگ روم میں جا کر اس کے قدم رک گئے تھے دو سال اسے کروڑوں صدیوں کے برابر لگے تھے۔۔۔ شگفتہ نے اس کے سراپے پہ نظر ڈالی کچھ نہیں بدلا تھا وہی سفید چاند جیسا چہرہ۔۔ وہی ہونٹ وہی شخصیت کا اثر دیکھتے دیکھتے شگفتہ کی آنکھیں سفر کی آنکھوں پہ جار کی۔

کچھ بدلا تھا تو اس کی آنکھیں اس کی آنکھوں میں اداسی نے پہرے لگا رکھے تھے۔۔

"کیسی ہو۔۔، کافی دیر بعد سفر نے گفتگو کی شروعات کی تھی۔

"ٹھیک ہوں سعدیہ۔ ماما پاپا۔ اور بچے۔۔ کیسے ہیں،، شگفتہ نظریں جھکا کر بولی تھی۔

"ٹھیک ہیں سب بس۔ ماما بیمار رہتی ہیں کچھ،،

Classic Urdu Material

(کیسی لڑکی ہے کس مٹی کی بنی ہو تم شگفتہ پلیر ہمیں بدعائیں دو۔ ہمیں گالیاں دو مجھے سے اپنی بربادی کا گلہ کرو۔ تمہاری چپ ہمارے گھر کو کھا جائے گی۔ مجھے جینے نہیں دے گی میں گھٹ گھٹ کے مر جاؤں گا شگفتہ۔)، دل میں سوچ کر وہ ندامت سے سر جھکا گیا۔

"پتا ہے منزہ نے جاتے ہوئے مجھ سے ایک خواہش کی تھی کہ میرے بچے کو خود سے دور رکھنا اچھی پرورش دینا اور تم سے اچھی پرورش اور کون

دے سکتا ہے۔،، وہ چار سال کے بچے کو شگفتہ کی طرف بڑھا کر بولا۔ شگفتہ نے بچے کو پکڑ کر سینے سے لگا لیا وہ منزہ سے بہت محبت کرتی تھی اس نے ہمیشہ اسے دوست مانا تھا۔

"اس نے ٹھیک کہا تھا سفر۔۔ باقی بچوں کو بھی اپنے جیسی پرورش نہ دینا بڑے دونوں تو کبھی تمہاری طرح نہیں بنیں گے۔"

چھوٹے دونوں کو۔۔ کو بھی اپنے جیسی پرورش مت دینا پلیر۔،، شگفتہ نے ہاتھ جوڑ کر کہا تھا۔

سفر نے بے بسی سے اسے دیکھا۔

Classic Urdu Material

"اگر وہ تمہارے نقشے قدم پہ چلے تو پھر سے ایک ایسا سلسلہ شروع ہو گا جو تم نے شروع کیا
۔۔، شگفتہ کے لہجے میں زہر گھول گی تھی

"اب آپ جاسکتے ہیں۔۔، شگفتہ اٹھ کر کھڑی ہو گئی تھی۔ سفر اٹھ کر چل دیا تو شگفتہ نے
اسے آواز لگائی۔

"اور ہاں ایک دو پہلے جو تم نے میرا بچہ سعدیہ کی گود میں ڈالا تھا تم نے ایسا کیوں کیا۔۔ اس
دن جوڑوں بچوں کو جنم میں نے دیا تھا سعدیہ نے نہیں۔۔ پر تم نے ایک ماں سے اس کے
بچے کو چھین کر دوسری ماں کی گود میں کیوں ڈالا اور آج یہ بچہ مجھے دے کے جا رہے

ہو۔ ہا ہا ہا ہا۔ تم نے رشتوں کو ہی مذاق بنا لیا ہے سفر صاحب۔، شگفتہ نے زور سے کہہ کا
لگا کر کہا اس کے کہمکے میں وحشت تھی۔ سفر کے پیروں کے نیچے سے زمین نکل گئی۔ اس
نے تو چوری یہ کام کیا تھا پھر شگفتہ کیسے جان گئی۔

"تم نے سمجھا شاید تم ایسا کرو گے تو مجھے پتا نہیں چلے گا پر نہیں سفر میں نے اسے اپنے پیٹ
میں رکھا تھا نو مہینے اس کی سانسیں سنی تھی اس کو محسوس کیا تھا۔۔ پھر کیسے نہ جانتی کہ میرا
ایک بیٹا تم نے۔۔، شگفتہ کے تیور بدل گئے تھے اس کے چہرے پر غصہ ہی غصہ تھا۔

Classic Urdu Material

"یہاں سے چلے جاؤ ورنہ میں اپنی ساری حدیں توڑ دوں گی۔ اب آپ جاسکتے ہیں امید کرتی ہوں ہمارا کبھی سامنہ نہ ہو سکندر سے رابطے میں رہنا آپ کی بات وہ منزلہ کے بچے سے کرو اتارہ گا۔۔۔، شگفتہ سینے پر ہاتھ باندھ کر سختی سے بولی اس کے لہجے انداز کہیں بھی سفر کے لئے محبت نہیں تھی وہ متاتا کاروپ دھار چکی تھی۔

سفر کو اس کے غصے اور نظروں کی آگ سے ڈر لگنے لگا تھا پہلی اور شاید آخری بار تھا جب شگفتہ نے سفر کو اس طرح ٹریٹ کیا تھا۔ سفر تیز تیز قدم اٹھاتا چلا گیا شگفتہ نے مسکرا کر بچے کو گود میں اٹھالیا اور بیڈروم کی طرف بڑھ گئی

دو سال کا غصہ غم جو بھی تھا سب اس نے نکال دیا تھا اسے اپنا بچہ کھو کر منزلہ کا بچہ ملا تھا۔ اور اس نے سوچ لیا تھا وہ کبھی سفر کے سائے میں نہیں دے گی وہ بچہ

"سکندر آج باہر چلیں۔۔۔، شگفتہ بیڈپر بیٹھ کر مسکرا کر بولی۔ سکندر نے حیرانگی سے اسے دیکھا پہلی بار وہ سکندر سے یوں بات کر رہی تھی۔

سکندر اس کی اور سفر کی باتیں سن چکا تھا۔ وہ ایک پل کو تو سن ہو گیا تھا پھر مسکرا دیا۔

Classic Urdu Material

"او کے۔۔ چلتے ہیں میں آفس سے ہو کر آتا ہوں کلائڈ کے ساتھ میٹنگ ہے وہ ویٹ کر رہے ہیں۔۔۔، سکندر اٹھ کے کھڑا ہو گیا۔

"سکندر۔۔۔، شگفتہ اٹھ کر اس کے سامنے آگئی۔

"سکندر محبت ایک دفعہ ہوتی ہے۔۔۔

پر آپ میرے شوہر ہیں آپ کی عزت کرنا میرا فرض ہے۔۔ آپ بہت اچھے ہیں شکریہ میری زندگی میں شامل ہونے کے لئے پر مجھے معاف کر دینا میں آپ سے محبت نہیں کر سکتی ہاں کوشش ضرور کروں گی۔، شگفتہ نے سر جھکا کر کہا سکندر اسے غور سے دیکھ رہا

تھا۔ سکندر نے اس کے جھکے سر کو اپراٹھایا

"ڈونٹ وری اتنا کنفیوژنہ ہوں ہمارے رشتے کو نارمل ہی رکھیں۔۔ ہم اچھے دوست

ہیں۔۔ او کے ریلیکس ہو جائیں۔۔ اور تیاری کریں میں آتا ہوں۔۔، سکندر کہہ کر بیڈ کی

طرف بڑھ گیا دونوں بچوں کو پیار کر کے باہر چلا گیا۔۔

"آپ کتنے اچھے ہیں سکندر۔۔ دو سال آپ صوفے پر سوئے مجھ پہ کوئی حق نہیں جمایا کتنے

صبر والے ہو تم میں آپ کے ساتھ ایسا کیسے کر سکتی ہوں۔۔ جو دردمجھے ملا وہ آپ کو میں

Classic Urdu Material

کیوں دوں کیوں آپ کو آپ کی محبت سے دور رکھوں۔۔۔، شگفتہ کو یاد آنے لگا تھا اسے اپنی غلطی پہ افسوس ہونے لگا تھا۔ اس نے بھی سکندر کے ساتھ وہ ہی کیا تھا جو سفر نے کیا تھا۔۔

”نہیں سکندر میں اب آپ کی زندگی کو ویران نہیں کروں گی۔۔، شگفتہ کچھ سوچ کر اٹھ کے کیلنڈر دیکھنے لگی

”آج سکندر کی برتھ ڈے ہے۔ مجھے اس کے لئے سرپرائز پلین کرنا چاہئے۔۔ اسے اچھا لگے گا۔۔، شگفتہ نے خوشی سے کہا۔ اور سوچنے لگی۔۔

باہر جانے کا پلین کینسل کر کے وہ تیاریاں کرنے لگی۔۔

اس نے اپنی زندگی کو جینے کی شروعات کر دی تھی۔ اس نے جو درد سہا تھا وہ درد سکندر کو

دینا نہیں چاہتی تھی۔ ہاں پر سفر کو بھی وہ کبھی بھول نہیں سکتی تھی پر کسی کو دکھی بھی تو

نہیں کر سکتی بے شک سکندر اس سے کوئی گلہ شکوہ نہیں کرتا تھا پر اس کی آنکھوں میں

اداسی ہی نظر آتی تھی۔۔ کوئی شوہر اپنی بیوی کا ایسا بیہوش برداشت نہیں کرتا ہے سکندر

نے کبھی کوئی گلہ نہیں کیا تھا۔

"افنان آریو او کے۔۔ یار ہم یہاں میٹنگ کر رہے ہیں اور تم وہاں بیٹھے کن خیالوں میں کھوئے ہوئے ہو۔، لکی اس کے پاس آ کر بیٹھ کر بولا۔ وہ لوگ آج مسٹر رندھاوا کے فارم ہاؤس پر تھے۔ افنان ہاتھ میں ڈرینک لے کر بیٹھا تھا۔۔ پر اس کی آنکھوں میں کچھ عجیب سا احساس تھا

"افی۔۔۔، لکی نے اس کے کاندھے پر تھپکی دے کر کہا تو وہ ہوش میں آیا

"ہاں۔۔، وہ نا سمجھی سے بولا لکی سمجھ گیا کہ وہ وہاں جسمانی طور پر موجود ہے لیکن دماغی طور پر کہیں اور تھا۔

"کیا ہوا تمہیں کہیں عشق و شوق تو نہیں ہو گیا۔، لکی نے ساگر جنید کو آنکھ مار کر کہا۔

افنان سوچ میں پڑھ گیا کچھ دیر کی خاموشی کے بعد افنان بولا۔

"نہیں یار عشق نہیں ہوا مجھے عشق ہو سکتا ہے کیا ہا ہا ہا۔، افنان نے کسمکالگا کر کہا۔

"ویسے یار وہ چادر والی ماسی بہت خوبصورت ہے اسے دیکھتے ہی دل میں کچھ کچھ ہوتا ہے دل کرتا ہے، اس سے پہلے لکی کچھ اور بولتا افنان بول پڑھا

Classic Urdu Material

"اچھا یہ سب چھوڑو کہیں چلتے ہیں یونیورسٹی جانے کا موڈ نہیں ہے کہیں لمبی ٹریپ پہ چلتے ہیں ایک دوویک کے لئے۔۔، افنان گلاس کو ٹیبل پر رکھ کر اٹھ گیا اور سگریٹ سلگا کر ہونٹوں میں دبا کر جھولے پر گر گیا۔ سگریٹ پہ وہ کچھ دن پہلے لگا تھا تھا

"مری چلتے ہیں۔۔، جنید نے چہک کر کہا

"نہیں کراچی۔۔، ساگر نے بھی چٹکی بجائی۔۔

"وہی کردی نہ چھوٹے لوگوں والی بات

ہم انگریزوں کے ملک جاتے ہیں گوریوں کے ساتھ مزے کریں گے۔۔ کیا کہتے ہو

ہینڈ سم۔۔، لکی نے افنان کے کاندھے پر تھپکی دے کر کہا۔

"نہیں۔۔، افنان سگریٹ کو پھینک کر بولا۔

"سویز یلینڈ چلتے ہیں۔۔ ایک ویک کے لئے کیا خیال ہے۔۔، افنان نے سب کی طرف

دیکھا

"میرا باپ اتنے پیسے نہیں دے گا قتل کر دے گا میرا وہ برو۔۔ نہیں کہیں اور چلتے

ہیں۔۔، جنید نے خفیف ہو کر کہا۔

Classic Urdu Material

"اے او فٹو۔۔ سارا خرچ میں کروں گا تم بس اپنا ایک بیگ پیک کر لینا اگر وہ بھی نہیں لے سکتے تو بولو۔۔، افنان نے اسے پیچ مار کر گرا دیا تھا۔

"واہ واہ ٹیکسٹس کروالئے۔۔، لکی ڈریسنگ کو منہ سے لگا کر بولا اتنے میں انوشکا اور ونیت بھی آگئی۔

"ہائے بوائے۔۔ کیا میٹنگ ہو رہی ہے۔۔، ونیت تقریباً افنان کی بغل میں گر گئی تھی۔
افنان نے لکی کو آنکھیں دیکھائی۔

"میں نے ان کو یہاں نہیں بلایا پوچھ لو۔۔، لکی نے افنان کے غصے کو بھانپ کر دہائیاں دینی شروع کر دی افنان کو پتا نہیں کیوں ان تینوں سے چڑھتی تھی۔

اسے پتا تھا لڑکیوں کی نظروں میں اس کے لئے کیا کیا جذبات ہوتے ہیں پر وہ اس بات کی کب قدر کرتا تھا۔

لیکن کوئی اس کی طرف ہاتھ بڑھتی تو ایک دوویک کے لئے تھام لیتا تھا شاید اسی لئے اس کو ان تینوں سے چڑھتی تھی۔ وہ تینوں ہر وقت اس کے ساتھ چپکی رہتی تھی۔

Classic Urdu Material

"ہم لوگ سویزیلینڈ جا رہے ہیں۔ تم لوگ چلو گی۔،، سا کرنے ان دونوں کو باری باری
دیکھا

"واؤ ہم چلیں گی وائے نوٹ۔،، انوشکانے چینیخ لگا کر کہا۔

افنان اپنا کوٹ اٹھا کر کمرے کی طرف بڑھ گیا۔

"اسے کیا ہوا۔،، ونیت نے سرگوشی کی۔

"میں دیکھتی ہوں۔،، انوشکا کمرے کی طرف بڑھی۔

"اور ہاں کوئی ڈسٹر ب نہ کرے۔،، اس نے مڑ کر آنکھ ماری اور چلی گئی۔

"کیا مطلب۔۔۔ رک انوشی۔،، ونیت اس کے پیچھے لپکی تھی پر سا کرنے اس کا ہاتھ پکڑ
کر روک لیا۔

"ڈونٹ وری وہ اس کی طبیعت فریش کر دے گی تم بیٹھو پلینگ کرتے ہیں ٹریپ کی یار
۔۔ لکی یار نہیا کو کل کرو اسے ابھی بلاؤ۔ اور آسام کو بھی،،

سا گر اپنا فون نکال کر بولا۔

Classic Urdu Material

"یار پلیز سامی بے بی کو ساتھ مت لے کر جانا۔ ایسے ہی اپنی ٹریپ مت خراب کرو
یار۔،، ونیت جھولے پہ گر گئی۔

"ٹھیک کہ رہی ہے یہ۔۔،، جنید نے بھی اس کا ساتھ دیا۔

پھر وہ لوگ پلینگ کرنے لگ گئے

"انوشکا نے اندر جا کر کمرے کو اندر سے لاک کر لیا تھا افنان بیڈ پہ الٹا گرا ہوا تھا ٹانگیں نیچے
تھی اس نے منہ پر نہیں اٹھایا تھا وہ چلتی ہوئی افنان کے پاس آ کر سیدھی لیٹ گئی۔ اپنی ہسی
کو کنٹرول کروہ افنان کے بالوں میں ہاتھ چلانے لگی۔

"کیا ہوا فی۔،، وہ ہونٹوں کو افنان کے کان کے نزدیک کر کے رومنٹک انداز میں بولی

افنان نہیں ہلا تھا نہ ہی کچھ بولا

"میں تم سے کچھ بات کرنا چاہتی ہوں بے بی۔،، وہ افنان کے وجہ سر اپے پہ نظر ڈال کر

بولی

"مجھ سے برداشت نہیں ہوتا جب وہ دو چھپکلیاں تمہارے ساتھ چپکتی ہیں۔،، وہ افنان کی

پشت پہ سر رکھ کر دانت پیس کر بولی۔

Classic Urdu Material

اس نے اپنے ہاتھ افنان کے ہاتھوں پہ رکھ لئے تب بھی افنان نہیں ہلا۔

"کچھ بولونہ جان۔۔۔ میں تمہارے پاس آنا چاہتی ہوں۔۔۔، وہ بے شرمی کی ہر حد توڑ چکی تھی شرم و حیا کی چادر پہلے ہی نہیں پہنتی تھی۔

گھر سے جھوٹ بول کر آنے والی وہ اسے کیا شرم تھی۔

افنان نہیں ہلا تھا اس نے اسے سیدھا کیا۔

"اففف اٹھو کتنے سٹوپٹ ہوں۔ اٹھو۔۔۔ وہ اسے جھنجھوڑنے لگ گئی۔

"انوشی سٹوپ اٹ۔۔۔، افنان کی نیندا بھی کچی ہی تھی اس نے انوشکا کو دھکا دے دیا

اسے کوئی نیند سے جگانا تو اسے غصہ آجاتا تھا یہ بات انوشکا نہیں جانتی تھی۔

"بٹانی۔۔۔، اس کے لفظ منہ میں ہی تھے ابھی افنان بول پڑھا۔

"جسٹ لیومی۔ گیٹ آؤٹ۔، افنان غصے سے پاگل ہو کر بولا

"اٹس نوٹ فیئرانی۔۔۔، انوشکا نے نفی میں سر ہلا کر کہا

"میں نے کیا کہا سننا نہیں تم نے۔۔۔، افنان نے پھر سے غصے سے کہا۔ تو وہ بھاگ گئی

Classic Urdu Material

"دماغ خراب کر دیا ہوا ہے ان لڑکیوں نے میرا۔۔ ہر وقت چپکنے کو تیار ہوتی ہیں جیسے کھائی ہوئی جوینگلم۔۔ انہ،، افنان لیٹتے ہوئے سوچنے

"نیند کی بینڈ بجا کر رکھ دی۔۔، وہ پھر بڑبڑایا اور اٹھ بیٹھا۔ اس کی ایک بار آنکھ کھلتی تو پھر اسے نیند نہیں آتی تھی۔

وہ اتر کر واش روم کی طرف جانے لگا تھا کہ اس کے پاؤں میں کچھ لگا تھا۔
"آہ۔۔، درد سے وہ کہرا کے رہ گیا۔

جو بھی تھا بہت بری طرح پھنس گیا تھا وہ پاؤں اٹھا کر بیڈ پر جا بیٹھا۔ اور پاؤں کو دیکھنے لگا۔ ماشی کی بالی تھی جس کا کنڈا کھولا ہوا تھا اور اس کے پاؤں میں اندر تک پھس گیا تھا۔

اس نے ایک جھٹکے سے بالی کو کھینچ لیا اور دیکھنے لگا

اس کی آنکھوں کے سامنے وہ سارا منظر آ گیا جب ماشی اس کے قریب تھی۔

"کاش پھر ایک بار تم مجھے تھپڑ مارو اور میں پھر تمہیں اٹھوالوں اور پھر۔۔، افنان نے

بالی کو ٹیبل پر رکھ دیا۔۔ وہ کچھ سوچنے لگا جب ترکیب دماغ میں آگئی تو وہ اٹھ کر واش کی

بجائے باہر بھاگا وہ بالی اس نے اٹھا کر پوکیٹ میں ڈال لی۔

Classic Urdu Material

"کہاں جارہے ہو اتنی جلدی میں۔،، لکی اسے جلدی میں دیکھ کر بولا۔

"ایک کام ہے۔۔۔ تم لوگ جاؤ پکنگ کرو میں سارے ڈاکو منٹس وغیرہ رکھ لینا یہ نہ ہو پیچھلی بار کی طرح تم کچھ بھول جاؤ لکی اور اب ایئر پورٹ پر ملاقات ہوگی۔،، وہ ٹیبل سے گاڑی کی چابی اٹھا کر دوسری طرف بڑھ گیا۔

"یہ کہاں جارہا ہے۔،، ونیت نے سوالیہ نظروں سے سب کو دیکھا۔

"اللہ جانے یا فی۔۔۔ ہم اس کو کیسے جان سکتے ہیں اس کے دل میں کیا چل رہا ہوتا ہے وہ کوئی نہیں جانتا، لکی نے کرسی کی پشت سے سرٹکا کر کہا۔ انوشکا اس سے کافی ناراض تھی۔ پرافنان کو پرواہ نہیں تھی

.....
سکندر میٹنگ سے واپس آچکا تھا اسے کافی دیر ہوگی تھی پر شگفتہ کے لئے اچھا تھا اس نے ملازموں کے ساتھ مل کر پورا گھر سجا دیا تھا۔

"شگفتہ۔۔ کہاں ہو یا رتیری کر لی آپ نے اور لائٹس کیوں آف ہیں۔،، وہ ہاتھ سے ٹٹولتا آگے بڑھ رہا تھا۔

Classic Urdu Material

"کہاں ہو یار مجھے فکر ہو رہی ہے تمہاری۔، سکندر فکر مندی سے بولا تھا۔ اس نے ہاتھ سے ٹٹولا اور لائنس اون کر دی۔

"ہیپی برتھڈے ٹویو۔،،

شگفتہ اور سکندر کے کچھ فرینڈز اور ان کی بیویاں تالی بجا رہے تھے۔

سکندر شگفتہ جو دیکھنے لگا۔ شگفتہ کے چہرے پر مسکراہٹ تھی۔

اس نے شلوار قمیض پہن رکھا تھا ہلکا سا میک اپ کیا ہوا تھا لمبے کھولے بال سامنے جھول رہے تھے

"شکریہ شگفتہ۔،، سکندر اس کی طرف بڑھ کر بولا تھا شگفتہ کا ہاتھ اپنے ہاتھ میں لے کر بولا تھا

"اس کی ضرورت نہیں۔،، شگفتہ مسکرا کر بولی تو سکندر نے اسے اپنی باہوں میں لے لیا۔

چار سال کے بچے نے آنکھوں پہ ہاتھ رکھ لیا۔ اور ہسنے لگا

Classic Urdu Material

"ایک کاٹیں۔۔، شگفتہ سکندر کا ہاتھ پکڑ کر ٹیبل تک لے گی۔ سکندر نے ایک کاٹا اور پہلا
پس شگفتہ کی طرف بڑھا دیا شگفتہ نے مسکرا کر چھوٹا سا حصہ لیا اور اس کے منہ کی طرف
کیا

سکندر کے چہرے پر مسکراہٹ تھی

"کیا مجھے میری شگفتہ مل گئی۔۔، سکندر نے اس کے کان میں گھس کر سرگوشی کی
"آپ کو کیا لگتا ہے۔۔، شگفتہ نے اس کی سیاہ آنکھوں میں جھانک کر کہا تو وہ مسکرا دیا۔

"ایکسیکوزمی۔۔، ثاقب نے اپنے پیچھے لڑکی کی آواز سنی تو چونک کر مڑا۔

اس کے پیچھے ایک لڑکی کھڑی تھی اور اس کے ساتھ سات آٹھ سال کی بچی بھی تھی

"یس۔، ثاقب ابھی ابھی پارکنگ میں آکر رکا تھا وہ ہوٹل میں کلائینڈز سے ملنے آیا تھا

"اوٹو گراف پلینز۔۔، بچی نے اس کے سامنے ہاتھ بڑھا دیا۔ ثاقب کی آنکھوں میں حیرانگی

ہی حیرانگی تھی۔ وہ کوئی ہیر و نہیں تھا وہ بچی اس سے اوٹو گراف مانگ رہی تھی

Classic Urdu Material

وہ ایک مشہور بزنس مین تھا اوٹو گراف اس نے کبھی نہیں دیا تھا اور وہ جب سے پاکستان آیا تھا جہاں جاتا میڈیا والے پہنچ جاتے اسی لئے اس نے مسٹر رندھاوانے اسے باڈی گارڈ رکھنے کو کہا پر ثاقب کا ماننا تھا کہ باڈی گارڈ کمزور لوگوں کے ہوتے ہیں اور اس کو ان کی ضرورت نہیں

"لیٹل پرنسز آپ کو میرا اوٹو گراف کیوں چاہئے۔، ثاقب نے مسکرا کر سوال کیا۔
"کیونکہ آپ مجھے بہت بہت اچھے لگتے ہیں۔ میں نیوز نہیں دیکھتی پر جب آپ کی کوئی بھی نیوز آتی ہے تو میں ضرور دیکھتی ہوں بائمہ آپ سے پوچھ لیں۔، بچی نے اپنے ساتھ کھڑی لڑکی کی طرف اشارہ کیا۔

"ہا ہا ہا تھینک یو لیٹل گرل۔، ثاقب پنچوں کے بل بچی کے پاس بیٹھ گیا۔ اور اپنی جیب سے پینسل نکال کر اس کے چھوٹے سے ہاتھ پہ سائن کرنے لگا۔

"یہ بھی آپ رکھ لیں۔، سائن کرنے کے بعد اس نے اپنی پینسل بچی کو تھما دی۔
"کیا واقعہ ہی۔ میں یہ رکھ سکتی ہوں۔، بچی پینسل پکڑ کر بولی ثاقب نے مسکرا کر ہاں میں سر ہلادیا

Classic Urdu Material

"یس میں اپنی سب فرینڈز کو دیکھاؤ گی۔۔، وہ بچی اچھلتے کودتے ہوئے بولی

ثاقب اٹھ کھڑا ہوا۔

"آپی آپ بھی ان کی فین ہے آپ بھی آٹو گراف لے لیں۔۔، بچی نے چپ چاپ کھڑی لڑکی کو دیکھ کر کہا تو اس نے بچی کو آنکھیں دیکھائی ثاقب نے پہلی بار اس لڑکی کو دیکھا اور دیکھتا ہی رہ گیا۔

"میں نے آپ کو کہیں دیکھا ہے۔۔، ثاقب کے سوال پر وہ ہڑبڑا گی۔

"پتا نہیں چلو پتار۔۔، وہ جلدی سے اس کو گھسٹی چلی گی۔ بچی رکنا چاہتی تھی کیونکہ ثاقب

اسے بہت پسند تھا ہیرو، سپر سٹار رز کو چھوڑ کر وہ ثاقب کو لائک کرتی تھی ثاقب اسے جاتا دیکھتا رہا۔

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

اسے یاد نہیں آ رہا تھا اس نے اس لڑکی کو کہاں دیکھا ہے وہ ہی آواز تھی وہ ہی نین نقش پر یاد نہیں تھا اسے کہ وہ یہ نین نقش کہاں دیکھ چکا ہے۔

ثاقب سر چھٹک کر ہوٹل کی طرف بڑھ گیا۔

Classic Urdu Material

"بائتمہ یہ تو وہی لڑکا تھا نہ جوا نگلیٹڈ میں۔۔، اس سے پہلے اس کی دوست کچھ اور بولتی وہ
بول اٹھی

"کتنی بار بولا ہے میرے پاسٹ کو مت دہرایا کرو تم دوست ہو یاد و شمن۔، بائتمہ غصے سے
بولی۔۔

"او کے سوری میری جان۔، وہ چہک کر بولی
"اب ہم چلتی ہیں چلو پنار۔، وہ پنار کو لے کر
رکشے میں بیٹھ گئی۔۔

"آپی مجھے گاڑی میں بیٹھ کر جانا تھا ثاقب رندھاوا ہمیں چھوڑ آتا اگر ہم اسے کہتے۔، پنار
ثاقب کی دی ہوئی پینسل کو اپنے ہاتھ میں لے کر بیٹھی تھی۔

"پنار وہ بڑے لوگ ہیں اور ہم بہت ہی چھوٹے۔ ہمارا اور ان کا کوئی کنیکشن نہیں اور
آئندہ تم نے ایسا سوچا تو دو لگاؤں گی۔، پتا نہیں کیوں بائتمہ کا لہجہ سخت ہو گیا تھا

Classic Urdu Material

بائمه ایک میڈل کلاس گھرانے کی لڑکی تھی باپ کی وفات کے بعد وہ اس کی ماں اور چھوٹی بہن پنار اپنے چاچا کے پاس رہتی تھی۔ وہ جس کمپنی میں سیکریٹری کے طور پر کام کرتی تھی اس کی طرف سے وہ ایک دو مہینے کے لئے انگلینڈ گئی تھی اپنے بوس کے ساتھ تنخواہ تو زیادہ نہیں تھی پر چاچی کے تانے سننے سے اچھا اس نے کام کرنا پسند کیا۔ چھوٹی بہن کو وہ پڑھا بھی رہی تھی۔

"میں نے کبھی نہیں سوچا تھا کہ تم سے دربارہ ٹکراؤں گی شکر ہے تم نے مجھے پہنچانا نہیں۔۔،، بائمه نے اداسی سے سوچا تھا

"ایسا کیوں ہوا تھا میرے ساتھ کیوں میری قسمت اتنی گھٹیا ہے۔۔ کیا غریبی اتنی بری ہوتی ہے کیوں ہم غریب ہیں اللہ کے خزانے میں کیا کمی ہے وہ تھوڑا سا ہمیں بھی دے دیتا تو آج یوں خجیل نہ ہونا پڑھتا۔،، بائمه کے دل نے اللہ سے گلہ کیا تھا وہ جن حالات سے دوچار تھی ان حالات میں یا تو بندہ سجدہ کرتا ہے یا پھر گلہ۔

اس نے بہت سجدے کئے تھے پر شاید اس کی دعا دیر سے پوری ہونی تھی۔

Classic Urdu Material

"میری دعائیں دل سے کیوں نہیں نکلتی۔۔ کیوں میں پروردگار سے گلہ کرتی ہوں۔۔ جبکہ میں جانتی ہوں جانتی ہوں وہ قادر ہے وہ جو چاہے کر سکتا ہے۔۔ کیا میں کافر ہوتی جا رہی ہوں۔؟، بائمہ خوف سے کانپ گئی۔ وہ کرتی بھی کیا جب انسان کے پاس بندہ نہ بندے کی ذات ہو تو وہ انسان اللہ سے ہی گلہ کرے گا اللہ سے ہی بات کرے گا۔

اللہ سے بہترین دوست کوئی نہیں ہوتا۔۔

"میں تم سے کچھ نہیں مانگوں گی بس اس انسان کو میں یاد نہ آؤں۔،، بائمہ نے آسمان کو دیکھ کر سوچا تھا

"سفر کیا ہوا۔۔ کہاں کھوئے ہوئے ہو۔،، سفر بیڈ پہ سیدھا لیٹا چھت کو گھور رہا تھا

سعدیہ نے سراٹھا کر اسے دیکھا۔ جب سے اٹلی سے وہ واپس آیا تھا پہلے سے بھی زیادہ کھویا

کھویا رہنے لگا تھا۔

"کچھ نہیں سو جاؤ تم۔۔،، سفر اپنی شرٹ ٹھیک کرتا اٹھ کھڑا ہوا اور کمرے سے نکل گیا۔۔ سعدیہ اسے دیکھتی رہ گئی۔

Classic Urdu Material

"سفر آئی وانٹ یو۔۔، اسے لگا شگفتہ نے اس کے گرد بازو حائل کر دیئے ہیں۔۔ وہ اس کے کمرے کے درمیان میں کھڑا تھا۔

وہ اس کی الماری کی طرف بڑھ گیا۔

ایک ڈائری کھول کر اس اندر سے ایک خط نکال لیا پیچھلے دو سال سے وہ کی بار وہ خط پڑھ چکا تھا۔

"سفر مجھے پتا ہے تم مجھے چھوڑ دو گے۔۔ شروع سے ہی جانتی تھی ایک دن تم نے میرا ہاتھ

چھوڑ دینا ہے پتا نہیں پھر بھی میں کوشش کرتی رہی کہ تم سے دور نہ ہوں۔۔ تم ایک دن

مجھے ضرور یاد کرو گے جب دنیا کی محبت کم ہو گی تو میری پاگل سی محبت تمہیں بہت یاد آئے

گی۔۔، سفر بیڈ کے ساتھ بیٹھ گیا پیچھلے دو سال سے اس کمرے کی ہر چیز ویسی ہی تھی جیسی

وہ چھوڑ کر گئی تھی۔ <https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

"میں کتنا بے واقوف تھا۔۔ اپنی شگفتی کو خود سے دور کر دیا۔۔ پلینز شگفتی کم بیک تمہارے

سفر کو تمہاری ضرورت ہے تمہاری پاگل سی محبت کی ضرورت ہے۔۔، سفر اس کی

Classic Urdu Material

آخری بار پہنی ساڑھی کو گلے لگا کر رونے لگا تھا۔ شگفتہ کا احساس اس کمرے میں تھا ہر چیز ویسی ہی تھی سفر خود کو سنبھالتے ہوئے ڈریسنگ کے سامنے جا کھڑا ہوا۔

"میں کیسی لگ رہی ہوں سفر۔۔، سفر کو آئینے میں شگفتہ نظر آرہی تھی وہ تیزی سے واپس مڑا تھا پر وہاں شگفتہ نہیں تھی

"میرے لئے اس سے بڑی سزا اور کیا ہوگی۔۔ میں نے اپنی بیوی بچے کو خود سے دور کر دیا۔۔، سفر وہاں ہی گر کر شگفتہ کو ڈھونڈنے لگا جہاں شگفتہ آخری بار بیٹھی تھی۔

"نہیں شگفتہ تم صرف میری ہو میں تمہیں کسی کی آغوش میں نہیں دیکھ سکتا، اسے بیڈ پہ شگفتہ اور سکندر نظر آرہے تھے۔ اس نے سر میز پر ٹکا دیا

اس کا معمول بن گیا تھا شگفتہ کے کمرے میں آنے کا۔ اور گھنٹوں گزارنے کا اس بات سے سعدیہ واقف تھی پر وہ کرتی بھی کیا۔

"ڈیڈ میں آپ سے کچھ بات کرنا

چاہتا ہوں۔۔ کیا آپ فری ہیں۔۔، آسام مسٹر رندھاوا کے کمرے کے دروازے پر دستک دے کر بولا۔

Classic Urdu Material

"جی جی بیٹا اندر آؤ۔۔، مسٹر رندھاوا نے فائل ملازم کو تھما دی

"یہ حماد یا جا، سنگیر کے پاس لے جاؤ۔۔، مسٹر رندھاوا نے کہا تو وہ چلا گیا

"ہاں جی بیٹا۔۔، مسٹر رندھاوا آسام کو دیکھ کر بولا۔

"ڈیڈ میں شادی کرنا چاہتا ہوں۔۔۔ وہ۔۔۔ مجھے ایک لڑکی پسند ہے۔۔۔ میں۔۔۔ میں

چاہتا ہوں آپ اور موم ان کے گھر جا کر ان کے پیرنٹس سے بات کریں۔۔ اس کا رشتہ

مانگیں۔، آسام نے ثاقب کی رٹائی ہوئی لائینز جلدی سے کہ ڈالی۔

تین دن سے وہ یہ کہنے سے ڈر رہا تھا آج اس نے ہمت کر کے کہ ہی دیا۔ مسٹر رندھاوا

حیران ہو کر اسے دیکھنے لگا اور پھر مسکرا دیا

"بیٹا جی لو کا چکر ہے۔۔، مسٹر رندھاوا اثرات سے بولے۔ آسام خفیف ہو گیا

"جی ڈیڈ۔۔، آسام ڈرتے ہوئے بولا۔

"ٹھیک ہے بیٹا ہم جائیں گے آپ لوگوں کی خوشی سے بڑھ کر ہمارے لئے کچھ نہیں

ہے۔، مسٹر رندھاوا آسام کا ہاتھ پکڑ کر بولا آسام کے چہرے پر خوشی کے رنگ پھیل

گئے۔

Classic Urdu Material

"میں لوکیشن آپ کو میل کر دوں گا۔، آسام نے مسکرا کر کہا اور چلا گیا۔ مسٹر رندھاوا کے چہرے پر مسکراہٹ آگئی۔"

*****_

"ماشی ایم سو میپی۔، آسام کے چہرے پر خوشی کی لہریں اٹھ آئی تھی اس نے کال کرتے ہی ماشی کو خبر دی تھی۔"

ماشی بھی پھولے نہیں سمار ہی تھی۔

"آسام۔۔ سب کچھ کتنا ٹھیک ٹھیک ہو رہا ہے نہ۔۔۔، ماشی اپنے بالوں کو پیچھے کرتے

ہوئے بولی۔

"ہاں ماشی میں نے صرف اللہ سے تمہیں مانگا ہے آج تک میں نے کچھ نہیں مانگا۔ اور میں

شکر گزار ہوں اپنے

پروردگار کا۔، آسام مسکرا کر بولا

ایک ہفتے بعد اس نے ویڈیو کال کی تھی اتنی بڑی خوش خبری تھی تو کیسے نہ کرتا۔

Classic Urdu Material

ماشى كے چہرے پر محبت كے جذبات تھے وہ كچھ نہيں بولى آسام كے چہرے كو ديكتي هي
رهي

"كبي كبي جب تم يوں ديكتي هو تو مجھے ڈر لگنے لگتا ہے۔، آسام كي آنكهوں ميں كچھ ڈر
كي لهر آگي تهي۔

"كيوں آسام آپ كو ميرايوں ديكهنا اچھا نہيں لگتا۔، ماشي نے نظريں جھكا كر سوال كيا
"ميري طرف ديكهو۔، آسام نے محبت لہجے ميں بھر كر كہا۔ ماشي نے نظريں اٹھا كر
اسے ديكا۔

"مجھے تمھاري ديوانگي سے ڈر لگتا ہے۔، آسام نے ماشي كے چہرے كو ديكا زخم كا فاني حد
تلك ٹھيڪ هو گئے تھے۔
www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>
بازو اور سر پر ابھي پٹی بندھي هوئی تهي۔

"آسام ميري ديوانگي آپ كو كبي پاگل نہيں كرے گی۔، ماشي نے سر جھكا كر كہا۔ آسام
نے پہلي بار اپنے جذبات اس كے ساتھ شير كئے تھے

Classic Urdu Material

"ایک منٹ کال آرہی ہے۔۔، آسام نے اپنا فون کان سے لگا لیا۔

"عشرت شرم کرو۔۔ کیا سوچے گا وہ۔۔، ماشی نے عشرت کو سختی سے کہا۔

"کیا سوچے گا یہ ہی کہ جلدی جلدی شادی کر لیتے ہیں۔۔، عشرت نے کاندھا مار کر

کہا۔ اور اٹھ کر ڈریسنگ کے سامنے جا کھڑی ہوئی

"او کے کل بات کرتے ہیں اب آپ سو جائیں رات کافی ہو گئی ہے۔ میں ہارش کے پاس جا

رہا ہوں اسے کچھ کام ہے۔، آسام لپ لپ ٹاپ کے سامنے آکر بولا اور کال کاٹنے لگا تھا

"آسام۔۔، ماشی اس کا ارادہ بھانپ کر بولی۔ آسام رک کر اسے دیکھنے لگا۔ ہمیشہ کی طرح

ماشی نے جاتے ہوئے آسام کو پکارا تھا اور وہ رک گیا تھا

"جی۔۔، وہ مسکرا کر بولا۔

"آسام کیا آپ ہمیشہ ہمیشہ یوں ہی ہر بار میری پکار پر رکا کریں گے۔۔ ہمیشہ میرے ساتھ

رہیں گے۔، ماشی کا لہجہ جانے کیوں بھر آیا تھا۔ آسام اسے دیکھنے لگا

"ہاں جی۔۔، آسام نے مسکرا کر کہا اور کال کاٹ دی۔ ماشی نے آنکھیں بند کر لی۔

Classic Urdu Material

"کیا ہوا ماشی۔۔ پریشان کیوں ہو جاتی ہو۔۔،، عشرت ڈریسنگ چیئر سے اٹھ کر اس کے پاس آگئی

"پتا نہیں عشرت میرا دل ڈرتا ہے میں اسے کھونا نہیں چاہتی۔۔ پراگروہ واقع اسے پتا چل گیا تو کیا وہ۔۔،، ماشی نے عشرت کے کاندھے پر سر ٹکا دیا۔

"ماشی محبت پتنگ کی طرح ہوتی ہے اور انسان پتنگ کی ڈور کی طرح ہوتا ہے جیسے مضبوط بھی ہوتی ہیں اور کمزور۔۔۔ اور ڈور سنبھالنے والے پر ڈپنڈ کرتا ہے کہ وہ اپنی ڈور کٹنے دے گا یا ہر قسم کی ڈوریوں (حملہ آور انسان) سے بچائے گا۔،، عشرت اس کے بالوں میں ہاتھ چلتے ہوئے بولی۔

"اور تمہاری ڈور بہت مضبوط ہے تمہارا آسام ہمیشہ تمہارے ساتھ رہے گا یقین کرو اس پہ۔،، عشرت نے ماشی کی رخسار تھپتھپائی

"اور جب پتنگ کی ڈور میں دوسری ڈور پھنس جائے تو وہ ڈور کٹ جاتی ہے عشرت۔۔،، ماشی کے آنسو بہنے لگے تھے۔

Classic Urdu Material

"ماشى تمھارى كوئى غلطى نهىں تھى كسى كى غلطى پہ تم كىوں آنسوں بهار هى هو۔۔، عشرت
نے اس کے آنسوں صاف كئے

"تمھیں اور كوئى پرو بلم نهىں تمھارى شادى كر دىنى چاہیے تم آسام کے پاس جاؤ كى
تو۔۔ ہا ہا ہا، عشرت كچھ اور بولتى ماشى نے اسے غصے سے گھورا۔

"چل اب سو جاؤ تم۔۔ فہد مير انتظار كر رہا ہے۔۔، عشرت نے اسے ليٹا ديا۔

"او

هو تو آسٹريلين بلا انتظار كر رہا ہے جاؤ جاؤ۔۔، ماشى نے شرارت سے كہا تو عشرت آنكھیں
ديكھا كر چلى گئى۔

ماشى ليٹ كر سوچنے لگى۔۔ آسام كى تصوير اس كى آنكھوں کے سامنے آتى تو كبھى كچھ سال
پہلے ہوئے واقع كى تصوير بڑى مشكل سے جا كر اسے نيند نے اپنى باہوں ميں ليا تھ۔

رات كا آخرى پھر تھا جب اس نے اپنے كمرے ميں كچھ كرنے كى آواز سنى تو جلدى سے
اٹھ كر بيٹھ گئى۔

Classic Urdu Material

"ک۔۔ کون ہے۔۔، ماشی اندھیرے میں ڈھونڈنے لگی۔ ہاتھ سے ٹٹول کر اس نے لیپ ڈھونڈھا اور آؤن کر دیا۔

"ت۔۔ تم۔۔ یہاں کیسے پہنچے۔۔، ماشی کمبل اپنے پر کر کے بولی

"ہاں میں۔۔ میں یہاں کیسے آیا یہ جاننا ضروری ہے یا میں یہاں کیوں آیا یہ جاننا ضروری

ہے۔۔، افنان اپنا کوٹ ڈریسنگ چیر پر پھینک کر اس کے بیڈ کے پاس جا کھڑا ہوا ماشی کانپ کر رہ گئی تھی۔

"دفع ہو جاؤ یہاں سے۔۔، ماشی اپنے سر کو ڈوپٹے سے چھپاتے ہوئے مدھم آواز میں

چینخی

"اور اگر میں دفاع نہ ہوں تو۔۔، افنان اس کی ٹانگوں کی طرف مخالف سمت لیٹ کر اسے

دیکھنے لگا۔

"تو میں چینخ چینخ کر سب کو اکھٹا کر لوں گی اور تمہیں سب مار مار کر۔۔، اس سے پہلے وہ

کچھ اور بولتی افنان نے ذور سے کہہ کا لگا دیا۔ ماشی نے ڈر کر اس کے ہونٹوں پر ہاتھ رکھ

دیا۔

Classic Urdu Material

افنان اس کو دیکھنے لگا۔ اور اس کا ہاتھ پیچھے ہٹا دیا

"لگاؤ آواز میں لگتا ہوں۔۔۔ ان۔۔۔، ماشی نے پھر سے اس کے ہونٹوں پر ہاتھ رکھ دیا اور نفی میں سر ہلا دیا۔ وہ ڈر گئی تھی۔ افنان نے اس کے ہاتھ کو پکڑ لیا۔

"اب ڈر کیوں رہی ہو لگاؤ آواز۔۔ اچھا تم رہنے دو میں لگتا ہوں آواز۔۔، افنان اسے تنگ کرنے لگا ماشی نے اپنے سر ہانے سے چاکو اٹھا کر اس کی طرف کیا۔

"چلے جاؤ ورنہ۔۔ م۔ میں۔۔ میں تمہیں مار دوں گی۔۔، ماشی کے ہونٹوں سے فقرے ڈر ڈر کر نکل رہے تھے۔ افنان پھر سے ہسنے لگا۔

"کیا واقعہ ہی تم مجھے مار سکتی ہو۔۔ چلو مار مجھے۔۔ پلیز مار دو نہ تمہارے ہاتھوں سے مرنا بھی منظور ہے۔، افنان ماشی کے قریب ہو گیا تھا اس کی سانسیں ماشی اپنے ہونٹوں پر

محسوس کرنے لگی تھی۔ ماشی نے اسے دھکادے دیا۔

"چلے جاؤ یہاں سے۔۔، ماشی کو پسینہ آنے لگا تھا۔

"مجھ سے کیوں ڈرتی ہو۔۔، افنان نے بے بسی سے سوال کیا

Classic Urdu Material

اور ہاتھ بڑھا کر اس کی گال پر آرہے پسینے کے قطروں کو صاف کرنے لگا ماشی نے اسی پل اس کے ہاتھ پر چا کو مار دیا اس کی کلائی پر کٹ لگ گیا جہاں سے خون بہنے لگا۔

"آہ۔۔، افنان اپنا ہاتھ پکڑ کر کھرانے لگا ماشی ہڑبڑاگی۔ اس نے چا کو کو پھینک دیا۔۔

"چپ کرو افنان ک۔۔ کوئی سن کر آجائے گا پلیز۔۔، ماشی نے التجاء کی افنان نے کھرا نا چھوڑ دیا ماشی اسے چا کو مارنا نہیں چاہتی تھی بس ڈرانا چاہتی تھی۔

مارتی کیسے وہ اس کے آسام کی جان تھا۔ افنان نے کلائی سے ہاتھ اٹھا لیا۔۔ رائٹ سائڈ کی طرف کٹ لگا تھا خون بہے رہا تھا ماشی خون دیکھ کر ڈر جاتی تھی۔ وہ جلدی سے اٹھی اور فرسٹ ایڈ بوکس نکال لائی اور افنان کی طرف بڑھا دیا۔

"یہ لو۔۔ اور یہاں سے سچ سچ۔۔ چلے جاؤ۔۔، ماشی کے ہاتھ پاؤں کانپ رہے تھے

افنان نے اس کے کانپتے ہاتھوں سے فرسٹ ایڈ بوکس لے لیا اور پیٹی کرنے لگا۔

ماشی نے جلدی سے کھڑکی بند کی اور صوفے پر بیٹھ گئی۔

افنان پیٹی کرنے کے بعد بیڈ پر لیٹ گیا۔۔

Classic Urdu Material

"یہ کیا بد تمیزی ہے۔۔، ماشی غصے سے بولی تھی اس کے اوسان خطا ہونے لگے تھے۔۔
"شش کوئی آجائے گا شور مت مچاؤ۔، افنان نے سرگوشی کی اور کمبل اپنے پر کھینچ لیا۔
اتنے میں اس نے پیروں کی چھاپ سنی۔

ماشى کے پیروں کے نیچے سے زمین نکل گئی۔ وہ ایک چھٹکے سے اٹھ کر کھڑی ہو گئی
"واؤ کوئی آرہا ہے اب تم کیا کرو گی۔۔، افنان اٹھ کر بیٹھ گیا اور شرارت سے بولا
۔ کمرے کا دروازہ کھولا تھا۔ ماشی نے افنان کے کوٹ کو اٹھالیا اور اس کو ہاتھ سے پکڑ کر
کھینچ کر واش روم کی طرف بھاگ گئی۔ افنان نے اپنی ہنسی کو روکنے کے لئے دونوں
ہونٹوں کو دانتوں میں دبایا

"اکیلے لڑکے کو دیکھ کر چانس مار رہی۔۔، اس سے پہلے وہ کچھ اور بولتا ماشی نے اس کے
منہ پر ہاتھ رکھ دیا افنان اسے دیکھنے لگا وہ گھبرا گئی تھی۔ اگر اس کی جگہ ونیت یا انوشکا وغیرہ
ہوتی تو خوش ہو جاتی پر وہ ان جیسی نہیں۔ کچھ سال پہلے کا ڈرا بھی اس کے اندر پیل رہا
تھا۔

Classic Urdu Material

"اففف اب ہاتھ اٹھا لو بچے کی جان لو گی کیا، افنان نے پیار سے اس کے ہاتھ کو پیچھے کیا
ماشى کو تھبى احساس ہوا وہ اس کے کتنا پاس کھڑى تھى وہ اىک جھٹکے سے پیچھے ہو گى
"پلیز تھوڑى دیر کے لئے اپنى بکو اس بند کر لو۔۔، ماشى نے غصے سے کہا تو وہ معصوم بچے کی
طرح سر ہلا کر کھڑا ہو گیا
دروازہ کھول کر کوئى
اندر آیا تھا۔ ماشى پسینے سے شرابور ہو چکی تھى۔
"ماشى بیٹا تم واش روم میں ہو۔۔، یہ اس کی ماں کی آواز تھى۔
"ہ۔۔ ہاں۔۔ ج۔۔ جى ماما۔۔، ماشى گھبرائى ہوئى تھى۔
"او کے بیٹا دروازہ بند کر لیا کرو۔۔ اور تم ٹھیک ہونہ۔ طبیعت کیسی ہے اب۔۔،
"میں ٹھیک ہوں آپ سو جائیں ماما۔۔، وہ افنان کو وہى رکنے کا اشارہ کر کے باہر چلى گئى۔

Classic Urdu Material

افنان دیوار کے ساتھ ٹیک لگا کر کھڑا ہو گیا۔ ماشی کا دل زور زور سے دھڑکنے لگا تھا۔ وہ بیڈ پر بیٹھ گئی۔ افنان کے خون کا قطرہ اس کے سفید کمبل پہ نظر آ رہا تھا اس نے جلدی سے کمبل اپنے اوپر کھینچ لیا

"کیا ہوا بیٹا پریشان کیوں ہو۔۔۔، وہ ماشی کے پاس آ کر بیٹھ گئی تھی۔۔

"ک۔۔ کچھ نہیں ماما آپ جائیں ریسٹ کریں۔۔ میں اب سو۔۔ سونے لگی ہوں کل بات کرتے ہیں۔۔، ماشی نے کہا تو اس کی ماں ماشی کے ماتھے پر ہونٹ رکھ کے اٹھ کر چلی گئی۔ ماشی نے جلدی سے دروازہ بند کر دیا۔

وہ دروازے کے ساتھ ٹیک لگا کر کھڑی ہو گئی۔ اس کی یہ سوچ سوچ کر جان نکل رہی تھی اگر کسی کو پتا چلا گیا تو کیا ہو گا اس سے آگے اس کی آنکھوں کے سامنے منظر دھندلا جاتا تھا۔

آج تک اس کے ساتھ ایسا کبھی نہیں ہوا تھا۔ وہ دھڑکتے دل کے ساتھ واش روم کی طرف بڑھ گئی افنان دیوار کے ساتھ ٹیک لگائے کھڑا تھا۔

"پلیز چلے جاؤ۔ اگر کوئی آ گیا تو۔۔، وہ اپنے ایک ہاتھ کے ساتھ پسینہ صاف کرتے ہوئے بولی۔ وہ باہر نکل آیا

Classic Urdu Material

اور پھر سے بیڈ پر گر گیا تھا ماشی نے سر پکڑ لیا۔

"چاہتے کیا ہو تم۔۔۔ کیوں میری عزت کی دھجیاں اڑا دینا چاہتے ہو۔۔۔ پلیز چلے

جاو۔، ماشی نے قدرے غصے سے کہا۔

"اور اگر میں نہ جاؤں تو۔۔۔، افنان اطمینان سے بولا۔

"، پلیز افنان چلے جاؤ پلیز۔۔۔، ماشی کی ہمت جواب دے گی تھی اس نے رونا شروع کر

دیا تھا۔ چند سال پہلے کا واقعہ دماغ میں فلم کی طرح چلنے لگا تھا۔ وہ کانپ گی تھی تھوڑی دیر

پہلے والی ہمت جواب دے گی تھی۔ افنان اس کی آنکھوں سے بہہ رہے آنسو دیکھنے

لگا۔ افنان بیڈ سے اٹھ کر اس کے پاس آ گیا تھوڑی دیر اس کے آنسو کو دیکھنے کے بعد

افنان نے بے بسی اسے اپنے سینے سے لگا لیا۔۔۔

"چھوڑو مجھے بغیر انسان۔۔۔، ماشی اسے پیچھے دھکیلنے لگی۔

"تم روتی ہوئی بہت اچھی لگتی ہو۔۔۔، افنان پیچھے ہٹ کر اس کی آنکھوں کو دیکھنے لگا۔ ماشی

دو قدم اس سے دور ہو گی افنان نے اپنے بالوں میں ہاتھ پھیرا اور مڑ کر بیڈ پر رکھے کوٹ کی

Classic Urdu Material

جیب سے بالی نکال کر ماشی کی طرف بڑھا۔ اور اس کا ہاتھ پکڑ کر اسے تقریباً کھینچ کر بیڈ تک لے گیا۔

ماشی کے پاس اور کوئی چارہ نہیں تھا وہ چپ کر کے بیٹھ گئی۔

افنان نے آنکھوں میں آ رہے پف کو ہاتھ سے پیچھے کیا اور اس کے ساتھ بیٹھ گیا۔

"اس بالی کو سنبھال کر رکھنا بار بار مجھے درد دیتی ہے۔۔۔، افنان نے ماشی کے کان کی لو کو پکڑ کر بالی پہنا دی۔ ماشی نے غصے کو کنٹرول کرنے کے لئے آنکھیں بند کر لی تھی اور ہاتھوں کی مٹھی بند کر لی

افنان اٹھ کر بے دھڑک دروازہ کھول کر باہر کی طرف بڑھ گیا۔ ماشی نے بالی کھینچ کر دور

پھینک دی اور بیڈ پر گر کر زرو قطار رونے لگی۔

"کیوں میرے اللہ۔۔۔ کیوں۔۔۔ کیوں میرے ساتھ ایسا ہو رہا ہے بار بار ایسا کیوں ہو

میرے ساتھ اس طرح۔۔۔ یا اللہ میں نے ہمیشہ ہمیشہ خود کو چھپا کر رکھا۔۔۔ جو کچھ سال پہلے

ہوا۔۔۔ وہ دوبارہ نہ ہو میرے مولانا نہ ہو۔۔۔، ماشی دھڑپیں مار مار کر رونے لگی تھی جس

طرح افنان اس کے کمرے میں گھسا تھا وہ دھڑک کر رہ گئی تھی۔

Classic Urdu Material

افنان نے کچھ کسر بھی نہیں چھوڑی تھی اسے ہرٹ کرنے کی
ماشنی کو جتنی اس سے نفرت تھی اتنا ہی وہ اس کے پاس آتا تھا۔

"بائتمہ۔۔ اے موئی کچھ جویلری پہن لیا کرو اتنی بڑی چادر اوڑھ لیتی منہ پہ کچھ میک اپ
کر لیا کرو کسی امیر کی نظر پڑھ گی تو قسمت چمک جائے گی۔۔،، چاچی نے اسے ڈانٹ لگانی
شروع کر دی تھی۔ وہ آفس جانے کے لئے تیار ہو رہی تھی۔ وہ ان کی باتوں کو انور کر کے
اپنی چادر اوڑھ کر بیگ اٹھا

کر چلی گئی۔۔ چاچی پیچھے سے بڑبڑاتی رہی پر وہ گھر کی دہلیز پار کر گئی۔

"میں کون سا لوگوں کو دیکھانے جاتی ہوں باہر خود کو۔ مجبور ہو کر جاتی ہوں میرا بھی دل
کرتا ہے یونیورسٹی جانے کو پڑھنے کو آزادی سے جینے کو پر مجھے کون سمجھتا ہے سب کو مجھ
سے کام نکلوانا آتا ہے جس کا دل کرتا ہے استعمال کر لیتا ہے۔۔،، کچھ کڑوی یادیں اس کی
آنکھوں کے سامنے آگئی تھی وہ بے خبری سے چلتی ہوئی فٹ پاتھ کی بجائے روڈ پر چلنے لگی
تھی۔

Classic Urdu Material

"اے لڑکی مرنے کا ارادہ ہے کیا۔۔۔ کسی اور کی گاڑی کے نیچے آنا میری گاڑی کے سامنے
کیوں آرہی ہو۔۔۔ کسی آدمی نے بد تمیزی سے کہا تھا

"تمہیں کیا ہے۔۔۔ میں تمہاری گاڑی کے نیچے آؤں یا کسی اور کی تم اپنا راستہ پکڑو اور
نکلو۔۔۔ وہ غصے سے بولی اور چلنے لگی۔

زندگی نے اسے ایسے ایسے کڑوے دن دیکھائے تھے کہ اب اس کی زبان بھی کڑوی ہو گئی
تھی۔ وہ پھر سے روڈ کے درمیان میں چلنے لگی تھی۔ وہ شاید اپنی زندگی سے تنگ آ گئی تھی۔
پر موت بھی اسے کہاں آتی تھی کئی بار تو مرنے کی کوشش کر چکی تھی پر ناکام رہی۔۔۔ اب
تو اسے موٹ کی بھی امید نہیں تھی

"میں نے اس کو کہیں تو دیکھا ہے پر کہاں۔۔۔ وہی چہرہ وہی آنکھیں پر کہاں۔۔۔، ثاقب
آفس میں بیٹھا کرسی پر جھول رہا تھا۔ سینسل کی نوک نیچلے ہونٹ پہ رکھ کر وہ سوچ رہا تھا اتنا
ذہین ہونے کے باوجود اسے وہ یاد نہیں آرہی تھی۔

"یار کیا مصیبت ہے میں کیوں سوچ رہا ہوں۔۔۔ وہ کوئی بھی ہو کہیں بھی اسے دیکھا ہو کیا
فرق پڑتا ہے۔، ثاقب سینسل کو ٹیبل پر رکھ کر اٹھ کھڑا ہوا۔

Classic Urdu Material

"رحیم بابا۔ ایک کافی بھیج دیں۔،، وہ فون کر کے پھر سے بیٹھ گیا آنکھیں بند کر کے وہ سر کو دبائے لگارات کو وہ دیر تک آفس کا کام کرتا رہا تھا اور انگلیٹڈ والی فرم کے منیجر سے کسی ٹاپک پر لمبی بحث چلی تھی اسی لئے اسکے سر میں درد تھا اور اب بائمہ نام کی فکر اس سے آچپکی تھی۔

وہ لوگ اپنی فلائٹ کاویٹ کر رہے تھے

افنان ٹین پیک کو کبھی ادھر تو کبھی ادھر گھمارتا تھا۔ انوشکا، ونیت، نہیا ابھی ابھی آئی تھی

پینٹ شرٹ پہن کر آنکھوں پہ گوگلز لگائے ایک ہاتھ میں سیل کو گھماتی وہ تینوں وہاں

آرکی۔

"ہائے کتنی واؤلگ رہی ہو یار۔ لک ٹو نیٹ آٹھ۔۔،، لکی نے چشمے کو انگلی سے نیچے کر کے

ونیت کو گھورا۔

"اینڈ فورٹی سیون ویٹ۔۔،، ساگر نے بھی اصفہ کیا۔ وہ تینوں اپنی تعریفیں سن کر مختلف

پوز بنانے لگی۔

Classic Urdu Material

"کیوں نہ لاسٹ سیل فیز ہو جائیں۔۔، جنید نے سب کو کہا۔

"ارے افی جانوں تم وہاں کیا کر رہے ہو اپنا فون نکال یار۔۔، جنید نے اسے اپنی طرف آنے کا اشارہ کیا

"کیوں تم لوگوں کے سیل پہ سانپ بیٹھا ہے کیا۔۔، افنان گو گلزار کر ٹین پیک کو ایک ہاتھ میں ہلاتا ان کی طرف بڑھا۔

"یار تم نے ابھی کل ہی لیا ہے۔۔ اور وہ بھی آئی فون میرا باپ تو مجھے قتل کر دے پر آئی فون نہ لے کر دے۔۔، جنید نے پھر سے اپنے باپ کا رونا رویا تھا

"ہر وقت اپنے باپ کو برا بھرا نہ کہا کرو۔ مت بھول کہ اس نے تجھے پیدا کیا ہے۔ یہ لویہ تم رکھ لو۔۔، افنان اپنا کچھ ڈیٹا ڈیلیٹ کرنے لگا اور پھر فون جنید کو تھما دیا

"واٹ تم اتنا مہنگا فون اس بھگڑ کو دے رہے ہو۔۔۔ دماغ خراب ہے تمہارا۔۔، انوشکا جنید کے ہاتھ سے فون پکڑ کر بولی۔ جنید نے منہ لٹکا لیا

Classic Urdu Material

"تو کیا ہوا دوستوں سے کچھ بھی پیارا نہیں ہوتا۔ اور مجھے کیا ضرورت ہے فون کی میری
پرنسز تو میرے ساتھ ہیں۔۔، افنان نے انوشکا سے سیل لے کر جنید کو تھما دیا اور ان
تینوں کو آنکھ ماری انوشکا نے افنان کے گرد اپنی باہوں کو حائل کر دیا۔

"افی ٹھنڈے اور بریلے علاقے میں، میں تمہیں اپنا بنالوں گی ہم بہت پاس آنے والے
ہیں۔۔ اس کے بعد تمہاری لائف میں کوئی نہیں آئے گا۔، انوشکا اس کے چہرے کو دیکھ
کر سوچنے لگی۔ اور افنان کے ہاتھ سے ٹین پیک لے کر

ہونٹوں کو لگا گی۔ افنان ہاتھ جھاڑ کر مسکرا دیا پھر وہ لوگ سیل فیز لینے لگ گئے۔

افنان ایک طرف جا کر کھڑا ہو گیا۔

"چاندنی کیوں تم مجھ سے دور جاتی ہو۔۔ کل رات میں تمہیں اپنے دل کا حال بتانے گیا تھا

پر۔۔۔۔۔ پر تم پھر سے۔۔، افنان کو اس کا غصہ یاد کرنے لگا۔

اس نے ہاتھ سامنے کیا اس کے ہاتھوں پہ بہت زخم ہوئے تھے سفید ہاتھوں پہ زخموں کے
نشانات صاف نظر آتے تھے۔۔

Classic Urdu Material

"ہر بار تم مجھے نفرت کا شکار کرتی ہو۔۔ نہیں برداشت ہوتا مجھ سے تمہیں میں روتا ہوا
دیکھنا چاہتا ہوں۔۔ پر اس طرح نہیں۔۔ تم روتی اچھی لگتی ہو پر اس طرح نہیں۔۔،، وہ
مٹھی بند کر دانت پیس کر بولا۔

"انی چلو۔۔ سیلفی لیتے ہیں۔،، انوشکا نے افنان کے کاندھے کے ساتھ چپک کر بولی افنان
مسکرا کر سیلفی بنانے لگا۔

"افنان کو کیوں اکیلا بھیجا آپ نے۔۔ آسام کو ساتھ بھیجنا تھا۔،، مسز رندھاوا نے گھر کو
سر پہ آٹھ لیا تھا۔

"مسز مسز۔۔ آپ فکر نہ کریں ہمارا بیٹا بڑا ہو گیا ہے۔،، مسٹر رندھاوا مسز رندھاوا کے
گرد بازو حائل کر کے بولا۔

"ہٹو جی۔۔ بچے جوان ہو گئے ہیں۔۔ کوئی دیکھ لے گا۔ آپ کو رومانس سوچھ
رہا،، مسز رندھاوا اثر ما کر بولی

Classic Urdu Material

"اب ہماری ایک اور بہو آنے والی ہے کل آسام نے مجھ سے بات کی ہے۔۔ وہ کسی لڑکی کو پسند کرتا ہے۔۔، مسٹر رندھاوا پان منہ میں دباتے ہوئے بولا

"کیسی بات کرتے ہیں ابھی اس کا بڑا بھائی کنوارا ہے اور چھوٹے کو شادی کی آگ لگ گئی نہیں بھائی ایسا نہیں ہو گا پہلے ثاقب گھوڑی چڑھے گا۔۔، مسز رندھاوا نے اطمینان سے کہا۔

"اوہ ہو بیگم آسام کا لو کا معاملہ ہے تو ابھی انگیجمنٹ کر دیتے ہیں اسے بھی سکون مل جائے گا۔ اور ثاقب کی شادی کے بعد آسام کی شادی کریں گے۔، مسٹر رندھاوا نے اطمینان سے جواب دیا۔

"اور افنان کے بارے میں کچھ سوچا۔، مسز رندھاوا فکر مندی سے بولی۔

"اللہ ہی جانے ہم دونوں نے ہی اسے بگاڑ دیا ہے تھوڑا سا میں ڈانٹ کے رکھتا تو آج وہ ویسا نہ ہوتا۔، مسٹر رندھاوا افسردگی سے بولے تھے۔

"کچھ نہیں ہوتا رندھاوا صاحب بڑا ہو جائے گا اور آسام ہے نہ اس کے ساتھ ساتھ وہ اس کی بات سنتا تو ہے۔، مسز رندھاوا نے مسٹر رندھاوا کے کاندھے پر سر ٹکا دیا۔

Classic Urdu Material

"حماد بھائی کراچی والی فیکٹری میں آگ لگ گئی ہے میں ابھی جا رہا ہوں ڈیڈ کو مت بتائے گا۔، ثاقب اپنی گاڑی میں اپنا کوٹ پھینک کر بیٹھ گیا۔ وہ میٹنگ میں تھا جب اسے وہاں سے کال آئی تھی کہ بہت بری طرح آگ لگی ہے بہت سارے ورکرز بھی مارے گئے تھے۔۔ ثاقب اپنی ساری میٹنگز کینسل کر کے جا رہا تھا

"واٹ پر ہوا کیسے۔۔۔، حماد سائنڈ پر کھڑا تھا اسے بھی کرنٹ لگا تھا۔ اتنی محنتوں کے بعد وہ فیکٹری اپنے وجود میں آئی تھی

"ابھی یہ نہیں پتا چلا وہاں جا کر دیکھیں گے۔ اوکے بھائی اللہ حافظ پلیز ڈیڈ کو کچھ مت بتانا ان کی طبیعت پہلے ناساز ہے۔، اور کوئی ٹی وی اون نہ کرے۔، ثاقب نے فون کاٹ دی اور گاڑی کو روڈ پر لا کر فل سپیڈ پر چھوڑ دیا۔

بارش برسنے لگی تھی وہ ابھی شہر کے درمیان میں پہنچا تھا جب اسے ایک بچی اور ایک لڑکی بس سٹاپ پر کھڑی دیکھی وہ پنار اور بائمہ تھی وہ دونوں بالکل بھگ چکی تھی پنار تو تقریباً

Classic Urdu Material

کانپ رہی تھی کیونکہ سردیوں کی آمد آمد تھی اور اس پر سے ہوا بھی تیز تھی بارش بھی زور سے پڑھ رہی تھی

پتا نہیں ثاقب کا دل کیوں کیا پر اس نے گاڑی کی باریک لگادی۔

"آپ یہاں کیوں کھڑی ہیں۔۔، ثاقب نے ان کے پاس گاڑی روک دی تھی۔

"آپ سے مطلب صاحب آپ یہاں سے جائیں۔۔، بائمہ تیز اور کاٹ دار لہجے میں بولی تھی۔

"ہیرو ہمیں کراچی جانا ہے ہمارے کزنز کی ڈیوٹی ہوگئی ہے وہ رندھاوا یعنی آپ ہی کی

فیکٹری میں کام کرتے تھے۔۔، بچی نے بتایا۔

"میں بھی کراچی جا رہا ہوں اگر آپ ماسٹرنہ کریں تو میرے ساتھ چل سکتی

ہیں۔۔، ثاقب نے انہیں بغیر دیکھے کہا۔

"ہمارا دماغ خراب ہے۔

ہم کیوں آپ کے ساتھ جائیں۔۔، بائمہ ماتھے پہ بل ڈال کر بولی

Classic Urdu Material

"بائٹمہ مجھے ٹھنڈ لگ رہی ہے پلیر چلتے ہیں۔۔ ہیر واچھے ہیں وہ راکشز انکل کی طرح برے نہیں ہیں۔۔،، پناہ کانپتے ہوئے بولی تھی۔

"راکشز۔۔،، ثاقب نے بھیگی ہوئی چادر میں چھپی بائٹمہ کا چہرہ دیکھا اس کے چہرے پر بہت سے رنگ آکر چلے گئے تھے اس نے جب ثاقب کو اپنی طرف دیکھتے پایا تو جلدی سے منہ پہ چادر کر لی ثاقب نے نظریں مڑ لی۔

"دیکھیں متحرمہ بچی کو ٹھنڈ لگ رہی ہے اگر بخار ہو گیا تو لینے کے دینے پڑھ جائیں گے۔۔ آپ یقین کریں آپ کو محفوظ گھر پہنچا دیا جائے گا۔،، ثاقب نے پیچھلا دروازہ کھول دیا پناہ بھاگ کر اندر گھس گئی۔

"آپ۔۔،، بائٹمہ زیر لب بڑبڑائی

بائٹمہ نے ثاقب کے چہرے پر نظر ڈالی اور لمبا سانس لے کر گاڑی میں بیٹھ گئی۔

ثاقب نے گاڑی سٹارٹ کر لی۔

"آپ لوگ کیوں جارہی ہیں جبکہ بڑوں کا کام ہے یہ۔۔،، ثاقب گاڑی سنبھالتے ہوئے بولا۔

Classic Urdu Material

"میرے پاپا نہیں ہیں اور ماں بیمار ہیں چاچا چاچی نے جانے سے انکار کر دیا تو ماما نے مجھے اور بائمہ کو بھیجا۔۔، پنار نے سمجھ داری سے ساری بات بول دی پنار بہت بھگ چکی تھی جس وجہ سے وہ کانپ رہی تھی۔۔

"بائمہ مجھے بہت ٹھنڈ لگ رہی ہے۔۔ چادر دو۔۔، پنار کو بہت ٹھنڈ لگ رہی تھی

لگ تو بائمہ کو بھی رہی تھی پروہ اپنے بازوؤں کے گرد ہاتھ باندھے باہر آسمان کو دیکھ رہی تھی۔ کیا کیا نہیں تھا جو اس کو یاد نہیں آ رہا تھا۔

"پنار سارے کپڑے بھیگ گئے ہیں چپ کر کے بیٹھو۔۔، بائمہ نے اسے دھیرے ڈانٹا

"یہ لیں۔۔ اوڑھ لیں۔۔، ثاقب نے ساتھ والی سیٹ سے گرم شال اٹھا کر ان کی

طرف بڑھادی پنار نے جلدی سے پکڑ لی۔

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

"بیٹا شال اپنی آپی کو دے دو آپ یہ پہن لو یہ کچھ گرم ہے، ثاقب نے اپنا کوٹ اٹھا کر پنار

کو دے دیا پنار نے

چہکتے ہوئے پہن لیا

"یہ تو بہت بڑا ہے۔۔، پنار نے منہ بنا کر کہا

Classic Urdu Material

"کوئی بات نہیں سردی تو نہیں لگے گی لیٹل گڑیا۔،، ثاقب نے مسکرا کر بیک مرر میں دیکھ کر کہا بائمہ شال کو دیکھ رہی تھی اس نے بڑے پیار سے شال اپنے گرد پھیلا لی تھی۔ شال میں سے اٹھ رہی خوشبو اس کے گرد حائل ہونے لگی تھی۔ اس نے جلدی سے چادر اتار کر اگلی سیٹ پر پھینک دی ثاقب نے حیرانگی سے بیک مرر میں سے دیکھا۔

"کیا ہوا۔،، ثاقب پوچھے بغیر نہ رہ سکا۔

"آپ اپنا کام کریں دھیان سے زیادہ فکر مندی دیکھانے کی ضرورت نہیں نہ ہی ہم پہ ترس کھانے کی تم جیسے لڑکوں کو میں اچھی طرح جانتی ہوں۔۔ سمجھے تم۔،، بائمہ کا وہی کاٹ کھانے والا لہجہ تھا۔ ثاقب کو وہ نارمل نہیں لگی تھی۔

"کیا مصیبت ہے یا ایک تو ہیلپ کرو اپر سے الزامات سنو۔۔

بیٹا ثاقب اور کر لے مدد اس پاگل کی۔،، وہ دل میں سوچ کر رہ گیا

اس کے بعد ثاقب خاموش ہو کر گاڑی چلانے لگا

بائمہ نے اپنا چہرہ اچھا لیا تھا اور وہ باہر جھانکنے لگی تھی

Classic Urdu Material

"مجھے بھوک لگی ہے آج چاچی نے کھانا بھی نہیں دیا تھا۔،، پنا رو نے لگی تھی اسے اپنی چاچی کا بی ہو ریاد آ گیا ثاقب کی آنکھوں میں حیرانگی ہی حیرانگی تھی پر بائمہ نے پنا کو آنکھیں دیکھائی پر وہ بچی تھی۔

"چھوٹی سی بچی پہ کون اتنا ظلم کرتا ہے۔،، وہ دل میں سوچ کر افسردہ ہو گیا
"آپ کیا کھائیں گی بیٹا۔،، ثاقب نے پیار سے پوچھا تھا ثاقب کو اس بچی پہ ترس بھی آیا تھا۔ اور رحم بھی

"جو بھی مل جائے۔،، پنا آنسو صاف کر کے شہانے آچکا کر بولی۔

"تھوڑی دور ہو ٹیل ہے وہاں سے۔،، ثاقب کے فقرے منہ میں ہی تھے کہ بائمہ بھڑک اٹھی۔
www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com

"تم سمجھتے کیا ہیں خود کو دو لڑکیوں کو اکیلا دیکھ کچھ بھی کر لو گے نہیں مسٹر زمانہ بدل گیا ہے۔ ہم نا سمجھ نہیں ہیں۔،، بائمہ غصے سے پاگل ہو گئی تھی۔
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

Classic Urdu Material

"شیٹ اپ۔۔ شرم آنی چاہیئے آپ کو۔۔ ایسی گھٹیا بات کرتے ہوئے۔۔ آپ کا دماغ مجھے ٹھیک نہیں لگتا کسی اچھے ڈاکٹر سے اپنا چیک اپ کرواؤ،، ثاقب کا صبر جواب دے گیا تھا کب سے وہ بائمہ کے الزامات سن رہا تھا۔

"پہلے پوری بات سن لیا کریں پھر بولا کریں۔۔ میں یہ کہہ رہا تھا وہاں سے کچھ لادوں گا۔۔ اور مجھے ایسے گھٹیا شوق نہیں ہے متحرمہ آپ کی مدد کی اس کا مطلب یہ ہرگز نہیں تھا کہ میں نے کسی لالچ کی وجہ سے آپ کی مدد کی۔۔،، ثاقب کو پہلی بار غصہ آیا تھا۔ بائمہ چپ کر کے نظریں جھکا گئی۔ اسے اپنی غلطی کا احساس ہو گیا تھا

تھوڑی دیر بعد ثاقب نے ایک ہوٹل کے سامنے گاڑی روکی اور چھتری لے کر باہر چلا گیا۔ بارش ابھی رکی نہیں تھی

بائمہ باہر دیکھنے لگی پنار کوٹ کے لمبے بازوؤں کے ساتھ کھیلنے لگی تھی۔

وہ چند منٹ بعد واپس آ رہا تھا بائمہ اس کے چہرے کو دیکھتی رہی وائٹ شرٹ میں ملبوس آنکھوں پہ چشمہ لگا ہوا تھا اور اس کے بال ماتھے پہ بے ترتیب انداز میں بکھرے ہوئے تھے وہ شخص اسے بہت وجہ لگ رہا تھا۔

Classic Urdu Material

جب وہ تھوڑا سا قریب آیا تو بانمہ نے پھر سے منہ دوسری طرف کر لیا

ثاقب نے دروازہ کھول کر کھانا پنار کو پکڑا دیا

"آپ کی دو شمنی مجھ سے کھانے سے نہیں۔ کھانا کھالیں۔،، ثاقب گاڑی سٹارٹ کرتے

ہوئے وہ بولا۔ پنار لیگ پیس کو کھانے میں مصروف تھی پہلی بار اس نے ایسا کھانا کھایا تھا

"آپ بھی لے لیں۔،، پنار نے ثاقب کی طرف پلیٹ بڑھائی

"نہیں لیٹل گڑیا آپ کھاؤ اور جلدی سے ختم کرو پھر گاڑی کی سپیڈ بڑھانی ہے بارش رک

گی ہے۔۔۔ اور آپ متحر مہ کھالیں مہربانی ہوگی آپ کی۔،، ثاقب نے روڈ پر دیکھتے ہوئے

کہا تو بانمہ نے ایک نظر اس پہ ڈالی اور کھانا کھانے لگی ثاقب نے گاڑی سٹارٹ کر لی جب وہ

لوگ کھانا کھا چکی تو اس نے گاڑی کی سپیڈ بڑھادی۔۔۔

بانمہ نے اپنا منہ پھر سے چھپا لیا تھا۔

وہ نہیں چاہتی تھی کہ ثاقب اسے پہچان لے

Classic Urdu Material

ابھی ابھی وہ لوگ سویزیلینڈ کے مشہور ہوٹل میں پہنچے تھے افغان نے سارے انتظامات پہلے سے ہی کر رکھے دیئے تھے

آتے آتے سب کے ہاتھ پاؤں سن ہو چکے تھے۔۔

افغان نے کمرے آل ریڈی بک کر رکھے تھے۔

وہ لوگ اپنے کمرے میں گھس گئے۔

افغان کپڑے چینج کر کے بیڈ پر جالیٹا۔

اس کے سر میں شدید درد ہونے لگا تھا

وہ سر کو دبائے لگا۔۔ پھر اچانک اس نے اپنے ہاتھوں پہ کوئی نرم و ملائم ہاتھ محسوس

کیا۔ اس نے چونک کر آنکھیں کھول لی۔ اس کا سرماشی کی گود میں تھاماشی کی انگلیاں اس

کے سر میں چل رہی تھی۔ ماشی کے چہرے پہ مسکراہٹ نمودار ہو گئی

افغان نے آنکھیں بند کر لی

Classic Urdu Material

"مجھے پتا ہے یہ خواب ہے۔۔۔ اور مجھے یہ بھی پتا ہے کہ میں یہ سچ ضرور کروں گا ماشی صرف میری ہے۔۔ ہاں ہے مجھے اس سے محبت۔۔ اور وہ لوچا۔۔ ہارش اس کے قابل ہی نہیں۔ چاندنی اور افنان پر فیکٹ کپل۔،، وہ ماشی کے گرد بازو حائل کر کے آنکھیں بند کر کے بول رہا تھا اسے ڈر تھا کہیں ماشی غائب نہ ہو جائے۔۔۔

"اور اگر تم مجھ سے نفرت

کرو گی تو۔۔۔۔ تو میں تمہیں چھوڑوں گا نہیں کبھی نہیں۔۔۔،، وہ اٹھ کر بیٹھ گیا غصے سے پاگل ہو رہا تھا وہ۔۔ اٹھ کر اس نے اپنا بیگ کھولا اور ماشی کا دوپٹہ لے کر بیٹھ گیا۔ اس نے پیار سے ڈوپٹے کو دیکھا اور اسے منہ پہ پھیلا لیا ماشی کی خوشبو ابھی تک آرہی تھی۔

افنان کو پتا بھی نہیں چلا کب وہ نیند کی آغوش میں چلا گیا۔۔۔

اس پہ ایک عجیب سی ضد یا جنون سوار تھا وہ کیا کرنا چاہتا تھا یہ کون جانتا تھا شاید وہ خود بھی نہیں جان سکا۔

"آسام یہ۔۔۔ یہ لوکیشن کہاں کی ہے۔۔۔

۔۔،، حماد کو آسام نے لوکیشن سینڈ کی تھی تو۔ بھاگ کر اس کے کمرے میں آیا تھا

Classic Urdu Material

"میرے سسرال کے گھر کی۔۔،، آسام نے ہسی دبا کر کہا۔

"ت۔۔ تم کس سے شادی کرنا چاہتے ہو۔۔،، حماد نے اس بار اطمینان سے پوچھا۔

"لڑکی سے، بھائی کیسی باتیں کر رہے ہیں آپ۔۔،، آسام نے سنجیدگی سے جواب دیا

"آسام سٹوپ اٹ۔۔ میرے ہر سوال کا ٹھیک سے جواب دو مذاق کرنے کے موڈ میں

نہیں ہوں میں۔۔،، حماد قدرے چیخ کر بولا۔ آسام نے سر ہلا دیا

"کیا نام ہے لڑکی کا کس کی بیٹی ہے۔۔،، حماد نے مختصر سا سوال کیا

"معروش ملک نام ہے اور مشہور ڈاکٹر اصغر ملک کی بیٹی ہے اور کچھ۔۔،، آسام اٹھ کر لیپ

ٹاپ چلاتے ہوئے بولا۔ حماد کا رنگ اڑ گیا اور وہ الٹے پاؤں کمرے سے نکل گیا۔

آسام نے مڑ کر دیکھا پر حماد جا چکا تھا۔

"بھائی کو کیا ہوا۔۔،، آسام نے نا سمجھی سے شہانے آچکا کر پھر سے لیپ ٹاپ میں گھس

گیا۔

Classic Urdu Material

"جا، سنگیر بھائی۔۔ آ۔۔ س۔۔ آسام۔، حماد بھاگ کر جا، سنگیر کے کمرے میں گیا تھا وہاں اپنی بھابی کو دیکھ کر چپ ہو گیا۔

"بھابھی آپ باہر جائیں گی تھوڑی دیر کے لئے مجھے بھائی سے کچھ بات کرنی ہے۔،، حماد نے لہجے کے توازن کو برقرار رکھ کر کہا تو وہ کمرے سے چلی گئی

"کیا ہوا گھبرائے ہوئے کیوں ہو۔۔۔،، جا، سنگیر نے فکر مندی سے سوال کیا۔
"یہ لوکیشن دیکھو آسام

کی محبت اس حویلی میں ہے۔۔،، حماد نے سر پکڑ لیا اور بیڈ پر تقریباً گر گیا۔

"اس کا کچھ نہیں ہو سکتا حماد۔۔۔ یہ شادی کبھی نہیں ہوگی۔۔۔ وہ نہیں مانیں گے۔۔۔ یہ کیا کیا آسام نے۔۔۔ اپنے ہاتھوں سے اپنا اور اپنی محبت کا گلا گھونٹ لیا۔،، جا، سنگیر بھی حماد کے ساتھ بیٹھ گیا۔

"نہیں۔۔۔ ہم جائیں گے۔۔۔ پاسٹ آسام کی زندگی برباد نہیں کر سکتا۔۔۔ میں نے جب انہیں ہو سپٹل میں دیکھا تھا اور میرا دل کیا تھا ان کے گلے لگ جاؤں پر۔۔۔،، حماد کہتے کہتے رک گیا۔۔ جا، سنگیر پریشان ہو کر اسے دیکھنے لگا۔

Classic Urdu Material

"اگر۔۔ اگر یہ رشتہ نہ ہو تو آسام ٹوٹ جائے گا اور اگر ماما پاپا وہاں جائیں گے تو۔۔،
جاہنگیر نے پریشان ہو کر کہا۔

"ماما پاپا وہاں گئے تو ان کو وہ لوگ ماریں گے نہیں بیٹا۔۔ وہ آپ کے پاپا کی طرح کسی کی
جان نہیں لیتے۔۔، پتا نہیں وہ کہاں سے آگیا تھا۔ حماد اور جاہنگیر نے پریشان ہو کر اپنے
باپ کو دیکھا جو ساری باتیں سن چکا تھا

"نہیں ڈیڈ آپ نے کسی کی جان نہیں لی۔۔ کب تک خود کو اس جرم کی سزا دیں گے جو
آپ نے نہیں کیا۔۔، جاہنگیر اٹھ کر ان کے پاس گیا۔

"ہا ہا ہا ہا ہا سفر رندھاوا۔۔ آج اپنے بیٹے کی محبت کی رکاوٹ بن کر رہ گیا ہے۔ جسے۔ کاش
میں بھی تب مر۔۔،

"نہیں ڈیڈ ایسے مت کہیں پلیز۔۔، وہ کچھ اور بولتا اس سے پہلے حماد نے انہیں ٹوک دیا۔

"ہم چلیں گے۔۔ تم آسام کو کچھ مت بتانا میں نہیں چاہتا وہ اپنے باپ سے نفرت کرنے
لگے۔ وہ بیڈ پر بیٹھ گئے تھے شرم سے آنکھیں نہیں اٹھا پارہے تھے
جاہنگیر اور حماد دونوں اس کے اطراف میں بیٹھ گئے تھے۔

Classic Urdu Material

"کاش میں نے اتنے سال پہلے وہ غلطیاں نہ کی ہوتی کاش آخری غلطی ہی نہ کرتا تو
آج۔۔ میرے بیٹے کی محبت کے راستے میں کوئی رکاوٹ نہ آتی۔،، سفر نڈھال ہو گیا
تھا۔ یکدم اس کے دل میں درد ہونے لگا تھا۔
"ڈیڈ سنبھالیں خود کو پلیز۔، جاہنگیر نے ان کو پکڑ لیا حماد باہر بھاگا تھا۔ کچھ دیر میں وہ ان
کی میڈ سنزلے کر اندر آیا تھا۔
"تم لوگ تیاریاں کرو
میں تمہاری ماں سے بات کرتا ہوں۔،، سفر تھوڑی دیر بعد اٹھ گیا تھا
حماد اور جاہنگیر خود کو دیکھ کر رہ گئے۔
پتا نہیں اب کیا ہونا تھا۔۔
پتا نہیں وہ لوگ ماننے بھی تھے یا نہیں۔ وہ دونوں سر تھام کر بیٹھ گئے تھے۔
قسمت پھر سے سفر کو اسی چوکھٹ پہ لے جا رہی تھی جس چوکھٹ کے اندر بسنے والی ایک
عورت کی اس نے زندگی ویران کر دی تھی اس سے سب کچھ چھن لیا تھا۔ اب وہ کس منہ

Classic Urdu Material

سے جائے گا اپنے بیٹے کے لئے اسی گھر کی لڑکی کا رشتہ مانگنے۔۔ وہ یہ سوچ سوچ کر مر رہا تھا۔

"بائتمہ اچھی سی چائے بناؤ بیٹا مالک آئے ہیں۔۔،، اس کا خالو چھوٹے سے صحن میں آکر بولا
تھا وہ دو چھوٹے چھوٹے کمروں کے سامنے بنے برآمدے میں بیٹھی اپنی خالہ کا جوڑا سلانی
کر رہی تھی۔

"اچھا خالو۔۔۔ پنار باہر سے دودھ پکڑ لا۔۔،، بائتمہ منہ سے دھاگہ کاٹتے ہوئے اٹھ بیٹھی۔

اور چھوٹے سے کچن میں گھس گئی۔

چھوٹا سا کچن جس میں دم گھٹ جائے بندے کا پر بائتمہ کو عادت تھی۔

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

وہ چائے بنا کر بیٹھک کا دروازہ کھٹکھٹانے لگی۔

"خالو چائے پکڑ لیں۔۔،، وہ مدھم آواز میں بولی۔ خالو نے دروازہ کھولا اور چائے پکڑنے

لگا۔ بائتمہ کی نظر جب اندر پڑھی

Classic Urdu Material

اندر بیٹھے ثاقب نے بھی اسی پل باہر دیکھا تھا۔ ثاقب کی آنکھوں میں کچھ تھا یا نہیں

پر بائمہ کے ہاتھ کانپ گئے وہ جلدی سے واپس بھاگ آئی

"یا خدا وہ مجھے نہ پہچانے کبھی نہ پہچانے۔۔۔" وہ چار پائی پر کپڑے سلنے کے لئے بیٹھ گئی۔

"آہ۔۔۔" وہ بے دھیانی میں ہاتھ مشین کی سوئی کے نیچے لے گئی تھی سوئی پوری طرح اس

کی شہادت کی انگلی میں پھنس گئی تھی۔ وہ صرف ایک آہ ہی کر کے رہ گئی۔ پھر بے دردی سے انگلی میں سے سوئی نکالنے کی کوشش کرنے لگی بہت خون بہنے لگا تھا پر اسے پرواہ کہاں تھی۔ زندگی نے اسے کتنے دکھ درد سے دوچار کیا تھا۔

"آپی۔۔۔" خالو آپی کے ہاتھ مشین میں آگیا ہاتھ سے بہت خون

نکل رہا ہے۔۔۔" پنار گیند کے ساتھ کھیل رہی تھی۔ اس کے ہاتھ سے گیند گر گئی تھی۔ وہ

بھاگ کر بائمہ کے پاس آئی بائمہ نے چپ رہنے کو کہا پر بچی گھبرا گئی تھی۔ پنار رونے لگ گئی۔

خالو بھاگ کر باہر آئے تھے اس کی خالہ تو جوان بیٹوں کی موت کا صدمہ برداشت نہیں کر سکی تھی۔ اور بیمار ہو گئی تھی۔

Classic Urdu Material

"ارے باؤاندھی ہوگی ہو کیا۔۔ اب یہ کیسے نکالوں میں۔۔،، خالواس کی انگلی کودیکھ کر کانپ گیا تھا اپنے بچوں کا خون اس کی آنکھوں کے سامنے آنے لگا تھا وہ نیچے بیٹھ گیا۔

"خالو فکر نہ کریں ابھی ٹھیک ہو جائے گا۔۔ معمولی سی چوٹ ہے۔،، بائمہ پھر سے انگلی سے سوئی نکالنے لگی درد کے مارے چہرہ پسینے سے بھیگ گیا تھا۔ ثاقب بیٹھک میں بیٹھا سارا شور سن رہا تھا۔ خالوا اٹھ کر بیٹھک میں چلا گیا اور ثاقب کو بلالایا اندر آنے کا دروازہ اتنا چھوٹا تھا کہ ثاقب کو جھک کر گزرنا پڑا۔

"بیٹا اس کو ڈاکٹر کے پاس لے جاؤ یہ سوئی نکالو بہت خون نکل گیا ہے۔ آج اگر اس کے بھائی زندہ ہوتے تو آپ کو تکلیف نہ دیتے مہربانی ہوگی بیٹا۔،، خالو نے التجاء کی۔

ثاقب چارپائی کے ایک طرف بیٹھ کر اس کے ہاتھ کو دیکھنے لگا اور پھر چہرے کو بائمہ کے چہرے پہ درد تھا آنکھوں میں بھی درد تھا

پروہ چپ کر کے بیٹھی تھی اس کی جگہ کوئی اور ہوتی تو اب تک بے ہوش ہو جاتی

ثاقب نے اس کی کلائی کو پکڑ کر آرام سے سوئی مشین سے الگ کر دی

"ڈاکٹر سے نکلوالیں گے گھر نکالی تو تکلیف ہوگی۔ چلیں پنا بیٹا آپ کی چادر لے آؤ۔،،

Classic Urdu Material

بائٹھ اٹھ کر ثاقب کے ہمراہ چل دی پنار ابھی بھی خون دیکھ کر رو رہی تھی۔ بائٹھ نے اپنی چادر کو ہاتھ سے منہ پہ بھی کر رکھا تھا۔

"اتنا صبر کس میں ہوتا ہے یا مجھے یہ لڑکی انسان تو نہیں لگتی۔" ثاقب نے گاڑی سٹارٹ کرتے ہوئے سوچا۔ پاس ہی ایک کلینک تھا کچھ دیر میں وہ وہاں تھے ڈاکٹر نے سوئی نکال دی تھی۔ اور پیٹی وغیرہ بھی کر دی تھی۔

"آپ جاسکتے ہیں ہم خود گھر چلی جائیں گی چلو پنار۔" بائٹھ حد درجے تک بے مروتی سے بولی ثاقب کو برا بھی نہیں لگا اور حیرانگی بھی نہیں ہوئی کیونکہ جتنی بار وہ لوگ ٹکرائے تھے بائٹھ کاٹ کھانے کو دھوڑتی تھی۔ ثاقب سر جھٹک کر باہر کی طرف بڑھ گیا۔

گاڑی ڈرائیو کرتے ہوئے بھی وہ سوچ رہا تھا کہ بائٹھ کو پہلے کہاں دیکھ چکا ہے پر چہرے کے علاوہ کچھ یاد نہیں آ رہا تھا اسے

یہ اس کی عادت تھی جب کوئی چیز پریشان کرتی تو وہ اس کی جڑ تک جاتا تھا ورنہ اسے نہ سکون ملتا تھا نہ چین۔

Classic Urdu Material

کراچی والی فیکٹری پوری طرح جل کے راکھ ہو گئی تھی لیکن کچھ ایسے ثبوت ملے تھے جس سے ظاہر ہوتا تھا کہ آگ جان بوجھ کر لگائی گئی تھی۔

"ہیلو۔ پتا چلا کچھ آئی نو یہ پروف کافی نہیں ہیں پر آپ لوگ کوشش تو کریں۔۔،، ثاقب کو اب غصہ آگیا تھا پیچھلے کچھ دنوں سے وہ کراچی تھا۔ اس نے اچھے سے سب کچھ سنبھل لیا تھا اور گھر میں کوئی ٹی وی اون نہیں کرتا تھا۔ نہ ہی کسی نے بات کی تھی وہ گاڑی روڈ پر لا کر گاڑی کو اڑانے لگا تھا۔ کیونکہ کل وہ لوگ لاہور جانے والے تھے آسام کے لئے ماشی کو مانگنے۔۔

انی اٹس نوٹ فیئر یار تم سویزیلینڈ چلے گئے تمہیں پتا ہے۔۔، اس سے پہلے آسام کچھ اور بولتا کال کٹ گئی۔

"شائد سگنل پر و بلم ہو گا۔۔، آسام نے سوچا اور گاڑی سٹارٹ کر لی وہ ہارش کے پاس جا رہا تھا اسے اس کے فلیٹ سے پیک کر کے یونیورسٹی جانا تھا۔

Classic Urdu Material

فلیٹ کے سامنے وہ گاڑی روک کر چابی گھماتا اور گنگنا تا اندر کی طرف بڑھ گیا آسام کے
چہرے پہ خوشی تھی۔ آنکھوں میں عجیب سا اثر تھا

"ارے واہ واہ۔ آج بڑے خوش لگ رہے ہو سم تھینگ سپیشل۔،، ہارش ابھی نائٹ
ٹراؤزر اور ٹی شرٹ میں ملبوس تھا۔

"ہاں بھائی۔۔ اب بس میری ساری دعائیں قبول ہونے والی ہیں۔،، آسام صوفے پر بیٹھ
کر بولا۔

"ایسی کون سی دعائیں مانگتے ہو تم جس کی قبولیت پہ اتنے خوش ہو رہے ہو۔،، ہارش
سامنے بیٹھ کر ناشتہ کرنے لگا۔

"جس کو دعاؤں میں مانگا وہ ملنے جا رہی ہے مجھے ماشی۔،، آسام نے مسکرا کر ماشی کے نام پر
بات کا اختتام کیا

تھا ہارش منہ میں نوالہ ڈالنا بھول گیا۔

"کیا وہ آفت مانی کیسے یار۔،، ہارش نے نوالہ رکھتے ہوئے کہا۔ آسام مسکرا دیا۔

Classic Urdu Material

"مطلب معاملہ لو شاد کا ہے۔۔، ہارش نے اس کی مسکراہٹ سے اخذ کر لیا تھا آسام نے مسکرا کر ہاں میں سر ہلا دیا۔

ہارش چپ چاپ اس کے پاس آکر بیٹھ گیا اور ایک جھٹکے سے اس پہ کیچپ کی بوتل انڈیل دی۔

"یہ تمہاری سزا ہے بڑے بغیرت نکلے تم تو چوری چوری عشق کر لیا مجھے بتایا نہیں ڈوب کے مر جاؤ دوست کہتے ہو اور اپنا اتنا بڑا راض نہیں بتایا۔۔، ہارش اسے ٹانگوں میں دبا کر مارنے لگا ہوا تھا۔

"چوری چوری کہاں سب کو پتا چل گیا ہے تمہاری پہنچ ہی اتنی تھی تو پتا کیسے چلتا۔۔، آسام نے اسے زمین پر گرا دیا اور کیچپ کی بوتل اٹھا کر اس کے چہرے پر گرانی شروع کر دی۔

"ہاں ہاں ا۔۔ اب تم نے یوں ہی کہنا ہے میسنے، لگتا نہیں تھا تو ایسی حرکت کرے گا۔۔، ہارش اس کی گرفت سے آزاد ہونے لگا تھا آسام کی ہسی نہیں روک رہی تھی ہارش کا چہرہ دیکھ کر اور ہارش بھی اپنی ہنسی کو کنٹرول کر کے اس سے لڑنے میں بڑی تھا۔

Classic Urdu Material

"چلو اب اٹھو بہت ہو گی لڑائی اب گلے مل لو۔۔۔، ہارش اسے دھکیل کر کھڑا ہو گیا اور اسے گلے لگا لیا۔

"مبارک ہو سامی بے بی۔۔

ویسے جب تم بے بی کا پاپا بنو گے تب بھی تم بے بی ہی رہو گے۔۔، ہارش نے اس کو گد گدی کرتے ہوئے کہا تھا آسام ہسنے لگا

"ماشی بھی تمہیں بے بی بولے گی۔۔ یا پتا ہے کیا۔ بے بی کے پاپا بے بی سنتے ہو جی۔۔ ایک

پیپیر لانا۔ ہا ہا ہا۔، پیپی پیپیر لائف بیٹا۔، ہارش نے آسام کی طرف ہاتھ بڑھا کر کہا تھا

"ہا ہا ہا۔۔ شرم کرو۔۔ میرے بچوں کے سامنے کچھ مت بولنا ورنہ۔۔، آسام نے اس

کی ٹانگ میں ٹانگ آڑا کر گرا دیا۔

"بس کرو یاد اب کوئی ہڈی توڑ کر دم لو گے کیا۔۔، ہارش ہنستے ہوئے بولا تھا

آسام نے اس کا ہاتھ پکڑ کر اٹھایا اور دونوں صوفے پر گر گئے۔

"اور یہ بتا افنان اور ماشی ایک چھت کے نیچے کیسے رہیں گے۔۔ ہا ہا ہا، ہارش نے ہنس کر

کہا۔ اسے یہ نہیں پتا تھا کہ افنان اور ماشی کے درمیان کیا کیا ہو چکا ہے۔

Classic Urdu Material

"رہ لیں گے اب ان کا رشتہ بدل جائے گا۔ ایکسپٹ کر لیں گے ایک دوسرے کو۔۔، آسام اٹھ کر بیٹھ گیا۔ دونوں کے کپڑے خراب ہو چکے تھے۔ ہارش اور آسام میڈیکل کے نہیں بلکہ کسی چھوٹی کلاس کے اسٹوڈنٹس لگ رہے تھے۔

"آج تمہاری وجہ سے یونیورسٹی پھر سے نہیں جا رہا جب سے ماشی گئی ہے دو تین بار یونی گیا ہوں۔۔، آسام ٹیبل سے ٹیشواٹھا کر منہ صاف کرتے ہوئے بولا۔

"میں بھی نہیں گیا اور کومل لوگ بھی سیالکوٹ گئی ہوئی ہیں۔ ٹھو کو تالی۔ ہاہاہاہا۔۔، ہارش نے کسمکا لگا کر کہا۔

"ویسے یار مجھے تمہاری قسمت پہ رشک ہو رہا ہے۔۔ معروض ملک جو اچھے اچھے لڑکوں یعنی کہ میں۔۔ مجھے گھاس تک نہیں ڈالتی اور تم میسنے کتابی کیڑے اسے اڑالے گیا۔، ہارش کو ابھی بھی یقین نہیں ہو رہا تھا کہ واقع ہی معروض اور آسام ایک دوسرے کے ساتھ جوڑنے جا رہے ہیں۔

"دفع ہو۔۔، آسام اسے خود کو گھورتا پا کے دھکا دے کر واش روم چلا گیا ہارش کا کسمکا بے اختیار نکلا تھا۔ آسام بے حد خوش تھا کیونکہ اسے اس کی معروض ملنے جا رہی تھی۔

"مسٹر رندھاوا ہمیں وہاں جانا چاہیے کیا۔؟؟، وہ لوگ سارا سامان گاڑی میں رکھ چکے تھے جب مسٹر رندھاوا نے فکر مندی سے کہا مسٹر رندھاوا اپنی شال کو ٹھیک کرتے رک کر اسے دیکھنے لگے تھے۔

"چلیں ڈیڈ۔، وہ کچھ بولتا تھا آگیا تھا۔ ثاقب اپنا کورٹ ایک ہاتھ پہ ڈال کر ان کے پاس آکر رکا۔

"کیا ہوا آپ لوگ پریشان کیوں ہیں۔، ثاقب چشمے کے پیچھے سے دیکھ کر بولا۔

"نہیں بیٹا یہ سوچ رہے ہیں کہ اس نواب کو لے کر جائیں یا نہیں۔، وہ سر اٹھا کر اپر

کھڑے آسام کو دیکھ کر بولے تو ثاقب مسکرا دیا۔

"اسے یہاں ہی رہنے دیتے ہیں۔، ثاقب نے اپر دیکھ کر مسکرا کر کہا۔ اور وہ لوگ گاڑی

میں بیٹھ گئے۔ آسام کے چہرے پہ مسکراہٹ سچی ہوئی تھی

جاہنگیر کی وائف (رکشندہ) افنان اور آسام کے علاوہ سب جا رہے تھے۔

حماد اور جاہنگیر اپنے باپ کے لئے جا رہے تھے انہیں نہیں پتا تھا وہاں کیا ہونے والا ہے۔۔

Classic Urdu Material

مسز رندھاوانے بہت شور شرابہ مچایا تھا پر مسٹر رندھاوانے صاف صاف کہہ دیا تھا کہ جہاں
آسام چاہتا ہے وہاں ہی اس کی شادی ہوگی۔۔

راستے میں ثاقب ثوبیہ کے علاوہ کوئی نہیں بولا تھا لاہور تک وہ سب ایسے خاموش رہے
تھے جیسے سانپ سونگھ گیا ہو سب کو۔

راستے میں ثاقب نے ایک ہوٹل کے سامنے گاڑی روک دی تھی کھانا کھانے کے لئے وہ
لوگ وہاں داخل ہوئے کھانا کھانے کے بعد وہ لوگ پھر سے اپنے راستے پہ روانہ ہو گئے
تھے۔

.....
"ماشکی کیسے آرام سے بیٹھی ہو۔ اٹھ کر کپڑے چنچ کر لو فہد کہ رہا تھا تمہارے سسرال
والے پہنچنے والے ہیں۔ لڑکی کچھ اپنا حوالیہ ٹھیک کر لو۔،، ماشکی بیڈ پر بیٹھی فون پہ انگلیاں
ٹائپنگ کے لئے چلا رہی تھی جب عشرت اس کے پاس آئی۔

"ڈیڈ اور موم کب تک آئیں گے۔،، ماشکی بیڈ سے اٹھ بیٹھی تھی۔

"وہ لوگ آرہے ہیں میرے فہد نے سب کو پتا نہیں کیسے منالیا۔،، عشرت آئینے کے
سامنے اپنی ساڑھی کا پلو ٹھیک کرتے ہوئے بولی۔

Classic Urdu Material

"آسٹر یلین بلا یوں ہی تو نہیں کہتی میں۔ چلاک بہت ہے تمہارا آسٹر یلین بلا۔،، ماشی نے بلے پہ زور دے کر کہا اور کپڑے اٹھا کر واش روم چلی گئی۔ اس کا بازو ابھی ٹھیک نہیں ہوا تھا نہ ہی سر کی پٹی کھولی تھی چھوٹے موٹے زخم بھر گئے تھے۔

"ماشی آپ کی کتنی پیاری لگ رہی ہیں اگر ہمارا بہنوئی ساتھ آ رہا ہو تو مر جائے گا،، نمرہ باہر سے آتے ہی چینی تھی۔

"ارے نمی ابھی تیار تو کر لینے دے ابھی تو باہر جا شامش۔،، عشرت نے اسے باہر نکل دیا اور ماشی کو ڈریسنگ کے سامنے بٹھا کر تیار کرنے لگی

"آسام آ رہا ہے کیا۔،، عشرت اس کے ایک کان میں جھمکا ڈالتے ہوئے بولی۔

"نہیں۔،، ماشی اپنے بالوں میں بورش چلانے لگی تھی۔

"آنکھوں میں اداسی کیسی ہے یہ۔،، عشرت اس کو شہانوں سے پکڑ کر بولی۔

"پاپامان جائیں گے نہ یا پہلے کی طرح پھر سے ایک نہیں دو زندگیاں برباد ہوں گی عشو۔،، ماشی اس کی طرف گھوم گئی تھی۔

Classic Urdu Material

"ہاں ماشی فکر نہ کرو وہ مان جائیں گے۔۔، عشرت اس کو پھر سے گھما کر تیار کرنے لگی تھی۔

"عشو میرے دل کی دھڑکن سن رہی ہو۔۔، ماشی نے آئینے میں عشرت کو دیکھ کر کہا اس کے بلش اون لگاتے ہاتھ روک گئے تھے

"یہ آسام کی موجودگی کی وجہ سے ہے وہ میرے دل میں دھڑکتا ہے اگر وہ اور میں ایک نہ ہوئے تو مجھے نہیں لگتا کہ یہ دل دھڑکے گا۔، ماشی پر اطمینان انداز میں بولی اور ڈریسنگ سے چوڑیاں اٹھا کر ہاتھوں میں ڈالنے لگی۔

"یہ دھمکی دے رہی ہو کیا۔ تم پاگل ہو۔، عشرت کا دل کانپ گیا تھا۔

"اففف نہیں یار تمہیں حقیقت بتا رہی ہوں۔، ماشی خود پہ ایک نظر ڈال کر بولی

"نہیں ماشی ایسا کچھ نہیں ہوتا۔ یہ سب فلموں میں ہوتا ہے ڈراموں اور ناولوں میں ہوتا

ہے حقیقت میں ایسا کچھ نہیں ہوتا۔، عشرت نے اس کے دونوں پیروں میں پائلز پہنا دی تھی۔

Classic Urdu Material

"ہاہاہاہاہاہاہا پھر تم محبت کو سمجھی نہیں ہو محبت کی طاقت کو نہیں جانتی۔، ماشی نے اس کا

مذاق اڑایا تھا

"کیا کر رہی ہو تم دونوں۔۔ وہ لوگ پہنچنے والے ہیں،، فہد اندر داخل ہوا تھا

"ماشاء اللہ بہت خوبصورت لگ رہی ہو ماسی جی۔،، فہد ہسی دبا کر بولا تھا

"کتنی بار کہ چکی ہوں ماسی مت بولا کرو میں ماشی ہوں۔،، ماشی کر سی سے اٹھ کر اس کے سامنے آکھڑی ہوئی لڑنے والے انداز میں وہ

فہد سے بولی تھی۔

"دیکھو مس سٹروم میں تمہارے لئے اتنا کچھ کر رہا ہوں اور تم مجھ سے لڑ رہی ہو۔،، فہد

نے معصوم سی شکل بنا کر کہا

"تو اب کیا تم پہ پھول برسائوں میں نے بھی تو عشق اور تمہاری شادی کروائی میں نے کبھی

جتایا تمہیں۔۔، ماشی اپنے سر پر ڈوپٹہ ٹکا کر بولی۔ اتنے میں دروازے پر بیل ہوئی تھی

Classic Urdu Material

"میں دروازہ کھولتا ہوں بچے بھی پیچھے لان میں ہیں اور موم بھی ابھی تیار ہو رہی ہیں چلو
عشرت۔،، فہد اور عشرت باہر نکل گئے فہد نے اپنے براؤن بالوں کو ایک طرف پف کی
شکل میں گرایا ہوا تھا

شلوار قمیض کے اپرواسکٹ پہنے وہ شہزادہ لگ رہا تھا۔ عشرت بھی شہزادیوں سے کم نہیں
لگ رہی تھی وہ ساڑھی زیب تن کئے ہوئے تھی۔ پھوٹی چھوٹی جوئیری اس نے پہن رکھی
تھی آخر ملکوں کی بہو بیٹی تھی۔

ماشینی مٹر کر بیڈ پہ بیٹھ گئی تھی اس کا دل دھڑک رہا تھا۔

فہد اور عشرت مسکراتے ہوئے دروازے کی طرف بڑھ گئے۔

"اسلام علیکم۔،، فہد نے دروازہ کھول کر سلام کہا۔ باہر کھڑے انسانوں میں جان نہیں

لگ رہی تھی۔ ثوبیہ اور ثاقب کے علاوہ سب کے چہرے پر بہت سارے رنگ آکر جا رہے
تھے۔

مسٹر رندھاوا نظریں جھپک نہیں سکا تھا یہی حال تھا حماد اور جاہنگیر کا۔

Classic Urdu Material

"اندر آئیں پلیز۔۔، فہد نے ہاتھ کا اشارہ اندر کی طرف کیا تو ان سب مجسموں میں جان آئی تھی۔ وہ لوگ اندر کی طرف بڑھے

"ڈیڈ یہ ہیں ملک فہد سکندر۔۔ میرے بیسٹ فرینڈ اور آپ کی ہونے والی بہو کے بھائی۔۔ اور یہ ان کی وائف عشرت۔۔، ثاقب نے اندر بیٹھتے ہی ان کا تعارف کروایا تھا۔

"ملک فہد سکندر۔۔، مسٹر رندھاوا کے دل نے ثاقب کی بات دھرائی تھی اور فہد یہ میری فیملی ہے۔۔، ثاقب نے سب کا مختصر تعارف کروایا تھا۔

"سفر انکل کو کون نہیں جانتا۔۔ ہم سب نوجوانوں کے آڈیل ہیں اپنی جوانی میں ہی اتنے

مشہور بزنس مین بن گئے تھے۔۔، فہد صوفے پہ بیٹھ کر بولا تھا۔ عشرت اتنے میں

لوازمات سے سچی ٹرائی گھسیٹتی آئی تھی۔

ثاقب فہد اور

ثوبیہ باتیں کرنے لگ گئے تھے مسٹر رندھاوا اور مسز رندھاوا کی نظریں فہد پہ ہی جمی ہوئی تھیں حماد اور جہانگیر بھی اس کو ہی دیکھ رہے تھے۔

"باقی گھر والے کہاں ہیں اور ہماری ماشی کو تو سامنے لاؤ۔۔، ثوبیہ نے کہا تھا۔

Classic Urdu Material

"ماموں ممانی کراچی گئے ہوئے تھے بس پہنچنے والے ہیں اور ماما آتی ہیں۔۔"

اور بھابھی آپ ماشی کو جانتی ہیں۔،، فہد نے آخری فقرہ حیرانگی سے پوچھا۔

"جی ہمارے گھر آئی تھی جب ثاقب کی واپسی پہ ڈیڈ نے پارٹی رکھی تھی۔۔ تب اس نے ہی

ماشی کو انوائٹ کیا تھا۔،، ثوبیہ نے سرگوشی کی تھی۔ سب ہسنے لگ گئے تھے

"بھابھی آپ میرے ساتھ چلیں اپنی ماشی کو دیکھ لیں۔،، عشرت ثوبیہ کو ساتھ لے کر

ایک طرف چلی گی وہ دونوں پہلے پھوپھو کے کمرے میں گی ان کو مہمانوں کے آنے کی خبر

دے کر وہ ماشی کے پاس چلی گئی

پھوپھو اٹھ کر ڈرائنگ روم کی طرف بڑھ گی۔

آج صبح سے ان کا دل بے چین تھا پروہ نہیں سمجھ رہی تھی کیا وجہ ہے۔

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

"لو ماما بھی آگئی۔،، فہد مسکرا کے اٹھا اور ان کے پاس جا کر ان کو تھام کر لے آیا۔ مسٹر

رندھاوا سکتے ہیں بیٹھا تھا مسز رندھاوا کا بھی یہی حال تھا حماد اور جا، سنگیر اٹھ کر کھڑے ہو

کرا نہیں دیکھنے لگے تھے۔ تیس سال سے جن کو نہیں دیکھا تھا وہ ان کے سامنے کھڑی

تھی۔

Classic Urdu Material

ثاقب اٹھ کر ان کے پاس آیا۔ وہ نارمل تھا پر اور کوئی بھی نارمل نہیں لگ رہا تھا

وہ بھی سکتے میں کھڑی تھی قسمت نے کہاں لا کر کھڑا کیا تھا۔

"بچ۔۔۔ بچ چھوٹی۔۔۔، اس سے پہلے حماد کچھ بولتا جا، سنگیر نے اس کا ہاتھ دبو بچ دیا۔

"ماما میں ذرا عشرت کو کہ دوں ماشی کو لے آئے۔، فہد مسکرا کر چلا گیا اس نے کسی کے

چہرے کو نوٹ نہیں کیا تھا۔

اگر کر لیتا تو شاید وہ ہلنا بھول جاتا

"ثاقب سامان تو گاڑی سے نکال لاؤ۔۔۔، حماد اسے کسی طرح وہاں سے بھیجنا چاہتا

تھا۔ ثاقب سر ہلا کر باہر چلا گیا

حماد بھاگ کر ان کے سینے سے لگ گیا۔

"چھوٹی ماما۔۔۔، حماد اپنے آنسوؤں پہ قابو نہیں ڈال سکا تھا

Classic Urdu Material

"اب تو مجھ سے بڑے ہو گئے ہو پھر بھی روتے ہو بیڈ بوائے۔۔، وہ حماد کی پیٹھ پہ تھپکی دے کر بولی۔ اس نے جاہنگیر کی طرف دیکھا وہ اپنی جگہ سے نہیں ہلاتھا۔ پھر اس نے سفر اور سعدیہ پہ نظر ڈالی وہ ایک ساتھ بیٹھے بالکل بھی نارمل نہیں تھے

"کیسی ہو سعدیہ۔۔، وہ نارمل انداز میں بولی تھی سفر نے نظر اٹھا کر اسے دیکھا تھا۔

"ٹھیک ہوں تم کیسی ہو۔۔ ش۔۔ شگفتہ۔۔، سعدیہ کے لفظ ٹوٹ ٹوٹ کر ادا ہو رہے تھے

"تمہارے سامنے ہی ہوں۔۔، شگفتہ مسکرائی تھی یہ وہی مسکراہٹ تھی جو اس کے

چہرے پہ ہمیشہ رہتی تھی چاہے اندر ہزاروں دکھ کیوں نہ ہوتے

"آپ مجھ سے ناراض ہیں کیا جاہنگیر بیٹا۔۔، شگفتہ نے اسے ہاتھ سے اپنی طرف آنے کا

اشارہ کیا تو وہ آہستہ آہستہ چلتا ان کے پاس آ گیا ان کے چہرے کو دیکھنے لگا ان کا چہرہ ابھی

بھی ویسا ہی تھا۔ سورج کی طرح چمکتا بس تبدیلی آئی تھی تو بالوں میں۔

بال اندر اندر سے سفید ہو گئے تھے

Classic Urdu Material

"چھوٹی ماما آپ کیوں آئی تھی۔۔ میں نے آپ کی منتیں کی تھی۔۔ آپ نے اس رات مجھ سے وعدہ کیا تھا آپ مجھ سے حماد سے ملا کریں گی پر آپ۔۔ آپ پھر کبھی نہیں آئی کیوں چھوٹی ماں۔۔۔"

پاپا کے بغیر آپ کا ہم سے کوئی رشتہ نہیں تھا۔ میں اور حماد روز آپ کا ویٹ کرتے تھے روز۔۔ روز۔۔، جاہنگیر کی آنکھوں میں آنسو آگئے تھے وہ جلدی سے آنسو صاف کر کے بولا

"روز اسکول کے باہر آپ کو ڈھونڈتے تھے روز آپ کی آواز کو یاد کرتے روز آپ کی

لوری کو یاد کرتے۔۔ یہ حماد کی کی راتیں سوتا نہیں تھا۔ کیوں چھوٹی ماما آپ کیوں گی۔ کیوں گی۔، جاہنگیر ان کو اپنی باہوں میں لے کر رونے لگا تھا شگفتہ کی آنکھیں نم ہوئی تھی۔ وہ کچھ نہ بول سکی

"یہ سوال

کبھی کسی سے نہیں کئے کیونکہ تب ہماری کوئی سنتا نہیں تھا آپ تو سنتی تھی نہ تو پھر۔۔،

Classic Urdu Material

"بس کرو بیٹا چپ کر جاؤ اپنے بھائی کا رشتہ جوڑنے آئے ہو نہ تو پرانے رشتوں کی کروہٹ
مت گھلنے دینا اس رشتے میں۔۔ کچھ مت بولو۔۔، شگفتہ نے اسے چپ کرو یا اور صوفے پہ
بیٹھا دیا۔

"یہ۔۔ یہ فہد میرا بھائی ہے نہ۔۔، حماد بھگے لہجے میں بولا تھا

شگفتہ نے ہاں میں سر ہلادیا اور صوفے پہ بیٹھ گئی۔

سفر نے آنکھیں بند کر کے بہت سارے درد کو اپنے اندر اتار لیا تھا

"یہ لیس آپ کی بہو حاضر ہے ماما۔، ثوبیہ اور عشرت ماشی کو تھام کر لے آئی تھی ماشی نے

سفر اور سعدیہ کے سامنے سر جھکایا تو انہوں نے اس کے سر پہ ہاتھ رکھ دیا۔

"تناقب بھائی کہاں ہیں۔۔، فہد نے اس کی غیر موجودگی کو پا کر پوچھا تھا۔

"باہر گیا تھا دیکھو تو ذرا، حماد نے باہر کی طرف اشارہ کیا۔ سب نارمل ہو چکے تھے

"چاچا چاچی آگئے۔۔، عشرت مسکرا کر بولی۔

Classic Urdu Material

فہد ان سے مل کر باہر کی طرف چلا گیا۔ شاید قدرت بھی یہ نہیں چاہتی تھی ان کے سامنے کچھ پرانے راز کھولیں۔

سفر اٹھ کر ملنے لگا تھا جب اصغر کی اس پہ نظر پڑھی تو اس کا ایک رنگ جا رہا تھا ایک آ رہا تھا۔۔۔ اس نے ہاتھ کے اشارے سے اسے روک دیا۔

"۔۔ یہ رشتہ نہیں ہو سکتا تم لوگ جا سکتے ہو۔۔، اصغر سختی سے بولا
اس کی بات سن کر ماشی کرنٹ کھا کر اٹھی تھی۔ پیچھے سے آرہے ثاقب اور فہد کے قدم
بھی روک گئے تھے۔

"بٹ وائے ماموں۔۔، فہد بھاگ کر آیا۔

"آپ لوگ جا سکتے ہو۔۔، اصغر نے سفر پہ نظر ڈالے بغیر کہا

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

"ماموں بات کیا ہے لڑکا تو آپ کو پسند تھا نہ۔۔ پھر۔، فہد نے پھر سے پوچھا۔

"فہد تم نے مجھے بتایا کیوں نہیں وہ لڑکا رندھاوا خاندان کا ہے ایسے گندے اور گھٹیا لوگوں

کو میں اپنی بیٹی کا رشتہ کبھی نہیں دوں گا۔۔، وہ غصے سے چینخے تھے سب چپ چاپ

کھڑے تھے

"بٹ انکل"

بات کیا ہے۔۔ کوئی مس انڈر سٹینڈنگ ہو گئی ہے کیا۔ دیکھیں ماشی اور آسام ایک دوسرے کو چاہتے ہیں اور ہمارے بھائی میں کوئی گھٹیا بات نہیں ہے۔،، ثاقب بھی سامنے آیا تھا۔ وہ جانتا تھا ماشی اور آسام کی محبت کو اس نے ماشی پہ نظر ڈالی تو وہ اپنے ہاتھوں کو آپس میں رگڑ رہی تھی اس کی آنکھوں میں ڈر تھا بے بسی تھی۔

"چپ رہو تم دونوں۔۔ اور آپ مسٹر رندھاوا صاحب یہاں آنے کی ہمت کیسے ہوئی آپ کی۔۔ ابھی کچھ باقی رہتا تھا جو منہ اٹھا کر چلے آئے چلے جاؤ یہاں سے یہ میں لاسٹ بار کہ رہا ہوں۔۔ عشرت ماشی کو اندر لے کے جاؤ۔۔،، اصغر غصے میں آگیا تھا

"عشرت یہ سب۔۔،، ماشی نے اس کا ہاتھ تھام کر کہا تو اس نے اسے دلا سہ دیا اور اندر کی طرف لے گئی

"اصغر میری بات سنو۔۔ سوال ہمارے بچوں کی خوشیوں کا۔۔،، اس سے پہلے وہ کچھ اور بولتا اصغر نے اس کی بات کاٹ دی۔

Classic Urdu Material

"ہمارے نہیں صرف تمہارے بیٹے کی خوشی۔۔ اس نے میری بیٹی کو اپنی باتوں میں پھنسا لیا ہو گا گندے باپ کا گندہ خون۔،، اصغر اس کے پاس جا کر کھڑا ہو گیا تھا سب کے چہرے پہ کی رنگ آ کر چلے گئے

"بس کرو انکل اب ایک لفظ اور نہیں سنو گائیں۔ آپ کچھ بھی بول دیں گے اور ہم برداشت کرتے رہیں گے نووے ہم یہاں رشتہ جوڑنے آئے تھے دشمنی کرنے نہیں اور آسام اور ماشی ایک دوسرے کو چاہتے ہیں تو اس میں غلط کیا ہے انکل۔ آپ کیوں میرے ڈیڈ کو اتنی باتیں سنارہے ہیں۔،، ثاقب بول پڑھا تھا

اس سے پہلے اصغر کچھ بولتا شگفتہ نے اپنے بھائی کو روک لیا۔ سب چپ چاپ کھڑے تھے۔

"بس اب اور بے عزتی برداشت نہیں ہوتی۔۔ کہ دیں گے آسام کو وہیل پیل تڑپے اب وہ کبھی نہیں ہسے گا۔ اللہ حافظ لیس گوڈیڈ۔،، ثاقب کہ کر ڈرائنگ روم سے نکل گیا۔

اس کے پیچھے پیچھے سب نکل گئے تھے۔

اصغر اپنے کمرے کی طرف بھاگ گیا

Classic Urdu Material

فہد ماشی کے کمرے کی طرف بڑھ گیا۔

"کیا ہوا فہد پاپا مان گئے ہاں نہ۔۔۔ مجھے پتا تھا میرے پاپا

مان جائیں گے ان کو اپنی بیٹی کی پرواہ ہے۔۔۔، ماشی کی خوشی بہت پھیل گئی تھی۔ کیونکہ وہ بھی جانتی تھی ایسا کچھ نہیں ہوا ہو گا اصغر ایک بار جو فیصلہ کر لیتا دنیا دھر کی ادھر ہو جاتی پر وہ نہیں ہوتا تھا۔

"نہیں ماشی ماموں نہیں مانے۔۔۔، فہد نے اس کی آنکھوں میں جھانک کر کہا۔

ماشی کی آنکھوں میں سے آنسو آگرے تھے۔ وہ جلدی سے آسام کو کال کرنے لگی۔

"کیا کر رہی ہو ماشی۔۔۔، فہد نے اس سے فون لینا چاہا پر اس نے ہاتھ سے روک دیا ماشی کا سارا وجود کانپ رہا تھا۔

"ہیلو۔ کیا ہوا ڈیڈ لوگ پہنچے کیا۔۔۔،

"آسام مجھے مجھے وہ۔۔۔ وہ تین لفظ سننے ہیں۔۔۔ وہ جن سے انسان مرے۔۔۔ بھی جاتا ہے اور

جی بھی جاتا ہے پلیر ٹیل می۔۔۔، ماشی رو نہیں رہی تھی نہ ڈری ہوئی تھی۔ عشرت نے فہد کا

ہاتھ تھام لیا تھا۔ وہ ڈر گئی تھی۔ فہد نے حیرانگی سے ماشی کو دیکھا

Classic Urdu Material

"میں آپ سے بہت محبت کرتا ہوں اور کرتا رہوں گا۔،،

پہلی بار آسام نے وہ لفظ سادگی سے کہئے تھے۔ کیونکہ کبھی کہنے کی ضرورت ہی نہیں پڑھی تھی پر اب ماشی اس کے منہ سے سننا چاہتی تھی

"پتا ہے آسام میں چاہتی تھی تم میرے ہاتھ کو اپنے ہاتھ میں لے کر یہ لفظ کہو۔،، ماشی بے بسی سے ہسی تھی۔

"چاہتی تھی۔۔۔ اور اب۔۔،، آسام نے حیرانگی سے سوال کیا۔

"اب۔۔۔ اب بھی چاہتی ہوں اگر قسمت میں ہو اتو۔۔ اچھا اب میں جاؤں۔۔،، ماشی

نے اپنا سر تھام لیا تھا اس کے پاؤں لڑکھڑا گئے تھے عشرت اور فہد اس کی طرف بڑھے تھے پر اس نے ہاتھ سے روک دیا۔

"جاؤ میری۔۔،، آسام نے مسکرا کر کہا اور کال کاٹ دی۔

ماشی نے مسکرا کر عشرت کو دیکھا اور لڑکھڑاتی اس کے سامنے آگئی۔

"ماشی تم نے کچھ الٹا سیدھا تو نہیں کیا۔،، فہد اسے شہانوں سے پکڑ کر بولا

Classic Urdu Material

"ن۔۔ نہیں فہد میں اس کے ساتھ تھی۔۔ ایسا کچھ نہیں۔۔،، عشرت کے لفظ منہ میں ہی
تھے کہ ماشی دھڑام سے گر گئی۔

"ماشی ماشی آنکھیں کھولو۔۔،،

عشرت نے منہ تھپتھپایا پروہ نہیں اٹھی۔ فہد اسے اٹھا کر باہر کی طرف بھاگا

"ثناقب بھائی۔۔ میرا دل بہت گھبرا رہا ہے پلیز بتا دیں کیا بات ہے۔۔ آپ پریشان کیوں
ہیں ماشی بھی کال پیک نہیں کر رہی۔۔ ماشی کے۔۔ پ۔۔ پیرینٹس مان گئے ہیں
نہ۔۔،، آسام نے تیسری بار سوال کیا تھا ثناقب سر تھام کر بیڈ پہ بیٹھا تھا۔

آسام کی بات پہ اس نے سراٹھا کر آسام کو دیکھا۔ آسام کے چہرے پہ آنکھوں میں اداسی
چھائی ہوئی تھی۔

"نہیں آسام نہیں مانے وہ لوگ۔۔،، ثناقب کی بات ابھی پوری نہیں ہوئی تھی کہ آسام
لڑکھڑا کر بیڈ پر گر گیا۔

Classic Urdu Material

"م۔۔ مجھے یوں ہی بار بار نہیں لگ رہا تھا کہ۔۔ م۔۔ ماشی ٹھیک نہیں ہے بھائی پلینز
ف۔۔ فہد بھائی کو کال کر کے پوچھیں ماشی کیسی ہے۔۔ وہ ٹھیک نہیں ہے وہ ٹھیک نہیں
ہے بھائی۔۔،، آسام بہت کمزور پڑھ گیا تھا اس نے بیڈ کو تھام لیا تھا۔ ثاقب نے ہاں میں سر
ہلا کر فون اٹھا لیا اور فہد کا نمبر ملا کر لاؤڈ سپیکر پہ ڈال دیا۔ ایک رنگ کے بعد فہد نے کال
اٹھالی

"ہیلو بھائی۔۔ م۔۔ ماش۔۔ ماشی کیسی ہے وہ ٹھیک ہے نہ۔۔،، آسام نے بھاگ کر فون پکڑ
لیا

"نہیں وہ ہو سپٹل میں۔ پلینز سامی جلدی سے آ جاؤ بار بار۔۔،، عشرت نے روتے ہوئے
کہا اس کا فقرہ منہ میں ہی تھا کہ آسام کے ہاتھ سے فون گر گیا اور وہ بھی پھر تقریباً بیڈ پر گر
گیا۔

"آسام کچھ نہیں ہو گا اسے۔۔،، ثاقب کا لہجہ پر یقین نہیں تھا۔ آسام نے آنکھیں بند کر لی
تھی بہت سارے آنسوؤں پلکوں کو پیچھے ہٹا کر باہر آ گئے تھے۔
بے دردی سے وہ آنکھوں کو رگڑ کر اٹھ گیا۔

Classic Urdu Material

ثاقب نے بھی اسے روکا نہیں۔

"یا اللہ ان دونوں کو جدا نہ کرنا۔ ان کی محبت میں کوئی کھوٹ نہیں تم تو واقف ہو نہ۔ سچا عشق نہ ہارے۔، ثاقب نے سر ہاتھوں میں گرا لیا تھا۔

آسام اپنے کمرے میں جا کر بند ہو گیا۔

شائد وہ زندگی میں پہلی بار رویا تھا شاید اسے زندگی میں پہلی بار درد کا احساس ہوا تھا جو اس کے دل میں ہو رہا تھا۔

۔ بیڈ پہ منہ سرہانے میں دے کر وہ بے آواز روتا رہا۔

"اے میرے اللہ اسے ٹھیک کر دے نہیں تو مجھے بھی اسی حال میں پہنچا دے جس حال میں میری ماشی ہے تجھے واسطہ ہے پیارے نبی کا۔ وہ تم سے بہت محبت کرتی ہے میرے اللہ پانچ وقت کی نماز پڑھتی ہے اس نے مجھ سے محبت کر کے اگر غلطی کی ہے تو مجھے اپنے پاس بلا لو پر اسے کچھ مت کرنا۔،

وہ دعا کر رہا تھا یا خود کو بد عادے رہا تھا اسے نہیں پتا تھا پر اسے اپنی ماشی چاہئے تھی۔۔

Classic Urdu Material

وہ اٹھ کر باہر بھاگا۔ ثاقب نے اس کے قدموں کی چھاپ سنی تو اپنے کمرے سے نکل کر اسے دیکھنے لگا۔

"کہاں جا رہے ہو آسام۔۔۔، حماد نے پیچھے سے آواز دی تھی۔ ثاقب بھی جلدی سے سیڑھیاں اترنے لگا۔

"رو کو آسام۔۔، ثاقب نے بھاگ کر اسے پکڑا آسام کی آنکھوں میں آنسوؤں تھے اور سرخ ہو چکی تھی بال بکھر گئے تھے۔

"کہاں جا رہے ہو وہاں مت جاؤ۔۔، جاہنگیر نیچے آتے ہوئے بولا تھا۔

"کیوں نہ جاؤں۔۔ ماشی وہاں ہو اسپتال میں پڑھی ہے اور آپ کہ رہے ہو میں نہ جاؤں۔۔، آسام نے سر پکڑ لیا تھا وہ بے بس تھا اسے سمجھ نہیں آرہی تھی وہ کیا کرے

"اپنی ماشی کو لینے جا رہا ہوں۔۔ آپ لوگ وہاں اسے میرے لئے مانگنے گئے تھے یا اسے ہو اسپتال پہنچانے گئے تھے۔۔، آسام نے باری باری حماد، جاہنگیر اور ثاقب کو دیکھا۔

وہ آج آسام نہیں لگ رہا تھا۔۔

Classic Urdu Material

"ہم نے نہیں اس کے باپ نے یہ حال کیا ہے۔ وہ نہیں مانے تھے۔ ڈیڈ کی انسلٹ کی۔۔
تمہیں ڈیڈ کی عزت سے زیادہ اپنی محبت پیاری ہے۔ چپ کر کے اندر جاؤ۔۔،، جا، سنگیر نے
اسے ڈانٹا۔ آسام نفی میں سر ہلا کر بھاگ کر سیڑھیاں چڑھنے لگا۔

"آسام جاؤ۔ اپنی دلہن کو لے آؤ اگر اس کے والد صاحب مانتے ہیں تو۔،، حماد نے اسے کہا
تھا وہ سیڑھیاں چڑھتا رک گیا۔

"حماد تم کیا کہ رہ۔۔،، جا، سنگیر اس کی طرف بڑھا

"نہیں بھائی میں نہیں چاہتا میرے بھائی کے دل میں اپنے بھائیوں کے لئے نفرت پیدا ہو
آسام جاؤ یہ لو اور جاؤ۔،، حماد نے اس کی طرف چابی اچھال دی۔

"تھینک یو بھائی۔۔،، آسام آنکھ سے نکل رہے آنسو کو صاف کر کے باہر کی طرف لپکا۔

"اثاقب ساتھ جاؤ اس کے یہ پاگل ہو گیا ہے ہوش میں نہیں لگ رہا۔،، جا، سنگیر کان پیٹی
مسلتے ہوئے بولا افاقب سر ہلا کر اس کے پیچھے بھاگا۔

"حماد تمہیں نہیں لگتا آسام کو وہاں نہیں

جانا چاہئے تھا۔۔،، جا، سنگیر صوفے پر بیٹھ کر بولا۔

Classic Urdu Material

"بھائی اگر آج وہ نہ جاتا تو شاید ہمیشہ یہ سوچتا رہتا کہ کاش میرے بھائی مجھے نہ روکتے۔

اب جو بھی ہو گا پر اس میں کاش تو نہیں ہو گا۔ چھوٹی ماں کہتی تھی نہ کہ ہمیشہ دل کی سننی چاہئے تو آج میرے دل نے کہا آسام کو وہاں جانا چاہیئے۔،، حماد گلاس میں پانی انڈیل کر بولا۔

جاہنگیر نے سمجھ کر ہاں میں سر ہلادیا۔

"سامی پلیز گاڑی آہستہ چلاؤ۔،، ثاقب خوفگی سے چلایا تھا آسام نے کوئی جواب نہیں دیا۔

"مجھے آج سامی میں انی کی جھلک نظر آرہی ہے اللہ کرم کرے۔،، ثاقب نے سوچتے ہوئے

بیلٹ باندھ لیا۔

"بھائی اگر ماشی کو کچھ ہو انہ تو میں دنیا تحس نخس کر دوں گا۔،، آسام اپنی آنکھ سے جھلک

رہے آنسو کو صاف کر کے بولا۔

"سامی ڈونٹ وری کچھ نہیں ہو گا ماشی کو۔،، ثاقب نے اسے دلا سہ دیا تھا۔

Classic Urdu Material

اس نے پھر سے گاڑی کی سپیڈ بڑھادی شاید زندگی میں پہلی بار اس نے گاڑی اس سپیڈ میں چلائی تھی۔ بہت کچھ آسام کی زندگی میں پہلی بار ہو رہا تھا

"بھائی کیوں آپ اپنی بچی کے دشمن بنے ہوئے ہیں۔۔، شگفتہ نے اصغر کے کاندھے پر ہاتھ رکھ کر کہا۔

"واہ واہ۔۔ میں دشمن بنا ہوا ہوں۔۔ میں نے نہیں کہا تھا اسے عشق کرنے کو۔۔ اب جس حال میں ہے اس سے تو جلد صحت یاب ہو جائے گی۔ پراگر اس سفر رندھاوا کے بیٹے کی ہمسفر بنی تو ساری زندگی چار پائی پر گزار دے گی۔ تم کیوں بھول گے ہو جو بھی ہے وہ اس سفر کا خون ہے۔۔، اصغر دھیرے مگر سخت لہجے میں بولا تھا۔

"بھائی ہر انسان میں فرق ہوتا ہے۔۔ اگر ہم پاسٹ کو۔۔، اس سے پہلے وہ کچھ اور بولتی فہدان کی طرف اتنا دیکھائی دیا۔

"ماموں اگر وہ مر جاتی تو۔۔ تو آپ کے دل کو راحت مل جاتی۔۔ کیوں ماشی کی خوشیوں کو چھین رہے۔۔،

Classic Urdu Material

فہد کے لفظ منہ میں ہی تھے کہ اس کے منہ پر زور کا تھپڑ پڑھا جس کے نشان منہ پہ چھپ گئے وہ منہ پہ ہاتھ رکھ کر ماں کو دیکھنے لگا

"بد تمیز۔۔۔ بڑوں سے بات کرنے کی تمیز بھول گئے ہو کیا۔۔۔ معافی مانگو بھائی سے۔۔۔ شگفتہ نے غصے سے کہا۔

"س۔۔۔ سوری ماموں۔۔۔ پر اس کا مطلب یہ نہیں کہ میں کچھ نہیں کروں گا۔ اگر آپ سب اس رشتے کے خلاف ہو تو میں اس کے ساتھ ہوں مجھے ماشی سے بڑھ کر کچھ نہیں ہے۔۔۔ ماموں آپ ذرا سوچیں اگر وہ اور آسام ایک ہو جائیں تو اس میں برا کیا ہے۔۔۔ محبت کرتے ہیں وہ دونوں ایک دوسرے سے میں اچھی طرح جانتا ہوں آسام کو افنان کو اور ثاقب بھائی بلکہ سب کو ہی۔۔۔ اچھی فیملی سے تعلق رکھتے ہیں پلیز ماموں مان جائیں۔۔۔، فہد پہلے غصے اور پھر التجاء کرنے لگا۔

"اب تم مجھے سمجھاؤ گے وہ کیسی فیملی سے تعلق رکھتے ہیں۔۔۔ واہ بیٹا واہ بہت بڑے ہو گئے ہو شاباش۔۔۔، اصغر نے اس کے کاندھے پر تھپکی دے کر طنزیہ کہا۔

Classic Urdu Material

"اور ہاں میری مرضی کے خلاف جانے کی کوشش بھی مت کرنا۔،، اصغر نے ماتھے پہ بل ڈال کر کہا اور چلا گیا۔

"ماما پلیز ماموں کو سمجھائیں۔۔ وہ کیوں ہر بار ایسے کرتے ہیں۔،، فہد نے شگفتہ کے ہاتھ تھام کر کہا۔۔

"وہ بڑے ہیں وہ جو فیصلہ کرتے ہیں ٹھیک کرتے ہیں۔،، شگفتہ نے نظریں جھکا کر کہا۔
"ماں آپ بھی جانتی ہیں ماموں یہ فیصلہ غصے میں لے رہے ہیں۔ کیوں ماشی کو ڈپریشن کا شکار کر رہے ہو۔۔ مر جائے گی وہ آسام کے بغیر ابھی کوئی اور ثبوت چاہئے آپ لوگوں کو۔،، فہد بے بسی سے چلایا تھا۔ اتنے میں اس کے فون کی بیل بجی۔
تو وہ باہر کی طرف بڑھ گیا۔

"میں بھی جانتی ہوں جو درد تجھے ہو رہا ہے وہ ہی مجھے ہو رہا ہے۔،، شگفتہ کی آنکھیں نم ہو گئیں

"انتاقب بھائی کیا ہوا کیا بات ہے۔،، فہد ہو سپتال سے باہر گاڑی کے ساتھ کھڑے ثاقب کے پاس جا کھڑا ہوا۔

Classic Urdu Material

"فہد ماشی کیسی ہے کیا ہوا اسے۔۔، ثاقب نے فکر مندی سے پوچھا۔

ان کے والدین کی لڑائی نے ان کے درمیان کوئی دیوار نہیں ڈالی تھی فہد اور ثاقب یہ سمجھنے سے قاصر تھے کہ اصغر صاحب نے ایسا کیوں کیا۔ اور ان کی باتوں کا مطلب کیا تھا

"دماغ میں گہری چوٹیں آنے کی وجہ سے گہرا صدمہ برداشت نہیں کر سکا۔ اسے ماموں

کا فیصلہ پسند نہیں آیا۔۔، فہد نے ثاقب کی آنکھوں میں دیکھ کر کہا۔۔

گاڑی میں بیٹھے آسام کو لگا اس کی ٹانگوں کی طرف سے جان نکلنی شروع ہو گئی ہو۔ وہ گاڑی سے باہر بڑی مشکل سے نکلا تھا فہد نے اسے تھام لیا

"بھائی۔۔، آسام بس اتنا بول سکا تھا۔ اور فہد کے گلے سے لگ گیا۔

"وہ ٹھیک ہے آسام۔۔ صبر رکھو پاگل مت بنو یا۔۔، فہد نے اس کے سر پہ ہاتھ پھیر کر

کہا۔

"وہ کب سے تمہیں پکار رہی ہے چلو میرے ساتھ۔۔، فہد اس کا ہاتھ پکڑ کر ہو سپٹل کی

اندرونی طرف بڑھ گیا۔ ثاقب نے ہاں میں سر ہلادیا اور گاڑی میں بیٹھ گیا وہ اصغر کا سامنا

نہیں کرنا چاہتا تھا۔

Classic Urdu Material

آسام اور افنان ایک ساتھ ہو سپٹل میں داخل ہوئے

کو ریڈور میں بیٹھی شگفتہ اٹھ کر کھڑی ہو گئی تھی اس کی آنکھوں میں آنسو آ گئے۔

"فہد کو آسام کا خون اپنی طرف کھینچتا ہے اف۔۔۔ افنان۔۔۔ وہ کہاں ہے پتا نہیں کتنا بڑا

ہو گیا ہوگا۔ کیسا ہوگا آنکھیں ترس گی ہیں اسے بھی دیکھنے کو۔، شگفتہ نے آسام کو دیکھ کر

سوچا۔۔ وہ جس آسام کو چھوٹا سا چھوڑ کر آئی تھی وہ اب بڑا ہو چکا تھا

"فہد۔۔ روک جاؤ۔۔ تمہارے ماموں نے روکا تھا کیوں تم ان کی مرضی کے خلاف جا

رہے ہو۔۔، شگفتہ روکنا نہیں چاہتی تھی۔ پر مجبوراً روکنا پڑا۔

"ماں اس کی حالت دیکھو۔۔، فہد نے آسام کو دھکا دے کر شگفتہ کے سامنے کیا آسام نے

نظریں جھکائی ہوئی تھی چہرے پہ ادا سی چھائی ہوئی تھی۔ ہونٹ بھیجے وہ کسی دیوانے کی

طرح کھڑا تھا۔
<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

"اب تو آپ سمجھ گئی نہوں گی۔۔ چلو آسام۔، فہد نے پھر سے آسام کا ہاتھ تھام لیا۔ اور

ماشکی کے کمرے کی طرف بڑھ گیا۔

Classic Urdu Material

"جاؤ۔۔، فہد نے کمرے کے سامنے جا کر اس کا ہاتھ چھوڑ دیا۔ اور اندر کی طرف اشارہ کر کے شگفتہ کے پاس چلا گیا۔

آسام تھوڑی دیر باہر کھڑا اپنی سانس کو بحال کرتا رہا اور پھر چہرے پہ مسکراہٹ سجا کر اندر چلا گیا۔ ماشی چھت کو گھور رہی تھی۔

آسام آہستہ آہستہ چلتا اس کے پاس آکر بیٹھ گیا۔
ماشی شاید کسی اور دنیا میں گم تھی۔

"آسام۔۔ میں آپ کے بنا مر جاؤں گی میں نے یہ احساس کیا تھا۔۔ پر یہ حقیقت ہے

کہ ماشی، سامی کے بغیر مر جائے گی۔۔، ماشی اسے دیکھتے ہوئے بولی۔ آسام نے بے بسی کے عالم میں ماشی کو دیکھا

"آپ کیوں ٹینشن لیتی ہیں۔۔ ماشی میری کوئی اوقات ہے آپ کی لائف میں کیا۔۔؟

جب آپ نے میری بات نہیں ماننی ہوتی۔۔ کتنی بار بکو اس کر چکا ہوں کہ۔۔، آسام کچھ

اور بولتا ماشی بجلی کی پھرتی سے آسام کے سینے سے آگئی۔ آسام نے آنکھیں بند کر لی

"ماشی۔۔، آسام نے اسے خود سے جدا کر دیا۔

Classic Urdu Material

"ماشى اگر ہمارے اللہ نے ساتھ لکھا ہوا تو ہم ضرور ملیں گے۔۔، آسام نے ماشى کے بالوں کو ہاتھ سے چھوا تھا۔ پہلى بار ایسا کیا تھا اس نے۔ ماشى نے اس کا ہاتھ پکڑ لیا۔

"ت۔۔ تو پھر تمہارے چہرے پہ اداسى کیوں ہے۔، ماشى اٹھ کر بیٹھ گئی۔ اسے دیکھنے لگی تھی۔

"آسام یہ جو دل ہے نہ۔۔، ماشى نے اس کے سینے پر ہاتھ رکھ کر کہا اس کے دل کی دھڑکن وہ سن پار ہی تھی۔

"یہ جو دل ہے نہ یہ ہمارے بس میں نہیں ہوتا۔ آسام میں کیا کہوں مجھے کچھ سمجھ نہیں آ رہا پلیز مجھے کچھ بتاؤ۔ میں کیا کروں۔، ماشى اس کے ہاتھ پر منہ رکھ کر رونے لگی تھی۔

"اتنى بڑى بڑى باتیں کرنے والى ماشى آج کیوں کمزور پڑھ رہى ہے۔، آسام اپنے آنسوؤں پہ قابو پانے کی ناکام کوشش کر رہا تھا۔

Classic Urdu Material

"کیوں کہ میرا آسام مجھ سے دور ہونے کو ہے تو میں کیسے مضبوط رہوں۔۔، ماشی کے آنسو بہنے لگے تھے۔ وہ ہر جذبات کا اظہار کھول کر کر رہی تھی شاید اسے لگ رہا تھا دوسرے ہی پل وہ دونوں الگ ہو جائیں شاید وہ ایک دوسرے کا ہاتھ تھام کر کبھی نہ چلیں

"بس ماشی آج کے بعد تمہیں کبھی کچھ نہ ہوگا آج کے بعد تم کبھی روؤ گی نہیں۔ آج جب تک انکل مان نہیں جاتے میں یہاں سے نہیں جاؤں گا۔۔ مجھے تمہاری قسم۔، آسام اس کے سر پہ ہاتھ رکھ کر بولا اور اٹھ کر باہر چلا گیا

"بھائی انکل کہاں ملیں گے۔، آسام نے فہد سے پوچھا تو فہد حیرانگی سے اسے دیکھنے لگا شگفتہ نے بھی حیرانگی سے دیکھا

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

فہد نے ایک طرف اشارہ کر دیا آسام اس طرف بڑھ گیا۔

"میں اندر آسکتا ہوں سر۔، آسام نے دروازے پہ

دستک دے کر کہا اصغر صاحب نے ہاں میں سر ہلادیا

"مجھ میں کیا کمی ہے۔۔ آج تک میں نے یہ سوال کسی سے نہیں کیا آپ سے کر رہا ہوں۔، اصغر اسے حیرانگی سے دیکھنے لگا۔

Classic Urdu Material

"میں ماشی سے بہت محبت کرتا ہوں۔۔ پلینز انکل آپ ہمیں الگ مت کریں۔ میں نکاح کرنا چاہتا ہوں آپ کی بیٹی سے۔،، آسام نے ہاتھ جوڑ دیئے تھے۔

"تم ماشی کے لئے کیا کر سکتے ہو۔۔،، اصغر اپنی کرسی پر جھولتے ہوئے اطمینان سے بولا۔

"کچھ بھی جو آپ کہیں پر مجھے ماشی دے دیں۔۔ میری محبت میری جھولی میں ڈال دیں۔،، آسام نے سر جھکا کر کہا۔ اس میں اتنی ہمت نہیں تھی پر محبت نے اسے ہمت دی ماشی کی دوری نے اسے ہمت دی تو وہ اصغر کے سامنے کھڑا تھا۔

"میں تم پہ یقین کیسے کروں۔۔ اگر تمہارے کہیں افیئر ز ہوئے تم چار پانچ بچوں کے باپ ہوئے تو میری بیٹی کی زندگی برباد ہو گئی نہ

۔،، اصغر کرسی گھوماتے ہوئے بولا آسام کے چہرے پر حیرانگی آگئی تھی

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

"آپ میری انفرمیشن نکلوالیں۔۔ جو دل کرے آپ کریں۔۔ پر میں صرف آپ کی ماشی سے محبت کرتا ہوں۔ آپ کو کبھی شکایت کا موقع نہیں دوں گا۔،، آسام نے پر یقین انداز میں کہا اصغر نے آسام کی آنکھوں میں جھانکا وہاں سچ ہی تھا۔

Classic Urdu Material

"ٹھیک ہے جاؤ میں سوچوں گا اس بارے میں۔۔،، اصغر پینسل ٹیبل پر رکھ کر اٹھ کھڑا ہوا۔ آسام ان کو افسردگی سے دیکھنے لگا۔

"جاؤ سنا نہیں تم نے۔۔،، اصغر نے سختی سے کہا۔

"نہیں انکل میں نے ماشی سے وعدہ کیا ہے جب تک آپ نہ مانے تب تک میں یہاں سے نہیں جاؤں گا۔،، آسام نے نفی میں سر ہلا کر کہا۔ اصغر کو اس کی ضد پہ حیرانگی ہوئی۔

"ماموں میں آپ سے کچھ بات کرنا چاہتا ہوں۔ میں اندر آ جاؤں۔۔،، فہد دروازے کے پاس آ کر کھڑا ہو گیا۔

"آ جاؤ آ جاؤ تمہاری ہی کمی تھی آ جاؤ نواب زادے۔،، اصغر نے طنزیہ انداز میں مسکرا کر کہا۔ فہد نہ چاہتے ہوئے بھی اندر داخل ہو گیا۔

"ماموں پلیز یقین کریں آسام پہ۔۔ ایک بار ماشی کے بارے میں سوچیں۔۔ وہ اس کے بغیر

خوش رہ سکے گی کیا۔۔،، فہد اصغر کے پاس جا کھڑا ہوا

"یہ تمہارا کیا لگتا ہے۔۔ جو تم اس کی وکالت کر رہے ہو۔۔،، اصغر غصے سے بولا۔

Classic Urdu Material

"بھائی کہا ہے اسے میں نے ماموں اور آپ کو پتا ہے نہ جب ملک ایک بار کسی سے رشتہ جوڑ لیتے ہیں پھر مر جاتے ہیں پر رشتہ نہیں ٹوٹنے دیتے۔ اور آسام پہ مجھے یقین ہے اگر کل کو کچھ اونچ نیچ ہوگی تو اس کی زمیرداری میری۔۔،، فہد اپنے سینے پر ہاتھ رکھ کر بولا۔

"پلیز پہلی بار اور آخری بار میری بات مان لیں پلیز۔۔،، فہد نے اصغر کے ہاتھ اپنے ہاتھوں میں لے لئے۔

آسام فہد کو دیکھنے لگا۔

"ٹھیک ہے اور اگر اس لڑکے نے پھر سے۔۔،، اصغر کہتے کہتے رک گیا۔

"اگر اس نے ماشی کو تکلیف دی۔۔ اگر بعد میں کوئی ایسی ویسی بات نکلی تو میں۔۔ تمہیں

نہیں چھوڑوں گا فہد یاد رکھنا پھر تمہارا یہ ماموں مر جائے گا تمہارے لئے۔،، اصغر نے پہلے

اپنی طرف اور پھر فہد کی طرف اشارہ کیا۔،،
<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

"تھینک یو ماموں۔۔،، فہد نے خوش ہو کر اصغر کو گلے لگا لیا۔ آسام ابھی بے یقینی کے

عالم میں کھڑا تھا۔ فہد اس کا ہاتھ پکڑ کر باہر لے گیا۔

Classic Urdu Material

"میرا بہنوئی بننے کی تیاری کریں جناب۔،، فہد نے مسکرا کر آسام کے کاندھے پر تھپکی دے کر کہا۔

"سچی۔،، آسام نے بے یقینی سے پوچھا۔

"لو ابھی کوئی ثبوت چاہئے تمہیں۔۔۔،، فہد نے اسے کاندھے سے پکڑ کر کہا۔

"نہیں بھائی۔۔ میں ماشی کے پاس جاؤں۔،، آسام اپنی خوشی کو چھپا نہیں سکا تھا فہد نے ہنس کر ہاں میں سر ہلا دیا۔

آسام تقریباً بھاگ کر ماشی کے کمرے میں گیا تھا اس نے وہاں جا کر سانس لیا۔

"ماشی۔،، آسام بھاگ کر اس کے پاس جا بیٹھا۔ ماشی اسے دیکھ کر مسکرائے لگی۔

"وعدے کے تو تم پکے ہو۔۔ ڈیڈمان گئے ہیں نہ مبارک ہو مسٹر رندھاوا

صاحب۔،، ماشی نے آسام کی آنکھوں میں دیکھ کر مسکرا کر کہا۔

آسام نے مسکرا کر ہاں میں سر ہلا دیا۔

Classic Urdu Material

"آج کے بعد میں آپ کی آنکھوں میں آنسو نہ دیکھوں۔۔ اور نہ ہی آپ کو اس حالت میں دیکھوں۔۔ جب دل کرتا ہے ہو سپٹل پہنچ جاتی ہو۔ جب دل کرتا ہے چوٹیں لگوا لیتی ہو بس اب بہت ہو گیا میں تھک چکا ہوں اب آپ کو خود سے دور نہیں ہونے دوں گا اور ہمیشہ آپ کی حفاظت کروں گا۔،، آسام نے اپنے بالوں کو ہاتھ سے اوپر کر کے کہا ماشی مسکرا کر ہاں میں سر ہلا کر رہ گئی

"او کے اب میں جاتا ہوں اپنا خیال رکھنا اور پلینز پلینز اب ٹھیک ہو جائیں۔۔ وہ کیا ہے نہ کہ میں اور انتظار نہیں کر سکتا۔،، آسام نے رومینٹک انداز میں کہا اور باہر چلا گیا ماشی شرماتی نظروں سے آسام کو دیکھتی رہ گئی۔

آسام نے اسے ہر تکلف سے نجات دلا دی تھی۔

میں کچھ بھی نہیں ہوں تیرے لئے

کچھ تیرے لئے میں ہو جاؤں

تیرے دل میں رہوں آنکھوں میں بسوں

دھڑکن میں شامل ہو جاؤں

Classic Urdu Material

تو جب کوئی بات کرے

میری ذات بھی اس میں شامل ہو

ہر بار نہیں اک بار صحیح

اک بار تو ایسا ہو جائے

اک پل کے لئے اے جانِ وفا

تجھے مجھ سے محبت ہو جائے۔۔

"افی یار چلو دودن ہو گئے ہیں تم ہمارے ساتھ نہیں جا رہے۔ ہم یہاں گھومنے پھرنے

آئے ہیں نہ تو چلو۔،، ونیت نہیا اور انوشکا اس کے کمرے میں کھڑی پیچھلے دو گھنٹے سے

منانے کی کوشش کر رہی تھی۔ پروہ سردی سے یا ان تینوں سے بچنے کے لئے کمرے میں چھپا

ہوا تھا۔

"نہیں۔۔ مجھے بخار ہے تم لوگ جاؤ۔،، (ہاں ایسے میری جان چھوڑ دیں گی) دل میں

سوچتے ہوئے وہ مسکرایا اور پھر بخار کی کیفیت منہ پہ لا کر اکیٹنگ کرنے لگا۔

Classic Urdu Material

"واقع ہی۔۔ پہلے کیوں نہیں بتایا۔۔،، ونیت نے فکر مندی سے کہا۔

"تم لوگ بولنے دیتی تو ہی نہ۔۔،، افنان نے معصوم سی شکل بنا کر کہا معصومیت کی ایکٹنگ اسے کرنی اچھے سے آتی تھی۔

"تم لوگ جاؤ آج میں انی کے پاس رک جاتی ہوں اسے ضرورت پڑھ سکتی ہے کسی چیز کی۔،، انوشکا بیڈ پر براجمان ہو کر بولی۔

"کیا۔۔۔ نہیں نہیں۔۔،، افنان نے جلدی سے کہا

"کیوں بخار نہیں ہے تمہیں ڈرامہ کر رہے ہو۔،، انوشکا نے افنان کے چہرے کو دیکھ کر

پوچھا

(مجھے پتا ہے تم ڈرامہ کر رہے ہو آج اس بات کا فائدہ میں ضرور اٹھاؤں گی) انوشکا دل میں

سوچ کر مسکرا دی۔

"نہیں اچھا ٹھیک ہے تم میرے پاس روک جاؤ باقی سب جاؤ۔،، افنان نے کمبل منہ تک

اوڑھ لیا

نہیا اور ونیت

Classic Urdu Material

باہر چلی گئیں۔ انوشکا بیڈ کے ایک طرف میز پر پڑھی کتاب کھول کر پڑھنے لگی۔

افنان چپ کر کے لیٹا رہا۔

"یہ تو کچھ کہ ہی نہیں رہا۔ میں کہ دوں۔۔، انوشکا کتاب بند کر کے سوچنے لگی۔

"انوشی میرے ہیڈ فونز خراب ہو گئے ہیں تم اپنے لادو۔، افنان نے اس کی طرف منہ کر کے مسکرا کر کہا تو وہ پہلے افنان کو دیکھتی رہی پھر سر ہلا کر اٹھ گئی۔

جب وہ کمرے سے باہر چلی گئی تو افنان نے دروازہ بند کر لیا۔

"واہ افنان کیا سائل ہے تیری۔۔، وہ قد آدم آئینے کے سامنے کھڑا بالوں کو ٹھیک کرتے

ہوئے خود سے بولا۔

"مجھے اس کی یاد آرہی ہے۔ کیا وہ بھی مجھے یاد کرتی ہوگی۔، وہ بیڈ پر جا بیٹھا۔

وہ پاکستان ہونے والی سب باتوں سے بے خبر تھا

اسے ابھی نہیں پتا تھا کہ آسام اور ماسی ایک دوسرے سے محبت کرتے ہیں۔

Classic Urdu Material

وہ کچھ سوچنے لگا جب اس کے دماغ میں ترکیب آگئی تو وہ اپنا فون اٹھا کر کمبل میں جا کر لیٹ گیا۔

"لاکھ نخرے دیکھاؤ سر جھکانا پڑھے گا

بن کے میری دلہن میرے پاس آنا پڑھے گا۔۔،

افغان نے ٹائپ کیا اور مسکرا کر ماشی کو سینڈ کر کے لیٹ گیا۔

"چار دن بعد ایک دھماکہ ہو گا۔۔۔ اور چاندنی۔۔۔ ہا ہا ہا ہا،، افغان نے کھمکا لگا کر کہا اور

اپنے براؤن بالوں میں ہاتھ چلانے لگا

انوشکا دروازہ کھٹکھٹا کھٹکھٹا کر پاؤں پٹختی چلی گئی۔ افنان نے دروازہ نہیں کھولا یہ ہی تو اس کا پلین تھا انوشکا کو باہر بھیجنے کا۔

"کاش میں نے آخری غلطی نہ کی ہوتی تو۔۔ پر میں چاہتا ہوں کہ پھر سے دونوں فیملیز مل

جائیں کیا میں غلط سوچتا ہوں۔۔؟؟، سفر رات کے اس وقت سکندر کی قبر پر بیٹھا تھا

Classic Urdu Material

"مجھے معاف کر دینا پر تمہیں صرف تمہیں پتا ہے میں بے قصور ہوں۔ محبت کے ہاتھوں
مجبور تھا۔،، سفر نے سکندر کی قبر پہ ہاتھ پھیرا۔

"ڈیڈ چلیں اٹھیں رات بہت ہو گئی ہے۔،، جا، سنگیر اس کے پاس آگیا اور کندھوں سے
تھام لیا۔

سفر آنسو صاف کر کے اٹھ کھڑا ہوا۔

"ڈیڈ ایسا کب تک چلے گا اب آپ کی عمر ہو گئی ہے اب سکندر انکل کے پاس آنا چھوڑ
دیں۔،، جا، سنگیر نے گاڑی میں بیٹھتے ہی کہا۔

"بیٹا اس کے پاس کوئی روز نہیں آتا

میری وجہ سے اسلام آباد کوئی نہیں آتا تو میں کیوں اسے اکیلا چھوڑوں۔،، سفر نے سیٹ

پہ سرٹکا دیا۔

جا، سنگیر نے ان کے چہرے پہ کچھ ڈھونڈنے کی کوشش کی تھی پر وہاں کچھ خاص نہیں تھا۔

Classic Urdu Material

"جاہنگیر سو مواریں دن تم لوگ صبح جلدی نکل جانا لاہور کے لئے۔۔ میں کراچی سے ہو کر آؤں گا دو سال ہو گئے ہیں کسی فیکٹری کا راونڈ نہیں لگایا۔، سفر نے جاہنگیر کے سر پہ دھماکہ کیا تھا جاننے والوں کو اور سفر کے فرینڈز نے اس سے کراچی فیکٹری کے بارے میں کوئی بات نہیں کی تھی۔۔

ہر نیوز پیپر ز کو سفر سے دور رکھا جاتا تھا۔ ٹی وی وغیرہ پہ نیوز چینل بند کر دیا گیا تھا اور ان سب کی اتنی محنت کے بعد اب وہ کہہ رہے تھے انہیں فیکٹری کا چکر لگانا ہے۔۔

"نہیں ڈیڈ آپ کا ہونا ضروری ہے۔۔ اتنی مشکل سے تو انکل ماننے ہیں۔ ہمارے آسام کی

خوشی میں ہمیں خوش ہونا چاہئے چھوٹے تینوں کو گزرے ہوئے کل کے بارے میں پتا نہیں چلنا چاہئے۔ چار دن بعد انی بھی آجائے گا دھوم دھام سے منگنی کریں گے سامی کی۔۔، جاہنگیر نے انہیں کنوینس کرنا سٹارٹ کر دیا۔۔

"اوکے۔۔، سفر نے پرسوچ انداز میں کہا اتنے میں ان کا گھر آ گیا تھا۔

سفر کس سے بھاگنا چاہتا تھا یہ جاہنگیر بھی جانتا تھا۔

Classic Urdu Material

بائٹمہ اپنے چھوٹے سے کمرے میں بیٹھی آفس کا کام کر رہی تھی۔۔ وہ ایک دن پہلے کراچی سے واپس آئی تھی کام بہت زیادہ تھا۔

وہ چھوٹا سا کمرہ اس کی جنت تھی جس میں رہ کر اسے سکون ملتا تھا۔ کسی کی باتیں نہیں سننی پڑھتی تھی۔ کسی کی گندی نظروں کا سامنا نہیں ہوتا تھا۔ کسی کے غلط ارادوں کا شکار نہیں ہوتی تھی۔ تو اس کے لئے وہی کمرہ جنت تھا۔ دس گھنٹے وہ بڑی مشکل سے آفس میں گزارتی تھی۔

"بائٹمہ۔ باہر تم سے ملنے چند آیا ہے۔۔،، چاچی نے اس کے پاس آکر کہا۔

"کیوں وہ کیوں آیا ہے اسے کہو میں بیزی ہوں۔۔،، بائٹمہ کارنگ بدل گیا تھا۔

"اٹھ دفاع ہو کمرے میں جا۔۔،،

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

چاچی نے اسے پکڑ کر چارپائی سے نیچے دھکیل دیا۔

وہ پہلے چاچی کو دیکھتی رہی پھر ڈوپیٹہ سر پہ ٹکا کر باہر چلی گئی۔

"بولو کیا مصیبت ہے اتنی رات کو یہاں کیا کر رہے ہو۔۔،، بائٹمہ سینے پر ہاتھ باندھ کر سختی

سے بولی۔

Classic Urdu Material

وہ سامنے رکھی کرسی پہ ٹانگ پر ٹانگ دھرے بیٹھا تھا امیر تو نہیں پر وہ غریب بھی نہیں
لگ رہا تھا۔ اچھی خاصی پینٹ، شرٹ پہن رکھی تھی اس نے

"چھچھچھ۔۔۔ باؤ باؤ تم اتنا کیوں اکڑتی ہو۔۔۔ اپنی اصلیت کیوں بھول جاتی ہو۔۔۔،، چندو
اس کے پاس آکر دانت پیس کے بولا بائمہ کاجو تھوڑی دیر پہلے والا سکون تھا بے سکونی میں
بدل گیا تھا اور شرمندگی کا احساس چہرے پر آ گیا تھا

ڈر بھی تھا اور غصہ بھی اس کے علاوہ بھی بہت کچھ تھا۔

"کیا ہوا۔۔۔ باؤ یہ ڈوپٹہ۔۔۔،، چندو نے اس کے سر سے ڈوپٹہ کھینچ دیا۔

"تم پہ سوٹ نہیں کرتا یہ پہنو اور تیار ہو جاؤ باہر جا رہے ہیں۔۔۔ تمہارے عاشق نے کال کی

تھی۔۔۔،، چندو نے اس کی طرف ایک گفٹ پیک پھینکا۔

"کسے بغیر ت اور کمینے انسان ہو اپنی منگیتر کو چھچھ۔۔۔،، بائمہ نے دانت پیس کر کاٹ کھانے

والے انداز میں کہا۔

Classic Urdu Material

"جیسی تو ویسا میں اب ڈرامے بند کر اور تیار ہو جائیں تو یاد ہے نہ میں کیا کیا کر سکتا ہوں۔۔،، چند ونے دھمکی آمیز انداز میں کہا تو بائمہ نفی میں سر ہلا کر چلی گی وہ ڈر گی تھی اور چند واس کا انتظار کرنے لگا

بائمہ تھوڑی دیر بعد۔ اس کا دیا ہوا ڈریس پہن کر باہر آ گی۔

کھولے گلے والی شرٹ جو گھٹنوں سے بہت اوپر تھی اس کے بازو غائب تھے۔
بالوں کو اس نے انچی پونی کی ہوئی تھی۔

چند واٹھ کے کھڑا ہو گیا اور سیٹی بجانے والے انداز میں ہونٹ سکڑے

چاچی کو جانے کا اشارہ کر کے وہ باہر بڑھ گیا بائمہ بھی اس کے ساتھ باہر چلی گی۔

باہر ایک گاڑی کھڑی تھی وہ اس میں بیٹھ گی۔ چند و بھی اس کے ساتھ بیٹھ گیا

اس کو ڈر تھا پر کس بات کا۔۔؟ اسے دکھ تھا پر کس بات کا۔۔؟

"میرے اللہ آگر تیرا کوئی وجود ہے نہ تو مجھے اپنے پاس بلا لے یا ان گناہوں سے نجات

دے دے۔۔،،

Classic Urdu Material

اس نے بس ایک دعا مانگی تھی۔

گاڑی بہت بڑے ریسٹورنٹ کے سامنے روک گئی وہ چپ چاپ اتر کر اندر کی طرف بڑھ گئی ریسٹورنٹ کے اندر کا ماحول بہت خوشگوار تھا۔ وہ چلتی ہوئی صوفے پر جا بیٹھی اس کے سامنے کوئی اور بھی موجود تھا جس کی موچھوں کے نیچے دبے ہونٹوں پر مسکراہٹ تھی بائمہ نے اسے ایک نظر دیکھا اور نظریں جھکا کر بیٹھ گئی

"لو بھائی میر میں نے اپنا وعدہ پورا کیا اب تم بھی کرو۔،، چند صوفے پر گرتے ہوئے بولا۔

"ہاں ہاں یاد ہے جناب۔،، میر نے جیب میں ہاتھ ڈال کر بہت سارے نوٹ اس کے ہاتھ میں تھما دیئے چند کی آنکھوں میں چمک آگئی تھی۔ بائمہ نے اسے نفرت سے گھورا۔

"چلو باؤ۔،، میر نے ہاتھ اس کے سامنے کر دیا۔ بائمہ نے منہ دوسری طرف کر لیا

"میر تم چلو میں باؤ کو لے کر آتا ہوں۔،، چند نے بائمہ کو غصے سے گھورا

میر سر ہلا کر چلا گیا

Classic Urdu Material

"میرے ساتھ چلو۔۔، چند ونے بائمہ کا ہاتھ پکڑ کر اتنا زور سے دبایا کہ وہ کھرا کر رہ گئی۔ وہ اسے ایک کمرے کی طرف لے گیا۔

"تم زیادہ نخرے نہ دیکھاؤ اور چپ کر کے میرے پاس جاؤ جو وہ کہتا ہے چپ چاپ کرو۔ سمجھی تم۔۔، چند ونے اس کے کاندھوں سے دبایا کہ چند و کی انگلیاں بائمہ کے کومل کاندھوں میں پھس گئی۔

"شرم کرو۔۔ آہ۔۔ میں تمہاری منگیتر ہوں کچھ تو لحاظ کرو ہمارے رشتے کا۔۔، بائمہ کی آنکھوں میں غصہ اٹھ آیا تھا۔

کھڑکی کے پاس کھڑا انسان ان کی باتیں سن رہا تھا۔ اس کا بس نہیں چل رہا تھا باہر جا کر چند و کو دو لگا دے

"ہا ہا ہا ہا ہا یہ تمہیں پہلے سوچنا چاہئے تھا۔ اور منگیتر ہو بیوی تو نہیں ہو۔۔۔ جب بن گئی تب تمہیں کسی دوسرے کے پاس نہیں جانے دوں گا۔ ابھی جاؤ منگیتر کی بات نہیں مانو گی۔ خود بھی انجوائے کرو مجھے بھی کرواؤ اپنے گھر والوں کو بھی انجوائے کرواؤ۔۔، چند و

Classic Urdu Material

نے اس کے بالوں کو کھول کر ایک طرف کر دیا۔ بانمہ نے آنکھیں بند کر لی تاکہ وہ غائب ہو جائے پر حقیقت کہاں بدلتی ہے۔

"نہیں جاؤ گی۔۔ تو میں تمہیں۔۔۔ پر تمہیں کچھ کیوں کروں اور جو میں کر سکتا ہوں وہ تم جانتی ہو۔۔، چند دنوں دھمکی دی تھی۔ بانمہ کی آنکھوں میں ڈر کی لہر دوڑ گئی۔ چند دنوں اسے زور سے دھکا دیا بانمہ کا سر دیوار میں جا لگا۔

اگر پیچھے دیوار نہ ہوتی تو گر جاتی

"آہ۔۔، بانمہ سر پکڑ کر بیٹھ گئی تھی کھڑکی میں کھڑے ثاقب نے اس کا منہ نہیں دیکھا

تھا۔

"کیا ہو گیا ہے ہمارے ملک کو۔۔ معصوم عورتوں کے ساتھ ظلم کیا جا رہا ہے۔۔، ثاقب بیڈ

پر بیٹھ گیا۔ وہ وہاں کسی میٹنگ کے لئے آیا تھا پر کلاسٹ تھوڑا لیٹ ہو گئے تھے جس وجہ سے

وہ کمرے میں آرام کی خاطر چلا گیا تھا۔

تھوڑی دیر بعد باہر ایک عجیب سا شور مچا تھا وہ سمجھنے سے قاصر تھا اتنے میں اس کے

دروازے پر دستک ہوئی تو اس نے دروازہ کھول دیا باہر کچھ پولیس والے کھڑے تھے۔

Classic Urdu Material

"کیا ہوا آپ لوگ یہاں۔۔؟؟،، ثاقب ایک طرف ہو کر بولا

"ہم نے سنا ہے یہاں کچھ لوگ غلط ارادوں کے ساتھ آتے ہیں اور عورتوں کو بیچا بھی جاتا

ہے ایسے بہت سارے غلط کام اس ہوٹل میں ہو رہے ہیں

۔ یہ کمرہ رہنے دو۔۔ سوری مسٹر رندھاوا۔۔،،

"نہیں آپ لوگ اپنا کام کریں کوئی مسئلہ نہیں ہے۔۔،، ثاقب نے کمرے کی طرف اشارہ

کیا۔ دو پولیس کے نوجوان اندر چلے گئے اور پھر تھوڑی دیر بعد نکل آئے نفی میں سر ہلا کر

ایک طرف بڑھ گئے انسپکٹر نے ثاقب کے ساتھ ہاتھ ملایا اور خود بھی چلا گیا۔ ثاقب دروازہ

بند کر کے بیڈ پر بیٹھ گیا

"اوہ نو۔۔ وہ لڑکی۔۔ اور کسی کا تو پتا نہیں پر وہ تو بے قصور ہے نہ اسے بچانا

چاہئے۔۔،، ثاقب کے دل کی آواز تھی یہ۔

وہ اٹھ کر سائیڈ ٹیبل سے نظر کا چشمہ لگا کر اور اپنا کوٹ اٹھا کر باہر چلا گیا۔۔ کچھ لوگ آرام

سے بیٹھے تھے تو کچھ لوگ بھاگ رہے تھے۔

Classic Urdu Material

"مجھے کیسے پتا چلے گا وہ کہاں ہوگی۔۔، ثاقب نے خود سے سوال کیا اور پیچھلی طرف چلا گیا ہر کھڑی سے وہ اندر دیکھنے کی کوشش

کرنے لگا آخری کمرے میں سے کسی کی آوازیں سنائی دی۔۔ بھاری مردانی آواز میں کوئی سختی سے چلا رہا تھا۔ اور ایک باریک آواز تھی جو التجاء کر رہی تھی۔ ثاقب نے کھڑکی کے شیشے سے اندر دیکھا تو وہ وہی لڑکی تھی ابھی بھی اس کی پیٹھ نظر آرہی تھی کالی اور پیپسی رنگ کی چھوٹی سی شرٹ میں ملبوس تھی بال بہت لمبے تو نہیں تھے جو تھے کمر سے اوپر تھے وہ بہت پریشان تھی یہ ثاقب نے اس کی حرکت سے محسوس کیا وہ بار بار سر پکڑ رہی تھی

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>
بائٹمہ زمین پر گر گئی۔

ثاقب پہلے کچھ پل سوچتا رہا اور پھر کھڑکی کھولنے کی کوشش کرنے لگا۔ کھڑکی کھولی نہیں تو اس نے سر پکڑ لیا۔

Classic Urdu Material

"اب کیا کروں۔۔ ایک بے قصور کو بدنام نہیں ہونے دے سکتا ہاں جو اپنے دل سے ایسے گھٹیا کام کرتے ہیں انہیں سزا ملنی چاہئے۔،، اس نے سوچا اور ایک جھٹکے سے شیشے پہ مکامارو یا شیشہ ٹوٹنے کی آواز پر بائمہ چونک گئی مڑ کر دیکھنے ہی لگی تھی کہ سامنے قد آدم آئینے میں ثاقب کا چہرہ دیکھا۔ اس کا دل دھڑکنے لگا۔ وہ رونا بھول کے ثاقب کو دیکھنے لگی جو بڑے آرام سے کھڑکی سے اندر آرہا تھا۔

"یا اللہ اب میں کیا کروں۔۔،، وہ چاروں طرف کچھ ڈھونڈنے لگی جس سے وہ منہ چھپا لے پر کچھ نہ ملا۔

"یہ لیں اور جلدی چلیں یہاں آپ کو خطرہ ہے میں آپ کو نہیں جانتا پر آپ کی اور آپ کے منگیتر کی باتیں سنی تھی۔ اس لئے میں انسانیت کے ناتے آپ کو بچانے آیا ہوں۔،، ثاقب نے اس کی طرف نہیں دیکھا بائمہ نے کورٹ پکڑ لیا۔

"انسانیت کے ناتے۔۔،، بائمہ نے بے بسی سے ثاقب کو دیکھا جو دوسری طرف دیکھ رہا

تھا

Classic Urdu Material

وہ کورٹ کو پہن کر اٹھ کھڑی ہوئی دوسری طرف منہ کر کے اس نے اپنی شرٹ پہ لگے اضافی کپڑے کو پھاڑ لیا اور منہ پہ نقاب کی طرح اوڑھ لیا۔ ہاتھوں کو کورٹ کی جیبوں میں ڈال لیا کیونکہ اس کے ہاتھ پر پٹی باندھی ہوئی تھی

ثاقب نے ایک نظر اس پہ ڈالی اور کھڑکی سے باہر نکل گیا بائمہ نے سینسل ہیل پہن رکھی تھی وہ اترنے لگی جب اس کی ہیل پردے میں اٹک گئی۔

"دھیان سے۔۔۔" وہ کھڑکی کے ساتھ کھڑے ثاقب کے کاندھوں پہ ہاتھ رکھ کر اتر آئی ثاقب ایک طرف چلنے لگا۔

"یہ ہیل اتار دیں آواز کر رہی ہے۔۔۔" ثاقب نے کھڑے ہو کر کہا۔ بائمہ نے فٹ سے اتار دی۔ ثاقب نے سر ہلادیا اور پھر سے چلنے لگا۔ اس نے اپنی جیب سے فون نکالا اور کسی کو کرنے لگا۔

"یا اللہ اب یہ میرے ساتھ کیا کرے گا۔۔۔" اس سے زیادہ وہ کچھ نہیں سوچ سکی۔ اس نے جس کو بھی کال کی تھی پر تھوڑی دیر بعد لائٹ چلی گئی تھی۔

Classic Urdu Material

"میں جیسا کہتا ہوں آپ ویسا ہی کریں میرا ہاتھ پکڑیں اور کوئی آواز نہیں کرنی۔،، ثاقب نے اندھیرے میں اپنا ہاتھ اس کی طرف بڑھا دیا

"کیوں میں ایسا کیوں کروں کیوں اس انسان پہ یقین کروں۔۔،، بانمہ سوچنے لگی۔

"پر پہلے کون سا میری عزت باقی ہے۔۔ جواب خراب ہو گئی تو۔۔، وہ کچھ اور سوچتی ثاقب بول پڑا

"مجھے ہوٹل کا پیچھلا راستہ معلوم ہے جو کہ آپ کو معلوم نہیں ہے اور لائٹ بھی میں نے بند کروائی ہے تاکہ اس طرف کوئی متوجہ نہ ہو۔۔

اسی لئے بولا ہے ہاتھ تھامنے کو چلیں پھر آپ میرے پیچھے پیچھے چلتی رہیں۔،، ثاقب نے تفصیل سے بات بتادی اور چلنے لگا۔

بانمہ کو پھر سے اپنی غلط سوچ پہ پچھتاوا ہوا وہ بھاگ کر ثاقب کو اندھیرے میں ڈھونڈنے لگی۔ اس کا ہاتھ ثاقب کے کاندھے پر گیا تھا آہستہ آہستہ اس نے ہاتھ ثاقب کے ہاتھ میں دے دیا ثاقب تیز تیز قدم بڑھاتا پیچھلے گیٹ کو عبور کر گیا۔ اور پار کنگ ایریا میں جا کر اپنی گاڑی کا پیچھلا دروازہ کھول کر بانمہ کو اندر بیٹھا دیا

Classic Urdu Material

"انسانیت کے ناتے مدد کرنا اچھی بات ہے پر کسی کے جذبات کے ساتھ کھیلنا بہت بری اور گھٹیا بات ہے۔۔ تم نے بہت برا کیا تھا میرے ساتھ۔۔ آج اگر میری یہ حالت ہے تو اس کے زمیندار تم ہو۔۔ ثاقب رندھاوا۔ میں کیسے معاف کروں تمہیں۔ تم سب امیر ایک جیسے ہوتے ہو اس مدد کے پیچھے بھی تمہارا کوئی مطلب ہوگا۔،، بائمہ نے بیک مرر میں ثاقب کے حسین چہرے کو دیکھ کر تلخی سے سوچا۔

بہت سی یادیں اس کے ذہن میں
آنے لگی تھیں۔

"آپ کا گھر کس طرف ہے۔،، ثاقب کی آواز نے اسے خوابوں کی وادی سے نکال لیا۔

وہ اس کو نہیں دیکھ رہا تھا

"گھر کو دیکھ کر کیا کرو گے مجھ پہ ترس کھاؤ گے یا زیادہ سے زیادہ مجھے اپنی رکھیل بنانے کے بارے میں سوچو گے

ہا ہا ہا،، وہ سوچ کر خود پہ ہنس دی۔۔

اس کا بس نہیں چل رہا تھا کہ ثاقب کو جان سے مار دے۔۔

Classic Urdu Material

آواز تبدیل کر کے اس نے گھر کا راستہ بتایا ثاقب نے بیک مرر میں دیکھا تو وہ نظریں جھکا گئی۔

وہ اسے اس کے گھر اتار کے پھر سے ہوٹل واپس گیا تھا۔ وہاں ابھی بھی شور تھا لائٹ آچکی تھی کیونکہ اس نے صرف دس منٹ کے لئے بند کروائی تھی۔

ثاقب کو بہت سکون ملا تھا کسی کی مدد کر کے

وہ خوش تھا کہ کئی زند گیان برباد ہونے سے اس نے بچالی اگر دنیا کے سامنے وہ لڑکی آتی تو شاید اس کے گھر والے اپنی جان دے دیتے ثاقب کو اس لڑکی پہ ترس آیا تھا

کراچی والی فیکٹری میں آگ کسی آدمی نے لگائی تھی وہ آدمی پکڑا بھی گیا تھا۔

"اسے سخت سے سخت سزا ملنی چاہئے۔،، حماد نے اس لڑکے کے گریبان کو پکڑ لیا تھا ثاقب

اس لڑکے کا جائزہ لینے لگا

"پر یہ شکل سے تو ایسا نہیں لگتا۔ مجھے نہیں لگتا اس نے خود یہ کام کیا ہے۔،، ثاقب نے اس

لڑکے کو دیکھ کر کہا

Classic Urdu Material

ثاقب کو ہر قسم کے انسان کی پہچان تھی کیونکہ چھوٹی سی عمر میں اس نے بزنس کی دنیا میں قدم جمالیا تھا۔

"مسٹر رندھاوا۔ ہم تحقیقات کر رہے ہیں آپ بے فکر رہیں۔، انسپکٹر نے ثاقب کو کہا پر وہ ابھی بھی اس لڑکے کو دیکھ رہا تھا۔

وہ لڑکا سر جھکا کر بیٹھا تھا تو آپس میں جکڑ کے ہونٹوں کو بھیجے ہوئے تھا۔ ثاقب اور حماد باہر آگئے۔ ثاقب نے ڈرائیونگ سیٹ سنبھال لی

“ bro, I think it's fire this boy is not ap--

یہ کام کسی نے کروایا ہے۔۔،

"پر ہم سے کسی کی کیا دشمنی ہو سکتی ہے کوئی بھی نہیں۔ اور کوئی بھی انسان اتنے لوگوں

کی جان کیسے لے سکتا ہے یار۔، حماد پریشانی کے عالم میں بولا۔

“Yes brother, no man, if ever it will not on the

She beast.

Classic Urdu Material

جو بھی ہے میں اسے چھوڑوں گا نہیں ڈیڈ کی محنت تھی۔۔ کتنی محنت کی ڈیڈ نے اس فیکٹری کو کھڑا کرنے کے لئے آپ جانتے ہیں نہ۔۔،، ثاقب کو یاد آنے لگا تھا جب وہ آٹھارہ برس کا تھا تب سفر نے اس پر وجیکٹ کو سٹارٹ کیا تھا۔ اور اس وقت ہی ثاقب نے بزنس میں اپنا پہلا قدم رکھا تھا۔ اسے بہت دلچسپی تھی تبھی وہ جلدی ٹرین ہو گیا تھا۔ کراچی کی فیکٹری سے ہی اس نے اپنی کارکردگی دیکھائی تھی۔۔ حماد اور جا، سنگیر سے وہ بزنس میں بہت زیادہ ہوشیار تھا

"انی اور لوگے۔۔،، انوشکا نے بوتل اس کی طرف بڑھا دی۔ افنان نے بوتل تھام لی۔

"چلو گائس انی کو سونے دو اسے چڑھ گی ہے۔۔،، انوشکا لڑکھڑاتی ہوئی افنان کے پاس گر گئی وہ شراب پی پی کے بے ہوش ہونے کو تھا۔ ماشی نے اس کے میسج کا جواب نہیں دیا تھا جس وجہ سے افنان کو غصہ آگیا اور وہ غصے میں بیٹھا تھا جب اس کے کمرے میں سب ڈریנקس وغیرہ لے کر گھس گئے۔

اور وہ بوتل پہ بوتل پتا گیا۔ کسی نے نہیں روکا۔

نہ تو وہاں نگینہ تھی نہ ہی آسام تو اور کون روکتا ہے۔

Classic Urdu Material

"تم بھی چلو نوشی۔۔ نہیں تو کل کو پچھتا نا پڑے گا۔۔ ہا ہا ہا۔، لکی نے نوشی کو پکڑ کر کھینچا۔

2

"کون پچھتائے گا۔۔ میں نو نو۔۔ اب گیٹ آؤٹ ہو جاؤ یہاں سے۔۔ جاؤ جاؤ۔، انوشکا نے سب کو دھکا دے کر کمرے سے نکال دیا۔

"افی آئی لو یو آئی لو یو۔، انوشکا باہیں پھیلا کر بولی۔ افنان نے اپنی آنکھیں کھولنے کی کوشش کی اور سامنے کھڑی انوشکا کو دیکھا۔ وہ مسکرانے لگا

"آئی لو یو ٹو ماشی۔۔، وہ نڈھال قدم اٹھاتا انوشکا کے پاس آ گیا اب وہاں انوشکا نہیں اسے

ماشی کھڑی نظر آرہی تھی۔ پر انوشکا کارنگ اڑ گیا

"What nonsense is this--

کوئی بات نہیں پر تمہاری زندگی تو بدلے گی۔ کل پاکستان جا کر تم کو ایک سر پرانزدوں گی۔، انوشکا نے مسکرا کر افنان کو گلے لگا لیا۔

"Stay away from me,--

Classic Urdu Material

افنان نے اسے دور دھکیل دیا۔ انوشکا حیرانگی سے اسے دیکھنے لگی۔

"پرانی۔۔، انوشکا کچھ اور بولتی افنان نے اسے صوفے پہ دھیکل دیا۔ اور خود بیڈ پر جا گرا۔

"تم ہر بار مجھے ہرٹ کرتی ہو آج میں تمہیں کروں گا گڈ نائٹ۔۔، افنان نے صوفے پر

گری ماشی کو گھورا۔ اور آنکھیں بند کر لی انوشکا نے صوفے پر مکامارا اس کا نشانہ اتر چکا تھا وہ

اپنا فون نکال کر افنان کی طرف بڑھ گئی۔

"افی بے بی ہونا تو تمہیں میرا ہی ہے۔۔ ایسے نہ صحیح تو ویسے ہی صحیح۔۔، وہ اس کے پاس بیٹھ

کر مسکرا نے لگی پھر افنان کی شرٹ کے بٹن کھولنے کے بعد شرٹ کو تن سے ہی الگ کر

دیا۔ اور سیل فیز لینے لگی۔

اپنے کام سے فری ہو کر وہ مسکراتی باہر نکل گئی۔

شائد دولت نے اس کو اسلام کی پٹری سے اتار کر بے حیائی کے راستے پہ ڈال دیا تھا۔ پر اللہ

کی لاکھی پڑھتی ضرور ہے۔

اور اس کی تربیت بھی ایسی ہی تھی اس کی کیا پورے گروپ کی ہی ویسی تھی۔ اور وہ لوگ

جس معاشرے سے تعلق رکھتے تھے ان کے لئے یہ بات عام تھی۔

Classic Urdu Material

"ہاہاہاہاہاہا آج تم گرگی کیا خواب دیکھا بتانے۔ دیکھو دو دن بعد تمہاری منگنی اب آسام کے علاوہ کسی کے خواب مت

دیکھنا۔،، عشرت نے زمین پر گری ہوئی ماشی کو اٹھایا اور ہسنے لگی۔ پر ماشی نارمل نہیں تھی۔
"کیا ہوا۔۔ تم ٹھیک ہو نہ۔۔،، عشرت نے اس کے باندھے پر ہاتھ رکھ کر کہا۔

"عشرت م۔۔۔ میں نے بہت برا خواب دیکھا۔۔، ماشی پسینے سے شرابور ہو چکی تھی۔
"اللہ کرم کرے ایسا بھی کیا دیکھ لیا۔،، عشرت پریشان ہو کر بولی۔

ماشیں اپنے فون ڈھونڈنے لگی۔

اور پھر کسی کا نمبر ڈھونڈنے لگی۔

"کیا ہوا کچھ بتاؤ گی۔،، عشرت کا منہ کھول گیا ماشی پسینہ صاف کر کے نمبر ڈائل کرنے لگی

"بتا بھی۔۔،، عشرت نے بے صبری سے پوچھا

"بتاتی ہوں دو منٹ چپ رہو۔۔، وہ فون کان سے لگا کر ٹہلنے لگی۔ ایک ہاتھ سے اس نے سر تھام لیا تھا۔

Classic Urdu Material

"پلیز کال اٹھاؤ۔۔ واٹس اپ پہ کرتی ہوں۔۔، ماشی خود سے بات کرتے ہوئے صوفی پہ بیٹھ گئی۔

عشرت نے سب کھاتے ہوئے اسے دیکھا

"آسام تم ہی اٹھا لو کال پلیز۔۔، ماشی نے فون کو میز پر رکھ دیا اور سر پکڑ کر بیٹھ گئی۔ دل میں دھماکے ہونے لگے تھے اس نے ٹائم دیکھا دو بجے تھے۔ عشرت اس کے کمرے میں سوئی تھی۔

“What happened no one has died, what.??,,

عشرت نے اکتا کر سوال کیا

"اللہ کر منہ اچھا نہ ہو تو بات اچھی کرنی چاہئے۔۔، ماشی نے اسے غصے سے گھورا اور

پھر فون اٹھا لیا

ہونے والا ہے وہاں ہی crash "آج سویزیلینڈ سے جس پلین پہ تم آنے والے ہو وہ روکے رہنا۔ یا ٹائم چینج کر لو پر پانچ بجے والی فلائٹ پہ مت آنا۔ پانچ بجے والی فلائٹ روکوا دو۔۔ بہت ساری زندگیاں بچ جائیں گی کوئی اچھا کام کر لو گے تو گناہ نہیں ہوگا۔ مذاق میں

Classic Urdu Material

میسیج سینڈ voice مت اڑا دینا بہت مہربانی ہوگی۔، ماشی نے نہ چاہتے ہوئے بھی افنان کو
کیا اور فون رکھ دیا

"اب بتا دو میں تنگ آگئی ہوں۔۔،، عشرت بے صبری سے بولی۔

--"Dude I dream in many funerals, seen--

پتا ہے وہ جنازے کن کے تھے۔، ماشی بہت گھبرائی ہوئی تھی آنکھیں کھینچ گئی تھی۔

"کس کے۔۔،، عشرت نے تجسس سے پوچھا

"افن۔۔۔،، وہ کہتے کہتے رک گئی۔

"بہت سارے لوگوں کے سویزیلینڈ سے آنے والی جو آج پانچ بجے والی فلائٹ ہے اس

کے انجن میں کچھ پروبلم ہوتی ہے اور وہ۔۔ آسمان پہ اڑنے سے

پہلے ہی تباہ ہو گیا بہت سارے لوگ مارے گے ہڈیوں تک نہیں ملی اور۔۔۔ وہ افنان

بھی۔۔۔،، ماشی بات اُدھوری چھوڑ کر پانی پینے لگی

"پھر۔۔۔ کیا ہوا۔،، عشرت نے ٹانگ پر ٹانگ رکھ کر اطمینان سے سوال کیا

Classic Urdu Material

"پھر کیا ہونا تھا بہت سے لوگ مارے گئے۔، ماشی نے سر صوفے پر ٹکا دیا۔

"اور افنان واقع ہی مر گیا تھا نہ چلو جان چھوٹے گی۔،، عشرت نے لکھ کا لگا کر کہا

"شرم کرو۔۔ وہ جتنا بھی برا ہے ہے تو انسان نہ۔ اور آسام کا بھائی ہے تمہیں پتا ہے آسام

کی اس میں جان بستی ہے۔، ماشی کو اچھا نہیں لگا تھا کیونکہ وہ جانتی تھی آسام کیا بہت

کی وجہ سے۔ اور افنان تھا تو انسان ہی۔ crash سارے لوگ ٹوٹ جائیں گے پلین

"اچھا کوئی بات نہیں وہ تمہارا میسج ضرور دیکھے گا۔ اللہ سب اچھا کرے گا۔،، عشرت

نے پر یقین انداز میں کہا۔

"اللہ کرے دیکھ لے کیونکہ میرے دل میں اتھل پتھل مچ چکی ہے مجھے نہیں پتا کیوں پر

مجھے لگتا ہے یہ خواب سچ تھا۔، ماشی اپنے لمبے بالوں کی چوٹیا بناتے ہوئے بولی

"اور تم ٹھیک ہو نہ میرے پاس کیوں آگئی تھی آسٹریلیا بلے نے کچھ کہا تھا کیا۔، ماشی کا

انداز شرارتی تھا

"جی نہیں میرا دل کیا تو۔، اس سے پہلے وہ کچھ اور بولتی اس کا دل الٹنے لگا تو وہ منہ پہ ہاتھ

رکھ کر واش روم کی طرف بھاگ گئی۔

Classic Urdu Material

"ارے کیا ہوا عشو۔۔، ماشی نے فکر مندی سے پوچھا۔

عشرت کو عجیب سا احساس ہونے لگا تھا۔۔

"ماشی۔۔،، عشرت نے اپنے پیٹ پہ ہاتھ رکھ کر مسکرا کے کہا۔ ماشی نے اس کا ہاتھ تھام لیا

"سچی۔ میں آنٹی بننے والی ہوں۔۔ یس۔۔، ماشی کہ کر باہر بھاگ گئی۔

اتنے مہینوں کے بعد ملک ہاؤس ایک بار پھر سے ماشی کی پائل کی آواز سے گونج اٹھا تھا۔

عشرت اٹھ کر اپنے کمرے میں چلی گئی ابھی سورج طلوع نہیں ہوا تھا

"آج مس سٹروم کی پائلز کی آواز سنی ہے کیا خوش خبری ہے۔۔، فہد اٹھ کر بیٹھ گیا نیند

آنکھوں میں تھی شاید وہ ماشی کی پائلز کی آواز سن کر اٹھ بیٹھا تھا۔

عشرت شرماتا کر اس کے پاس ٹک گئی۔ اور اس کا ہاتھ پکڑ کر اپنے پیٹ پہ رکھ دیا۔

"سچی،، فہد نے اس کی آنکھوں میں دیکھ کر کہا۔۔ عشرت نے ہاں میں سر ہلادیا اور فہد کے

سینے سے لگ گئی۔

Classic Urdu Material

"تھینک یو عشو۔۔، فہد نے اس کے گرد بازو حائل کر دیئے اور ماتھے پر ہونٹ رکھ دیئے۔ عشرت شرماگی تھی۔

اللہ نے اس کی جھولی بھر دی تھی۔

سورج طلوع ہوتے ہی پورے گھر میں خوش خبری پھیل گئی۔ شگفتہ بار بار عشرت کا منہ چومنے لگی۔ فہد عشرت کو محبت بھری نظروں سے دیکھتا تو وہ نظریں جھکا کر مسکرا دیتی۔

"اللہ کا کرم ہوا ہے ہم پہ۔ دودو خوشخبریاں ہماری جھولی میں ڈال دی۔۔، شگفتہ اور کلثوم ایک دوسرے سے باتیں کرنے لگی۔

"شگفتہ آپا میری بچی نہیں برداشت کرے گی آپ کے جتنا جگر انہیں ہے میری بچی کا اگر آسام نے سفر بھائی صاحب کی طرح۔، کلثوم کے فقرے منہ میں ہی رہ گئے۔ وہ شگفتہ کا چہرہ دیکھنے لگی شگفتہ کا چہرہ فق ہو گیا تھا۔

"سوری آپا میرا ارادہ آپ کے زخموں کو ہرا کرنے کا نہیں تھا مجھے ماشی کی فکر ہو رہی ہے۔، کلثوم نے شگفتہ کا ہاتھ تھام لیا۔

Classic Urdu Material

"فکر مت کرو وہ ویسا نہیں ہے فہد کو ہی دیکھ لو اب یہ بھی تو رندھاواں کا خون ہے۔۔، شگفتہ نے سامنے بیٹھے فہد کی طرف اشارہ کیا فہد عشرت کے ساتھ ہس کے بات کر رہا تھا وہ شرما کر نظریں جھکا رہی تھی

کلثوم نے ہاں میں سر ہلا دیا۔

پر ملک ہاؤس میں کوئی خاص خوشی نظر نہیں آرہی تھی۔ اصغر صاحب تو ویسے دیر سے گھر آتے تھے۔ ماشی کو یا گھر میں کسی کو ظاہر نہیں ہونے دیا تھا بڑوں نے اور یہ ہی حال رندھاوا ہاؤس کا تھا۔ دونوں گھروں کے بچے خوش تھے پر بڑے نہیں۔

"ماشی آپ میرے بہنوئی کی کال آئی ہے۔۔، نمرہ دوسرے برآمدے میں کھڑی ہو کر

چلائی تھی کرسی پر بیٹھی ماشی سب کو دیکھنے لگی اور بھاگ گئی اس کا پیچھا لکھوں نے کیا تھا

اس نے نمرہ کے ہاتھ سے فون لیا اور اس کے سر پہ چپت لگا کر کمرے میں چلی گئی۔

"کب سے آپ کو کال کر رہی ہوں کہاں تھے آپ کیا کر رہے تھے۔۔، ماشی بیڈ پر بیٹھ کر

بولی۔

"اپنے بیڈ پہ تھا اور سو رہا تھا۔۔، آسام ابھی بھی سو رہا تھا۔

Classic Urdu Material

"مطلب آپ یونیورسٹی نہیں جا رہے۔۔، ماشی نے سوال کیا۔

"نہیں۔۔، آسام جمائی روکتے ہوئے بولا۔ اور کمبل کو پیچھے کر کے اٹھ بیٹھارات کو دیر

تک پڑھنے کی وجہ سے وہ جلدی نہیں اٹھ سکا تھا۔

"اور یقیناً نماز بھی نہیں پڑھی ہوگی۔۔ ہو کیا گیا ہے آپ کو اتنے سست کیوں ہو گئے ہیں۔،

ماشی سختی سے بولی۔

"ارے ارے ابھی بیوی بنی نہیں اور دو، دو ہاتھ کرنے لگی تو بہ تو بہ۔، آسام اپنی ہسی دبا کر

بولا۔

"نیک کار راستہ دیکھنا غلط بات نہیں ہے اور ہاں اصل بات جس کے لئے آپ کو میسج کیا تھا

وہ یہ ہے کہ۔۔، ماشی گلا صاف کر کے بولی

"آپ نے بتایا تھا کہ افن۔۔ افنان آج وہاں سے واپس آرہا ہے۔۔، ماشی نے اپنے

خواب کے بارے میں بتا دیا۔

inform "اچھا کیا پر آپ فکر نہ کریں یہ ایک خواب تھا پھر بھی تھینک یو اس گدھے کو

کرنے کے لئے اچھا میں دوبارہ کال کرتا ہوں اس کو یہ نہ ہو وہ آپ کا میسج نہ

Classic Urdu Material

دیکھے۔۔، آسام نے کال کاٹ دی ماشی فون کو گھومنے لگی۔۔ اسے فکر ہو رہی تھی تھا تو خواب پھر بھی اسے ان معصوم لوگوں کی فکر تھی جو جہاز میں موجود تھے۔

وہ گھڑی دیکھنے لگی پانچ بجنے کو تھے اس کے دل کی دھڑکن تیز ہو گئی تھی گئے تھے اس کے خواب میں بھی وہ ہی ٹائم تھا جب دھماکہ ہوا تھا۔ اور سب تباہ ہو گیا وہ اٹھ کر ٹہلنے لگی کچھ کر بھی نہیں سکتی خواب کو بھول بھی نہیں سکتی تھی۔

"فکر تو میری ہے تمہیں۔۔، افنان نے اس کا میسج سن لیا تھا اور تیار ہو کر ایر پورٹ پہنچ گیا تھا۔

شروع کر دی گئی۔ checking پلین کو ٹیک آف ہونے سے روک لیا گیا اور "تھینک یو سوچ مسٹر رندھاوا۔ آپ کی وجہ سے بہت سے لوگوں کی جان بچ گئی۔ اب کوئی خطرہ نہیں آپ اسی فلائٹ پہ سفر کر سکتے ہیں۔، پائلٹ نے افنان سے ہاتھ ملا کر کہا۔

"نہیں میں اس میں نہیں جاؤں گا میری ہونے والی وائف نے مجھے روک دیا تو سوری۔۔، افنان نے مسکرا کر کہا

Classic Urdu Material

"اوہ ہوناٹ بیڈ۔۔، پائلٹ نے بھی مسکرا کر کہا۔

"دوسری فلائٹ کب کی ہے۔۔، افنان اپنے فون پہ انگلیاں چلاتے ہوئے بولا۔

"دو گھنٹے بعد کی ہے۔ اب ہمارا ٹائم ہو گیا ہے اللہ حافظ۔۔، وہ افنان سے سلام لے کر چلا گیا۔ افنان نے سن گلاسز لگا کر شرٹ کے بازو فولڈ کرتے ہوئے ایک طرف بڑھ گیا۔

"کبھی ایسا خواب دیکھو۔۔

میسیج سینڈ کر دیا۔ پہلے میسیج کا voicee ہم آپ کے پاس ہوں۔۔، افنان نے مسکرا کر جواب بھی اسے نہیں ملا تھا شاید ماشی نے دیکھا ہی نہیں تھا۔۔

بٹنوں والی وائٹ شرٹ پر جیکٹ پہے سٹائل سے پف بنانے وہ ہیر و لگ رہا تھا۔ سویزیلینڈ میں وہ کیوں آیا تھا یہ وہ نہیں جانتا تھا پر اسے سکون نہیں ملا تھا وہاں۔۔

"اب یہ دو گھنٹے کب ختم ہوں گے یار۔۔، وہ اپنے فون کو گھومنا گاڑی میں جا بیٹھا۔

"دو گھنٹے انتظار کرنا پڑھے گا اگلی فلائٹ کا۔۔، افنان گاڑی کا دروازہ بند کرتے ہو بولا

Classic Urdu Material

"واہ تمہاری چادر والی تو بڑی پہنچی ہوئی لگتی ہے۔۔،، انوشکا نے منہ سکڑ کر کہا افنان کے ہونٹوں پر مسکراہٹ آگئی۔

"ہاں میری چاندنی کو میری فکر ہے اسی لئے تو مجھے روک دیا۔،، افنان نے نیچے والے ہونٹ کو دانتوں میں دبا کے ہس کر کہا۔

"کیا کہا۔،، لکی جو اس کے ساتھ بیٹھا تھا۔ افنان نے سن گلا سزا تار کر اسے دیکھا۔ افنان کی آنکھوں میں عجیب سا احساس تھا۔ اور ماشی کے لئے محبت صاف جھلک رہی تھی

"نو۔۔ نو۔۔ گائس گائس۔ اسے لو ہو گیا ہے اس چادر والی سے۔،، لکی نے اپنی آواز میں کہا۔ انوشکا کی آنکھیں پھٹ گئی۔ شاید دل بھی دھڑکناروک گیا تھا۔

"پ۔۔ پراف۔۔ فی ہمارے درمیان۔۔ جو۔،، انوشکا نے جھک کر اسے دیکھا۔

"تم دونوں کے درمیان کیا ہے۔،، ساگر نے حیرانگی سے دونوں کی طرف اشارہ کر کے پوچھا۔

"بے بی ڈول۔۔ وہ تو ہمیشہ رہے گا ڈونٹ وری۔،، افنان نے گلاسز لگا کر مسکرا کے کہا۔

"میں چاندنی سے شادی کرنا

Classic Urdu Material

چاہتا ہوں۔۔ مجھے نہیں پتا میں ایسا کیوں چاہتا ہوں۔ اور ادھر سے جاتے ہی مجھے پتا ہے
کوئی نہیں مانے گا اور وہ خود بھی نہیں مانے گی اس کے لئے بھی میرے پاس پلین
ہے۔،، افنان نے ہس کر سب کو دیکھا

"اور وہ پ۔۔۔ پلین کیا ہے۔،، انوشکا کو لگا تھا جیسے اس سے کسی نے اس کی سانس کھینچ لی
ہو۔ وہ جو افنان کو اپنا بنانے کے خواب دیکھ رہی تھی وہ سب شیشے کی طرح ٹوٹ چکے تھے
"ہمیں نہیں لگتا تمہیں ہماری ضرورت پڑھے گی پر اگر ہماری ضرورت پڑھے تو بتانا
ضرور۔۔،، جنید نے اس کے ہاتھ پر ہاتھ رکھ کر کہا۔ افنان نے ہاں میں سر ہلا دیا۔

نہیں ملتے وہ اور تم دونوں بہت مختلف ہو standardss "پر افنان تم دونوں کے
اور۔،، ونیت نے کہنا چاہا پر افنان نے ہاتھ آٹھا کر اسے روک دیا۔

"یہ میری پر و بلم ہے تم لوگ فکر نہ کرو۔،، افنان نے ماتھے پر بل ڈال کر کہا۔

something "او کے پر وہ اور ہارش راجپوت کے درمیان مجھے کچھ لگتا ہے

انوشکا نے اندھیرے میں تیر چلایا۔،، wrong..

Classic Urdu Material

"ہاں یار لگتا تو مجھے بھی ہے جیسے ان دونوں کا کچھ چکر ہو۔۔، لکی کچھ اور بولتا افنان نے
اسے کھا جانے والے انداز میں گھورا۔

"ہے۔۔۔ پر میں سب ختم کر دوں گا۔ تم لوگ بس بھنگڑا ڈالنے کی تیاری کرو۔، افنان
نے کسما لگا کر کہا۔
تو سب ہسنے لگے۔

افنان پھر سے کچھ سوچنے لگا

وہ بار بار گھڑی کو دیکھتا تو کبھی ماشی کی تصویر کو دیکھ رہا تھا

دو گھنٹے اسے قیامت لگ رہے تھے۔

اس کا بس نہیں چل رہا تھا پر لگا کے اڑ جائے۔۔

وہ آفس کے دروازے پر دستک دے کر بولنے لگی تھی جب اندر بیٹھے انسان پہ نظر پڑی۔

"آؤ بائم۔۔، میر نے واپس مڑ رہی بائمہ کو آواز دی تو وہ اندر داخل ہو گئی۔

Classic Urdu Material

"یا اللہ کیوں یہ شخص بار بار میرے سامنے آ رہا ہے۔۔،، بائمہ نے پھر سے پاک ذات سے شکوہ کیا

"ثاقب، حماد یہ میری سیکرٹری ہے مس بائمہ۔۔،، میر نے مسکرا کر کہا اس کی مسکراہٹ میں کچھ عجیب لگا بائمہ کو وہ فائل ٹیبل پہ رکھنے لگی تو نظر اٹھا کر ثاقب کو دیکھا وہ ہونٹوں پہ انگلی رکھے اسے دیکھ کچھ سوچ رہا تھا

"بائمہ۔۔ تم کہاں جا رہی ہو بیٹھو۔۔،، میر نے دروازے میں جا رہی بائمہ کو آواز دی تو وہ روک کر پیچھے مڑی۔ اور ایک کرسی پر بیٹھ گئی۔

"لیپ ٹاپ آؤن کرو۔۔،، میر نے سینسل گھوماتے ہوئے کہا۔ حماد اور ثاقب ایک دوسرے سے باتیں کر رہے تھے۔ میر عوان چھوٹی سی مل کا مالک تھا۔ ویسے تو بہت سے لوگ رندھاوا انڈسٹریز سے جوڑنے کی خواہش تھی پر میر کو کچھ زیادہ ہی تھی۔ اس نے ہر ممکن کوشش کی تھی حماد، جاہنگیر، ثاقب سے ملنے کی۔ آخر اس کی کوشش تب کامیاب ہوئی جب اس نے ثاقب کو انگلینڈ کے ہوٹل میں دیکھا۔ ثاقب ایک میٹنگ سے تھکا ہارا واپس آیا تھا۔ اور تب میر نے ثاقب کی منت سماجت کر کے اپنے آفس آنے کو کہا ثاقب نے

Classic Urdu Material

ہامی بھری اور اب وہ اس کے پاس بیٹھا تھا۔ ثاقب کو معلوم تھا ان کو زیادہ فائدہ نہیں ہوگا پر
میر کو بہت فائدہ ہونے والا تھا

"ثاقب تمہیں نہیں لگتا ہمیں اس کے ساتھ اتنی بڑی ڈیل نہیں سائن کرنی
چاہئے۔۔،، حماد نے ثاقب کے کان میں گھس کر کہا پر وہ میر اور بائمہ کو دیکھ رہا تھا
میر بائمہ کے پیچھے جا کر کھڑا ہو گیا اور اس کے شہانے پہ جھک کر لیپ ٹاپ پر انگلیاں
چلانے لگا بائمہ نے کرسی کے ہینڈل کو پکڑ کر آنکھیں میچلی۔ اسی پل ثاقب کی نظر اس
طرف اٹھی تھی۔ اسے بہت عجیب احساس ہوا تھا وہ اس کیفیت کو سمجھ نہ سکا۔ اس نے اپنی
کیفیت پہ قابو پانے کے لئے مٹھیاں بند کر لی
میر کبھی بائمہ کے کاندھے پر ہاتھ رکھ لیتا تو کبھی ہاتھ پکڑ لیتا بائمہ کے۔
چہرے پہ بے بسی کے آثار نظر آرہے تھے۔

ثاقب سے زیادہ دیر میر کی حرکتیں برداشت نہیں ہوئی تو وہ تیزی سے اٹھا اور میر کو پکڑ کر
سائیڈ پر کر دیا۔

Classic Urdu Material

"یہ کیا بد تمیزی ہے۔۔۔، ثاقب نے اس کے گریبان سے پکڑ لیا تھا۔ میر ہڑ بڑا گیا۔ حماد اور بائمہ بھی ہڑ بڑا کر اٹھ کھڑے ہوئے

"ثاقب ہاتھ ہٹاؤ مت بھولو میرے آفس میں کھڑے ہو میرے ساتھ ڈیل کرنے آئے ہو۔۔۔، میرا ہستہ مگر دانت پیس کر بولا۔ کوئی بھی اپنی بے عزتی برداشت نہیں کر سکتا۔

“ You should be ashamed of any helpless with such a move, while,,--

۔ ثاقب غصے سے پاگل ہو رہا تھا۔

"ہا ہا ہا ہا ہا ہا بس اور یہ سب کچھ اس کی مرضی کے مطابق ہوتا ہے کیوں ہیں نہ باؤ۔۔۔،

میر نے بائمہ کو دیکھا اس کا رنگ اڑ گیا تھا جس بات کا اسے ڈر تھا وہ ہی ہو رہا تھا

"باؤ۔۔۔، ثاقب زیر لب بڑ بڑایا اور بائمہ کو دیکھا وہ میر کی بات پہ ہاں میں سر ہلا رہی

تھی۔ ثاقب نے میر کا گریبان چھوڑ دیا اور پیچھے ہٹنے لگا۔ بائمہ نظر جھکا گئی تھی حماد کو کوئی

بات سمجھ نہیں آرہی تھی۔ ثاقب کو سمجھ نہیں آئی وہ اس لڑکی کے پیچھے اس حد تک کیوں

گیا۔

Classic Urdu Material

“And in England, which was have missed you
or forgot,---

میر نے جان دار کھمالگا کر کہا ثاقب نے چونک کر میر کو دیکھا اور پھر بائمہ کو۔ بائمہ کارنگ
ایک بار پھراڑ گیا تھا۔

بائمہ کابس نہیں چل رہا تھا کہ وہ پر لگا کر اڑ جائے۔ ثاقب کی آنکھوں میں بہت سارے
احساس تھے بائمہ نے ایک نظر ثاقب پہ ڈالی اور اس کے پاس سے بھاگ کر گزر گئی۔ شاید
وہ رکتی تو بیچ بازار میں لوٹی جاتی

-"Mr. Meer we with you Dell sign will not

جس انسان کو عورتوں کی عزت کرنی نہیں آتی اسے ہم رندھاوانڈسٹریز کے ساتھ نہیں

جوڑ سکتے گڈ بائے۔،،

ثاقب نے غصے سے کہا اور باہر نکل گیا۔ میر کارنگ اڑ گیا تھا کیونکہ رندھاوانڈسٹریز کے
ساتھ جوڑنا اس کے لئے الدین کے چراغ کے ملنے جیسا تھا۔ اس کو اس ڈیل کے کینسل
ہونے سے لاکھوں، کروڑوں کا نقصان ہونے والا تھا

Classic Urdu Material

حماد کو ابھی بھی کچھ سمجھ نہیں آ رہا تھا وہ چپ چاپ چلا گیا۔

“At the same time come to

Me,,--

میر نے اسے کال کی اور ٹہلنے لگا تھوڑی دیر بعد وہ گھبراہٹ کے ساتھ اندر داخل ہوئی

“Yes sir,,--

بائٹم نے میر کی آنکھوں میں وحشت دیکھ لی تھی۔ میر کرسی کو پاؤں مار کر اس کی طرف بڑھا بائٹم دو قدم دور ہو گی آخر دیوار سے جا لگی۔

Sir ! Please I forgive please,,--

بائٹم نے آنکھیں بند کر لی تھی۔۔۔ وہ اس کے وحشی ہونے کو جانتی تھی۔ تبھی گڑ گڑانے لگی

"تمہاری وجہ سے میں رندھاوانڈسٹریز سے دور ہو گیا۔ تمہاری اتنی قیمت نہیں جتنا مجھے نقصان ہوا۔۔۔،، میر نے دروازہ بند کر دیا تھا۔ اور اس کے بالوں کو پکڑ لیا۔

Classic Urdu Material

بائےمہ ہونٹوں کو دانتوں میں دبا کر تکلیف برداشت کرنے لگی تھی۔ میر کو اس کی زندگی پہ تمام اختیارات چندونے دے رکھے تھے۔

“Yet a former go and like too be pleased him
pleased do--

ایسے مت لوٹنا اگر سائن کروائے بغیر لوٹی تو تمہاری خیر نہیں۔۔، میر نے اسے دھکا دے دیا تھا وہ کرسی میں جا لگی ابھرا ہوا کرسی کا حصہ اس کے ماتھے پہ لگا تھا وہ کہہ کر رہ گئی۔ اور فائل اٹھا کر باہر چلی گئی۔

"میری زندگی پہ ہی میر کوئی اختیار نہیں تو۔۔، وہ رکشے پہ بیٹھی اپنے ماتھے کو سہارا ہی تھی۔

"ہر بار اس رندھاوا کی وجہ سے۔۔، ہر بات اُدھوری رہ رہی تھی۔ اس کی زندگی کی طرح۔ اس کی طرح

وہ اپنے ماتھے پہ ہاتھ رکھ کر رکشے سے نیچے اتری اور آفس کی طرف بڑھ گئی۔

Classic Urdu Material

"ایکسیکوزمی.. میں مسٹر رندھاوا سے ملنا چاہتی ہوں۔۔۔، وہ پاس سے گزر رہے لڑکے کو روک کر بولی

"اس وقت کوئی بھی مسٹر رندھاوا آفس میں موجود نہیں ہیں۔ کوئی کام تھا آپ کو۔ میں ثاقب رندھاوا کا پرنسٹن سیکرٹری ہوں مجھے بتا سکتی ہیں۔۔۔، لڑکے نے اسے اپنے ساتھ چلنے کا اشارہ کیا۔

"کب تک آجائیں گے وہ۔۔۔، بائمہ نے اپنے ماتھے کو سہلاتے ہوئے پوچھا۔

"میں کال کرتا ہوں آپ تشریف رکھیں۔۔۔، وہ کہہ کر ایک کیبن میں چلا گیا۔ بائمہ اس کا

انتظار کرنے لگی جس کی وجہ سے اسے وہ چوٹ لگی تھی۔ وہ کیا بہت ساری چوٹیں ثاقب کی

دین تھی۔ جسم پہ روح پہ۔ عزت پہ۔۔۔

پر غلطی ثاقب کی تھی۔۔۔؟؟

وہ غلط تھا یا نہیں پر بائمہ کو وہ ہی اپنا مجرم لگتا تھا۔

تھوڑی دیر انتظار کرنے کے بعد ثاقب آفس میں آیا تھا اور وہ اٹھ کر اس کے آفس میں چلی

گئی

Classic Urdu Material

"جی۔۔،، ثاقب نے اس کے ماتھے کے زخم کو دیکھا ثاقب کا دل ایک عجیب دھڑکن میں دھڑکا تھا پر وہ سمجھ نہیں پایا۔ بائمہ کے چہرے پہ نفرت کے ساتھ ساتھ غصہ بھی تھا۔

"یہ فائل سائن کر دو۔۔،، بائمہ نے فائل ثاقب کی طرف بڑھادی وہ فائل پکڑ کر دیکھنے لگا۔

"او کے میں سائن کر دیتا ہوں۔ اور کچھ۔۔،، ثاقب نے فائل کو ٹیبل پر رکھ دی وہ سائن نہیں کرنا چاہتا تھا کیونکہ وہ میر کا اصلی روپ دیکھ چکا تھا پھر بھی نہ جانے کیوں اس نے فائل سائن کرنے کی ہامی بھری۔

"تو وہاں بے قار کا ڈرامہ کیوں کیا۔ کیوں میری تکلیفوں کو بڑھادیتے ہو۔۔،، بائمہ اس کے چہرے کو دیکھ کر سوچ کر رہ گئی۔ نفی میں سر ہلا کر اس نے سر جھکا لیا

"میں کچھ پوچھنا چاہتا ہوں۔۔،، ثاقب نے سائن کر کے فائل بائمہ کی طرف بڑھادی۔

"پر میں تمہیں کچھ بھی نہیں بتانا چاہتی۔۔۔،، بائمہ اٹھ کر جانے لگی۔

Classic Urdu Material

"انگلینڈ میں ہم کبھی ملے تھے کیا۔۔۔ کیسی ملاقات ہوئی تھی ہماری؟۔ کیونکہ مجھے لگتا ہے کہ میں آپ کو پہلے دیکھ چکا ہوں کیسے کہاں یہ نہیں جانتا؟۔۔۔،، ثاقب اٹھ کر کھڑا ہو گیا بائمہ جاتے جاتے روک گی۔

"تم جان کر کیا کر لو گے مجھے گھورنے سے باز آ جاؤ گے۔۔،، بائمہ نے ثاقب کو نفرت سے گھورا تھا۔ اس نے کب اسے گھورا تھا۔۔ کبھی ایک نظر اٹھی تو وہ سوچ میں پڑھ جاتا کہاں دیکھا ہے

"ہاں ہم ملے تھے۔ بہت کچھ نہیں پر کم غلط بھی نہیں کیا تھا تم نے میرے ساتھ۔"

ہوں۔ یاد آیا اب تسکین girlfriend پہلے ذلیل کیا اور پھر بچا بھی لیا۔۔ میں میر کی مل جائے گی۔ بس مل گیا جواب۔۔،، بانٹہ نے ثاقب کی آنکھوں میں دیکھ کر کہا۔

اس کی باتیں سن کر ثاقب اپنی ٹانگوں پہ کھڑا نہیں رہ سکا تھا۔ وہ کرسی پہ گر گیا

"نہیں یہ سچ نہیں ہو سکتا۔"، ثاقب چشمہ اتار کر منہ پر ہاتھ رکھ کر بیٹھ گیا

"ہاہاہاہاہاہا۔۔۔ مجھے تم نے خود بلایا تھا۔ کس کام کے لئے ہوٹل میں بلایا تھا۔ دیر رات کو ایک جوان لڑکا ایک جوان لڑکی کو اپنے کمرے میں کیوں بلاتا ہے۔"

Classic Urdu Material

شائد تم نشے میں تھے اسی لئے سب بھول گئے۔۔

characterless تم جو شرافت کی چادر اوڑھ کر پھرتے ہو نہ اس کے نیچے تم ایک انسان ہو۔۔،، بائمہ نے ثاقب سے منہ موڑ لیا تھا۔ ثاقب کو ایک ایک لفظ خنجر کی طرح لگ رہا تھا۔

بائمہ کہاں تک سچ بول رہی تھی
یہ وہ نہیں جانتا تھا۔

"ن۔۔۔ن۔۔۔ نہیں۔۔۔ یہ سچ نہیں ہو سکتا۔۔۔ سچ سچ بتاؤ۔۔،، ثاقب اٹھ کر اس کے پاس آ گیا تھا۔

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

اور اس کی آنکھوں میں دیکھ کر بولا بائمہ کی آنکھوں میں غصہ تھا
"ہا ہا ہا ہا ہا۔۔۔ آج تک جو میرے ساتھ ہوتا آ رہا ہے یہ تمہاری وجہ سے ہوتا آ رہا ہے اور
کہاں تک میری زندگی میں درد گھولتے رہو گے میں جب بھی تمہیں دیکھتی ہوں تو تم سے
نفرت اور بڑھ جاتی ہے۔ یہ معصوم چہرہ دھوکہ دے دیتا ہے۔۔،، بائمہ نے ایک ہاتھ سے
اس کا گریبان پکڑ لیا تھا۔

Classic Urdu Material

“No, I never wine never even touched the,,

ثاقب نے اس کی آنکھوں میں دیکھ کر کہتا نہیں کیوں وہ اسے صفائی دے رہا تھا۔۔۔ پر
دوسری طرف طنزیہ مسکراہٹ تھی۔ بائمہ کا ایک آنسو زمین پر جا گرا تھا۔

ثاقب نے حیرانگی سے اسے دیکھا پہلی بار وہ ہاری تھی۔ پہلی بار ثاقب نے اس کی آنکھوں
میں آنسو دیکھے تھے

"تم نے تم نے میری زندگی میں کالی راتیں لائی ج۔۔۔ جج۔ جواب تک میری زندگی میں
ہیں میرا پیچھا نہیں چھوڑ رہی۔،، بائمہ نے ثاقب کے سینے پر مکا مارا وہ لڑکھڑا گیا۔ ٹانگوں

میں جیسے جان باقی نہ رہی ہو

"آئندہ میرے سامنے کبھی مت آنا پلینز۔ میں تمہارا یہ دوغلا چہرہ نہیں دیکھنا چاہتی تم

سے اچھا میرے جیسا اندر سے ہے ویسا ہی باہر سے ہے۔،، بائمہ نے بے دردی سے اپنی

آنکھوں کو رگڑتی باہر چلی گئی ثاقب سر تھام کر تقریباً گری پر گر گیا۔

کیا سچ تھا کیا جھوٹ وہ نہیں جانتا تھا۔۔

وہ کچھ بھی نہیں جانتا تھا۔ بس یہ ہی جانتا تھا بائمہ کو اس نے دیکھا تھا

Classic Urdu Material

"مجھے نہیں یاد کہ میں نے آج تک کبھی شراب کو چھوا ہوا استغفار استغفار۔۔، ثاقب کو پسینہ آنے لگا تھا وہ ٹیبل سے پانی کا گلاس اٹھا کر منہ کو لگا گیا۔ پھر کرسی پر جھولنے لگا۔

"میں اسے پرسنی نہیں جانتا۔ اور کمرے میں کیوں بلاؤں گا۔ کیا ہوا تھا۔۔ کیا وہ جو کہ گی ہے وہ سچ ہے کیا۔، ثاقب نے زور سے سر تھام لیا تھا۔

انسان نہیں ہوں اس characterless "نہیں میں ثابت کر کے رہوں گا کہ میں کی غلط فہمی ہے۔، ثاقب نے آنکھوں کو رگڑا اور اٹھ کھڑا ہوا

۔ اسے اس کی پرورش یہ ماننے پر تیار نہیں کر رہی تھی کہ وہ ایک لڑکی کے ساتھ کچھ غلط کر سکتا ہے۔

اب اس کا دماغ پہلے سے بھی زیادہ الجھ گیا تھا بہت سارے سوالات اس کے ذہن میں آ گئے تھے پر کوئی جواب نہیں دے سکتا تھا۔ بائمہ اور میر کے علاوہ۔

"واہ کیا بات ہے جھٹ منگنی اور پیٹ شادی۔،، علی نے کارڈ کو سائنڈ پر رکھ کر کہا۔

Classic Urdu Material

"جی پہلے تو موم نہیں مان رہی تھی وہ کہتی تھی پہلے ثاقب بھائی بعد میں میری باری آئے گی۔۔۔ پر ثاقب بھائی نے کہہ دیا ہے وہ ابھی شادی نہیں کرنا چاہتے اسی لئے میرا سونا ہی سونا ہو گیا۔،، آسام نے کہہ لگا کر کہا۔

"اللہ تمہاری خوشیوں کو بری نظروں سے محفوظ رکھے آمین۔۔،، نیلم نے آسام کی نظر اتارنی شروع کر دی وہ اور علی مسکرا نے لگے۔

"او کے اب میں چلتا ہوں۔۔ افنان کو بھی ایر پورٹ سے ریسیدو کرنے جانا ہے۔۔،، آسام تھوڑی دیر ادھر ادھر کی باتیں کرنے کے بعد اٹھ کر کھڑا ہو گیا۔

"ٹھیک ہے جناب۔۔،، علی گلے لگتے ہوئے بولا۔۔

آسام نے اس کے چھوٹے سے بچے کو پیار کیا اور باہر نکل گیا۔

"سٹیف میری شادی ہونے والی ہے۔۔،، ماشی نے سٹیف کو ایک طرف بیٹھا دیا اور جویلری پہن کر دیکھنے لگی۔

"میرا دل گھبرا رہا ہے۔۔ پتا نہیں سسرال کیسا ہو گا۔ میں نے سنا ہے ساس۔ چٹھانیاں بہت بری ہوتی ہیں۔۔

Classic Urdu Material

پر یہ بھی تو سچ ہے نہ کہ محبت سے ہر برے انسان کو اچھا بنایا جاسکتا ہے۔ اور وہ لوگ بہت اچھے ہیں۔،، ماشی نے جو یلری ایک طرف رکھ دی۔۔ ملک ہاؤس میں تیاریاں بڑی آہستہ آہستہ چل رہی تھی۔۔ اصغر دلی طور پر شائد مطمئن نہیں تھا۔ یہ ہی حال رندھاوا ہاؤس میں تھا۔ دونوں گھروں میں بچوں کے علاوہ بڑے سب زیادہ خوش نہیں تھے۔ پر انہوں نے بڑی سی مسکراہٹ اپنے چہروں پہ چیکار کھی تھی۔

"ماشو تیار ہو جا تو بازار جان لگی ایں۔۔ وہ پر کٹی کبوتروں نے تھلے شور مچا رکھا ہے۔،، کر مو نے اندر آتے ہی انچی آواز میں کہا۔

"ہاہاہاہاہاہا۔۔ اچھا کر مویہ جویلری سٹیٹ کرماں کے کمرے میں لے جا۔، ماشی اٹھ کر واش روم کی طرف بھاگی۔ کرمونے ساری جویلری اکٹھی کی اور لے گی ماشی تیار ہو کر نیچے آگئی۔ اس کی تیاری میں صرف بالوں کو کیچر یا بینڈ میں قید کرنا کا جل اور چادر اوڑھنا۔ اس کی سادگی میں ہی بلا کا حسن تھا۔۔

"چلو دِلہن رانی دیر ہو رہی ہے۔،، اس کی ایک کزن نے کہا تو وہ شرما گئی۔

Classic Urdu Material

"افففف یا ایک تو تم شرماتی بہت ہو پرانے زمانے کی ہیر وئن کی طرح۔۔، ایک کزن نے اسے دیکھ کر کہا

"فہد باہر ویٹ کر رہا ہے چلیں۔۔، ماشی نے ان کا دھیان بھٹکانے کے لئے کہا اور چل پڑھی۔

"مجھے یہ کام بہت مشکل لگتا ہے عورتوں کو بازار لے جانے والا۔ ایک آدمی کی تو خیر ہے پردس بارہ۔۔۔ توبہ توبہ۔۔، فہد نے ان سب کو دیکھا اور کانوں کو ہاتھ لگانے لگا۔ جس پہ سب ہسنے لگی۔

"چلو جاؤ اپنی بیگم کو ہی لے جاؤ ہم نہیں جائیں گی۔۔، ایک کزن نے کہا

"نہیں نہیں اب چلو پہلے ہی ماہ رانی ماسی نے لیٹ کر دی ہے۔۔، فہد نے ماشی کو گھورا تو وہ منہ اڑھاتر پچھا بنا کر ایک طرف دیکھنے لگی فہد کی بے اختیار ہنسی نکل گئی۔

"چلو اب بیٹھ جاؤ۔۔، فہد نے گاڑی کا دروازہ کھول کر التجاء کی۔

"ناں۔۔۔۔، ماشی نے پچی کی طرح ضد کی۔

"کیوں اب کیا پر و بلم ہے۔۔، فہد نے سینے پر ہاتھ باندھ کر ہسی دبا کر پوچھا۔

Classic Urdu Material

"پہلے مجھے پلینز کہو۔۔، ماشی چادر کو ٹھیک کرتے ہوئے مصروف انداز میں بولی۔

"واٹ۔۔؟ پر کیوں۔۔ مجھے پاگل کتے نے نہیں کاٹا بہن۔، فہد نے نفی میں سر ہلا

دیا۔ گاڑی میں بیٹھی تمام لڑکیاں بے اختیار ہنس دی

"ماشی، فادی تم دونوں واپس آ کر لڑلینا اب چلو دیر ہو رہی ہے کل تمہاری منگنی ہے میں نے ابھی پولر بھی جانا ہے اور فادی تم باپ بننے والے ہو اور تم ماشی شرم کرو شادی ہے کچھ دونوں بعد تمہاری۔، ایک کزن اکتا کر بولی تو وہ ناک سکڑتی پیچھے بیٹھ گئی

"شکریہ بھابھی۔، فہد فرنٹ سیٹ پر بیٹھ کر بولا

فہد کے ساتھ عشرت بیٹھی تھی جوانکی لڑائی کو انجوائے کرتے ہوئے ہسی تھی۔

"اپنی بہن کو سمجھا لو کھانے کو دوڑتی ہے۔، فہد نے عشرت کو کہا۔

"واہ واہ۔۔ بالکل تم تو جیسے منہ پہ تالے لگا لیتے ہو۔ دیکھو میرا موڈ مت خراب کرو نہیں تو

رشتے ناتے بھول جاؤں گی۔، ماشی نے ماتھے پر بل ڈال کر کہا۔

فہد اور باقی سب ہسنے لگ گئے۔

Classic Urdu Material

"دلہن کو زیادہ بولنا نہیں چاہئے۔۔، فہد نے کسکھا لگا کر کہا

فہد اور عشرت نے ہائے فائے کیا تھا

ماشپی چپ کر گئی کیونکہ وہ جانتی تھی بے قار میں سرکھپاتی رہے گی ملے گا کچھ بھی نہیں سو
اس نے خاموشی اختیار کر لی۔

دیر تک شاپنگ کے بعد تھکاوٹ اور بھوک دونوں نے ستالیا تھا۔

فہد ان کو ایک ہوٹل میں بٹھا کر عشرت کو لے کے ڈاکٹر کے پاس چلا گیا۔ پارکنگ ایریا میں
گاڑی روک کر وہ چلتے ہوئے کلینک کی طرف بڑھ گئے۔

"عشو تم ٹھیک ہونہ کوئی تھکاوٹ وغیرہ یا کہیں تکلیف تو نہیں۔۔، فہد نے ساتھ چلتی
عشرت کو بغور دیکھ کر پوچھا۔ فہد نے دونوں ہاتھ پینٹ کی جیبوں میں ڈال رکھے تھے۔

وہ اپنے محبوب کے اس قدر محبت سے پوچھنے پر مسکرا دی۔

"نہیں میں ٹھیک ہوں۔۔،، عشرت نے اسے یقین دلایا۔

Classic Urdu Material

"او کے میری جان۔۔،، فہد نے تھوڑا سا اس کی طرف جھک کر کہا عشرت کا دل بے اختیار دھڑکا تھا۔

فہد پھر سے تھوڑے فاصلے پر چلنے لگا کلینک میں جا کر چیک اپ کرو یا سب نارمل تھا۔
"فہد ہماری پیاری سی چھوٹی سی بیٹی ہوگی۔ اور اس کا نام۔۔،، عشرت سوچ میں پڑھ
گی۔ فہد نے اسے محبت سے دیکھا اور مسکرا دیا۔ ہر عورت بیٹا مانگتی ہے پروہ بیٹی مانگ رہی
تھی۔

"اجالار کھیں گے۔ اچھا ہے نہ۔،، عشرت نے چٹکی بجا کر کہا۔

"ہاں اور اگر بیٹا ہوا تو۔،، فہد نے گاڑی کا دروازہ کھول کر اسے اندر بٹھا دیا۔ اور مڑ کر
ڈرائیورنگ سیٹ پر آ بیٹھا۔

"تو تیمور۔۔۔۔۔ ہاں تیمور ملک۔ میں نے ایک ڈرامہ دیکھا تھا۔ اس میں ہیر و تیمور تھا میرا
فیورٹ ہیرو۔،، عشرت نے اپنے پسندیدہ ہیرو کا نام لیا۔

Classic Urdu Material

"ہاہاہاہا۔ ٹھیک ہے بیگم۔۔، فہد نے سٹیرنگ پر سر ٹکا کر اسے دیکھا۔ عشرت اور بھی زیادہ خوبصورت ہو گئی تھی۔ پیکی محبت کا رنگ اس پہ چڑھ گیا تھا۔ اور دوسرا وہ ماں بننے والی تھی کتنا انوکھا ہوتا ہے وہ احساس۔

"گاڑی چلاؤ مجھے بھوک لگی ہے۔۔، عشرت اس کے کاندھے کو ہلا کر بولی۔ وہ اس کی کیفیت کو بھانپ گیا تھا۔ اور کھلکھلا کر ہنسا، گاڑی سٹارٹ کر لی۔

وہ لوگ ہوٹل میں پہنچ گئے تھے۔ سب موجود تھی پر ماشی نظر نہیں آرہی تھی۔ ماحول بھی عجیب سا ہوا پڑھا تھا ایک میز ٹوٹی ہوئی تھی کچھ خوراک نیچے پڑھی تھی۔ اور وہ چار و لڑکیاں پریشان بیٹھی تھی

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com

https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

"ماشی کہاں ہے۔۔، فہد نے فکر مندی سے پوچھا۔

"پتا نہیں۔۔ کوئی لڑکا اسے اٹھا کر لے

گیا پتا نہیں کون تھا۔۔ ہم نے روکنے کی کوشش کی پر وہ پسٹل نکال کھڑا ہوا اور ماشی کو۔۔، ایک کزن آگے آکر بڑے آرام سے بولی۔ جیسے وہ کوئی سٹوری سنار ہی ہو۔

"واٹ۔۔۔ تم لوگوں نے مجھے کال کیوں نہیں کی۔۔، فہد کا دماغ گھوم گیا تھا۔

Classic Urdu Material

"ہ۔۔ ہمارے پاس بیلنس نہیں تھا۔۔، ایک کزن نے ڈرتے ہوئے کہا۔

"کبھی کروانا بھی مت کنجوسی کی حد پار ہوگی۔۔، عشرت نے غصے سے کہا۔

"یہ ضرور اس کا کام ہوگا۔۔، عشرت بڑبڑائی۔

"کس کا۔۔، فہد نے چونک کر اسے دیکھا۔

"۔۔۔ وہ۔۔۔، عشرت کہتے کہتے رک گئی

"نہیں عشوہ نہیں تھا کوئی اور تھا بہت بینڈ سم گڈ لوکنگ۔ ہوٹ۔، ایک کزن نے اس کی بات کو سمجھتے ہوئے کہا۔

"مطلب افنان رندھاوا۔، عشرت نے دونوں ہاتھ منہ پہ رکھ لئے

"کیا وہ اتنا گرا ہوا انسان ہے میں سوچ بھی نہیں سکتا تھا۔، فہد نے دانت پیس کر کہا اور

پینٹ کی جیب سے فون نکال کر آسام کا نمبر ڈائل کرنے لگا۔

"افنان، ماشی کو اٹھا کر لے گیا ہے اگر اس نے کچھ غلط کیا تو میں اسے معاف نہیں کروں

گا۔۔، فہد نے مزید کچھ نہیں کہا اور کال کاٹ دی۔

Classic Urdu Material

دوسری طرف آسام لڑکھڑا گیا۔

آسام اسے ایرپورٹ سے ریسو کرنے گیا تھا پر وہ وہاں نہیں تھا البتہ باقی سب تھے جب پوچھا تو پتا چلا وہ کسی کام سے گیا ہے۔ کہاں گیا یہ نہیں پتا۔

اب آسام کو سمجھ آیا کہ کیا کام تھا۔

ماشکی کے فون کی لوکیشن ملک ہاؤس میں تھی کیونکہ وہ فون گھر ہی چھوڑ آئی تھی۔
"میں تمہیں کچھ نہیں ہونے دوں گا ماشکی۔ افنان کے غلط ارادے کبھی کامیاب نہیں ہوں گے۔" آسام گاڑی نکال کر راستے پر چلنے لگا اسے معلوم نہیں تھا وہ کیا کرے کہاں جائے معلوم تھا تو یہ کہ ماشکی کو بچانا ہے۔

"وہ ایسا کیسے کر سکتا ہے اسے اپنے بھائی کا خیال نہیں آیا۔" آسام کو افنان پہ حد درجے غصہ آ گیا تھا

افنان نے ایک دفعہ بہانے بہانے سے ملک ہاؤس کے بارے میں پوچھ لیا تھا

Classic Urdu Material

اور جب وہ وہاں پہنچا تو وہ لوگ کہیں جا رہے تھے اس نے اپنی گاڑی کو ایک طرف کر لیا تھا۔ اور جب وہ نکل گئے ان کا پیچھا کرنے لگا۔ ہوٹل میں اس نے کافی ہنگامہ برپا کیا تھا ماشی ڈر گی تھی

اور جب کچھ لوگوں نے روکنا چاہا افنان نے پستل نکال لیا اور ماشی کو اٹھا کر گاڑی میں ڈال دیا۔

"چھوڑ مجھے۔۔، ماشی نے اپنا ہاتھ اس کے ہاتھ سے نکلوانا چاہا۔

"نہیں چھوڑوں گا۔، افنان نے گاڑی کی سپیڈ بڑھا دی اور ڈھٹائی سے بولا۔

"کہاں لے جا رہے ہو مجھے۔۔، ماشی چلائی تھی۔ سورج غروب ہونے کو تھا اور اس کی

دھڑکنیں بھی۔

"جہاں بس تم اور میں ہوں گے۔۔ تمہارا وہ

So cool boyfriend..

وہ بھی نہیں ہو گا۔، افنان نے بوائے فرینڈ پہ دانت پیس لئے۔

Classic Urdu Material

"کون بوائے فرینڈ تمہیں شرم آنی چاہئے اپنی حد کیوں بھول رہے ہو۔۔، ماشی نے اس کے ہاتھ پر دانت رکھ دیئے تھے۔ پر اسے کہاں فرق پڑا تھا۔

"ایک تو تم کا ٹی بہت ہو۔ بچپن میں کسی پاگل کتے نے کاٹا تھا کیا۔، افنان نے گاڑی روک لی تھی۔

اور اس کے گلے سے ڈوپٹہ کھینچنے لگا۔

"Stop it what you want...,,

ماشی اسے پیچھے دھکیلنے لگی

"I want you . only you my Jan...,,

افنان نے اسے محبت سے دیکھا۔

"چچ۔ میں تمہاری۔ ب۔، ماشی نے نفرت آمیز انداز میں کہا۔

"کیا تمہاری تم کچھ نہیں کر سکتی۔، افنان اس کی بات کاٹ کر بولا اور دوپٹے سے اس کے

دونوں ہاتھ باندھنے لگا۔

Classic Urdu Material

"تم غلط کر رہے ہو بہت پچھتاؤ گے۔۔، ماشی پھر سے چلائی تھی۔

"ششش۔۔۔ اب ایک اور لفظ بھی بولی تو۔۔ مجھ سے برا کوئی نہیں ہو گا ہر وقت بولتی رہتی ہو نفرت اگلے اگلے تھکتی نہیں۔۔، افنان اس کے مسلسل بولنے سے تنگ آچکا تھا۔ جب وہ غصے سے بولا تو ماشی سہم گئی۔

افنان نے اس کے دونوں ہاتھوں سے باندھے دوپٹے کو اپنے ایک ہاتھ سے باندھ لیا تھا ماشی نے اسے نفرت بھری نظروں سے دیکھا پر وہ مسکرا دیا۔

"تم کتنے گھٹیا انسان ہو پتا ہے تمہیں۔۔، ماشی دانت پیس کر بولی۔

"ہاں بہت گھٹیا ہوں پر ہوں تو صرف تمہارا۔۔، افنان نے مسکرا کر اسے آنکھ ماری۔ ماشی نے منہ کھڑکی سے باہر کر لیا۔ اس پہ ماشی کے نفرت بھرے جملوں کا کو اثر نہیں ہو رہا تھا۔

"پلیز آسام مجھے بچالو۔ پتا نہیں یہ دریندہ کیا کر گزرے۔، وہ دل ہی دل میں آسام کو پکارنے لگی۔۔

رات کا اندھیرا چھانے لگا تھا۔

Classic Urdu Material

اور ماشی کا دل بھی ڈوبنے لگا تھا۔ آنسوں جاری ہو گئے تھے۔

"پلیز مجھے چھوڑ دو۔۔، ماشی نے

دونوں ہاتھوں کو افنان کے سامنے جوڑ دیا۔ پروہ چپ چاپ ڈرائیو کرتا رہا۔

ماشی نے ایک چھوٹا سی دوکان دیکھی تو بول پڑھی۔

"مجھے بھوک لگی ہے۔۔،"

"میرا سر کھا کھا کر تمہارا پیٹ نہیں بھرا۔۔، افنان نے ماشی کو گھورا تو وہ ڈر گئی۔ اور نفی

میں سر ہلا دیا۔

افنان نے گاڑی کی باریک لگادی

"ہاتھ کھول کر جاؤ کہیں نہیں جاؤں گی۔۔، ماشی نے اس کے سامنے ہاتھ لہرائے۔۔

"ہا ہا ہا مجھے پاگل سمجھا ہے تم نے ہو شیار مت بنو۔۔، افنان نے اپنے ہاتھ سے ڈوپٹہ کھول

کر سٹیرنگ سے باندھ دیا۔

اور دوکان کی طرف بڑھ گیا۔

Classic Urdu Material

ماشى كو گاڑى ميں چارج سے لگا اس كا فون نظر آيا تو اس نے هاتھ بڑها كراٹھاليا۔

"كال اٹھاؤ پليز۔۔، اس سے پہلے وه كچھ اور بولتى افنان نے اس سے فون كھينچ ليا ماشى اس كى آنكهوں ميں موجود غصے سے ڈر گى۔

"تير اوه عاشق مجھ تك نهى پھينچ سكتا۔۔ اس راجپوت كى اتنى پھينچ نهى هے۔۔ كه افنان رندها واكو ڈھونڈ لے۔۔، افنان نے ماشى كا گلا دبوچ ليا۔

"راجپوت۔۔، ماشى كا هلق خشك هونے لگا۔ افنان كيا سوچ رها تھا اور حقيقت كيا تھى۔۔

"وه تم تك پھينچے گا اور وه راجپوت نهى بلکہ۔۔، ماشى نے اس كے هاتھ كو جھٹك ديا۔۔ پر

افنان اس كى بات كممل هونے سے پہلے اس كى طرف جھكا

"دكھتے هى۔۔، افنان نے اپنے فون كو اٹھا كرا اس كى طرف بڑها ديا۔

"كر لو كال۔۔، افنان ڈرائينگ سيٹ سنبھال كر بولا۔

معاشى جلدى سے نمردائل كرنے لگى تھى كه افنان نے پھر فون كھينچ ليا

Classic Urdu Material

"سمجھتی کیا ہو خود کو چپ چاپ نہیں بیٹھ سکتی۔، افنان اس پہ جھکا تھاماشی نے آنکھیں بند کر لی۔ دل تھا کہ دھڑکتا ہی جا رہا تھا۔ افنان اس کو دیکھنے لگا

"کتنی خوبصورت ہو تمجو آج تک کوئی نہ کر پائی تم نے کر دیکھایا۔ افنان رندھاوا کو چرا لیا ہے۔، وہ اس کو چھونے کی کوشش کرنے لگا پر چھونہ سکا کوئی بے بسی آکر رہ گئی تھی۔ وہ پیچھے ہٹ گیا

کی طرح چپ کر کے بیٹھو۔، افنان نے good girl "اب ایک لفظ اور نہیں اوکے انگلی دیکھا کر کہا۔

"کاش تم پیدا ہی نہ ہوتے یا تم مر جاتے۔، پہلی بار ماشی نے بولا تھا تھا۔

"پیدا بھی تمہارے لئے ہوا ہوں اور مروں گا بھی تمہارے لئے۔ ہا ہا ہا۔، افنان کی ہر

بات اسے غصہ دلار ہی تھی۔

افنان نے گاڑی پھر سے سٹارٹ کر لی

Classic Urdu Material

سردیوں کی آمد تھی ماشی پہ لرزی طاری ہو گئی تھی وہ ڈر سے کانپ رہی تھی۔ اسے معلوم نہیں تھا افنان اس کے ساتھ کیا کرے گا۔ پر جب اس نے وہ لفظ دہرائے تو ماشی کی روح کانپ گئی۔

"کل ہمارا نکاح ہے۔۔، افنان نے مسکرا کر اسے دیکھا۔ پر ماشی کو لگا وہ ابھی بے ہوش ہو جائے گی۔ دل میں دھماکے ہونے لگے۔

"تم۔ تم۔۔۔ پ۔۔۔ پاگل ہو گئے ہو تمہیں پتا بھی ہے کہ میں اور۔۔، ماشی نے آنسوؤں میں ڈوبی آواز سے کہا۔

"ہاں جانتا ہوں تم اور وہ چپڑ گنجو ایک دوسرے۔۔۔ بٹ اب تم صرف میری ہو۔ افنان

رندھاوا کی۔۔، افنان نے اس کے آنسوؤں کو انگلی کے پروں پر سمیٹ لیا تھا

ماشی نے بولنے کے لئے منہ کھولا تھا پر افنان نے اس کی آواز دبا دی۔

"میں نے کیا کہا تم نے سنا نہیں۔۔، افنان نے غصے سے اسے دیکھا۔

"میں تم سے نکاح نہیں کروں گی۔۔، ماشی نے افنان کی آنکھوں میں دیکھ کر کہا۔

Classic Urdu Material

"کیوں کیا کمی ہے مجھ میں۔۔ سمارٹ، ہوٹ، چار منگ، اٹریکٹو، سب کچھ ہے میرے پاس۔ پھر کیوں تم اس ہارش کے پیچھے بھاگتی ہو۔، افنان نے گاڑی کی سپیڈ بہت حد تک بڑھادی تھی ماشی کے اندر طوفان برپا ہو گیا تھا جب افنان کو حقیقت پتا چلنی تھی تو وہ طوفان اس کی طرف چلا جانا تھا۔

ماشی کی آنکھوں میں سامنے کی چیزیں دھندلا گئی تھیں۔۔ اور دیکھتے ہی دیکھتے۔۔ وہ بے ہوش ہو گئی۔ بہت کمزور ہو جاتی تھی وہ۔۔

"شکر ہے اس کا منہ بند ہوا۔، افنان نے اس کا سراپنے کا ندھے پہ ٹکالیا۔

"فہد یہ بات گھر میں چاچا کو مت پتا چلنے دینا۔۔ ورنہ وہ سامی اور ماشی کو ایک نہیں ہونے دیں گے۔، عشرت نے سمجھانے والے انداز میں فہد کو کہا تو اس نے سمجھ کر ہاں میں سر ہلادیا

"ہم فارم ہاؤس جاتے ہیں تم وہاں رکنا اور میں آسام، ماشی کو ڈھونڈیں گے۔ انسپکٹر سے بات ہوگی ہے میری۔، فہد نے ساری تفصیل مختصر بیان کی۔

عشرت نے باقی کی کزنز کو بھی یہی بات سمجھادی

Classic Urdu Material

"بٹ فہدا گر چا چا فارم ہاؤس پہنچ گئے تو کیا جواب دیں گے۔۔،، عشرت کے دل میں سوال ابھرا تھا۔

"وہ بعد کا معاملہ ہے امید ہے کل تک ہم ڈھونڈ لیں گے۔،، فہد نے اسے اسے یقین دلایا
"یا اللہ وہ بچی کیوں بار بار مصیبت میں پھنس جاتی ہے۔ کیا لکھا ہے اس کی قسمت میں۔
حفاظت فرما اس کی مولا۔ افنان کے دل میں غیرت اور رحیم پیدا کر دینا۔،، عشو نے ماشی
کے لئے دل میں دعا کی۔

ہوتا بھی ہر بار ایسا تھا۔

کیا سے کیا ہو گیا تھا۔

شاید افنان کو علم نہیں تھا کہ ماشی کا اور اس کا کیا رشتہ جوڑ گیا ہے۔

ماشی کی آنکھ کھلی تو وہ خوف سے کانپ گی چاروں طرف نظر گھمائی عالی شان کمرہ تھا وہ بیڈ پر
سوئی ہوئی تھی

Classic Urdu Material

وہ یاد کرنے لگی کیا ہوا تھا۔ پریا کچھ نہیں آیا۔ ایک طرف صوفے پر افنان سویا ہوا تھا۔ اس کی شرٹ تن پہ نہیں تھی۔ ماشی کے منہ سے یکدم چیخ نکلی۔

افنان کی آنکھ کھول گئی۔

"کیا پر و بلم ہے۔۔، افنان اس کے آنسوؤں اور ڈر کو نظر انداز کر کے بولا۔

"تم نے میرے ساتھ کیا کیا۔ جلدی بتاؤ۔۔ تم۔۔ تمہاری ہمت کیسے ہوئے۔ کہاں لے آئے ہو مجھے، ماشی اپنا دوپٹہ اٹھا کر میز پر پڑھا گلہ ستہ اٹھنے لگی۔

"ارے ارے یار ریلکس۔۔، افنان نے اسے پکڑ کر بیڈ پر بیٹھا دیا۔

"م۔۔ میں اکیلی تمہارے ساتھ ایک کمرے میں۔۔ نہیں۔۔، ماشی نے سر پکڑ کر اسے دور دھکیلا۔ ایسا ڈر کہ جان نکلنے کو تھی آنسوؤں بہنے لگے تھے۔ ٹائم دیکھا تو دو بجے تھے رات کے

افنان نے اکتا کر اسے دیکھا۔

"جان پلیز سٹاپ اٹ۔۔، افنان نے اس کے ساتھ بیٹھتے ہوئے اسے پکڑ کر اپنی طرف کھینچ لیا۔

Classic Urdu Material

ماشى كاسراس كى كود مىں جا كراماشى نى غم كى مارى آنكىهى بند كرى۔

"تم ايسى كيسى كر سكتى هو۔۔، ماشى نى اس كى كرفت سى آزاد هونى كى كوشش كرنى لگى۔ پر ڈر سى اس كى وجود سى جان نكلنى لگى تھى۔

"دكھو كل تم مىرى وائف بن جاؤ گى۔۔ مىں نىهى چاھتا تم آنسوں بهاتى رھو۔۔، افنان نى اس كى آنسوں صاف كر ديئى تھى۔ وہ اس كى قىد سى چھوٹنى كى ہر ناكام كوشش كر رھى تھى۔

"تمھىں بھوك لگى هو گى۔۔ ايك منٹ۔۔، افنان اس كى ايك نىهى سن رھتا ماشى كچھ بولنى كى لئى منہ كھولتى تو وہ اپنى بكواس شروع كر دىتا۔

"منہ كھولو آج مىں تمھىں اپنے ہاتھوں سى كھلاؤں گا۔ ايك پل كو سمجھ لو كہ تم مجھ سى

محبت كرتى هو۔۔، افنان اس كى قريب هو كر بيٹھ گيا۔ اور چاولوں كا چچ ماشى كى طرف كيا ماشى نى اسى دھكا ديا اور دروازى كى طرف بھاگى دروازہ لاك تھى۔

"يار ہم اكيلے ہىں يہاں كوئى آنہ جائى لئى لاك لگا ديا ٹھيك كيانہ۔، ماشى كارنگ اڑ گيا تھى۔ اس كا سكون چىن سب تباہ هو گيا تھى۔

Classic Urdu Material

"کوئی کسی کے ساتھ ایسے کیسے کر سکتا ہے کیوں کر رہے ہو۔ ذرا بھی میری عزت کی پرواہ نہیں تمہیں۔،، ماشی چلانے لگی تھی۔

"ششش۔ کوئی سن لے گا۔ ادھر آؤ۔،، وہ اٹھ کر ماشی کے پاس آگیا۔

"ہاتھ بھی مت لگانا مجھے دور رہو۔،، ماشی نے غصے اور خوف سے کہا۔

"دیکھو مجھے تمہاری عزت کی پرواہ ہے پر اس طرح کون سا میں تمہاری عزت لوٹ رہا

ہوں۔ ہمارے درمیان ایسا کچھ نہیں ہوا۔ جب مجھے یقین ہے کہ تم میری ہو تو میں کیوں

تمہاری عزت لوٹوں۔،، وہ ماشی کے بہت قریب کھڑا تھا۔ اس نے شرٹ ابھی بھی نہیں

پہنی تھی ماشی اپنے ڈوٹے کو کس کے پکڑ کر پیچھے ہٹنے لگی۔ افنان نے نفی میں سر ہلایا اور

اسے پکڑ کر بیڈ پر پھینک دیا

"اور ہم اسلام آباد میں موجود ہیں کچھ دیر پہلے ہی پہنچے ہیں نہ خود چین سے سانس لیتی ہونہ

مجھے لینے دیتی ہو۔،، افنان بالوں کو پیچھے کرتے ہوئے شرٹ پہن کر اس کے پاس آکر بیٹھ

گیا۔

"منہ کھولو۔،، افنان نے پھر سے اس کی طرف چاؤلوں سے بھرا چمچہ کیا

Classic Urdu Material

"م۔۔ مجھے بھوک ن۔۔ نہیں ہے۔۔، ماشی کو سمجھ نہیں آ رہا تھا وہ کیا کرے اسے کھولی کھڑکی نظر آئی۔ اس سے پہلے وہ بھاگتی افنان اس کی چال سمجھ کر کھڑکی کے پاس گیا اور بند کر دی پھر سے اس کے پاس آ کر بیٹھ گیا

"میں نے کیا کہا سنا نہیں اور مرنے کے بارے میں سوچنا بھی مت۔۔، افنان نے غصے سے کہا تو ماشی نے منہ نہیں کھولا اور جلدی سے کمبل میں خود کو چھپا لیا۔

"اگر میں چاہوں تو یہ کمبل بھی تمہیں نہ چھپا سکے پر میں ایسا نہیں کروں گا۔ میں تم سے محبت کرتا ہوں چاندنی۔۔، افنان نے پلیٹ کو ٹیبل پر رکھ دیا اور صوفے پر جا بیٹھا۔

ماشی کے دل میں پھر سے طوفان برپا ہونے لگا وہ اسے بتانا چاہتی تھی کہ وہ غلط کر رہا ہے پر ہر بار وہ اسے روک دیتا تھا

"افنان مجھے جانے دو آسام اور میری کل منگنی ہے کچھ تو حیا کرو میں تمہاری بھاب۔۔ بھابھی بننے والی ہوں ک۔۔ کچھ تو حیا کر لیتے۔ اتنے گرے ہوئے انسان ہو۔۔، ماشی نے جلدی سے اٹھ کھڑی ہوئی

Classic Urdu Material

اپنی بات پوری کی اور رونے لگی۔ اب تک جو بات افنان اس کے منہ میں ہی اٹکا رہا تھا وہ باہر آگئی تھی۔ افنان کے سر پہ دھماکہ ہوا تھا سامنے کا منتظر دندھلا گیا۔ وہ صوفے کو پکڑ کر بیٹھ گیا۔ بے یقینی میں اس نے ماشی کو دیکھا۔ پر دوسرے ہی پل وہ پھر سے میدان میں اتر آیا

“What a great joke...,”

افنان کا لکھ کا بلند تھا۔

”نہیں افنان رندھاوا۔۔۔ آسام اور میری کل منگنی ہے شرم کرو شرم کبھی تو رشتوں کی

قدر کرنا سیکھ لو۔ میری عزت نہ سہی تو اپنے بھائی کا ہی سوچ لیتے تمہیں ذرا شرم نہ آئی کب سے میں کہنے کی کوشش کر رہی ہوں تم۔۔۔ تم سب جانتے ہوئے بھی۔۔۔، ماشی نے اس کے گریبان سے پکڑا اور زور سے تھپڑ رسید کر دیا۔

”تو کیا۔۔۔ تم کیا سمجھتی ہو کچھ بھی بولو گی اور میں مان جاؤں گا۔۔۔ سامی اور میری بات ہوئی تھی۔ اس نے کچھ نہیں بتایا تو تم چھوٹ بول رہی ہو ہاں نہ۔۔۔، افنان کی آنکھوں میں ڈرتا ہاتھ کانپنے لگے تھے۔ جیسے وہ غصے سے چھپا رہا تھا۔ تھپڑ کا اس پہ اثر نہیں ہوا تھا۔

Classic Urdu Material

ماشى كو پانے سے پہلے ہی وہ کھوچکا تھا۔

"ابھی کال کر کے پوچھ لو سب پتا چل جائے گا۔" ماشى نے بھنورے آچکا کر کہا۔ وہ اسلام آباد میں تھی آسام کے نزدیک تو ڈر کہاں لگنا تھا۔ اس کی ہمت واپس آچکی تھی وہ ماشى کی آنکھوں میں سچ دیکھ چکا تھا۔

"پہلے کیوں نہیں بتایا۔" افنان نے اسے شہانوں سے پکڑ لیا۔

"کچھ بولنے دیا ہے مجھے۔ اور تم جیسے وہشی کو کیا پرواہ تم تو بس اپنے بارے میں سوچتے ہو۔" ماشى نے اسے ایک بار پھر دھکادیا تھا افنان لڑکھڑا کر صوفے پر گر گیا۔ اس میں جان باقی نہیں رہی تھی شلد۔

یکدم کمرے میں گھٹن بڑھ گئی تھی۔ وہ تیزی سے کمرے کی طرف بڑھا پر بھول گیا چابی کہاں ہے بے بسی سے یہاں وہاں ڈھونڈنے لگا۔ ماشى نے اس سے پیٹھ پھیر لی تھی۔ چابی ملنے پر وہ ایک بے بس نظر ماشى پہ ڈال کر

دروازہ کھول کر باہر بھاگ گیا۔

ماشى نے سکون کا سانس لیا تھا۔

Classic Urdu Material

، افنان یکدم پھر سے سامنے آگیا تھا۔ اور ماشی کو اس سے ڈر نہیں لگا تھا کیونکہ وہ اس حالت میں نہیں تھا کہ دھاڑ سکتا۔

"ت۔۔۔ت۔۔۔ تم سامی سے محبت کرتی ہو۔، افنان نے اسے کاندھوں سے تھام کر بے یقینی کے عالم میں پوچھا۔

ماشی اس کی آنکھوں میں دیکھ کر حیران رہ گئی وہاں کیا تھا۔۔۔ درد دکھ۔۔۔ یا غصہ۔
ماشی نے ہاں میں سر ہلادیا۔

"اور سامی۔۔۔ ب۔۔۔ بھی ت۔۔۔ تم۔۔۔، افنان کا گلا خشک ہونے لگا تھا۔

"ہاں۔۔۔، ماشی نے اسے پیچھے دھکیل دیا تھا۔

"مجھے کیوں نہیں بتایا تم دونوں نے۔۔۔ ہاں کیوں۔۔۔ کیوں کیا تم نے ایسے میرے بھولے بھالے بھائی کو بھنسا لیا۔۔۔ چاہتی کیا ہو تم۔۔۔، افنان تحش میں آکر بولا۔ ماشی نے چونک کر اسے دیکھا۔

"مجھ سے بدلہ لینے کے لئے یہ سب کر رہی ہو نہ۔۔۔، وہ بھوکے شیر کی طرح دھڑا تھا ماشی
ڈر گی مسہم گی اور پیچھے ہٹنے لگی افنان نے اسے پکڑ کر پھر سے اپنے قریب کر لیا۔

Classic Urdu Material

"میں تمہیں کسی کا نہیں ہونے دوں گا۔،، افنان نے اسے اپنی باہوں میں بھر کر بے تابی سے کہا۔ اس کے سینے میں آگ لگ چکی تھی۔ جو وہ ماشی تک پہنچانا چاہتا تھا۔ پر ماشی کے دل میں آسام تھا اس کی دھڑکنیں سن کر افنان ڈر گیا۔

"پر اب۔۔۔ اب۔۔۔ ت۔۔۔ تم۔۔۔،، وہ ماشی کو خود سے دور کر چند قدم پیچھے ہٹ گیا۔

"اب تم میری۔۔۔ بھابھی۔۔۔ نو۔۔۔ نو۔۔۔،، افنان نے لکھا لگا کر کہا۔ ماشی اس سے ڈر گئی تھی۔ پل میں تو لاپل میں ماشہ۔ پل میں پاگل۔ پل میں غصے سے بھر جانے والا وہ انسان اسے وحشی لگ رہا تھا۔

"چلو میرے ساتھ یہ کورٹ پہن لو باہر ٹھنڈ ہے۔،، افنان اپنے بالوں کو ایک طرف کر

کے بولا۔ ماشی سردی سے اور ڈر سے کانپ رہی تھی پر کورٹ نہ پکڑا۔ افنان نے غصے سے

اسے گھورا اور اپنا کورٹ اس کو زبردستی پہنا دیا۔ ماشی کو غور سے دیکھنے کو بھی اب وہ ڈر رہا

تھا۔

Classic Urdu Material

"ٹھنڈ سے تم مر گئی تو وہاں وہ کمنہ بھی مر جائے گا۔۔۔ ہا ہا ہا۔۔، افنان کا لکھا بہت بے
جان تھاماشی نے نظر جھکالی۔ سکون کا سانس لیا۔ اور چل پڑی۔ گھڑی دیکھی تو پانچ بجنے کو
تھے

افنان اپنا فون اون کرنے لگا اور کسی کا نمبر ڈائل کرنے لگا۔ ماشی نے دونوں ہاتھ اپنے سینے
سے لپیٹ لئے۔

افنان نے آسام کو کال کر کے جگہ بتائی آسام نے اسے ہوٹل میں روکنے کو ہی کہا
افنان نے ماشی کو دیکھا اور اسے کمرے میں چھوڑ کر خود باہر چلا گیا۔ ماشی کو بہت عجیب لگ
رہا تھا۔ سکون چین جاتا رہا تھا۔ لوگ کیا سوچیں گے دیکھنے والے کیا سوچیں گے۔ اس کے
آنسو ایک بار پھر بہنے لگے تھے۔۔

ماشی نے آنکھیں بند کر لی۔ افنان کے کورٹ سے اٹھ رہی خوشبو اس کے حواس کو بے
چین کر رہی تھی ڈر سے اس نے کورٹ اتار پھینکا۔۔

گاڑی کے پاس کھڑے افنان کے دل میں کچھ ٹوٹنے لگا تھا۔ اس کی جلن ماشی کو محسوس
نہیں ہو رہی تھی۔

Classic Urdu Material

"چاندنی۔۔، افنان نے اسے پکارا تھا۔ اور آنکھیں مندی اتنے میں آسام وہاں پہنچ گیا تھا۔

"کچھ مت بولنا اور روکو میں آتا ہوں۔۔، آسام کو دیکھتے ہی وہ ہوٹل کے اندرونی طرف

تیزی سے بڑھا

آسام ضبط کئے کھڑا رہا واپسی پہ وہ ماشی کا ہاتھ پکڑ کر اس کے سامنے آکھڑا ہوا

"افنان یہ کیا بد تمیزی ہے تم ایسا کیسے کر سکتے ہو کچھ تو لحاظ کر لیتے ایک لڑکی کی عزت کیا

ہوتی ہے جانتے بھی ہو۔ اور اگر میڈیا والے یہ دیکھ لیں تو کچھ غلط کرنے سے پہلے سوچ

لیتے۔۔، آسام نے اسے تھپڑ مار کر دھکا دیا تھا پر اس نے ماشی کا ہاتھ نہیں چھوڑا۔ ماشی کا

دل کیا وہ مر جائے۔ پر مر نہیں سکتی تھی۔ اس کی قسمت نے ابھی بہت کچھ دیکھنا تھا

اسے۔

"میں نے کہا تھا نہ کہ تم اس کے عاشق ہو۔۔ ہا ہا ہا ہا ہا ہا ہا کاش تب تم مان جاتے۔ تو آج یہ

گڈ نیپ نہ ہوتی۔ اور میں نے اس کے ساتھ کچھ نہیں کیا ہا ہا ہا۔، افنان نے ماشی کی طرف

اشارہ کیا۔ وہ خود پہ ہنس رہا تھا۔ آسام نے ماشی کو دیکھا اس کی آنکھوں میں آنسو تھے ڈر

تھا۔ افنان کی جگہ کوئی اور ہوتا تو شاید وہ اس کی جان لے لیتا

Classic Urdu Material

"آج ہماری منگنی ہے اور تم قسم سے اگر تمہاری جگہ کوئی اور ہوتا تو میں اسے جان سے مار دیتا۔۔، آسام نے سر تھام لیا۔

"پتا ہے پتا ہے۔۔ میں نے کچھ غلط نہیں کیا بھابی سے پوچھ سکتے ہو۔۔ میں نے سوچا آپ دونوں کی ملاقات کروادوں۔۔ مجھے پتا ہے اب تک آپ دونوں آمنے سامنے بیٹھ کر باتیں نہیں کر سکے ہو گے اسی لئے میں نے۔۔ یہ پلین کیا۔۔ اور مس ماشی تمہیں پتا چل گیا نہ کہ میرا بھائی تم سے کتنی محبت کرتا ہے۔ اور یہ گڈ نینگ نکلی تھی۔۔، افنان نے ماشی کا ہاتھ آسام کو تھما کر سینے پر ہاتھ باندھ کر انہیں دیکھ کر کہا۔ ماشی نے اپنے آنسو صاف کر لئے پردل ہر چیز سے اچٹ ہو گیا تھا۔ افنان نے ایک اور زخم اس کی روح پر لگایا تھا اور اب اسے چھپا رہا تھا۔ تاکہ اس کے بھائی کا دل نہ ٹوٹے تینوں الگ الگ احساسات کے شکار ہو چکے تھے۔ ماشی کو افنان سے نفرت اور بڑھ گئی تھی۔ اور خود سے بھی نفرت ہونے لگی تھی۔ آسام غلط فہمی کا شکار تھا افنان سے بدگماں تھا۔ اور ماشی سے شرمندہ۔ افنان جو ماشی کی محبت میں چور چور ہو کر بھی مسکرا رہا تھا۔ ارادے بھی غلط تھے پر وہ خود غلط تھا ہر بار غلط کرتا تھا ماشی کے ساتھ۔

Classic Urdu Material

ماشى اور آسام نے ايك دوسرے كو ديكا اور پھر اسے

"تم سچ كہ رہے ہو۔۔۔ پريوں اٹھانے كى كيا ضرورت تھى۔۔۔، آسام نے افنان مكمارا۔

"ضرورت تھى۔۔۔ وہ۔۔۔ وہ۔۔۔، افنان كو كوئى بات سمجھ نہيں آرہى تھى كہ اب كيا

جھوٹ بولے۔

"كيا وہ۔۔۔ وہ۔۔۔، آسام نے بغور اسے ديكا۔

"وہ يہ كہ۔۔۔ چلو جانے دو۔۔۔ اب خودہى چھوڑ آنا نہيں تو اس كا ميٹلر بھائى ميرى جان لے

بندہ advance لے گا۔ اس نے تو پوليس كو بھى انفارم كر ديا ہوگا۔ تو باتو بابر!

ہے، افنان نے كسما لگا كر كہا۔ ماشى حيرانگى سے اسے سن رہى تھى ديكا تو نچے رہى تھى۔

آسام اور ماشى جو ديكا رہے تھے جو سن رہے تھے وہ سچ نہيں تھا افنان نے منگھڑت كہانى

سنائى تھى تاكہ اس كے احساسات كا اندازہ نہ لگے۔۔۔ اور آسام كا دل نہ ٹوٹے۔

"كہاں فنكشن اريخ كيا ہے۔۔۔، افنان نے آسام كے گلے لگ كر پوچھا آسام كے ہاتھ سے

ماشى نے ہاتھ چھڑا ليا۔ اسے اب كسى كى موجودگى اچھى نہيں لگ رہى تھى۔ آسام كى بھى

نہيں۔ افنان تو پہلے ہى اسے زہر لگتا تھا۔

Classic Urdu Material

"لاہور۔۔۔ تم لوگ آرہے ہو یا بھائی حماد کی شادی پر جس طرح کیا اسی طرح کرو گے۔،، آسام نے افنان کو گھورا تھا۔

"سامی بے بی ضرور آئیں گے ہم۔،، افنان نے ماشی کو دیکھا وہ آسام کے ساتھ کھڑی تھی دونوں ایک ساتھ بہت خوبصورت لگ رہے تھے افنان کے ہونٹوں پر مسکراہٹ آگئی

"ملتے ہیں پھر میں لاہور جا رہا ہوں اور گھر والے سب۔،، افنان نے قدم پیچھے بڑھا کر اچھلتے ہوئے کہا۔

"سب نکل گئے ہیں۔۔ اب ہم تینوں رہ گئے ہیں تم چلو میں پہلے ماشی کو فہد اور عشرت کے پاس چھوڑوں گا۔،، آسام نے ہاتھ ہلا کر کہا

تو افنان گاڑی میں بیٹھ کر انہیں دیکھتا گاڑی سٹارٹ کرنے لگا۔ ماشی نے آسام کو دیکھا اور سکون اپنے اندر اتارا وہ اس کا سکون تھا۔ چین قرار سب ہی تو آسام اس کا تھا۔ پر اب وہ تھوڑی بدگمانی کا شکار ہو گئی تھی۔ بے سکونی کا شکار ڈر کا شکار

"چلیں۔،، آسام نے مسکرا کر کہا پر ماشی نے ناراضگی سے اسے دیکھا اور نفی میں سر ہلادیا

آسام اس کی ناراضگی سے واقف تھا وہ جانتا تھا کہ بے وجہ نہیں ہے۔

Classic Urdu Material

"میری محبت دی اینڈ ہوگی۔۔۔، افنان اپنے کمرے میں جا کر بیٹھ گیا۔

دل تھا کہ بے سکون ہو چکا تھا۔

قسمت ایسے بھی بدلتی ہے اسے اب پتا چلا تھا وہ ماشی کو اپنا بنانے کے بارے میں سوچ لیا تھا
اب وہ اس کی بھا بھی بننے جا رہی تھی۔

"ٹھیک ہو اجو بھی ہو اب تیار ہو جاؤ اپنی محبت کو اپنے ہی بھائی کا ہوتے دیکھنے کو۔ ہا ہا ایسے
کتنی اچھی ہے نہ یہ تڑپ والی فیلنگز۔، افنان آئینے میں خود کو دیکھ کر بولا

"کوئی نہیں تجھے تو اور کوئی بھی مل سکتی ہے پر سامی بے بی کو کوئی پسند نہیں آرہی تھی اللہ

اللہ کر کے آگے۔، لکی نے کورٹ پہن کر کہا وہ سب لوگ تیار ہو چکے تھے۔۔

"تم اسے یوں ہی جانے دو گے تم تو افنان رندھاوا ہونہ یار۔، ساگر نے افنان کے

کاندھے پر تھپکی دے کر شوخی دیکھائی

"سن ساگر میں کچھ بھی کر سکتا ہوں پر سامی کی خوشیاں نہیں چھین سکتا۔ اب اس ایک

۔، وہ no way لڑکی کے پیچھے میں اپنے بھائی کو دکھوں کے دلدل میں دھکیل دوں

پینٹ اٹھا کر واش روم کی طرف بڑھ گیا۔

Classic Urdu Material

"اور ہم تمہارے خوابوں کو چکنا چور ہوتے نہیں دیکھ سکتے۔۔، ساگر نے افسوس آمیز انداز میں کہا۔

"ہاہاہاہاہا ہارے یار۔۔ کون سے خواب میں نے کبھی دیکھے نہیں مجھے کوئی اور مل جائے گی۔۔ چلو اب جلدی سے ریڈی ہو جاؤ نہیں تو بھنگڑا ڈالنے سے محروم ہو جاؤ گے۔، افغان کہ کرواش روم میں گھس گیا۔

"وہ رکھی ہے۔۔، جنید بیڈ پر گرتے ہوئے بولا۔

"مگر اب کچھ نہیں ہو سکتا۔، ساگر پر وفیمز میں سے ایک اٹھاتے ہوئے شہانے آچکا کر بولا۔

کربولا۔
افغان تھوڑی دیر میں باہر آگیا
اس کی آنکھیں لال ہو چکی تھیں۔

"ارے کیا ہوا۔۔۔، لکمی نے اسے اپنی طرف گھما لیا۔

"کچھ بھی تو نہیں۔۔۔، افنان نے منہ موڑ کر شرٹ زیب تن کر لی۔

Classic Urdu Material

"اسے عشق نے مارا۔۔ چاندنی کا کیا قصور تھا۔،، لکی نے زوردار کھمالگا کر کہا جس پہ سب ہسنے لگے۔

"مرگی چاندنی۔ اب اگر کوئی زندہ ہے تو وہ آسام کی ماشی ہے بھول گیا میں کسی چاندنی کو۔،،
افنان نے دانت پیس کر کف کے بٹن بن کئے اور باہر نکل گیا۔ نہ پر و فیم لگائی نہ بالوں کو سنوارا نہ چشمہ لگایا۔ نہ ریسٹ وایچ باندھی۔

سب نے نوٹ کیا تھا پر کسی کی ہمت نہیں ہوئی کہ وہ اسے کچھ کہیں

ماشی بوجھے دل کے ساتھ تیار ہو رہی تھی آج اس کی منگنی تھی پر اس کے چہرے پر مسکراہٹ نام کی بھی نہیں تھی۔

"کیا ہوا ماشی تم پریشان کیوں ہو۔،، عشرت اس کے پاس بیٹھ گئی۔

"عشرت میں یہ منگنی نہیں کرنا چاہتی۔،، ماشی کی بات سن کر عشرت ہڑبڑا گئی۔

"یہ کیا کہ رہی ہو تم۔،، ماشی نے تجسس سے پوچھا۔

Classic Urdu Material

"جو میرے دل نے کہا۔۔ میرا دل نہیں کر رہا نہ شادی۔ کچھ نہیں۔،، ماشی نے لمبا سانس لیا اور تیاری کرنے لگی۔

"یہ دیکھو ماشی۔۔ آسام کتنا خوش ہے سب کتنے خوش ہیں اور تم آسام سے محبت نہیں کرتی کیا رہ لو گی اس کے بغیر۔،، عشرت نے آسام کی تصویر اس کی طرف کی اور کمرے سے چلی گی فہد اس کا انتظار کر رہا تھا وہ لوگ ہوٹل کی طرف روانہ ہو گئے۔

"آسام پتا نہیں کیوں میرا دل ہر چیز سے اچٹ ہو گیا ہے۔ مجھے پتا ہے تم میرے لئے کچھ بھی کر سکتے ہو۔ پر تمہیں پتا ہے نہ مجھے تنہا ہی سے ڈر لگتا ہے تو کیوں مجھے اکیلا چھوڑ دیتے

ہو۔۔،، وہ فون کی سکریں پر ہاتھ چلاتی ہوئی بولی جو در داند رہا تھا آنسوؤں کے ذریعے بہے گیا

"ماشی غلطی آسام کی نہیں ہے اگر آج تم سلامت ہو تو تمہاری عزت سلامت ہے تو اس

کی وجہ سے ہے وہ افنان کچھ بھی کر سکتا تھا پر آسام کی وجہ سے اس نے تجھے بخشا۔ اور کیوں

بھول گی کہ اس نے ہر بار تمہاری حفاظت کی۔ اٹھو اور تیار ہو جاؤ تمہارا آسام تمہاری راہ

دیکھ رہا ہے۔،، اندر کی آواز سن کر اس نے آنکھیں بند کر لی اور فون ایک طرف رکھ کر

تیاری کرنے لگی۔

Classic Urdu Material

"ماشى بيٺا۔ تم خوش هونہ۔۔، شگفتہ اس كے پاس آكر بيٺھ گئ۔

"جى پھوپھو جان۔۔، ماشى نے ان كے هاتھ تھام لئے۔ ماشى لائٹ پينك اور گولڈن كلر كى عربى ميكسى ميں ملبوس تھى۔ ڈوپٲے كى جگہ حجاب كيا هوا تھا آنكهوں ميں كا جل هونٹوں پہ لپ گلوس اور كسى قسم كا ميك اپ اس كے چهرے پہ نهیں تها كرتى بهى كيوں دودھ جيسا رنگ تها۔

"اللہ ميرى بچى كى خوشيوں كو برى نظروں سے بچا كر ركھے۔، شگفتہ نے اس كى نظر اتارى۔

سب هوٲل پہنچ گئے تھے ماشى ابهى بهى ملك هاؤس ميں تھى۔ كيوں كہ افنان كا انتظار هورها تها۔ مسز رندھاوا كى ضد تھى جو مسٲر رندھاوا نے مان لى۔

"يہ سعد يہ ڈرامے كيوں كر رہى هے۔، كلثوم تى هوئى اندر آئى تھى۔ ماشى نے چونك كر ماں كو ديكھا۔ شگفتہ نے كلثوم كو چپ هونے كا اشارہ كيا۔

"كلثوم كوئى بات نهیں۔۔ فنكشنز ميں ايسى چھوٲى موٲى باتیں هوتى رھتى هیں۔ اور وہ۔۔ كيا نام تها اس كا۔، شگفتہ جان بوجھ كر سوچ ميں پڑھ گئ۔

Classic Urdu Material

"افنان۔۔، ماشی کا جل ٹھیک کرتے ہوئے بے اختیار بولی۔

"وہاں وہ ہی۔۔ وہ بھی تو ابھی آنے والا ہے نہ۔۔۔ ت۔۔ تو سب کا موجود ہونا ضروری

ہے۔۔، شگفتہ کے چہرے پہ ڈھیروں خوشیاں تھیں۔ وہ ہوٹل سے واپس آئی تھی۔ فہد

عشرت باقی سب ابھی ہوٹل میں ہی موجود تھے لوگوں کو ویلکم کر رہے تھے۔ شگفتہ اور

کلتھوم ہارش کے ساتھ آئی تھی۔

شگفتہ آسام کی نظریں اتار اتار کر نہیں تھک رہی تھی۔

افنان کے علاوہ وہ پانچوں بھائی ایک ساتھ کھڑے تھے۔ سفر کو انہیں دیکھ کر خود پہ غصہ

اور دل میں ڈھیروں دکھ ہو رہا تھا۔

"چاچی وہاں سب ماشی کا انتظار کر رہے ہیں۔۔ افنان پہنچنے والا ہی ہے۔۔ ہم چلیں تھوڑی

دیر سامی کے ساتھ تو بیٹھے گی۔۔ ہارش اندر داخل ہوا تھا شگفتہ کا دل خوشی سے جھوم اٹھا

تھا۔ کیونکہ وہ افغان کو دیکھنے کو ترس رہی تھی

"چلو ماشی۔۔،، کلثوم نے چادر اپنے اپر اوڑھ کر کہا۔ ماشی لمبی میکسی کو پکڑ کر اٹھ کھڑی

ہوتی۔

Classic Urdu Material

"بہت خوبصورت لگ رہی ہو۔ بھابھی۔، ہارش نے ہسی دبا کر کہا۔

ماشی نے روک کر اسے گھورا۔

"اچھا سوری بھابھی جی دیور تعریف بھی نہیں کر سکتا کیا۔، ہارش نے کان پکڑ کر ہسی دبا کر کہا

ماشی اکتا کر چل پڑھی۔۔

دل پہلے سے ہی براہور ہاتھ اس کی کمی رہ گئی تھی۔۔

دو، تین گھنٹے کے انتظار کے بعد افنان آیا تھا۔ شگفتہ اٹھ کر اسے دیکھنے لگی۔ پر اس کی طرف بڑھی نہیں۔

"تھینک یو پر کہاں رہ گئے تھے تم لوگ۔، افنان نے پھولوں کا بکے آسام کو تھمایا تو وہ

شکوہ آمیز انداز میں بولا

"ٹریفک بہت تھی اور۔۔ بینڈ

Classic Urdu Material

کرنا تھا۔ اسی لئے دیر ہو گئی۔، افنان نے ماشی کو informم والوں کو بھی ساگر نے
دیکھا وہ بھی آسام کے ساتھ کھڑی ہوئی تھی۔ پر نظریں جھکی ہوئی تھی۔
”تمہیں دعا دوں یا بد دعا۔

سمجھ میں نہیں آتا۔، افنان نے دل میں سوچا اور مسکرا دیا۔

آسام نے پیٹ کوٹ پہن رکھا تھا ماشی اس کی بغل میں کھڑی دونوں کتنے اچھے لگ رہے
تھے۔ افنان نے نظریں جھکالی اور سٹیج سے اتر کر سامنے رکھی کر سیوں میں سے ایک پہ
ٹانگ پر ٹانگ رکھ کر جا بیٹھا۔

”مس ملک۔۔ اب مسز زندھاوا بننے کے لئے تیار ہو۔، آسام نے صوفے پر بیٹھتے ہی
سوال کیا۔

”آپ کو کیا لگتا ہے۔، ماشی نے بدلے میں مسکرا کر سوال کیا۔

آسام نے مسکرا کر منہ دوسری طرف کیا۔

”اور آپ تیار ہیں یا۔، ماشی نے آنکھوں کو سکڑ کر سوال کیا۔

Classic Urdu Material

"یا۔۔،، آسام تھوڑا سا اس کی طرف جھک کر بولا۔

"کیا کر رہے ہیں سب موجود ہیں کیا سوچیں گے۔،، ماشی نے کہنی مار کر اسے خود سے تھوڑا دور کیا تو وہ مسکرا دیا۔

ماشی نظریں گھمانے لگی تو سامنے بیٹھے افنان پہ نظر جا کر کی۔ وہ بڑے اطمینان سے انہیں دیکھ کر مسکرا رہا تھا۔

ماشی کی نظریں ہتھتے ہی اس کا اطمینان ر فو چکر ہو گیا وہ اٹھ کر بھاگ گیا تھا وہاں سے۔

دل نے کہاں مانا تھا اپنے محبوب کو کسی کا کرنے کو۔ پر اس نے پرواہ نہیں کی دماغ سے کھل

چکا تھا وہ جیتی بازی ہار چکا تھا۔ کیونکہ دل سے کھیلتا تو ماشی کو جیت جاتا۔ اور ماشی کے دل

میں اس کے لئے نفرت اور بڑھ جاتی۔ اب بھی وہ اس سے کم نفرت نہیں کرتی تھی افنان

سے۔

"ارے کیا رکھا ہے محبت میں۔۔ بھاڑ میں گی محبت۔۔ تم تو میری جان ہو۔۔ واپس آؤں گا

تو لونگ ڈرائیو پہ چلیں گئے۔ کیا کہتی ہو بے بی ڈول۔،، وہ اپنی گاڑی کے فنٹ پر لیٹا

نگینہ سے بات کر رہا تھا۔

Classic Urdu Material

"ہم دونوں۔۔۔ لونگ ڈرائیو پہ نہیں جاسکتے افنان۔۔،، نگینہ نے بوجھے انداز میں کہا۔

"کیوں۔۔،، افنان نے بوتل منہ سے لگالی۔

"تم پھر سے کیوں پی رہے ہو۔۔،، نگینہ نے اس کی آواز میں نشے کو جھلکتے محسوس کر لیا تھا

"ہر وقت لیکچر مت دیا کرو۔۔،، افنان نے کال کاٹ دی اور بوتل پھینک کر شرٹ ٹھیک کرتا ہوٹل کے اندر داخل ہو گیا سامنے منگنی کی رسم چل رہی تھی۔

ماشی مسکرا کر آسام کے ہاتھ میں ہاتھ دے رہی تھی اور وہ اپنی محبت کی نشانی اس کی انگلی میں پہنارہا تھا

افنان نے ایک ہاتھ سے بالوں کو جکڑ لیا ادھر ادھر دیکھا کوئی اس کی طرف متوجہ نہیں تھا
سب آسام اور ماشی کی طرف متوجہ تھے وہ روک کر دیکھتا رہا۔

"کیا ہوا افنان رندھاوا۔۔ ہار گئے ہا ہا ہا۔۔ ایک لڑکی کے ہاتھوں چھچ۔۔ چھچ۔،، افنان نے چونک کر اپنے ایک طرف دیکھا وہاں اسے اپنی پر چھائی نظر آئی۔

"جا کر آسام کو روک دو۔۔ جان سے مار دو۔۔ پر اس ماشی کو خود سے دور مت

کرو۔۔،، ساتھ کھڑے افنان نے دانت پیس کر بولا تھا

Classic Urdu Material

"جاؤ۔۔ جا کر روک دو۔۔ اور سب کو بتا دو تم چاندنی سے محبت کرتے ہو وہ صرف

تمہاری ہے۔۔ آسام کی نہیں۔، افنان اپنے اندر کی آواز سن کر ہڑبڑا گیا۔

اور ساتھ کھڑے والے سے ڈھول لے کر زور زور سے بجانے لگا اتنا زور کے کہ اس کے
دل کی آواز دب گئی۔

سب نے اسے دیکھا تو اس نے بہت بڑی مسکراہٹ چہرے پہ سجالی آسام اور ماشی بیٹھ گئے
تھے۔ منگنی کی رسم ختم ہو چکی تھی سب بھنگڑا ڈالنے لگے تھے۔ وہ ڈھول آدمی کودے کر
کرسی پر بیٹھ گیا

ماشی آسام کے کان میں کچھ کہ کر عشرت کے ہمراہ کمرے کی طرف بڑھ گئی۔

"عشرت تم یہاں رو کو میں واش روم ہو کر آئی۔، ماشی اسے کمرے میں بٹھا کر واش

روم چلی گئی۔ عشرت ٹہلنے لگی

"تم یہاں کیا کر رہے ہو۔۔ کوئی ڈرمہ مت کرنا یہاں۔۔ وہ تمہارے بھائی۔، افنان کو

دیکھ کر عشرت غصے میں آگئی تھی۔

Classic Urdu Material

"پتا ہے مجھے تمہیں بتانے کی کوئی ضرورت نہیں میں دو منٹ اس سے بات کرنا چاہتا

ہوں۔۔،، افنان سینے پر ہاتھ باندھ کر بولا۔

"کم از کم اب تو شرم کر جاؤ۔۔ اب تو اسے بخش دو۔۔،، عشرت نے دانت پیس کر کہا۔

"تم تو چپ رہو میں اس سے بات

کرنے آیا ہوں۔۔،، افنان نے منہ موڑ کر کہا۔

"تم۔۔۔،، عشرت کچھ اور بولتی ماشی واش روم سے نکل آئی۔

"عشو بولنے دو اسے۔۔،، ماشی ٹاول سے ہاتھ صاف کرتے ہوئے بولی۔ تو عشرت پاؤں

پٹختی باہر چلی گئی۔

افنان تھوڑا پیچھے ہٹ گیا تھا ماشی ڈریسنگ کے سامنے جا کھڑی ہوئی پیچھے افنان کھڑا اسے

نظر آنے لگا۔

"بولو۔ کیا بولنا چاہتے ہو۔۔،، ماشی نے اپنے حجاب کو ٹھیک کرتے ہوئے مصروف انداز

میں کہا۔

Classic Urdu Material

"تم آج مجھ سے ڈری کیوں نہیں۔۔۔، افنان دروازے کے ساتھ ٹیک لگا کر بولا۔ ماشی نے اس پہ نظر ڈالی اور طنزیہ انداز میں مسکرا دی۔

"میں تم سے کیوں ڈروں۔۔۔، ماشی نے سوالیہ انداز میں پوچھا۔

"اوہ مائی گاڈ۔۔۔ اٹس مائی بیڈ لک۔۔۔، افنان نے سر تھام کر مسکرا کر کہا۔

"یہ ہی بات۔۔۔ یہ ہی بات میں تم سے پہلے پوچھتا تھا۔۔۔ پر تم۔۔۔ چھوڑو اب خوش رہو اور مجھ سے جو بھی غلطیاں ہوئی معاف کر دینا۔۔۔ اگر تم آسام کی نہ ہوتی تو۔۔۔، افنان کہتے کہتے رک گیا اور سر جھٹک کر تیز قدم اٹھاتا کمرے سے ہی کیا ہوٹل سے بھی نکل گیا۔

وہ بیڈ پر بیٹھ کر سانس بحال کرنے لگی۔

"یا اللہ اس ایک انسان کو مجھے سے بہت دور رکھنا۔۔۔ نفرت ہے مجھے اس سے۔ شروع میں

ہی اس نے میرے ساتھ کتنا کچھ غلط کیا میں نہیں بھول سکتی۔۔۔، ماشی نے سر کو تھام لیا تھا سائڈ پر پڑھے فون پہ آسام کا نام ابھرا تو وہ فون اٹھا کر مسکرا دی۔

"اب تو اس جناب کو چین بھی نہیں ہے۔۔۔، وہ میسج کھولتے ہوئے مسکرا کر بولی۔ عشرت اور کوئل لوگ اس کا برین واش کر چکی تھیں۔

Classic Urdu Material

اسے تھوڑی دیر پہلے ہونے والا واقع بھول گیا تھا وہ میکی سمبھالتی کمرے سے باہر نکل آئی
سامنے سٹیج پر بیٹھا آسام ہونٹوں پہ انگلی رکھے اسے محبت بھری نظروں سے دیکھ کر مسکرا
رہا تھا۔

"مسٹر رندھاوا کچھ تو صبر رکھیں ابھی ہمارا نکاح نہیں ہوا۔۔ ماشی نے کرسی پر بیٹھ کر شکوہ
کیا۔

آسام نے دل میں اللہ کا شکر ادا کیا کہ اس کی بدگمانی دور ہوگی نارمل ہوگی تھی وہ۔ ایسا یوں
ہی نہیں ہوا تھا وہ یہ بھی جانتا تھا۔

"تین دن بعد وہ بھی ہو جائے گا فکر نہ کریں مس ملک۔۔۔ اوہ سوری ہونے والی مسز
رندھاوا۔۔، آسام نے ماشی کو آنکھ ماری تھی۔ ماشی کا منہ کھول گیا۔
"آپ کو ایسی حرکتیں بھی آتی ہیں۔۔، ماشی نے بھنورے اچکا کر کہا۔

"ہاں آتی تو تھی پر کر پہلی بار رہا ہوں اپنی ہونے والی وائف کے ساتھ تمہاری
قسم۔۔، آسام نے ہسی دبا کر کہا۔

Classic Urdu Material

ماشى كى بے اختيار هنسى نكل گئى۔ سامنے تصوير بنانے والے نے هر ايك منظر كو كيمرے ميں قيد كيا تھا ميڈيالوؤں كو بهى اطلاع ملي تھى پر گارڈز نے هوٹل ميں داخل ہونے سے روك ديا۔ آسام نے كہا تھا اسے ايسى كوئى حركت نہيں چاہئے۔

زندگى كا ايك الگ ہى اصول ہے پل ميں بدل جاتى ہے۔۔

اور يہ ہى اصول وقت كا ہے۔۔

پر جو بهى ہے اچھا بر اسب گزر جاتا ہے۔

اب ماشى اور آسام كى پاگلوں والى محبت كا كيا انجام ہونا تھا يہ بهى وقت نے ہى بتانا تھا۔

پرافنان نے اپنا فرض ادا كيا تھا۔

وہ جيسا بهى تھا پر اپنے قريبي رشتوں سے محبت كرتا تھا۔

اور يہ سب آسام نے ہى اسے سيكھا ياتھا وہ آسام سے بہت محبت كرتا تھا كيونكہ گھر ميں سے

ايك وہ تھا جو افنان كو منايا كرتا تھا، اس كا دھيان ركھا كرتا تھا۔ ہر ضد تو سفر اور سعد يہ مانتے

تھے جواب بهى اس كى رگوں ميں بہتى تھى

Classic Urdu Material

دلوں سے کب نکلتے ہیں

محبت جن سے ہو جائے

بھول جانا، بھولا دینا

فقط ایک وہم ہوتا ہے!!!!

دھوم دھام سے بارات چڑھی آسام کی۔ چار چاند تو افنان نے لگائے تھے۔ افنان بھنگڑا ڈال،
ڈال کے پاگل ہونے کو تھا۔

سب خوش ہو کر دیکھ رہے تھے کہ بھائی کی شادی کی کتنی خوشی ہے اسے۔

پر کون جانتا تھا وہ اپنی دلی کیفیت کو چھپانے کے لیے ناچ رہا ہے۔ اپنے ٹوٹے ہوئے دل کی
نمائش نہیں کروا رہا تھا۔ پر چھوٹی خوشی نہیں تھی اس کی۔ آسام کو دیکھ دیکھ کر وہ بھی خوش
ہو رہا تھا۔

Classic Urdu Material

"ماشى بارات آگى ہے۔۔ سامى اتنا خو بصورت لگ رہا ہے پوچھو مت۔۔،، کوئل اور مہک
اس کے پاس آکر بولى تھى۔

ماشى نظريں جھکا کر مسکرا دى۔ اور نظر اٹھا کر خود کو دیکھا۔
اور کھڑکی ميں جا کھڑى ہوئى۔

"يہاں سے نظر نہيں آئے گا۔۔،، کوئل نے اس کے کاندھوں کو تھام کر کہا
لال رنگ کا عروسى لباس اور زيورات نے اس پہ بہت جادو کر ديا تھا۔ پہلى بار وہ اتنا سچى
تھى۔

"صبر نہيں کر سکتى کیا۔۔ کچھ پل۔،، مہک نے اسے بيڈ پر بيٹھا ديا۔
"نہيں ہو رہا مہکى۔۔ يوناؤ واٹ ميرى دھڑکنوں نے شور مچانا شروع کر ديا ہے۔ آسام
آسام۔۔ دھڑک رہا ہے ميرے سينے ميں۔،، ماشى سينے پر ہاتھ رکھ کر صوفے پہ بيٹھ کر
آئنے ميں

دیکھ کے آنکھيں مندلى

Classic Urdu Material

"ہا ہا ہا۔۔۔ تم واقع ہی اس کی محبت میں پاگل ہو گئی ہو۔۔۔، مہک اور عشرت لوگوں نے
کسما لگا دیا۔

"ہاں میں اس کی محبت میں پاگل ہوں وہ ہے ہی ایسا سراپا محبت۔۔۔، ماشی نے ایک بار پھر
سے کھڑکی کے باہر دیکھا۔ لوگ بھنگڑا ڈال رہے تھے۔

"پھر تو تم مجھ سے محبت نہیں کرو گی اب ساری محبت آسام سے کر لو گی۔۔۔، عشرت نے
منہ لٹکا لیا تھا۔

"محبت کم کہاں ہوتی ہے۔ اور محبت بانٹی جاتی ہے یہ ایک انسان پہ روکنے کی چیز نہیں
ہوتی۔

۔ ہر انسان کے لئے اللہ نے دل میں جگہ رکھی ہوتی ہے کسی کی کیسی جگہ ہوتی ہے کسی
کیسی۔ کوئی شوہر کی حیثیت سے دل میں رہتا ہے۔ کوئی بھائی۔ کوئی بہن

۔ ماں۔ باپ۔ سب جائز رشتوں کے لئے محبت ہوتی ہے۔ ناجائز رشتوں کے لئے محبت
نہیں ہوتی۔ آسام میرا جائز رشتہ بنے جا رہا ہے۔ اور جو صرف ایک انسان پہ روک جائے وہ

Classic Urdu Material

محبت نہیں ہوتی۔ وہ پتا ہے خود غرضی ہوتی ہے۔۔، ماشی نے اسے دیکھ کر کہا تو سب نے
ہاں میں سر ہلادیا۔

کھڑکی کے پاس سے گزر رہے افنان نے اندر دیکھا پر ماشی اس کی طرف پیٹھ کئے کھڑی
تھی۔ تو وہ مسکرایا اور آگے بڑھ گیا۔

ہوٹل میں اریجنمنٹ نہیں ہوا تھا۔ یہ بھی اصغر صاحب نے کہا تھا کہ جب اتنی بڑی حویلی
ہے تو کسی چھوٹے موٹے ہوٹل کی ضرورت کیا ہے۔

اور ملک ہاؤس کے آگے تو سبھی ریسٹورنٹ پھیکے پڑ گئے تھے

"چلو اپنے بہنوئی کو دودھ نہیں پلانا کیا لڑکیو۔۔، شگفتہ مسکرا کر بولی۔ شگفتہ تو اپنے بچوں
کی خوشی میں پاگل ہو رہی تھی۔

"جی جی کیوں نہیں چلو عشو۔۔، مہک مسکرا کر اٹھ کھڑی ہوئی۔

"اور میں۔۔، ماشی سب کو جاتا دیکھ بول اٹھی۔

"تم بھی چلو۔۔، کوئل نے شرارت سے کہا تو وہ واقع ہی کھڑی ہو گئی۔ جس پہ سب نے

سر پیٹ لیا

Classic Urdu Material

"لوجی۔ یہ تو بہت بے چین ہے بے واقوف لڑکی۔ تم آرام سے یہاں بیٹھو۔،، عشرت نے سر پیٹ کر اسے بٹھا دیا اور باہر چلی گئی۔

ماشکی کے چہرے پر خوشی کے رنگ پھیل گئے تھے

آخر وہ اپنے ایجنٹ کی شریک حیات بننے جا رہی تھی تو خوش کیوں نہ ہوتی۔

"واؤ۔۔۔ بہت خوبصورت لگ رہی ہو آج تو تم چادر والی لگ ہی نہیں رہی۔۔ ہا ہا،،

انوشکا صوفے پر گرتے ہوئے بولی تھی۔ لکی اور ونیت ایک طرف ٹک گئے افنان

دروازے میں کھڑا سینہ پہ ہاتھ باندھے مسکرا کر اسے دیکھنے لگا تھا۔ ماشکی انہیں سناسکتی تھی

پر اب وہ اس کے سسرال والے تھے

انوشکا بہت خوش تھی۔ کیونکہ افنان اس کا ہی تھا۔

وہ لوگ اس کے پاس بھی پہنچ گئے ماشکی جو مسکرا رہی تھی پھولوں کی طرح کھیلی ہوئی تھی۔

پل میں مرجھا گئی تھی وہ جو سوچ رہی تھی پہلی نظر وہ آسام پہ ڈالے گی پر نہیں ہر بار کی

طرح افنان اس کے سامنے کھڑا تھا۔

Classic Urdu Material

بال بکھرے ہوئے شرٹ پسینے سے شرابور تھی اپروالے دو بٹن کھولے تھے اور شرٹ تھوڑی پینٹ میں اور ایک طرف سے باہر تھی اس کا حولیہ دیکھ لگ رہا تھا وہ بہت ناچ ناچ کر آیا ہے۔

"کیا کام ہے۔۔، ماشی نے اطمینان سے پوچھا وہ اپنا موڈ خراب نہیں کرنا چاہتی تھی۔"

"سامی بے بی سے صبر نہیں ہو رہا اس نے کہا ہے تمہاری پک بنا کر لائی جائے۔۔ انی جلدی کرو یہاں گرمی ہے یار اے سی بھی نہیں ہے اس کے کمرے میں۔۔، انوشکا ہاتھ سے ہوا لیتے ہوئے بولی۔ ماشی نے اے سی اون کر دیا تو وہ حیرانگی سے دیکھنے لگی۔

افنان بیڈ پر نظر دوڑانے لگا۔ وہ ہی جگہ تھی جب وہ وہاں آیا تھا اس کے دل میں ہلچل مچی وہ انگور کر کے بولا۔

"مجھے تو یہاں بالکل بھی گرمی نہیں لگ رہی بس ماحول تھوڑا گرم ہے۔۔، افنان نے مسکرا کر ماشی کو دیکھا پر وہ کھڑکی سے باہر دیکھ رہی تھی۔ نظریں محبوب کو ڈھونڈ رہی تھی۔ افنان نے بھی اندازہ لگا لیا تھا وہ گہرا سانس لے کر اس کی طرف بڑھا

"ادھر دیکھو۔۔، افنان نے ایک ہاتھ میں فون سنبھال کر اسے دیکھا۔

Classic Urdu Material

ماشى مڑى نهىس تو وه خود اس كے سامنے جا كھڑا هوا۔ اب كھڑكى كے باهر كچھ نهىس نظر آرہا
تھا۔

"تمہارے مجنوںے كہا تو آيا ہوں مجھے شوق نهىس تھا تمہارے كمرے ميں آنے
كا۔،، افنان نے كھڑكى سے ٹيك لگا كر كہا۔ اور اس كى دو تين تصويريں ايك ساتھ كھينچ
لى۔ ماشى پچھے ہٹ كر كھڑى ہو گئى

"ماشو كو تنگ مت كرو۔،، سٹيف اڑھ كر افنان كے كاندھے پر بيٹھ كر اپنى سوريلى آواز
ميں بولا۔

"اگر تنگ كروں تو۔،، افنان نے سٹيف كے ساتھ پنگالے ليا جو اسے مہنگا پڑا۔ سٹيف
نے اس كے كان پہ زور سے كاٹ ليا ماشى كا كسما بے اختيار تھا۔

افنان اس كو ديكھنے لگا۔ كى پل وه اسے ديكھتا گيا۔ پہلى بار وه اس كے سامنے ہسى تھى۔

آنكھوں كى تپش اور ايك ناخوشگوار بوماشى كو محسوس ہوئى تو چپ كر كے اس سے بہت دور
چلى گى اور بيڈ پر جا بيٹھى۔

Classic Urdu Material

"پلیز آپ لوگ باہر چلے جاو۔، ماشی نے آخر کہہ دیا افنان نے اس کی پیٹھ کو گھورا اور باہر چلا گیا۔

ماشی کو کیا پتا تھا وہاں خود بڑی مشکل سے کھڑا تھا۔ پر کچھ تھا جو اسے جانے نہیں دے رہا تھا۔ ماشی اتنی خوبصورت لگ رہی تھی کہ وہ اس کی ہوتی تو اٹھا کر لے جاتا پر اس کی تھی نہیں۔

"کبھی کبھی دل کرتا ہے اس لڑکے کو جان سے مار دوں۔۔ ہر وقت اس کے منہ سے شراب کی بو آتی ہے۔ چھ۔۔ چھج۔، ماشی پر فیوم خود پہ سپرے کرتے ہوئے پھر سے بیڈ پر بیٹھ گئی۔

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/
تھوڑی دیر بعد کمرے کی لائٹ آف ہو گئی تھی۔

اسے اندھیرے سے ڈر لگتا تھا۔

"یا اللہ۔۔، ماشی اٹھ کھڑی ہوئی۔ اسے اندھیرے سے ڈر لگتا تھا۔

Classic Urdu Material

باہر کی لائٹس اون تھی۔ اس نے مہندی سے سجا ہاتھ دیوار پر سوئچ بورڈ ڈھونڈنے کے لئے اور دوسرے سے لہنگے کو سنبھالتی آگے بڑھی سوئچ بورڈ نہیں ملا۔

یکدم اس کے سر پر کچھ لگا تھا "آہ" وہ کہہ کر گری۔

"آ۔۔۔ آسام۔۔۔" بے ہوشی کی کیفیت میں اس نے آسام کو پکارا تھا۔ اور کوئی اسے اٹھا کر لے گیا تھا کہاں جا رہی تھی وہ اسے نہیں خبر تھی۔

بڑی مشکل سے اس نے آنکھوں کو کھولنے کی کوشش کی۔ تو پیچھلے گیٹ پر تھی۔ کوئی انسان نظر نہیں آ رہا تھا۔ صرف ایک انسان پیچھے تھا افنان جو اس کے کمرے کی دیوار کے ساتھ کھڑا بوتل منہ سے لگائے کھڑا بالوں کو جکڑے ہوئے تھا۔

"افن۔۔۔ افن۔۔۔" وہ سانس لینے کو روکی اس طرف اندھیرا ہی اندھیرا تھا اسے وہ اندھیرا اپنا وجود لگا تھا۔ افنان روشنی میں کھڑا بھی اندھیروں گھرا ہوا تھا۔

"افنان پلیز ہیلپ می۔۔۔" ماشی جتنا زور سے بول سکتی تھی بولی تھی

اور آخری منظر وہ افنان کی طرف ہاتھ بڑھا رہی تھی۔ اور وہ اپنی آنکھوں کو ملتے ہوئے دیکھنے لگا۔ نشے کی وجہ سے وہ آنکھوں کو کھول نہیں پا رہا تھا۔

Classic Urdu Material

"ہاہا ہا۔۔ افی تم کو لگتا ہے کہ وہ تم کو پکارے گی۔ پاگل ہو تم۔ آسام اسے کچھ نہیں ہونے دیتا تو وہ اس سے ہی مدد مانگے گی۔،، وہ اپنے سر تھپڑ مار کر ایک طرف چل دیا۔

پردل میں دھماکے ہونے لگے تھے۔ بوتل پھینک کر بے رحمی سے منہ کو رگڑتا اس کے کمرے کی طرف بھاگ کر گیا وہاں وہ نہیں تھی وہ پھر بھاگا واش روم وہاں بھی نہیں تھی۔ وہ بھاگ کے کمرے سے نکلا اور اس طرف بڑھ گیا جہاں سیٹج پر آسام پریشان سا بیٹھا تھا۔

"کیا ہو سامی۔۔،، افنان کو لگا اسے کچھ پتا ہے پر سب خوش تھے۔ کسی کے چہرے پر وہ پریشانی نہیں تھی جو آسام کے چہرے پہ تھی۔

"پتا نہیں یار دل بے سکون سا ہو رہا ہے۔ عجیب سی کیفیت ہو رہی ہے۔ ماشی ٹھیک تھی نہ تم لوگ تو اسے دیکھ کر آئے ہو۔،، افنان نے حیرانگی سے آسام کو دیکھا۔ محبت کرنے والوں کو یوں بھی الہام ہو جاتے ہیں افنان کو نہیں معلوم تھا

"ہا۔۔ ہاں وہ ٹھیک ہے ڈونٹ وری۔،، افنان، اس کے کاندھے پر تھپکی دے کر سیٹج سے اتر آیا اور ساگر لوگوں کے ساتھ ڈسکس کرنے لگا۔

Classic Urdu Material

"افنان بتا دو سب کو یہ نہ ہو تم پہ ہی الزام لگ جائے بڑی۔۔، لکی نے اسے سمجھانے والے انداز میں کہا تو وہ آسام کو دیکھنے لگا وہ فکر مند تھا ماشی کی راہ دیکھ رہا تھا

"چلو میرے ساتھ۔ میں آسام کو یوں پریشان نہیں دیکھ سکتا۔، افنان نے ایک ہاتھ سے بال پیچھے کئے اور جدھر ثاقب اور فہد باتیں کرتے کھڑے تھے ان کے پاس چلا گیا۔ نشاہ ابھی اتر نہیں تھا۔

"مجھے تم سے کچھ بات کرنی ہے۔، افنان نے فہد کے کاندھے پر تھپکی دے کر کہا۔ فہد نے ماتھے پر بل ڈال کر اسے دیکھا افنان کی حالت بہت خراب تھی۔

"تم نے پی رکھی ہے کیا۔، فہد نے اسے غصے سے دیکھا۔

"What problem with you..

بات کرنے آیا ہوں اور تمہیں۔، افنان نے ساگر important میں یہاں ایک سے چومنگ لے کر منہ میں ڈال لی

"کیا ہوا فی سب ٹھیک تو ہے۔، فہد نے بولنے کے لئے ہوٹ کھولے تھے کہ ثاقب بول پڑا۔

Classic Urdu Material

"کچھ ٹھیک نہیں ہے میرے ساتھ چلیں بھائی۔،، افنان نے ثاقب کو اندر کی طرف اشارہ کیا۔

"تم چلو گے یا الگ سے کہوں

فہد ملک پلینز چلیں گے۔،، افنان نے ہاتھ جوڑ کر کہا ثاقب کا کمسا بے اختیار نکلا۔

ثاقب پینٹ کورٹ اور چیک والی ٹائی میں ریل بزنس مین لگ رہا تھا جو کہ وہ تھا۔

دوسری طرف فہد شلوار قمیض اپرواسکٹ پہنے ہوئے ہیروسے کم تو نہیں لگ رہا تھا پر

شہزادہ کہنا زیادہ بہتر رہے گا۔

فہد اور ثاقب نے ایک دوسرے کو دیکھا اور پھر اندر کی طرف چلے گئے۔

"مجھے کچھ ٹھیک نہیں لگ رہا۔،، آسام نے وہ سب دیکھ لیا تھا۔ دل اور بے چین ہو گیا

انہونی کا الہام بڑھ گیا

وہ لوگ کچھ بات کر رہے تھے پریشانی صاف نظر آرہی تھی ان کے چہرے سے بات

کرتے کرتے وہ لوگ ماشی کے کمرے کی طرف چلے گئے تھے۔

Classic Urdu Material

"تواندھا ہے یاد دودھ پیتا بچہ ہے۔۔ جب دیکھا تھا تو روک لیتے نہ ہماری طرف کیوں

بھاگے۔۔،، فہد نے ماتھے پہ بل، اور دانت پیس کر افنان کو کہا۔

"تمہیں کیا پرواہ ہے۔ اگر میں تمہیں نہ بتاتا تو۔ کیا کر لیتے پھر تم نے ہی کہنا تھا میں نے

دوبارہ اسے اٹھالیا۔،، افنان کون سا کم تھوڑی تھا۔ دو قدم آگے تھا

"تو ایسی حرکتیں کیا ہی نہ کرو

ہے اور تم لوگ اپنی جنگ لے کر بیٹھ missing" سٹوپ اٹ یا رکھ تو شرم کر لو وہ

ہے کس نے یہ کیا ہو گا مطلب کسی پہ شک وغیرہ۔،، ان idea گئے۔ فہد تمہیں کچھ

دونوں کی جنگ بڑھی تو، ثاقب نے غصے سے دونوں کو الگ جیس۔

"نہیں بھائی۔۔ باہر لوگ انتظار کر رہے ہیں کیا جواب دیں گے۔،، فہد سر پکڑ کر بیٹھ گیا

تھا

"سامی۔۔،، افنان کے منہ سے بے اختیار

نکلا تھا۔ سبھی نے دروازے میں کھڑے آسام اور عشرت کو دیکھا

آسام گرنے سے بچنے کے لئے دروازے کو پکڑ کھڑا تھا

Classic Urdu Material

فہد اٹھ کھڑا ہوا۔

"ماشئی کہاں ہے بھائی۔۔،، آسام نے فہد سے سوال کیا تو اس نے ہونٹ بھیجے نفی میں سر ہلا دیا۔

"مجھے پتا ہے آسام۔۔،، عشرت نے پر یقین انداز میں کہا۔ سب نے چونک کر اسے دیکھا۔
"کہاں۔۔،، آسام بے تابی سے مڑا۔

"میں نے پہلے ہی بولا تھا سیکورٹی کا انتظام کرنا چاہئے۔ پر میری کسی نے نہیں مانی۔ اب وہ لے گیا نہ ماشئی کو۔۔ کیسے بھول گئے تھے آپ اس کی دھمکی۔۔،، عشرت فہد کو کاندھوں سے تھام کر بولی۔

"کون لے گیا ہے۔۔ کس کی دھمکی۔۔،، افنان نے نا سمجھی والے انداز میں عشرت کو دیکھا۔
www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

"ہارش کو بہتر پتا ہو گا۔۔،، عشرت نے ہارش کو غصے سے گھورا۔ ایک بار پھر سب کی نظریں گھومی تھی۔

Classic Urdu Material

"نہیں فہد یقین کرو میرا مجھے نہیں پتا اور وہ پاکستان ابھی واپس نہیں آیا آٹھ سال ہو گئے ہیں۔۔، ہارش کی بات فہد اور عشرت کے علاوہ کسی کو سمجھ نہیں آرہی تھی

"ہارش پلیز اگر تمہیں کچھ پتا ہے تو پلیز بتاؤ۔۔م۔۔مجھے بھائی کہتے ہو نہ۔۔،، آسام نے ہارش کے ہاتھ پکڑ کر التجاء کی۔

"سامی قسم سے مجھے کچھ نہیں پتا اور باز فہد پاکستان نہیں ہیں۔۔،، ہارش نے سب کو دیکھا افنان کا بس نہیں چل رہا تھا کہ وہ ہارش کا خون کر دے۔

"اب کیا کرو گے تم۔۔،، لکی لوگ جو چپ چاپ تماشا دیکھ رہے تھے وہ اس کے کان میں گھس کر بولے افنان سوچ میں پڑھ گیا۔

"پولیس کو کال کرتا ہوں میں۔۔،، فہد فون نکال کر نمبر ڈائل کرنے لگا۔
"تم کہاں جا رہے ہو افنی۔۔،، ثاقب نے اسے دروازے کی طرف بڑھتا دیکھ کان سے فون ہٹا کر پوچھا۔

"تم لوگ اپنے طریقے سے ڈھونڈو میں اپنے طریقے سے کوشش کرتا ہوں۔ یہ پولیس لیں گی بس۔ کام نہیں کریں گے۔ money وغیرہ صرف

Classic Urdu Material

آسام اگر تم آنا چاہو تو پیچھلے دروازے پر آ جاؤ۔، افنان کہ کر روکا نہیں باہر چلا گیا

آسام نے آنکھوں کو رگڑا اور دروازے کی طرف بڑھ گیا۔

"آسام۔۔، فہد نے کچھ کہنے کے لئے منہ کھولا پر عشرت نے روک دیا

"اب یہ بازف کون ہے یا۔۔، لکی گاڑی میں بیٹھ کر بولا۔

"اتنی خوبصورت ہے وہ کوئی پرانا عشق یا بوائے فرینڈ۔ یا لو۔۔،

"پلیز گائس

شیٹ اپ۔ چاندنی۔۔، افنان چپ ہو گیا۔

آنکھوں کو رگڑا

"میرا مطلب ماشی ایسی نہیں ہے کچھ بولنے سے پہلے سوچ لیا کرو۔ آئندہ سوچ سمجھ کر

بولنا۔۔، افنان کافی بگڑا تھا۔

"ہو کیا گیا ہے تم کو یا۔۔ ابھی بھی اس سے محبت کرتے ہو۔، لکی نے سنجیدگی سے سوال

کیا

Classic Urdu Material

"نہیں۔۔ میں نہیں کرتا محبت۔ تم نے حالت دیکھی ہے سامی کی۔ یار وہ کرتا ہے اس سے محبت اور میں اپنے بھائی کے لئے کچھ بھی کر سکتا ہوں اس بات سے تم لوگ بخوبی واقف ہو۔،، افنان نے گاڑی سٹارٹ کی اور پیچھلی گلی کی طرف چلا گیا۔ آسام باہر کھڑا جھک کے کچھ اٹھا رہا تھا۔ افنان نے گاڑی روک دی۔ اسے اندازہ تھا کہ کچھ نشان تو مل جائیں گے۔

"افی اس سمت ہمیں چلنا چاہئے۔،، آسام گاڑی میں بیٹھ کر بولا تھا اس نے شیروانی پہنی ہوئی تھی ایک دولہے کے دل پر کیا گزرے گی جب اس کی دولہن لاپتا ہو چکی ہو۔

افنان نے ہاں میں سر ہلادیا۔

"میں نے ماشی سے وعدہ کیا تھا کہ اسے ہر مصیبت سے بچاؤں گا۔ پر آج وہ اس کی عزت

سب، سب داؤپہ لگے ہوئے ہیں،، آسام نے اپنے سر کو جکڑ لیا۔ افنان کے پیروں تلے

زمین نہیں گاڑی نکلنے لگی تھی اس نے سٹیرنگ زور سے تھام لیا

"سامی کچھ نہیں ہو گا۔،، افنان نے اسے نہیں بلکہ خود کو دلا سہ دیا تھا۔

آسام کی نظر زمین پر پڑی تو وہ گاڑی سے اتر کر ماشی کی چوڑیاں اور کان کی بالی اٹھانے لگا جو

شائد اس نے سمجھ داری سے کام لیتے ہوئے پھینکی تھی وہ لوگ اسی سمت بڑھ گئے۔ آگے کا

Classic Urdu Material

راستہ انہیں خود ڈھونڈھنا تھا۔ وہاں سے کئی شہریوں کو کئی راستوں کو وہ سڑک جا رہی تھی۔

میرا ہاتھ تھام لینا۔۔۔

مجھے تنہائیوں سے ڈر لگتا ہے۔۔۔۔

کلثوم بیگم سنتے ہی بے ہوش ہو گئی تھی۔ عشرت اور فہد نے سب مہمانوں سے معازرت کی کہ لڑکی کی ماں کی طبیعت بگڑ جانے کی بدولت شادی کی تاریخ پر کر دی گئی ہے۔ بہت سی باتیں بنی تھی۔ پر وہ لوگ کیا کرتے۔ دنیا کی باتیں تو ختم ہی نہیں ہوتی۔ سارے مہمان جا چکے تھے

اب وہ لوگ لاؤنچ میں بیٹھے تھے رندھاوا خاندان بھی موجود تھا۔

"ایسے ہاتھ پہ ہاتھ رکھے کب تک بیٹھیں گے۔،، اصغر صاحب غصے سے بولے تھے۔ عشرت سب کو چائے اور ساتھ لوازمات دینے کے لئے آئی پر وہاں کس کو بھوک، پیاس نہ تھی۔ کلثوم بیگم نے تور و کر برا حال بنا رکھا تھا۔

Classic Urdu Material

شگفتہ اس کو سینے سے لگائے دلا سہ دے رہی تھی

"میں نے انسپکٹر سے بات کر لی ہے۔،، فہد نے بتایا

"ہارش وہ جس کا ابھی سب نام لے رہے تھے اس کا فون نمبر دو اور ایک فوٹو بھی واٹس ایپ کرو۔۔ میں ابھی ساری انفارمیشن نکلواتا ہوں،، ثاقب نے چشمہ ٹھیک کر کے جلدی سے کہا، ہارش نے فون نمبر دے دیا۔

"پر اب وہ کہاں ہے یہ کوئی نہیں جانتا۔۔ آٹھ سال سے وہ واپس نہیں آیا۔،، ہارش کے پیانے کہا۔

"پر بھائی صاحب تحقیقات تو کرنی چاہئے نہ۔ ہماری جوان بیٹی لاپتا ہے۔ شادی درمیان میں ہی روک گئی۔ لوگ طرح طرح کی باتیں کر رہے ہیں۔،، کلثوم روتے ہوئے بولی۔

"جا، سنگیر بھائی یہ نمبر اور اس لڑکے کا نام فوٹو سب کراچی تھانے میں دیں اسلام آباد میں بھی بھیج دیں،، ثاقب جا، سنگیر کی طرف متوجہ ہوا اس نے اپنا فون نکال لیا۔

"اور میں نے انسپکٹر علی کو سینڈ کر دی ہے۔ ہارش انکل آپ لوگوں کو۔،، فہد کی بات منہ میں ہی تھی کہ فرحان اٹھ کھڑے ہوئے۔

Classic Urdu Material

"بس کرو فہد۔۔ مانا کہ اس سے غلطی ہوئی تھی۔ پر اب وہ واپس نہیں آیا میں نے اپنا
بھانجھا کھو دیا تھا آپ لوگوں نے کیا کھویا کچھ بھی نہیں۔۔ عزت بھی ہماری اچھالی
گی۔۔ اب ایک بار پھر وہ ہی ہونے جا رہا ہے۔،، وہ تحش میں آکر بولا۔

"انکل پلیز کول۔۔ اور اس نے جو غلطی کی تھی اس کی سزا سے جتنی ملے کم ہے۔ اور ہم
نے کیا کیا کھویا یہ آپ جانتے ہیں۔ ہمیں اپنا کام کرنے دیں۔ اور اگر آپ کو برا لگ رہا ہے تو
پلیز آپ جاسکتے ہیں۔،، فہد کوچھ میں غصہ آیا تھا پہلی بار وہ کسی بڑے سے اس قدر انچی
آواز میں بولا تھا۔ غلطی بھی فرحان صاحب کی تھی وہ اپنے بھانجے کی محبت میں صحیح غلط
بھول گیا تھا۔

"نہیں معلوم آخری بار جب بات ہوئی تھی تو اٹلی میں تھا اس کے بعد کبھی بات نہیں
ہوئی۔،، فرحان ٹھنڈے ہو گئے تھے۔ ہونا بھی تھا۔ وہاں سب خاموش تھے کسی کو کچھ
سمجھ نہیں آرہی تھی کہ کیا کریں۔

"اٹلی۔۔،، حماد نے سوالیہ انداز میں بات دہرائی۔ تو فرحان نے ہاں میں سر ہلا دیا۔
وہاں بیٹھے ہر انسان کے چہرے پہ سوالیہ نشان تھا۔ ذہین میں بہت سارے سوالات تھے

Classic Urdu Material

"اب ہم اسے کیسے ڈھونڈے گے،، عشرت

نے فہد سے سوال کیا۔ عشرت رو رہی تھی۔ فہد نے بے بسی سے اسے دیکھا۔

"بیٹا تم فکر نہ کرو تمہارے لئے ٹینشن اچھی نہیں ہے بچے پہ برا اثر پڑھے گا۔ چلو میرے ساتھ۔۔،، شگفتہ نے عشرت کو تھام لیا۔ فہد نے ہاں میں سر ہلایا تو عشرت اندر چلی گئی۔

"میرے بچوں کو اگر میرے گناہوں کا علم ہو تو کیا کریں گے۔۔،، سفر نے ان چاروں کو دیکھا ادھر سے ادھر چل رہے وہ چاروں پتا نہیں کہاں کہاں کالز کر رہے تھے۔

وہ وہاں وہاں پہنچ رہے تھے جہاں جہاں تک ان کی پہنچ تھی۔۔

"افی یہ نمبر اور فوٹو دیکھو فہد نے بھیجی ہے اس کا کہنا ہے اس لڑکے کا نام ہے بازف۔،، آسام نے فون افنان کی طرف بڑھا دیا۔

"اس نے اگر میری ماشی کو کوئی نقصان بھی پہنچایا تو میں اسے کبھی معاف نہیں کروں گا۔،، آسام نے بھیکے ہوئے لہجے کے ساتھ کہا

Classic Urdu Material

"آسام وہ مل جائے گی پریشان نہ ہو۔۔، افنان نے آسام کو دلا سہ دیا تھا۔ وہ سر تھام کر باہر دیکھنے لگا۔

"آپ میرا ساتھ کبھی نہیں چھوڑیں گے وعدہ کریں۔۔، آسام کے کانوں میں ماشی کے فقرے ٹکرائے۔

"آسام آپ مجھ سے نکاح کریں گے نہ۔۔، ایک اور جملہ کانوں سے تیر کی طرح ٹکرایا تھا۔

"آپ کو کھونے سے ڈر لگتا ہے۔۔، ایک اور جملہ پھر ایک کے بعد ایک خنجر کی طرح اس

کے سینے میں اترنے لگے تھے ایک آنسو لڑکھڑاتا گال پر آیا تو اس نے بے دردی سے

رخسار کو رگڑ دیا کالی اور اپر گولڈن کلر کے کام والی شیروانی میں ملبوس وہ کھویا ہوا لگ رہا تھا

محبت رولار ہی تھی اسے۔ ماشی کس حال میں ہوگی یہ سوچ سوچ کر اس کی جان نکل رہی

تھی۔

Classic Urdu Material

"ہائے سویٹ ہارٹ۔۔۔، وہ ماشی پہ جھک کر بولا تو ماشی تھوڑی پیچھے کو سرک گئی۔ وہ ساڑھے پانچ فیٹ کا آدمی داڑھی مونچھوں کے ساتھ جانا پہچانا لگ رہا تھا۔ پرداڑھی اگر نہ ہوتی تو وہ بہت جلد پہچان جاتی۔

"ت۔۔۔ت۔۔۔تم۔۔۔، ماشی اس کو دیکھتے ہوئے ڈر گئی تھی۔

"یس میں۔۔۔ جس کو تم لوگوں نے برباد کیا۔ ساری زندگی خراب کر دی میری۔۔۔ کہا تھا نہ کہ تمہیں شادی والے دن اٹھالوں گا دیکھو اب اٹھالیا اور اب تم سے میں نکاح کروں سے دور چلے جائیں گے ہمارے چھوٹے چھوٹے بچے ہوں گے ہسی خوشی city گا۔ اس زندگی گزاریں گے۔، وہ پاگلوں کی طرح حرکتیں کرنے لگا۔

"ہا ہا ہا۔۔۔ حرامی تمہیں تو بھائی کہتے ہوئے بھی شرم آتی ہے۔۔۔، ماشی نے اس کے منہ پہ

تھوک دیا تھا وہ غصے میں آ گیا اور

ماشی کے منہ پہ زور سے تھپڑ مارا اتنی زور سے کہ وہ زمین پر گر گئی۔

"سڑتی رہو گی یہاں کوئی نہیں بچا سکے گا تمہیں۔۔۔، وہ ماشی کے منہ کو نوچ کر بولا۔

Classic Urdu Material

"بکواس بند کرو۔۔ تم کچھ نہیں کر سکو گے ملک اور رندھاوے تم تک پہنچ جائیں گے میرا
آسام تمہیں نہیں چھوڑے گا پہلے تو بخش دیا تھا نہ اب تم بہت پچھتاؤ گے۔، ماشی نے
دانت پیس کر کہا۔

"ہاہاہاہا۔۔۔ چھچھچھ کتناڑ رہی ہو۔ اچھی خوش منہی ہے پر صرف خوش منہی ہے۔ ویسے تم
شادی کس سے کر رہی ہو افنان رندھاوے یا آسام سے۔ ہاہاہاہا۔ وہ کیا ہے نہ بی بی تم کبھی
کس بھائی کی باہوں میں ہوتی ہو تو کبھی کس کی۔، بازف نے اسے ایک اور تھپڑ رسید کر دیا
تھا۔ ماشی منہ پہ ہاتھ رکھ کر اسے دیکھنے لگی۔

"میری غلطی کیا ہے آخر میں نے کیا کیا ہے۔ کیوں مجھے چین سے جینے کا حق نہیں
ہے۔۔ تمہاری فیملی نے مجھے پاکستان سے باہر نکلوا دیا۔

تمہیں کوئی نہیں بچانے آ رہا بھول جاؤ اب یہی تمہاری دنیا ہے ذرا باہر نکل کر
دیکھو۔، وہ ماشی کو گھسیٹا باہر لے جانے لگا۔

Classic Urdu Material

"دیکھو اب بھی تمہیں لگتا ہے وہ یہاں تک پہنچ سکے گا۔،، ماشی نے منہ پہ ہاتھ رکھ لیا تھا
باہر انچے انچے درختوں کے سوا کچھ نہیں تھا وہ کسی گاؤں میں تھی دور دور تک صرف
درخت اور سبز تھا

"ہا ہا ہا کیا ہوا ٹائیں ٹائیں بند ہو گئی۔ چلو اب چپ کر کے بیٹھ جاؤ تعاون کرو گی تو بیچ کے رہو
گی نہیں تو یاد ہے نہ تمہاری بہن کے ساتھ کیا ہوا تھا۔ ہا ہا ہا۔ اپنے بہنوئی کے غصے سے تو
واقف ہو میری سالی جان۔ ویسے اگر تمہاری بہن میرے ساتھ ہوتی۔ تمہارا باپ اور وہ
فہم چھ فٹیا آٹھ سال پہلے مجھے نہ پھنساتے تو آج تمہاری شادی نہ رکتی۔،، وہ اس کو دو بارہ
گسیٹ کر اندر لے گیا۔

"تو اب کیا خیال ہے۔،، وہ ڈھٹائی سے ہنستا ہوا کرسی پر بیٹھ گیا۔

"اللہ سے ڈرو اس کی بے آواز لاٹھی سے ڈرو۔ کیوں بھول گئے ہو اس خدا کو۔ تمہیں تو
سدھرنے کا موقع ملا تھا پر تم نے وہ موقع گنوا دیا۔،، ماشی نے چیخ کر کہا

Classic Urdu Material

"اے بکواس بند کرو اپنی۔۔ کیا گناہ کیا تھا میں نے۔۔ اور تمہاری بہن بھی اس میں برابر کی شریک تھی اور کچھ حصہ تمہارا بھی تھا۔۔ تم کیوں نہیں ڈرتی اللہ سے تمہاری بہن کیوں نہیں ڈرتی اللہ سے۔۔ وہ کرسی کو پیر مار کے کھڑا ہو گیا۔"

"میری بہن کی یہ غلطی تھی اس نے تجھ جسے انسان سے محبت کی۔۔ میرے بھائی اور باپ کی یہ غلطی تھی انہوں نے تجھ پہ یقین کیا۔۔ اور میری یہ غلطی تھی کہ میں نے تجھ جیسے انسان کو بھائی بولا۔۔، ماشی نے بھرے ہوئے لہجے میں کہا

"ہا ہا ہا سو واٹ۔۔ اوکے اب چیخنے چلانے کی کوشش بھی مت کرنا۔ بازف راجپوت کی ریاست میں موجود ہو تم یہاں کوئی بچانے نہیں آئے گا تمہیں۔، وہ کہ کر باہر کی طرف بڑھ گیا۔"

"پلیز دروازہ کھولو۔۔، بازف نے دروازے کو باہر سے تالا لگا دیا۔"

"چپ کر کے بیٹھ جاؤ میں ابھی واپس آ رہا ہوں میری سالی جان۔۔ ہا ہا ہا، بازف کسمکالگاتا دور چلا گیا

Classic Urdu Material

"یا اللہ۔۔ میری مدد فرما۔، ماشی ہاتھ جوڑ کر بیٹھ گئی۔ لال جوڑا دیکھ اس کا دل بھر آیا جی
بھر کے روئی وہ۔ دل اتنے زور سے دھڑکنے لگا تھا کہ خود ڈر کے مارے کانوں پہ ہاتھ رکھ
لئے۔ آسام کو دو لہا بننے دیکھنے کی خواہش پوری نہیں ہوئی تھی۔
"ک۔۔ کیا واقع ہی مجھے کوئی نہیں بچا سکے گا۔ اور میں یہاں۔۔۔، اس نے چاروں طرف
دیکھا اور اٹھ کر اپر کو بھاگی۔۔

شائد کوئی راستہ مل جائے ہر کمرے کے دروازوں کو تالے لگے تھے۔ وہ مایوس ہو کر پھر
سے بیٹھ گئی۔

"آسام پلیز۔۔ آ جاؤ اگر میں یہاں رہی تو۔ پتا نہیں یہ کیا کرے گا۔، ماشی نے ماتھا پیٹی
اتار کر پھینک دی۔
اور پھر سے رونے لگی۔
www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

دو لہن کا جوڑا اس کے لئے خوشیاں نہیں لے کر آیا تھا۔ پاسٹ اس کی آنکھوں میں آنکھیں
ڈالے کھڑا تھا۔

ماشی کے پاس رونے کے علاوہ کوئی دوسرا راستہ نہیں تھا۔

Classic Urdu Material

غلطی اس کی نہیں ہوتی تھی پھر بھی وہ بار بار پھنس جاتی تھی کیونکہ جس چیز سے ہمیں ڈر لگتا ہے وہ ڈر ہمارا پیچھا نہیں چھوڑتا

"آسام کچھ کھا لو پلیز ایسے کیسے چلے گا۔ م۔۔ م۔۔ ماشی مل جائے گی۔ اسے ڈھونڈنے کے لئے ہمت کی ضرورت ہے ہمت رکھو۔۔، افنان اس کے لئے کھانا لے کر آیا تھا پر وہ گاڑی کی سیٹ پر سر ٹکائے آنکھیں مندے بے صبر بیٹھا تھا۔ دل میں اتھل پتھل مچی ہوئی تھی

"نہیں انی مجھے بھوک نہیں ہے۔ پتا نہیں ماشی کیسے حال میں ہوگی تم لوگ جلدی سے کھا لو۔، وہ بولا تو لہجہ بھرا ہوا تھا افنان سے اس کا وہ حال دیکھا نہیں گیا۔ بھاگ کر ایک طرف چلا گیا۔

"آج مجھے تو کوئی اور ہی افنی نظر آرہا ہے۔ خود پریشان ہے پر دوسروں کو دلا سہ دے رہا ہے۔، ساگر نے اس کی طرف بوتل بڑھا کر کہا افنان نے نفی میں سر ہلا دیا۔ اسے تھوڑی دیر دیکھتا رہا پھر ایک دم اس کے گلے لگ کر رونے لگ گیا۔

Classic Urdu Material

"م۔۔ میں چاہا کہ بھی کچھ نہیں کر سکتا۔ یار میرا دل کر رہا ہے میں ماشی کو کہیں سے بھی لا کر سامی کو دے دوں۔۔۔، اس نے آسام پہ نظر ڈالی جس کا وجود اندھیرے میں ڈھل چکا تھا۔ فون پہ ماشی کی تصویر اور فون کی سکرین پر گر رہے اس کے آنسوؤں افنان کو بہت تکلیف دے رہے تھے۔ وہ سلجھا سمجھ دار آسام نہیں لگ رہا تھا

"تم خود تو کچھ کھا لو۔۔، سا کرنے

فکر مندی سے کہا۔

"نہیں بھوک نہیں ہے چلو چلتے ہیں۔، افنان سرد باتا گاڑی کی طرف بڑھ گیا۔

"وہ مل جائے گی نہ۔، آسام نے لال ہوتی آنکھوں سے افنان کو دیکھ کر کہا تو وہ کچھ نہ

بول سکا بس ہاں میں سر ہلا کر گاڑی سٹارٹ کی۔

دن سے رات ہو گئی تھی پر کسی کو کوئی خبر نہ تھی کہ وہ کہاں ہے۔ پولیس بھی اپنی پوری کوشش کر رہی تھی پر ہر کوشش ناکام ہو رہی تھی۔

Classic Urdu Material

"فہدیہ بازف کون ہے اور ماشی کو کیوں اٹھائے گا۔،، ثاقب نے تجسس آمیز انداز میں سوال کیا۔

وہ لوگ ملک ہاؤس میں ہی تھے۔ ثاقب اور فہد انسپکٹر علی کو مل کر آئے تھے اس نے کہا ابھی کچھ پتا نہیں چلا ہاں۔ پر بازف پاکستان میں ہے یہ پتا چل گیا تھا۔ اور شک یقین میں بدل گیا تھا

"بازف راجپوت۔۔ انکل فرحان کا بھانجہ ہے۔ ماں باپ کا سایہ سر سے اٹھا تو انکل اسے اپنے پاس لے آیا۔ ہم سے بڑا ہے اور آپنی کا ہم عمر کے ساتھ ساتھ پڑھتے تھے دونوں۔ ہم خوب موج مستی کیا کرتے تھے سکے بھائیوں کی طرح سمجھا تھا۔ پر اس نے ہماری پیٹھ میں خنجر مارا۔،، فہد پل بھر سانس لینے کو روکا۔

"عشاء آپنی یعنی ماشی اور ہماری بڑی بہن اس حرامی سے محبت کر بیٹھی تھی وہ ہر سنڈے کو یہاں آتا تھا پھر وہ دونوں ملنے لگے ماموں نے گھر سے نکلنے کی ماشی میں اور عشرت اسکول کے اسٹوڈینٹ تھے اور وہ دونوں کالج کے تو وہ ملنے لگے تھے پھر آپنی رات کو بھی جانے لگی تھی۔،، فہد نے سر جھکا لیا۔

Classic Urdu Material

"اور پھر مومانی کو اس بات کی خبر ہوئی۔ تو انہوں نے ماموں سے کچھ نہیں کہا اور عشاء آپنی کو سمجھایا پر وہ نہیں رو کی کیوں کہ وہ بہت آگے نکل چکے تھے ماشی بارہ تیرہ سال کی تھی اس کے دماغ پہ اس سب کا بہت گہرا اثر ہوا تھا۔ مومانی اور عشاء آپنی کی لڑائی اور عشاء اور بازف کے غلط ارادوں کے بارے میں اس نے ایک دن سن لیا تھا۔ بچی تھی زیادہ پتا نہیں تھا پھر بھی جو سمجھی اس نے مومانی کو بتا دیا۔ مومانی نے ماموں سے بات کر کے شادی پکی کر دی شادی ہو گئی۔۔۔ پر وہ بغیر انسان ہماری آپنی کا بہت برا حال کیا۔۔۔، فہد بولتے بولتے تھک چکا تھا۔

"مطلب۔۔۔، ثاقب نے تعجب سے پوچھا ایک ثاقب تھا جس سے وہ ہر بات شیر کر سکتا تھا۔

"مطلب وہ سمگلر تھا۔ ہیروین چرس وغیرہ کا کام کرتا تھا۔ اور آپنی کو اس نے محبت کی آڑ دینے لگا۔ پہلے تو وہ دھوکے سے drugs میں پہلے تو اپنے کارناموں کا حصہ بنایا اور پھر۔ دیتا تھا آہستہ آہستہ۔ آپنی کو ایسی عادت پڑی ریگولر لینے لگی۔

Classic Urdu Material

ماشى كو ايك دن آپي ساآھ لے گى۔ شاڻگ كے لے وڻچى آھى ٲرا آنى بهى نهى كہ سبآھتى نہ۔ اس نے بازف اور آپي كے درميان جو باتىں هوئى جو كچھ هوادىكھا همىں نهى بتايا كہ كيا دىكھا۔ ٲر ڈر گى آھى وہ هم سبآھ كئے بهت بڑى بات هو گى بس اتنا كھا آھا بازف بهائى اچھ نهى هىں۔

ماشى كے دماغ ٲر ٲر يشانىوں كا اثرات بڑھتے آگئے۔ شروع سے هى وہ بهت احساس آھى۔ اسے ڈر لگتا آھا هر وىسے انسان سے جو بازف جىسا آھا وہ ڈر اب تك اس كے دل ميں آھا۔ اور اب آپي كى غلطيوں كى سزا اسے مل رھى هے۔،، فھد كر سى ٲر گر گيا اس كى آنكھوں كے سامنے وهى ماشى كا ڈر تا معصوم سا چهره آگيا آھا۔ ثاقب نے اس كے كاندھے ٲر آھتھ ركھ ديا۔

"مىں نے مومانى سے بات كى يہ تو تمھىں ٲتا هے اصغر ماموں شروع سے بهت غصے والے آھتھ اور وہ گھر ميں كبهى نهىں رھتے آھتھ۔ اور جب بهى آتے آھتھ ٲٲا ٲا اس كمرے ميں بند هو كر رھتے آھتھ۔

فھد نے نيچے كى طرف اشاره كيا۔

Classic Urdu Material

"اور مومانی نے جب آپ سے بات کی تو وہ صاف مکر گئی اور اس کمینے نے ماشی کو بہت ڈرایا آپ نے بھی ماشی کو ڈانٹا۔ ماشی، آپ کو دیکھتے ہی چھپ جاتی تھی۔ اور ہم نے آخر ماموں سے بات کر لی۔ ماموں اس کے کارناموں کو دنیا کے سامنے لے آئے۔ اس نے ماموں کو دھمکیاں دی تھی بدنامی ان کا نصیب بنے گی۔ اور انہوں نے اپنی اور آپ کی تصویریں لیک کر لیا except کر دی آپ کا نام بھی لے لیا کہ وہ اس کی بزنس پارٹنر ہیں آپ نے بھی آپ کو جیل ہو گی بہت عزت اچھالی گی پُر بہت جلد ہی آپ کو بے گناہ ثابت کر دیا ماموں نے۔۔، فہد نے آنکھیں بند کر کے کھولی۔ گہرا سانس لے کر وہ پھر سے بولا

"ماموں پوری طرح ٹوٹ چکے تھے آپ سے میرے ماموں زاد نے شادی کر لی اور وہ ہمیشہ ہمیشہ کے لئے انگلینڈ چلے گئے۔

وہاں اچھے ڈاکٹرز سے چیک اپ کرایا آپ کا تو وہ ٹھیک ہوئی۔ ماشی کو تب سے اب تک اس بات کا ہی ڈر رہا کبھی اس کے ساتھ اس کی بہن کی طرح نہ ہو۔ کبھی وہ کسی لڑکے کے ساتھ نارملی پیش نہیں آتی۔ اس نے مان لیا تھا کہ ہر لڑکا باز ف جیسا ہوتا ہے ان سے بچ کے رہنا

Classic Urdu Material

چاہئے۔ ماموں نے اس پہ کوئی پابندی نہیں لگائی تھی۔ کیونکہ پابندیوں سے وہ ہی انجام ہوتا ہے جو آپ کا ہوا

پر پھر بھی وہ اکیلی کہیں نہیں جاتی تھی گھر بند ہو کر رہے گی تھی پہلے گھر سے اسکول اور اسکول سے گھر پھر گھر سے کالج اور کالج سے گھر اسے میں چھوڑنے جاتا تھا اور لینے بھی۔ پر اسلام آباد اسے ہم نے بڑی مشکل سے بھیجا تھا وہ پڑھنا چاہتی ہے بہت ذہین ہے پر ڈر اس کا پیچھا نہیں چھوڑ رہا جو آج بھی اس کے دل میں ہے۔۔۔،، فہد اور ثاقب دونوں کے رنگ پھیکے پڑھے ہوئے تھے۔ ثاقب چپ چاپ فہد کو سن رہا تھا۔

"اسکی غلطی کوئی نہیں تھی ہاں مانا آپ کی غلطی تھی بہت بڑی غلطی تھی۔ پر ایسا کب تک ہو گا کسی کی غلطیوں کی سزا کوئی اور بھگتے آپ اب خوش ہے پر ماشی۔ اس کی نئی زندگی کی شروعات ابھی ہوئی بھی نہیں تھی کہ۔۔۔،، فہد اٹھ کر دیوار کھڑا ہو گیا۔

"میں نے آپ کو کہا تھا سیکورٹی کا انتظام کریں۔۔۔ اب اگر کل کے نیوز چینل پر۔ ایک بار پھر وہ ہی ہوا تو۔۔۔،، عشرت فہد کے پاس آ کر بولی۔

Classic Urdu Material

"نہیں۔۔ یا اللہ اگر ایسا ہوا تو ماشی۔۔ برداشت نہیں کر سکے گی کتنی سینس۔۔ ٹیو ہے وہ فہد کچھ بھی کرو پر پلیز آپ لوگ ماشی کو بچالو۔۔ ثاقب بھائی پلیز کچھ کریں۔،، عشرت رونے لگی تھی۔

"عشوچپ کریں کچھ نہیں ہوگا ماشی کو۔ آسام، افنان، پولیس ہم سب اسے ڈھونڈ رہے ہیں تم چلو ریست کرو۔،، فہد نے ثاقب سے جانے کی اجازت اشارے میں مانگی تو ثاقب نے ہاں میں سر ہلا دیا۔ اور جھک کر کمرے کو دیکھنے لگا۔

"ایسا کا ہے اس کمرے میں جو انکل کے دل کے اتنے قریب ہے کہ وہ اپنی بیوی بچوں کا دھیان نہیں رکھ سکتے تھے۔،، خود سے سوال کیا۔

"ماشو۔ ماشو۔،، سٹیف کی آواز ثاقب کے کانوں پر پڑھی۔ پر وہ سمجھا نہیں کس کی آواز ہے۔
www.classicurdumaterial.com
support.classicurdumaterial.com
<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

"ادھر دیکھو ڈبل بیٹری۔،، سٹیف پینچرے پہ بیٹھ کر بولا۔ ثاقب نے حیرانگی سے اسے دیکھا۔

"تم بولنے والے طوطے ہو۔،، ثاقب پینچرے کے پاس چلا گیا۔

Classic Urdu Material

"آہو۔۔ کوئی شک۔۔، طوطا غصے میں تھا۔ اور جو لفظ بول رہا تھا وہ کبھی شانی نے اسے سیکھائے تھے۔ گالیاں باتیں سنا مناسب ان دو شرارتی بچوں نے سیکھا یا تھا۔

"نہیں پر اتنا اچھا کیسے بول لیتے ہو۔۔، ثاقب نے اسے اپنے ہاتھ پہ بٹھالیا۔ وہ بہت پریشان تھا سٹیف نے اس کی پریشانی کم کر دی تھی پر ختم نہیں کی تھی۔

"جیسے تم بول لیتے ہو۔۔ میں ماشو کا سٹیف ہوں،، سٹیف نے چلا کر کہا۔۔ وہ بالکل ثاقب کو حیران کر رہا تھا۔

"میں انسان ہوں انسان تو بولتے ہیں میاں مٹھو،، ثاقب تو جیسے اس ننی جان کا امتحان لینے بیٹھ گیا تھا۔

"میں پرنس سٹیف ہوں۔ میاں مٹھو نہیں بیٹری۔ جانور بھی بولتے ہیں جانوروں کو قید

نہیں کرتے ان کو جینے کا حق ہے ماشو کہتی۔، سٹیف نے ثاقب کی ناک پہ اپنی چونچ رکھ

دی۔ ثاقب کے ہونٹوں پر مسکراہٹ آگئی اس نے سٹیف کو چھوڑ دیا اور اپر رکھی چار

کر سیوں میں سے ایک کر سی پر بیٹھ گیا۔

Classic Urdu Material

"یا اللہ معروض کی حفاظت کرنا میرے بھائی کی محبت کو سلامت رکھنا اس نے آج تک کسی کے ساتھ غلط نہیں کیا۔ اس کے ساتھ بھی کچھ غلط نہ کرنا۔،، ثاقب نے دل سے دعا کی تھی۔

اتنے میں اس کے فون کی بیل بجی تھی دل میں ایک امید جاگی۔

"ہاں انی کچھ پتا چلا کہاں ہو تم لوگ اور سامی کیسا ہے۔،، ثاقب نے ایک کے بعد دوسرا سوال کیا۔

"بھائی ہم نے اس آدمی کو لاہور سے باہر ایک چھوٹے سے ہوٹل کے پاس دیکھا تھا۔ ہم

نہیں بلکہ ساگر نے پر اس گدھے کو اب یاد آیا ہے۔ اور سامی ٹھیک ہے۔،، افنان نے آسام

کو دیکھا وہ ڈرائیونگ کر رہا تھا۔ انی نے کال کاٹ دی۔

"سامی شائد وہ یہاں آس پاس ہی ہو کوئی گھر وغیرہ۔ جہاں م۔،، افنان اس کا نام لینے سے

گھبرانے لگا تھا۔ جسے وہ چاندنی بنا چکا تھا اسے ماشی کہنا کتنا مشکل تھا۔

Classic Urdu Material

"ہاں تم ٹھیک کہہ رہے ہو کیونکہ وہ ماشی کو اکیلا چھوڑ کر زیادہ دور تو نہیں جائے گا۔ تو مطلب ماشی اسی ہوٹل کے آس پاس ہی ہے۔۔، آخری جملہ افنان اور فہد نے ایک ساتھ کہا تھا۔

"سورج کی پہلی کرن کے ساتھ ماشی میرے پاس ہوگی۔، آسام نے گاڑی کی سپیڈ بڑھا دی تھی وہ دیر نہیں کرنا چاہتا تھا اسے سوراخ مل گیا تھا۔

"صبح کی کیوں رات کے آخری پہر تک۔۔، افنان نے چپک کر کہا۔ آسام مسکرا دیا۔ اس کی مسکراہٹ جاندار نہیں تھی۔

"سامی اگر اسے کچھ ہو گیا ہوا۔۔ تو، ساگر نے فکر مندی سے سوال کیا تو افنان نے اسے کھا جانے والی نظروں سے دیکھا۔

آسام کا دماغ پھر سے غلط سوئی پہ اٹک گیا تھا۔

"تم بہت خوبصورت لگ رہے ہو سامی۔۔، افنان نے اس کا جائزہ لیا بکھرے بکھرے بال آنکھوں میں نمی ہوٹوں کو بھیجے ہوئے دونوں ہاتھوں کو سٹیرنگ پہ جکڑے شیروانی

Classic Urdu Material

کے بٹن بے ترتیب انداز میں کھولے ہوئے تھے۔ آسام نے اپنے بالوں کو پیچھے کیا اور نفی میں سر ہلا کر باہر دیکھنے لگا۔ اور پھر سے روڈ پر دیکھا۔

وہ خوبصورت تو تھا ہی پر جب وہ پریشان ہوتا تھا تو شاید زیادہ خوبصورت لگتا تھا۔ یا افنان لوگوں کو ایسا لگتا تھا

"چلو اب تم یہاں آ جاؤ۔" افنان نے کہا تو وہ اتر کر ڈرائیونگ سیٹ چھوڑ دی

"افی کہتے ہیں کبھی اندھیرے اندر اترتے محسوس ہوتے ہیں۔۔۔ سچ مجھے میرے اندر

اندھیرے اترتے ہوئے محسوس ہو رہے ہیں ایسا لگ رہا ہے میں ایک اندھیرا ہوں جیسے

ماشینی کبھی نہیں ملے گی۔ وہ اس چاند کی طرح لگ رہی ہے مجھے۔ بہت دور اور میرے دل

کے بہت پاس اس کی روشنی تو مجھ تک پہنچ رہی ہے پر وہ مجھ تک نہیں ہے۔۔۔ آسام نے

سر سیٹ کی پشت سے ٹکادیا اور آنسو جاری ہو گئے وہ کمزور پڑھ گیا تھا۔

کون کہتا ہے مرد کمزور نہیں پڑتے

مرد بھی کمزور پڑ جاتے ہیں جب ان

Classic Urdu Material

کے گھر کی عزت پہ بات آئے۔ وہ اندر سے ٹوٹ رہا ہوتا ہے پر پھر بھی باہر سے مضبوط ہوتا ہے

کون کہتا ہے مرد روتے نہیں

روتے ہیں کیوں کہ ان کے اندر بھی دل ہوتا ہے ہاں پر مرد خود کو مضبوط بنا کر رکھتے ہیں۔ وہ دنیا کو نہیں دیکھتا چھپ کر روتا ہے۔

کیونکہ اسے مضبوط ہونا ہوتا ہے

"پتا نہیں وہ کس حال میں ہوگی۔۔،، آسام نے منہ پر ہاتھ رکھ لئے۔

"وہ ٹھیک ہوگی۔۔ فکر نہ کرو۔،، افنان نے گاڑی روک کر اسے گلے لگالیا

"عشق انسان کو کیا سے کیا بنا دیتا ہے یہ آسام جو کبھی کسی لڑکی کو آنکھ اٹھا کر نہیں دیکھتا تھا

جب دیکھا تو کام سے ہی گیا۔۔ ایسا بھی کیا عشق یار رانجھا بنا بیٹھا ہے بھول گیا ہے کہ ہم آج

کے دور کے نوجوان ہیں ایسے عاشق بن کر رہے گئے تو پاکستان کا کیا ہوگا۔،، ساگر نے

نفی میں سر ہلا کر سوچا۔ اسے یکدم پاکستان کی فکر ہونے لگی تھی

"لکی کچھ کھانے کو ہے۔،، افنان نے پیچھے منہ کر کے پوچھا۔

Classic Urdu Material

"انی مجھے بھوک نہیں ہے تم گاڑی چلاؤ مجھے ماشی کو ڈھونڈھنا ہے نہ پولیس کچھ کر رہی ہے
-،، آسام نے سر کو پکڑ لیا۔

"بھائی نے کہا ہے سی بی آئی بھی ساتھ ہے۔ شاید وہ بہت بڑا کمنہ ہے۔۔،،

لکی نے سر تھام لیا۔۔،، "CBI..but ..."

"ٹھیک کہا سامی جہاں پولیس نہیں پہنچ سکتی وہاں سی بی آئی پہنچ جاتی ہے۔ بہت جلد ہی
ماشی مل جائے گی۔،، افنان نے اسے دیکھا اور پھر روڑ پر دیکھ کر ڈرائیو کرنے لگا۔

"واقع ہی یہ پاگل ہو گئے ہیں۔۔ دونوں بھائیوں کو ایک لڑکی نے مجنوں بنا دیا ہے افف

۔،، لکی نے آنکھوں کو گھما پھیرا کر سوچا۔

گاڑی ہوٹل کے سامنے جار کی ہوٹل والوں نے اس آدمی کے بارے میں بتایا کہ وہ کہیں جا

رہا تھا۔ فون پہ میڈیا، بدنام وغیرہ جیسی باتیں کر رہا تھا۔

"بہت عجیب آدمی تھا۔ ہم اس سے آڈر لینے گے تو بھڑک اٹھا

پھر یہ بچہ اس کی فون پر ہو رہی گفتگو سن کر ڈر تا میرے پاس آگیا۔،، روٹیاں بنا رہے ایک

آدمی نے کہا

Classic Urdu Material

"ایسی بھی کیا باتیں کر رہا تھا۔ اور وہ یہ ہی تھا نہ۔،، آسام نے ایک بار پھر اپنا فون آگے کیا۔

"وہ دھاڑی والا تھا پر ایک گھنٹہ

پہلے ایک آدمی ہی آیا ہے۔،، وہ آدمی غور سے دیکھتے ہوئے بولا۔

"سامی میں نے اس آدمی کو دیکھا تھا یار۔۔ ہاں پر دھاڑی تھی آنکھیں یہ ہی تھی۔ اور ہارش سا گرنے کہا۔،، hight کے بتانے کے مطابق ساڑھے پانچ فٹ

"اچھا بات کیا ہوئی تھی جس سے یہ بچہ ڈر گیا۔،، آسام نے توجہ ہوٹل والے کی طرف کی۔

"وہ کسی لڑکی کو اٹھا کر لایا تھا۔ اور نشے وغیرہ کی بات کر رہا تھا۔ بہت گھٹیا باتیں

تھی۔۔،، بچے نے خوفگی سے کہا۔ آج کل کے بچے کون سا کم ہیں سب سمجھتے ہیں

آسام کھڑا نہ ہو سکا تھا اور کرسی پر گر گیا۔

"اور۔۔ اور کیا بات کی۔۔ پلیز آپ لوگوں کی وجہ سے ہم اس شخص تک پہنچ سکتے

ہیں۔، افنان نے آسام کو سہارا دیتے ہوئے بولا۔

Classic Urdu Material

"وہ کہہ رہا تھا کہ اب ان کی عزت اچھالوں گا ہر چینل پر ان کی عزت اچھلے گی۔ آگے انگلش میں بولتا رہا ہمیں کچھ سمجھ نہیں آئی۔،، وہ آدمی معزرت خواہ انداز میں بولا۔

"ن۔۔ نہیں میں۔۔ میں ماشی کو کچھ نہیں ہونے دوں گا۔،، آسام اٹھ کر کھڑا ہو گیا اور گاڑی کی طرف بھاگ گیا۔

"کس طرف گیا ہے وہ۔،، افنان نے آسام کو دیکھا ہوٹل والے نے مغرب کی طرف جا رہے راستے کی اشارہ کیا۔ افنان بھاگ کر آسام کے ساتھ بیٹھ گیا۔

"پر یہ بازف ہے کون یاں اور مس معروش ملک کا لگتا کیا ہے کوئی خاص دو شمنی ہوگی تو۔،، سا گراکتا کر بولا۔

یہ تمہاری پروبلیم۔ Listen to me۔

نہیں ہے یاں وہ جو بھی لگتا ہو گا پتا چل جائے گا تمہیں فل حال چپ کر کے بیٹھو پلیز۔،، افنان نے منہ پہ انگلی رکھ کر کہا تو سا گرہاں میں سر ہلا کر بیٹھ گیا۔

دل میں نئی نئی ڈراؤنی سوچوں نے جنم لے لیا تھا۔

Classic Urdu Material

"فہد پلیز تم جاؤ نہ اسے ڈھونڈ لاؤ وہ بہت معصوم ہے۔ وہ بغیرت بازف پتا نہیں کیا کرے گا۔ دن ہونے کو ہے ماشی نہیں ملی۔ میرا دل بہت گھبرا رہا ہے۔،، شگفتہ بیگم برآمدے میں تخت پر بیٹھی تھی جب فہد ان کے پاس آیا تو وہ رونے لگ گئی۔

"وہ انسان بہت خطرناک ہے بیٹا۔ میری جان ماشو۔ پتا نہیں وہ دریندہ کیا کرے گا۔،، شگفتہ فہد کے سینے سے لگ کر رونے لگی

"ماں ہمت نہ ہاریں۔ ورنہ ہمیں ہمت کون دے گا۔ اور ماشی کو کچھ نہیں ہوگا۔،، فہد نے ان کے آنسو صاف کئے۔

"سفر صاحب نے آپ کو یاد فرمایا ہے فہد صاحب۔،، کر مونے فہد کو آکر کہا تو شگفتہ کے پیروں تلے سے زمین سرک گئی۔

فہد اٹھ کر چلا گیا پر وہ کی لمبے بغیر سانس لئے بیٹھی رہی۔ اور پھر اٹھ کر اس کمرے کی طرف بڑھ گئی جہاں سفر اور سعدیہ روکے ہوئے تھے پر سفر وہاں موجود نہ تھا شاید وہ باہر کی طرف چلے گئے تھے۔

Classic Urdu Material

"شگفتہ۔۔، وہ پلٹنے لگی تو سعدیہ نے اسے آواز لگائی۔ چند لمحے تو شگفتہ کھڑی رہی پھر کمرے کی طرف بڑھ گئی۔

"دیکھو وہ ہماری ہونے والی بہو ہے۔ اگر اس کا کہیں چکر و کر تھا تو ہمیں آج ہی بتادیں دیکھا نہیں میرا بیٹا کیسے اس کے پیچھے پاگل ہے اور میں ہر گز نہیں چاہوں گی میرے بیٹے کی زندگی خراب ہو۔، سعدیہ کاٹ دار لہجے میں بولی۔ شگفتہ نے حیرانگی سے اسے دیکھا۔

"تم بالکل بھی نہیں بدلی شک ابھی بھی وہی ہے۔ سوچ ابھی بھی وہی ہے۔ بہن تمہیں تو یہ بھی نہیں پتا تمہارا بیٹا کون سا ہے افنان یا آسام پر مجھے پتا ہے میرا بیٹا کون ہے۔ میں کبھی اپنے بیٹوں کے بارے میں برا نہیں سوچوں گی۔ اور ہاں ماشی جیسی بہو تمہیں کہیں نہیں ملے گی۔ وہ پاک صاف ہے۔ ہم نے اسے ویسی تربیت نہیں دی معاف کرنا پر عمر کے ساتھ انسان کو بدلنا چاہئے۔ اگر میری بچی کی بات نہ ہوتی تو کبھی اس طرح بات نہ کرتی۔، شگفتہ کو سعدیہ کی بات نے غصہ دلایا تھا

وہ اٹھ کر جانے لگی تو سفر دروازے میں کھڑا تھا۔ قدم روکے نظر بھی ملی پر شگفتہ کی نظروں میں اتنی نفرت تھی سفر نے نظر جھکالی۔

Classic Urdu Material

شگفتہ اپنی چادر شہانوں پہ ڈالتی اس کے پاس سے گزر گئی۔

"سعدیہ کچھ تو شرم کرتی۔۔ گھر میں کیسا ماحول بنا ہوا ہے جانتی ہوں تم۔،، سفر نے

سعدیہ کو اچھی خاصی سنا دی۔ وہ منہ پھیر کر لیٹ گئی۔ مجال ہے جو اسے اپنے کئے پر

شرمندگی محسوس ہوئی ہو۔

کچھ لوگوں کو پچھتاوے نہیں ہوتے۔ شرمندگی نہیں ہوتی۔ ایسے لوگ مطلبی ہوتے ہیں۔

"بائتم تم ثاقب رندھاوا سے دور کیوں بھاگتی ہو۔،، اس کی دوست اس کے ساتھ بیٹھی

تھی۔ پر وہ اس کے پاس بیٹھے ہوئے بھی نہیں تھی۔

"کیونکہ میں چاہتی ہوں وہ میرے قریب نہ آئے وہ میرے قریب آتا ہے تو دل کرتا ہے یا

اسے مار دوں یا خود مر جاؤں۔،، بائتم نے آنکھیں بند کر لی

"وہ دن یاد کرو جب تم اس کو چھونا چاہتی تھی۔۔ کبھی اس کو دیکھ لیتی تو دل کی دھڑکنوں

سے گھبرا جاتی تھی۔،، بشرہ کی باتیں اسے پاسٹ میں لے گئی تھی۔

"بشرہ میرے خوابوں کا شہزادہ کیسا لگا ہے نہ ہوٹ اینڈ ہینڈ سم۔،، ایک بار اس نے نیوز

دیکھتے ہوئے ثاقب کی تصویر پر روک دیا اور بے اختیار ہاتھ ٹی وی کی سکرین پر رکھ کر کہا۔

Classic Urdu Material

"بہت خوب۔۔ اب تم ثاقب رندھاوا جو کہ پاکستان کے مشہور بزنس مین میں سے ایک ہو اس کی محبت میں پاگل ہو گی ہو۔ ہا ہا ہا۔ وہ تم سے کیوں محبت کرے گا وہ زمین پر نہیں آسمان پر ہے اور تم کیوں اپنے پیروں کے نیچے سے زمین کو کھینچ رہی ہو وہ کبھی کبھی زمین پہ قدم رکھتا ہے اور تم بس کر باؤ۔،، بشرہ نے ٹی وی بند کر کے کہا۔

"نہیں بشرہ۔۔ میں اسے زمین پر کھڑی ہو کے دیکھوں گی اس چاند کی طرح۔۔،، اس نے کھولے آسمان پر نظر آ رہے چاند کی طرف اشارہ کر کے کہا۔

"اور وہ چاند کی طرح مجھ پہ روشنی ڈالتا رہے گا۔،، بائمہ خوشی سے جھوم کر بولی۔

"تم پاگل ہو گی ہو۔،، بشرہ نے اس کے سر پہ تھپکی رسید کی تھی

"ہاں ثاقب صاحب کی محبت میں۔ ہا ہا ہا۔،، بائمہ نے سرگوشی کی تھی۔

"تم تو اس کی محبت میں پاگل تھی نہ پھر انگلینڈ میں ایسا کیا ہوا جو تم نے اسے دل سے نکال دیا۔،، بشرہ کا سوال اسے کھینچ کر حال میں لے آیا تھا۔

"بہت کچھ بدل گیا ہے میں بدل گئی ہوں۔ پروہ ابھی بھی چاند ہی ہے۔ شاید اب میں کبھی روشنی کی امید نہیں کروں گی۔ میں اسے اپنے سائے سے بھی دور رکھوں گی۔۔،، بائمہ

Classic Urdu Material

رونے لگی تھی وہ دونوں رکشے میں بیٹھی واپس گھر جا رہی تھی بشرہ اس کی ہمسائی ہونے کے ساتھ ساتھ اچھی دوست بھی تھی جس سے وہ ہر بات سنیر کر سکتی تھی۔ پر ایک بات وہ کبھی نہیں سنیر کر سکتی تھی

"باؤ ایک بات کہوں چند واچھا لڑکا نہیں ہے کل وہ دو لڑکیوں کو چھیڑ رہا تھا۔۔، بشرہ نے سنجیدگی سے کہا۔

"میں کون سا

اب اچھی لڑکی رہی ہوں۔ انہوں۔۔، وہ بڑبڑائی۔

"کیا مطلب۔۔،

"کچھ نہیں۔۔،، بائمہ نے جواب دیا اور سڑک پر دیکھنے لگی اور پھر سے پاسٹ میں چلی گی

"سر! پر میں انگلینڈ نہیں جانا چاہتی آپ اپنے ساتھ کسی اور کو لے جائیں۔۔، وہ میر سے

معزرت خواہ انداز میں بولی۔

"بائمہ۔۔ تمہارے لئے ایک گڈ نیوز ہے وہاں سے واپس آ کر تمہاری تنخواہ بڑھادی جائے

گی۔۔، میر نے کہا تو وہ سوچ میں پڑھ گی۔

Classic Urdu Material

"یار ہاں کہ دو انگلیں گھوم آنا اور وہ ثاقب بھی تو وہاں ہی ہے۔۔، بشرہ سے مشورہ کیا تو اس نے اسے سمجھایا ثاقب کے نام پر تو وہ جان بھی دے سکتی تھی۔

تو وہ مان گئی۔ انگلیں جاکر اس نے ثاقب کی ساری انفارمیشن حاصل کر لی۔ ویسے تو وہ اپنے گھر میں روکا ہوا تھا لیکن ہوٹل میں بھی اس کے نام سے کمرہ بک تھا۔ اسی ہوٹل میں میر اور بائمہ روکے ہوئے تھے۔

کی بار اس نے ثاقب کو دیکھا کی بار وہ اس کے قریب سے گزرا پر کبھی ثاقب نے اسے نہ دیکھا۔ بائمہ اسے دیکھتی رہتی۔ کبھی کھانا کھاتے ہوئے تو کبھی وہ صوفے پہ بیٹھا لیپ ٹاپ

سامنے رکھے کام میں ایسے مگن ہوتا دنیا جہاں سے بے خبر
"کیا اسے کسی کی پرواہ نہیں ہے۔۔ کوئی اہم انسان نہیں ہے اس کی لائف میں ہر وقت کام

میں لگا رہتا ہے۔ اور آج جناب کو ہوا کیا ہے جاؤں کیا ان کے پاس۔، بائمہ صوفے پہ بیٹھی
سامنے یوں ہی گرے ہوئے ثاقب کو دیکھ کر سوچنے لگی۔ پر دوسرے ہی پل وہ اس کے سامنے تھی۔

Classic Urdu Material

"ہیلو۔۔۔، اس نے ہمت کر کے ثاقب کو پکار ہی لیا وہ تھکا ہارا ہوٹل میں کھانا کھانے آیا تھا پر طبعیت نازک لگنے لگی تھی تو صوفے پہ سر ٹکا کر بیٹھ گیا۔ بٹنوں والی شرٹ کے بازوؤں کو فولڈ کیا ہوا تھا۔ کورٹ ایک طرف پڑھا ہوا تھا۔ سفید کلائی پہ گھڑی بہت خوبصورت لگ رہی تھی اور آنکھوں پہ نظر کا فریم والا چشمہ۔ بائمہ نے بغور اسے دیکھا۔

"جی۔۔۔، وہ سیدھا ہو کر بیٹھ گیا۔

"کیا میں یہاں بیٹھ سکتی ہوں۔۔۔، بائمہ نے اس کے سامنے رکھے ہوئے صوفے کی طرف ڈرتے ہوئے اشارہ کیا۔

"اوکے بیٹھیں۔۔۔، ثاقب اسے بغیر دیکھے بولا تھا۔ دونوں ہاتھوں کی انگلیوں کو فقط آپس میں جکڑ لیا

"وہ میں میر عوان کی سیکرٹری ہوں وہ آپ سے ملنا چاہتے ہیں کافی عرصے سے وہ آپ کو کر رہا تھا تو۔۔۔، بائمہ کو اور کوئی بات ہی نہیں سو جھی وہ اسے دیکھتے ہوئے بولی پر mail

مجال ہے جو وہ اس پہ نظر ڈالتا۔

Classic Urdu Material

"بہت نخرہ ہے اس بندے میں تو۔ حد ہے یار پتا نہیں خود کو سمجھتا کیا ہے ٹی وی پہ تو بہت اچھا بولتا ہے پر واقع ہی حقیقت میں لوگ ویسے نہیں ہوتے جیسے بولتے ہوئے لگتے ہیں۔۔،، بائمہ نے سوچا

"اتنا بھی غرور نہیں ہونا چاہئے اپنی دولت پر، شہرت پر کہ سامنے بیٹھا انسان نظر نہ آئے۔،، بائمہ نے کہا اور اٹھ کر چلی گئی۔
اسے نہیں معلوم تھا کہ ثاقب نے اسے دیکھا یا نہیں۔

رات کو اس کے کمرے کا دروازہ بجا تو اس نے ڈرتے ہوئے کھولا سامنے میر تھا نشے میں دھت۔

"سر۔۔ آپ اس وقت یہاں۔۔،، بائمہ کی چھٹی حس تیزی سے پھڑکی تھی۔

انہونی کا الہام دل میں آیا۔۔

وہ اندر داخل ہوا اور دروازہ بند کر دیا۔

Classic Urdu Material

"نی اندھی اے اس وقت کہاں سے منہ کالا کروا کے آرہی ہے۔۔ تیرا روز کا ڈرمہ بند گیا ہے۔ اس عشق کے پاس ہی روک جاتی۔،، چاچی کی آواز پہ وہ پھر حال میں لوٹ آئی
آنسوؤں گالوں پر آگئے تھے اس نے آنسوؤں صاف کئے اور اندر داخل ہو گئی

"وہ تو کہتا تھا روکنے کو پر میں نے سوچا یہ نہ ہو تم لوگوں کو کا بھی منہ کالا ہو جائے
ہا ہا ہا۔۔،، بائمہ بیگ پھینک کر کیچن میں گھس گئی۔ چاچی کو آگ لگ گئی تھی

"کتنی بے حیا ہو گئی ہو۔۔ منہ پھٹ۔ تم نے کیا ڈرمہ بنا رکھا ہے۔ ایک تو وہ چندو تمہیں
رات کو لینے آ جاتا ہے وہ تو ٹھیک ہے کیوں کہ منگیتر ہے تیرا۔ پر تو کہاں۔۔،، چاچی کچھ اور
بولتی اس سے پہلے بائمہ کھانے کی تھالی زمین پر پھینک کر اپنے کمرے میں گھس گئی اور
دروازہ زور سے بند کر دیا۔

"اس کو یہاں سے نکالنا ہو گا کل کو میری بیٹی بھی اس کے نقش قدم پر چل دی تو کیا عزت
رہ جائے گی کرتی ہوں اس کے اس عشق چندو سے بات لے جائے اس ڈائین کو دو جوڑے
کپڑے دوں گی اور نکال دوں گی۔،، چاچی اونچی بولی جیسے وہ بائمہ کو سنارہی ہو۔

بائمہ کا وجود کانپ گیا۔

Classic Urdu Material

"چندو کے ساتھ ش۔۔ شادی۔۔ نہیں۔،، وہ دروازے کے ساتھ ایسے لگی جیسے کوئی
بھوت دیکھا ہو اور دروازے پہ یوں ہاتھ رکھے جیسے کسی نے پیچھے باندھ دیئے ہوئے
ہوں۔

"میں یہ گھر چھوڑ کر ہی چلی جاتی ہوں۔۔،، وہ اٹے ہاتھ سے رخسار کو رگڑ کر کپڑے پیک
کرنے لگی۔ بیگ پیک کر کے دروازے تک پہنچی۔

"نہیں ماں اور پنار۔۔ وہ کہاں جائیں گی۔۔،، وہ بیگ پھینک کر بیٹھ گئی۔

ساری رات زمین پر بیٹھی آنسوؤں بہاتی اور ثاقب کا نام زمین پہ انگلی سے لکھتی رہی۔ کبھی

آنسوؤں گرتے تو مٹ جاتا نام کبھی وہ اپنے ہاتھوں سے مٹا کر دوبارہ کانپتی انگلی زمین پر رکھ

دیتی۔
www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com

https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/
"اس کا تو نام ہی میرے نام کے ساتھ نہیں اچھا لگتا نہ میں تمہارے ساتھ کھڑی اچھی

لگوں گی۔ ثاقب۔ تمہارے کپڑے برینڈیڈ اور میرے۔۔،، اس نے جلدی سے اپنا

ڈوپٹہ ہاتھوں پہ پھیلا لیا۔

Classic Urdu Material

"میرے ہا ہا ہا۔۔ تم تحمل کے بستر پہ سوتے ہو تو میں کتنی ہی راتیں زمین پہ۔ بیڈ سے تو خوف آتا ہے سانپ ہیں وہاں۔۔،، وہ اپنے منہ کو ٹانگوں میں چھپا کے سسکیاں لینے لگی۔"

"ہاں میں اعتراف کرتی ہوں میں نے جھوٹ بولا تم نے کبھی میرے ساتھ کچھ غلط نہیں کیا۔۔ تم نے تو مجھے بچایا تھا میرے محسن ہو تم۔۔ پر میں نہیں چاہتی تم مجھے جانو۔ میں چاہتی ہوں تم مجھ سے نفرت کرو۔ میرے گھٹیا وجود سے نفرت کرو۔،، سسکیاں تھمنے کا نام نہیں لے رہی تھی ایک بار پھر اس نے زمین پر انگلی چلائی اور وہی لیٹ گئی۔"

بیڈ پہ تو اسے سانپ نظر آتے تھے جو ڈھستے تو شاید بند پانی نہ مانگتا پر اسے وہ سانپ کی بار ڈھس چکے تھے۔

اس سے پہلے گزرے وقت کی یادیں آکر اسے رولا تیں۔ نیند نے اسے اپنی گود میں سولا لیا۔

.....

بہت دیر وہ لوگ ادھر ادھر بھاگتے رہے پر بازف نہ ملا۔ آسام کی حالت دیکھ کر افنان کو غصہ آ جاتا اور وہ بازف کو ہمیشہ کی نیند سلا دینے کے بارے میں سوچتا۔ وہ جو سوچتے تھے ابھی مل جائے گا ابھی مل جائے گا پر ان کی سوچ تھی۔ لاہور کا چپا چپا چھان مارا تھا پر بازف نہ ملا۔ وہ لوگ لاہور سے اب دور آچکے تھے سڑک پر گاڑی روک دی تھی

Classic Urdu Material

"افی صبح ہونے والی ہے م۔۔ ماشی نہیں ملی۔۔، آسام دیوانگی کی کیفیت میں بولا۔

افنان ہونٹوں کو بھیجے اسے دیکھتا رہا۔

آسام کھڑا کھڑا گاڑی کے ٹائر کے ساتھ بیٹھ گیا۔

"آہارش سیدھی طرح بتاؤ کہتا کہاں ہے۔۔ نہیں تو جانتا ہے تو مجھے میں دو خون تو معاف

کروا ہی لوں گا۔۔، افنان دانت پیس کر بولا تھا آسام روکنا چاہتا تھا پر افنان نے ہاتھ پر کر کے نفی میں سر ہلادیا۔

"ایک تیر اور ایک اس بغیر ت کا۔۔ جان سے مار دوں گا اگر اسے کچھ بھی ہوا افنان

رندھاواہوں میں جانتے ہونہ۔۔، افنان نے سڑک پر پڑا پتھر پاؤں سے اڑا دیا تھا۔

"میں کچھ نہیں جانتا۔۔ سمجھے اس کا پتا بتاؤ ہر ایک جگہ کا جہاں جہاں وہ روک سکتا ہے لاہور

سے باہر ہر جگہ کا۔۔، افنان نے دانت پیسے رکھے تھے۔ آسام نے سب سے منہ موڑ کے

اپنے آنسوؤں کا بڑی بے رحمی سے نام و نشان مٹایا۔

"ماشی کہاں ہیں آپ۔ اگر آپ کو کچھ بھی ہوا تو

Classic Urdu Material

میں خود کو معاف نہیں کر سکوں گا۔ میں تمہیں کیسے ڈھونڈوں یاد۔۔، وہ بائیں ٹانگ
کھڑی کر کے بازو اس پہ ٹکا کے سر اس پہ رکھ لیا۔ صبح سے وہ بھوکا پیاسا صحرا میں گھوم رہا تھا
جہاں کی ریت میں اس کی ماشی ایسی کھوئی تھی کہ ملنے کا نام نہیں لے رہی تھی۔
۔ وہ تھک چکا تھا۔ پر ہارا نہیں تھا۔

"سامی۔۔ یہ دیکھو۔۔، افنان بھاگ کر اس کے پاس آیا اور اپنا فون آگے کر دیا یہ وہ ہی
لوکیشنز تھی جو ہارش نے دی تھی۔

"ہم یہاں سے شروع کرتے ہیں۔ یہ بنگلو کراچی میں ہے باقی کا ہم چھان چکے ہیں۔ پتا

نہیں ہمارے پاکستان کی پولیس ہے یا چھوڑو یا ر چلو اٹھو سامی۔۔۔، افنان کو ہر ایک

انسان پہ غصہ آرہا تھا۔ جو وہ ظاہر کر رہا تھا۔ آسام کا دماغ بس ایک ہی جگہ اٹکا تھا ماشی کس

حال میں ہوگی۔۔ ٹھیک ہوگی۔ اسے معلوم تھا ماشی نے کچھ نہیں کھایا ہوگا اسی لئے وہ

بھی پانی تک نہیں پی رہا تھا۔ ساری بھوک پیساڑی گئی تھی۔

افنان نے گاڑی سٹارٹ کر لی اور لاہور سے کراچی جانے والے راستے پہ ڈال دی۔

Classic Urdu Material

"سامی میں ایک خون تو معاف کروانے والا ہوں اور اگر معاف نہ بھی ہو تو خیر ہے۔،، افنان نے گیر لگاتے ہوئے کہا۔ اور گاڑی راکٹ کی طرح ہو اسے باتیں کرنے لگی۔

"پلیز میرے مولا۔۔ میری ہونے والی شریک حیات کی حفاظت کرنا۔۔ اسے کچھ نہ ہو تو، تو جانتا ہے وہ معصوم ہے۔۔۔ میرے اللہ اس کی حفاظت کرنا تجھے پیارے نبی کا واسطہ۔۔۔ اس کی عزت کو سلامت رکھنا۔۔ تیرے سوا کون کس کو بچاتا ہے۔۔ اس حیوان سے ماشی کو بچالینا۔،، آسام نے دونوں ہاتھوں کو آپس میں جکڑ لیا اور ہونٹوں پہ رکھ لیا۔

اس نے اپنے پروردگار کو یاد کیا تھا وہ بھی دل سے۔

تمہارا ہجر منالوں اگر اجازت ہو

میں دل کسی سے لگالوں اگر اجازت ہو

تمہارے بعد بھلا کیا ہے وعدہ و پیاں

بس اپنا وقت گنوالوں اگر اجازت ہو

Classic Urdu Material

تمہارے ہجر کی شب ہائے تار میں جاناں

کوئی چراغِ جلالوں اگر اجازت ہو

جنوں وہی ہے، وہی میں، مگر ہے شہرِ نیا

یہاں بھی شورِ مچالوں اگر اجازت ہو

کسے ہے خواہشِ مرہم گری مگر پھر بھی

میں اپنے زخمِ دکھالوں اگر اجازت ہو

تمہاری یاد میں جینے کی آرزو ہے ابھی

کچھ اپنا حال سنبھال لوں اگر اجازت ہو

رات گزر گی دن ہو گیا۔

پر ماشی کی کوئی خبر نہ ملی۔ آسام اور افغان کے فون بھی بند ہو گئے تھے۔ ایس پی، نے ثاقب

کو کال کر کے کہا وہ پوری کوشش کر رہے ہیں اس وقت وہ بھی کراچی میں ہی تھے۔ انہیں

بھی لوکیشن مل چکی تھی۔

Classic Urdu Material

"ڈیڈ میں تو کہتا ہوں آپ اور موم بھابھیاں یہاں روکیں ہم جاتے ہیں۔ یوں کام سے منہ موڑنا اچھا نہیں ہے۔،، ثاقب نے سمجھ داری کا مظاہرہ کیا تو سفر نے ہاں میں سر ہلادیا تو وہ تینوں اجازت لے کر اسلام روانہ ہو گئے۔

ملک ہاؤس میں ماتم جیسا عالم چھایا ہوا تھا۔

ہے بلکہ ایسا لگ رہا تھا ماشی مرگی missingg وہاں ایسا بالکل بھی نہیں لگ رہا تھا ماشی ہے۔ وہ کبھی واپس نہیں آئے گی۔۔

شانی اور نمرہ پیچھلے کھولے گاڑن میں کرسیوں پر بیٹھے تھے پر ایک دوسرے سے بات نہیں کر رہے تھے۔

"شانی آپ ملی جائے گی نہ انہیں کچھ ہو گا تو نہیں۔،، نمرہ بال کو پھینکتے ہوئے بولی۔

پیچھلے دو گھنٹوں میں پہلی بار وہ بولی تھی۔ شان نے ہاں میں سر ہلادیا اور پھر لمبی خاموشی۔

عشرت بیڈ پہ بیٹھی ماشی کی تصویروں کو گلے سے لگا کر رو رہی تھی۔

"فہد میری۔۔۔ میری ماشی کو لے آؤ۔۔۔ لے آؤ نہ پلیز۔،، ماشی سسکیاں لیتی فہد کے

سینے سے جا لگی تھی۔ فہد دودھ کا گلاس ایک طرف رکھ کر بیڈ پہ اس کے سامنے بیٹھ گیا۔

Classic Urdu Material

"عشودیکھو اس طرح ہمت نہیں ہارتے وہ۔۔۔ وہ مل جائے گی۔۔۔ مل جائے گی اور وہ جب تمہیں یوں اس حالت میں دیکھے گی تو مجھے ہی گلہ کرے گی۔۔۔،، فہد کا لہجہ پر یقین تو نہیں تھا پر ہمت تھی۔

"ہاں جانتی ہوں مل جائے گی۔۔۔ پ۔۔۔ پر کس حال میں۔۔۔ ٹ۔۔۔ ٹھیک ملے گی نہ۔۔۔،، عشرت کے گلے میں کانٹا ٹک رہا تھا فہد نے خوف سے نظریں اٹھا کر اسے دیکھا اور اٹھ کر کھڑا ہو گیا۔

"م۔۔۔ مجھے ماشی چاہئے فہد۔۔۔ میں نے تم سے کہا تھا۔۔۔ کہا تھا سیکورٹی گارڈز بلا لو۔۔۔ ارے تم میری بات مانتے تو آج میری جان۔۔۔ وہاں نہ ہوتی آسام کے پاس ہوتی پتا بھی ہے وہ اکیلی کتنی ڈر جاتی ہے۔۔۔ مجھے پتا ہے۔۔۔،، عشرت اٹھ کر وحشت سے بولی تھی بہت سارے آنسو اس کی گالوں پر آگئے تھے۔

فہد نے اس اپنے سینے سے لگالیا اور بالوں میں انگلیاں چلانے لگا پھر اٹھا کر بیڈ پر ڈال کر بغیر کچھ بولے اس کا سر دبانے لگا۔ عشرت روتے روتے سو گئی اور وہ اسے دیکھتا رہا۔ اسے

Classic Urdu Material

معلوم نہیں تھا عشرت ماشی سے اتنی محبت کرتی ہے۔ ماشی کا تو پتا تھا کہ وہ عشو کے لئے کچھ بھی کر سکتی تھی۔

شگفتہ سجدوں میں گری ہوئی تھی۔

ثوبیہ بھی ان کا ساتھ دے رہی تھی۔

ہر سجدے کے ساتھ سینکڑوں آنسوؤں گرتے تھے۔

کلثوم بستر پہ بے جان ہونے لگی تھی۔ اصغر اس کے پاس بیٹھا تھا۔

"اصغر میں نے آپ سے کبھی کچھ نہیں مانگا۔ آپ نے جب بھی دیا اپنی مرضی سے دیا

پوری زندگی آپ منزہ کی یادوں کے سہارے جیتے آئے میں نے نہیں روکا۔

روکتی بھی کیوں آپ مجھے بیوی ہونے کے سارے حق دیتے تھے۔

میں نے آپ کا ہر فیصلہ دل سے قبول کیا۔ پر آج آج میں اپنی بچی مانگتی ہوں۔

Classic Urdu Material

اصغر وہ پھولوں سے بھی کوئل ہے۔۔ بہت نازک ہے میری بچی۔ بازف درینہ ہے پتا نہیں وہ کیا کرے گا پلیر میری بچی کو بچالیں۔،، کلثوم چھت کو گھورتے ہوئے بولی اصغر کا دل پسلیاں چیر کر باہر آنے کو ہوا۔ وہ کچھ نہ بول سکا۔ اور سیب کاٹنے لگا۔

"یہ دونوں ایک دن سے بھوکے ہیں اس لڑکی نے ان دونوں کو گھن چکر بنادیا ہے اور یہ بن گئے ہیں۔۔ اس کی فیملی والے ڈھونڈے یہ دونوں کیوں ٹائم ویسٹ کر رہے ہیں۔،، ساگر نے ایک بار پھر سے سرپیٹ لیا تھا۔

"murder" چپ کر یا اگر افغان نے سن لیا تو اسکا۔۔ کیا نام ہے۔۔ چلو جو بھی اس کا کرنے سے پہلے تمہارا کر دے گا۔،، لکی نے اسے روکا

وہ لوگ کراچی کے ایک گاؤں میں موجود تھے جہاں کا انہیں اڈریس ہارش نے میل کیا

تھا۔ <https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

نہیں بنی نہ مجھے نہیں مرنا girlfriendd "نہ یا را بھی تو میری ایک بھی

یار۔،، ساگر نے دہائیاں دی

Classic Urdu Material

کیسے کرے گا۔ ہا ہا ہا۔ اب وہ ہیر muderr "گائے اس کے پاس پسٹل تو ہے نہیں پھر
تو ہے نہیں۔،، لکی روڑ پر چلتے ہوئے بولا

آسام اور افغان گاڑی سڑک

پر روک کر پیدل گاؤں میں گئے تھے۔

گاؤں کی آبادی زیادہ تو نہیں تھی پر گاؤں خوبصورت تھا۔

"پسٹل بھی ہے اور چلانا بھی بہت آسان ہے ٹائم پاس کرنے آئے ہو کیا۔۔،، افغان

گاڑی کا دراز کھولتے ہوئے بولا

"نہیں ہم تو سوچ رہے تھے کہ آتے ہیں پر بھوک لگی ہے۔۔،، ساگر نے جلیبی والے کو

دیکھا جو گاؤں کی نوکڑ پہ چھوٹی سی جھونپڑی میں بیٹھا جلیبیاں بنا رہا تھا۔

"یہ لو اور اب ہمارے پیچھے مت آنا ہم دو ہی کافی ہیں اس چپڑ گنجو کے لئے۔۔،، افغان

شرٹ اپر کر کے پسٹل اندر رکھ کر وائلٹ ان کی طرف اچھال دیا۔ اور جس راستے سے آیا

تھا اسی پہ چلا گیا۔

Classic Urdu Material

"دو کیا مجھے تو ایک ہی کافی لگ رہا ہے۔۔ کیا لگتا ہے افنان مار دے گا واقع ہی۔۔، ساگر گاڑی کے فونٹ پر چھلانگ لگا کر بیٹھ گیا۔

"بھوکھا شیر ہے کچھ تو کرے گا ہی۔۔ اور ہمارا بے بی کیا کرے گا۔، لکی نے لکھا لگا کر کہا۔

"وہ کرے گا جوانی نہیں کر سکے گا۔، جنید نے آنکھ مار کر معنی خیز لکھا لگایا۔
انہیں کیا فرق پڑتا تھا۔ ماشی ان کی کچھ لگتی تو تھی نہیں کہ اس کی فکر کرتے۔ سو وہ انجوائے کر رہے تھے۔

"مجھے لگتا ہے ہمیں یہاں سے جانا چاہئے۔ اگر وہ بندہ یہاں سے نکلا تو وہ یہاں سے زندہ نہیں جائے گا جانتے تو ہو تم افنان کو اب تو وہ زیادہ پاگل ہو گیا ہے۔ اور آسام بھی نہیں روکے گا۔ اپر سے انہوں نے سی بی آئی۔ پولیس سب کو خود اکٹھا کیا ہوا ہے خود بھی پھنس جائیں گے ہمیں بھی پھنسائیں گے۔، لکی نے سنجیدگی سے کہا۔

"ٹھیک کہا اگر ایسا کچھ ہو تو میرا ڈیڈ مجھے۔، ساگر نے ہاتھ کا اشارہ اپنی موت کی طرف کیا۔

Classic Urdu Material

"کیا بکواس کرتے ہو۔۔ یار دوست ہے وہ ہمارا ایسے کیسے چھوڑ جائیں اسے۔ کتنی بار اس نے ہماری مدد کی یہ۔،، جنید نے ساگر کی پاکیت سے وائلٹ نکال کر اس کے ہاتھ میں رکھ دیا۔۔

"یہ۔۔ اس نے تمہیں دے دیا بغیر دیکھے کہ اس میں کتنے پیسے ہیں۔ کتنی بار اس نے ہم لوگوں کو کتنا پیسا دیا بھائیوں کی طرح سمجھتا ہے ہمیں۔

کچھ تو شرم کرو۔،، جنید نے نفی میں سر ہلایا اور گاڑی میں بیٹھ گیا۔ شاید ان کے پلے بات پڑھ گئی تھی۔ تبھی وہ جلیبی والے کے پاس جا کر جلیبیاں لے آئے ساتھ میں چائے کے کپ پکڑ کر وہ انجوائے کرنے لگے۔

"سنجھالو خود کو سامی۔۔،، افنان نے اسے گرنے سے بچانے کے لئے تھام لیا۔ آسام ماشی

کے جوڑے کی پین اور ماتھاپیٹی کو اٹھا کر سینے سے لگا کر رونے لگ گیا تھا۔

وہ لوگ فارم ہاؤس پہنچے تھے پر وہاں ماشی نہیں تھی پر اس کے نشان تھے۔

آسام نے درد کو کم کرنے کے لئے آنکھوں کو زور سے بند کیا بہت سارے آنسوؤں رخسار

سے ہوتے ہوئے شیروانی میں جذب ہو گئے

Classic Urdu Material

افنان نے اسے روکا نہیں اور زمین پر نظر پڑتے پڑتے دیوار پہ جار کی جہاں فرش سے تھوڑا اوپر دیوار پر ایسے خون کے دھبے تھے۔ جیسے سردیوار میں لگا ہو۔ وہ وحشت سے دیکھتا دیوار کی طرف بڑھ گیا اور زمین پہ گھٹنوں کے بل بیٹھ کر خون پہ ہاتھ رکھ کر دیکھا تازہ خون تھا۔

"میں اسے ماردوں گا اگر میری ماشی کو کچھ ہوا تو نہیں چھوڑوں گا اسے نہیں۔۔، آسام زمین پر گر گیا۔ اور ماشی کی ماتھ پیٹی کو ہونٹوں سے لگا کر زور و قطار رونے لگا افنان نے مڑ کر اسے دیکھا اور پھر سے منہ موڑ کر دیوار کو دیکھنے لگا۔ ایک طرف نظر پڑھی خون سے کچھ لکھا ہوا تھا

"A..h...m..p,,...."

افنان لفظ جوڑنے کی کوشش کرنے لگا پر واضح نہیں تھے۔ صرف چند رومن تھے جیسے وہ سمجھ نہ پایا

"سامی ادھر آؤ۔۔، افنان نے اسے دیکھا اور آواز لگائی وہ بھاگ کر آیا۔

Classic Urdu Material

لکھا۔۔، اس سے پہلے وہ کچھ بولتا آسام نے کڑیاں جوڑ لی messenger "یہ کوئی تھی۔

"A..help...me..p,,....

وہ بول کر آنسوؤں بہنے لگا سمجھ گیا تھا وہ۔

"ک۔۔ک۔ کیا مطلب ہے اس کا۔۔، افغان نے سر کو نفی میں ہلا کر سوال کیا۔

"Agent help me please,,..

آسام گھٹنوں کے بل بیٹھ کر اس جگہ ہاتھ چلانے لگا۔

افغان ابھی بھی نہیں سمجھ سکا تھا کیونکہ وہ کچھ جانتا ہی نہیں تھا۔

"Agent,,....

افغان نے سوالیہ انداز میں نام لیا

Classic Urdu Material

"بعد میں بتاؤں گا۔۔۔ چلو۔۔۔ فون بھی بند ہو گئے ہیں۔۔۔ ثاقب بھائی یا فہد سے رابطہ بھی نہیں ہو رہا۔،، آسام اٹھ کھڑا ہوا پھر سے ہمت پکڑی۔ وہ ہمت ہارتا تو ماشی کو کیسے ڈھونڈھتا۔

"مجھے اب اس کا ایجنٹ بننا ہو گا۔ آسام کمزور ہے پرایجنٹ نہیں۔،، آسام نے ماتھ پٹی جیب میں ڈالی اور باہر کی طرف بڑھ گیا افنان نا سمجھی سے اسے دیکھتا اس کے پیچھے باہر چلا گیا۔

"اب کیا کریں یار۔،، جنید سیل گھماتے ہوئے بولا۔

آسام بالوں میں ہاتھ چلاتا سوچ میں پڑھ گیا اور سیل پہ نظر پڑھی۔

"بس اب یہ بچوں کی طرح آنکھ مچولی کھیلنا بہت ہوا۔ میرے پاس ایک بہت اچھا پلین

ہے۔،، آسام کے دماغ میں ترکیب آگئی تھی۔ ایجنٹ کا دماغ چلاتھا

ہے۔،، افنان نے بغور اسے دیکھا۔ plan" کیا

"یہاں سے دور وڈ نکل رہے ہیں ایک یہ۔،، آسام نے اس روڈ پر اشارہ کیا جس پہ وہ کھڑے تھے۔

Classic Urdu Material

"اور ایک دوسری طرف ہے سوچنے کی بات یہ ہے وہ دن دھاڑے اس سڑک سے تو جائے
ہے اور دوسرا فارم کے پیچھے سے جا رہا ہے تو مجھے۔۔،، آسام کی public گا نہیں کیونکہ
بات افنان نے کاٹی

"وہ وہاں سے گیا ہو گا اور سامی خون تازہ تھا شاید اس نے ہمیں دیکھا ہو اور۔۔،،

"اور بھابھی کو لے گیا۔۔،، لکی نے بھی افنان کی بات کاٹی۔۔

"Yes. So, boy get ready for fight,,...

افنان کے چہرے پر مسکراہٹ آئی

"اور اب یہ بتاؤ ہمیں پتا کیسے چلے گا کہ وہ کہاں گیا۔۔،، ساگر نے نا سمجھی سے سوال کیا

"کیمرے کے ذریعے۔

ٹائم ویسٹ نہیں کرو جلدی بیٹھو۔ اورانی اسی ایریا میں کوئی اور بنگلو وغیرہ ہے۔۔،، آسام
نے ایک سیکنڈ بھی نہیں لگایا اور گاڑی سٹارٹ کر لی۔ افنان نے ہاں میں سر ہلا دیا۔

Classic Urdu Material

آسام میں جان آنے لگی تھی۔ وہ یہ نہیں سوچنا چاہتا تھا کہ کیا ہوا ہو گا وہ یہ سوچنے لگا کہ اسے کیا کرنا ہے۔۔

دل میں ڈرتو تھا۔ ماشی کا خون دیکھ کے دل بے چین ہوا دھڑکا زور سے دھڑکا پروہ اگر کمزور پڑھتا تو کون ڈھنڈھتا ماشی کو۔۔

سفر ٹی وی اون کرتے کرتے روک گیا۔ دل میں ڈر سا تھا ریمونڈ رکھ کر صوفے پر بیٹھ گیا۔
"کس منحوس گھڑی میں ہم نے ملکوں کے ساتھ پھر سے رشتہ۔۔، اس سے پہلے وہ کچھ

اور بولتی نظر سفر پہ جاٹھری جو اسے غصے سے گھور رہا تھا تو وہ چپ ہو گئی۔

"سعدیہ تم کتنی کھٹور دل ہو یار۔۔، سفر نے افسوس سے سر ہلا دیا۔

"سفر اگر کل کو باہر بھل لگ گئی کہ رندھاوا انڈسٹریز کی ہونے والی بہو غائب ہے تو سوچو
لوگ کیا کیا باتیں بنائیں گے ہماری عزت شہرت سب خاک میں مل جائے گی۔۔، سعدیہ
دونوں ہاتھوں کو ہوا میں لہرا کر بولی۔

Classic Urdu Material

"چپ کرو یار میں اب تو تمہاری ایک نہیں سنو گا پہلے ہی بہت کچھ کھو چکا ہوں۔ دوبارہ سے کچھ رشتے جڑنے جارہے ہیں تو تمہیں تکلیف نہ ہو۔ میں آسام کو اس دلدل میں نہیں دھکیلوں گا جس میں۔ میں جود۔۔، وہ کہتا کہ تاروک گیا سامنے شگفتہ آر کی تھی۔

سفر نے نظریں جھکالی کیسے ملاتا وہ نظریں۔ مجرم تھا اس کا اور شگفتہ نے بھی کب معاف کیا تھا وہ تو اپنے بیٹے کی محبت میں اسے جھیل رہی تھی۔

"اش۔۔ شگف۔، اس سے پہلے سفر اسے پکارتا وہ واپس مڑ گی۔
سعدیہ نے منہ موڑا اور اٹھ گی۔

"کاش۔۔ کہ وہ دن واپس آجائیں۔۔، سفر نے آنکھیں بند کر لی اور پھر کھولی نہیں پاسٹ میں کھو گیا۔

بہت سارے آنسوؤں رخساروں پر آگئے تو وہ اٹھا اور وضو کر کے فہد کو بلانے لگا وہ آیا تو اس کو ساتھ لے کر باہر نکل گیا۔

چلتے ہوئے بھی وہ ملک فہد سکندر کو دیکھتا گیا۔

Classic Urdu Material

"ویسے بیٹا۔ تم اپنے پاپاہ گئے ہو۔ ذہانت، پرسنیلٹی، آنکھیں بالکل اپنے پاپا کی کاپی ہو۔
- ہا ہا ہا۔، سفر نے کمسا لگا کر کہا کیوں کہ وہ اور سفر بالکل بھی مختلف نہیں تھے۔ براؤن
بال سفید چہرہ براؤن آنکھیں۔ تیکھی ناک۔ پھر فہد یا کوئی اور کیوں نہیں پہچان سکتا
تھا۔؟

"نہیں انکل میں بالکل اپنے پاپاہ نہیں گیا۔، فہد نے سنجیدگی سے کہا سفر نے چونک کر
اسے دیکھا۔

"تو پھر۔، سفر پتا نہیں کیا سننا چاہتا تھا۔ اسے لگتا تھا شاید شگفتہ نے بتایا ہو۔

"پتا نہیں میرے ڈیڈ اور میری شخصیت میں بہت فرق ہے۔، اس نے فون نکال کر سفر
کو دیا جہاں اس کی شگفتہ کی اور سکندر کی کی فوٹوز تھیں۔ سفر سکریں پر تیز تیز ہاتھ چلانے
لگا۔
www.classicurdumaterial.com
support.classicurdumaterial.com
<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

"آپ کے ڈیڈ بہت ہی انٹیلیجنٹ پرسن تھے۔ ہم دونوں نے ایک ساتھ بھی کام کیا ہے
جب وہ اٹلی سے واپس آئے تھے۔ پر ایک دن اچانک ایک حادثے میں وہ جان سے ہاتھ
دھو بیٹھے۔، سفر نے افسردگی سے کہا۔

Classic Urdu Material

"جانتا ہوں کراچی والی فیکٹری جو آج بھی سکندر اعظم فیکٹری کے نام پہ ہے۔۔، سفر اس کی بات سن کر چونک گیا۔

"اور کیا معلوم ہے اسے۔۔، سفر نے بغور اس کا چہرہ دیکھا جو سپاٹ تھا (پر اب اس فیکٹری کو جلا دیا گیا ہے پتا نہیں کیوں۔ اور کس نے۔۔،) فہد دل میں سوچ کر رہ گیا۔

ہوا تھا۔، فہد نے فون کو muderr "انکل ڈیڈ کسی حادثہ کا شکار نہیں ہوئے تھے ان کا جیب میں ڈال کر کہا۔

ایک اور شوکڈ لگا سفر کو۔
www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/
نہیں ہوا تھا۔۔ تم تو مجھ پہ یقین کر لینا میرے بچے۔، سفر بس muderr "نہیں بیٹا ان کا سوچ ہی سکا۔ وہ دونوں مسجد پہنچ گئے تھے۔ سفر نے مزید کوئی بات نہیں کی

کرنا شروع کیا تھا۔ follow دونوں نے باز ف کو پٹرول پمپ سے

Classic Urdu Material

کیمرہ cctv پٹرول پمپ کے سامنے

دیکھ کر آسام نے گاڑی روکی اور سکیورٹی روم میں چلا گیا ساگر نے گاڑی کی شناخت کی اور وہ اسی راہ پر چلنے لگے جدھر بازف جا رہا تھا۔

"سامی سپیڈ بڑھاؤ ابھی اس کی گردن کو پکڑتا ہوں۔،، افنان دانت پیس کر بے تابی سے بولا۔ اور پسٹل نکال لیا

"نہیں انی ایسا کچھ نہ کرنا پلیز۔،، آسام گھبرا کر بولا۔ اسے ڈر تھا لینے کے دینے نہ پڑ جائیں

"اندر رکھو اسے ایسا کچھ سوچنا بھی نہیں پلیز۔،، سامی ڈر گیا تھا اسے افنان کی آنکھوں میں

موجود غصہ نظر آیا تو کانپ گیا جب۔ اس کی آنکھوں میں ایسا غصہ دیکھا کوئی قیامت آئی تھی۔ آج شاید وہ قیامت بازف پہ آئی تھی۔

"گاڑی کیوں روک دی تم نے۔،، آسام کو بریک لگتا دیکھ افنان چینیخا

"ساگر، ثاقب بھائی کو کال کر کے ایڈریس بتا دو تاکہ وہ پولیس۔۔،،

آسام کی بات منہ میں ہی تھی کہ افنان تحش میں آکر بولا

Classic Urdu Material

"شیٹ اپ یار پولیس کیا کر لے گی۔ دیکھو وہ اہم ہے پولیس کو بتانا نہیں اور اگر اتنا ہی ڈر لگ رہا ہے تو لوٹ جاؤ میں اکیلا چلا جاتا ہوں۔۔۔، آسام نے چونک کر اسے دیکھا۔ افنان "اوہ شیٹ۔۔، کہا کر بالوں کو پیچھے کیا جو اس کی آنکھوں میں آرہے تھے

"سامی گاڑی چلاؤ ماشی کے بارے میں سوچو ٹھوڑی سی بھی کوتاہی اس کے لئے خطرناک ثابت ہو سکتی ہے۔۔، افنان نے دونوں ہاتھ اس کے سامنے جوڑ کر کہا۔ آسام کچھ سوچنے لگا اور بولا۔

"چلو اب جو ہو گا دیکھا جائے گا۔۔، اس نے گاڑی سٹارٹ کر لی۔

بازف کی گاڑی بہت دور جا چکی تھی۔

نظروں سے بھی اوجھل ہو گئی تھی۔ پر اب انہوں نے اسے ڈھونڈ لینا تھا

کافرینس روم میں لمبی میز کے گرد رکھی کرسیاں بھری ہوئی تھی۔ سب اپنی فائلز کو کھولے اپنے اپنے کام میں مصروف نظر آرہے تھے۔۔ ثاقب سربراہی کرسی پر بیٹھا جھول رہا تھا۔ پردھیان کہیں اور تھا وہ میٹنگ اٹینڈ نہیں کرنا چاہتا تھا پر حماد کے فورس کرنے پہ وہ وہاں موجود تھا۔

Classic Urdu Material

"شروع کرو۔۔،، ثاقب نے اپنے بائیں جانب بیٹھے نوجوان لڑکے کو کہا۔

"اوکے سر۔۔،، لڑکا احترام سے بولا اور اسی احترام سے کھڑا ہو گیا۔

ثاقب کی توجہ کام پہ نہیں تھی لڑکا بولنے لگا تھا ثاقب سینسل رکھ کر کرسی کو گھما کر اسے دیکھنے لگا۔ پردھیان ابھی بھی دھیان کہیں اور تھا۔

سب کی نظروں میں اس کے لئے ستائش تھی عزت تھی۔ چھوٹی سی عمر میں وہ جس مقام پہ بیٹھا تھا اس کرسی پر بیٹھنے کو لوگ ترستے تھے۔

ثاقب نے چشمے کو ٹھیک کیا اور ٹانگ پر ٹانگ رکھ لی سفید رنگ کی بٹنوں والی شرٹ جس

کے بازوؤں کو تھوڑا سا فولڈ کیا ہوا تھا ٹائی کی نٹ ڈھیلی کی ہوئی تھی اور کورٹ کرسی کے

پیچھے لٹکا رکھا تھا

"کہیں افنان اور آسام کچھ غلط نہ کر بیٹھیں۔۔،، ثاقب نے سوچا

"سرڈون۔۔،، لڑکا دوبارہ اپنی کرسی کے پاس کھڑا ہو کر بولا۔ ثاقب نے بیٹھنے کا اشارہ کیا

اور پروجیکٹ دھرایا۔ سب نے اپنی رائے دی۔ دو تین گھنٹے کی مسلسل میٹنگ کے بعد

کانفرنس روم خالی ہونے لگا

Classic Urdu Material

پہ نہیں ہیں۔۔ سب سے زیادہ ہاتھ مسٹر ثاقب topp "رندھاوا انڈسٹریز یوں ہی تو رندھاوا کا ہے۔۔ جب سے سفر نے کام چھوڑا ہے اس سے پہلے یہ انگلینڈ کی فرم تک محدود تھے پر پھر اب شائد انہیں ثاقب صاحب کی کمی یہاں محسوس ہو رہی تھی تبھی تو بلالیا۔۔، ثاقب کے کانوں میں سرگوشیاں پڑھ رہی تھی پروہ کرسی کو گھوماتا سر کرسی کی پشت سے ٹکائے جھول رہا تھا۔

"یہ تو بات ہے۔۔ بہت انٹیلیجنٹ ہے اپنے دوسرے بھائیوں سے زیادہ سلجھا ہوا ہے۔

میں نے تو سنا تھا۔ آسام رندھاوا نے ایک لڑکی کو ہی اپنی گاڑی سے کچل ڈالا تھا۔ اور اب

اسی سے شادی بھی کر رہا ہے پرا بھی کل ہی سنا وہ لڑکی غائب ہے۔۔ ہاہاہاہاہا۔ اور سب سے

جو چھوٹا ہے افنان رندھاوا اس کی تو کیا ہی بات ہے ہاہاہاہا کروڑوں کے مالک ہیں کچھ بھی کر

سکتے ہیں۔، ایک بھاری مردانہ آواز جس آواز میں طنز تھا۔ بد اخلاقی۔ بے مروتی تھی۔

ثاقب چونکا۔

"مسٹر مگسی۔۔۔۔ یہ کانفرنس روم کسی کی بدخواہوں کے لئے نہیں بنایا گیا۔۔ اور ہاں

کر delay لڑکی بھاگی نہیں ہے۔ اس کی ماں کی طبیعت بگڑ گئی تھی جس وجہ سے شادی

Classic Urdu Material

دی گئی۔ اور بہت جلد آپ کو میرے بھائی کی شادی دیکھنے کو ملے گی۔ اب آپ جاسکتے ہیں۔،، ثاقب اطمینان سے کہتا پھر سے کرسی پر بیٹھ گیا۔

"مطلب بات باہر آنے لگی ہے آخر کب تک چھپی رہنی تھی۔ اگر میڈیا والوں کو پتا چلا تو وہ بات کا ایشو کریٹ کریں گے۔ اوہ مائی گاڈ،، ثاقب اپنا سر کرسی کی پشت سے ٹکا کر بیٹھ گیا۔ اور سر کو دبانے لگا

آج کل اس کے سر کا درد نہیں جا رہا تھا۔ پتا نہیں کیوں پر وہ زیادہ تر پریشان رہنے لگا تھا سنجیدہ تو پہلے ہی تھا۔ کبھی ہے کہ وہ کھلکھلا کر ہنسا ہو۔

یہ سنجیدگی شائد

اس لئے تھی کہ وہ ایک نوجوان بزنس مین تھا۔ پر یہ وجہ ٹھیک نہیں رہے گی۔۔

وہ خیالات کے سمندر میں ڈوبتا جا رہا تھا۔ باہر ہلکی ہلکی بارش برس رہی تھی۔ بدلتے موسم کی برسات

وہ باہر کی دنیا سے بے نیاز تھا سر کو آہستہ آہستہ دباتا وہ آنکھیں مندے جا رہا تھا شائد راحت مل رہی تھی

Classic Urdu Material

آج کل وہ زیادہ پریشان رہنے لگا تھا۔

ہونے کی missing بزنس کی پریشانی، بائمہ جو دے گی تھی وہ الگ اور اب ماشی کے

"اف۔۔،، ثاقب نے بے رحمی سے سر میں ہاتھ مارا اور اٹھ کھڑا ہوا۔ کورٹ اٹھا کر باہر

چلا گیا۔ آفس میں نامعلوم سا شور تھا۔ جو اس کے دماغ میں اتھوڑے برسا رہا تھا وہ اپنے

کیبن میں بیٹھ گیا اور اے سی اون کر لیا ہلانا کہ سردی سے دماغ شل ہو رہا تھا

"پتا نہیں یہ سر کا درد کیوں نہیں جا رہا۔۔،، چشمہ اتار کر واش روم میں گیا اور آنکھوں پہ

پانی کے چھینٹے مارے پھر واپس آ کر کرسی پہ اس انداز سے گرا جیسے جان وجود میں نہ رہی

ہو۔ بائمہ شیشے کے دروازے سے ثاقب کو کرسی پر گرتے دیکھ چکی تھی۔

"ٹھیک نہیں لگ رہا یہ۔،، بائمہ کو اس کی فکر ستانے لگی تھی۔

"میں اندر آ جاؤں۔۔،، ہاتھ میں فائل تھا مے بلیک کلر کے ڈریس میں ملبوس سر پہ اچھے

سے ڈوپٹہ پھیلائے وہ ثاقب کے سامنے کھڑی تھی۔

جو کہ کے گی تھی میرے سامنے مت آنا اب خود اس کے سامنے تھی۔ ثاقب نے بغیر اسے

دیکھے ہاں میں سر ہلادیا اور سیدھا ہو کے بیٹھ گیا۔

Classic Urdu Material

بائٹہ کی نظر اس کے چہرے پر پڑی، سفید چہرہ سرخ ہو گیا تھا۔

"تم ٹھیک ہو۔۔۔، بائٹہ کے الفاظوں میں نہ اپنائیت تھی۔ نہ محبت۔ بس "تم" لفظ اس نے اسے اپنے برابر رکھنے کے لئے استعمال کیا تھا۔

ثاقب نے کوئی جواب نہیں دیا بس نفی میں سر ہلادیا۔ بائٹہ باہر گی اور کچھ دیر بعد واپس آئی اس کے ہاتھ میں کافی کاگ تھا۔

"یہ لو شائد آرام مل جائے۔۔، بائٹہ نے میز پر کافی کاگ رکھ دیا۔ ثاقب نے ایک نظر اس کے سپاٹ چہرے کو دیکھا

"پی لوز ہر نہیں ملائی۔۔، بائٹہ کاٹ کھانے والے انداز میں بولی

اتنے میں اس کے فون کی گھنٹی بجی تھی

"مجھے پتا چل گیا ہے ساگرانی اور سامی سے کہنا کچھ غلط نہ کریں پولیس کو انفارم کر دیا ہے

وہ اپنا کام کرنا جانتے ہیں۔۔۔، ثاقب کافی کاگ اٹھا کے اٹھ کھڑا ہوا۔

"ٹھیک ہے پرانی کو سنبھال

Classic Urdu Material

لینا۔ سر پھرا ہے وہ۔ آنا تو میں چاہتا تھا پر آ نہیں سکتا۔۔، وہ سا گر کی بات سن کے بولا۔

"جی فرمائیں۔۔، ثاقب بائمہ کی طرف گھوم گیا۔۔

"کچھ نہیں۔۔، وہ فائل رکھ کر باہر چلی گئی۔

"ایک جوان لڑکا ایک جوان لڑکی کو اپنے کمرے میں کیوں بلاتا ہے۔۔، ثاقب کی سماعت سے بائمہ کی کہیں بات ٹکرائی وہ کرسی پر بیٹھ گیا اور فائل دیکھنے لگا ایک سیپ کافی کالیا تو وہ حیران رہ گیا۔

"اسے کیسے پتا کہ میں ایسی کافی پیتا ہوں بابا تو ہیں نہیں پھر۔۔۔۔، ثاقب پریشان ہو گیا

کافی اس کے دل پہ اتر رہی تھی۔ اسے نہیں معلوم تھا کہ وہ بائمہ سے کس طرح ملا تھا۔ یاد کرنے کی ہر ناکام کوشش کر رہا تھا۔

وہ لوگ باز ف تک پہنچ گئے تھے دونوں بھائیوں نے مار مار برا حال کر دیا تھا۔ وہ اپنے

کراچی والے بنگلو میں چھپا تھا۔

"چاندنی۔۔۔، افنان نے اسے دیکھا وہ بے ہوش پڑھی تھی سر سے خون بہہ رہا تھا منہ

سے بھی خون بہہ رہا تھا۔ بریک ریشمی لہنگا اس طرح پھٹا تھا جیسے کوڑے برسائے گئے

Classic Urdu Material

ہوں۔ سفید بازوؤں سے خون رسا ہوا تھا ایک ٹانگ سے بھی کپڑا غائب تھا۔ اور بال بے ترتیب انداز میں بکھرے زمین پہ تھے۔

"سامی، وہ اسے دیکھو میں سنبھال لیتا ہوں اسے۔۔، افنان کے قدم روک گئے دماغ نے پھر بازی جیت لی دل ہار گیا۔ آسام نے جب ماشی کو دیکھا تو اس نے بازف کو زمین پر گرا لیا۔ پیچ مار مار منہ سے خون نکال دیا دل تو ٹھنڈا نہیں ہوا تھا پر ماشی کے پاس جانا ضروری تھا آسام اسے اٹھا کر بیڈ روم میں لے گیا افنان نے اپنا بیلٹ نکال کر بازف کو پیٹنا شروع کر دیا۔

"چاندنی کو تم نے ہاتھ کیسے لگایا۔۔۔"

افنان نے بازف کو گریبان سے پکڑ لیا۔

"ہا ہا ہا چچ۔۔۔ چچ۔۔۔ افنان رندھاوا کیا حال بنا دیا ہے تم دونوں بھائیوں کا اس لڑکی

نے۔۔۔ بہت گری ہوئی ہے نہ کبھی تمہاری باہوں میں کبھی تمہارے بھائی کی باہوں میں جا

گرتی ہے۔ اور اب تو حد کردی میری باہوں میں آگری اس کی بہن بھی ایسی ہی ہے

میرے ہر فرینڈ کے ساتھ اس کا افسر تھا۔ ہا ہا۔۔، بازف نے کسمکالگا کر کہا۔

Classic Urdu Material

"بکواس بند کرکتے۔۔۔، افنان نے ایک زور کا تھپڑ اس کے منہ پہ رسید کر دیا۔

پھر اس نے آؤدیکھانہ تاؤمارنا شروع کر دیا۔

"ہاہاہامار لو جتنا مارنا ہے پر یہاں سے باہر جاؤ گے تو کوئی نیوز تمہارا انتظار کر رہی ہوگی بہت

جلد تم تینوں کا سکون چین سب برباد ہوگا۔۔۔ اوہ سوری تمہارا تو پہلے ہی برباد

ہے۔ تمہارے بھائی اور بھابھی کا۔۔۔، بازف بغیرتی سے بولا۔

"تم ایسے نہیں مانو گے نہ سالے حرامی۔۔۔"

افنان نے دانت پیس کر پٹل نکالا اور اس کی ٹانگ پر گولی ماردی۔

"ہاہاہا یاد ہے وہ رات، سنسنان جگہ۔ لمبی سڑک اور وہ خون۔۔۔، بازف نے کچھ یاد دلوایا

افنان کو ساگر اور لکی نے پکڑا ہوا تھا

"میں بتاتا ہوں جب میری جان اوہ ہو سابقہ سالی جان موت اور زندگی کے درمیان لٹکی

ہوئی تھی۔ اور تمہارے بھائی کو جیل

ہوئی۔

Classic Urdu Material

وہ سب میں نے کیا تھا۔۔ میڈیا والوں کو میں نے بلوایا میں تو تب سے واپس آ گیا ہوں جب سے میری سالی جان اسلام آباد گئی کی بار اپنے آدمیوں کو بھیجا پر کوئی نقاب پوش اسے بچا لیتا تھا اب تم دونوں کو میں اپنا ذریعہ بناؤں گا تمہاری چاندنی کی بربادی کا،، وہ بولا تو افنان نے اسے غصے سے دیکھا اور پھر سے پٹائی کرنی شروع کر دی۔ اتنے میں پولیس آگئی۔ انہوں نے افنان کو الگ کیا باز فاد مر اہو چکا تھا۔

"اے ایس پی اگر یہ باہر آیا تو میں اسے مار دوں گا۔۔ پھر تم مجھے جہاں مرضی ڈال دینا۔ پر یہ بغیر ت افنان رندھاوا کے ہاتھوں سے نہیں بچے گا۔،، افنان نے پستل ایس پی کو دیتے ہوئے باز فاد کو ایک اور تھپڑ رسید کر دیا

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/
آئے

"بو تل دو۔۔، افنان شرٹ کو ٹھیک کرتے ہوئے ہاتھ لکی کی طرف کر کے بولا۔
"کیا۔۔ پہلے گھر تو جالیں اور مس معروش ملک کیسی ہے یہ تو پتا کر لو۔،، لکی نے اس کے کاندھے پر ہاتھ رکھ کر کہا۔

Classic Urdu Material

"اس کے سامنے جاننے کے لئے ہمت کی ضرورت ہے اور میری ہمت شراب میں ہے
۔۔ اور سامی کی شادی قریب ہے پارٹی تو بنتی ہے نہ۔ ہا ہا ہا۔۔ اور میری بے بی ڈول انوشکا
کی کالز آرہی تھی کافی ناراض ہوگی۔۔ اپنا سیل دو بات کر لوں۔۔، افنان گاڑی کے فونٹ
پر لیٹ گیا۔

لکی نے اسے بوتل تھما دی۔

"تو کبھی نہیں بدلے گا ایک دن کے لئے تو ہم دنگ رہے گئے تھے کہ افی یوں بدل گیا
۔۔، لکی نے اس کی بوتل سے اپنی بوتل مس کی۔

اور ایک کسکھا گونجا۔

"افی وہ مس ملک۔۔، جنید اندر سے بھاگ کر آیا تھا افنان اٹھا نہیں تھا۔

"کیا ہوا کیوں پریشان کر رہے ہو سامی سنبھال لے گا ہمارا کام تو ہو گیا نہ ہم نکلتے

ہیں۔۔، افنان چھلانگ لگا کر نیچے اتر کر شرٹ ٹھیک کرنے لگا۔

Classic Urdu Material

"پانی کہاں ہے یار۔۔۔ اسے ہوش نہیں ہے سانسیں بڑی آہستہ چل رہی ہیں۔۔۔،، جنید گاڑی میں سے پانی ڈھنڈھنے لگا افنان کے ہاتھ روکے ایک پل کو سانس بھی روکی دل میں اسے کھونے کا ڈر آیا۔ دوسرے ہی پل وہ بولا۔

"پچھلی سیٹ پر ہوگا، اور اب وہ مر بھی جائے تو کوئی فرق نہیں پڑتا۔۔۔،، وہ گلاسز لگا کر گاڑی میں بیٹھ گیا۔

"تمہیں سمجھنا بہت مشکل ہے جس لڑکی کے لئے تم دو دن سے بھوکے پیاسے پھر رہے ہو اب تم کہہ رہے ہو وہ مر بھی جائے تو فرق نہیں پڑتا۔۔۔،، ساگر نے نفی میں سر ہلا کر کہا

"ہا ہا ہا ہا ہا۔۔۔ میں نے سامی کے لئے کیا یہ سب کچھ اگر وہ سامی کی ہونے والی وائف نہ

ہوتی تو کبھی اسے بچاتا نہ۔۔۔،، افنان نے سونگ پلے کر دیا اور سر سیٹ پر ٹکا دیا۔

"اٹھو انی۔۔۔ چلو ابھی بھی سامی کو تمہاری ضرورت ہے۔۔۔،، ساگر نے اس کو پکڑ کر باہر

نکالا۔ اور سونگ بند کر دیا

"نہیں یار پلیز۔۔۔،، افنان نے ہاتھ چھڑانا چاہا

Classic Urdu Material

"افی سن! اگر وہ مر گئی تو ساری زندگی پچھتاؤ گے۔، ساگر کی بات افی کے اندر کچھ جلا گئی تھی۔

دل دھڑکنا بھول گیا قدم بے اختیار چلنے لگے آنکھوں کے گوشے بھینگے لگے پر اس نے بے دردی سے آنکھیں بند کی۔

افغان اس کے سامنے شاید نہیں جانا چاہتا تھا۔
پر جا رہا تھا

سزا دینی تو مجھے بھی آتی ہے۔۔۔!!!

پر تم تکلف سے گزرو یہ ہمیں گوراہ نہیں۔۔۔!!

"ماشلی پلیز آنکھیں کھولو۔، آسام اس کا منہ تھپتھپا رہا تھا پروہ اٹھنے کا نام ہی نہیں رہی تھی
سانسیں بہت آہستہ چل رہی تھی۔

Classic Urdu Material

"افی۔۔م۔۔م۔۔مماشی آنکھیں نہیں کھول رہی۔۔، آسام اپنی آنکھوں کو بے دردی سے رگڑتے ہوئے بولا آنکھیں اتنی لال ہو چکی تھی کہ دیکھتے ہی ڈر لگتا۔ افنان نے اس کے پھٹی ہوئی کرتی دیکھی تو ساگر کو گاڑی سے اپنا کورٹ لانے کو کہا

"سامی اس کے کپڑے پھٹے ہوئے ہیں ی۔۔ یہ پہنا دو۔۔، افنان نے جھجھکتے ہوئے اپنا کورٹ آسام کی طرف بڑھایا۔ آسام نے جلدی سے پکڑ لیا اور ماشی کو تھوڑا اپنے ساتھ لگا کے کورٹ پہنا کر پھر سے اسے اٹھانے کی کوشش کرنے لگا۔ آنسوں تھے کہ روک نہیں رہے تھے

"سامی تم پاگل ہو گئے ہو یا اسے اٹھاؤ اور ہو سپیٹل لے چلو یا مر جائے گی۔، سامی کو کوئی ہوش نہیں تھا۔ آسام نے جلدی سے اسے اٹھا کر گاڑی میں ڈالا۔

ڈاکٹر کے پاس لے گئے وہاں جا کر جھٹکے لگے تھے انہیں۔
جب ڈاکٹر نے کہا دو دن سے لگاتار اسے ڈر گزری جا رہی تھی جس کی وجہ سے وہ بے ہوش ہیں ڈر گز بہت زیادہ مقدار میں دی گئی تھی

Classic Urdu Material

"ٹ۔۔۔ ٹھیک ہوج۔۔ جائے گی نہ۔۔،، آسام لڑکھڑا گیا تھا اسے نہیں معلوم وہ کس سے سوال کر رہا تھا پر سرہاں میں ہلا تھا وہ بیک وقت بھاگا۔

اور ہو سپٹل کے ساتھ والی مسجد میں جا گرا۔

ماشٹی ابھی ہوش میں نہیں تھی فہد اور اصغر لاہور سے نکال چکے تھے

ساگر اور جنید لوگ اسلام علیکم نکل گئے تھے۔

ہو سپٹل کے کوریڈور میں افنان اکیلا ٹھہل رہا تھا۔ کوئی دو تین گھنٹے بعد ماشٹی کو ہوش آیا تھا۔

"انہیں ہوش آگیا ہے مسٹر آسام کو وہ کب سے بلار ہی ہیں۔ آپ مسٹر آسام ہیں۔،، ایک

نرس باہر آکر مسکرا کے بولی۔ افنان نے حیرانگی سے اسے دیکھا اور ہاں میں سر ہلا دیا۔

"ابھی وہ پورے ہوش میں نہیں ہیں ہم نے انہیں انجکشن اور ڈریپس لگائی ہوئی ہیں

انشا اللہ وہ بہت جلد ٹھیک ہو جائے گی۔،،

افنان حیرانگی سے اسے دیکھ رہا تھا۔ اسے سمجھ نہیں آ رہا تھا کہ وہ اتنی محنت کرتی ہے آسام

سے کہ بے ہوشی میں بھی بلار ہی تھی۔

Classic Urdu Material

نرس افنان کو دیکھتی کھڑی رہی۔

افنان نے گہرا سانس لیا اور اندر چلا گیا۔

ماشینی بیٹ پہ عروسی لباس میں ہی لیٹی ہوئی تھی۔ اور ہاتھ کورٹ پہ تھا۔ جیسے وہ جکڑے ہوئے تھی

بال بے ترتیب انداز میں بکھرے ہوئے تھے۔

"مجھ سے بھی زیادہ محبت ہے تمہیں سامی سے اتنی محبت کون کرتا ہے کسی

سے۔۔۔، افنان اس کے پاس بیٹھ گیا۔ اور حیرانگی سے اسے دیکھنے لگا

"آسام۔۔، ماشینی نے افنان کا ہاتھ پکڑ لیا تھا۔ وہ ڈر رہی تھی۔ آواز میں کرب تھا۔

افنان اسے دیکھتا رہا

وہ ابھی بھی وہ ایک نام ہی پکار رہی تھی

"آسام،، صرف آسام۔

افنان نے آنکھیں بند کر کے کھولی۔

Classic Urdu Material

"دل کر رہا ہے تمہیں گلے لگا لوں۔۔ اور پیاری سی وہ مسکراہٹ تمہارے ہونٹوں پہ لے

آؤں۔۔ تمہیں ہوش میں لے آؤں۔۔ پر، افنان نے اسے دیکھا

"آسام۔۔۔۔، ماشی نے پھر سے پکارا افنان کے دل پہ اتھوڑے برسنے لگے اس نے

ماشی کے ہاتھ کو جھٹک دیا اور

اٹھ کر پیچھے ہٹنے لگا اور دیوار کے ساتھ جا لگا۔

"میں تم سے نہیں ہار سکتا چاندنی۔۔ تمہیں بھی نہیں ہار سکتا۔۔ کیسے کہوں کہ تمہیں

توڑ سکتا ہوں۔۔ کیسے تمہیں مار دوں کیسے تمہیں زبردستی اپنا بنالوں کیسے تمہیں اور سامی کو

درد کے کنویں میں پھینک دوں کیسے۔۔ کیسے چاندنی میں تمہیں بھولوں۔۔ کسے چاندنی کیسے

یار۔۔ کیوں تم میری زندگی میں آئی۔۔ افنان رندھاوا کو تم نے اپنا دیوانہ کیوں

بنایا۔۔، غصہ تھا افنان کے لہجے میں پرچہ پرے پہ درد تھا۔ بے بسی تھی

"ت۔۔ تم تو آسام کی ہو اور م۔ میں۔، افنان نے اپنے بالوں کو جکڑ لیا۔

اس کی آنکھوں میں جلن ہونے لگی تھی۔۔ سانس روکنے کو تھا۔

Classic Urdu Material

"ماشى۔۔، آسام كى آواز پر وه چونك كر سيدھا هوكھڑا هو۔ اور ديوار سے هٹ كر كھڑا هو
گيا۔

"ماشى تم ٲھيك هونہ۔۔ ميرى طرف ديکھو۔۔، آسام بيڈ پر بيٲھ كر بولا۔
"سامى يه هوش ميں نهىں هے پورى طرح۔، افنان نے اس كے كاندھے پر هاتھ ركھ كر كها
آسام نے بے اختيار ماشى كو گلے سے لگاليا
"اللہ آپ كو كبهى كچھ نه كرے۔، آسام كى آواز بھر آئى تھى۔
ماشى نے كوئى رى ايكشن نهىں كيا تو آسام گھبراگيا۔

"ك۔۔ كيا هوا۔۔، آسام نے پہلے ماشى كو اور پھر افنان كو ديکھا۔
"تھوڑا انتظار كرو۔، افنان تھپكى دے كر ايك طرف كھڑا هوگيا۔ كچھ گھنٹوں كے انتظار
كے بعد ماشى كو هوش آنے لگا۔ هوش ميں آتے هى وه اٲھ كر بيٲھنے كى كوشش كرنے لگى اور
پہلا سوال كيا

Classic Urdu Material

"آسام۔۔۔م۔۔۔مجھ سے نکاح کر۔ک۔۔کک۔ کرو گے نہ یا۔۔۔،، اس سے پہلے وہ کچھ اور بولتی آسام نے اس کے منہ پہ ہاتھ رکھ دیا۔

"آج شام تک آپ میری ہو جائیں گی۔۔ آپ فکر نہ کریں سب ٹھیک ہو گیا ہے وہ پکڑا گیا ہے ماشی۔۔،، آسام نے بغور اسے دیکھا وہ نارمل نہیں تھی۔

آسام نے اسے لٹا دیا اور اٹھ کر افنان کے گلے جا لگا۔

“ Thank you so much afi,,--

آسام نے دل سے شکریہ ادا کیا۔

"بھلا وہ کیوں۔۔۔ کم اون برو۔۔ اب یہ میرے ساتھ تو مت کرو۔۔،، افنان نے اس کے بالوں کو ایک طرف کیا جو آنکھوں میں آرہے تھے آسام ہس کر پھر سے اس کے گلے لگ گیا۔

"اب چلو۔۔ اپنی حالت درست کر لو۔ تمہارے سسرال والے آرہے ہیں،، افنان نے ماشی

کو بھی دیکھا جو دنیا میں ہوتے ہوئے بھی نہیں تھی۔

Classic Urdu Material

"میری ماشی کا اس دریندے نے کیا حالت کر دی ہے،، آسام نے آنکھیں مندی

"سب ٹھیک ہو جائے گا سامی۔۔،،

افنان نے اس کے کاندھے پہ تھکی دی

آسام ماشی کے پاس جا بیٹھا۔ اور اس کا ہاتھ تھام لیا۔

"بہت جلد آپ ٹھیک ہو جائیں گی۔۔،، آسام نے یقین دلایا پر اس کی آنکھوں میں اداسی تھی۔

افنان وہاں زیادہ دیر کھڑا نہ رہ سکا لٹے قدموں سے وہ باہر بھاگ گیا

.....
ناٹ فنیکشن اریج کیا تھا۔ بس گھر کے ہی لوگ تھے سب ماشی کو گرم جوشی سے ملے تھے
بہت پیار کیا تھا پر وہ کچھ نہ بولی۔

"ماشی کیا کیا اس نے تمہارے ساتھ بتاؤ مجھے۔۔ میری قسم بولو۔،، عشرت نے اس کا ہاتھ
اپنے سر پہ رکھ کر کہا

Classic Urdu Material

"تمہیں میرے ہونے والے بچے کی قسم ماشی بولو ایسے چپ رہو گی تو جی نہیں سکو گی۔ پلیز میری جان بولو۔۔ ماشی نے چونک کر اسے دیکھا۔

"عشو۔۔ ماشی بے اختیار اس کے گلے سے لگ گئی اور رونے لگی۔

"عشو وہ مجھے مارتا تھا۔۔ بہت بری طرح پٹتار ہاؤ دن میرے جسم کو بیلٹ سے پٹا ہے اور ڈ۔۔ ڈر گز۔۔ دیتا رہا ہے مجھے۔۔ عشوم۔۔ میں نے اپنی بہن کے کئے کی سزا بھگتی ہے۔۔ یہ۔۔ یہ دیکھو۔۔ ماشی نے عشرت کے سامنے گردن کی۔

"ی۔۔ یہ دیکھو۔۔ ماشی روتے ہوئے اسے کبھی اپنے بازو دیکھاتی تو کبھی کمر کبھی ٹانگ۔

www.classicurdumaterial.com

support@classicurdumaterial.com

https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

"اور تمہاری عزت پہ تو چوٹ نہیں آئی نہ۔۔، عشرت نے اس کے آنسو صاف کر کے

خوفی سے سوال کیا۔ آسام جاتے جاتے روک گیا

"اگر میں۔ میں مار نہ کھاتی تو جسم پہ نہیں روح پہ داغ لگتا میں کیسے اپنی عزت تباہ ہونے

دیتی۔ بہت کوشش کی اس نے پر ہر بار ناکام ہو جاتا تھا جب اس نے مجھے ڈرگ دی

تھی۔۔ تو گاڑی میں ڈال کر کہیں لے گیا پھر میری آنکھ میرے آسام کے پاس

Classic Urdu Material

کھولی۔۔، ماشی نے آنکھوں کو رگڑا اور کپڑے اٹھا کر واش روم میں چلی گی آسام بھی کمرے میں چلا گیا۔

"ایس پی صاحب وہ بازف کو ایسی سزا دینا کہ مرتے دم تک یاد رکھے۔۔ اگر باہر نکلا تو میں اسے اڑا دوں گا۔۔ اس کو وہاں سے کوئی بھی نہیں نکال سکے

۔۔، آسام کا بس نہیں چل رہا تھا کہ وہ خود اسے جا کر مار مار کر جان understand سے مار دے۔

سعدیہ نے آسام کو بہت باتیں سنائی تھی پر اس نے بھی صاف کہ دیا کہ ماشی سے نکاح کرے گا نہیں تو کسی سے نہیں۔

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

"موم موم اپنی گھٹیا باتیں اپنے پاس ہی رکھو اور فل حال یہاں سے جاؤ۔۔، افنان ان کے سامنے آکر بولا وہ دنگ کھڑی دیکھتی رہی پھر جلدی سے باہر چلی گئی۔

Classic Urdu Material

"انی تمہیں ایسا ہی ہور موم کے ساتھ نہیں کرنا چاہیے تھا۔،، آسام بیڈ پہ بیٹھتے ہوئے
بولا۔

"بیٹھ کیا رہے ہو مولوی صاحب اور بھابھی صاحبہ آپ کا انتظار کر رہی ہیں چلو۔، افنان
نے اسے پکڑ کر اٹھایا۔ آسام کے ہمراہ وہ بھی چل دیا

شرٹ اور جینز black آسام وائٹ کلر کی شیر وانی میں ملبوس تھا۔ جبکہ افنان بٹنوں والی
میں ملبوس تھا

آسام نے صوفے پر بیٹھتے ہی فہد اور ثاقب کو دیکھا ماشی کہاں ہے اشارے میں پوچھا گیا وہ
دونوں شلوار قمیض میں ملبوس بہت ہینڈ سم لگ رہے تھے

ثاقب اور فہد نے ایک دوسرے کو دیکھا اور دونوں کا کسمابے اختیار تھا

افنان نے اس کے کاندھے پہ تھپکی دے کر ایک طرف اشارہ کیا آسام کی نظر ادھر پڑی تو
پلٹنا

بھول گئی۔

Classic Urdu Material

ماشى ہلکے سے کام والى مہنگى ترين واٹ فراک ميں ملبوس تھى۔ ايك ڈوپٹہ جو سر پہ تھا اور
ايك بڑا سا ڈوپٹہ جو ايك کاندھے پر سيٹ کيا ہوا تھا

کوئى ميک اپ نہيں تھا تھوڑى بہت جو يلري پہنے وہ کھوئى کھوئى لگ رہى تھى خوشى چہرے
پہ تھى پر ڈر زيادہ تھا۔ آسام کے چہرے کى مسکراہٹ غائب ہو گى۔

"ميں ابھى آتا ہوں۔۔۔، افنان، آسام کے کان ميں کہ کر ماشى کے پاس سے گزر کر ايك
طرف چلا گيا۔

ماشى کو آسام کے ساتھ بيٹھا ديا گيا۔ ماشى نے نظريں گھما کر اس کى طرف ديکھا۔

آسام نے بھى ديکھا۔ ماشى اس کى آنکھوں کے گلے کو پڑھ چکى تھى

ماشى کى آنکھوں ميں اداسى آسام کو اپنے اندر اتارتى محسوس ہوئى۔

"آپ خوش تو ہيں۔۔۔، آنکھوں ميں ہى پوچھا گيا۔ اور ہاں ميں سر ہلا ديا ہلکى سى مسکراہٹ

ہو نٹوں کو جب چھوئى تو آسام کے وجود ميں جان آئى

ماشى نے سر جھکا ليا پيپر ز اس کے سامنے رکھے جا چکے تھے اسے سوچنا پڑا

Classic Urdu Material

"میں آپ سے محبت کرتی ہوں پر کیا میری محبت آپ کو زندگی میں آگے بڑھنے دے گی۔۔"

کل کو اگر کوئی ایسی بات ہوئی تو کیا آپ۔۔ میں یہ کیا کرنے جا رہی ہوں۔۔،، وہ اٹھنے لگی پر آسام نے اس کا پین والا ہاتھ تھام لیا اور نفی میں سر ہلایا۔ وہ سمجھ گیا تھا کہ اسے آسام کی فکر ہونے لگی تھی۔

"پلیز۔۔،، آسام کے ایک "پلیز،، میں درخواست تھی بے بسی تھی محبت تھی۔ اسے پانے کی چاہت تھی۔

"میں اپنی ساری زندگی آپ کے نام لکھتی ہوں آسام۔ پر میری زندگی میں بہت کروہٹیں ہیں مجھے جینا نہیں آتا پر میں آپ کے ساتھ رہنا چاہتی ہوں۔۔،،

ماشینی نے سپر ز اٹھا کر خود کو اس کے نام کر دیا۔

اور ایک نظر اس پہ ڈالی جو مسکرا رہا تھا۔

نکاح نامہ اب آسام کے ہاتھ میں تھا۔

Classic Urdu Material

"میری زندگی تمہارے نام کی ماشی۔۔۔۔۔ میری ہر خوشی تم سے شروع ہوگی اور تم پہ ختم۔ میں آپ کو جینا سیکھاؤں گا آپ کے ہر ڈر کو جڑ سے نکال پھینکوں گا۔ اور ہمیشہ آپ کے ساتھ رہوں گا، آسام نے سائن کر دیئے اور مسکرا کر ماشی کو دیکھا دونوں کی نظریں ملی ماشی کے بے جان وجود میں پھر سے جان آنے لگی تھی جہاں وہ دونوں محبت کے وعدے کر رہے تھے وہاں

دیوار کے ساتھ ٹیک لگائے افنان نے ہونٹوں کو دانتوں میں دبا کر آنکھیں مندی ایک آنسو زمین پر جا گرا۔

“ Happy new life Mr. Afnan Randhawa....”

افنان نے مائی کھول کر پھینک دی اور بوتل منہ سے لگا کر باہر نکل گیا۔ وہ خود ہارا تھا خود اپنی محبت کو اپنے ہی بھائی کے حوالے کر دیا تھا۔ کیونکہ اسے نہیں منظور تھا کہ اس کے پیچھے وہ اپنے بھائی کو توڑ دے۔

"جتنی چاہت سے تجھے چاہا تھا۔

اتنی چاہت سے تو کچھ نہیں چاہا۔

Classic Urdu Material

بھول جاؤں گا میں اس انسان کو جس نے مجھے پاگل کر دیا تھا۔ گڈ بائے چاندنی۔، ایک نمبر
پر میسج سینڈ کیا اور

وہ گاڑی میں بیٹھ گیا۔ پتا نہیں میسجز ماشی کو ملتے بھی تھے یا نہیں یہ وہ نہیں جانتا تھا۔
پر جو وہ کہ نہیں سکتا تھا وہ میسج کر کے دل ہکا کر لیتا تھا۔

بھول سکتا ہوں نہ بھلا سکتا ہوں۔۔!!

تم نے مشکل میں ڈال رکھا ہے۔۔!!

نکاح کے بعد ماشی کو کمرے میں بھیج دیا اس کی طبعیت نازک تھی۔ آسام کو فہد ثاقب
، عشو اور باقی ماشی کی کزنز نے گھر لیا تھا۔ وہ سب سے نظر بچا کے ماشی کے پاس جانے لگا
جب فہد، ثاقب اور عشرت اس کے سامنے آگئے وہ ڈر کے پیچھے ہٹا۔

"ارے ارے وہاں کہاں جا رہے ہو۔۔،، عشرت نے اسے روک لیا۔ اور دروازے کے
دونوں طرف ہاتھ رکھ لئے

"اپنی وائف جان کے پاس۔۔،، اس نے مسکرا کر جواب دیا۔

Classic Urdu Material

"نہیں بھائی جان آپ نہیں جاسکتے اپنی وائف کے پاس۔۔،، ثاقب اور فہد دونوں نے ہنسی دبا کر کہا۔

"کیوں کیوں۔۔،، اس نے آنکھوں کو سکوڑا لہجے میں بے چینی تھی
"کیونکہ آپ دونوں کہیں جارہے ہیں۔۔،، فہد نے مسکرا کر کہا۔

"کہاں جارہے ہیں۔ برو لوگ ابھی تو مجھے میری بیگم جان کے پاس جانے دیں اور۔
جدھر بھی جانا ہو بعد میں سوچیں گے۔،، وہ ان کے شکنجے سے چھوٹنے کی کوشش کرنے لگا۔ پر ان سب نے اسے گھیر لیا تھا

"تھم جایا۔۔ یہ پکڑ۔۔ اور لے جا اپنی وائف جان کو۔۔ ہا ہا ہا۔

ہماری طرف سے سرپرائز سمجھو۔ ڈرائیور باہر انتظار کر رہا ہے۔،، فہد نے چابی اس کے ہاتھ میں تھما دی۔ وہ حیران ہو کر چابی کو دیکھنے لگا

"جاؤ جاؤ۔۔ شرماؤ نہیں ہا ہا ہا۔،، عشرت نے بھی اس بے چارے کی ٹانگ کھینچی۔ اس نے مسکرا کر شکریہ ادا کیا۔ اور پھر سے ماشی کے پاس جانے کی کوشش کرنے لگا۔

Classic Urdu Material

"انہوں ہمارے ساتھ چلو۔، ثاقب نے اسے روک کر نفی میں سر ہلایا اور ہاتھ پکڑ کر
ایک طرف چلنے لگا

"نو۔۔۔ برو ایسا ظلم مت کریں ابھی ابھی میری شادی ہوئی کچھ تو رحم کریں اپنے
چھوٹے بھائی پہ۔،، وہ بے چارگی سے بولا جس پہ ان سب کا بے اختیار کہکا تھا اور ثاقب
اسے اپنے ساتھ لے کر باہر چلے گئے۔

عشرت ماشی کو کمرے سے لینے چلی گی۔

ماشی کھوئی کھوئی سی بیٹھی تھی۔ اس کی زندگی ایک دم سے بدل گی تھی۔ وہ کیا سے کیا بن
گی تھی۔

قسمت نے اسے بہت آزمایا تھا۔ ابھی تو بہت لمبی زندگی تھی۔
pr asam as ke saath tha pr masi ke dil mein anjan saur tha۔
www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

"چلو ماشو۔۔۔ اپنے پیاجی کے ساتھ فی زندگی کی شروعات کرو اور یہ پرانی ڈرپوک ماشی یہاں
چھوڑ کے جانا فیوچر ڈاکٹر کی وائف ہو۔،، عشرت نے پیار سے اسے دیکھا اور ڈوپیٹہ ٹھیک
کیا۔

Classic Urdu Material

"عشو مجھے ڈر لگ رہا ہے۔۔،، عشرت اس کی فرک سمیٹ کر بیڈ سے اتار رہی تھی۔

"کیوں وہ اتنا ظالم نہیں ہے ہاں پر آج اس کے ارادے نیک نہیں ہیں۔۔،، عشرت نے

ہسی دبا کر کہا

"شیٹ اپ یار میں اور بات کر رہی ہوں تم بھی نہ عشو۔۔،، ماشی نے افسردگی سے نفی میں

سر ہلا کر کہا۔

"تو تمہیں ڈر نہیں لگ رہا اپنے وجہ شوہر سے۔۔،، عشو نے ایک بار پھر اس کی ٹانگ
کینچھی۔

"شیٹ اپ عشو چلو۔۔،، ماشی نے خوفگی سے آنکھیں دیکھائی۔

"بہت جلدی ہے سامی بے بی کے پاس جانے کی۔۔،، عشرت نے آنکھ دبا کر کہا۔ ماشی بیڈ

پر بیٹھ گئی۔

"لو نہیں جاتی اب خوش۔۔،، ماشی قدرے غصے سے بولی۔

"ہا ہا ہا اچھا سوری میری جان اب چلو۔۔،، عشرت نے ماشی کے ماتھے پہ ہونٹ رکھ کر کہا

تو وہ مسکرا دی۔ اور باہر چل دی

Classic Urdu Material

تھوڑی دیر میں وہ دونوں ڈرائیو کے ساتھ ملک ہاؤس سے نکل آئے

راستہ خاموشی سے کٹا تھا پر اشاروں سے باتیں ہوتی گی تھی دونوں کے دل الگ تار میں
دھڑک رہے تھے پر ماشی کے چہرے پہ درد ابھی بھی موجود تھا اور اداسی بھی۔

وہ ایک خوبصورت چھوٹا سا بنگلو تھا جو بہت خوبصورت انداز میں سجایا ہوا تھا۔ لائننگ نے
روش کر رکھا تھا۔

باہر دو گارڈز موجود تھے انہیں دیکھتے ہی انہوں نے مین گیٹ کھول دیا گاڑی اندر چلی گی۔

اندر بھی دو گارڈز موجود تھے جو بنگلو کے اندر داخل ہونے والے دروازے پر موجود تھے

گاڑی پورچ میں جا رکی۔

آسام نے اتر کر ماشی کی طرف والا دروازہ کھولا اور ہاتھ اس کی طرف بڑھا دیا۔

ماشینی نے مسکراہٹ دبا کر

آسام کو دیکھا اور ہاتھ اس کے ہاتھ میں دے دیا۔

گاڑی سے نکلتے ہی آسام نے اسے اپنی باہوں میں اٹھالیا

Classic Urdu Material

"یہ کیا کر رہے ہیں۔۔۔، ماشی کا دل زور سے دھڑکنے لگا

"شش۔۔، آسام نے اس کا چہرہ نزدیک کر کے کہا۔

ماشی کی آنکھیں پھٹ گئی۔

"عشو ٹھیک کہہ رہی تھی جناب کے ارادے نیک نہیں ہیں۔۔، ماشی نے اسے دیکھ کر سوچا

جب اس نے ماشی کو دیکھا تو وہ شرمائی مسکرائی اور آسام کے گرد باہیں ڈال کر سر سینے سے
ٹکا دیا۔

آسام اسے بیڈ پر لٹا کر خود صوفے پر جا بیٹھا اور ماشی کو دیکھنے لگا۔ بہت سارے پل یوں ہی

گزر گئے ماشی نے نظریں جھکالی۔ اور ہاتھوں کو آپس میں رگڑنے لگی۔

"میں ساری زندگی آپ کو یوں ہی اپنے سامنے بیٹھا کر دیکھنا چاہتا ہوں۔ پر ایک چیز جو میں

نہیں چاہتا۔۔، وہ اٹھ کر ماشی کے پاس جا بیٹھا۔

تھوڑی سے پکڑ کر منہ اوپر کیا۔

Classic Urdu Material

"آپ کو پریشان نہیں دیکھنا چاہتا۔ پلیز سارے ڈردل سے نکال دیں۔ میں آپ کے ساتھ ہوں۔ آپ کو یوں نہیں دیکھ سکتا پلیز ماشی۔،، آسام نے ماشی کے دونوں ہاتھ اپنے ہاتھوں میں لے لئے۔۔

ماشی نے نظر بھر کے اپنے مجازی خدا کو دیکھا۔ وہ اس کا سب کچھ تھا۔

بے اختیار وہ اس کے سینے سے جا لگی شیر وانی کو ہاتھوں میں جکڑ کر وہ رونے لگی۔ آسام کو اس کے آنسوؤں نے بہت تکلیف دی۔ پروہ اس کے سارے درد کو نکالنا چاہتا تھا

"ماشی ریلکس۔۔ روئیں نہیں پلیز۔ آئی لو یو سوچ۔،، آسام نے اس کو اپنی باہوں میں لے لیا۔ ماشی کی سسکیاں بن گئی تھیں۔ جو آسام کے احصار میں جا کے ختم ہو گئی۔

"آج سے ہماری زندگی کی شروعات ہونے جا رہی ہے آپ ملکوں کی رانی سے رندھاؤں

کی رانی بننے جا رہی ہیں اور ہم چاہتے ہیں ہماری رانی بہت طاقتور ہو کمزور یا ڈرپوک

نہیں۔،، آسام نے ماشی کے دوپٹے کو سر سے الگ کر کے

سیدھا ہو کر بیٹھ گیا اور اس کا سر اپنی گود میں رکھ کر بالوں کو کھول دیا

Classic Urdu Material

سر کو دباتے ہوئے وہ ماشی کو دیکھنے لگا ماشی اس کا ہاتھ اپنے ہاتھوں میں لئے رو رہی تھی۔ آسام نے روکا نہیں جتنے آنسو بہتے وہ ٹھیک ہو جاتی۔

بہت دیر تک رونے کے بعد وہ سو گئی آسام نے اس کا سر تکیے پہ رکھا ماتھے پہ ہونٹ رکھے اور اٹھ کر چلیج کرنے چلا گیا واپس آ کے ایک تکیہ لے کے بیڈ کے ایک طرف لیٹ گیا۔

لائٹ اس نے آف نہیں کی اسے معلوم تھا ماشی کو اندھیرے سے ڈر لگتا ہے ماشی کے چہرے پہ اب سکون نظر آرہا تھا۔ وہ اپنی ماشی کو دیکھتے دیکھتے نیند کی وادیوں میں چلا گیا۔

"افنان نظر نہیں آرہا۔۔۔،، حماد نے ادھر ادھر نظریں گھمائی۔ شگفتہ کا دل بیٹھنے لگا۔

"کہاں گیا ہے وہ۔۔۔ رات کا کون سا پہر ہے اور وہ غائب ہے۔،، شگفتہ نے فکر مندی سے کہا سب اسے دیکھنے لگے۔

"ماما وہ سو رہا ہے باہر فرینڈز کے ساتھ گیا ہوا تھا شاید تھوڑی دیر پہلے آیا ہے۔،، فہد نے

نظریں موڑ کر کہا

کسی کو نہیں پتا تھا کہ افنان کہاں گیا تھا اور کب واپس آیا تھا۔

Classic Urdu Material

بس فہد کو پتا تھا وہ اس لڑکھڑاتا حویلی میں داخل ہوتے دیکھ چکا تھا۔ تو پکڑ کر کمرے میں لے گیا تب اسے پتا چلا اس نے شراب پی ہوئی تھی۔

دن کا سورج طلوع ہوا تو آسام اٹھ گیا پر وہ ابھی بھی سو رہی تھی۔ آسام نے اسے جگایا نہیں فریش ہو کر کچن میں چلا گیا۔ اچھا سنا ناشتہ بنا کر اسے سجا کے کمرے میں داخل ہوا ماشی ابھی بھی سو رہی تھی۔ میز پر ٹرے رکھ کر وہ اس کے پاس چلا گیا ماشی کے منہ پہ بال آرہے تھے اس نے ہاتھ سے انہیں پیچھے کیا اور مسکرا کے ماشی کے روشن چہرے کو دیکھا۔

"گڈ مارنگ ڈیر بیگم جان۔۔۔، آسام نے جھک کر ماشی کے کان میں سرگوشی کی ماشی بغیر آنکھیں کھولے مسکرائی۔ اور منہ دوسری طرف کرنے لگی پر آسام کے بازو کی آڑنے روک دیا۔

"نہ نہ چلیں اب اٹھ جائیں ناشتہ ریڈی ہے۔۔۔، آسام صوفے پر جا بیٹھا۔

"کس نے بنایا۔۔۔، ماشی اٹھ کر بیٹھ گئی۔ سامنے لگے قد آدم شیشے میں خود کو دیکھا وہ اسی طرح ہی تھی جیسے سوئی تھی۔ اور بیڈ کو دیکھا کوئی سلوٹیں نہیں اس نے پھر آسام کو دیکھا۔

"آپ کہاں سوئے تھے۔۔۔، ماشی اٹھ کر جویلری اتارنے لگی۔

Classic Urdu Material

"آپ کے دل میں۔۔،، آسام نے شرارت سے کہا۔

"اچھا ذرا دل کی اچھے سے صفائی بھی کر دیتے جالے وغیرہ لگے ہوئے ہیں۔۔،، ماشی نے

سنجیدگی سے کہا۔ اور بالوں کو جوڑا کی شکل دے کر آسام کے سامنے جار کی

"وہ جالے تب صاف ہوں گے جب آپ پہلے کی طرح مسکراتی رہیں گی۔۔،، آسام نے

اسے دیکھا ماشی ایک نظر اس پہ ڈال کر واش روم چلی گئی۔ واپس آکر وہ آسام کے ایک

طرف ٹک گئی وہ اس کا انتظار کر رہا تھا۔ ماشی نے اس کا جائزہ لیا۔ براؤن کلر کی ہاف بازوؤں

والی ٹی شرٹ میں ملبوس تھا سفید اور طاقتور بازو نظر آرہے تھے کلائی پر بندھی گھڑی اور

گیلے ماتھے پہ گرے ہوئے بال۔ قیامت لگ رہا تھا۔ ماشی نے نظریں جھکالی۔ اور مسکرا دی

"مسز رندھاوا۔۔ کیا ہوا شروع کریں۔ اس ناچیز نے اپنے ہاتھوں سے آپ کے لئے بنایا

ہے انی کو

میرے ہاتھ کا کھانا بہت پسند ہے۔۔،، آسام نے کہا

لو اب اس نغمے کے ذکر کا کیا فائدہ تھا ماشی کے ہاتھ روک گئے۔

Classic Urdu Material

"کیا میں آپ کو اپنے ہاتھوں سے کھلا سکتا ہوں۔۔،، آسام نے نوالہ ماشی کی طرف کر کے پوچھا

"آپ کا کچھ نہیں ہو سکتا مسٹر آسام رندھاوا جی۔۔،، ماشی کا دل کیا سرپیٹ لے
"بہت کچھ ہو سکتا ہے۔ یہ تو آپ کی سوچ ہے۔۔،، آسام ماشی کے منہ میں نوالے ڈالتے ہوئے بولا۔

ماشی بے اختیار ہنسی اسی ہنسی کے لئے تو آسام مر رہا تھا۔

"یوں ہی ہنستی مسکراتی رہا کریں دل کو سکون رہتا ہے۔ن،، آسام نے آخری نوالہ اسے کھلایا

"اور آپ یوں ہی مجھے ہنساتے رہا کریں۔۔،، ماشی نے نوالہ بنا کر آسام کے منہ میں ڈالا تو اس نے ماشی کی انگلی پہ کاٹ لیا۔

"بہت بگڑے ہوئے ہیں آپ مجھے تو پتا ہی تھا۔۔،، ماشی اپنی انگلی کو دیکھنے لگی۔

"اب آپ ایک معصوم سے بے بی کو کھانا کھلا رہی ہیں احتیاط تو ضروری ہے نہ۔،، آسام ہسی دبا کر بولا۔

Classic Urdu Material

ماشى ايك بار پھر سنے لگی تھی۔

ناشتہ کرنے کے بعد وہ برتن سمیٹ کر کچن میں رکھ کر کمرے میں آئی تو آسام بیڈ پر لیٹا ہوا تھا۔

"یہاں ہی رہنے کا ارادہ کیا تو میں جہیز میں لے لیتی ہوں یہ بنگلو۔۔، ماشی نے اس کے سر پر آکر کہا تو وہ ڈر گیا۔

"نہیں جناب جہیز ایک جنگ ہے اور ایسی جنگ سے مجھے نفرت ہے۔۔ میں تو سوچ رہا تھا دو مہینے بعد ایگزامز ہیں تیاری ہے نہیں کیا ہو گا۔، آسام نے اپنا فون اس کے سامنے کیا جس میں نوٹس بنے ہوئے تھے۔ ماشی دیکھنے لگی

"آپ فیل ہوں گے۔۔ ہا ہا ہا۔، ماشی نے اس کی ٹانگ کینچھی۔

"ایکسیوزمی میں ڈاکٹر آسام رنڈھاوا کبھی فیل نہیں ہو سکتا۔ انشا اللہ اس بار بھی نہیں ہوں گا آپ اپنی فکر کریں۔۔، وہ گھٹنوں کے بل بیڈ پر بیٹھا بولا۔

"ہا ہا ہا میں فریش ہو کے آتی ہوں پھر گھر چلتے ہیں۔۔، ماشی بالوں کو کچھر سے آزاد کرتے ہوئے بولی۔

Classic Urdu Material

"روکیں روکیں اتنی کیا جلدی ہے جانے کی تھوڑی دیر اس غریب بندے کے پاس بیٹھ جائیں ابھی کل ہی تو نکاح ہوا ہے ہمارا اور آپ پھر بھاگنے لگی ہیں۔۔۔،، آسام نے اسے کھینچ کر بیڈ پر گرا لیا۔

ماشی اٹھنے کی کوشش کرنے لگی۔

"ساری زندگی آپ

کے لئے اب واپس چلتے ہیں گھر والے انتظار کر رہے ہوں گے۔،، ماشی نے اسے دھکا دے دیا اور اٹھ کر بیٹھ گئی۔

"اوکے آپ ریڈی ہو جائیں فہد بھائی کا میسج آیا تھا وہ ڈرائیور کو بھیج رہے ہیں۔،، آسام اٹھ کر ننگے پاؤں چلتا آئینے کے سامنے جا کھڑا ہوا۔ بالوں میں برش چلاتے ہوئے وہ مسلسل ماشی کو دیکھتا رہا۔ ماشی کا دل دھڑکنے لگا۔

روم میں بھاگ گئی۔ changing اور وہ شرماتا کر

"آپ نے میری زندگی میں آکر مجھے مکمل کر دیا ہے آسام۔،، ماشی خود سے مخاطب تھی۔ اور دروازے کے ساتھ لگ کر مسکرا دی۔

Classic Urdu Material

"بات سنیں میں نے آپ کے لئے ایک گفٹ ہے دائیں طرف والی میز پر رکھا ہے پلیز آج وہ پہنئے گا۔ پلیز۔۔ پلیز۔،، آسام کی آواز سن کروہ شلور اقمیض کو دوبارہ وارڈروب میں رکھ کر ایک طرف بڑھ گئی۔

گفٹ پیک کھول کر وہ حیران رہ گئی بہت خوبصورت شفون کی ساڑھی جس پہ گولڈن کام ہوا تھا۔

"آسام سنو۔ میں نے کبھی ساڑھی نہیں پہنی۔،، ماشی گھبرا کر باہر آگئی۔

آسام فون رکھ کر اس کے سامنے آگیا

"تو آج پہن لیں چلیں جائیں پہن کر آئیں میں ویٹ کر رہا ہوں۔،، آسام اسے کمرے میں بند کر کے بولا۔

اور اس کا ویٹ کرنے لگا ماشی ساڑھی پہن کر بالوں میں بورش چلاتے ہوئے خود کو دیکھنے لگی۔

اس نے لپ اسٹک اٹھا کر ہونٹوں پر لگائی بلش اون کو ہلکا ہلکا گالوں پر لگایا مسکارا لگا کر خود کو دیکھنے لگی

Classic Urdu Material

پر کچھ نامکمل لگ رہا تھا۔

اس نے سسکی لمبے بالوں کو ایک طرف کیا اور پھر آئینے پر نظر ڈال کر

سونے کا لاکٹ، جھمکے۔ کنگن پہن کر دروازے کی طرف بڑھی پہلی بار وہ یوں خود سچی
تھی۔ نظریں جھکائے دروازہ کھول کر کمرے میں داخل ہوئی۔ وہ آسام کے سامنے نظریں
اٹھانا چاہتی تھی۔

"کیسی لگ رہی۔۔۔، نظریں اٹھتے ہوئے وہ روک گئی۔ لفظ بھول گئے۔ نظریں جھک گئی
اور پلو سر پہ آگیا۔

سامنے کھڑا افنان بغیر پلکیں جھپکائے اسے دیکھ رہا تھا۔ وہ نزوس ہو گیا تھا۔ نظریں ماشی کو
چھو کر لوٹی تھی۔

"وہ س۔۔۔ سامی باہر گیا ہے ہارش ملنے آیا تھا۔ م۔۔۔ میں اس کا سیل لینے آیا
ہوں۔، افنان

نے نظریں جھکالی۔

پتا نہیں کیوں وہ گھبرا رہا تھا تبھی جلدی سے کمرے سے نکل گیا۔

Classic Urdu Material

ماشى نے گهر اسانس ليا اور بيڈپہ ٹك گى۔

ماشى كاموڈ خراب هو گيا تھا۔ وه آسام كے سامنے جانا چاهتى تھى پر پھر سے افنان سامنے آگيا۔

"ايم سورى وه هارش ملنے آيا تھا۔ چليس افنان همارا انتظار كر رها ہے ميں كهتا تھانہ افى بهت اچھا ہے وه سب بھول جائے گا۔،، آسام بغير اسے ديکھے بولا

"سبحان اللہ۔،، نظريٹھى تو وه جھپکنا بھول گيا ماشى کھڑى هو گئى۔

"سورى۔،، آسام نے اس كى ناراضگى بھانپ كے كان پکڑ لئے۔ ماشى نے نفى ميں سر هلا

كر مسكرا هٹ اس كى طرف اچھالى اور چلنے لگى۔

"روكيس۔ يهاں بيٹھ جائيس۔،، آسام اسے بيڈپر بيٹھا كر وارڈروب كى طرف بڑھ گيا۔

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

"يہ آپ كيا كر رہے هيس اٹھيس يهاں سے۔،، ماشى اسے زمين پر بيٹھتے ديکھ كر گھبرا كر

بولى اور پاؤں بيڈپہ ركھ لئے۔

"دومنٹ چپ رهيس گى۔،، آسام اٹھ كر بيڈپر بيٹھ گيا اور اس كے پاؤں كو تھوڑا نزديك كر

كے پائل پهنائى پھر دوسرے پاؤں ميں بھى۔

Classic Urdu Material

"آپ کو پائل پہننا بہت پسند ہے نہ۔۔ تو یہ چھوٹا سا گفٹ آپ کے لئے۔،،

"اور کتنے سر پرانز دیں گے آسام۔۔،، ماشی نے محبت سے اسے دیکھا

"جب تک زندگی باقی رہی آپ کے ہونٹوں پر یہ مسکراہٹ لانے کے لئے کچھ بھی کروں

گا۔۔،، آسام نے مسکرا کر ماشی کی گال پر ہاتھ رکھ دیا تو وہ بے اختیار اس کے سینے سے جا لگی۔

اندر داخل ہوتے افنان کے قدم دروازے میں روک گئے۔

اس نے دروازے کو تھام لیا اور نظریں جھکا لی۔

کیسے دیکھ سکتا تھا وہ۔

ماشی کی نظر آئینے پر پڑی تو افنان کو دیکھ کر آسام سے الگ ہو گئی۔

"چلیں سامی۔۔۔ ثاقب بھائی کی کالز آرہی ہیں۔ کچھ مہمان آئے ہیں ملنے تم دونوں

سے۔،، افنان نظریں جھکائے بولا اور اسی وقت واپس چلا گیا۔

آنکھیں سرخ تھی اس کی پر کسی نے نوٹ نہیں کیا۔

Classic Urdu Material

نوٹ کرتا بھی کیسے کوئی اس نے نظریں ملائی ہی نہیں کسی سے۔

وہ دونوں ایک ساتھ چلتے ہوئے پورچ تک گئے تھے افنان گاڑی کے ساتھ کھڑا سگریٹ

ہونٹوں میں دبائے ہوئے تھا انہیں دیکھ کر گاڑی میں جا بیٹھا ملازم نے دروازے کھول

کھول دیئے ماشی پیچھلی سیٹ پر بیٹھ گئی اور آسامانی کے ساتھ فرنٹ سیٹ پر بیٹھ گیا۔

"آسام بھابی کے ساتھ بیٹھو یا۔۔، افنان نے مسکرا کر کہا تو آسام پیچھے جا بیٹھا۔ افنان

نے بیک مرر میں دونوں کو دیکھا اور مسکرا دیا۔

"کیوں میں یہاں آیا۔۔۔ اے دل تو کیوں مجھے بے بس کر رہا ہے۔۔۔ میں افنانِ رندھاوا

ہوں۔ کمزور انسان نہیں۔۔ میں تمہارے ہاتھوں سے ہار نہیں سکتا۔،، وہ سگریٹ

سکھاتے ہوئے سوچنے لگا

"افی یہ کیا کر رہے ہو۔۔ تم سموکنگ کب سے کرنے لگے۔۔،، آسام کی حیرانگی کی انتہا

نہیں تھا

"ہاہاہاہاہاہا۔۔۔ بس یوں ہی یار۔ چھوڑ مجھے تم گانا سنو گے۔، افنان نے بات چلیج کرنی

چاہی۔

Classic Urdu Material

"پھینکوا سے۔۔، آسام نے سگریٹ لے کر پھینک دی۔

"اگر کل کو میری وجہ سے آسام کے راستے میں کانٹے آگئے تو میں کیسے بچاؤں گی ان کے پیروں کو زخمی ہونے سے۔۔، ماشی نے آسام کو دیکھا جو افنان کے ساتھ کھلکھلا کر باتیں کر رہا تھا۔

"میری وجہ سے ان کی یہ خوبصورت مسکراہٹ غائب ہو جائے گی۔۔۔ پر میرا کیا قصور تھا۔۔۔، ماشی نے آنکھیں میچ لی درد دل میں اٹھا تھا آنسو آنکھوں سے نکلنے لگے تو اس نے منہ دوسری طرف کر کے بے رحمی سے آنکھوں کو رگڑ دیا۔

ڈرگزر کے زیر اثر کی وجہ سے اس کی طبعیت نازک تھی پر وہ کسی کو دیکھا نہیں رہی تھی سب سے اپنی دلی کیفیت کو چھپائے ہوئے تھی۔

آخر شگفتہ کی بھتیجی تھی۔ وہ جو بہت مضبوط خاتون تھی۔

راستے میں آسام نے کی بار اس سے بات کی تو وہ مسکرا دیتی شاید افنان کے سامنے بولنا نہیں چاہتی تھی وہ جو اس کی آواز سننے کی غرض سے آیا تھا۔ مایوس ہو کر رہ گیا۔

*****__*

Classic Urdu Material

جاری ہے # تیری محبت میں پاگل ہوئے

از # طیبہ چوہدری

Episode 26

(Part 22)

بھول سکتا ہوں نہ بھلا سکتا ہوں۔۔!!

تم نے مشکل میں ڈال رکھا ہے۔۔!!

نکاح کے بعد ماشی کو کمرے میں بھیج دیا اس کی طبعیت نازک تھی۔ آسام کو فہد ثاقب

، عشو اور باقی ماشی کی کزنز نے گھر لیا تھا۔ وہ سب سے نظر بچا کے ماشی کے پاس جانے لگا

جب فہد، ثاقب اور عشرت اس کے سامنے آگئے وہ ڈر کے پیچھے ہٹا۔

"ارے ارے وہاں کہاں جا رہے ہو۔۔،، عشرت نے اسے روک لیا۔ اور دروازے کے

دونوں طرف ہاتھ رکھ لئے

"اپنی وائف جان کے پاس۔۔،، اس نے مسکرا کر جواب دیا۔

Classic Urdu Material

"نہیں بھائی جان آپ نہیں جاسکتے اپنی وائف کے پاس۔۔،، ثاقب اور فہد دونوں نے ہنسی دبا کر کہا۔

"کیوں کیوں۔۔،، اس نے آنکھوں کو سکڑا لہجے میں بے چینی تھی
"کیونکہ آپ دونوں کہیں جارہے ہیں۔۔،، فہد نے مسکرا کر کہا۔

"کہاں جارہے ہیں۔ برو لوگ ابھی تو مجھے میری بیگم جان کے پاس جانے دیں اور۔
جدھر بھی جانا ہو بعد میں سوچیں گے۔،، وہ ان کے شکنجے سے چھوٹنے کی کوشش کرنے لگا۔ پر ان سب نے اسے گھیر لیا تھا

"تھم جایا۔۔ یہ پکڑ۔۔ اور لے جا اپنی وائف جان کو۔۔ ہا ہا ہا۔

ہماری طرف سے سرپرائز سمجھو۔ ڈرائیور باہر انتظار کر رہا ہے۔،، فہد نے چابی اس کے ہاتھ میں تھما دی۔ وہ حیران ہو کر چابی کو دیکھنے لگا

"جاؤ جاؤ۔۔ شرماؤ نہیں ہا ہا ہا۔۔،، عشرت نے بھی اس بے چارے کی ٹانگ کھینچی۔ اس نے مسکرا کر شکریہ ادا کیا۔ اور پھر سے ماشی کے پاس جانے کی کوشش کرنے لگا۔

Classic Urdu Material

"انہوں ہمارے ساتھ چلو۔، ثاقب نے اسے روک کر نفی میں سر ہلایا اور ہاتھ پکڑ کر ایک طرف چلنے لگا

"نو۔۔ برو ایسا ظلم مت کریں ابھی ابھی میری شادی ہوئی کچھ تو رحم کریں اپنے چھوٹے بھائی پہ۔، وہ بے چارگی سے بولا جس پہ ان سب کا بے اختیار کہکا تھا اور ثاقب اسے اپنے ساتھ لے کر باہر چلے گئے۔

عشرت ماشی کو کمرے سے لینے چلی گی۔

ماشی کھوئی کھوئی سی بیٹھی تھی۔ اس کی زندگی ایک دم سے بدل گی تھی۔ وہ کیا سے کیا بن گی تھی۔

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/
قسمت نے اسے بہت آزمایا تھا۔ ابھی تو بہت لمبی زندگی تھی۔
پر آسام اس کے ساتھ تھا پر ماشی کے دل میں انجان سا ڈر تھا۔

"چلو ماشو۔۔ اپنے پیاجی کے ساتھ فی زندگی کی شروعات کرو اور یہ پرانی ڈر پوک ماشی یہاں چھوڑ کے جانا فیوچر ڈاکٹر کی وائف ہو۔،، عشرت نے پیار سے اسے دیکھا اور ڈو پیٹہ ٹھیک کیا۔

Classic Urdu Material

"عشو مجھے ڈر لگ رہا ہے۔۔،، عشرت اس کی فرک سمیٹ کر بیڈ سے اتار رہی تھی۔

"کیوں وہ اتنا ظالم نہیں ہے ہاں پر آج اس کے ارادے نیک نہیں ہیں۔۔،، عشرت نے

ہسی دبا کر کہا

"شیٹ اپ یار میں اور بات کر رہی ہوں تم بھی نہ عشو۔۔،، ماشی نے افسردگی سے نفی میں

سر ہلا کر کہا۔

"تو تمہیں ڈر نہیں لگ رہا اپنے وجہ شوہر سے۔۔،، عشو نے ایک بار پھر اس کی ٹانگ

کینچھی۔

"شیٹ اپ عشو چلو۔۔،، ماشی نے خوفگی سے آنکھیں دیکھائی۔

"بہت جلدی ہے سامی بے بی کے پاس جانے کی۔۔،، عشرت نے آنکھ دبا کر کہا۔ ماشی بیڈ

پر بیٹھ گئی۔

"لو نہیں جاتی اب خوش۔۔،، ماشی قدرے غصے سے بولی۔

"ہا ہا ہا اچھا سوری میری جان اب چلو۔۔،، عشرت نے ماشی کے ماتھے پہ ہونٹ رکھ کر کہا

تو وہ مسکرا دی۔ اور باہر چل دی

Classic Urdu Material

تھوڑی دیر میں وہ دونوں ڈرائیو کے ساتھ ملک ہاؤس سے نکل آئے

راستہ خاموشی سے کٹا تھا پر اشاروں سے باتیں ہوتی گئی تھی دونوں کے دل الگ تار میں
دھڑک رہے تھے پر ماشی کے چہرے پہ درد ابھی بھی موجود تھا اور اداسی بھی۔

وہ ایک خوبصورت چھوٹا سا بنگلو تھا جو بہت خوبصورت انداز میں سجایا ہوا تھا۔ لائننگ نے
روش کر رکھا تھا۔

باہر دو گارڈز موجود تھے انہیں دیکھتے ہی انہوں نے مین گیٹ کھول دیا گاڑی اندر چلی گئی۔

اندر بھی دو گارڈز موجود تھے جو بنگلو کے اندر داخل ہونے والے دروازے پر موجود تھے

گاڑی پورچ میں جا کر۔

آسام نے اتر کر ماشی کی طرف والا دروازہ کھولا اور ہاتھ اس کی طرف بڑھا دیا۔

ماشینی نے مسکراہٹ دبا کر

آسام کو دیکھا اور ہاتھ اس کے ہاتھ میں دے دیا۔

گاڑی سے نکلتے ہی آسام نے اسے اپنی باہوں میں اٹھالیا

Classic Urdu Material

"یہ کیا کر رہے ہیں۔۔۔، ماشی کا دل زور سے دھڑکنے لگا

"شش۔۔، آسام نے اس کا چہرہ نزدیک کر کے کہا۔

ماشی کی آنکھیں پھٹ گئی۔

"عشو ٹھیک کہہ رہی تھی جناب کے ارادے نیک نہیں ہیں۔۔، ماشی نے اسے دیکھ کر سوچا

جب اس نے ماشی کو دیکھا تو وہ شرمائی مسکرائی اور آسام کے گرد باہیں ڈال کر سر سینے سے
ٹکا دیا۔

آسام اسے بیڈ پر لٹا کر خود صوفے پر جا بیٹھا اور ماشی کو دیکھنے لگا۔ بہت سارے پل یوں ہی

گزر گئے ماشی نے نظریں جھکالی۔ اور ہاتھوں کو آپس میں رگڑنے لگی۔

"میں ساری زندگی آپ کو یوں ہی اپنے سامنے بیٹھا کر دیکھنا چاہتا ہوں۔ پر ایک چیز جو میں

نہیں چاہتا۔۔، وہ اٹھ کر ماشی کے پاس جا بیٹھا۔

تھوڑی سے پکڑ کر منہ اوپر کیا۔

Classic Urdu Material

"آپ کو پریشان نہیں دیکھنا چاہتا۔ پلیز سارے ڈردل سے نکال دیں۔ میں آپ کے ساتھ ہوں۔ آپ کو یوں نہیں دیکھ سکتا پلیز ماشی۔،، آسام نے ماشی کے دونوں ہاتھ اپنے ہاتھوں میں لے لئے۔۔

ماشی نے نظر بھر کے اپنے مجازی خدا کو دیکھا۔ وہ اس کا سب کچھ تھا۔

بے اختیار وہ اس کے سینے سے جا لگی شیر وانی کو ہاتھوں میں جکڑ کر وہ رونے لگی۔ آسام کو اس کے آنسوؤں نے بہت تکلیف دی۔ پروہ اس کے سارے درد کو نکالنا چاہتا تھا

"ماشی ریلکس۔۔ روئیں نہیں پلیز۔ آئی لو یو سوچ۔،، آسام نے اس کو اپنی باہوں میں لے لیا۔ ماشی کی سسکیاں بن گئی تھیں۔ جو آسام کے احصار میں جا کے ختم ہو گئی۔

"آج سے ہماری زندگی کی شروعات ہونے جا رہی ہے آپ ملکوں کی رانی سے رندھاؤں

کی رانی بننے جا رہی ہیں اور ہم چاہتے ہیں ہماری رانی بہت طاقتور ہو کمزور یا ڈرپوک

نہیں۔،، آسام نے ماشی کے دوپٹے کو سر سے الگ کر کے

سیدھا ہو کر بیٹھ گیا اور اس کا سر اپنی گود میں رکھ کر بالوں کو کھول دیا

Classic Urdu Material

سر کو دباتے ہوئے وہ ماشی کو دیکھنے لگا ماشی اس کا ہاتھ اپنے ہاتھوں میں لئے رو رہی تھی۔ آسام نے روکا نہیں جتنے آنسو بہتے وہ ٹھیک ہو جاتی۔

بہت دیر تک رونے کے بعد وہ سو گئی آسام نے اس کا سر تکیے پہ رکھا ماتھے پہ ہونٹ رکھے اور اٹھ کر چلیج کرنے چلا گیا واپس آ کے ایک تکیہ لے کے بیڈ کے ایک طرف لیٹ گیا۔

لائٹ اس نے آف نہیں کی اسے معلوم تھا ماشی کو اندھیرے سے ڈر لگتا ہے ماشی کے چہرے پہ اب سکون نظر آرہا تھا۔ وہ اپنی ماشی کو دیکھتے دیکھتے نیند کی وادیوں میں چلا گیا۔

"افنان نظر نہیں آرہا۔۔۔،، حماد نے ادھر ادھر نظریں گھمائی۔ شگفتہ کا دل بیٹھنے لگا۔

"کہاں گیا ہے وہ۔۔۔ رات کا کون سا پہر ہے اور وہ غائب ہے۔،، شگفتہ نے فکر مندی سے کہاسب اسے دیکھنے لگے۔

"ماما وہ سو رہا ہے باہر فرینڈز کے ساتھ گیا ہوا تھا شاید تھوڑی دیر پہلے آیا ہے۔،، فہد نے

نظریں موڑ کر کہا

کسی کو نہیں پتا تھا کہ افنان کہاں گیا تھا اور کب واپس آیا تھا۔

Classic Urdu Material

بس فہد کو پتا تھا وہ اس لڑکھڑاتا حویلی میں داخل ہوتے دیکھ چکا تھا۔ تو پکڑ کر کمرے میں لے گیا تب اسے پتا چلا اس نے شراب پی ہوئی تھی۔

دن کا سورج طلوع ہوا تو آسام اٹھ گیا پر وہ ابھی بھی سو رہی تھی۔ آسام نے اسے جگایا نہیں فریش ہو کر کچن میں چلا گیا۔ اچھا سنا ناشتہ بنا کر اسے سجا کے کمرے میں داخل ہوا ماشی ابھی بھی سو رہی تھی۔ میز پر ٹرے رکھ کر وہ اس کے پاس چلا گیا ماشی کے منہ پہ بال آرہے تھے اس نے ہاتھ سے انہیں پیچھے کیا اور مسکرا کے ماشی کے روشن چہرے کو دیکھا۔

"گڈ مارنگ ڈیر بیگم جان۔۔، آسام نے جھک کر ماشی کے کان میں سرگوشی کی ماشی بغیر آنکھیں کھولے مسکرائی۔ اور منہ دوسری طرف کرنے لگی پر آسام کے بازو کی آڑنے روک دیا۔

"نہ نہ چلیں اب اٹھ جائیں ناشتہ ریڈی ہے۔۔، آسام صوفے پر جا بیٹھا۔

"کس نے بنایا۔۔، ماشی اٹھ کر بیٹھ گئی۔ سامنے لگے قد آدم شیشے میں خود کو دیکھا وہ اسی طرح ہی تھی جیسے سوئی تھی۔ اور بیڈ کو دیکھا کوئی سلوٹیں نہیں اس نے پھر آسام کو دیکھا۔

"آپ کہاں سوئے تھے۔۔، ماشی اٹھ کر جویلری اتارنے لگی۔

Classic Urdu Material

"آپ کے دل میں۔۔،، آسام نے شرارت سے کہا۔

"اچھا ذرا دل کی اچھے سے صفائی بھی کر دیتے جالے وغیرہ لگے ہوئے ہیں۔۔،، ماشی نے

سنجیدگی سے کہا۔ اور بالوں کو جوڑا کی شکل دے کر آسام کے سامنے جار کی

"وہ جالے تب صاف ہوں گے جب آپ پہلے کی طرح مسکراتی رہیں گی۔۔،، آسام نے

اسے دیکھا ماشی ایک نظر اس پہ ڈال کر واش روم چلی گئی۔ واپس آکر وہ آسام کے ایک

طرف ٹک گئی وہ اس کا انتظار کر رہا تھا۔ ماشی نے اس کا جائزہ لیا۔ براؤن کلر کی ہاف بازوؤں

والی ٹی شرٹ میں ملبوس تھا سفید اور طاقتور بازو نظر آرہے تھے کلائی پر بندھی گھڑی اور

گیلے ماتھے پہ گرے ہوئے بال۔ قیامت لگ رہا تھا۔ ماشی نے نظریں جھکالی۔ اور مسکرا دی

"مسز رندھاوا۔۔ کیا ہوا شروع کریں۔ اس ناچیز نے اپنے ہاتھوں سے آپ کے لئے بنایا

ہے انی کو

میرے ہاتھ کا کھانا بہت پسند ہے۔۔،، آسام نے کہا

لو اب اس نغمے کے ذکر کا کیا فائدہ تھا ماشی کے ہاتھ روک گئے۔

Classic Urdu Material

"کیا میں آپ کو اپنے ہاتھوں سے کھلا سکتا ہوں۔۔،، آسام نے نوالہ ماشی کی طرف کر کے پوچھا

"آپ کا کچھ نہیں ہو سکتا مسٹر آسام رندھاوا جی۔۔،، ماشی کا دل کیا سرپیٹ لے
"بہت کچھ ہو سکتا ہے۔ یہ تو آپ کی سوچ ہے۔۔،، آسام ماشی کے منہ میں نوالے ڈالتے ہوئے بولا۔

ماشی بے اختیار ہنسی اسی ہنسی کے لئے تو آسام مر رہا تھا۔

"یوں ہی ہنستی مسکراتی رہا کریں دل کو سکون رہتا ہے۔ن،، آسام نے آخری نوالہ اسے کھلایا

"اور آپ یوں ہی مجھے ہنساتے رہا کریں۔۔،، ماشی نے نوالہ بنا کر آسام کے منہ میں ڈالا تو اس نے ماشی کی انگلی پہ کاٹ لیا۔

"بہت بگڑے ہوئے ہیں آپ مجھے تو پتا ہی تھا۔۔،، ماشی اپنی انگلی کو دیکھنے لگی۔

"اب آپ ایک معصوم سے بے بی کو کھانا کھلا رہی ہیں احتیاط تو ضروری ہے نہ۔،، آسام ہسی دبا کر بولا۔

Classic Urdu Material

ماشى ايك بار پھر سنے لگی تھی۔

ناشتہ کرنے کے بعد وہ برتن سمیٹ کر کچن میں رکھ کر کمرے میں آئی تو آسام بیڈ پر لیٹا ہوا تھا۔

"یہاں ہی رہنے کا ارادہ کیا تو میں جہیز میں لے لیتی ہوں یہ بنگلو۔۔، ماشی نے اس کے سر پر آکر کہا تو وہ ڈر گیا۔

"نہیں جناب جہیز ایک جنگ ہے اور ایسی جنگ سے مجھے نفرت ہے۔۔ میں تو سوچ رہا تھا دو مہینے بعد ایگزامز ہیں تیاری ہے نہیں کیا ہو گا۔، آسام نے اپنا فون اس کے سامنے کیا جس میں نوٹس بنے ہوئے تھے۔ ماشی دیکھنے لگی

"آپ فیل ہوں گے۔۔ ہا ہا ہا۔، ماشی نے اس کی ٹانگ کینچھی۔

"ایکسیوزمی میں ڈاکٹر آسام رندھاوا کبھی فیل نہیں ہو سکتا۔ انشا اللہ اس بار بھی نہیں ہوں گا آپ اپنی فکر کریں۔۔، وہ گھٹنوں کے بل بیڈ پر بیٹھا بولا۔

"ہا ہا ہا میں فریش ہو کے آتی ہوں پھر گھر چلتے ہیں۔۔، ماشی بالوں کو کچھر سے آزاد کرتے ہوئے بولی۔

Classic Urdu Material

"روکیں روکیں اتنی کیا جلدی ہے جانے کی تھوڑی دیر اس غریب بندے کے پاس بیٹھ جائیں ابھی کل ہی تو نکاح ہوا ہے ہمارا اور آپ پھر بھاگنے لگی ہیں۔۔۔،، آسام نے اسے کھینچ کر بیڈ پر گرا لیا۔

ماشی اٹھنے کی کوشش کرنے لگی۔

"ساری زندگی آپ

کے لئے اب واپس چلتے ہیں گھر والے انتظار کر رہے ہوں گے۔،، ماشی نے اسے دھکا دے دیا اور اٹھ کر بیٹھ گئی۔

"اوکے آپ ریڈی ہو جائیں فہد بھائی کا میسج آیا تھا وہ ڈرائیور کو بھیج رہے ہیں۔،، آسام اٹھ کر ننگے پاؤں چلتا آئینے کے سامنے جا کھڑا ہوا۔ بالوں میں برش چلاتے ہوئے وہ مسلسل ماشی کو دیکھتا رہا۔ ماشی کا دل دھڑکنے لگا۔

روم میں بھاگ گئی۔ changing اور وہ شرماتا کر

"آپ نے میری زندگی میں آکر مجھے مکمل کر دیا ہے آسام۔،، ماشی خود سے مخاطب تھی۔ اور دروازے کے ساتھ لگ کر مسکرا دی۔

Classic Urdu Material

"بات سنیں میں نے آپ کے لئے ایک گفٹ ہے دائیں طرف والی میز پر رکھا ہے پلیز آج وہ پہنئے گا۔ پلیز۔۔ پلیز۔،، آسام کی آواز سن کروہ شلور اقمیض کو دوبارہ وارڈروب میں رکھ کر ایک طرف بڑھ گئی۔

گفٹ پیک کھول کر وہ حیران رہ گئی بہت خوبصورت شفون کی ساڑھی جس پہ گولڈن کام ہوا تھا۔

"آسام سنو۔ میں نے کبھی ساڑھی نہیں پہنی۔،، ماشی گھبرا کر باہر آگئی۔

آسام فون رکھ کر اس کے سامنے آگیا

"تو آج پہن لیں چلیں جائیں پہن کر آئیں میں ویٹ کر رہا ہوں۔،، آسام اسے کمرے میں بند کر کے بولا۔

اور اس کا ویٹ کرنے لگا ماشی ساڑھی پہن کر بالوں میں بورش چلاتے ہوئے خود کو دیکھنے لگی۔

اس نے لپ اسٹک اٹھا کر ہونٹوں پر لگائی بلش اون کو ہلکا ہلکا گالوں پر لگایا مسکارا لگا کر خود کو دیکھنے لگی

Classic Urdu Material

پر کچھ نامکمل لگ رہا تھا۔

اس نے سکی لمبے بالوں کو ایک طرف کیا اور پھر آئینے پر نظر ڈال کر

سونے کا لاکٹ، جھمکے۔ کنگن پہن کر دروازے کی طرف بڑھی پہلی بار وہ یوں خود سچی
تھی۔ نظریں جھکائے دروازہ کھول کر کمرے میں داخل ہوئی۔ وہ آسام کے سامنے نظریں
اٹھانا چاہتی تھی۔

"کیسی لگ رہی۔۔۔، نظریں اٹھتے ہوئے وہ روک گئی۔ لفظ بھول گئے۔ نظریں جھک گئی
اور پلو سر پہ آگیا۔

سامنے کھڑا افنان بغیر پلکیں جھپکائے اسے دیکھ رہا تھا۔ وہ نزوس ہو گیا تھا۔ نظریں ماشی کو
چھو کر لوٹی تھی۔

"وہ س۔۔۔ سامی باہر گیا ہے ہارش ملنے آیا تھا۔ م۔۔۔ میں اس کا سیل لینے آیا
ہوں۔، افنان

نے نظریں جھکالی۔

پتا نہیں کیوں وہ گھبرا رہا تھا تبھی جلدی سے کمرے سے نکل گیا۔

Classic Urdu Material

ماشى نے گھر اسانس لیا اور بیڈ پہ ٹک گئی۔

ماشى کا موڈ خراب ہو گیا تھا۔ وہ آسام کے سامنے جانا چاہتی تھی پر پھر سے افنان سامنے آگیا۔

"ایم سوری وہ ہارش ملنے آیا تھا۔ چلیں افنان ہمارا انتظار کر رہا ہے میں کہتا تھا نہ افی بہت اچھا

ہے وہ سب بھول جائے گا۔۔، آسام بغیر اسے دیکھے بولا

"سبحان اللہ۔۔، نظر پڑھی تو وہ جھپکنا بھول گیا ماشى کھڑی ہو گئی۔

"سوری۔۔، آسام نے اس کی ناراضگی بھانپ کے کان پکڑ لئے۔ ماشى نے نفی میں سر ہلا

کر مسکراہٹ اس کی طرف اچھالی اور چلنے لگی۔

"روکیں۔ یہاں بیٹھ جائیں۔۔، آسام اسے بیڈ پر بیٹھا کر وارڈروب کی طرف بڑھ گیا۔

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

"یہ آپ کیا کر رہے ہیں اٹھیں یہاں سے۔۔، ماشى اسے زمین پر بیٹھتے دیکھ کر گھبرا کر

بولی اور پاؤں بیڈ پہ رکھ لئے۔

"دومنٹ چپ رہیں گی۔۔، آسام اٹھ کر بیڈ پر بیٹھ گیا اور اس کے پاؤں کو تھوڑا نزدیک کر

کے پائل پہنائی پھر دوسرے پاؤں میں بھی۔

Classic Urdu Material

"آپ کو پائل پہننا بہت پسند ہے نہ۔۔ تو یہ چھوٹا سا گفٹ آپ کے لئے۔،،

"اور کتنے سر پرانز دیں گے آسام۔۔،، ماشی نے محبت سے اسے دیکھا

"جب تک زندگی باقی رہی آپ کے ہونٹوں پر یہ مسکراہٹ لانے کے لئے کچھ بھی کروں

گا۔۔،، آسام نے مسکرا کر ماشی کی گال پر ہاتھ رکھ دیا تو وہ بے اختیار اس کے سینے سے جا لگی۔

اندر داخل ہوتے افنان کے قدم دروازے میں روک گئے۔

اس نے دروازے کو تھام لیا اور نظریں جھکا لی۔

کیسے دیکھ سکتا تھا وہ۔

ماشی کی نظر آئینے پر پڑی تو افنان کو دیکھ کر آسام سے الگ ہو گئی۔

"چلیں سامی۔۔۔ ثاقب بھائی کی کالز آرہی ہیں۔ کچھ مہمان آئے ہیں ملنے تم دونوں

سے۔،، افنان نظریں جھکائے بولا اور اسی وقت واپس چلا گیا۔

آنکھیں سرخ تھی اس کی پر کسی نے نوٹ نہیں کیا۔

Classic Urdu Material

نوٹ کرتا بھی کیسے کوئی اس نے نظریں ملائی ہی نہیں کسی سے۔

وہ دونوں ایک ساتھ چلتے ہوئے پورچ تک گئے تھے افنان گاڑی کے ساتھ کھڑا سگریٹ

ہو نہیوں میں دبائے ہوئے تھا انہیں دیکھ کر گاڑی میں جا بیٹھا ملازم نے دروازے کھول

کھول دیئے ماشی پیچھلی سیٹ پر بیٹھ گئی اور آسامانی کے ساتھ فرنٹ سیٹ پر بیٹھ گیا۔

"آسام بھابھی کے ساتھ بیٹھو یا۔۔، افنان نے مسکرا کر کہا تو آسام پیچھے جا بیٹھا۔ افنان نے بیک مرر میں دونوں کو دیکھا اور مسکرا دیا۔"

"کیوں میں یہاں آیا۔۔۔ اے دل تو کیوں مجھے بے بس کر رہا ہے۔۔۔ میں افنانِ رندھاوا

ہوں۔ کمزور انسان نہیں۔۔ میں تمہارے ہاتھوں سے ہار نہیں سکتا۔،، وہ سگریٹ

سکھاتے ہوئے سوچنے لگا

"افی یہ کیا کر رہے ہو۔۔ تم سموکنگ کب سے کرنے لگے۔۔، آسام کی حیرانگی کی انتہا نہیں تھا

"ہاہاہاہاہاہا۔۔۔ بس یوں ہی یار۔ چھوڑ مجھے تم گانا سنو گے۔، افنان نے بات چلیج کرنی چاہی۔

Classic Urdu Material

"پھینکوا سے۔۔، آسام نے سگریٹ لے کر پھینک دی۔

"اگر کل کو میری وجہ سے آسام کے راستے میں کانٹے آگئے تو میں کیسے بچاؤں گی ان کے پیروں کو زخمی ہونے سے۔۔، ماشی نے آسام کو دیکھا جو افنان کے ساتھ کھلکھلا کر باتیں کر رہا تھا۔

"میری وجہ سے ان کی یہ خوبصورت مسکراہٹ غائب ہو جائے گی۔۔۔ پر میرا کیا قصور تھا۔۔۔، ماشی نے آنکھیں میچ لی درد دل میں اٹھا تھا آنسو آنکھوں سے نکلنے لگے تو اس نے منہ دوسری طرف کر کے بے رحمی سے آنکھوں کو رگڑ دیا۔

ڈرگزر کے زیر اثر کی وجہ سے اس کی طبعیت نازک تھی پر وہ کسی کو دیکھا نہیں رہی تھی سب سے اپنی دلی کیفیت کو چھپائے ہوئے تھی۔

آخر شگفتہ کی بھتیجی تھی۔ وہ جو بہت مضبوط خاتون تھی۔

راستے میں آسام نے کی بار اس سے بات کی تو وہ مسکرا دیتی شاید افنان کے سامنے بولنا نہیں چاہتی تھی وہ جو اس کی آواز سننے کی غرض سے آیا تھا۔ مایوس ہو کر رہ گیا۔

*****__*

Classic Urdu Material

گلے سے باز آیا جارہا ہے

سو پیہم گنگنا یا جارہا ہے

نہیں مطلب کسی پہ طنز کرنا

ہنسی میں مسکرایا جارہا ہے

وہاں اب میں کہاں اب تو وہاں سے

مراسمان لایا جارہا ہے

عجب ہے ایک حالت سی ہو امیں

ہمیں جیسے گنوا یا جارہا ہے

اب اس کا نام بھی کب یاد ہوگا

جسے ہر دم بھلایا جارہا ہے

چراغ اس طرح روشن کر رہا ہوں

کہ جیسے گھر جلا یا جارہا ہے

Classic Urdu Material

بھلا تم کب چلے تھے یوں سنبھل کر

کہاں سے اُٹھ کے جایا جا رہا ہے

تو کیا اب نیند بھی آنے لگی ہے

تو بستر کیوں بچھایا جا رہا ہے

گماں کی اک پریشاں منظری ہے

بس اک دیوار ہے اور بے دری ہے

اگرچہ زہر ہے دنیا کی ہر بات

میں پی جاؤں اسی میں بہتری ہے

تو اے بادِ خزاں اس گل سے کہیو

کہ شاخِ اُمید کی اب تک ہری ہے

گلی میں اس نگارِ ناشنو کی

فغاں کرنا ہماری نوکری ہے

Classic Urdu Material

کوئی لہکے خیابانِ صبا میں

یہاں تو آگ سینے میں بھری ہے

ناشتہ کرنے کے بعد اسے رخصت کرنا تھا۔ ثاقب نے مسٹر رندھاوا سے اجازت لی کہ وہ کچھ دن لاہور رہنا چاہتا ہے تو وہ مان گئے۔

گھر والوں سے مل کر وہ روئی تھی۔ آخرا ب وہ اپنے گھر جا رہی تھی۔

باپ کا گھر چھوڑنے سے دل تو ڈرتا ہے پھولوں سے سچی ہوئی گاڑی میں بیٹھا دیا گیا آسام اس کے ساتھ بیٹھ گیا۔ ڈریور کی جگہ اب کی بار بھی افنان نے سنبھالی تھی۔ پتا نہیں کیوں وہ ایسا کیوں کر رہا تھا۔

شائد ان دونوں کو دیکھ کر خوشی ہوتی تھی۔ یاد دیکھ کر خود کو جلا رہا تھا ماشی آسام کے برابر بیٹھ کر پھر سے رونے لگی تھی۔

"چپ کر جاؤ۔۔۔، آسام نے اس کا ہاتھ تھام کر کہا ماشی نے اسے دیکھا اور اس کے شہانے پہ سر ٹکا لیا۔ افنان نے رومنٹک سامیوزک پلے کیا تو آسام کے چہرے پر مسکراہٹ آگئی۔

Classic Urdu Material

افنان کے فون پہ بل ہونے لگی تھی

"اوہ مائی گاڈ۔۔۔ اب کیا کروں سامی کے سامنے اس سے کیسے بات کروں۔۔۔،، نگینہ کا نمبر
سکرین پر چمک رہا تھا۔

"اٹھا لو اٹھا لو ہم آنکھیں اور کان بند کر لیتے ہیں۔۔۔،، آسام نے مسکرا کر کہا تو ماشی بھی
مسکرا دی

"ارے نہیں یار وہ ساگر کی کال تھی۔۔۔،، افنان نے جلدی سے فون کو سیٹ پر الٹا رکھ دیا۔

"ہا ہا ہا۔۔۔ ماشی اپنی دیورانی کو ویلکم کرنے کی جاتے ہی تیاریاں شروع کر

دینا۔ ہا ہا ہا۔۔۔،، آسام نے کسمکالگا کر کہا تو ماشی نے مسکرا کر ہاں میں سر ہلادیا پرافنان کے

چہرے کے رنگ اڑ گیا پاؤں بریک پہ آگیا یکدم گاڑی کی بریک لگی تو ماشی اور آسام جھٹکا کھا

گئے آسام نے ماشی کو کاندھوں سے پکڑ لیا۔

"سامی آئندہ میری شادی کی بات مت کرنا ورنہ۔۔۔،، افنان کی آنکھوں میں غصہ اتر آیا

تھا۔ وہ بات اُدھوری چھوڑ کر آنکھیں مند کے سانس لے کر رہ گیا آسام اور ماشی نے ایک

دوسرے کو دیکھا

Classic Urdu Material

"ٹھیک ہے یار۔ نہیں کرتا۔،، آسام نے ہاتھ جوڑ کر کہا

"پکا۔،، افنان نے پیچھے مڑ کر دیکھ کر پوچھا

"ہاں بابا چلو اب دن یہاں ہی گزارنا ہے کیا ہم تھک چکے ہیں دو دن سے ریست نہیں

کی۔،، آسام نے سر سیٹ کی پشت سے ٹکا دیا۔

"رات کو ریست کر لیتے۔،، بات معنی خیز انداز میں کی گئی تھی۔ آسام نے اسے

مکارسید کر دیا اور دونوں کا کھمبے اختیار تھا ماشی جھنپ گی اور منہ موڑ کر باہر دیکھنے لگی۔

افنان شاید خود کو افیت دے رہا تھا یا سکون یہ تو وہ ہی جانتا تھا۔ کون جانتا تھا اسے کوئی نہیں

اس کا استقبال شاندار انداز میں کیا تھا ثوبیہ اور رکشندہ نے۔

جاتے ہی وہ کمرے میں پہنچادی گی کیونکہ رات کافی ہو چکی تھی۔

"افی تم کہاں جا رہے ہو۔،، آسام سیڑھیاں چڑھتے سامنے جلدی سے آتے افنان سے

ٹکرا گیا۔

"باہر جا رہا ہوں۔،، افنان روکے بغیر نیچے اتر گیا۔

Classic Urdu Material

آسام نے پوچھا بھی کہ کہاں جا رہے ہو پر جواب نہیں ملا۔

افنان تیز قدم اٹھاتا روک گیا۔ شرٹ کے بازو فولڈ کرتے ہاتھ بھی روک گئے۔

نظریں اپنے آپ اوپر اٹھی۔ ماشی کھڑکی کے ساتھ ٹیک لگائے آسمان پر کچھ ڈھونڈنے میں لگی ہوئی تھی۔ اس کے وجود پہ بھی اداس چھائی ہوئی تھی

"کیوں تم پریشان ہو جب کہ تمہیں تو تمہاری محبت مل گئی پھر بھی یہ اداسی کیسی۔۔، افنان نے دل میں سوچا اور پورچ کی طرف بڑھ گیا۔ جب ماشی نے اس کو دیکھا وہ گاڑی نکال کر اس وقت رات کے پہر عیاشی کرنے جا رہا تھا

.....
سسرال والوں نے ماشی کی خوب خاطر داری کی بس سعدیہ اس سے دور رہتی تھی۔

یہ بات سب نے محسوس بھی کی تھی۔

اس کی نئی زندگی بہت اچھی جا رہی تھی آسام اس کا بہت خیال رکھتا۔ دو دن بعد جب ثاقب

لاہور سے لوٹا تو ولیمہ بڑے پیمانے پر کیا گیا تھا سب۔ باقاعدہ نیوز رپورٹ کو بلا یا تھا جو کہ

ثاقب نے خود بلا یا تھا۔ وہ چاہتا تھا جن جن لوگوں نے باتیں کی جواب مل جائے۔

Classic Urdu Material

ایک ہفتے میں وہ لوگ یونیورسٹی جانے لگ گئے پوری یونی نے ان دونوں کو نئی زندگی کی شروعات کی دعائیں اور تحفے دیئے تھے۔ ماشی کے چاہنے والوں کو بھی سکون تھا کہ وہ واپس آگئی ہے۔ فہد اور عشرت بھی انگلینڈ چلے گئے۔ فہد نے عشرت کو بتایا کہ وہ ثاقب رندھاوا کو بہت پہلے سے جانتا تھا اور وہ سٹیڈی کے ساتھ ساتھ جاب بھی کرتا ہے تاکہ اپنے پیروں پر جلدی کھڑا ہو جائے

وہاں اس نے سکندر کی فیکٹری کو دوبارہ سے کھولا تھا سیونگ زیادہ نہیں تھی اس کے پاس تو ثاقب نے اسے پارٹنرشپ کی آفر کی۔ کچھ دن سوچنے کے بعد وہ مان گیا تھا۔

بائٹھ ثاقب سے دور نہیں رہ پار ہی تھی۔ کیونکہ آج کل میر عوان ہر کام کے لئے اسے آگے کرتا تھا۔ کوئی بھی میٹنگ ہوتی تو ادھر سے وہ جاتی۔۔

کچھ دنوں تک ثاقب نے وہاں کے بزنس کو فہد کے حوالے پوری طرح کر دیا۔ کیونکہ پاکستان سے جانے سے پہلے وہ بائٹھ نام کے مثلے کو حل کرنا چاہتا تھا۔

افغان اپنی پہلے کی روٹین پہ واپس آگیا تھا لیٹ اٹھنا دیر رات تک غائب رہنا اور شراب کے نشے میں واپس لوٹنا کی دونوں تک تو وہ فارم ہاؤس میں رہتا تھا۔ ماشی کو دیکھنے سے وہ اپنے

Classic Urdu Material

جذبات کو کنٹرول نہیں کر پاتا تھا۔ وہ جب بھی اسے دیکھتا تو دل کے ہاتھوں مجبور اس کو دیکھتا۔ وہ جانتا تھا ماشی اسے پسند نہیں کرتی تو وہ گھر کم ہی آتا تھا

اب دو مہینے ان کے اسپرزمیں پڑھے تھے ماشی اور آسام دن رات محنت کر رہے تھے۔
نئی نئی شادی شدہ زندگی کو نظر انداز کئے وہ ایک کمرے میں رہ کر بھی خود پہ قابو رکھتے تھے۔ کیونکہ انہیں پڑھنا تھا کچھ بننا تھا۔

ہر روز کی طرح ابھی بھی وہ دونوں پڑھ رہے تھے جب افنان نے ان کے کمرے کا دروازہ بجایا۔

"ایس کم ان۔، آسام جمائی روکتے ہوئے بولا۔ صوفے کی پشت سے سرٹکا گیا
اور ماشی اپنے بالوں کو پیچھے کر کے بے خبر پینسل منہ میں دبائے سٹیڈی ٹیبل پر بیٹھی پڑھ رہی تھی

"ہاہاہاہا۔۔ واٹ از دس۔ تم دونوں سٹیڈی کر رہے ہو۔، افنان ہس ہس کر بیڈ پر گر گیا۔ ماشی نے خوفگی سے اسے دیکھا اور پھر سے کتاب پہ جھک گئی۔

Classic Urdu Material

"یہ دیکھنے آیا تھا تو۔۔ اور میں نے جو لیکچر سینڈ کیا تھا یاد ہے کیا۔۔ دیکھو انی کچھ بننا ہے تو
پڑھنا پڑے گا۔،، آسام نے اسے کھینچ کر اپنے پاس بٹھایا

"کم اون یار میں افنان رندھاوا اور سٹیڈی نو بڈی۔،، افنان نے بھنورے آچکا کر دونوں
ہاتھوں کو پیچھے کیا اور نفی میں سر ہلادیا

"جی افنان رندھاوا صاحب آپ اور سٹیڈی کرنی پڑی گی۔۔،، آسام پانی کا گلاس اٹھا کر
ماشکی کی طرف بڑھ گیا۔

"یہ لیں۔۔،، آسام نے ماشکی کے سوکھے ہوتے ہونٹ دیکھے

"تھینک یو۔۔،، ماشکی نے مسکرا کر
آسام کو دیکھا اور پانی کا گلاس پکڑ کر منہ سے لگا لیا۔

"میں سوچ رہا تھا گپ شپ مارتے ہیں پر جب سے تمہاری شادی ہوئی ہے جو رو کا غلام بن
کر رہے گیا ہے۔۔ ہا ہا ہا ہا۔،، افنان نے لکھ کا لگا کر کہا۔

ماشکی نے کتاب بند کی اور باہر نکل گئی۔

Classic Urdu Material

وہ چاہ کر بھی اس کے ساتھ نارملی پیش نہیں آرہی تھی۔ دل اجازت نہیں دے رہا تھا یا پھر عزت نفس۔ وہ نہیں سمجھی۔ باہر نکلتے اس کے قدم رک گئے وہ اس بند کمرے کو دیکھنے لگی جسے ہر روز دیکھ کر سوچتی تھی۔

،،"دونوں حویلیوں میں بند کمرے گھر کے ایک کونے میں کونسے راز دفن ہیں کیا دونوں بند کمروں کا کوئی کنیکشن ہے۔۔،، وہ سوچ کر سیڑھیاں اترنے لگی۔ اور ارادہ کر لیا کہ پیپرز کے بعد وہ اس بارے میں ضرور تحقیقات کرے گی۔

"ارے واہ بھابھی کیا کیا جا رہا ہے۔۔،، وہ ثوبیہ کو کچن میں دیکھ کر اس کی طرف بڑھ گئی۔

"سوچ رہی تھی کچھ بنالوں موسم بہت خوبصورت ہو رہا ہے تم کھاؤ گی۔،، ثوبیہ بریڈ کے ٹکڑے کرتے ہوئے مسکرائی۔ ثوبیہ کے ساتھ اس کی کافی انڈر سٹینڈنگ ہو گئی تھی۔

"ضرور چلیں آپ کی ہیلپ کر دیتی ہوں۔ اور وہ بھی کہ رہے تھے کہ انہیں کچھ کھانے کا من ہے۔،، ماشی فریزر کھول کر بوائے گوشت کو نکالنے لگی۔

"انہیں۔۔ ہاں انہیں۔ ہا ہا ہا۔ مانویانہ مانو مجھے تو اس دن ہی پتا چل گیا تھا جب تم دونوں جویلری کی شاپ میں ملے تھے۔،، ثوبیہ نے کہنی مار کر کہا تو ماشی شرما گئی۔

Classic Urdu Material

پھر دونوں نے سینڈ وچر، کباب اور باقی کی چیزیں بنائی اتنے میں ہلکی ہلکی ریم جھم ہونے لگی۔

"میں انہیں دے کے آتی ہوں۔۔، ماشی ایک ٹرے اٹھا کر بولی

"ارے وہ ایک بندہ ہے تو تم نے یہ دود و پلیٹوں کو کیوں سجایا۔۔، بھابھی نے پوچھا۔

"وہ اف۔۔۔، ایسی کیا چیز تھی جو اسے اس کا نام لینے سے روکتی تھی اگر نام لے لیتی تو ڈر کے مارے کانپنے لگتی۔ تبھی وہ افنان نہیں پکارتی تھی۔

بھابھی نے سمجھ کے ہاں میں سر

ہلا دیا ماشی سیڑھیاں چڑھتی کمرے میں داخل ہوئی۔

"واؤ ابھی میں سوچ رہا تھا کہ کچھ بنواتے ہیں کتنا خیال ہے نہ میری بیوی کو میرا۔۔، آسام

نے مسکراتے ہوئے ٹیبل سے کتابیں جلدی سے سمیٹی۔ ماشی نے بھی بدلے مسکراہٹ

اس کی طرف اچھالی اپنے لمبے بالوں کو ایک جھٹکے سے پیچھے کر کے وہ پلیٹوں کو میز پر رکھ کر

پلی اور افنان پہ نظر ڈالی وہ بیڈ پہ اڑھاتریکچھا لیٹا ہوا تھا۔

Classic Urdu Material

"آ جاؤانی کچھ کھالو تمہاری بھابھی نے بنایا بہت ٹیسٹ ہے ان کے ہاتھوں
میں۔۔۔، آسام نے سینڈ وچ منہ میں دبا کر کہا۔ تو وہ بیڈ سے اٹھ کے آسام کے ساتھ آ
بیٹھا

"وہ تو مجھ سے اچھا کون جانتا ہے۔۔۔، افنان نے ماشی کی پیٹھ کو دیکھ کر کہا تو وہ مڑی۔ افنان
کی آنکھوں کے سامنے وہ منظر آگیا جب اس کے بہتے آنسوؤں کو افنان نے اپنے اندر اتارا
تھا۔

"وہ کیسے۔۔۔، آسام نے نا سچھی سے سوال کیا

"وہ۔۔۔ تم جو تعریف کر رہے ہو۔۔۔، افنان نے بات گول کر دی
ماشی نے منہ موڑا اس کی آنکھوں کے سامنے بھی ایسے بہت سارے حادثے آنے لگے
آپ کہاں جا رہی ہیں۔۔۔، ماشی کو باہر نکلتے دیکھ آسام نے پکارا۔

"بھابھی کے پاس جا رہی ہوں۔۔۔، ماشی نے مختصر سا کہا اور چلی گئی۔

افنان کے دل میں پھر سے بہت کچھ ٹوٹنے لگا تھا۔

Classic Urdu Material

ماشى كو ديكھتے هي وه دل پہ قابو نهیں ركھ پاتا تھا۔ جو بے آواز دھڑكتا تھا۔ جسے سن كے وه غصے ميں آجاتا يھر گھر آجاتا۔

اب بهي وه آنكهوں كو مندے هونٹوں كو بهيج كيا۔ اور جلد ي سے اٹھتا كمرے سے نكل كيا سامنے سے آرهي ماشى سے ذور سے ٹكر هوي تهي اس كے هاتھ سے پليٹ گر كي۔ وه گرنے لگي تو افنان نے اسے پكڑ ليا۔

چند لمحے افنان نے اسے چھوڑا نهیں۔ ماشى نے بهت كوشش كي پر

جب افنان خوف كي آنكهوں ميں آنسوں تر آئے تو وه اسے كھڑا كر كے هونٹوں كو دانتوں

ميں دبا كر نفى ميں سر هلاتا اپنے كمرے ميں بھاگ كيا۔ ماشى كو كچھ سمجھ نهیں آئي۔ اس نے

سر جھٹك كر پليٹ اٹھائي اور واپس چلي گئي۔

.....

https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/ "بزم جاناں ميں اكر اظهار حال دل نہ هو

زندگي هوجائے آساں موت بهي مشكل نہ هو۔۔

يہ غزل سني ہے تم نے۔۔،، بائمه نے هاں ميں سر هلا ديا۔

Classic Urdu Material

"اسے سمجھو بھی ایک بار ثاقب سے اپنے دل کا حال کہ دو پلیر زندگی آسان ہو جائے گی۔۔، اس کی دوست نے چھتری کو دوسرے ہاتھ میں کر لیا۔

"یار یہ بارش بھی ہر دوسرے دن برس رہی ہے۔۔۔،

بائٹہ نے بات بدل دی۔

"بائٹہ پلیر میری بات کا جواب دو۔۔ سوچو وہ تمہارے سامنے آجائے۔ بھری برسات میں۔۔ واؤ باؤ۔۔ میں تمہاری جگہ ہوتی تو ایک پل میں اسے جا کر بول دیتی۔ آئی لو یو ثاقب میں تمہاری دیوانی ہوں تیری محبت میں پاگل ہوں۔۔، وہ چہک کر بولی۔

"میں اسے بتا کے اپنی زندگی مشکل نہیں کرنا چاہتی۔۔، وہ بڑبڑاتی تیز تیز چلنے لگی تو اس کی دوست بھی تیز قدم اٹھانے لگی۔

"اور ویسے بھی یہ زندگی ہے فلموں میں ہوتا ہے کہانیوں میں ہوتا ہے کہ ایک سڑک پہ پڑھی لڑکی کو کوئی شہزادہ آکر لے جاتا ہے۔۔، بائٹہ نے مزید کہا اور پاسٹ میں چلی گئی۔

"میر سر پلیر ڈونٹ ٹچ می۔۔، وہ پیچھے ہٹنے لگی میز سے ٹکرا کر وہ پھر سے ایک طرف بھاگی

Classic Urdu Material

"ہیلپ می۔۔۔ سم باڈی ہیلپ۔۔، میر نے اس کی پکار کو منہ میں ہی دبا دیا وہ وحشی ہو چکا تھا۔

"تم جس کے پیچھے بھاگتی ہو وہ بھی ایسا ہی ہے۔ یہاں بہت ساری گرلز کے ساتھ اس کا آفیسر ہے یہاں یہ عام بات ہے۔ اس سے میں نے تمہارے بارے میں بات کی تو اس نے کہا وہ تمہیں چیک کرے گا سچی قسم سے یقین نہیں آتا تو ویڈیو دیکھ لو۔۔، میر نے ایک ویڈیو اون کر دی۔

"باؤ تم سے محبت کرتی ہے میں اس کا کچھ نہیں لگتا پر پھر بھی اس کا باس ہوں۔۔ تو کیا خیال ہے۔۔، میر نے ثاقب سے پوچھا تھا ثاقب کا بے اختیار کہہ گنا۔

"ٹھیک ہے میں چیک کر لوں گا۔۔ اس میں کون سی بڑی بات ہے فل حال آپ جا کے چیک کر لیں۔۔، بائمہ گرنے لگی تھی اور میر نے اسے پکڑ لیا

"مجھے بہت غصہ آیا پر بات بھی ٹھیک کی اس نے بزنس میں سب شیئر کیا جاتا ہے چلو میری جان میرے پاس آ جاؤ زیادہ کچھ نہیں کروں گا۔۔، میر نے اس کو پکڑ کر بیڈ پہ پھینک دیا۔

Classic Urdu Material

"ن۔۔ نہیں میرا ثاقب ایسا نہیں ہے۔۔۔"، پردماغ نے بات کی نفی کی کیوں کہ ثبوت اس کے سامنے پڑا تھا۔

وہ پھر سے میر کو دور دھیکنے لگی۔

پر وہ اپنے حواس کھوچکا تھا۔ شراب میں دھت تھا۔

"ہیلپ می پلیز ثاقب بچالو پلیز۔۔۔"، آخری بار اس نے مدد مانگی۔ اور خود کو میر کے رحم و کرم پر تب تک نہیں چھوڑا جب تک آخری امید نہیں ختم ہوئی۔

بائٹمہ نے آنکھیں بند کر لی بہت سارے آنسوؤں بہنے لگے تھے

"کیوں ثاقب کیوں۔۔۔ میری محبت کی یہ قیمت تم نے لگائی۔۔۔"، وہ اپنے وجود کو دیکھ کر بولی اور بے ہوش ہو گئی

"باؤ وہ دیکھو۔۔۔"، وہ پھر حال میں لوٹ آئی تھی سامنے ثاقب کھڑا تھا۔ بائٹمہ کا دل کیا اسے کوئی اینٹ دے مارے۔

وہ آس پاس دیکھنے لگی جب نظر پتھر پہ پڑی۔

Classic Urdu Material

"بائٹمہ رکو۔۔ کیا بگاڑا ہے تمہارا انہوں نے۔۔"

"اس نے میری عزت لٹوائی ہے۔۔ میری زندگی تباہ کی ہے اس بندے نے اس کی وجہ سے اس کی وجہ سے میں۔۔ طوائفوں والی زندگی گزار رہی ہوں۔۔، وہ شاید ابھی بھی پاسٹ میں تھی۔ یاد مانغ کام کرنا چھوڑ گیا۔ وہ روک گیا تھا پیر زمین میں پھنس گئے تھے جیسے وہ مجسمہ بن کر اسے دیکھنے لگا۔"

"میں خود سے اور اس انسان سے نفرت کرتی ہو مجھے افسوس ہے میں نے اس سے محبت کی۔۔، بائٹمہ بیگ پھینک کر ثاقب کے سامنے جا کھڑی ہوئی۔ ہر چیز روک گئی تھی یہاں تک کہ بائٹمہ اور ثاقب کی سانسیں بھی۔"

"کیا کہا۔۔، ثاقب نے بے یقینی سے پوچھا۔"

"تم امیر باپ کی اولاد ہو مشہور بزنس میں ثاقب رندھاوا صاحب تمہارے لئے یہ تو عام بات ہے ہر لڑکی کو بیڈ کی زینت بنانے کا۔۔، اس سے پہلے وہ کچھ اور بولتی ثاقب کا ہاتھ اٹھا۔"

Classic Urdu Material

"پہلے میری بات کان کھول کر سنو۔ میں نے کبھی تمہارے ساتھ کچھ نہیں کیا اور ہاں یہ اس میں کچھ ہے تمہارے لئے دیکھ لینا سب باتیں کلیئر ہو جائیں گی۔،، ثاقب نے اپنا فون اس کے ہاتھ میں رکھا اور ایک طرف چلا گیا۔

بائٹم نے مڑ کر اسے دیکھا۔ جو اس سے ایک بار پھر دور جا رہا تھا۔

بائٹم نے جلدی سے فون اپنے دوپٹے کے نیچے چھپا کر بارش سے بچا لیا۔

"کیوں چاندنی کیوں گی تم مجھ سے دور۔۔ ایک بار تو روک جاتی میں تو پاگل ہوں پر تم تو نہیں۔،، وہ ماشی کے دوپٹے کو ایسے گلے لگا رہا تھا جیسے ماشی خود ہو۔۔

"میں تمہیں مار دوں گا چاندنی نہیں دیکھ سکتا تمہیں کسی اور کے ساتھ بے شک وہ میرا بھائی کیوں نہ ہو۔۔،، وہ دوپٹے کو ہاتھ پہ لپیٹ کر یکدم تحش میں آ گیا۔ اسے ہوش نہیں رہا

ہاں تمہیں مرنا ہو گا۔،، وہ آنکھوں پہ ہاتھ رکھ کر بیٹھ گیا۔

"تم اپنی محبت کو کیسے مار دو گے ہوش میں تو ہو۔،، اس بار آواز دل سے آئی تو اس نے بے دردی سے رخسار پہ آرہے آنسو کو صاف کیا باہر بھی بارش زور سے برس رہی تھی وہ دروازہ کھول کے لان میں چلا گیا۔

Classic Urdu Material

دل پہ گرتی ہوئی بوندیں اسے سکون پہنچا رہی تھی آسمان کے ساتھ ساتھ اس کی آنکھیں
بھی برس رہی تھی

دل وجود کے اندر گرج رہا تھا۔

وہ کرسی پر بیٹھنے کی بجائے زمین پر بیٹھ گیا اسے نہیں معلوم تھا کہ وہ آخری بار زمین پہ کب
بیٹھا تھا۔

بوٹل منہ سے لگا کر وہ آسمان کو دیکھنے لگا۔

"تو کچھ بھی کر سکتا ہے۔۔۔ پر یہ کیوں کیا۔۔۔" افغان نے انگلی آسمان کی طرف کر کے کہا

درد وجود پہ تاری ہونے لگا تھا زندگی میں پہلی بار وہ رو رہا تھا۔ دل کو سکون نہ ملا تو اس نے
فون نکالا۔

"آج بارش بھی تیرے درد کی طرح ہے۔"

ہلکی ہلکی پر روک نہیں رہی۔،،

Classic Urdu Material

افنان نے میسج ٹائپ کر کے سینڈ کیا۔ اور زمین پہ لیٹ گیا دونوں باہوں کو پھیلا کر آنکھیں
مندلی بارش کی بوندوں نے اسے بھگانا شروع کر دیا تھا تیز اور ٹھنڈی ہوا چلنے لگی تھی۔ پر
اسے پرواہ کہاں تھی۔

مری جاں، ٹھیک کہتی ہو

ہماری اس محبت کا!

بھلا کیا فائدہ ہوگا

ہمارے درمیاں جو دوریاں ہیں

کم نہیں ہوں گی

کبھی بارش کے موسم میں

ہمیشہ ساتھ رہنے کی!

جو خواہش دل میں جاگی تھی

جو سنے ہم نے دیکھے تھے

Classic Urdu Material

وہ سینے ٹوٹ جائیں گے

مری جاں! ٹھیک کہتی ہو

مقدر کے لکھے کو ہی اگر تسلیم کرنا ہے

تو پھر ایسی محبت کا

کوئی بھی فائدہ کیسا؟

مگر اس کو اگر چاہو!

تو میری بے بسی کہہ لو

”مجھے تم سے محبت ہے“

بارش کم تھی پر ہوا زور سے چل رہی تھی

کمرے کے پردے پھڑپھڑا رہے تھے کھڑکیاں زور زور سے بند ہو رہی تھی ماشی کی آنکھ
کھول گی ساتھ سوائے آسام کو دیکھا اور اس کے بازو کو اپنے اوپر سے اٹھا کر اٹھ کھڑی ہوئی

Classic Urdu Material

وہ اپنے کمرے کی ساری کھڑکیاں بند کر رہی تھی پھر وہ نیچے گی اور جو دروازے اور
کھڑکیاں کھولی تھی بند کرنے لگی۔

کیبن کا دروازہ اور کھڑکیاں کھولی دیکھ وہ بن کرنے گی
لان والی سائیڈ کی کھڑکی بند کرتے ہاتھ روک گئے۔

وہ افنان کو دیکھ رہی تھی جو زمین پہ لیٹا ہوا تھا ایک تیز ہوا کا جھونکا ماشی کے وجود سے ٹکرایا تو
وہ کانپ گی ہوا میں شدت کی سردی تھی۔

بدلتے موسم کی برسات اکثر بیمار کر جاتی ہے اس نے اپنی ماں سے سنا تھا۔

"اسے کیا ہوا۔، کافی دیر جب افنان نے حرکت نہ کی تو وہ واپس مڑی

آور لان کی طرف بھاگی بارش یکدم تیز ہونے لگی تھی۔

وہ کانپتے وجود کے ساتھ لان میں جا کھڑی ہوئی جھک کر کانپتا ہاتھ افنان کی شہ رگ پر رکھ

دیا وہ بے ہوش ہو چکا تھا

Classic Urdu Material

"اف۔۔،،، وہ پکارنے لگی جب ایک تیز ہوا کے جھونکے نے افنان کی شرٹ اڑائی ماشی ڈر کے پیچھے ہٹ گئی۔

"ی۔۔ یہ کون ہے۔،، اس نے بے خبر پڑے افنان کو دیکھا

سینے پہ بڑے خوبصورت انداز میں چاندنی لکھا ہوا تھا

وہ آنکھیں پھاڑے افنان کے سینے پہ لکھا نام دیکھتی رہی یکدم مخالف سمت سے ہوا کا جھونکا

آیا اور شرٹ اپنی جگہ واپس آئی، ماشی کو ہوش آئی تو کانپتے وجود کے ساتھ وہ اٹھ کر اپنے

کمرے میں گئی اور آسام کو دیکھا پھر اس کی طرف بڑھی

"آسام اٹھیں۔۔ باہر وہ اف۔۔۔ افن۔۔،،

"کیا ہوا بیگم جان۔۔،، آسام نے ماشی کو آدھ کھلی آنکھوں سے دیکھا۔

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

"اٹھو میرے ساتھ چلو۔۔،، ماشی اس کے ہاتھ کو پکڑ کر بولی۔ آسام آنکھوں کو ملتے اٹھ

کھڑا ہوا

بائٹہ تیز قدم اٹھاتی اپنے کمرے میں جا بیٹھی

Classic Urdu Material

کانپتے ہاتھوں کے ساتھ فون اون کیا

سامنے فون کی سکرین پہ ثاقب بیڈ پہ نم دار از فائلز چیک کرنے میں مصروف تھا جب
دروازے پہ دستک ہوئی

"یس۔۔، وہ مصروف انداز میں ہی بولا۔ میرا اندر داخل ہوا ادھر ادھر کی باتیں
ہوئی۔ کامرس، میٹنگز، فرمز، ان سب باتوں کے بعد اس نے ثاقب کو اپنے ساتھ ڈیل
سائن کرنے پہ راضی کیا اور پھر اپنے مطلب کی بات کی پتا نہیں میرا کیا فائدہ تھا اس بات
میں۔

"باؤ آپ سے محبت کرتی ہے میں اس کا کچھ نہیں لگتا پر پھر بھی اس کا باس ہوں۔۔ تو کیا
خیال ہے۔۔ بغیر باپ کے لڑکی ہے۔۔، میرے نے کہا

"یہ کیا بد تمیزی ہے مسٹر عوان آئندہ ایسی بات کرنے سے پہلے کروڑ بار سوچئے گا۔ بہن
آپ کے گھر میں بھی ہے اگر آئندہ میرے سامنے ایسی بکواس کی تو میں کبھی ڈیل سائن
نہیں کروں گا۔، ثاقب خاصہ غصہ ہوا تھا بائمہ نے ویڈیو سٹاپ کی اور پانی پینے لگی۔ سانس
روک گئی تھی

Classic Urdu Material

"تو وہ ویڈیو ایڈیٹنگ۔۔،، بائمہ گلاس رکھ کر پھر سے ویڈیو دیکھنے لگی

"ایم سوری سر۔۔،، میر نے ندامت سے سر جھکایا تھا۔

"اٹس اوکے بٹ ایک بزنس مین کو ایسی باتیں سوٹ نہیں کرتی۔۔،، ثاقب چشمہ ٹھیک

کر تالیپ ٹاپ پہ جھکا تھا۔

"چھوٹے بھائی کو معاف نہیں کریں گے۔ آپ میری فائل کل تک چیک کر کے بتادیں

گے کہ کچھ کمی ہو تو میں دوبارہ۔۔،، میر کی بات ثاقب نے کاٹی

"ٹھیک ہے میں چیک کر لوں گا۔ اس میں کون سی بڑی بات ہے فل حال آپ جا کے

چیک کر لیں اگر کوئی کمی پیش ہو تو دور کر لیں اب آپ جاسکتے ہیں۔۔،، ثاقب نے فائل کو

ایک طرف رکھ کر کہا۔

بائمہ کی سانسیں روک گی فون کو ایک طرف رکھ کر وہ بیڈ پر اپنے بازوؤں کو ٹانگوں پر لپیٹ

کر کانپنے لگی۔ سچ سامنے تھا ایک چھوٹ کے سہارے وہ اپنی زندگی برباد کرتی رہی تھی۔

"اتنے مہینے میں اس سے نفرت کرتی رہی۔۔،، آنسو بہنے لگے تھے۔ وہ جلدی سے اٹھ کر

باہر بھاگ گی اندر طوفان اٹھ چکا تھا۔ چاچی نے آوازیں لگائی پر اس نے نہیں سنی

Classic Urdu Material

دل میں آگ لگ چکی تھی

"اثاقب۔۔، بھاگتے بھاگتے وہ سڑک کے درمیان گر گئی۔

"اثاقب ایک بار میرے سامنے آ جاؤ میں آپ سے معافی مانگنا چاہتی ہوں۔۔، بائمہ کے آنسوؤں بہنے کا نام نہیں لے رہے تھے اس پاس اندھرا پھیل گیا تھا۔

"پ۔۔پر۔۔ میں اس کے سامنے نہیں جاؤں گی۔۔م۔۔ میں اس کے قابل نہیں ہوں۔۔، بائمہ کو ہوش آیا تو وہ اٹھ کر مرے مرے قدم اٹھانے لگی آنسوؤں ابھی بھی نہیں نکل رہے تھے شاید وہ پتھر کی ہو گئی تھی۔

www.classicurdumaterial.com

support@classicurdumaterial.com

https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

میں کیا جانوں بے وفائی کی لذت

میں کب اس کے دل میں رہتا تھا

"افی آنکھیں کھولو۔۔، آسام نے اس کا منہ تھپتھپایا۔ پروہ اٹھا نہیں۔

Classic Urdu Material

ماشى نے پریشانی کے عالم میں اسے دیکھا اور پھر آسام کو۔ آسام جانتا تھا وہ جلدی گھبرا جاتی۔ تبھی اس نے ہاں میں سر ہلا کر یقین کرایا کہ ٹھیک ہے۔

"ماشى میری ہیلپ کریں اسے اندر لے جاتے ہیں۔۔۔، ماشى نے ہاں میں سر ہلا کر ایک طرف سے افغان کو سہارا دیا۔

اور بامشکل پیچھلی سیڑھیاں چڑھ کے وہ اندر لے گئے۔

آسام نے ایک انجیکشن لگایا اور تھوڑی دیر وہ اس کے پاس بیٹھے رہے

"آسام یہ اسے۔۔۔، ماشى نے اسے دیکھ کر سوال کیا۔

"اکثر ہوتا ہے۔ زیادہ ڈرنک کرنے کی وجہ سے ہو رہا ہے ڈاکٹر نے اسے منع بھی کیا تھا پر

یہ سنتا کب ہے اور اوپر سے ٹینشن بھی لے لیتا ہے۔۔۔، آسام اٹھ کر افغان کے پاس جا

بیٹھا۔ اور اس کے ماتھے پر ہونٹ رکھ دیئے۔

"اسے ٹینشن بھی ہوتی ہے جو دوسروں کو دیتا ہے انہوں۔۔۔، ماشى نے بغور افغان کے

چہرے کو دیکھا۔

Classic Urdu Material

"اگر ٹینشن ہے تو کس بات کی۔۔، ماشی نے پھر افنان کے چہرے کو دیکھا جہاں کوئی تاثر نہیں تھا۔

وہ اٹھ کر اپنے کمرے میں چلی گئی۔ جبکہ آسام ابھی بھی افنان کے پاس بیٹھا تھا اور تب تک بیٹھا رہنا تھا جب تک وہ ہوش میں نہ آتا یہ ماشی جانتی تھی

"سفر ایک بات مجھے بتاؤ کب تک یہ سب سنبھال سنبھال کے رکھو گے۔، سعدیہ صبح ہی سفر کے سر پر کھڑی تھی جو بہن کا خط دیکھ کر رو رہا تھا

"سوچو ہم اگر مرجائیں تو ثاقب کے پاس زیادہ فرمز ہیں اس کے نام اتنا کچھ کیوں کیا تم

نے۔ وہ تمہارا بیٹا نہیں ہے بھول کیوں گے تھے۔، سعدیہ تحش میں آکر بولی تھی

دروازے میں آ رہا ثاقب روک کر ایک طرف ہو گیا۔

"وہ ملکوں کا خون ہے کب تک معلوم نہیں ہو گا اسے ایک دن تو معلوم ہو جائے گا تو وہ ہمارا

سب کچھ لے کے چلا جائے۔۔،

"نہیں ماما میں کچھ نہیں لے جاؤں گا۔، ثاقب لڑکھڑا کر سامنے آ گیا آنکھیں نم ہو گئی

ہاتھ میں پکڑی فائلز زمین بوس ہو گی سفر کا رنگ اڑ گیا وہ خط کو اور تصاویر کو چھپانے کی

Classic Urdu Material

ناکام کوشش کرنے لگا پر ثاقب نے کھینچ لی اور خط پڑھتے ہی اس کے آنسوؤں آنکھوں میں آ گئے سفر بیڈ کو پکڑ کر بیٹھ گیا۔

"ڈیڈ آئی ڈونڈ بی لیو دس یہ۔۔ یہ سچ ہے۔۔ ڈیڈ وہ میرے بابا ہیں۔۔ اور پھوپھو سچ میں میری پھوپھو۔۔ نہیں ڈیڈ۔۔ یہ چھوٹ ہے نہ۔ م۔ موم۔۔، ثاقب کے ہاتھ میں ایک تصویر تھی اور وہ سفر کے سامنے سر اپا سوال بنا کھڑا تھا۔
سفر نے ہاں میں سر ہلایا تو ثاقب لڑکھڑا گیا۔

"وہ۔۔ ماش۔۔ ماشی میری بہن ہے۔۔، ثاقب نے ٹائی کی نٹ ڈھیلی کی جیسے وہ اس

کے گلے کا پھندا بن گئی تھی۔ صبح آفس کے لئے کتنے دل سے تیار ہوا تھا۔

"ثاقب کسی کو مت بتانا۔۔ پلیز ب۔۔ بیٹا۔۔، سعدیہ نے ہاتھ جوڑ کر کہا۔

"اس کمرے کی چابی دیں۔۔، ثاقب نے آنسوؤں سے بھری نظر اٹھا کے سفر کو دیکھا

"بیٹا۔۔،

"ماموں پلیز۔۔، ثاقب نے سختی سے کہا۔

Classic Urdu Material

سفر کو صدمہ ہوا اور کانپتے ہاتھوں کے ساتھ چابی اسے دے دی۔

"اور کیا کیا چھپا رہے ہیں۔۔۔، ثاقب الٹے قدموں کے ساتھ چلتے ہوئے بولا۔

"ثاقب روکو۔۔۔"

"آپ نے بیس سال مجھے میرے بابا سے دور رکھا میری ماں کے قاتل ہیں آپ

ی۔۔۔ یہ۔۔۔ یہ ثبوت ہے۔۔۔، ثاقب نے منزہ کا آخری خط سفر کے منہ پہ دے مارا۔

"میرا وجود میرا سب کچھ آپ نے چھین لیا اور بنادیا ثاقب رندھاوا مشہور بزنس مین۔ تاکہ

میرے عقل کو اپنے فائدے کے لئے استعمال کر سکیں، ثاقب نے اپنے بالوں کو جکڑ لیا۔

"بیٹا یہ سب تیرا ہے تم میرے بچے ہو۔۔۔"

سفر نے التجاء کی۔

ثاقب کا زوردار لکھا تھا اتنا زور کا کہ سب اپنے کمروں سے نکل آئے۔ ماشی ناشتہ بنا کر

لا رہی تھی ثاقب اور آسام کے لئے انہوں نے اکٹھے ناشتہ کرنا تھا

Classic Urdu Material

"نہیں ماموں جو میرا تھا وہ ہی آپ نے چھین لیا۔ ایک بات بتاؤں مجھے پہلے سے ہی شک ہو گیا تھا کہ یہ میرے نام کے ساتھ اصغر کیوں لگتا ہے۔"

تب جب میری بہن ہو سہیل میں تھی اور مجھے کال آئی کہ کسی کو خون کی ضرورت ہے۔۔ معروش ملک اصغر ملک کی بیٹی۔ میری بہن آپ نے کہا میرا باپ مر گیا آپ میرے ڈیڈ ہیں۔، ثاقب کی بات پہ معروش لڑکھڑائی ہاتھ سے ناشتے کی ٹرے گر گئی، اور آسام کے سینے سے جا لگی جو خود شکوہ تھا۔۔ پر اس نے ماشی کو تھام لیا

"میرا بھ۔۔ بھیا۔۔ مجھے انہوں نے خون دیا تھا۔۔ یہ کیسے ہو سکتا ہے،، معروش نے

آسام کو سوالیہ نظروں سے دیکھا اور ثاقب کو وہ پھر سے بولنے لگا تھا

"میں نے اپنے بابا کے ساتھ بد تمیزی کی میں پھوپھو کے پاس دس سال رہا اور یہ نہ جان سکا وہ میری پھوپھو ہے فہد میرا کزن ہے۔ کیوں ڈیڈ کیوں۔،، ثاقب نے ایک مکادر وازے کے ہینڈل پہ مارا

"بھائی۔۔،، آسام نے ماشی کو کھڑا کیا اور بھاگ کر ثاقب کے پاس گیا جس کے ہاتھ سے خون نکل رہا تھا۔

Classic Urdu Material

پروہ بند کمرے کی طرف جا رہا تھا ماشی اپنے کمرے کی دیوار کے ساتھ سہارا لیے کھڑی تھی۔۔

"م۔۔ میرا بھائی پ۔۔ پر کیسے۔، ماشی نے سہارے کے لئے دیوار تھام لی۔ وہ چھوٹی چھوٹی باتوں سے گھبرانے والی اتنی بڑی بات کو برداشت نہیں کر سکی تھی

"کیا پروہ بلم ہے یا صبح صبح کیوں۔، افنان آنکھیں ملتا باہر آ رہا تھا اور ماشی کو یوں دیوار سے لگے دیکھ خاموش ہو گیا۔

"کیا ہوا۔۔ سانپ دیکھ لیا ایسے کیوں کھڑی ہو۔، افنان صرف اسے دیکھ رہا تھا جو حیرانگی اور غم کی کیفیت کو سمجھ نہیں رہی تھی۔

"چاندنی۔۔، افنان اس کے سامنے جا روکا ماشی اسے دیکھنے لگی۔
afnan ko samjhe nahin aai woh kya kare۔۔

"کیا ہوا تمہیں ٹھیک ہو نہ۔، افنان نے ایک بار پھر سوال کیا۔ پرتا نہیں وہ کیا دیکھ رہی تھی نظریں کچھ کھوج رہی تھی افنان کے چہرے پر تھی پر خیال کہیں اور جگہ۔۔۔

"چاندنی ہوش میں تو ہو

Classic Urdu Material

چاندنی۔، افنان پاگل ہونے لگا تھا وہ اسے کاندھوں سے پکڑ کر جھنجھوڑنے لگا۔

"چاندنی۔ ت۔۔ تم ٹھیک ہو ک۔۔ کیا ہوا تمہیں پلینز ٹل می۔، افنان نے اسے پھر سے

جھنجھوڑا اور سینے سے لگا لیا۔ وہ ڈر کے مارے اسے چاندنی بول چکا تھا۔

تبھی وہ کرنٹ کھا کر ہٹی اور حیرانگی سے افنان کو دیکھنے لگی۔

افنان بے بسی سے اسے ہی دیکھ رہا تھا آنکھیں تر تھی۔ ماشی مڑی تو اس کے لمبے سلکی بال

افنان کے منہ سے ہوتے کمرے پہ جا گرے وہ بھاگ کر اس سے دس قدم دور جا کھڑی

ہوئی۔ وہ اس سے ڈری نہیں چاندنی نام سن کے گھبرا گئی۔

وہ وہی کھڑا رہ گیا۔

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
"یہ میں نے کیا کیا"

https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

وہ۔۔ وہ میری چاندنی نہیں ہے۔، افنان نے سر تھام لیا تبھی اس کی نظر آس پاس پڑی۔

حماد جاہنگیر، رکشندہ ثوبیہ سب چپ کھڑے سامنے دیکھ رہے تھے۔

Classic Urdu Material

افنان نے ان کی نظروں کا پیچھا کیا۔ اور دنگ رہ گیا وہ کمرہ جو ہمیشہ بند رہتا تھا وہ کھول گیا تھا۔
ثاقب اور آسام کمرے میں جا رہے تھے۔

افنان نے لمبا سانس لیا اور واپس کمرے میں چلا گیا۔

"ٹھیک سے سونے بھی نہیں دیتے۔ ہر روز ایک نیا ڈرامہ چل جاتا ہے۔۔۔ وہ گہرا سانس
لیتا اور بیڈ پہ گر گیا۔

پر ماشی کا چہرہ سامنے آنے لگا۔

خوفگی، ڈر، حیرانگی، بہت کچھ تھا۔ وہ جلدی سے اٹھ کھڑا ہوا۔

اور باہر جا کر ماشی کو دیکھنے لگا

"ماشی اندر چلو یہاں ہر روز ایسا ڈرامہ چلتا ہے۔۔۔ افنان نے کہا پر وہ ہونٹ بھیجے کھڑی رہی

افنان نے غصے سے نفی میں سر ہلادیا اور سیڑھیاں اترنے لگا

Classic Urdu Material

آسام اور ثاقب کمرے میں داخل ہوئے تو وہاں ہر چیز پہ دھول جمی تھی۔ سوائے بیڈ کے اور بیڈ کے اوپر پڑھی ایک فوٹو جس میں سفر شگفتہ کے سوا ایک بچہ بھی تھا آسام اور ثاقب نے چونک کے ایک دوسرے کو دیکھا

"یہ بچہ۔۔ اور پھوپھو کی فوٹو یہاں کیوں۔۔ مجھے لگا تھا یہ ماما کا کمرہ ہو گا بٹ۔۔۔ یہ کیا راز ہے۔۔، ثاقب نے ہاتھ بڑھا کر تصویر اتار لی۔

"بھائی یہ ڈیڈ اور ان کے ساتھ ان کا کیا تعلق اور یہ بچہ کون ہے۔۔، آسام نے تصویر پہ ہاتھ چلا کے مٹی اتاری۔ اور تصویر اٹھا کر باہر لپکا۔ سفر کو حماد اور جا، سنگیر نے تھم رکھا تھا

"ڈیڈ کیا رشتہ ہے آپ کا ان سے اور۔۔ اور یہ بچہ کون ہے ٹل می ڈیڈ۔۔، آسام نے بچے کی تصویر پہ انگلی رکھ کر بولا

"بیٹا وہ۔۔ وہ۔۔، سفر نے بے بسی سے حماد کو دیکھا اس سے پہلے وہ کچھ بولتا آسام بول دیا

"جھوٹ بولنے سے کچھ حاصل نہیں ہو گا ڈیڈ۔۔ سچ سچ بتائیں۔۔، آسام نے کرخت لہجے

میں کہا۔

Classic Urdu Material

"یہ ہمارا بھائی ہے اور یہ چھوٹی ماں ہے۔۔، ایک بجلی گری تھی وہاں کھڑے مکینوں پہ
رکشندہ ٹوبہ اور آسام ثاقب سب پہ سکتا چھا گیا۔

"کیا فہم میرا سگا بھائی ہے۔۔، آسام کے ہاتھ سے تصویر گری تو بہت زور کی آواز آئی
پوری حویلی میں خاموشی کی وجہ سے ہر طرف ٹوٹنے کی آواز گونجی۔ ماشی لڑکھڑا گئی۔ پیچھے
سے آرہے افنان نے اس کے کاندھے پر ہاتھ رکھ کر نفی میں سر ہلایا۔
"ہمت رکھو لڑکی۔، وہ کہہ کر ایک طرف جا کھڑا ہوا

"ڈیڈ۔۔، آسام اتنا ہی کہہ سکا۔ سفر ایک مجرم کی طرح کھڑا تھا۔

آج اس کے گناہوں سے ایک ایک کر کے ہر پردہ اٹھ رہا تھا۔
"سفر سوچا تھا میں ساری عمر تمہارے ساتھ گزاروں گی۔ تم مجھے اپنے قدموں کی دھول
بھی سمجھتے رہتے تو میں خوشی خوشی جی لیتی۔

کبھی کوئی سوال نہ کرتی۔ کاش تم سعدیہ اور آنٹی کی باتوں پہ چل کے مجھے۔

Classic Urdu Material

مجھے طلاق دینے کے بارے میں نہ سوچتے۔ میری زندگی ختم ہو گئی
سفر۔ تمہارے۔،، ثاقب جو ڈائری لئے کھڑا پڑھ رہا تھا۔ چپ ہو گیا آنسوؤں گرنے لگے
سب شاکد کھڑے تھے اس نے ندامت سے سفر کو دیکھا اور پھر سے پڑھنا شروع کیا۔
"میں شگفتہ ملک۔،، ثاقب نے نام لیا اور دیوار کے سہارے کھڑی ماشی کو دیکھا اسی پل ماشی
نے دیکھا اور وہ بھاگتی ہوئی ایک طرف سے ہوتی وہاں آئی۔ اس کے پائل کی آواز رندھاوا
ہاؤس میں گونج گئی تھی سب نے بیک وقت اسے دیکھا افنان کو کسی سے بھی کوئی غرض نہ
تھی وہ ایسے خاموش کھڑا تھا جیسے اسے فرق نہ پڑتا ہو۔

جیسے وہ سب جانتا ہو۔

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

"ی۔۔۔ یہ۔ یہ فہد ہے ہاں یہ فہد ہے۔ پ۔۔۔ پر یہاں کیوں ہے اس کی تصویر اور۔۔۔

اور انکل آپ۔۔۔،، ماشی کا وجود کانپ رہا تھا۔

Classic Urdu Material

پھوپھو کے پاس وہ تصویر کی بار دیکھی تھی پر جو وہ شخص تھا اس کے چہرے پہ کالی مار کر سے بے نشان کیا ہوا تھا۔

وہ پھوپھو سے پوچھتی تو وہ کہ دیتی میرے شوہر کی ہے فہد نے بچپن میں بگاڑ دی تھی ساتھ ہی آنسو آجاتے تھے۔

"فہد بھائی ہے میرا۔،، آسام نے ماشی کے سر پہ بم پھوڑا۔
"ن۔۔ نہیں یہ نہیں ہو سکتا۔

میری پھوپھو انکل سکندر نہیں بلکہ ان کے لئے روتی تھی۔ اور ثاقب بھائی میرے بھائی
یہ۔۔ یہ کیا ہو رہا ہے آسام۔،، ماشی کے دماغ پہ اثر ہونے لگا تھا وہ جو کمرہ کھولنا چاہتی تھی جو
راز کھولنے چاہتی تھی وہ اس کے سامنے یوں آئیں گے وہ نہیں جانتی تھی۔

اب برداشت نہیں کر سکی تھی اور آنکھیں بند کر گئی۔ اتنا بڑا سچ یکدم باہر آ گیا تھا۔
افنان وہاں ہی کھڑا تھا۔

ایک تماشائی کی طرح سب دیکھ رہا تھا آسام جانتا تھا ماشی کے دماغ میں تب بہت گہری
جوڑیں آئی تھی جس وجہ سے وہ زیادہ ٹینشن لیتی تو دماغ برداشت نہیں کر سکتا تھا۔

Classic Urdu Material

"آئی ڈونٹ بلو دس ماموں آپ نے اتنی زندگیاں تباہ کی میں اپنے ماں کے قاتلوں کے گھر میں رہ رہا تھا۔۔ اب میرا دم یہاں گھٹ رہا ہے ایک منٹ اور یہاں نہیں روک سکتا۔،،
"نہیں بیٹا مت جاؤ پلیز۔۔،، ممائی نے ہاتھ جوڑ کر کہا

"ڈونٹ وری ممائی آپ کا سب کچھ چھوڑ کے جاؤں گا۔،، وہ تلخی سے کہتا اپنے کمرے میں چلا گیا۔ سب حیران کھڑے رہ گئے افنان بھی چپ چاپ اپنے کمرے میں چلا گیا۔

ثاقب نے اپنی پیکنگ شروع کر دی تھی۔

وہ وہاں کیوں روکتا آج اس کے سامنے اپنی ممائی کا اصلی چہرہ نمایاں ہو گیا تھا۔

"ثاقب روک جاؤ بیٹا یہ تمہارا ہی گھر ہے۔ یہ سب تمہارا ہے بیٹا تمہاری ماں کی تو عادت ہے یہ سب بولنے کی۔،، سفر کھڑا منتیں کر رہا تھا۔

"ماں نہیں ممائی میری ماں کو تو آپ بہت پہلے مار چکے ہیں ماموں۔ کیوں کیا آپ نے اس طرح ڈر نہیں لگا آپ کو۔،، ثاقب اپنے کپڑے پھینک کر بولا۔

"ثاقب رکھو یہ سب۔۔،، حماد اندر آیا تھا

Classic Urdu Material

"اور آپ بھائی آپ نے کیوں نہ بتایا مجھے کہ میں۔۔، ثاقب سر تھام کر بیٹھ گیا پہلی بار وہ رورہا تھا پہلی بار وہ اپنے حق کے لئے بول رہا تھا۔

وہ آنسو صاف کرتا بالوں کو ٹھیک کرتا باہر چلا گیا۔

اور تیز تیز قدم اٹھاتا گھر سے ہی نکل گیا۔ آسام اسے دیکھ چکا تھا۔ بھابھیاں سعدیہ کے پاس تھی کیونکہ اس کی بھانجیاں تھی۔ تو انہیں کون سا کسی کی فکر تھی

"افنان پلیز ماشی کے پاس روکنام۔۔ میں ثاقب بھائی کے پیچھے جا رہا ہوں وہ بہت پریشان اور غصے میں ہیں۔ خیال رکھو گے نہ ماشی کا۔ میں ابھی آ رہا ہوں۔،، وہ دروازے میں کھڑے افنان سے بول کر جلدی سے باہر بھاگا ماشی سوچکی تھی۔

افنان نے اسے دیکھا اور ایک طرف کھڑا ہو گیا۔

تھوڑی دیر بعد ماشی نے آنکھیں کھول

کر افنان کو دیکھا وہ گھبرا گیا تھا۔

چہرے پہ خوف کی صاف ظاہر ہو رہی تھی۔

Classic Urdu Material

"تمہیں پتا ہے میں تمہارے چہرے پہ جانے پہچانے چہرے کو محسوس کرتی تھی پر یہ معلوم نہیں تھا وہ چہرہ اتنا جانا پہچانا ہو گا۔ ایک غلطی کتنی زندگیوں کو برباد کر دیتی ہے نہ۔،، ماشی بے بسی سے مسکرائی تھی۔ پہلی بار اس نے افنان سے بات کی تھی۔ وہ اس لئے کہ آسام نے اسے کہا تھا کہ انی کو معاف کر دے تو وہ کوشش کر رہی تھی پر ابھی بھی وہ ڈری ہوئی تھی جو اس کے چہرے پہ انی نے دیکھ لیا تھا۔ تو وہ نظریں جھکائے اٹھ کر جانے لگا۔ دل کی مانتا تو کبھی نہ اٹھتا۔

"روکو۔،، ماشی نے ہاتھ بڑھا کر ڈوپٹہ اٹھا کر اپنے سر پر ڈکالیا۔ وہ روکا پر مڑا نہیں۔ ماشی

اس کے منہ سے اپنے لئے چاندنی لفظ سن کے نارمل نہیں تھی پر اس پہ ظاہر نہیں کیا

"تم کیسے نارمل رہ سکتے ہو تم انسان نہیں ہو کیا دل نہیں کیا تجھ میں۔،، ماشی نے حیرانگی

سے سوال کیا

"ہا ہا ہا ہا۔ مجھے پہلے سے پتا تھا۔ میں نہیں ہوں انسان پتھر ہوں میں۔،، انداز نارمل تھا پر

وہ دانت پیس کر بولا تھا ماشی دنگ رہ گئی۔

"پتا تھا پر۔ کیسے۔،، ماشی کے گلے میں کانٹے چھبنے لگے تھے۔ پر وہ جانے لگا۔

Classic Urdu Material

"افنان روکو۔،، ماشی نے پہلی بار اس کا نام پکارا تھا۔ وہ ہونٹوں کو بھیجے روک گیا۔

"کیوں پکارتی ہو مجھے جینے دو مجھے اب چین سے جینے دو۔ تمہیں اس کمرے میں کیسے

برداشت کروں۔ پر میں نے اپنے باپ کی طرح بہت ساری زندگیاں نہیں برباد

کی۔۔،، وہ بس سوچ سکا تھا۔

"میں جارہا ہوں اور اب پیچھے سے پکارا تو انجام برا ہو گا۔،، وہ جان بوجھ کے غصے سے بولا

تھا ماشی نے جلدی سے کمبل منہ پہ اڑ لیا اور افنان سے چھپ گئی۔

"ہا ہا ہا ابھی بھی ڈرتی ہے۔ پاگل مجھے تباہ کر کے مجھ سے ہی ڈر رہی ہے۔ پر اس نے کب

تباہ کیا میں خود ہوا۔ چل افنان رندھاوا اب اس شہر سے کیا ملک سے بھی جانے کا ٹائم آ گیا

ہے۔،، اس نے گھڑی دیکھی اور ایک نظر سامنے لگی آسام اور ماشی

کی تصویر جس میں دونوں مسکرا رہے تھے۔

"اللہ تم دونوں کو ہمیشہ خوش رکھے کوئی غم نہ آئے۔،، دل سے بے اختیار دعا نکلی

اور وہ ایک نظر بیڈ پہ کمبل اوڑھے لیٹی ہوئی معاشی کو دیکھتا الٹا چلنے لگا باہر نکلتا وہ جلدی سے

اپنے کمرے میں چلا گیا۔

اسے پینگ بھی کرنی تھی۔

جار ہا تھا وہ پاکستان سے سب کچھ ہار کے۔ اسے سب معلوم تھا۔ کوئی اسے نہیں جان سکتا تھا
آخر وہ افغان رندھاوا تھا۔ جس کے دل میں کیا چلتا تھا کوئی نہیں جانتا تھا۔ وہ جانتا تھا آسام
اور ثاقب اسے نہ جانے دیتے۔ اسی لئے وہ ان کی غیر موجودگی میں جار ہا تھا۔
ماشى سے محبت کرتا ہے یہ تو ماشى بھی شائد جان گى تھی۔

”آئی بہت جلد اس کے مجرموں کو میں سزا دلوں گا بدلے میں مجھے اپنی بائمہ دیں گے
نہ۔ میرے پاس کچھ نہیں صرف اس کے۔“ وہ بائمہ کی ماں کے پاس بیٹھا تھا۔ گھر کوئی
نہیں تھا صرف بائمہ کی ماں تھی۔

”بیٹا وہ بہت معصوم تھی پر۔۔ وہ کم بخت چند واس کی زندگی برباد کر چکا ہے۔۔ تم میری بچی
کو اس گھر سے نکال لو وہ پتا نہیں کیوں غلط راستے پہ چل دی ہے میری بچی ایسی نہیں
تھی۔ اسے سیدھے راستے پر تم لا سکتے ہو میں جانتی ہوں۔“ ماں نے ثاقب کی پیشانی چوم
کر کہا۔

Classic Urdu Material

"آپ فکر نہ کریں آپ اب میں چلتا ہوں پھر آتا ہوں۔،، وہ اٹھ کر چلا گیا بانمہ کی ماں اسے رات میں تڑپتے دیکھ چکی تھی جب ثاقب گھر سے نکلا تھا تو اسے انجان نمبر سے کال آئی وہ بتائے گے پتہ پہ پہنچ گیا۔

آسام، ثاقب کو ڈھونڈ ڈھونڈ کر واپس لوٹ آیا تھا پر آفس کے سامنے اس کی کار کھڑی تھی وہ وہاں موجود نہیں تھا۔

"آسام کیا ہوا۔ بھائی کہاں ہیں۔،، ماشی اسے نڈھال قدموں سے اندر داخل ہوتا دیکھ کر بیڈ سے اٹھ کر اس کی طرف بڑھ گئی۔

"پتا نہیں ماشی وہ چلے گئے۔،، آسام مرے مرے قدم اٹھاتا بیڈ پہ گر گیا۔

"آسام حوصلہ رکھیں وہ آجائیں گے۔،، ماشی اس کے ساتھ بیٹھ کر بولی۔

تو آسام نے بے بسی سے اسے دیکھا ماشی نے اس کا ہاتھ تھام لیا

"آسام اتنا بڑا سچ سامنے آیا ہے کچھ تو ٹائم لگے گا ان کا وجود ہی تبدیل ہو گیا ہے۔ ان کے

ساتھ بہت غلط ہوا تھا۔ تو اب ٹائم لگے گا وہ واپس آجائیں گے۔،، ماشی نے آسام کے بالوں

Classic Urdu Material

کو سنوارا جو بے ترتیب انداز میں بکھرے ہوئے تھے۔ آسام نے اسے سینے سے لگالیا اور ماتھے پہ اپنے ہونٹ سجادیئے۔

"اچھا میں افنان کے پاس جا رہا ہوں۔ آپ کو پتا تو ہے وہ کیسا ہے آپ ریٹ کریں۔،، آسام کی بات پہ وہ سر ہلا کر بیڈ پر لیٹ گئی۔ تھوڑی دیر بعد نیچے ایک شور برپا ہوا تھا۔ سعدیہ رو رہی تھی کچھ دیر تو وہ سمجھنے سے قاصر رہی پھر اٹھ کر باہر بھاگی۔ آسام ماں کو چپ کروا رہا تھا حماد اور جا، سنگیر فون کرنے لگے جو افنان کے کمرے میں بجا تھا۔

ماشی نے حیرانگی سے کمرے کو دیکھا ایک پٹ کھولا تھا اور ایک بند۔ وہ نیچے چلی گئی اس کی پائل کی آواز گونجی تھی۔

رکشندہ اور سعدیہ نے اسے ناگواری سے دیکھا تو وہ وہی روک گئی۔

"ہمارے دو، دو بچے غائب ہیں اور تو سبھی سنو رہی پھر رہی ہو۔،، سعدیہ نے دانت پیس کر کہا۔ آسام نے ماں کو دیکھا۔

Classic Urdu Material

"یہ سب اس کی وجہ سے ہوا ہے اپنی پھوپھو کی طرح منحوس ہے۔ آئی ہے تو میرے
دونوں بچے چلے گئے۔،، سعدیہ نے سر پکڑ کر کہا

"اس کی پھوپھو بھی منسوس تھی میرے اور سفر کے درمیان میں آگئی اب یہ آئی تو میرے
بچے مجھ سے دور ہو گئے۔،، آسام ہونٹ بھیجے ماں کو دیکھنے لگا ماشی کو سمجھ نہ آئی وہ اس پہ
غصہ کیوں ہو رہی ہیں

"موم ماشی کی کیا غلطی ہے آپ پلیریلکس ہو جائیں۔،، آسام ماں کے گھٹنوں پر ہاتھ رکھ
کر بولا۔

"میں تمہیں کہتی تھی نہ۔ کہ یہ دودن کہیں رہ کر آئی ہے۔،،

"موم اب یہ بات کہاں سے درمیان میں آگئی۔،، آسام ماں کو سنبھالنے میں لگا ہوا تھا پتا

نہیں کیوں اسے ماشی کے آنسوؤں نظر نہیں آرہے تھے۔

"میری کیا غلطی ہے۔،، ماشی نے خود سے سوال کیا۔

"یہ اپنی پھوپھو پہ گئی ہے۔،، سعدیہ بولتی جا رہی تھی آسام کبھی ماں کے بہتے آنسوؤں
دیکھتا کبھی ماشی کے۔ کبھی ماں کی باتیں سنتا۔ وہ بے بس تھا۔

Classic Urdu Material

"بس موم اب میں ایک اور لفظ نہیں سنو گا ماشی اور۔۔ ماما کے بارے میں۔۔

آپ ہیں بری۔

آپ اس لائک نہیں کہ ماشی جیسی بہو ملے۔ اور آپ اس مقام تک پہنچ نہیں سکتی کہ میری ماما کی برابر کر لیں آپ ہیں منحوس۔

۔ اور آسام شیم اون یو ڈوب کے مر جاؤ یا کیسے اس لڑکی کی بے عزتی برداشت کر سکتے ہو۔، افنان اپنا فون لینے آیا تھا پر سامنے ماشی کے آنسو دیکھ غصے میں آ گیا۔

"واہ بیٹا واہ۔ اب تم کو بھی اس نے پھنسا۔،

"شیٹ اپ جسٹ شیٹ اپ مسز ندھا وا اب ایک لفظ اور بولی تو میں بھول جاؤں گا کہ تم میرے باپ کی بیوی ہو۔، افنان نے میز پر پڑا گلدان زمین پہ دے مارا

آسام اٹھ کر اس کے پاس جا کھڑا ہوا اور روکنے لگا۔ وہ سمجھنے سے قاصر تھا کہ کیا ہو رہا ہے۔

سفر صدمے کی کیفیت میں بیٹھا دیکھ رہا تھا

"افنان موم س

Classic Urdu Material

اس طرح بات مت کرو۔،، آسام نے اسے انگلی دیکھائی پر وہ نظر انداز کر کے سعدیہ کی طرف بڑھا۔ حماد اور جاہنگیر روکنے لگے پر سفر نے ہاتھ سے روک دیا۔

"بس یاد رکھوں گا تو یہ کہ تم میری ماں کی دو دشمن ہو میرے بھائی کو مجھ سے دور کرنے والی آپ ہو۔ اور یہ۔۔،، اس نے انفلی سفر کی طرف گھمائی

"کتنا گر گئے تھے آپ دونوں۔ مجھے اور ثاقب بھائی کو ہمارے وجود سے الگ کیا فہد جو میرا ٹوین ہے جس کے ساتھ میں نو مہینے سانس لیتا رہا اس سے جدا کیا۔۔ اب بتائیں کون غلط آپ یا یہ۔،، افنان نے پہلے سعدیہ اور پھر ماشی کو دیکھا جو رو رہی تھی۔

آسام کو ابھی بھی سمجھ نہیں آرہی تھی کہ وہ کیا کرے اس نے پہلے آنسو بھاتی ماشی کو دیکھا اور پھر ماں کو پر ماں کے آنسو زیادہ درد دے رہے تھے درد تو ماشی کے بھی دے رہے تھے پر وہ ماں کی طرف بڑھ گیا۔ ماشی اس کے سہارے کی منتظر نہیں تھی۔

"افی چپ ہو جاؤ تمہاری وجہ سے ماں رو رہی ہیں۔،، آسام نے ہاتھ جوڑ کر کہا "اور یہ تمہاری وجہ سے۔۔ مجھے لگا تھا تم۔۔ تم اسے رونے نہیں دو گے ڈرنے نہیں دو گے پر نہیں سامی۔ تم وہی سامی بے بی رہے۔ یہ عورت جو چار چار زندگیاں تباہ کر چکی ہے تم

Classic Urdu Material

اس کے لئے اپنی بیوی کو رسوا کر رہے ہو سب کے سامنے چھچھ۔۔، افی کابس نہیں چل رہا
تھا وہ دو لگا دے آسام کو

"افنان زبان کو لگام لگاؤ اس لڑکی کے پیچھے تو ماں کو برا بھلا کہہ رہا ہے۔۔، سعدیہ نے آنسو
بہائے۔

"ہا ہا ہا ہا۔۔، افنان نے کہا لگایا۔

"افی سٹاپ اٹ ماں کے ساتھ بد تمیزی مت کرو۔، آسام اٹھتے ہی بولا اور ایک تھپڑ رسید
کر دیا حال میں موجود سب افراد کے جیسے سانس روک گئے تھے۔

"تو ماشی سے کروں جو بے قصور ہے۔ ہاں بول۔ دیکھ اسے یہ۔۔ یہ ہے تیرا پیار۔ آسام تو
ڈی۔۔ سائیڈ کر لے ماشی کو خوش رکھ سکتے ہو یا نہیں۔ میں اس کا کرن ہونے کے ناطے پوچھ

رہا ہوں کہ تم اس کی آنکھوں سے آنسو کب تک بہنے دو گے۔ اگر تم اسے خوش نہیں
رکھ سکتے تو چھوڑ۔، اس سے پہلے وہ کچھ اور بولتا ایک اور تھپڑ ماشی نے رسید کر دیا اور منہ پہ
ہاتھ رکھ کر سیڑھیاں چڑھ گئی۔

Classic Urdu Material

"میرے پیچھے کوئی بھی نہیں آنا چاہئے جارہا ہوں میں۔ بہت پہلے فیصلہ کرچکا تھا پر آج مجھے کوئی روکے نہ سب جان کے میں بھی خاموش رہا کیونکہ مجھے کسی نے خاموش رہنے کو کہا ہوا تھا۔ اور یہاں روکے رکھا اب میں جارہا ہوں،، افنان نے کہا اور کمرے میں چلا گیا کچھ ڈاکو منٹس اور فون اٹھا کر واپس مڑا ہی تھا کہ کچھ یاد آنے پہ وارڈروب کھول کر ماشی کے ڈوپٹے کو پیار سے نکال کر اپنے کورٹ میں ڈال لیا اور تیز قدم اٹھاتا سیڑھیاں اترآ۔ آسام آگے بڑھنے لگا پر اس نے ہاتھ اٹھا کر روک دیا۔

"سامی ماشی کو خوش رکھنا اس عورت کے پیچھے اسے کھومت بیٹھنا۔ میں تمہارا سوتیلا بھائی نہیں ہوں ایک باپ کی اولاد سوتیلی نہیں ہوتی پر ہمارا ساتھ یہاں تک ہی ہے زندگی رہی تو پھر بہت جلد ملیں گے افنان لو یو برو،، افنان نے اس کے کاندھے پر تھپکی رسید کی گلے لگا اور تیز قدم اٹھاتا اونچے میں جا روکا۔ اس کے پیر کے نیچے ماشی کی پائل آئی تھی اس نے پائل اٹھا

کر نظریں اوپر کی ماشی پیچھے ٹیس پر دیوار کے ساتھ لگی آنکھیں مندے کھڑی تھی۔ پر وہ دوسری نظر ڈالے بغیر چلا گیا۔ ایک اور ادھوری نشانی اس نے پالی تھی ماشی کی۔

Classic Urdu Material

"اللہ سچ اتنے کڑوے کیوں ہوتے ہیں۔۔ اور مجھے کن گناہوں کی سزا مل رہی ہے آسام کو ایک بار بھی میرا خیال نہ آیا کیا خون کے رشتے دل کے رشتوں سے زیادہ گہرے ہوتے ہیں۔ اور آج یہ کون سا افغان تھا جو میں نے دیکھا۔، ماشی وہی بیٹھ گئی تھی۔ وہ جانتی تھی ماں کا رتبہ اعلیٰ ہوتا ہے۔ پر اسے ہر عورت سے محبت ملی تھی پہلی بار کسی عورت نے اسے نفرت سے دیکھا تھا۔

"ایسا کیوں ہوتا ہے کہ ایک عورت ہی دوسری عورت سے نفرت کرتی ہو۔، ماشی کو اور کچھ نہیں بس سعدیہ کی باتیں رولار ہی تھی۔

گھر میں بالکل خاموشی چھا گئی تھی۔

افغان ثاقب دونوں جاچکے تھے۔ آسام پریشان رہتا دو تین دن تک ماشی اور اس کی بات نہیں ہوئی تھی۔ وہ خاموش اپنے کمرے میں بند رہتی، باہر جاتی تو کام سے آسام اندر آتا تو وہ ٹیس پہ چلی جاتی۔

وہ باہر ہوتا تو ماشی اندر ہوتی۔

زندگی نے الگ موڑ لیا تھا۔

Classic Urdu Material

جس پہ سب کچھ خاموش ہو گیا تھا

"وکیل صاحب پیپر زریڈی ہو گئے ہوں تو لائن دیں۔،، ثاقب جلدی سے بولا تھا تین دن

پہلے وہ کہ چکا تھا اب ریڈی ہو جانے چاہئے تھے

"مسٹر رندھاوا بس ہونے والے ہیں پر آپ کیوں کر ناچاہتے ہیں ایسا۔،، وکیل نے تفتیش

آميز انداز میں پوچھا

"بس یوں ہی میں کچھ دن کام سے ریلیف چاہتا ہوں جب پیپر زریڈی ہو جائیں تو اس پتے

پہ آجائے گا دو دن تک میں یہاں ہوں۔،،

جیب سے ایک کارڈ نکال کر دیا۔

support@classicurdumaterial.com

"واٹ بٹ۔۔،،

https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

"بٹ وٹ کچھ نہیں یار بس سکون چاہتا ہوں اسی لئے۔۔،، ثاقب نے مسکرا کر کہا۔

"اور ہاں میرے ٹھیکانے کا کسی کو علم نہ ہونے پائے۔،، وہ جاتے جاتے مڑا۔

وکیل نے اثبات میں سر ہلادیا۔

Classic Urdu Material

اب اسے ایک دن کا انتظار تھا پھر وہ آزاد ہونے والا تھا۔ وہ پیدل چلتا بیس کلو میٹر کا فاصلہ طے کر کے آیا تھا اور اب پھر پیدل جا رہا تھا۔

"بیٹا تم مجھ سے ناراض ہو۔۔،، سعدیہ نے آسام کو پیار پھیرتے ہوئے پوچھا۔

وہ ماں کو دیکھتا رہا اور پھر نفی میں سر ہلا کر ان کے گلے لگ گیا۔

ماں تو ماں ہوتی ہے۔

وہ صبح سے شام تک سعدیہ اور سفر کے پاس رہا تھا۔

"ماں آپ نے اور پاپا نے جو بھی کیا میں نے آپ کو معاف کر دیا۔،، آسام نے ماں کے

ہاتھوں پہ ہونٹ رکھ دیئے

"مجھے چھوڑ کر تو نہیں جاؤ گے نہ۔،، سعدیہ نے آنسوؤں سے بھری ہوئی آواز میں کہا

"کبھی نہیں میں ہمیشہ آپ دونوں کے ساتھ رہوں گا۔،، آسام نے سفر اور سعدیہ کو گلے لگا

لیا۔ ندامت کے آنسوؤں۔ سعدیہ اور سفر کی آنکھوں میں آگئے

Classic Urdu Material

"جاؤ میری جان بہو کے پاس میں نے اس کو بہت ہرٹ کیا۔،، سعدیہ نے کہا تو وہ سر ہلا کر چلا گیا۔

کمرے کا دروازہ کھولا تھا پرائمر لائٹ آف تھی وہ گھبرا گیا۔ کیونکہ ماشی نے کبھی لائٹس آف نہیں کیں۔

"ماشی۔۔۔"

ماشی،، وہ لائٹس اون کر کے دنگ کھڑا رہ گیا۔

ماشی بیڈ پہ سوئی ہوئی تھی بال زمین پہ گرے ہوئے تھے آنکھوں کے آنسو منہ پہ جمے ہوئے تھے آسام کو پچھتاوے نے آن گھیرا۔ وہ آہستہ آہستہ چلتا بیڈ کے پاس نیچے جا بیٹھا۔

"ماشی ایم سوری۔ میں آپ کو خوش نہیں رکھ پا رہا۔ مجھے معاف کر دینا یا۔ پر مجھے کچھ سمجھ

نہیں آ رہا تھا کہ کیا کروں۔،، وہ بیڈ کے ساتھ ٹیک لگا کر بیٹھ گیا مڑ کر ماشی کو دیکھا تو دونوں کے چہروں کے درمیان تھوڑا سا فاصلہ تھا۔

"میں کیسے ماں کی انسلٹ برداشت کرتا ماشی میں اپنی ماں کی بہت عزت کرتا ہوں۔ اور ان کی طرف سے میں آپ سے معافی مانگتا ہوں وہ غصے میں کچھ بھی بول جاتی ہیں۔ ان سے دو

Classic Urdu Material

بچے دور جاچکے ہیں اب میں بھی چلا جاتا۔ ماشی میں آپ سے بہت محبت کرتا ہوں پر اپنی ماں سے بہت زیادہ آپ سمجھ سکتی ہیں نہ۔ مانتا ہوں انہوں نے بہت غلطیاں کی ہیں پر اب ان کو اس عمر میں سزا کیسے دوں۔

کیسے انہیں چھوڑ کر چلا جاؤں۔ مجھے معاف کر دینا۔،، آسام اٹھ کر باہر چلا گیا۔
ماشی نے آنکھیں کھول کر دیکھا

"میں آپ سے ناراض نہیں ہوں آسام۔ میں تو ان کڑوی حقیقتوں سے پریشان ہوں۔ افنان اور فہد ٹونز ہیں۔ اور ثاقب م۔۔ میرا بھائی ہے۔ اوہ مائی گاڈ۔ اور افنان کے کتنے روپ ہیں اس انسان کے۔

کتنے راز دفن ہیں اس کے سینے میں۔ اور وہ کون سا افنان تھا جو اتنا بد تمیزی اور۔۔،، وہ سوچنے لگی اس کا دماغ دو افنان کے درمیان الجھا ہوا تھا۔ دونوں میں زیادہ فرق نہیں تھا بد لہذا دونوں تھے۔ پر اس نے کسی کے لئے آواز اٹھائی تھی۔

اور پھر اب وہ جاچکا تھا کہاں کسی کو نہیں معلوم تھا کیونکہ وہ افنان تھا اس کے دل میں کیا چلتا تھا کوئی نہیں جانتا تھا۔

Classic Urdu Material

اب بھی یہ ہی ہوا تھا

سب کے دماغ میں چل رہا تھا کہ۔ وہ کون تھا جس کے روکنے پہ افنان روکا وہ کون تھا جس کی وجہ سے وہ خاموش تھا۔

اسے سب کیسے معلوم تھا سب پر جواب صرف افنان اور اس انسان کے پاس تھا جس نے انہیں وہ سب بتایا تھا۔

لاکھ مٹھاس سہی تیرے لہجے میں !!!

پر تیرا اوروں سے بات کرنا زہر لگتا ہے۔ !!!

ثاقب لاہور سے واپس آیا تھا اس بار اسے مایوسی نہیں ہوئی باپ سے تھوڑی سی ناراضگی کی اور پھر مان گیا آخر باپ تھا اور کلثوم بھی جو اسے بہت پیار کر چکی تھی شان نے بھی اسے قبول کر لیا تھا۔

اصغر نے اپنے بیٹے کو سب بتا دیا تھا بہت دیر آنسوؤں بہانے کے بعد اصغر نے منزہ کی آخری نشانی سیٹے کے گلے میں ڈال دی تھی

Classic Urdu Material

اب وہ بائمہ کی ماں سے کیا ہوا وعدہ پورا کرنے کے لئے کھڑا تھا

"بائمہ کہاں ہے۔۔۔، دروازہ چاچی نے کھولا تھا

"ا۔۔ اندر ہے آپ کون۔۔، وہ ثاقب کے ساتھ پولیس کو دیکھ کر گھبرا گئی۔ پولیس نے دروازہ کھولا اور اندر چلے گئے۔ چند و کرسی پہ بیٹھا تھا گھبرا گیا۔ بائمہ کے ہاتھ سے تھالی گر گئی۔

"ہیرو۔۔، پناہ بھاگ کر ثاقب کے پاس آئی تو اس نے پناہ کو پیار دیا اور چند و کی طرف بڑھا۔

"اسے گرفتار کر لو۔، ثاقب نے ماتھے پہ بل ڈال کر کہا۔
"تمہاری ہمت کیسے ہوئی۔
support@classicurdumaterial.com

https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

"تم چپ رہو گی دو منٹ پلیز۔، بائمہ کی آواز گلے میں ہی دبا دی گئی تھی۔

"چل شہزادے تجھے سسرال لے چلیں اٹھ کمینے۔، ایس پی نے ایک پولیس والے کو اشارہ کیا تو اس نے چند و کو ہاتھ کڑی پہنا دی۔

Classic Urdu Material

"تیرا بوس تو جیل میں ہے یعنی میرا عوان اب تو بھی جا اور آئندہ میری بائمہ پہ گندی نظر ڈالی تو انجام بہت برا ہو گا۔،، ثاقب نے چند و کو غصے سے دیکھا۔ بائمہ منہ پھاڑے دیکھنے لگی

"اب خوش ہیں نہ آپ میں نے تو اپنا وعدہ پورا کیا اب آپ اپنا وعدہ پورا کریں۔،، ثاقب بائمہ کی ماں کے پاس بیٹھ کر بولا تھا سب حیران کن آنکھوں سے وہ سب دیکھ رہے تھے۔ کیا چل رہا تھا کوئی سمجھ نہیں رہا تھا۔

"جیتے رہو میرے بچے باؤادھر آ۔،، ماں نے بائمہ کا ہاتھ پکڑ کر ثاقب کے ہاتھ میں دے دیا۔

"میری بیٹی

آج سے تمہاری ہوئی۔ جاؤ لے جاؤ۔،، ماں کی بات سن کر بائمہ کے ہوش گم ہونے لگے۔

"ارے یہ کیا کہ رہی ہو یہ چندو کی۔،،

"تھی پر اب میری ہے۔،، چاچی کی بات پوری ہونے سے پہلے ثاقب بول پڑا۔

Classic Urdu Material

"یہ لیں ماں آپ کے گھر کی چابی آج سے آپ اور پنار وہاں رہیں گی۔، ثاقب پھر سے ماں کی طرف متوجہ ہوا

"میں اپنی ماں کے پاس رہوں گی سمجھے تم۔، بائمہ جو تب سے چپ بیٹھی تھی یکدم بولی

"شادی کے بعد اچھی بیویاں اپنے شوہر کے پاس رہتی ہیں۔، ثاقب نے آنکھوں میں شرارت اور ہونٹوں پہ مسکراہٹ سجا کر کہا تو بائمہ چھنپ گئی۔

"جاؤ بیٹا اللہ کی امان۔ میں تو تم دونوں کی شادی دیکھنا چاہتی تھی پر آپ کی آج کی فلائٹ

ہے۔، ماں نے باری باری دونوں کی پیشانی چوم کر کہا۔ ثاقب نے بائمہ کے ہاتھ پہ دباؤ

بڑھادیا۔ اس نے آنکھیں سکڑ کر اس پیارے سے چشمیش کو دیکھا۔ جو بہت پرکشش لگ

رہا تھا۔

"نہیں ماں آج کی نہیں تین دن بعد فل حال میں لاہور جا رہا ہوں آپ سب میرے ساتھ

چلیں ہماری شادی وہاں ہی ہوگی۔ میری فیملی کے ساتھ ملک ہاؤس۔، ثاقب نے اٹھتے

ہوئے کہا بائمہ کا ہاتھ ابھی بھی اس کے ہاتھ میں تھا۔ ماں بھی اٹھ کھڑی ہوئی۔ پنار اچھلنے

کو دے لگی۔

Classic Urdu Material

"یہ سب کیا چل رہا ہے میرا ہاتھ چھوڑو۔"

"نہیں باؤب یہ ہاتھ کبھی نہیں چھوڑوں گا۔ زیادہ نخرے دیکھائے تو اٹھا کر لے جاؤں گا انہوں نے مجھے اجازت دے دی ہے۔" ثاقب اس کی طرف جھک کر بولا۔ ماں نے لکھکا لگا دیا۔

"میرے ساتھ چلو۔" بائمہ اس کا ہاتھ پکڑ کر کمرے کی طرف بڑھ گئی کمرے کا دروازہ بند کر کے وہ اس کی طرف بڑھی۔
"دیکھو۔"

"کیا۔۔" www.classicurdumaterial.com
"میں ویسی نہیں۔" support@classicurdumaterial.com

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>
"کیسی نہیں۔" ثاقب نے اسے سر سے پاؤں تک دیکھ کر مسکرا کر کہا۔

"چپ کر کے میری بات سنو پھر کہو گے مجھے دھوکے میں رکھا۔" بائمہ نے اس کے منہ پہ اپنا ہاتھ رکھ دیا۔ ثاقب مسکراتی آنکھوں سے اسے دیکھتا رہا

Classic Urdu Material

"پھر تم کہو گے مجھے اندھ رہے میں۔،، وہ نظریں جھکا گی دل دھڑکنے لگا تھا ہاتھ

ابھی بھی ثاقب کے ہونٹوں پہ تھا۔ وہ انجانے میں اس بے چارے کو دیوار کے ساتھ فٹ کر چکی تھی

"نظریں جھکاؤ۔،، بائمہ نے دوسرے ہاتھ سے اس کا چشمہ اتارا اور اس کی آنکھوں پہ رکھ دیا۔ ثاقب کو اس حرکت پہ ہنسی آگئی۔

"کھکھی۔ مت کرو۔،، بائمہ نے اپنے ہاتھ کا دباؤ بڑھا دیا۔

"ہاں تو میں کہ رہی تھی میں تمہارے لائک بالکل بھی نہیں ہوں جیسی ہر لڑکے کی خواہش

ہوتی ہے اس کی بیوی پاک صاف ہو میں ویسی نہیں ہوں۔ بعد میں تم پچھتاؤ گے اس لئے

میں تمہیں کہ رہی ہوں چلے جاؤ۔،، بائمہ اپنی بات پوری کر کے پیچھے ہو کر اسے دیکھنے لگی

۔ جو اپنی ہنسی کو کنٹرول کرنے کی ناکام کوشش کر رہا تھا

"آپ جیسی بھی ہیں میری ہیں اب زیادہ نخرے نہ کر چل میرے ساتھ۔،، ثاقب اسی کے

انداز میں بولا اور ہاتھ پکڑ لیا۔ وہ حیران کن آنکھوں سے اسے دیکھنے لگی

Classic Urdu Material

"آج یہ نخریلو محبت کیسے برسا رہا ہے۔،، بائمہ نے پھٹی آنکھوں سے اسے دیکھا اور دل میں

سوچا

"آئی لویو۔،، ثاقب نے اپنے ہونٹ اس کے کان کے پاس کر کے کہا تو وہ آنکھیں مند

گی۔ دل دھڑکنے لگا

"سوچ لو۔،، بائمہ نے اسے دھکا دے کر کہا

"ہوں۔۔۔،، ثاقب انگلی ہونٹ پہ رکھ کر سوچنے لگا۔

"سوچ لیا۔ چل اب۔،، ثاقب نے پھر سے اسی کے انداز میں کہا تو وہ ہسنے لگی ثاقب بھی

ہسنے لگا۔
www.classicurdumaterial.com

support@classicurdumaterial.com

"ماں کو کب پٹایا۔،، بائمہ نے آنکھوں کو سکڑ کر کہا

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

"ہا ہا ہا۔۔ بعد میں بتاؤں گا وہاں ہماری شادی کی تیاریاں چل رہی ہیں چلو۔،، ثاقب نے

آنکھ دبا کر اس کا ہاتھ پکڑا اور دروازہ کھول کر باہر چل پڑا ماں اور پنار ریڈی تھی چاچی نے

حسرت سے ان دونوں کو دیکھا۔

"شادی ابھی۔۔،، بائمہ نے ماں اور پنار کی تیاری کو دیکھا۔

Classic Urdu Material

"جی ابھی نہیں کل۔،، ثاقب کے انداز پہ وہ شرمائی

"نمرہ میرا بڑا بھائی بھی ہے واؤ۔ وہ بھی اتنا انٹیلیجنٹ مجھ پہ گیا ہے۔،، شان پھولوں کی

ٹوکریاں رکھوار ہاتھ اوہاں شادی کی تیاریاں عروج پہ تھی

"ابے کدو شریف جلدی کر اور بھائی تم پہ نہیں تم گئے ہو بھائی پہ۔،، نمرہ مین دروازے

سے لے کر ثاقب کے کمرے تک پھول بیچھا رہی تھی کرمو کے ساتھ مل کے

"ارے بیگم جان کہاں ہیں یہ میرا بٹن تو لگا دیں۔،، اصغر اپنے کمرے سے نکل کر بولا۔

"اوہ ہویار۔۔۔ آپ بھی نہ کوئی اور شرٹ پہن لیتے،، کلثوم ہاتھ صاف کر کے بٹن لگانے

لگی۔ وہ صبح سے کچھ میں تھی طرح طرح کے پکوان بنا کر فریج میں رکھ رہی تھی۔

"کیا بات ہے بھائی بہو اور بیٹے کی خوشی میں شوہر کو ہی بھول گئی۔،، اصغر نے کلثوم کو اپنے

قریب کر لیا

"کیا کر رہے ہیں بچے دیکھ رہے ہیں۔،، کلمے عم شرمائی۔

Classic Urdu Material

"شکریہ کلثوم آپ نے میرے بیٹے کو قبول کر لیا۔ میں آج بہت خوش ہوں۔،، اصغر اور کلثوم ایک ساتھ چلتے تیاریاں دیکھ رہے تھے جو عروج پہ تھی

"وہ میرا بھی بیٹا ہے اور میں وعدہ کرتی ہوں ثاقب کو کبھی شان سے کم پیار نہیں دوں گی۔،، کلثوم نے اصغر کے ہاتھ کو پکڑ کر وعدہ کیا۔

"ارے ارے ماما پاپا بس کریں۔،، شان ان کے پاس سے گزر کر بولا تو وہ ہسنے لگے۔
"چلیں میں اب چلتا ہوں ہو سپٹل سے کال آئی ہے۔،، اصغر نے مسکرا کر کہا۔

"ٹھیک ہے جلدی آجائے گا بہو اور بیٹے سے پہلے۔،، کلثوم نے اصغر کو ٹائی لگا کر کہا۔

اور وہ مسکراتا چلا گیا۔

"آپ یہاں ویٹ کریں میں اندر سے ہو کر آتا ہوں۔ ثاقب نے ماں بائیمہ، پنار کو دیکھ کر کہا
اور فائل اٹھا کے رندھاوا ہاؤس کی طرف بڑھ گیا۔

Classic Urdu Material

"معروش کو بلا دیں۔،، ثاقب نے ملازمہ کو کہا اور صوفے پہ ٹک گیا۔ سفر سعدیہ اور باقی سب بھی لاؤنچ میں جمع ہو گئے تھے

"ماموں آپ نے میرے نام جو کچھ بھی کیا تھا سارے شیراز، فلیٹز، لاکرز کی چابیاں سب یہ رہی۔ آپ لوگوں کے احسانات میں نہیں اتار سکتا مجھے پال پوس کے بڑا کیا۔،، ثاقب اٹھ کھڑا ہوا۔

"بیٹا یہ سب تمہارا ہے۔،،

"نہیں ماموں۔۔ جو میرا ہے میں وہاں جا رہا ہوں اپنے ڈیڈ کے پاس۔۔ شادی کر رہا ہوں

آپ لوگ آئیں گے تو مجھے اچھا لگے گا۔،، ثاقب نے بات مکمل کی۔ وہاں خاموشی چھا گئی تھی۔

تھوڑی دیر بعد پائل کی آواز پہ وہ اٹھ کھڑا ہوا۔ اور مڑ کر ماشی کو دیکھنے لگا جو سر پہ دوپٹے لے کر اس کی طرف بڑھ رہی تھی۔ چند قدم کے فاصلے پر وہ روک گئی۔

"ماشی۔۔،، ثاقب نے بولنے کے لئے ہونٹ کھولے پر لفظ نہیں ملے۔

"بھیا۔۔،، دو منٹ کی خاموشی کے بعد ماشی بھاگ کر ثاقب کے گلے جا لگی۔

Classic Urdu Material

"تمہارے بھائی کی شادی ہے چلو گی نہیں میرے ساتھ۔،، ثاقب نے اس کے سر پر ہاتھ رکھ کر کہا

"سچی کب بھیا۔ بتایا ہی نہیں ابھی تو ساری تیاریاں ہونی ہے۔،، آسام باہر سے آتے ہوئے بولا۔

"تیاریاں شروع ہیں میرے اپنے گھر چلو گے۔،، آسام نے حیرانگی سے ثاقب کو دیکھا۔
"تم دونوں سے اکیلے میں بات کرنی ہے چلو۔،، ثاقب نے دونوں کے درمیان کی دوری کو محسوس کیا تھا۔ وہ لان کی طرف بڑھ گئے

"دیکھ آسام رشتے جوڑنے آسان ہوتے ہیں پر نبھانے بہت مشکل تم دونوں کے درمیان یہ دوریاں اچھی نہیں لگتی۔،، ثاقب آسام کو ماشی سے تھوڑا فاصلے پر لے گیا۔

"بٹ بھائی میں نے تو بہت کوشش کی ہے اس کے دل میں کوئی غلط فہمی ہے تین دن سے بات نہیں کر رہی اگنور کر رہی ہے۔،، آسام نے بے بسی سے کہا

"کیوں ایسا کیا ہو گیا اورانی کہاں ہے۔،،

"وہ بھی چلا گیا۔،، آسام نے ساری بات سنادی

Classic Urdu Material

"واٹ انی اور فہد ٹونز ہیں بٹ۔۔ اوہ ایک اور گناہ۔،، ثاقب نے سر تھام لیا۔

"انی کہاں گیا ہے۔،، ثاقب نے فکر مندی سے سوال کیا۔

آسام نے نفی میں سر ہلادیا۔

"بھائی ماشی کو منادیں نہ آپ کی تو بہن ہے پلیر۔،، آسام نے التجاء کی

"ہا ہا ہا ایک منٹ روک۔،،

"ماشی یہاں آؤ۔،، ثاقب نے ماشی کو اپنے پاس بلایا

"اس سے ناراض کیوں ہو۔،،

"کیوں کہ اس نے مجھے منایا نہیں۔،، ماشی نے منہ موڑ لیا۔

"چلو اب غصہ تھک دو بھائی کی بات مان لو۔ میں باہر ویٹ کر رہا ہوں تم دونوں کا یہ

ناراضگی یہاں ہی چھوڑ کے آنا۔،، ثاقب وارنگ دے کر چل دیا۔

"ایم سوری جان۔،، آسام نے جلدی سے ایک پھول توڑا اور اس کے سامنے گھٹنوں کے

بل بیٹھ گیا۔

Classic Urdu Material

"آسام میں آپ سے ناراض نہیں ہوں۔ ماں، ماں ہوتی ہے بیوی، بیوی۔ میں جانتی ہوں
بٹ دودن آپ نے مجھے دیکھا تک نہیں آپ مجھے اگنور کرتے رہے۔،، ماشی روہانسی
ہونے لگی۔

"کیا میں۔۔،، آسام کو حیرانگی ہوئی

"ہاں آپ آپ نے مجھے اگنور کیا۔،، ماشی رونے لگی۔

"نہیں آپ مجھے اگنور کرتی تھی۔،،

"نہیں آپ میں آپ سے بات کرنے کی کوشش کرتی تھی پر آپ۔۔،، ماشی نے غصے سے

کہا

"اچھا بابا ایم سوری۔۔،، آسام نے کان پکڑ کر کہا۔

"سیٹ سٹینڈ کرو۔،، ماشی نے سینے پہ ہاتھ باندھے ہوئے کہا

"ٹھیک کہتے ہیں عورتیں اپنی بات منوا کر رہتی ہیں۔،، آسام منہ بسورے کان پکڑ کر

اٹھک بیٹھک کرنے لگا۔

Classic Urdu Material

"بس کریں۔۔، ماشی نے اسے روک دیا اور اس کے سینے سے لگ گئی۔

"ایم سوری آسام۔۔،"

"نہیں جان۔۔ آپ کیوں کر رہی ہیں سوری اچھا اب یہ سب چھوڑیں اور تیاری کر لیں
،،"

"ایسے کیا غلط ہے۔۔، وہ دونوں چلتے لاؤنچ میں آگئے

وہاں سب خاموش کھڑے تھے

"آسام آپ نہیں جائیں گے۔۔، ماشی نے خاموش کھڑے آسام کو دیکھا۔

"تم دونوں چلے جاؤ۔، آسام نے بولنے کے لئے منہ کھولا تھا جب سفر نے آکر کہا

آسام دیکھتا رہ گیا۔

سفر نے آسام کے کاندھے پر ہاتھ رکھ کر ہاں میں سر ہلا دیا۔

"ماشی جلدی سے باہر کی طرف بڑھ گئی۔

"ارے ریڈی تو ہو لو۔۔، آسام نے مسکرا کے کہا

Classic Urdu Material

"مائم نہیں ہے چلو۔۔، ماشی نے ریشمی ڈوپٹہ پکڑ کر کہا۔

آسام کو اس کے جلد بازی پہ ہنسی آگئی وہ سفر کے گلے لگا اور سعدیہ پھر اس کے پیچھے چلا گیا
انہوں نے ابھی شاپنگ کرنی تھی

"افنان پلیز مجھے بھی اپنے ساتھ لے چلو۔، نگینہ نے التجاء کی تو افنان بیڈ پہ لیٹ کر اسے
دیکھنے لگا۔ شفاف سفید چہرہ بہت خوبصورت تھا۔ اس نے ایک جھٹکے سے اسے اپنے بہت
پاس کھینچ لیا۔

"نگینہ تم بہت خوبصورت ہو، پر میں چاندنی سے بہت محبت کرتا ہوں اتنی محبت اتنی محبت
کہ میری رگوں میں چاندنی ہے۔ میری سانسوں میں چاندنی ہے میرے دل میں چاندنی
ہے۔ پر میری زندگی میں چاندنی نہیں ہے پتا نہیں وہ خوش بھی ہے کہ نہیں۔ پتا ہے نگینہ
میں اس کے ساتھ زبردستی کر سکتا اس کے ساتھ زبردستی نکاح کر سکتا تھا پر اس کے دل کی
سلطنت پہ راج نہیں کر سکتا تھا۔ ایک یہ محبت ہی تو ہے جس نے مجھے ہر ادیا چاندنی نے مجھے
ہر ادیا سے حق ہے میرے دل پہ صرف اس کا راج ہے۔۔ پر میں بہت برا ہوں۔۔ ہوتا

Classic Urdu Material

بھی کیوں نہ میرا وجود ہی میرے ماں باپ نے چھین لیا۔،، وہ رونے لگا تھا نگینہ نے اسے

دلا سہ دینا

چاہا پروہ اٹھ گیا۔

"اب تم ہی بتاؤ تم میرے ساتھ کیسے رہو گی مجھے جب غصہ آتا ہے تو اگلے بندے کا لحاظ نہیں کرتا سوچو اگر کبھی میں نے تمہیں مارا تو۔ میں ظالم ہوں بہت ظالم بس چاندنی کے لئے نہیں۔ پر سکون مجھے صرف تمہارے پاس ملتا ہے چاندنی کے پاس بے سکونی ملتی ہے،، افنان نے بوتل منہ سے لگالی۔

"تم مجھے مار بھی دو تو مجھے قبول ہے پر مجھے تمہارے پاس رہنا ہے۔ افنان میں۔ تم سے۔،، نگینہ اٹھ کر اس کے پاس آگئی۔

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

"کیا مجھ سے محبت کرتی ہو جانتا ہوں۔،، افنان نے اس کا ہاتھ تھام لیا۔

"تو پھر۔۔۔ مجھے معاف کر دینا میں بھول گئی کہ میں طوائف ہوں مجھے نارمل لڑکی والی زندگی گزارنے کا کوئی حق نہیں۔،، نگینہ مڑنے لگی پر افنان نے اسے پکڑ کر اپنے سینے سے لگا لیا۔

Classic Urdu Material

"ہے میری جان پر میں تمہیں محبت نہیں دے سکوں گا۔ اور جسمانی محبت کو تم کیا کرو گی۔، افنان نشے میں دھت ہو کر بیڈ پہ گر گیا وہ دو دن سے وہاں ہی تھا۔

"افنان جب سے تم میری زندگی میں آئے ہو تمہارے سوا مجھے کسی نے نہیں چھوا۔ میں چاہتی ہوں ہمیشہ تم ہی مجھے چھوؤ۔ تم بہت اچھے ہو کبھی غلط فائدہ نہیں اٹھایا۔ ہمیشہ ایک حد تک رہے ہو جانتے بھی تھے میری کوئی عزت نہیں پھر بھی میری عزت کی۔

تو کیسے کہوں تم برے ہو۔، نگینہ اس کے پاس گرتے ہوئے بولی۔ افنان اسے دیکھنے لگا

"چلو تیاری کر لو پھر۔، افنان نے اس کے بالوں میں ہاتھ چلاتے ہوئے کہا۔

"قسم سے۔۔ ت۔ تم مجھے ساتھ لے جاؤ گے۔، نگینہ نے افنان کے چہرے کو ہاتھوں کے پیا لے میں تھام لیا۔ افنان نے ہاں میں سر ہلا دیا۔

اور آنکھیں مندلی

"پر میں تم سے کبھی محبت نہیں کر سکوں گا۔ شادی بھی نہیں کر سکوں گا۔، وہ بولا اور سو گیا

نگینہ نے اس کے سینے پہ سر رکھ لیا

Classic Urdu Material

"محبت کرتی ہوں میں تم سے اس درد سے ضرور آزاد کروں گی۔ کیا ہوا میں تمہاری چاندنی
کی طرح پاک نہیں پر کوشش کروں گی۔،، افنان کے ماتھے پر ہونٹ رکھ کر وہ
اٹھ کے نیچے کپڑا بیچا کر لیٹ گئی۔

کیونکہ وہ جانتی تھی اس کی وہ جگہ نہیں تھی جہاں وہ لیٹی ہوئی تھی۔

توڑ کر پھینک نہ سینہ سے لگالے مجھ کو

میں ہوں آئینہ تو پہلو میں بٹھالے مجھ کو

اے چراغِ شبِ غم تجھ سے نہیں کوئی گلہ

اپنا پروانہ سمجھ اور جلالے مجھ کو

تیرنا سیکھنا چاہوں بھی تو کیسے سیکھوں

کر دیا موجوں نے طوفاں کے حوالے مجھ کو

کیا عجب ہے کہ مری زیست کا پاسا پلے

Classic Urdu Material

جان جاناں تو اگراپنا بنالے مجھ کو

تیرا راہِ کرم مجھ سے مسلسل ملنا

ڈر رہا ہوں کسی مشکل میں نہ ڈالے مجھ کو

زندہ رکھنا ہے تو سو طرح سے مجبور نہ کر

ورنہ یارب تری دنیا سے اٹھالے مجھ کو

رہرہ راہِ محبت ہوں گنہگار نہیں

کوچہ یار سے کیوں کوئی نکالے مجھ کو

کبھی منزل کی تمنا میں قدم بڑھتے ہیں

روک دیتے ہیں کبھی پاؤں کے چھالے مجھ کو

شدت رنج و الم نے کیا بے جا ناظر

لڑکھڑاتے ہیں قدم کوئی سنبھالے مجھ کو

☆☆☆

Classic Urdu Material

ثاقب اور بائمہ کا آج نکاح تھا۔ نکاح پہ بس اپنے اپنے ہی تھے۔ باہر کا کوئی افراد نہ ہونے کے باوجود حویلی میں شور کا ماحول تھا کیونکہ نمرہ اور شان نے شور مچا رکھا تھا۔ ماشی عشرت کو دن میں کی بار کال کر چکی تھی اور اسے خاصی سناچکی تھی کہ وہ وہاں جا کر بیٹھ ہے اور یہاں ماشی اکیلی بائمہ کو سجا سنوار رہی تھی

"بھابھی، گھبرا رہی ہیں۔ ہوتا ہے میرے ساتھ بھی ہوا تھا۔،، ماشی اسے سجا رہی تھی۔ آج ان کا نکاح تھا بائمہ گھبراہٹ کے مارے ناخنوں کو چبائے جا رہی تھی

"ہاں تھوڑی بہت ہو رہی ہے۔ مجھے نہیں معلوم تھا کہ خواب یوں بھی پورے ہوتے ہیں واقع ہی ایک شہزادہ سڑک پہ پڑھی لڑکی کو اٹھا کر لے جاتا ہے۔،، بائمہ نے ماشی کا ہاتھ پکڑ لیا۔ دودن میں وہ دونوں اچھی دوست بن گئی تھی۔

"اللہ سب ٹھیک کرتا ہے وہ جو کرتا ہے ٹھیک کرتا ہے بہتری چھپی ہوتی ہے انسان کو مایوس نہیں ہونا چاہئے۔ سب اللہ پہ چھوڑ دینا چاہئے۔،، ماشی نے بائمہ کی گال پہ ہاتھ رکھ کر کہا۔

"بڑی انٹیلیجنٹ ہو۔۔ بلکل اپنے بھائی کی طرح۔،، بائمہ نے اس کی ناک دبائی۔

Classic Urdu Material

[illegible]

"اللہ تمہیں بری نظر سے بچائے۔،، بائمہ نے اس کی نظر اتاری تو ماشی ہسنے لگی۔

"اور آپ کو میرے بھائی کی نظر سے بچائے۔،، ماشی نے شرارت سے کہا۔

"آپی بھائی آسام آپ کو بلارہے ہیں۔،، نمرہ نے کہا تو ماشی بائمہ سے اجازت لے کر باہر نکل گئی۔

"بول۔۔، وہ اپنے کمرے میں داخل ہوئی، ہی تھی کہ آسام نے فٹ سے دروازہ بند کر دیا اور اسے اپنی گرفت میں لے لیا۔ ماشی ہڑبڑاگی۔"

"اف یہ آنکھیں۔۔، آسام نے آنکھوں میں شرارت بھر کر ماشی کے بالوں کو ایک انگلی سے پیچھے کر کے کہا۔ ماشی کی آنکھیں پھٹ گئی۔

"اففف یہ۔۔، وہ ہاتھ کمر پر لے جا رہا تھا جب ماشی نے اس کے پاؤں پہ پاؤں مارا تو وہ کہرا کر دور ہو گیا

Classic Urdu Material

"چھچھ۔ چھچھ۔۔ بچارا۔ ہاہاہا پکڑ کے دیکھاؤ۔ ہمت ہے تو، ماشی دروازہ کھول کر بولی اور

بالوں کو ایک ادا سے پیچھے کیا اور بھاگی

"ایک رندھاوا کی ہمت کو لکارا آپ نے ابھی بتاتا ہوں۔،، وہ بازو فولڈ کرتا اس کے پیچھے

بھاگا

وہ آگے تھی اور آسام اس کے پیچھے۔ ماشی کی پائلز کی آواز پوری حویلی میں گونج گئی تھی۔

"ارے سنبھال کے ماشی ہاہاہا یہ بچے بھی نہ۔،، شگفتہ اور کلثوم اپنے کمرے سے نکل کر

بائٹم کے پاس جا رہی تھی۔

"پکڑو پکڑو۔۔ ہاہاہا،، ماشی نے پیچھے مڑ کر دیکھا ہاتھ اپنا آسام کی طرف کیا اور پھر سے

بھاگنے لگی۔

"بیگم جان رو کو۔،، آسام نے

اس کا ہاتھ پکڑنا چاہا پر وہ پھرتی سے ستون کے گرد چکر کاٹتی ایک طرف بھاگنے لگی بال

جھوم رہے تھے پائل کی آواز گونج رہی تھی پر یکدم اس کے پیر رک گئے۔

آسام نے دھیان نہیں کیا سامنے اور ماشی کا ہاتھ پکڑ لیا۔

Classic Urdu Material

"اب بھاگ کے دیکھائیں بیگم جان۔،، ہونٹ کان کے پاس تھے ماشی نے اس کے ہاتھ پہ چٹکی کاٹی اور سامنے اشارہ کیا جہاں اصغر اور ثاقب کھڑے تھے۔

آسام گھبرا کر پیچھے ہٹ گیا اور شرٹ ٹھیک کرنے لگا۔ جس کے بٹن اس نے بند کرنے تھے بال جو ابھی سنوارنے تھے وہ سر جھکا کر کھڑا ہو گیا

"یہ کیا کر رہے ہو بچے ہو کیا تم دونوں۔۔،، اصغر نے غصے سے کہا۔

"سوری ڈیڈ۔۔۔ وہ۔۔۔ یہ میرے پیچھے بھاگ رہا تھا۔،، ماشی نے آسام پہ الزام لگادیا

"ن۔ نہیں انکل۔،، آسام نے مجرموں کی طرح ہاتھ کھڑے کر دیئے۔

"آسام ابھی تم دونوں بچے نہیں ہو وہ دیکھو بچے بھی آرام سے لڑائی کر رہے ہیں اور تم

دونوں۔ ہا ہا ہا ہا،، اصغر نے نمرہ اور شان کو دیکھا جو ایک دوسرے کے بال نوچنے میں

مصروف تھے۔ اور آسام ماشی کا مذاق اڑایا ماشی نے چونک کر اپنے باپ کو دیکھا جو ہنس رہا

تھا۔ کیا بیٹا ملنے کی خوشی میں اتنا خوش ہوتا ہے ایک باپ۔ جی بلکل

Classic Urdu Material

"ہاہا ہاہا۔ چلو ثاقب۔،، اصغر ثاقب کو ساتھ لے جاتے ہوئے بولا۔ ثاقب شلواری قمیض میں
ملبوس تھا کاندھے پہ شال ڈالے بہت ہنڈ سم لگ رہا تھا۔ وہ جاتے جاتے آسام کو انگوٹھا دیکھا
گیا۔

"یو۔۔ مجھ پہ الزام لگاتی ہو۔،، آسام نے اسے حملہ کرنے کی وارننگ دی تو ماشی ہنس کر
پھر بھاگنے لگی۔

"ارے ماشی سنبھال کے سامنے دیکھو۔،، آسام نے چلا کر کہا پر جب تک وہ دیکھتی سامنے
سے آرہے افنان اور نگینہ سے زوردار ٹکر ہوئی۔ اور وہ اور نگینہ دونوں لڑکھڑاگی افنان نے
نگینہ کو تھام لیا جب کہ ماشی سنبھال گئی۔

"مس بھاگم بھاگ کبھی تو دیکھ کے چل لیا کرو۔،، افنان نے نگینہ کو کھڑا کر کے کہا۔ ماشی
اپنی ساڑھی کا پلوٹھیک کیا۔ فل بازوؤں والی امبروڈیڈ ساڑھی جس کا گلا گردن تک تھا
بالوں کو سٹریٹ کئے بغیر میک اپ کے قیامت ڈھار ہی تھی۔

"مس کبھی اپنے پیروں پہ قابو بھی ڈال لیا کرو نہیں تو کسی دن گر کے مر جاؤ گی پھر کیا ہوگا
میرے معصوم برو کا کیسے ہو سائی۔،، افنان نے کہا تو ماشی نے چونک کر اسے دیکھا

Classic Urdu Material

آنکھوں میں کچھ تھاپر کیا وہ سمجھی نہیں۔ ماشی نے نظریں جھکائی اور سیڑھیاں چڑھ کر اوپر چلی گئی۔

دل اچٹ ہو گیا تھا۔

"نگی تم اوپر چلی جاؤ یا کمرے میں، میں ماں کے پاس جا رہا ہوں۔،، افنان کی بات سمجھ کر وہ ہاں میں سر ہلاتی چھت پہ ماشی کے پاس چلی گئی۔ اسے وہ جانتی تھی۔ اور کسی کو نہیں۔ جانتی ہوتی بھی تو وہ نہ جاتی۔

"کیسے ہو افنی۔ تمہارے بغیر دل نہیں لگتا یار۔ پلیز واپس آ جاؤ۔،، آسام نے اس کے گرد بازو حائل کر دیئے۔ آسام اس کو کتنا یاد کرتا تھا یہ افنان جانتا تھا۔

"ارے ارے۔۔ سینٹی نہ ہو میں تمہارے دل میں ہوں نہ چلو ماما کے پاس چلتے

ہیں۔،، افنان نے اس کے کاندھے کے گرد بازو حائل کر کے کہا اور چلنے لگا

"افنی یہ تمہارے ساتھ کیا کر رہی ہے کسی نے دیکھ کر پہچان لیا تو۔،، آسام نے فکر مندی سے کہا

"دوست ہے میری اور پہچان لیں آئی ڈونٹ کیر۔،، افنی نے کھما لگا کر کہا۔

Classic Urdu Material

وہ باتیں کرتے شگفتہ کے پاس چلے گئے۔

”اسلام علیکم کیسی ہیں۔۔،، نگینہ کی آواز پہ معاشی چونک گئی۔

”ٹھیک ہوں آؤ بیٹھو۔،، ماشی نے مسکرا کر کہا اور سامنے رکھی کرسی کی طرف اشارہ کیا۔

نگینہ بیٹھ کر اسے دیکھنے لگی۔

درمیان سے مانگ نکالی ہوئی تھی اس میں مانگ ٹکا۔ بالوں کو ایک طرف ڈالا ہوا تھا۔ کوئی میک اپ نہیں آنکھیں کاجل سے بھری ہونٹوں پہ لپ گلوں اور کانوں میں جھمکے۔ جو بیلو کلر کی ساڑھی کے ساتھ میچ کر رہے تھے۔ نزاکت سے وہ بیٹھی رانی لگ رہی تھی۔

”ایسے کیا دیکھ رہی ہو۔،، ماشی نے اسے مسلسل دیکھتے پایا تو مسکرا کر بولی رخسار پہ ڈمپل ایک اور قیامت کی نشانی

”ٹھیک کہتا ہے وہ کہ چاندنی ملکوں کی رانی ہے اب میں سمجھی رانیاں کیسی ہوتی ہیں۔،، نگینہ کی بات پہ ماشی کی مسکراہٹ غائب ہو گئی رنگ پیلا پڑھنے لگا۔ وہ سمجھ گئی تھی کہ کون کہتا ہے۔ نظریں جھکالی اس نے۔

Classic Urdu Material

"آپ واقع ہی چاندنی ہو۔ یوں ہی تو کوئی آپ کے سامنے ہتھیار نہیں ڈال چکا،، نگینہ نے اس کے سر پہ ایک اور دھماکہ کیا ماشی نے اسے دیکھنا شروع کر دیا۔

"اب ان باتوں کا کوئی فائدہ نہیں ہے نہ کبھی تھا اس سے مجھے خوف آتا تھا۔ بہت برا ہے وہ کی بار میری عزت پہ ہاتھ ڈال چکا ہے تو کیسے میں اسے۔،، ماشی نے نظریں جھکالی۔ نگینہ مسکرائی اس کی مسکراہٹ طنزیہ تھی۔

"بہت خوبصورت ہو آپ۔،،

"اور آپ بھی۔،، ماشی نے بمشکل مسکرا کر اس کی تعریف کی۔ نگینہ مسکرا دی وہ

خوبصورت تو تھی ہی۔ سفید اور گلابی رنگ جیسے پھولوں کا رنگ

"ایک بات پوچھ سکتی ہوں۔،، نگینہ نے اس کا جائزہ لیا۔ وہ نزوش ہو چکی تھی

"آپ کو آسام صاحب سے محبت کیوں ہوئی۔ مطلب آپ کو اس میں ایسی کون سی بات جو اچھی لگی۔،،

"محبت کچھ سوچ سمجھ کے نہیں ہوتی شکل سے نہیں دل سے ہوتی ہے جس کا دل اچھا ہوتا ہے اس سے اپنے آپ محبت ہو جاتی ہے۔ اور آسام بہت اچھے ہیں عورتوں کی عزت

Classic Urdu Material

کرنا۔ بڑوں کی رسپیٹ۔ اور عزت کی حفاظت کرنا یہ ان کی خوبیاں ہیں ہیں۔ وہ ہمیشہ میری عزت کرتے ہیں ایک عورت عزت دینے والے کو کبھی نہیں بھولتی اور جو مرد ذلت دیتا ہے اسے تو کبھی بھول ہی نہیں سکتی،، ماشی نے بہت سارا درد اپنے اندر اتارا۔ ایک بار پھر نگینہ کے ہونٹوں پر مسکراہٹ آگئی تھی۔ جو پہلے اُئی تھی

"چاندنی میں آپ سے کچھ مانگ سکتی ہوں۔،، نگینہ اٹھ کر اس کے پاس آ بیٹھی۔ ماشی نے حیرانگی سے اسے دیکھا اور ہاں میں سر ہلادیا۔ وہ چاندنی لفظ سن کر پریشان ہو رہی تھی۔

"آپ افغان سے اتنی نفرت مت کرو۔ اگر تم اس کی نہیں ہو سکتی تو نفرت تو مت

کرو۔ اور جب جب تم اس سے ڈرتی ہو وہ تب تب برباد ہوتا ہے۔ بہت تڑپتا ہے وہ میں اس کو درد میں نہیں دیکھ سکتی۔

تم اسے معاف کر دو۔ وہ پاگل تھا آپ کے پیچھے۔ ایک بار آپ اس سے مسکرا کر بات کر لیں گی تو وہ سکون سے جی سکے گا۔ آپ کی وہ ہر بات مانے گا،، نگینہ نے اس کے آگے ہاتھ جوڑ دیئے تھے وہ سراپا دیوانگی بن کر بیٹھی تھی۔

"میں نے اسے معاف کر دیا ہوا ہے۔،، ماشی نے خوفگی سے اس دیوانی کو دیکھا

Classic Urdu Material

"نہیں اس طرح کون معاف کرتا ہے آپ اسے ایک بار معاف کر دیں۔ وہ آپ کی نفرت نہیں برداشت کر سکتا،، وہ رونے لگی تھی۔

"اچھا چپ کریں میں کروں گی بات۔ آخر میرے دیور نے اتنی پیاری لڑکی کا دل جو چرا لیا ہے۔ کان تو کھینچنے پڑیں گے۔ میں تمہارے لئے سب بھول جاؤں گی اب چلیں آپ کو بھا بھی سے ملواتی ہوں۔ اور آئندہ کبھی اس بارے میں بات نہیں ہوگی میں کسی کی وائف ہوں،، ماشی نے مسکرا کر کہا

"بہت بہت شکریہ۔،، نگین نے آنسو صاف کر کے کہا

ماشی اس کا ہاتھ پکڑ کر نیچے اترنے لگی۔ دونوں مسکراتی باتیں کرتی نیچے اتر رہی تھی۔ اور
آسام افنان چھت پہ آنے کا ارادہ رکھتے تھے انہیں اترتا دیکھ نیچے کھڑے ہو کر انتظار کرنے
لگے۔
www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

"سویٹ گرلز راجلدی اترنے کی تکلیف کریں گی۔، افنان نے بوریت سے کہا۔ تو آسام
ہسنے لگا۔

ماشی اور بائمہ نے ایک دوسرے کو دیکھا

Classic Urdu Material

"آپ ذرا راستہ چھوڑیں گے تو اتریں گے نہ۔، ماشی نے پہلے آسام کو اور پھر افنان کو دیکھ کر کہا۔

تو وہ دونوں ایک طرف ہو گئے۔

"شکریہ۔، ماشی نے آسام کو دیکھ کر کہا اور اس کے پاؤں پر پھر سے پاؤں مار گئی۔ وہ اپنا بدلہ لے چکی تھی جو تھوڑی دیر پہلے آسام اسے تنگ کر رہا تھا۔
آسام منہ کھولے دیکھتا رہ گیا۔

"کیا ہوا سامی اوپر آ جاؤ۔، افنان اوپر پہنچ چکا تھا اور اوپر دھوپ کافی تھی اس لئے اس نے اپنا کورٹ اتار دیا تھا۔ شرٹ کے بٹن ابھی بھی دو کھولے تھے اور وہ وائٹ شرٹ کے بازوؤں کو فولڈ کرنے میں مصروف ہو گیا

"ارے واہ یہاں تو مسز نندھاوا کے عاشق بھی موجود ہیں کیا حال ہے میاں
مٹھو۔، افنان نے سٹیف کو اپنے ہاتھ پر بٹھایا سٹیف نے اس کے انگوٹھے پی کاٹ لیا۔
"ہا ہا ہا یہ تو کاٹتا بھی ہے۔،"

Classic Urdu Material

"پرندوں کو چھیڑا نہیں کرتے اور یہ مسٹر سٹیف ہیں ماشی کے پالتو۔،، سٹیف آنکھیں میچ کر بیٹھ گیا وہ شاید افنان کو ناپسند کرتا تھا۔

"سٹیف میاں چلو آپ کو شاعری سناتے ہیں۔۔،، افنان پھر سے سٹیف کو لے کر بیٹھ گیا اس نے آنکھیں نہیں کھولی آسام بھی کرسی پہ بیٹھ کر اسے دیکھنے لگا۔ جو سٹیف کے ساتھ کھیل رہا تھا

"شاعری آپ کو بھی آتی ہے۔۔،، شان ان کے لئے کیک چائے اور باقی ڈرائی فروٹس کی پلیٹ لے کر آیا تھا

"جی بلکل آتی ہے۔،، افنان نے سٹیف کی آنکھیں کھولنے کی کوشش کی۔ پر ناکام رہی

"پر مجھ سے کم ہی آتی ہوگی۔ میں فہد بھائی کا شاگرد ہوں۔،، شان نے کہا اور جانے لگا

"ہا ہا ہا اچھا جی ویری گڈ ہمیں بھی کچھ سنادیں۔ سالاے صاحب۔،، آسام نے اسے پکڑ کر اپنے ساتھ والی کرسی پر بیٹھا لیا۔

"جی ضرور سناؤں گا۔،،

Classic Urdu Material

"ابے اوشانی نیچے آیا میں اوپر آؤں۔ ایک منٹ میں نیچے نہ آئے تو سب کو چینیخ چینیخ کر بتا دوں گی کہ تمہاری دو، دو گرل فرینڈز ہیں۔ تم نے پھر سے میری سپورٹ ٹرٹ خراب کی نہ بتاتی ہوں اب۔،، نمرہ پیچھلے لان میں کھڑی اسے لوازمات لاتے دیکھ چکی تھی پر آسام اور افنان کو نہیں دیکھا تبھی وہ چلا چلا کر علان کر رہی تھی۔

شان نے سرپیٹ لیا وہی آسام اور افنان کا منہ کھول گیا۔

"نہیں بھائی یہ تو ایسے ہی بکو اس کرتی رہتی ہے۔ اوکے میں جاتا ہوں۔،، شان پیچھلی

سیڑھیاں اترنے لگا

"سولہ برس کی عمر میں دو دو گرل فرینڈز ہمیں تو ابھی تک ایک بھی نہیں مل رہی

یار۔،، افنان نے گردن گھما کر اسے دیکھا۔ افنان کی بات پہ آسام کا بے اختیار کہنا گونجا

"آپ کو مجھ سے ٹریننگ لینی چاہئے بھائی فہد نے بھی لی تھی۔ تبھی عشرت آپ ملی،، شان

نے آخری سیڑھی پھلانگ کر پیچھے ہٹتے ہوئے کہا۔

"پرو بلم تجھ میں نہیں ہے بندر۔،، سٹیف کی افنان سے خاصی دو شمنی ہو گی تھی۔

Classic Urdu Material

"تو کس میں ہے سٹیف میاں۔، افنان نے بھی اپنی دو شمنی نبھائی اور س کی ٹانگ سے پکڑ کر لٹکا دیا سٹیف شور مچانے لگا۔

"افی چھوڑ دو یار بے زبان اوہ سوری پرندہ ہے یہ یار۔، آسام کی ہنسی نہیں روک رہی تھی۔ افنان نے سٹیف کو ہوا میں اچھالا تو وہ اڑتا ہوا پنجرے پہ جا بیٹھا۔

"کہاں رہے رہو تم گھر کب آؤ گے۔، آسام نے توجہ افنان کی طرف کی۔

"نگینہ کے پاس۔ اور گھر کب آؤں گا یہ معلوم نہیں، افنان نے کیک کا ایک پیس پلیٹ میں رکھا اور آسام کی طرف بڑھا دیا

"آہاں۔۔ اچھی لڑکی ہے۔۔ مجبوریاں ہوں گی جن وجہ سے وہ اس راستے پر چلی کیا خیال

ہے۔، آسام نے تھوڑا سا کیک کا ٹکڑا منہ میں ڈالا اور اٹھ کے پنجرے کے پاس رکھے

دانے اٹھا کر پرندوں کو ڈالنے لگا۔ اسے کیسے منظور تھا کہ وہ کچھ کھائے اور بے زبان جانور بھوکے رہیں۔

"اس کے ماں باپ روخصت ہو گئے۔ اور رشتے داروں نے گھر سے نکال دیا۔ اسے وہ راہ

ہی ٹھیک لگی اور چل پڑھی۔ پر جب اس راہ پہ آئی تو پتا چلا کتنا کٹھن ہے وہ راہ۔

بہت معصوم ہے وہ۔

جب میں پہلی بار گیا تھا وہاں تو وہ بہت ڈری ہوئی تھی مجھے بغیر دیکھے وہ سر جھکائے کانپ رہی تھی۔ پر جب اس نے مجھ پہ نظر ڈالی۔ میری حالت دیکھی۔ میرے ہاتھ میں شراب تھی مجھے میری بالکل ہوش نہ تھی۔

میری شرٹ کے کھولے بٹن دیکھ کر میرے بکھرے بال دیکھ کر وہ میری طرف بے اختیار بڑھی تھی اور ہاتھ سے شراب پکڑ کر رکھ دی۔

پتا نہیں کیوں میں نے اسے روکا نہیں۔ وہ اپنی انگلیاں میرے بالوں میں چلانے لگی۔ مجھے

سکون مل رہا تھا ایسا لگ رہا تھا میں سب بھول گیا ہوں۔ میں نے تو اسے دیکھا ہی نہیں

تھا۔ جب اس کے چہرے کو دیکھا شفاف چہرہ چاند کی طرح روشن تھا آنکھوں میں آنسوؤں

اور ماتھے پہ چوٹ کا نشان تھا۔ میں بغیر پلپیں جھپکائے اسے دیکھ رہا تھا۔ وہ مسکرائی تو میرا

دل کیا اسے سینے سے لگالوں اور میں نے لگالیا تھا۔ نہ میں بولا نہ وہ بولی۔

پتا ہے اس کے سر پہ ڈوپٹہ ٹکا ہوا تھا۔ میں نے پوچھا وہ وہاں کیوں ہے تو وہ مسکرائی اور مجھے

سب بتا دیا کہ کیوں وہ موجود ہے اس کا باپ عزت دار تھا اسی لئے اسے کوئی چھو بھی نہیں

Classic Urdu Material

سکا۔ پر جہاں وہ آچکی تھی وہاں وہ بچ نہیں سکتی تھی۔ میرے دل میں اس کے لئے رحم پیدا
ہوا پہلی لڑکی تھی نگی جیسے دیکھ کر میرا دل کیا کہ اس کے لئے کچھ کروں۔ پھر میں نے اس
کی مالک کو منہ مانگی رقم دی کہ کوئی اسے چھونہ سکے جو کہ ابھی بھی دے کے آیا
ہوں۔۔، افنان بات کرتے آسام کے برابر آکھڑا ہوا۔ اس نے گردن گھما کر افنان کو
دیکھا اور مسکرا دیا۔

"وہ مجھے ہمیشہ پیار سے سلاتی ہے کبھی ڈانٹ کے کبھی روکے پر میں بھی کبھی کبھی اس کی
بات مانتا ہوں۔ ہا ہا ہا۔، افنان نے نیچے جھانکا جہاں شان اور نمرہ ایک دوسرے سے لڑ
رہے تھے۔ اور ان کے چند کزنز جو ان کے جتنے تھے سر تھام کے دونوں کو دیکھ رہے تھے
"تو تم شادی کیوں نہیں کر لیتے پھر۔ تمہاری باتوں سے تو لگتا ہے تم اس سے محبت کرتے
ہو کیونکہ افنان رندھاوا کسی کے لئے تب ہی کچھ کرتا ہے جب اس کا دل چاہتا ہے
۔۔، آسام نے دانے ختم کئے اور سینے پر ہاتھ باندھ کر اسے دیکھنے لگا۔

"نہیں میں اس سے محبت نہیں کرتا آسام بس اسے زمینداری سمجھتا ہوں۔ وہ بہت معصوم
ہے۔ دنیا کا پتا نہیں تھا اسے پر پتا ہے مجھے وہ جان گی تھی دو دن میں۔ میرا دل نہیں کرتا تھا

Classic Urdu Material

وہاں جانے کو پر کوئی چیز تھی جو مجھے وہاں کھینچ لے جاتی تھی۔ شراب کے نشے میں جب میں دھت ہو جاتا تھا تو وہ مجھ سے کراہت نہیں کرتی تھی بلکہ میرے قریب رہتی تھی جانتی بھی تھی میں مرد ہوں کچھ بھی کر سکتا ہوں اسے خرید چکا ہوں پر وہ مجھ پہ یقین کر چکی ہے۔ اور میں نے کبھی اس کا یقین توڑا نہ۔،، افنان واپس کر سی پر جا بیٹھا۔

"ہا ہا ہا محبت ہو گئی ہے تجھے اس سے یہ محبت کی ہی نشانیاں ہیں میرے بھائی،،
"نہیں سامی یہ محبت نہیں فکر ہے وہ بیسٹ ڈیزرو کرتی ہے میں کبھی اسے محبت نہیں دے سکوں گا۔،، افنان نے خوفگی سے کہا۔

"میری زندگی میں بہت لڑکیاں آئی اور گی ہیں تم جانتے ہو۔،، افنان اٹھ کے حویلی والی سائیڈ پر جھکاماشی اور نگینہ آپس میں باتیں کرتی شگفتہ کے کمرے میں جا رہی تھی۔ افنان کے ہونٹوں پر مسکراہٹ آگئی۔

"اور اگر وہ تم سے محبت کرتی ہوئی تو۔۔،، آسام نے سوال کیا۔

"تو مجھے نہیں پتا۔،،

Classic Urdu Material

نظریں ماشی کے چہرے پہ تھی پر پھسل کر نگینہ کے چہرے پر چلی گئی۔ رنگ روپ دونوں کا ایک ہی جیسا تھا بس ماشی کے بال لمبے تھے اور ڈمپل جو قیامت برپا کر دیتا تھا۔ پھر کیوں نگین نہیں کیوں ماشی

"امید ہے بہت جلد خوشخبری ملنے والی ہے،، آسام نے ایک کسکھا لگا کر کہا تو افنان نے خوشی سے اسے گھورا اور پھر خود بھی ہسنے لگا۔

یک کھیل تو نے کھیلا میرے ساتھ !!!

ایک کھیل ہم کھیلیں گے قسمت کے ساتھ !!

افنان نے سب سے نظر بچا کر نگین کو بلایا۔

"کیا ہوا۔۔۔،، نگین نے اسے دیکھا وہ کچھ پریشان تھا

"یہ لو اور یاد کر لو۔،، افنان نے نگین کو ایک ورقہ پکڑایا۔

"ہا ہا ہا کم اون انی ابھی تک تمہیں یقین نہیں میری قابلیت پہ۔،، نگینہ نے ورقہ پھاڑ دیا۔

Classic Urdu Material

"او کے بٹ کوئی گڑ بڑ مت کر دینا یا ر شوخی مت ہو جانا نہیں تو مار دوں گا۔، افنان نے اسے دھمکی دی۔

"او ہو تو اب جناب مجھے مارنے کی دھمکی بھی دیں گے۔، نگین نے اپنی کالی کالی آنکھیں اس کی بھوری آنکھوں میں گھاڑ دی۔

"نہیں جانم بس کہ وار ننگ دے رہا ہوں۔، اس نے نگین کی انگلیوں میں انگلیاں پھنسا دی۔

"افی ایک بات کہوں۔، نگینہ کی آنکھوں میں جزبات ابھرنے لگے تھے۔

"نہیں فل حال نہیں۔ وہ دیکھو ماشی تمہیں ڈھونڈ رہی ہے چلو جاؤ۔، افنان نے اسے جانے کو کہا اور وہ اس کے ہاتھ سے ہاتھ نکال کر جانے لگی پر مڑ کر اسے دیکھا وہ اسے بیسٹ آف لک کے لئے انگوٹھا دیکھا کر آنکھ دبا کر ایک طرف چلا گیا۔

"آپ کو پتا ہے مجھے بہت ڈر لگتا تھا دنیا سے اور میں جہاں پہنچ گئی تھی وہاں تو مجھے خوف آتا تھا ورنہ لگاتار طرح طرح کے مردوں کے پاس مجھے بھیجا جاتا پر میں بھاگ جاتی۔ تو کبھی کوئی مجھے چھونہ سکا۔ میری ماں کہتی ہوتی تھی کہ جو مرد دوسروں کی عزت پہ ہاتھ نہیں

Classic Urdu Material

ڈالتا اس کی ماں بہن اور بیٹی کی عزت اللہ خود محفوظ رکھتا ہے۔،، نگینہ گھاس پہ جوتا تار کر
چلنے لگی ماشی کرسی پر بیٹھ کر اسے دیکھ کر مسکرا کے سن رہی تھی۔

"پھر ایک دن ایک مسیحا آیا۔ پہلے تو میں ڈر گئی تھی جب مجھے اس کے پاس بھیجا گیا۔ پر پتا
ہے جب میری نظر اس کے روشن چہرے پہ پڑھی تو میرا ڈر دور ہو گیا پتا نہیں ایسا کیا
تھا اس کے چہرے پہ کہ میں اس کی طرف بڑھی وہ غصے میں تھا نشے میں
تھا پر مجھے اس سے ڈر نہیں لگا۔ اس نے مجھے ہر مرد سے بچا لیا۔ پتا ہے وہ مسیحا کون
ہے۔،، نگینہ اب کرسی پہ بیٹھی ماشی کو دیکھنے لگی۔

"افنان۔۔،، ماشی نے مسکرا کر کہا
"ہاں وہ کہتا ہے وہ برا ہے لکین مجھے نہیں لگتا۔ وہ کہتا ہے وہ مجھ پہ ہاتھ اٹھائے گا پر آج تک
اس نے نہیں اٹھایا۔ وہ سراپا محبت ہے بس اسے کوئی سمجھ نہیں سکتا جیسے آپ نہیں
سمجھی۔،، نگینہ نے افسردگی سے کہا۔ ماشی کا رنگ اڑنے لگا۔

"نگینہ ہر انسان کو سمجھنا ضروری نہیں ہوتا۔ اور جس طرح اس نے میرے ساتھ کیا
وہ۔۔،، ماشی نے افسردگی سے کہا نگینہ نے اس کی بات کاٹ دی۔

Classic Urdu Material

"ہاں مانتی ہوں اس نے غلط کیا۔ پر آپ نے اسے نفرت سے شکار کیا۔،، نگینہ اس کی وکیل بنی کھڑی تھی ماشی کے پاس کوئی دلائل نہیں تھی۔

"محبت ہمارے بس میں نہیں ہوتی نگینہ خود بخود ہوتی ہے۔ آپ کو پتا ہے آسام نے آج تک میرے سوا کچھ نہیں چاہا ہمیشہ دوسروں کی فکر کرتا ہے۔ اس نے مجھے چاہا اور میں کیسے اسے گنوا دیتی۔ آپ کو پتا ہے میں بھی بہت خوف زدہ رہتی تھی۔ اور اب وہ خوف نہیں رہا صرف ان کی وجہ سے وہ میرے ساتھ ہیں تو میں ہوں۔ وہ سمپل ہیں آئی نو مجھے وہ ایسے ہی پسند ہیں۔ جانتی ہوں افنان مجھ۔،، ماشی کہتے کہتے خاموش ہو گئی۔

"میں مانتی ہوں میں نے افنان کو نہیں جانا۔ پر ضروری نہیں ہم ہر انسان کو سمجھیں اور اب میں بس اتنا جان سکی ہوں افنان کو سمجھنا آسان نہیں۔،، ماشی کی آنکھوں میں آنسوؤں آگئے تھے۔

"اور میں جانتی ہوں تم اس کی چاندنی بنو گی اسے اندھیرے سے روشنی میں لاؤ گی۔ لاؤ گی نہ۔،، ماشی نے نگینہ کا ہاتھ تھام کر کہا۔

"جی پر مجھے آپ کی مدد چاہئے ہو گی۔،، نگینہ نے اپنا دوسرا ہاتھ ماشی کے ہاتھ پر رکھ دیا۔

Classic Urdu Material

"ضرور۔ چلیں اب آپ جوتا پہن لیں سردی لگ جائے گی۔،، ماشی نے فکر مندی سے کہا اور مسکرا دی۔ وہ تھی ہی ایسی سب کی فکر کرنے والی۔ نگینہ نے مسکرا کر ہاں میں سر ہلادیا

"مجھے آپ نہیں تم کہا کریں۔،، نگینہ نے ناراضگی سے کہا

"اور تم بھی مجھے تم ہی کہا کرو۔،، ماشی نے اس کے انداز میں کہا تو وہ ہسنے لگی۔ پورا چاندان دونوں کو دیکھ کر مسکرا دیا۔

"تم اس سے محبت کرتی ہو نہ۔،، ماشی نے تھوڑی خاموشی کے بعد سوال کیا۔ تو وہ شرما کر ہاں میں سر ہلا گئی

تھوڑی دیر بعد نگینہ اٹھ کر چلی گئی۔
www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
ماشی چاند کو دیکھنے لگی۔

کیا دیکھ رہی ہو۔،، افنان کی آواز سن کر وہ چونک گئی۔
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

"کچھ نہیں بیٹھو مجھے آپ سے کچھ بات کرنی ہے۔،، ماشی سیدھی ہو کر بیٹھ گئی

"آسام آگیا تو شک کرے گا۔،، افنان کرسی پر بیٹھتے ہوئے آنکھیں پھیلا کر بولا۔

Classic Urdu Material

"نہیں کرے گا۔، ماشی نے نظریں جھکالی۔ وہ نگینہ سے وعدہ تو کر چکی تھی بات کرے گی پر کیسے یہ وہ نہیں جانتی تھی۔"

"میں نے آپ کے گزرے ہوئے ہر برے برتاؤ کے لئے یہ سوچ کر معاف کیا کہ آپ میرے کزن ہو۔ اور آسام کے بھائی بھی اور میری پھوپھو کے بیٹے بھی اور۔۔،"

"ہاہاہاہا چھا آگے۔۔، افنان کو ماشی کی ڈیٹیل پہ ہنسی آگئی۔"

"اور میں آپ سے نفرت نہیں کرتی بس ایک خلش دل میں آگئی تھی کوئی بھی لڑکی برداشت نہیں کرتی کہ۔، اس نے افنان کا جائزہ لیا اور گہری سانس لی

"او کے پیچھلی باتوں کو چھوڑیں۔ یہ بتاؤ آسٹریلیا بے۔، ماشی نے غور سے اسے دیکھ کر کہا

"واٹ۔۔ میں اور بلا کم اون یار فہد کم تھا جو مجھے بھی بنا دیا۔، افنان اٹھ کھڑا ہوا۔ اور خفا انداز میں ہنسی دبا کر بولا

"او کے سوری زبان پھسل گئی آپ اور وہ ایک جیسے ہیں نہ سو بیٹھیں۔، ماشی نے دوبارہ کرسی کی طرف اشارہ کیا۔"

Classic Urdu Material

"میں بات یہ کرنا چاہتی ہوں کہ۔۔، ماشی کرسی سے اٹھ کر تھوڑا فاصلے پہ جا کھڑی ہوئی۔
"آپ شراب پینا چھوڑ دیں۔ اور مجھے بھول کر زندگی کو نئے سرے سے شروع کریں نگینہ
کے ساتھ۔۔، ماشی نے مڑ کر اسے دیکھا وہ خاموش بے تاثر چہرے کے ساتھ بیٹھا تھا۔ ماشی
نے پھر سے منہ پھیر لیا۔

"آپ نے اسے طوائفوں والی زندگی گزارنے سے بچایا ہے اور پھر کیوں آپ اسے اسی
دل دل میں چھوڑ کر کسی ایسی لڑکی کے پیچھے بھاگ رہے ہیں جو کبھی آپ کی ہو نہیں س
سکتی۔ چلے جائیں اس کے ساتھ وہ بہت اچھی ہے مجھ سے زیادہ۔ کوئی کمی نہیں ہے اس میں
اور نہ ہی اس کی محبت میں۔ پاگلوں کی طرح چاہتی ہے آپ کو۔۔، ماشی نے اسے بغیر دیکھے
کہا۔

"اور اگر میں اسے محبت نہ دے سکا تو میرے دل نے اسے قبول نہ کیا تو میرا دل تو۔۔،

"ضد اور محبت میں بہت فرق ہوتا ہے اور آپ جانتے ہیں آپ اس سے محبت کرتے
ہیں۔ کبھی دل سے پوچھ کر دیکھنا دل کے اوپر چاندنی لکھا ہے پر اندر نگینہ ہی ہے جو آپ سے

Classic Urdu Material

ڈرتی نہیں آپ کے غصے سے خوف زدہ نہیں ہوتی آپ غصہ کریں تو بھی آپ کے پاس آتی ہے۔ اپنی زندگی برباد مت کرو،، ماشی نے مسکرا کر کہا تو وہ حیران رہ گیا۔

آج ایک عورت دوسری عورت کی فکر میں تھی۔ وہ سوچ رہا تھا عورتیں ایسی بھی ہوتی ہیں نگینہ اور معاشی جیسی بھی ہوتی ہیں۔

"میں چلتی ہوں امید ہے آپ سمجھ دار نکلیں گے۔ اور مجھے بھی معاف کر دیجئے گا گزشتہ غلطیوں کے لئے۔ رشتوں میں نفرت نہیں گھولنی چاہئے نہیں تو سب بکھر جاتا ہے،، ماشی نے ایک نظر اس پہ ڈالی اور مسکرا کر چلی گی مسکراہٹ کا مطلب تھا وہ سب بھول کر اسے معاف کر چکی ہے

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/
وہ اٹھ کر کھڑا ہو گیا ماشی بغیر رو کے سیڑھیاں چڑھ گی۔
افنان وہاں ہی بیٹھ گیا اور سوچنے لگا۔

اور پھر ایک جان دار مسکراہٹ اس کے ہونٹوں پر آ گی۔

"چلو اس نے مجھ سے بات تو کی۔

آج اس کی آنکھوں میں ڈر نہیں تھا۔ اس نے مجھے اپنا تو مانا۔ اور نگی۔،، وہ سوچنے لگا۔

Classic Urdu Material

نگی اس کی نگی جو اس پہ دل و جان ور چکی تھی۔ اس گھمنڈی سر پھرے کے قدموں میں
بیچھ چکی تھی۔

غصے سے ڈر کے دور ہونے کی بجائے اس کے قریب آتی تھی۔

وہ بالوں میں ہاتھ چلاتے ہوئے اٹھ کھڑا ہوا اور سیڑھیاں چڑھنے لگا۔ تبھی اس کے فون کی بل بجی۔ سکرین پہ چمک رہا نام اس کے ہونٹوں پہ مسکراہٹ لے آئی۔

"ہائے جان من واٹس۔ ای،، وہ مسکراتا کر سی یہ جا بیٹھا۔

"نہیں یاد دہن تک۔۔۔۔۔ ثاقب بھائی کی شادی میں شرکت کرنی تھی نہ اور بھائی کی

شادی کون سا بار بار ہونی ہے ہاہاہاہاہاہا۔۔،

"نہیں میری جان۔۔ اور انکل کیسے ہیں ہوش آئی انہیں۔۔،، افغان نے سر کر سی کی پشت

سے ٹکا دیا۔

Classic Urdu Material

"am coming baby" ہا ہا ہا۔ چلو اب ملاقات ہوتی ہے پھر دودن بعد
۔۔،، ہونٹوں کو دانتوں میں دبا کر اس نے شرارت سے کہا اور اٹھ کھڑا ہوا۔ پھر کچھ سوچ
کر ایک نمبر پہ میسج سینڈ کر کے سیٹی بچاتا نیچے چلا گیا

"ادھر آؤ۔۔،، افنان نگینہ کے کمرے میں تیزی سے داخل ہوتا بولا۔ وہ جو سونے والی تھی
بستر سے جھٹ سے اٹھ کے اس کے سامنے آگئی۔ اور اس کو دیکھنے لگی۔

"تم نے اسے کیوں بتایا۔ اسے کیوں کہا کہ وہ مجھے کہ تو۔۔،، وہ سر تھام کر کھڑا ہو گیا۔

"تمہیں یہ حق کس نے دیا نگی میں نے کبھی تمہیں یہ حق دیا،، ماتھے پہ بل ڈال کر وہ

بولا۔ نگینہ نے بغور اس کے چہرے کو دیکھا۔ اور نفی میں سر ہلادیا پھر اس کی طرف
بڑھی۔ آنکھیں نم ہو گئی تھی۔ افنان نے اس سے تو کبھی اس طرح بات نہیں کی تھی اسے
کبھی اس کی اوقات یاد نہیں دلائی تھی۔

"معاف کر دیں۔ پر آپ صرف چاندنی کی مانیں گے نہ اسی لئے۔،، نگی نے نظریں جھکالی

"میں نے کہا تھا اسے بتانے کو۔ ہاں بولو۔،، افنان غصے سے بولا اور نگینہ کو پکڑ کر دیوار کے
ساتھ لگا لیا۔

Classic Urdu Material

وہ گھبرا گئی دل دھڑکنے لگا۔ اس نے آنکھیں میچ لی۔

"بولو۔۔، افنان نے اس کے بالوں میں انگلیاں پھنسا کے آہستہ سا جھٹکا دیا۔ اور وہ بھی کمال کی لڑکی تھی منہ سے آہ تک نہ کی۔

"معاف کر دیں آئندہ ایسا نہیں ہو گا پلینز غصہ نہ کریں۔ میں مر جاؤں گی اگر آپ کو کچھ بھی ہوا تو ی۔۔ یہ تو جانتے ہیں نہ آپ اسی لئے میں اس کے سامنے گی اُس سے تمہاری زندگی مانگی کیا غلط کیا میں نے۔۔، نگینہ ایک منٹ میں اس کے سینے سے جا لگی وہ جو اسے ڈرانے کی کوشش کر رہا تھا خود ڈر گیا۔

"میں تمہیں یوں پل پل جلتے ہوئے نہیں دیکھ سکتی افنان تمہارے سوا میرا اس دنیا میں

کوئی نہیں۔ میں تمہیں نہیں کھونا چاہتی۔ میں مر جاؤں گی تمہارے بغیر تم جانتے ہو

نہ۔ تمہاری ہر بات مانی بس میری ایک بات مان لو کبھی کچھ نہیں مانگوں گی۔ کبھی کچھ

نہیں۔ ہمیشہ تمہارا غصہ، درد سب برداشت کروں گی پلینز افنی۔ پلینز،،، نگینہ کے بہت

سارے آنسو افنان کی شرٹ میں جذب ہو گئے

پہلی بار وہ رو رہی تھی۔ شاید اس جگہ سے باہر نکل کے اسے اپنا وجود ملا تھا۔

Classic Urdu Material

افنان ہونٹ پیٹنے کھڑا رہا۔ اس کا پاگل پن دیکھ رہا تھا۔

"مجھے معلوم ہے میں نے غلط کیا پر اگر تم چاندنی کے سوا کسی کی بات مانتے ہوتے تو میں کبھی اسے نہ کہتی کبھی اسے نہ بتاتی پلیز مجھے معاف کر دو مجھے خود سے دور مت کرنا مر جاؤں گی انی م۔۔ م

میں مر جاؤں گی۔،، نگینہ نے اس کی شرٹ کو مٹھیوں میں لے لیا تھا۔ اسے ڈرتھا کہیں وہ گھمنڈی انسان بھاگ نہ جائے کہیں پھر سے اس کی اکڑ حاوی نہ ہو جائے۔

افنان کی محبت میں تو وہ کب سے پاگل تھی۔ پر ماشی سے بات کر کے اسے یقین ہوا تھا کہ وہ

آسام کے سوا کسی کی نہیں ہو سکتی۔ نگینہ افنان کو ٹوٹنے کیسے دیتی۔ اسے سنبھالنے کے چکر

میں وہ ہر لمحہ ٹوٹتی رہی تھی۔ کہ آج مکمل طور پر ٹوٹ کر افنان کی باہوں میں گر گئی۔

"جان بس کرو میں مزاق کر رہا تھا۔ دیکھ رہا تھا واقع ہی تم پاگل ہو گئی ہو یا یہ ایکٹنگ

ہے،، افنان نے اس کے بالوں کو کان کے پیچھے کر دیا

"یہ ایکٹنگ نہیں ہے۔،، نگینہ کمزور پڑھ گئی تھی۔

Classic Urdu Material

"اب چپ کر ورنہ۔، افنان نے اسے سامنے کھڑا کر کے کہا اور بیڈ پہ گر گیا ساتھ میں اسے بھی گرا لیا۔

"ایم سوری۔، وہ اسے دیکھنے لگا تھا

"کیا۔۔ کیا کہا۔، نگہ حق بکارہ گی۔ اسے لگا وہ مر جائے گی

"ہاں جانتا ہوں یا ایم سوری۔ پر کسی کو بتانا نہیں۔ نہیں تو۔، افنان نے اس کے گلے کو دبوچ لیا۔

"مار دو مجھے۔، نگہ نے اس کے ہاتھ پہ دباؤ بڑھا کر کہا۔

"نہ نہ میری جان تمہیں مار کے میں اپنا پاٹر اپنی جان کو کیوں بے جان کروں۔ اپنا سکون

کیوں برباد کروں چلو مجھے اب سلا دو نیند بہت آرہی ہے یار۔، وہ اس کی گود میں سر رکھ

کر بولا نگینہ اس کے سر میں ہاتھ چلانے لگی۔

"افنان میں کیا کہ رہی تھی بھلا۔،

"ابھی تو کچھ کہا نہیں میں نے سنا نہیں تو بتاؤں کیسے۔، افنان نے اس کے دوپٹے کو منہ پہ

لے لیا۔

Classic Urdu Material

"چپ کر کے بات سنو! تم ماشی کو بھول جاؤ نہ یار کیوں بے حال ہوتے ہو کیا ملتا ہے تمہیں اس طرح کر کے،، نگینہ اس کے بالوں میں ہاتھ چلانے لگی۔ وہ چپ کر کے لیٹا رہا

"اچھا ایک اور بات سنو،،

"بھلا میں تمہاری بات کیوں سنو آج تک سنی ہے جواب سنو سونے دو سمجھی زیادہ حق مت جتاؤ میں صرف چاندنی کا ہوں بھولومت اور جاؤ یہاں سے۔،، وہ اس کی گود سے سر اٹھا کر لیٹ گیا۔ نگینہ کی پل اسے دیکھتی رہی۔

"جار ہی ہوں اور اب کبھی کچھ نہیں کہوں گی کبھی نہیں۔،، نگینہ کے آنسو بہنے لگے۔

"ٹھیک ہے ٹھیک ہے اب جاؤ۔،، افنان نے ہنسی دبا کر کہا نگینہ کی پل اسے گھورتی رہی۔ پھر آنسو صاف کر کے آہستہ سے دروازہ بند کرتی بھاگ گئی۔

پہلی بار اسے دوکھ ہوا تھا افنان کی بات سے کیونکہ آج تک اس نے کبھی بتایا نہیں تھا کہ اس پہ نگی کا کوئی حق نہیں۔

Classic Urdu Material

"میں تو اس سے یہ کہنا چاہتی تھی کہ یہ سب ٹھیک نہیں ہے ایک ساتھ بغیر کسی رشتے کے رہنا پر میں بھول گئی تھی کہ۔۔۔ وہ سوچتے سوچتے روک گئی۔ حویلی کا کوئی دروازہ کھولا نہ تھا تو وہ حویلی کے پیچھلے احاطے میں ٹھلنے لگی۔ موسم سرد تھا پر اندر آگ لگی ہوئی تھی۔

"افنان مجھ سے کیوں محبت کرے گا جس کا نہ گھر کا ٹھیکانہ ہے نہ بار کا۔ میں اس کی پریشانیوں میں اضافہ کیوں کروں تم اسے سکون پہنچانے کے لئے میسر ہو گئی بس اور امیدیں کیوں لگائی کیوں۔ وہ تمہاری پہنچ سے اتنا ہی دور ہے جتنا یہ جان۔۔۔ وہ اپنے منہ پہ تھپڑ رسید کرتے زمین پہ گر گئی۔

سر میں درد زور سے اٹھا تھا اور وہ سیڑھیوں کے نیچے رکھی دو عدد کرسیوں میں سے ایک پہ جا بیٹھی۔

کہاں جاتی اس سنگ دل نے تو روکا تک نہیں اسے معلوم تھا کہ وہ کہاں جائے گی پھر بھی نہیں روکا۔

سکریوں کو ہاتھ رکھ کر اس نے روک لیا۔

اور چادر کو اچھے سے اپنے گرد لپیٹ لیا

Classic Urdu Material

"اتنادرد تو تب بھی نہیں ہوتا تھا جب تم اتنے دونوں تک چہرہ نہیں نہیں دیکھاتے تھے آج یہ ایک لفظ سن کے درد کیوں ہوا۔ میری محبت میں کیا کمی ہے جو تم اپنی زندگی داؤ پہ لا گئے ہوئے ہو اس کے خاطر جو کبھی تمہیں سمجھ نہیں سکی۔ میں ہر وقت تمہارے ساتھ ہوتے ہوئے بھی کچھ نہیں کر سکی۔ کیا کمی ہے مجھ میں آخر کیا۔،، وہ افنان کو تصور میں سامنے بیٹھا کر سوال کر رہی تھی۔ رات کا چاند بھی رو دیا تھا۔ وہ خوبصورت تھی پر افنان پہ اپنے ہتھیار نہیں چلاتی تھی شاید اسے چلانے نہیں آتے تھے۔ تھی تو وہ بھی عورت محبت تو عورت کو مجبور کبھی کر ہی دیتی ہے بولنے پہ۔"

"بیگم جان یہاں آئیں گی پلیز۔۔۔،، آسام نے ہاتھ کو تکیا بنا کر لیٹتے ہوئے ماشی کو دیکھا

"کیا بات ہے آسام،،، وہ اپنی جویلری اتارنے لگی۔

"کچھ بات کرنی ہے۔ کل ہم واپس جا رہے ہیں۔،، آسام اٹھ کے اس کے پیچھے جا کھڑا

ہوا۔۔

"آسام ابھی تو میں نے بھا بھی بھائی کے ساتھ ٹائم سپینڈ نہیں کیا ابھی نہ جائیں نہ

پلیز۔،، ماشی نے اسے دیکھ کر کہا۔

Classic Urdu Material

"ٹھیک ہے بیگم جان ویسے

"بہت پیاری لگ رہی ہیں۔۔،، آسام نے اس کا ہاتھ تھام کر کنگن اتارے

"تو۔۔،،

"تو آپ نے دوبار میرا پاؤں دبوچا اب میری باری۔۔،، آسام نے سوچا۔ اور مسکراتا ماشی

کے پاس آنے لگا تو وہ اس کی نیت بھانپ کر ایک طرف سے نکلتی بیڈ پہ جالیٹی

"آسام نیند آرہی ہے گڈ نائٹ۔،، ماشی نے ہسی دبا کر کہا اور آنکھیں بند کر لی۔

"کیسی بیگم ہیں زرا بھی شوہر کا خیال نہیں۔،، آسام نے بے دلی سے سوچا اور ایک طرف

لیٹ کر ماشی کے لمبے بالوں کے ساتھ کھیلنے لگا۔ جو اسے بہت پسند تھے۔

بائٹہ صبح صبح اٹھ کے وضو کر کے نماز پڑھنے لگی تھی۔

"اے اللہ مجھے معاف کر دے میں بہت گناہ گار ہوں۔۔ پر میرے پروردگار تیری ذات تو

بہت رحمت والی ہے مجھے معاف کر دے میرے اللہ،،

Classic Urdu Material

وہ رورو کے بس ایک ہی دعا کر رہی تھی۔ بہت دیر اللہ کے سامنے رونے کے بعد وہ منہ پہ ہاتھ پھیر کے جائے نماز رکھ کے کمرے سے نکلتی کیچن کی طرف بڑھ گی ثاقب ابھی مسجد سے واپس نہیں آیا تھا۔

"صبح بخیر بھابھی جان۔ نہ نہ۔۔۔ وہ اسے کیچن میں داخل ہوتے دیکھ چلائی۔ بانٹہ ہڑ بڑا کر روک گی۔

"کیا ہوا۔۔۔ اس نے نا سمجھی سے سوال کیا۔ وہ ڈر بھی گی تھی۔

"آپ یہ کیا کرنے جا رہی تھی ماں دیکھ لیتی تو میری اچھی خاصی خبر لے لیتی۔ ہمارے خاندان میں ننی نویلی دلہن کو کام نہیں کرنے دیتے۔۔۔ ماشی نے مسکرا کر بتایا۔ تو وہ سکون کا سانس لے گی کہ کوئی اور بات نہیں۔

"ہا ہا ہا اور آپ کیوں کام کر رہی ہیں اتنے ملازمین کے ہوتے ہوئے بھی۔۔۔ بانٹہ کی حیرانگی سے آنکھیں پھیل گئی

"کھانا ہم خود بناتے ہیں ماما چاچی اور پھوپھو شروع سے ہی اپنے ہاتھوں سے کھانا بناتے آ رہی ہیں۔ آپ ریسٹ کریں ڈیڈ، آسام اور بھائی آتے ہی ہوں گے۔ آپ کے اور بھائی کے

Classic Urdu Material

کپڑے ریڈی کر دیئے ہیں کرمونے۔ باقی موم آپ کو سمجھا دیتی ہیں۔، ماشی نے سینڈ وچز کو اون میں رکھتے ہوئے اسے دیکھا۔ وہ حیرانگی سے ماشی کو دیکھ رہی تھی۔

"ایسے کیا دیکھ رہی ہیں بھابھی۔، ماشی ہاتھ دھوتے ہوئے اور چادر شہانوں پہ ٹکا کر اس کے پاس چلی گئی۔

"یہ ہی کہ مجھے بہت پیاری اور اچھی نند ملی ہے۔ کتنی قسمت والی ہوں نہ نہیں تو نندیں تو کتنی بری ہوتی ہیں،، بانمہ نے دل سے اس کی تعریف کی

"بھابھی دنیا میں ہم سب مہمان ہیں پھر کیوں نفرتیں گھولیں۔ آخر یہاں سے لے کیا جانا

ہے کچھ نہیں۔، ماشی نے مسکرا کر کہا تو وہ بھی مسکرا دی۔ ماشی سب کایوں ہی دل جیت

لیتی تھی۔

ایک بار جو اس سے بات کرتا پھر سے کرنے کو من کرتا یہ ہی حال بانمہ کا ہوا تھا۔ اسے اب

یقین ہونے لگا تھا ہر عورت ایک جیسی نہیں ہوتی اور ہر مرد ایک جیسا نہیں ہو سکتا۔

کافی دیر وہ دونوں باتیں کرتی رہی اور پھر بانمہ اپنے کمرے میں چلی گئی ماشی واپس کچن میں

جا کر گنگناتے تیز

Classic Urdu Material

تیز ہاتھ چلانے لگی۔

وہ اپنے دھیان میں مگن کام کر رہی تھی جب آسام نے اسے پیچھے سے آکر ڈراڈیا ڈر کے

مارے وہ ہڑبڑاگی اور پاؤں سنگ مرمر سے پھسلا تھا کہ آسام نے اسے پکڑ لیا

"صبح بخیر جان۔،، آسام نے اس کے کان میں کہا تو ماشی نے جذب سے آنکھیں بند کر

لی۔ وہ اسے دیکھنے لگا

"آئی لویو بیگم جان۔،، آسام پھر محبت سے بولا۔

"ک۔۔ کلک۔ کوئی آجائے گا چھوڑیں۔،، ماشی نے اسے دھکیلنا چاہا۔

"تو آجائے میں نے اپنی بیگم کو پکڑا ہے کسی غیر کو نہیں مجھے حق ہے آپ کے پاس آنے کا

اور۔،، آسام نے اس کو اپنے تھوڑا اور قریب کیا ماشی نے آنکھیں مندی۔ آسام اسے

دیکھنے لگا منہ پہ بال آگئے تھے جو ڈھیلے ڈھالے جوڑے سے نکلے تھے آسام نے ایک ہاتھ

سے انہیں ہٹایا۔

"اور آپ کو چھونے کا۔،، ہونٹ ماتھے پہ جاٹھرے تھے ماشی نے اس کے سینے سے سرٹکا

دیا۔

Classic Urdu Material

"آسام آپ کو حق ہے پر کیچن میں یہ سب نہیں چلے گا۔ میں نگینہ کو اٹھا آتی ہوں نماز پڑھ لے پھوپھو کو خبر ہوئی کہ ان کی ہونے والی بہو دیر تک سوتی ہے تو بچارے افی کا پتا کٹ جائے گا۔، ماشی نے اسے پیچھے دھکیلا اور باہر بھاگی مڑ کر دیکھا تو آسام اسے دیکھ رہا تھا۔

"پاگل۔۔، ماشی نے اشارے سے کہا۔

"آپ کی محبت میں۔، آسام نے آنکھ دبا کر کہا تو وہ کھلکھلا کر ہنسی اور چلی گئی۔

نگینہ کو جس کمرے میں اس نے ٹہرنے کو کہا تھا اس کا دروازہ کھول کر وہ اندر چلی گئی۔

اسے لگا تھا شاید نگینہ ہوگی۔ پروہاں افنان سو رہا تھا۔

آڑھتاڑیچھا وہ بیڈ پہ منہ سرہانے میں دیئے ہوئے تھا ایک پیلو ز مین پر گر پڑا تھا اور اس کی

ٹانگ کمبل سے باہر تھی۔ ٹائی ز مین پہ پڑھی تھی شوز بے ترتیب انداز میں پڑھے تھے

"ایک رات میں اس نے کمرے کا کیا حال کر دیا ہے۔ اوت نگینہ کہاں ہے شاید اس کے

کمرے میں ہو۔، ماشی کمرے سے نکل کر افنان کے کمرے میں چلی گئی جہاں وہ پروہاں بھی نہیں تھی۔

Classic Urdu Material

"افنان کو پتا ہو گا۔، وہ پھر واپس پلیٹی افنان کروٹ بدل رہا تھا۔ اس کی شرٹ کے بٹن

آدھے

کھولنے ہونے کی وجہ سے چاندنی نظر آ رہا تھا۔

ماشی نے نظر جھکالی اور واپس مڑنے لگی۔

"کیا ہوا کوئی کام تھا۔، وہ بغیر آنکھیں کھولے بولا۔

"ہاں وہ نگینہ کہاں ہے۔، ماشی نے ایک نظر اسے دیکھا جو سو رہا تھا یا جاگ رہا تھا یہ معلوم

نہیں ہوا۔ اور پھر وہ منہ موڑ کر شمال ٹھیک کرنے لگی

"یہاں ہی ہو گی۔،"

"نہیں ہے یہاں۔، ماشی فکر مندی سے بولی اور حیرانگی سے اسے دیکھنے لگی وہ بھاگ کر بیڈ

سے اتر اٹھا۔

اور پوری حویلی میں اسے ڈھونڈنے لگا۔

ہر کمرہ ہر جگہ ڈھونڈ لی پر وہ نہ ملی۔

Classic Urdu Material

سب پریشان ہو گئے تھے۔

"چھت پہ دیکھا۔،، آسام کے سوال کرنے پہ وہ چھت پہ بھاگ گیا اور پھر پچھلی سیڑھیاں اتر کر لان میں گیا۔ ادھر ادھر دیکھنے کے بعد وہ نظر آئی سفید رنگ اور بھی سفید ہو گیا تھا ہونٹ نیلے پڑ گئے تھے۔

افنان کے قدم ڈمگائے وہ بمشکل چلتا اس کے پاس جا کر گر گیا
"میں تمہیں یوں پل پل جلتے ہوئے نہیں دیکھ سکتی افنان تمہارے سوامیر اس دنیا میں کوئی نہیں۔ میں تمہیں نہیں کھونا چاہتی میں تمہارے بغیر مر جاؤں گی

یہ ایکٹنگ نہیں ہے

میں تمہارے بغیر مر جاؤں گی۔

تمہارے سوامیر کوئی نہیں ہے،، آواز تھی کہ تیز چاکو کی دھار جو افنان کے دل میں لگنے لگی تھی۔

پہلی بار اس نے اظہار محبت کیا تھا پر آنکھیں تو کی بار کر گئی تھی پھر کیوں وہ ایسا کرتا رہا مامشی کے لئے۔۔

Classic Urdu Material

"ن۔ ننیں نگى ت۔۔ تم مجھے چھوڑ كے نهیں جاسكتى۔ م۔۔ مير اسكون هو تم۔، اس نے نگينہ كے بے جان وجود كو اپنى باهوں ميں اٹھاليا

"ن۔۔ نن۔ نگى اٹھو۔۔ آسام ما۔۔ ماما۔۔ ثاقب بھائى۔،، وہ جو كسى كو نهیں پكارتا تھا پہلى بار پتا نهیں كس كس كو پكارا تھا۔ مضبوط افنان رنداهاوا هو ش كھوچكا تھا۔

"نگى ميں مذاق كر رہا تھا پليز آنكهيں كھولو۔۔ ت۔۔ ت۔۔ تم مجھے يوں هي چھوڑ كر نهیں جا سكتى ابھي تو بهت دور تك چلنا تھا نہ تم نے وعدے كئے تھے ہم نے بھول گى كيا۔ اٹھو۔،، وہ اسے جھنجھوڑا تھا۔ اصغر نے جلدى سے اس كى شہ رگ اور نبض چيك كى زندہ تھى پر خطرے ميں تھى۔

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com

https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

"تم نے ايसे كيوں كيا افنان۔ وہ تمھارى محبت ميں پاگل هو گى ہے تمھيں اس كى قدر كيوں نهیں هوئى خود بچا كر خود هي موت كے منہ ميں دھكيل ديا۔،

Classic Urdu Material

کوریدور میں وہ ٹہلتی ہوئی اس کے پاس آئی وہ جو بیچ پہ ہاتھوں کو آپس میں جکڑے بیٹھا تھا
آنکھیں اٹھا کر ماشی کو دیکھا۔ وہ رو رہی تھی۔ اسے حیرانگی ہوئی

"بہت اچھی ہے وہ اور تم نے اس کے ساتھ کیا کیا۔،، آنکھوں میں غضب کا غصہ تھا۔

"ایک دن وہ میرے ساتھ رہی ایک دن میں تو مجھے اس سے محبت ہو گئی

میں اسے جان گئی کہ وہ کتنی اچھی ہے اور تم یہ۔۔،، ماشی نے آنسو صاف کر کے کھولے
ہوئے بٹنوں میں نظر آ رہے چاندنی لفظ کی طرف اشارہ کیا۔

"یہ لکھ کر کہتے ہو محبت۔ ارے تم محبت کرتے ہوتے تو تمہیں اس کی محبت کا

اندازہ۔۔،، اس سے پہلے وہ کچھ اور بولتی افنان کی آنکھیں لال ہو گئی وہ اٹھ کر تیز قدم اٹھاتا
باہر چلا گیا۔

نگینہ کو بہت تیز بخار ہو گیا تھا۔

"کاش تمہیں معلوم ہوتا میں تم سے کتنی محبت کرتا ہوں، اور کون کہتا ہے مجھے اسے کی فکر
نہیں۔ اس کے سوا کون مجھے سمجھتا ہے کون میرا تنا خیال رکھتا ہے۔ کتنی راتیں وہ تڑپی ہو
گی۔ اور میں تمہاری محبت میں مبتلا رہا اس کی آنکھوں میں محبت دیکھ کر اگنور کرتا رہا،، وہ

Classic Urdu Material

ہو سپٹل کے وسیع لان میں رکھے واحد بیچ پہ بیٹھ گیا۔ ہر طرف سورج چمک رہا تھا روشنی
تھی پر اس کے اندر اندھیرے اترنے لگے تھے۔

اس نے ہاتھ بڑھا کر سینے پر رکھا اور آنکھیں بند کر لی۔ دل زور سے دھڑکنے لگا تھا۔ ہاتھ
پاؤں ڈر سے پھولنے لگے وہ بہادر افنان رندھاوا کمزور پڑھ گیا تھا

"اسے کچھ نہیں ہو گا۔۔۔، اس کا ایک آنسو لڑکھڑاتا ہوا ہاتھ پہ گرا وہ پورے ہوشو
حواس میں بیٹھا تھا۔ کوئی نشے کا اثر نہیں تھا۔

"افنان رندھاوا کمزور نہیں ہے چلو اٹھو میرے ساتھ آؤ۔، آسام اس کا ہاتھ پکڑ کر ایک
طرف چلنے لگا اور ہو سپٹل میں بنی مسجد کے باہر جا وگا۔

"مانگنا ہے تو اس پاک ذات سے مانگو۔ وہ ہر چیز دیتا ہے دل کو سکون روح کو قرار سب اس
در سے ملتا ہے وضو کرو۔، آسام نے اس کے کاندھے پر ہاتھ رکھ کر کہا۔

"اللہ مجھے معاف نہیں کرے گا سامی میں نے نگینہ کا یہ حال کیا۔، افنان نے ہارے ہوئے
انداز میں کہا۔

"وہ سب کو معاف کرتا ہے دل سے مانگی معافی قبول ہوتی ہے وضو کرو

Classic Urdu Material

باقی سب اللہ پہ چھوڑ دو۔،، آسام نے اس کے کاندھے پہ تھکی دی اور خود وضو کرنے لگا۔ وہ آسام کو کتنی دیر دیکھتا رہا۔ پھر وہ مڑا اور وضو کرنے لگا۔

”نگین منہ کھولو سوپ پی لو۔۔ بریو گرل ہونہ۔،، وہ اسے سوپ پلانے لگی تھی نگین نے اسے دیکھا اور رونے لگی۔

”چاندنی وہ میرا نہیں ہے۔ کل اس نے مجھے کہہ دیا کہ میرا اس پہ کوئی حق نہیں۔ پھر مجھے کیوں بچایا اس نے مارنے دیتا۔،، نگین کی بات سن کر ماشی کا دل گھبرانے لگا وہ بغیر بولے اسے سوپ پلانے لگی۔

”تم کچھ بول کیوں نہیں رہی۔،، نگین اس کی خاموشی سے پریشان ہو گئی تھی

”نگین جہاں تک میں اسے اب تک جان سکی ہوں وہ لاکھ برا سہی پر کسی کو تڑپا نہیں سکتا۔ وہ چاہتا تو جب مجھے اٹھا کر لے گیا تھا شادی کر سکتا تھا پر اس نے آسام کی فکر کی۔ اپنی پرواہ کئے بغیر اس نے ہماری شادی ہونے دی۔ اگر چاہتا تو وہ آسام کو بتا سکتا تھا اور اسے معلوم تھا آسام اس کی کوئی بات نہیں مالتا پھر میں کیا تھی مجھے بھی وار دیتا اپنے بھائی کی

Classic Urdu Material

خوشیوں پہ۔ اور وہ تمہیں کبھی تنہا نہیں چھوڑے گا۔ یقین رکھو اب تک کیا نہ یقین۔ اسے
ٹائم دو سب ٹھیک ہو جائے گا۔

ماشی نے اس کا ہاتھ تھام لیا۔ نگین کے چہرے پہ مسکراہٹ نمودار ہو گئی۔

"تم ٹھیک کہہ رہی ہو۔ قسمت میں جو لکھا ہو گا وہ ہی ہو گا۔ زندگی کا کون سا بھروسہ ہے
ہمیں، ایک اور بات کہوں ہم یہاں پتا ہے کیوں آئے تھے چاندنی۔،، نگین نے اٹھنے کی
کوشش کی پر اٹھ نہ سکی۔

"نگین میں ایک بات کہوں پلیز مجھے چاندنی مت کہا کرو۔ مجھے اچھا نہیں لگتا۔ اس کے سینے

پر لکھا نام میرا نہیں تمہارا ہے صرف تمہارا۔ تم ہو اس کی چاندنی۔ میں اپنے آسام ایجنٹ کی

معاشی ہوں۔،، اس کے ہونٹوں پر مسکراہٹ آگئی آخر آسام کا نام جو ہونٹوں کو چھو گیا تھا

"او کے ماشی۔ کان کروراز کی بات ہے۔،، نگین پھر سے بیٹھنے لگی تھی۔

ماشی نے مسکرا کر اس کے پیچھے سرہانے لگا کر بٹھا دیا۔ اور

کان پہ آرہے بالوں کو کان کے پیچھے کر کے کان آگے کر دیا۔

Classic Urdu Material

"کیا باتیں ہو رہی ہیں۔۔ اس سے پہلے وہ کچھ بولتی آسام کمرے میں دستک دے کے داخل ہوا۔

"نگین بیٹا ایک منٹ ماشی سے کچھ بات کرنی ہے۔۔ آسام کسی بڑے بوڑھے کی طرح بولا۔ ماشی مسکرا کر اس کے ساتھ چلی گئی۔

تھوڑی دیر بعد وہ اور آسام اندر داخل ہوئے دونوں کے چہرے پر مسکراہٹ تھی۔
"ایک بات کہوں راز کی ہے کان آگے کرو۔۔ ماشی نے اسی کے انداز میں کہا اور آگے کو جھکی

"تم ٹھیک ہو جاؤ پھر سناؤں گی۔ ہے تو افنان کے مطلق۔۔ ماشی نے ہاتھ سینے پر باندھ کر کہا۔ اور آسام کو دیکھا جو مسکرا رہا تھا۔

"میں ٹھیک ہوں ماشی پلیز بتاؤ وہ کہاں ہے مجھ سے ناراض تو نہیں ہے نہ۔ میں نے اچھا نہیں کیا تھا۔ کیا وہ کہیں پھر سے چلا گیا۔ پہلے بھی چلا جاتا تھا۔۔۔ م۔ م۔ مجھے تنہا چھوڑ کر اب اگر چلا گیا تو۔۔۔ نگین نے ماشی کا ہاتھ تھام لیا وہ ہوش کھونے لگی تھی تبھی باہر بیٹھے افنان نے اس کی آنسوؤں بھری آواز سنی تو اندر داخل ہوا۔

Classic Urdu Material

"نگی۔ میں نہیں گیا کبھی نہیں جاؤں گا۔ ایم سوری جان میں غلط تھا سراسر غلط تھا میں نے تمہارے جذبات کی قدر نہیں کی۔۔۔، وہ بھاگ کر اس کے پاس آیا تھا ماشی اور آسام دونوں نے ایک دوسرے کو دیکھا مسکرا دیئے۔ اور باہر چلے گئے آسام نے ماشی کا ہاتھ تھام لیا وہ کوریڈور سے نکلتے لان سے ہوتے ایک طرف جارو کے آسام اسے دیکھنے لگا جو اس کی چاندنی تھی جس نے اس کی زندگی میں محبت کے رنگ بھرے تھے۔

"ماشی ایک بات کہوں۔۔، آسام سنجیدگی سے بولا

"یہ ہی کہ افنان کو واپس گھر لے جانا ہو گا۔، ماشی نے اسے گہری نظروں سے دیکھا۔

"ہاں یار وہ پاکستان سے جا رہا ہے۔، آسام سنجیدگی سے بولا۔

"آسام جانے دیں اسے۔ پتا ہے اسے خود کو ٹائم دینے کی ضرورت ہے۔ رشتوں کو

سنوارنے کے لیے ٹائم چاہئے ہوتا ہے اور مجھے امید ہے ایک دن ضرور ہم سب ایک

چھت کے

نیچے رہیں گے۔ اسے ٹائم لگے گا آئی سعدیہ اور انکل سفر کو معاف کرنے میں۔ وہ جذباتی زیادہ ہے۔ اسی لئے اور رہی پاکستان سے جانے کی بات تو سمجھ لیں وہ اور نگین ہنی مون پر

Classic Urdu Material

جار ہے ہیں۔ کچھ مہینے جب وہ دور رہے گا۔ خاص کر ان لفنگوں سے تو سدھر جائے گا نگین
اسے سدھا دے گی مجھے یقین ہے۔ آپ بے فکر ہو جائیں۔،، ماشی نے ہمیشہ کی طرح آج
بھی اس کا ہاتھ تھام کر اسے اس انداز میں سمجھایا کہ وہ مطمئن ہو گیا۔

”اتنی بڑی باتیں کہاں سے لاتی ہیں آپ کو موم کی بات بری نہیں لگی۔ اور میرا آپ کا
ساتھ نہ دینا۔،، آسام اس کے قریب ہو کر بولا۔

”نہیں آسام آپ نے جو کیا تھا ٹھیک کیا تھا وہ آپ کی ماں ہے۔ ایک نظر سے دیکھا جائے تو
انہوں نے اچھا نہیں کیا۔ پر ہمارے مذہب میں بدلہ نہیں لیا جاتا معاف کر دیا جاتا

ہے۔ بہت سے لوگ بدلے کی آگ میں جل جاتے ہیں اور دوسروں کو بھی جلا دیتے
ہیں۔ یہ غلط ہوتا ہے انہیں معاف کرنا ہو گا بھائی بھی معاف کر دیں گے مجھے امید ہے اور
افنان، فہد، سب معاف کر دیں گے۔

پھر ہم ایک گھر میں رہیں گے۔ اور ہر سنڈے میچ ہوا کرے گا۔،، ماشی نے آنے والے
وقت کو اپنی آنکھوں کے پردے پر ستارا۔

Classic Urdu Material

"ماشى جيسے آپ سوچ رہى ہيں يہ بہت مشكل ہے سب کا دل آپ کے دل جيسا نہيں۔،، آسام نے اس کے گال پہ ہاتھ رکھ ديا وہ اسے بہت معصوم لگ رہى تھى۔

"پر ناممکن نہيں ہے ممکن ہے۔،، ماشى نے پریقين انداز ميں کہا اور مسکرائى

"انشاء اللہ ايک دن ایسا ضرور آئے گا جب سب ٹھيک ہو جائے گا۔،، آسام نے اس کے ہاتھ پر ہونٹ رکھ کر کہا تو وہ چھوٹی موٹی کی طرح شرما گى۔

"يار کيا ضرورت تھى اتنى اور ايکنگ کرنے کی،، افنان کرسى پر بيٹھ کے اسے دیکھنے لگا وہ حیرانگى سے اسے دیکھتى رہى اور پھر منہ موڑ کے آنسو صاف کئے جو صاف نہيں ہو رہے تھے۔

"افنان تمہيں يہ ايکنگ لگتى ہے۔ سب نظر آتا ہے ميرى محبت کيوں نہيں نظر آتى،، نگينہ نے اس کے چہرے پر کچھ ڈھونڈنا چاہا

"مطلب يہ سچ ہے کہ تم مجھ سے محبت کرتى ہو جب کہ سب جانتى ہو کہ ميں،،

"ہاں پھر بھی کيا تم مجھے ميرے سارے اختيارات ٹھيک طريقے سے دو گے يا ميں کورٹ ميں جاؤں۔،، نگينہ آنسو صاف کرنے ميں ناکام تھى افنان اسے ہى دیکھ رہا تھا

Classic Urdu Material

"چاندنی ہو تم میری۔۔ پتا ہے تمہیں،، افنان نے نگینہ کے رخسار پہ بہے رہے آنسوؤں کو اپنے ہاتھ سے صاف کر دیا۔ نگین نے حیرانگی سے اسے دیکھا۔

"میں جھوٹ نہیں بول رہا۔ ایکٹنگ بھی نہیں کر رہا۔ پتا ہے جب یہ لکھوار ہاتھ تو ایک روشن سا چہرہ

میری آنکھوں کے سامنے آ رہا تھا وہ تمہارا نہیں ماشی کا تھا پر دھیان اس کی طرف نہ تھا دھیان تمہاری طرف تھا۔ آج میں نے ایک فیصلہ کیا ہے۔ باقی کی زندگی میں سکون ہو گا۔ آپ، میں اور کوئی نہیں۔ پر اسے بھلانا مشکل ہے۔ آج میرے دل کو بہت سکون ملا یہ فیصلہ کر کے وہ سکون جسے میں پانے کے لئے کیا کیا نہیں کرتا آیا۔، افنان نے اس کی آنکھوں میں دیکھا

"پر ناممکن نہیں اگر تم میرا ساتھ دو گی ہر بار کی طرح میرا ساتھ دو گی تو۔ اور یہ نام بہت جلد ختم کروانے والا ہوں بھول گیا تھا کہ میں کیا ہوں اور یہ سب مجھ پہ سوٹ نہیں کرتا،، افنان کے ہاتھ ٹھنڈے ہونے لگے تھے۔ نگی نے اپنے گرم ہاتھ میں اس کے ہاتھ پکڑ لئے اور ہاں میں سر ہلادیا

Classic Urdu Material

"افنان میں ہمیشہ تمہارے ساتھ رہی ہوں ہر ایک قدم میں نے تمہارے ساتھ رکھا اور ساری زندگی ہم ساتھ رہیں گے۔ وہ زندگی کل کیوں نہ ختم ہو جائے۔،، نگین نے یقین سے کہا

"کیا تم مجھے معاف کرو گی میری ہر غلطی کے لئے۔ میری چاندنی بنو گی مجھ سے شادی کرو گی۔،، افنان نے اس کے شفاف چہرے پہ ہاتھ رکھ کر کہا۔

"نہیں کل کو تم پھر سے مجھے چھوڑ جاؤ گے۔ پھر سے کہو گے میرا تم پہ کوئی حق نہیں تم صرف چاندنی کے ہو۔ کیا ثبوت ہے تم کبھی مجھے چھوڑ کے نہیں جاؤ گے میرے پاس رہو گے پیچھلی بار کی طرح اکیلے ہی نہیں کہیں جاؤ گے جانتے ہو میں پیچھے سے کتنی پریشان ہو گی تھی۔،، نگین نے اس کو گریبان سے پکڑ کر اپنے قریب کیا اور آنسو صاف کر کے منہ دوسری طرف کر لیا۔

"کیا ثبوت چاہئے جان۔،، افنان نے جذباتی ہو کر اسے

اپنی طرف گھمالیا۔

Classic Urdu Material

"مجھے کیا پتا۔ جو تمہیں ٹھیک لگے۔،، نگینہ نے اس کی بے بسی کو بھانپ کے مسکراہٹ دبا لی۔

"او کے اب میں ثبوت کے ساتھ آؤں گا ویٹ اینڈ وایچ۔،، افنان نے اس کو لٹا دیا اور باہر جانے لگا۔

"شادن۔۔،، نگینہ نے اسے آواز لگائی تو وہ روکا اور مڑا۔

"کچھ نہیں جائیں،، وہ مسکرا کر بولی تو افنان سر ہلا کر باہر چلا گیا

"اللہ تیرا شکر ہے تو نے مجھ گناہگار کی دعائیں قبول کر لی اسے بھٹکنے سے بچا لیا اسے اس کا

مقصد یاد آ گیا۔،، نگینہ نے ہاتھ اٹھا کر اللہ کا شکر ادا کیا۔ اور پھر آنکھیں مندلی

"تم دونوں کو میرا ایک کام کرنا ہو گا۔،، آسام اور ماشی لان میں بیٹھے باتوں میں مصروف

تھے جب افنان ان کے سامنے آ کر بولا۔ ان دونوں نے ایک دوسرے کو دیکھا نظروں

میں ایک دوسرے کو کوئی اشارہ کیا۔

"کیا کام ہے۔،،

Classic Urdu Material

"میری شادی کرواؤ ماما کو منانا ہے۔۔"

"کیا کہا۔۔، وہ دونوں ایک ساتھ چلائے اور اٹھ کھڑے ہوئے۔"

"ہاں یار مجھے شادی کرنی ہے۔۔۔"

"آسام آئندہ میری شادی کی بات بھی مت کرنا ورنہ۔۔۔، آسام نے اس کے کہنے ہوئے جملے اسی کے سٹائل میں بیان کئے تو وہ سر تھام کر بیچ پہ بیٹھ گیا۔ آسام اور ماشی کا بے اختیار کہکا گونجا۔"

"مس سٹروم پلیز ماما سے بات کرو فہد اور عشرت کی سیٹنگ بھی تو کروائی تھی نہ۔ اب میرا

بھی کچھ کر دو وہاں وہ کہتی ہے میں محبت کا ثبوت دوں۔ مر گیا میں تو، افنان نے معصوم سی

شکل بنالی۔ آسام نے منہ پہ ہاتھ رکھ کر اپنی ہنسی روکی۔

اور ماشی بھی اسی کوشش میں تھی۔

"ٹھیک ہے آپ باتیں کریں میں نگین کے پاس جاتی ہوں۔، ماشی ڈوپٹہ ٹھیک کرتے

ہوئے بولی۔"

"مسز زندھاوا۔ ایک منٹ، افنان اٹھ کر اس کے سامنے جا کھڑا ہوا۔"

Classic Urdu Material | by Tayyaba Chudhary

TERI MOHABBAT MEIN PAGAL HUE

Do not copy or distribute without permission of the author

Classic Urdu Material

”نگین نہیں چاندنی افنان کی چاندنی۔۔، افنان کی بات پہ ماشی نے حیرانگی سے اسے دیکھا اور مسکرا دی۔

”شکریہ بہت بڑا بوجھ ہلکا کر دیا آپ نے۔، ماشی نے مسکرا کر کہا اور چلی گئی۔ افنان اسے جاتے دیکھتا رہا جب وہ کوریڈور میں داخل ہوگی تو بالوں میں ہاتھ چلاتا واپس آگیا۔

”یہ چاندنی والا کیا چکر ہے۔، آسام نے بیچ پہ بیٹھتے ہی پوچھا۔

”پہلے یہ بتاؤ کہ ایجنٹ والا کیا چکر ہے۔، وہ بھی بیچ پہ بیٹھ گیا۔

”میرا نام ہے، جو ماشی نے دیا ہے۔ ایجنٹ، نقاب پوش، آسام، مسٹر رندھاوا، کچھ بھی پکار سکتے ہو۔، آسام نے ساری بات سنا دی۔ افنان منہ کھول کر دیکھنے لگا

”سامی بے بی تو تو بڑا چھپار ستم نکلا، بھائی تک کو مارا چھچھچ ایک لڑکی کیا سے کیا بنا دیتی ہے ویسے تم نے اچھا نہیں کیا تھا جب موم۔۔، وہ کہتے کہتے رک گیا۔

”جب تمہاری ماں اسے بے وجہ کی باتیں سنارہی تھی۔ تب تمہارا یہ پیار کہاں گیا تھا وہ وہاں خاموش کھڑی رو رہی تھی اور تم۔، افنان کو اس پہ غصہ آنے لگا تھا۔

Classic Urdu Material

”غلطی ہوئی تھی مجھ سے آئندہ ایسا نہیں ہوگا۔ ایم سوری۔،، آسام نے مسکرا کر کان پکڑ لئے۔

”گڈ بوائے چلو اب چلتے ہیں۔ لیڈرز کو زیادہ دیر اکیلا نہیں چھوڑنا چاہئے ہا ہا ہا۔،، افنان نے کہا اور اٹھ کھڑا ہوا۔ وہ چاندنی والی کہانی سنانا نہیں چاہتا تھا

آسام نے بغور اس کا جائزہ لیا۔ جو شرٹ کے بٹن وہ ہر وقت کھولے رکھتا تھا وہ بند تھے۔ چہرے پہ سکون تھا مسکراہٹ میں جان تھی۔

”نظر مت لگا دینا سامی بے بی۔،، افنان نے ہنسی دبا کر کہا آسام نے تیج بنایا اور اس کے کاندھے پر مار دیا۔ وہ دونوں ہنستے ہوئے کوریڈور میں داخل ہوئے۔

ماشی اور آسام نے شگفتہ سے بات کی تو وہ مان گئی تھی۔ انہوں نے کہا کہ بچوں کی مرضی کے آگے ہم کچھ نہیں بولیں گے۔ پرائیگزامز کے بعد کی ڈیٹ رکھی گئی تھی۔ نگین ملک ہاؤس میں ہی رہ رہی تھی بائمہ اور اس کی بھی دوستی ہو گئی تھی۔

سعدیہ اور سفر سے بھی آسام اور ماشی نے جا کر بات کی تھی۔

Classic Urdu Material

وہ بھی مان گئے تھے بس سعدیہ کو پر و بلم ہوئی تھی پر زیادہ کچھ نہیں بولی تھی وہ افغان کی ناراضگی زیادہ نہیں دیکھ سکتی تھی۔

ماشلی اور آسام واپس رندھاوا ہاؤس چلے گئے تھے۔ جبکہ افغان ملک ہاؤس سے جا کر پیپرز دینے جاتا تھا۔

افغان کی شادی پہ فہد اور عشرت آنا چاہتے تھے پر فہد کچھ بڑی تھا اور عشرت کو ڈاکٹرز نے سفر کرنے سے سختی سے منع کیا تھا۔

افغان شیروانی پہن کر بیڈ پہ بیٹھا خود کو آئینے میں دیکھ رہا تھا۔

"ایک ہی خواب تھا ایک خوبصورت سا چھوٹا سا گھر ہو تم میں ہوں سکون ہو اور، اس نے سراٹھا کر آئینے میں خود کو دیکھا۔

بہت سارے آنسوؤں اندر اتارنے کی کوشش کی پر نہیں روکے وہ دروازہ بند کر کے واش روم گھس گیا ماشلی کے کمرے میں وہ تھا۔

Classic Urdu Material

"محبت ہو جاتی ہے اور کبھی کبھی اس محبت کو دل کے کسی کونے میں چھپا لیا جاتا ہے،، اس نے اپنے پیچھے آواز سنی تو منہ اٹھا کر سامنے لگے آئینے میں دیکھا ماشی پیچھے کھڑی تھی اس نے مڑ کر دیکھا تو غائب ہو گئی

"کیا میں نگین کے ساتھ غلط کر رہا ہوں،، افنان ٹاول سے منہ صاف کرتے ہوئے سوچنے لگا۔

"نہیں مجھے سب بھولنا ہو گا ماشی کو بھولنا ہو گا،، افنان نے ٹاول رکھا اور ایک نظر خود پہ ڈال کر واش روم سے نکل کر کمرے میں جا روکا۔

سامنے لگی ماشی کی قد آدم تصویر لگی ہوئی تھی۔ وہ ہونٹ بھیجے باہر چلا گیا سب اس کا انتظار کر رہے تھے بارات تیار تھی اور ہوٹل میں نگین بھی تیار بیٹھی تھی۔

افنان کو سہرا پہنایا جا رہا تھا۔ وہ مسکرا رہا تھا پر دل سے نہیں دل میں اتھل پتھل مچی ہوئی تھی۔

پر جب اس نے نگین کو دیکھا تو دل میں سکون اترنے لگا وہ خوش تھی۔

Classic Urdu Material

نکاح نامہ سامنے آیا تو افنان نے ایک نظر نگینہ پہ ڈالی سرخ جوڑے میں ملبوس وہ افنان کے
رنگ میں رنگنے جا رہی تھی

”نہیں معلوم کہ میں ماشی کو کب دل سے نکال سکوں گا پر میں اپنی کوشش جاری رکھوں
گا، افنان نے پیپر سائن کر دیئے۔ اور ایک نظر اس نے ماشی پہ ڈالی جو آسام کے ساتھ
کھڑی مسکرا رہی تھی۔

.....
نگینہ اس کا انتظار کر رہی تھی۔

پھولوں سے سجاکرہ مہک رہا تھا۔ وہ ہاتھوں کو

گھٹنوں پر رکھے سر جھکائے بیٹھی نروس لگ رہی تھی۔

دروازہ کھولنے کی آواز پہ وہ مزید سمٹ گئی افنان دروازہ بند کر کے چلتا اس کے پاس آ بیٹھا۔

نگینہ نے نظریں اٹھا کر اسے دیکھا وہ تھوڑا پریشان تھا وہ جانتی تھی کیوں ہے پریشان۔

”نگین میں وعدہ کرتا ہوں آئندہ سے مجھ پہ صرف تمہارا حق رہے گا۔ ماشی کو میں،، اس

سے پہلے وہ کچھ اور بولتا نگین نے اس کے منہ پہ ہاتھ رکھ دیا

Classic Urdu Material

”ششش۔۔۔ کچھ کہنے کی ضرورت نہیں شادن میں آپ پہ یقین کرتی ہوں،،، نگین نے اس کا سراپنی گود میں رکھ لیا۔

”نگین میں تمہاری آنکھوں میں آنسو نہیں آنے دوں گا بس جب میں مرجاؤں گا تو،،
”افنان پلیز،، اس سے پہلے وہ کچھ اور بولتا نگینہ کے آنسو اس کے چہرے پر گرنے لگے وہ اٹھ کر بیٹھ گیا چند پل دیکھنے کے بعد افنان نے اسے اپنی باہوں میں لے لیا اور ایک جذب سے آنکھیں بند کر لی۔

اگلے دن نگینہ فجر ٹائم اٹھ گی تھی پر افنان سو رہا تھا نگینہ کا سرا اس کے مضبوط بازو پہ تھا

وہ مسکرائی اور افنان کے بالوں کو ماتھے سے ہٹایا۔

”گڈ مارنگ جان،، افنان نے آنکھیں موندے ہی کہا

”گڈ مارنگ اٹھ جائیں،، نگینہ اٹھتے ہوئے بولی تو وہ آنکھیں کھول کر اسے دیکھنے لگا۔ اور پھر

اٹھ کر بیٹھ گیا۔ اور سر بیڈ کی پشت سے ٹکا لیا

”میں کیسا لگ رہا ہوں۔،، افنان اس کی طرف جھکا وہ سمٹ گی۔

Classic Urdu Material

"بہت اچھا، نگینہ نے مسکرا کر کہا۔

افنان سفید پینٹ کوٹ میں ملبوس بالوں کو پیچھے سٹائل سے کئے اور سفید کلائی میں گھڑی جو ابھی ابھی شگفتہ نے پہنائی تھی۔ شہزادہ لگ رہا تھا۔ اور اس کے مقابل بیٹھی نگین اس کی چاندنی واقع ہی چاندنی لگ رہی تھی۔ سفید گاؤن زیب تن کئے اور گلے میں مہنگا ترین نیکلس

جو اس کی روشنی سے چمک رہا تھا۔

کانوں میں چھوٹے چھوٹے ٹاپس اور بائیں ہاتھ میں بریسلٹ جو ہاتھ کے ساتھ چسکی ہوئی

تھی انگلی سے لے کر کلائی میں آرہی تھی۔ دوسرے ہاتھ کی شہادت کی انگلی میں بڑی

ساری انگوٹھی۔ اور بالوں کو جوڑا بنا کر کچھ بالوں کو باہر نکال کر سٹائل دیا گیا تھا۔

بلکل سیمپل میک اپ میں وہ آسمان سے اتری پری لگ رہی تھی۔ بھائی لگتی بھی کیوں نہ وہ

افنان رندھاوا کی بیوی تھی آج ان کا ولیمہ تھا جو بہت بڑے ہوٹل میں منیج کیا تھا سعدیہ سفر

سب شریک تھے۔ سفر سے اور باقی سب سے وہ گرم جوشی سے ملا تھا پر سعدیہ سے نہیں۔

Classic Urdu Material

جہاں سب خوش تھے وہاں کچھ لوگ ایسے بھی تھے جنہیں چاندنی افنان کے ساتھ ایک آنکھ بھی نہیں بچ رہی تھی۔

اور وہ اور کوئی نہیں۔ انوشکا ونیت لوگ تھے۔

جو سب سے آخر والی کرسی پہ بیٹھی بے وجہ کی باتیں کر رہی تھی۔

وہی ماشی اور آسام پیش پیش تھے۔

"ہائے سویٹ ہارٹ۔، افنان کا گروپ سٹیج پر آگیا۔ افنان اٹھ کر سب سے گلے ملا۔

اور انوشکا جان بوجھ کر اس کی باہوں میں آگری۔

"ایم سوری بے بی۔ آج بہت ہینڈ سم لگ رہے ہونہ۔ تو پھسل گئی۔ آئی تھینک تمہیں

اعتراض تو نہیں ہونہ جان۔،، انوشکا سیدھی ہو کر اس کی ٹائی ٹھیک کرنے لگی۔ لوگ دیکھ

رہے تھے پر اس بے عزت لڑکی کو اپنی عزت کی پرواہ کہاں تھی۔ افنان نے نظریں گھما کر

نگین کو دیکھا جو چپ چاپ نظریں جھکائے بیٹھی تھی۔ اس کے چہرے کی مسکراہٹ غائب

ہو گئی تھی۔ آخر لڑکی تھی۔ اور کیسے برداشت کرتی۔ افنان کے چہرے پر مسکراہٹ آگئی

اور اس کا دماغ چلا

Classic Urdu Material

"میں ٹھیک ہوں تم ٹھیک ہو لگی تو نہیں۔،، مصنوعی فکر مندی سے بولا تو نگین نے سراٹھا کر اسے دیکھا اور پھر جھکالیا آنسوؤں کو جاری ہونے سے روک لیا گیا۔ افنان ہنس ہنس کے ان لوگوں سے باتیں کرنے لگا۔ کبھی نظر ٹھہری کر کے نگین کی کیفیت کو دیکھ لیتا۔

آسام اور ماشی سامنے کھڑے تھے۔ جو یہ سب دیکھ رہے تھے

"یہ افنان کر کیا رہا ہے یار نگین کے چہرے کو نہیں دیکھ پارہا وہ کتنی ہرٹ ہو رہی ہے۔ اور وہ اس آدھی نگی پونگی کے ساتھ کیسے چپک رہا ہے لوگ باتیں کر رہے ہیں یہ کبھی نہیں سدھرے گا۔،، ماشی کا بس نہیں چل رہا تھا وہ اس کا خون کر دے۔

حجاب میں غلافی چہرہ غصے میں بھی پیارا لگ رہا تھا۔

"جاؤ جا کے زرا خبر لو اپنے بہنوئی پلس دیور کی،، آسام نے ہاتھ سینے پر باندھ کر کہا

وہ غصے سے چلتی سیٹج تک چلی گئی۔ نگین نے اسے دیکھ کر سکون کی سانس لیں لی اور اسے اپنی

طرف بلایا

Classic Urdu Material

"ماشى مجھے واش روم جانا ہے۔،، نگين کی آواز بھرا گئی تھی۔ اسی پل افنان نے دیکھا تو ماشى نے اسے آنکھیں دیکھائی اور اشارے میں نگين کی حالت کے بارے میں بتایا۔ پروہ ظالم سرے سے انجان بنانا سے باتیں کرنے لگا۔

"تم نہیں، یہ جائیں گی یہاں سے۔،، ماشى نے کہا اور ان کی طرف بڑھ گئی۔

"ایکسیکوزمی۔ تم سب یہاں سے جانے کی تکلیف کریں گی ہمیں اس آسٹریلین بندر سے اکیلے میں کچھ بات کرنی ہے۔،، ماشى نے دانت پیس کر آسٹریلین بندر منہ میں ہی کہا۔

"تم ہوتی کون ہو ہمیں یہ کہنے والی کہ ہم یہاں سے جائیں۔،، انوشکا سختی سے بولی

"میں اس چھ فیٹا جس کی عقل گھٹنوں میں ہے اس کی سالی بھی ہوں اور کزن بھی۔،، ماشى نے اطمینان سے کہا سٹیج پر آرہے آسام کا بے اختیار کہکا گونجا

افنان اپنی ہنسی روکے ماشى کو دیکھ رہا تھا۔

"کیا کزن یہ۔۔۔ اور اور یہ تمہاری بہن تو نہیں کوٹھے والی ہے سا گر بتا رہا تھا پتا نہیں کتنے مردوں کے ساتھ اس نے۔۔،، اس سے پہلے انوشکا کچھ اور بولتی ایک زور کا تھپڑ اس کی

Classic Urdu Material

رخسار پہ آیا حال میں خاموشی چھا گئی شگفتہ اور کلثوم عشرت کی ماں بائمہ سعدیہ بھاگ کر
سٹیج تک آئی۔

"آئندہ اگر تم نے نگین کے بارے میں اپنی گندی زبان سے ایک لفظ بھی نکالا تو انجام کی
زمیدار تم خود ہو گی۔ خود کو کبھی دیکھا ہے یہ چار چار مردوں کے ساتھ گھومتی ہوڈو پٹہ سر
پہ نہیں

ہوتا۔

سر پہ کیا گلے میں ہی نہیں ہوتا کبھی اپنا جائزہ لیا ہے تم نے وہ تم سے لاکھوں کیا کروڑوں گنا
اچھی ہے تم تو اس کے پیروں کی دھول برابر بھی نہیں ہو۔ میری بہن ہے یہ۔ امید ہے
اتنی عزت کافی رہی ہو گی گیٹ آؤٹ۔، ماشی نے سینے پر ہاتھ باندھ کر اطمینان سے کہا
اس کا غصہ دیکھ سب خاموش کھڑے تھے انوشکانے کچھ بولنے کے لئے منہ کھولا تو ماشی
نے ہاتھ اٹھا کر روک دیا اور ہاتھ کا اشارہ اترنے کے لئے کیا وہ پیر پختی چلی گئی پیچھے پیچھے
ساگر لوگ بھی چلے گئے۔

"کیا ہوا بیٹا۔ یہ کیا تھا،، شگفتہ نے فکر مندی سے پوچھا۔

Classic Urdu Material

"کچھ نہیں ماما آپ کی بہو کو غصہ آگیا تھا۔، افنان نے ماشی کو دیکھ کر کہا اور مسکراہٹ دہالی
نگین ابھی بھی خاموش بیٹھی تھی۔

"پھوپھو اس کو سمجھا دیں کہ نگین کو ہرٹ نہ کرے ورنہ میں بھول جاؤں گی کہ یہ آپ کا
بگڑا ہوا بیٹا ہے۔، ماشی نے کہا اور سیٹیج سے اتر گئی۔ اس کے کہنے کے انداز پہ سب ہسنے
لگے۔

"چل بیٹھ یہاں میں اپنی بیگم جان کو دیکھ لوں بچاری کا سارا موڈ خراب کر دیا تم
نے۔، آسام نے اسے صوفے پر بیٹھا دیا اور ماشی کے پیچھے چلا گیا۔

شگفتہ لوگ ہنستی سیٹیج سے اتر گئی۔

"تم نے کل رات کتنے وعدے کئے تھے ایک پل میں بھول گئے کیوں افنان میں واقع ہی

تمہارے لئے کچھ معافی نہیں رکھتی سب جھوٹ تھا۔، نگین نے آنسوؤں سے بھری نظر

اٹھا کر اسے دیکھا

"ہا ہا ہا جلنے کی بو آرہی ہے۔ میری جان میں تمہیں تنگ کر رہا تھا قسم سے،، افنان نے

جھک کر اسے دیکھا اور آنسو صاف کئے۔

Classic Urdu Material

"نہیں برداشت ہوتا مجھ سے کوئی آپ کے پاس آئے آپ صرف میرے ہو۔ پہلے ایسا نہیں لگتا تھا اور آج برداشت نہیں ہوا نہیں جانتی کیوں،، نگین نے نظریں جھکا کر کہا تو افنان مسکرا دیا۔

"اسے کہتے ہیں محبت میں پاگل ہونا تمہاری آخری سیٹیج ہے چاندنی افسوس۔،، افنان نے برا سا

منہ بنا کر کہا تو نگین نے اسے کاندھا مارا۔

پھر دونوں بے اختیار ہنس دیئے۔

.....
www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/
کتنی محدود سی ہے زندگی میری
ایک طرف درد ہے دوسری طرف محبت تیری۔

فنیکشن کے بعد وہ لوگ واپس ملک ہاؤس گئے تھے کل فجر کی فلائیٹ سے افنان اور نگین جا رہے تھے ماشی نگین کے ساتھ پیکنگ کروار ہی تھی۔ دونوں ابھی اسی لباس میں ملبوس تھی جو ولیمہ میں پہنے تھے۔

Classic Urdu Material

"تم باہر جاؤ یہاں تمہارا کوئی کام نہیں ہے۔،، افنان بیڈ پر آگرا تو ماشی نے کہا۔

"کیوں نہیں ہے۔ میری وائف یہاں ہے تمہارے ساتھ تو اگر تم نے اس کے کان

بھرے تو۔،، افنان نے آنکھیں پھیلا کر کہا۔

اس سے پہلے وہ اسے کرار اساجواب دیتی

آسام اسے بلا کے لے گیا

"میں کیا سوچ رہا تھا مسٹر رندھاوا۔،، آسام نے ماشی کے کان میں گھس کر کہا جو اس کے

ساتھ چل رہی تھی۔

"آپ کیا سوچ رہے تھے یہ مجھے کیسے پتا ہو گا ویسے بھی آپ آج کل غلط سوچتے ہیں

ہٹیں۔،، ماشی گزرنے لگی جب اس نے چھپٹ کر اسے پکڑا اور کمرے میں لے گیا۔

"مسٹر رندھاوا میں چلا چلا کر لوگوں کو بلالوں گی۔،،

"چلیں ٹرائی کر کے دیکھ لیں۔۔ جب یہ ہاتھ ہٹے گا تو ہی چلائیں گی۔،، آسام نے شرارت

سے کہا اور ہاتھ ماشی کے ہونٹوں پر رکھ دیا ماشی اس کی شرارت پہ چھنپ گئی۔

Classic Urdu Material

"کیا کام ہے۔،، ماشی نے اس کا ہاتھ ہٹا کر کہا۔

آسام اس کا ہاتھ تھام کر اسے محبت بھری نظروں سے دیکھنے لگا ماشی اپنی مسکراتی نظریں جھکا گئی

"آپ کی اس مسکراہٹ نے تو مجھے پاگل کیا ہے ماشی۔ اسی لئے میں نے آپ کے لئے کچھ کیا ہے۔ میں نے آپ کو

بہت رولیا نہ۔،، آسام کو اپنا گزشتہ رویہ یاد آ گیا۔

"نہیں آسام آپ بار بار معافی مانگ کے مجھے شرمندہ نہ کریں آنٹی سے میں بالکل بھی

ناراض نہیں ہوں ساس اور بہو میں یہ سب چلتا رہتا ہے اور آپ آئندہ سوری وری نہیں کریں گے۔،، ماشی نے خاصی لمبی تقریر کی تو وہ گھبرا کر ہاتھ جوڑ گیا۔

"یہ دیکھیں۔،، آسام نے جیب میں سے کچھ نکال کر اس کی طرف بڑھا دیا۔

"یہ کیا ہم کیوں جا رہے ہیں۔،، ماشی یکدم مر جھاگی پینک کلر کی عربی میکسی اور چہرے کے گرد حجاب لپیٹے وہ فکر مندی سے اسے دیکھنے لگی۔

Classic Urdu Material

وہ سامنے بلیک پیٹ کوٹ اور ٹائی بھی بلیک میں بہت پرکشش لگ رہا تھا بلیک آنکھوں میں شرارت۔ پنک ہونٹوں پہ مسکراہٹ اور ہاتھوں کو ماشی کے کاندھے سے لے جا کر سر کے پیچھے باندھا ہوا تھا اور اسے دیکھ رہا تھا۔

"کیوں کا کیا مطلب ہم لوگ ہنی مون نہیں گئے یا اب موقع ملا ہے تو جانا چاہئے۔،،
"پر آسام۔،،

"پرور میں کچھ نہیں سن رہا ہم جارہے ہیں مطلب جارہے ہیں۔،، وہ ضد کرتے ہوئے بولا۔

"آسام پلیز ٹرائی ٹوانڈرسٹینڈ ہم نہیں جاسکتے ابھی آنٹی اور انکل کو ہماری ضرورت ہے آپ سے کہا تھا نہ کہ نہیں جانا سب کو ایک کرنے کی بجائے آپ خود جارہے ہیں پلیز سب ٹھیک ہو جانے دیں پھر چلیں گے۔،، ماشی نے اس کی رخسار پہ ہاتھ رکھ کر کہا۔

"تم جانا نہیں چاہتی کیا؟؟ اور ماما پاپا کے پاس بھائی لوگ ہیں انہوں نے خود کہا ہے جانے کو۔ پلیز ماشی میں آپ کے ساتھ بہت سارا اثاثہ گزرا نا چاہتا ہوں چار، پانچ مہینے ہوئے ہیں

Classic Urdu Material

ہماری شادی کو اور ہم نے سب کو ٹائم دیا ایک دوسرے کو نہیں دے سکے پلیز ماشی،، آسام
نے بھی اس کے چہرے کو تھام لیا

"آسام میں جانا چاہتی ہوں پر ان حالات میں نہیں آپ سمجھ دار ہیں سمجھ جائیں نہ پلیز
۔، ماشی نے التجاء کی۔ کہ بھی وہ ٹھیک ہی رہی تھی

"ٹھیک ہے پھر اب نہیں جائیں گے، پیپی،
۔، آسام نے اس سے پیپر ز لے لئے۔

"آسام۔۔، وہ ناراض ہو گیا تھا ہوتا بھی کیوں نہ اس کی بات جو نہیں مانی گی تھی۔ وہ ہر

بات تو مانتا تھا ماشی کی۔ اس کی بات بھی کوئی بڑی نہیں تھی وہ اپنے لئے نہیں بلکہ دونوں
کے لیے ٹائم مانگ رہا تھا۔

"آسام پلیز روکیں۔۔، وہ اس کے پیچھے بھاگی پر وہ تیز قدم اٹھاتا چلا گیا۔

"آسام بات تو سن لیں۔

"میں کچھ نہیں سن رہا

Classic Urdu Material

"آسام پلیز اوکے چلیں گے روک جائیں۔۔، ماشی نے کہا تو وہ روک گیا اس کا پلین کامیاب ہو گیا تھا وہ مسکراہٹ دباتا روک گیا مڑا نہیں۔ ماشی جا کر اس کے سینے سے لگ گئی۔"

"روٹھ کرنے جایا کرو نہ۔، ماشی نے محبت آنکھوں میں بھر کر کہا۔

"آپ بھی بات مان لی کرو نہ۔ سب کے بارے میں سوچتی ہو بٹ معصوم سا شوہر نہر نہیں آتا، آسام نے اسے سینے سے لگا لیا۔ افنان اور نگین پیچھے کھڑے ہسنے لگے۔

ماشی شرما کر نظریں جھکاتی بھاگ گئی۔

"کہیں موقع نہیں چھوڑتے نہ تم دونوں رو مینس کا۔۔، افنان اس کے کاندھے پر بازو حائل کر کے بولا

"یار وہ مان نہیں رہی تھی جانے کو تو تھوڑا سا۔، آسام نے اسے آنکھ ماری تو وہ بھی مسکرا دیا۔ نگین اپنا گاؤں اٹھاتی لاؤنچ کی طرف بڑھ گئی جہاں سب بیٹھے باتیں کر رہے تھے۔

ماشی اور بائمہ کیچن میں کچھ مصروف تھی۔

سعدیہ لوگ ہوٹل سے ہی واپس چلے گئے تھے۔

Classic Urdu Material

تھوڑی دیر بعد فہد اور عشرت کی کال آئی تو سب باتیں کرنے لگے۔

"ماشى تم جاؤ پينگ کر لو ميں يہ کر ليتى ہوں۔"، بائمہ نے اپنا دوپٹہ ٹھيک کر کے کہا۔

”آپ اکیلے کیسے کریں گی میں پیکنگ کر لوں گی۔ بعد میں،، ماشی نے مسکرا کر کہا اور کیک کو اوون سے نکال لیا جو بالکل تیار تھا

"واہ بھابھی کیا خوشبو ہے۔،، ماشی نے بائمہ کی تعریف کی تو وہ مسکرا دی۔

ماشنی سب کو لوازمات سرو کر کے اپنے کمرے میں چلی گئی اور پیکنگ کرنے لگی تھی تھوڑی دیر بعد آسام بھی اس کے ساتھ پیکنگ کروانے لگا۔

ملک ہاؤس ایک بار پھر سونا،

ہونے جارہا تھا۔ پر ثاقب اور بائمہ کو اصغر نے روک لیا تھا۔ اس نے بھی کوئی ضد نہیں کی

تھی آخر اتنے سالوں بعد اس کا باپ ملا تھا۔ بائیمہ ملک ہاؤس میں بہت جلد ہی اجیسٹ کر گئی تھی وہ صرف کلثوم شگفتہ اور چاچی کے اچھے سلوک کی وجہ سے ممکن ہوا تھا۔

Classic Urdu Material

افنان لان میں بیٹھا دھرا دھرا اڑ رہے کبوتروں کو دیکھ رہا تھا۔ اور ہاتھ میں ایک ڈائری پکڑی ہوئی تھی۔ اس ڈائری کو وہ کی بار پڑھ چکا تھا اب تو رٹی ہوئی تھی۔ بغیر دیکھے بتا سکتا تھا کہ ڈائری میں کون سے صفحے پر کیا لکھا ہے

اس نے ڈائری کھول لی۔ اور اس پہ ہاتھ چلانے لگا

"بہت پیار کرتے ہو نہ ڈیڈ سے شادن،، نگینہ اس کے پاس آکر بیٹھ گئی تھی۔ افنان نے ہاں میں سر ہلادیا اور اسے دیکھا

"فہد سے بات ہوئی تمہاری،، افنان نے سوال کیا

"نہیں۔۔،، نگینہ نے نفی میں سر ہلادیا

"شادن ایک گڈ نیوز ہے وہ جو کوٹھا تھا نہ وہ تمہارے آدمیوں نے ختم کروادیا ہے اور

آسلام آباد سے کیا بہت سارے شہروں سے سمگلرز کو پکڑ لیا گیا ہے۔،، نگینہ نے ایک

منٹ میں ساری انفارمیشن دے دی۔

"اور سب سے بڑا سمگلر وہ بازف اس کا انکاؤنٹر کر دیا ہے ایس پی رانا نے تمہارے پلین کے مطابق۔ اس کو چھوڑا گیا اور پھر انکاؤنٹر،، نگین کر سی پر بیٹھ کر اسے کچھ دیکھانے لگی۔

Classic Urdu Material

"افی تم نے بہت ساری لڑکیوں کی عزت بچالی ہے۔، نگینہ نے فخریہ نظروں سے اسے دیکھا۔

"پارٹنر جو میرے ساتھ کمال کا تھا۔، افنان نے اس کے بالوں کو انگلی پہ لپیٹ لیا۔

"ویسے تم ایکٹر کمال کے ہو ایک بات بتاؤ آسام اور باقی گھر والوں کو اپنے بارے میں۔۔،

"نہیں نگلی یہ بات فہد تمہیں اور مجھے پتا ہے کسی کو نہیں پتا چلنا چاہئے کہ ہم کون ہیں۔، افنان نے اس کی شال شہانوں پہ کروادی۔

"اور کراچی والی فیکٹری میں آگ جو لگی تھی وہ علی اور نیلم نے لگوائی تھی ان کو تو میں تب

ہی پہچان گیا تھا کہ وہ میرے بھولے بھالے بھائی کو الو بنارہے تھے ٹارگٹ تو میں تھا۔ پر

۔، اسے یاد آیا تھا جب علی اور نیلم انہیں ٹارگٹ بنایا تھا۔

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>
"بس اگر یہ عشق نہ ہوتا تو وہ تباہی نہ ہوتی،،

"تمہارا قصور نہیں تھا وہ لوگ بہت ہوشیار نکلے۔،

"تمہیں پتا ہے نگینہ جب مجھے یہ ڈائری فہد نے دی تھی جب ہم پہلی بار ملے مجھے اپنے وجود

کا علم ہوا۔ بہت لڑائی کرتے تھے میں اور فہد ہا ہا ہا۔

Classic Urdu Material

سب سے چھپ چھپا کر ملنا میں اسے بہت تنگ کرتا ہوں کہ جن من اب نہ ڈر لائے آ
گرل فرینڈ ہا ہا ہا۔۔ میں نے جب اس پہ پہلی بار ہاتھ اٹھایا تو میرا وجود کانپ گیا تھا۔ پر وہ فہد
کی پلینگ تھی۔،، وہ مڑ کر نگینہ کو دیکھنے لگا۔ کی بار وہ فہد اور اپنی ملاقات کے بارے
میں۔ پر آج پھر وہ موڈ میں تھا

"میں یہاں ایک بار نہیں کئی بار آچکا ہوں۔ میں ماشی کو پتا ہے کب سے جانتا ہوں جب
سے وہ مجھے پہنچانتی تک نہ تھی۔ کی بار اسے دور سے کی گھنٹوں تک دیکھتا رہتا تھا۔ حویلی کی
چھت پہ وہ سٹیف کے ساتھ باتیں کر رہی ہوتی تھی۔

کی دفع اس کو حویلی میں بھاگم بھاگ ہا ہا ہا مس سٹروم۔،، اسے یاد آنے لگا جب وہ فہد کے
کمرے میں تھا اور ماشی پورے گھر میں بھاگتی پھر رہی تھی کتنے گھنٹوں وہ بند کھڑکی کے
سوراخوں سے اسے دیکھتا رہتا تھا۔

"اور پتا ہے کی بار میں ماما، ماشی کے ہاتھ کا کھانا کھا چکا ہوں۔ ایک بار پتا ہے کیا ہوا۔ میں فہد
سے ملنے آیا ہوا تھا تو پانی لانا تھا۔ وہ سو گیا تھا میں اسے ٹانگیں ماروں۔ ہا ہا ہا تو وہ مجھے پھر مجھے
جانا پڑا وہ چھت پہ بیٹھی تھی میں اس سے چاہ کر بھی بات نہیں کر سکتا تھا۔ فہد میری

Classic Urdu Material

کیفیت کو بھنا پتا تھا وہ مجھے کہتا تھا میں کنٹرول رکھوں جذبات پہ۔۔۔ وہ مجھ سے ٹکرائی لائٹ نہ ہونے کی وجہ سے وہ مجھے فہم سمجھ کر لڑنے لگی اور چلی گئی۔،، وہ چلتے ہوئے لان کے ایک طرف چلے گئے جہاں جگہ ڈھکی ہوئی تھی وہاں دو کرسیاں رکھی تھی وہ دونوں بیٹھ گئے نگین اسے دیکھنے لگی۔

"کی بار میں عشرت اور اسے کالج سے لینے جاتا رہا فہم کو کوئی کام ہوتا تو وہ مجھے ہیلمٹ پہنا دیتا کہتا تھا ماشی کو ڈر لگتا ہے اکیلے آنے میں کی بار میں راستے میں روک جاتا اور جب وہ ڈرتی ہوئی عشرت کے ہمراہ چلتی تو میرا دل کانپ جایا کرتا تھا۔ اور بدلے میں بہت ساری باتیں سننی پڑتی تھی مجھے اچھا لگتا تھا جب

وہ مجھے باتیں سناتی تھی۔،، اسے گزشتہ سال مہینے سب یاد آنے لگے تھے۔

"بہت محبت کی میں نے اس سے پاگل ہو گیا تھا اس کی محبت میں پر وہ مجھ سے ڈرتی تھی۔ میں اس کی گود میں سر رکھ کر سونا چاہتا تھا نگین یاد ہے جب میں وہاں نشے کی حالت میں آیا تھا وہ نشا نہیں تھا۔ میں ساری دنیا بھول گیا تھا اس نے مجھے مکمل طور پر توڑ دیا تھا مضبوط اور انٹیلجنٹ افنان کو اس نے ایک منٹ میں مار دیا۔ اس دن اس کی نفرت نے

Classic Urdu Material

میرے پاؤں غلط راستے پہ لائے تھے۔، افنان نے سر کر سی کی پشت سے ٹکادیا۔ نگینہ چپ چاپ اسے سن رہی تھی جو بالکل بھول گیا تھا کہ نگین اس کی وائف ہے وہ اپنی محبت کی داستان نگینہ کو سنارہا تھا۔

"میں اسے بھگم بھاگ کہتا تھا۔ اکثر فہد سے اس کا پوچھتا تو وہ مجھے تنگ کرتا کی بار اس نے کہا کہ وہ اس سے بات کرے گا پر میں روک دیتا تھا۔ میں خود اس سے بات کرنا چاہتا تھا۔ جب وہ یونیورسٹی میں آئی وہ بھی فہد نے میرے حوالے پہ چھوڑا تھا کہ میں اس کا خیال رکھوں وہ اسے میری امانت کہتا تھا کہتا بھی ٹھیک تھا وہ میری جو تھی۔،، وہ آنکھیں مندے بول رہا تھا۔

"میں نے اسے اپنے بہت پاس لایا کہ شاید میری خوشبو پہچان جائے پر سب چھوٹ ہوتے ہیں۔ وہ نہیں پہچان سکی۔، افنان نے گہرا سانس لیا اور ٹائی ڈھیلی کر لی

"اور پھر مجھے لگا وہ لڑکا ہار ش ہو گا میں نے اسے اٹھایا تھا۔ کیونکہ اس کو باز ف سے خطرہ تھا۔ جب مجھے پتا چلا کہ وہ آسام سے محبت کرتی ہے تو میرے وجود میں آگ لگ گئی۔ وہ

Classic Urdu Material

دونوں شادی کرنا چاہتے تھے۔ میں سب بھول گیا مجھے میرا کام بھول گیا مجھے یاد تھا تو ماشی سے کیا ہوا عشق۔ پر

فہد نے مجھے سمجھا یاد و زندگیاں تباہ ہونے سے بچانے کے لئے یہ ضروری ہے نہیں تو ہم پھر اپنے باپ کا خون کہلائیں گے جو میں نہیں چاہتا تھا۔ بس اب میری زندگی میں صرف تم ہو میری بیوی میرا سب کچھ مجھے معاف کر دینا نگین۔، افنان نے سر جھکا لیا تو وہ اپنی کرسی سے اٹھ کر اس کے پاس جا بیٹھی۔

"میں سب جانتی ہوں تمہیں معافی مانگنے کی ضرورت نہیں ہے،، نگینہ نے اس کا ہاتھ

تھام لیا۔ افنان نے مسکرا کر اسے دیکھا

"ذہرہ ہمیں۔۔ اوہ سوری نگین۔ اب ہمیں چلنا چاہئے،، افنان نے زبان دانتوں کے نیچے

دبالی۔

"زبان پھسلنی نہیں چاہئے افنان نہیں تو یہ طوائف تیری جان لے لے

گی۔ ہا ہا ہا ہا۔،، نگین نے آنکھ ماری اور کہا لگا دیا۔

Classic Urdu Material

"بہت اچھی ایکٹر ہو آپ تو پر اس ایکٹنگ میں سچی والی محبت کر بیٹھی تم تو۔، اس نے نگین

کو گود میں اٹھالیا۔ اور چلنے لگا

"شادان چھوڑیں

،،، ویسے میں تمہیں کس نام سے پکاروں شادان خان، اسفند، منان، ارمان۔ یا، اس پہلے وہ

کچھ اور بولتی افنان نے اس کے منہ پہ ہاتھ رکھ دیا۔

"بے بی ڈول میں تو بس ایک ہی ہوں جو مرضی بولو پر موقع کی مناسبت دیکھ کر

بولنا۔، بات شرارت والی تھی۔

"اوکے۔۔۔ پر اب میں آپ کی وائف ہوں کچھ نہیں کہ رہی اور آپ سے محبت بھی

کرتی ہوں۔ پر آپ کی جگہ اگر کوئی اور ہوتا تو۔ وہی حال کرتی یاد ہے جو اٹلی میں آپ کا کیا

تھا ہا ہا ہا ہا ہا ہا،، نگینہ نے کہا لگا کر کہا

"میری جگہ اور کیوں ہوتا کوئی اور ایک پیاری سی گڑیا کو پیار اساکو ڈا ہی سورت کرتا ہے

۔، افنان نے ہونٹ اس کی گال پر رکھ دیا تو وہ شرمائی اور افنان کے سینے پر سر ٹکا دیا۔

Classic Urdu Material

وہ سیڑھیاں چڑھتا چھت پہ چلا گیا وہاں نگین کو اتار کے وہ دونوں ایک ساتھ نیچے اتر رہے تھے۔

"ارے کہاں رہ گئے تھے تم لوگ اور ماشی کہاں ہے۔،، آسام ان دونوں کو دیکھ کر بولا

"ہمیں کیا معلوم۔،، افنان شہانے آچکا کر بولا

"مطلب وہ تم لوگوں کو بلانے کی تھی۔،، آسام نے افنان اور نگین پہ دھماکہ کیا تھا بجلی کی پھرتی سے دونوں کی نظریں ملی۔

"ہاں یاد ہے تم رو کو میں ابھی آتا ہوں۔،، آسام نے اسے روکنا چاہا پر افنان تیز قدم اٹھاتا

سیڑھیاں چڑھ گیا۔

"آپ چلیں بھائی وہ وہاں بیٹھی تھی کہتی موسم بہت اچھا ہے اب آپ نے پوچھا ہے تو لانا تو

پڑھے گا۔،، نگین مطمئن نہیں تھی آسام نے بھی نوٹس کیا تھا پر وہ مسکراتا چلا گیا

"دال میں ضرور کچھ کالا ہے،، آسام نے سوچا وہ واپس جانے لگا تو ثاقب کی پکار پہ وہ لاؤنچ

میں چلا گیا

Classic Urdu Material

"ماشى۔۔،، وہ كر سى كى پشت سے سر ٹكائے بيٹھى وهاں موجود نهى لگ رهى تھى۔

"كيا اس نے سب سن ليا۔،، وہ دل ميں سوچتا اس كى طرف بڑھا

"آسام تمهين بلارها ہے چلو،، وہ اٹھى نهى يوں هى بيٹھى رهى

"ماشى۔۔،، افنان كو اس كى فكر هونے لگى تھى۔

"ماشى۔۔۔ ماشى۔،، دو تين بار اس نے ماشى كو پكارا

"جى جى۔،، وه هڑ بڑاگى۔

"كيا هوا،، افنان

نے اس كے سامنے بيٹھ كر پوچھا وه اس كے پاس نيچے بيٹھا تھا۔ ماشى كا رنگ اڑنے لگا وه اٹھى
اور ايك طرف هٹنے لگى۔

"كيا هوا ماشى ر كو پليز بات سنو!،، افنان كو لگا اس نے سب سن ليا هے۔

Classic Urdu Material

"روک جاؤ افنان۔ تم برے ہو یہ تو پتا تھا پراتنے ڈرپوک ہو یہ نہیں پتا تھا۔ تم اب تک دھوکہ دیتے آئے جب میں سوچتی ہوں کہ تم ایسے ہتھیار نہیں تو ایک اور روپ میرے سامنے جاتا ہے تمہارا، ماشی کے آنسو بہنے لگے۔ افنان نے نفی میں سر ہلا دیا

"افنان آج تم میرے ہر سوال کا جواب دو گے۔ تم ی۔۔ یہاں آتے رہے ہو، ماشی نے آنکھوں کو رگڑ دیا۔ افنان سمجھ گیا کہ وہ شائد ان کی دوسری باتوں کو سمجھ نہیں پائی یا سنی نہیں۔ وہ مطمئن ہو گیا تھا۔ اور چہرے پہ غصہ سجا کر وہ اس کی طرف بڑھا جو اسے ہی دیکھ رہی تھی

"کس حق سے مانگو گی جواب ہاں کون سا حق ہے تمہارے پاس مجھ سے سوال کرنے کا۔ کچھ نہیں ہو اب تم میری صرف آسام کی وائف ہو۔، وہ دو قدم دور کھڑا ہو گیا۔

"بکواس مت کرو افنان تب کس حق سے مجھے دیکھتے تھے۔ کیوں تم لوگوں نے اتنا بڑا دھوکا دیا۔، ماشی نے اسے دھکا دے کر کہا۔

"ہا ہا ہا دھوکا، افنان کی آنکھوں میں نمی آگئی۔ پھر وہ گہرا سانس لے کر بولا۔

Classic Urdu Material

"میں نے تمہیں کبھی دھوکا نہیں دیا بت تم نے کیا کیا محسوس نہیں کیا میری خوشبو
میری محبت آسام کی محبت محسوس ہوگی اور میری جو پیچھے کی سال سے کر رہا ہوں وہ کم
پڑھ گی سوال تو مجھے کرنا چاہئے تم نے مجھے تباہ برباد کر دیا۔

پر میں افنان رندھاوا ہوں جو کبھی ہارتا نہیں۔ اور ہاں اب میری بھی شادی ہو چکی ہے سو
پلیز پاسٹ کو لے کر کوئی سوال مت کرنا چلو تمہارا شوہر بلارہا تمہیں۔۔، وہ اسی غصے سے
کہتا چلنے لگاماشی دنگ رہ گی۔

"اور مہربانی ہوگی اگر کسی کو بتاؤ نہیں تو بتا بھی دو گی تو آئی ڈونٹ کیئر، وہ مڑا بولا اور چلا گیا
ماشکی کا باریک ڈوپٹہ سرکتا ہوا ماشکی کے پیروں میں جا گرا۔ ایک حقیقت ایک سچ جو اس کی
آنکھوں سے تھا۔ کیوں ہوا ایسا۔۔۔

ایک جھٹکے سے اس نے ڈوپٹہ اٹھیا اور گلے میں ڈال کر کرسی پہ بیٹھ گی۔

"فہد بھی اس کی طرح جھوٹا نکلا بھائی

کہا وہ بھی جھوٹا نکلا۔، وہ بیٹھی بیٹھی پاسٹ میں چلی گئی۔ کی بار اس کی جب فہد کے ساتھ
لڑائی ہو چکی تھی کہ وہ رومال کیوں نہیں اتارتا

Classic Urdu Material

"تو وہ فہد نہیں اف۔۔ افنان ہوتا تھا ہی، ماشی کا منہ کھول گیا اس نے ہونٹوں پر ہاتھ رکھ لیا

"تم یہ رومال اور چشمہ اتار و نہیں تو میں تمہارے ساتھ نہیں جاؤں گی پتا نہیں کون ہو
تم۔، وہ تن فن کرتی اس کا رومال اتار رہی تھی جب وہ ہاتھ جوڑ کر اس کا رجسٹر تھام کر کچھ
لکھنے لگا وائلٹ اور بایک کا نمبر دیکھانے لگا تو اس بے وقوف نے بھی یقین کر لیا جب گھر
میں بات ہوئی تھی تو فہد نے کہا تھا ڈسٹ الرجی کی وجہ سے نہیں بول سکتا۔

"دیکھو فادی آئندہ بایک پر لینے مت آنا مجھے اچھا نہیں لگتا کہ میں اور عشرت کسی غیر مرد
کے ساتھ بایک پہ گھومیں۔ گاڑی کسی لئے دی ہے پاپا نے تمہیں، ایک دن اس نے کہ

ہی دیا

پر وہ کچھ نہ بولا تھا ہیلمٹ کے اندر افنان تھا تو اس نے سر ہلانے پہ ہی گزارا کیا اور ایک
بریک لگائی تھی تو ماشی نے ہاتھ اس کے کاندھے پر رکھ دیا وہ مسکرایا جب کہ ماشی کا پارہ ہائی
ہو گیا اور وہ اتر گئی

Classic Urdu Material

"یہ کیا بد تمیزی ہے فہد آئندہ ایسا کیا تو میں ڈیڈ سے کمپلینٹ کر دوں گی۔،، وہ اپنا کالج بیگ کاندھے پر ڈالتی چلنے لگی تھی۔ ماشی کو اب یاد آنے لگا تھا کی بار چھت پہ فہد سے ٹکر ہوتی تو وہ کچھ نہ بولتا پر وہ غلط آج ثابت ہو رہی تھی وہ فہد نہیں بلکہ افنان سے ہوتی تھی۔

فہد اس کا بھائی تھا وہ اسے دل سے بھائی مانتی تھی۔ اور وہ بھی تو مانتا تھا۔

وہ حال میں لوٹ آئی تھی۔

"کبھی کبھی کسی کو پہچان کرنے پہچانا بھی پڑھتا ہے۔،، وہ آنسو صاف کرتی ڈوپٹہ سر پہ ٹکاتی اٹھ کھڑی ہوئی حال میں سب اس کا انتظار کر رہے تھے کیوں کہ سب ریڈی بیٹھے تھے شاید کہیں جانے کی تیاری تھی

"ماشی آپ ٹھیک ہیں۔،، آسام فکر مندی سے اس کی طرف بڑھا تھا ماشی نے اثبات میں

سر ہلادیا

افنان نے گہری سانس لی

ماشی کو وہ رجسٹر یاد آیا تو وہ کمرے کی طرف بھاگی

ساری الماری سے کتابیں نکال نکال کر وہ بیڈ پر پھینکنے لگی۔

Classic Urdu Material

"کاش تم میرے ساتھ اتنا برا نہ کرتے افنان۔۔ کاش تم دونوں بھائی یوں کچھ نہ چھپاتے
میں بھی کتنی بے وقوف نکلی۔ مجھے کیا جہنم میں جائیں۔،، وہ رجسٹر پھینک کر بیڈ پہ بیٹھ گئی
"ماشٹی آپ یہاں کیوں بیٹھی ہیں کپڑے چنچ کر لیں وہ بازف کے گھر جانا ہے ڈیبتہ ہو گئی
ہے اس کی چلو، تم ٹھیک ہونہ،، آسام اس کو یوں بیٹھا دیکھ گھبرا گیا
"ہاں بس تھوڑی سر میں درد ہے میں چنچ کر کے آتی ہوں آپ چلیں۔،، وہ بے رونی
سے بولی۔

"کیا ہوا ماشٹی پلیز بتائیں۔،،

"کچھ نہیں ہوا ایک بار کہانہ پھر کیوں بار بار فورس کر رہے ہیں پلیز لیومی،، وہ یکدم غصے
میں آگئی آسام دم سادھے اسے دیکھتا رہا۔

"آسام کیوں میرے ساتھ ہی ایسا کیوں ہوتا ہے۔ آپ نے مجھ سے آج تک کوئی بات
چھپائی ہے تو پلیز بتادیں یہ راز اب مجھے اچھے نہیں لگتے،، یکدم وہ آسام کے گریبان کو پکڑ
کر رونے لگی۔

"نہیں جان میں نے۔،،

Classic Urdu Material

"م۔۔م۔ میں پاگل ہو جاؤں گی آسام م۔۔م مجھے اب ہر چیز میں ایک جھوٹ نظر آتا ہے ہر انسان پہ بھروسہ اٹھ گیا ہے،، ماشی بالوں کو نوچنے لگی افنان کے قدم دروازے پر رک گئے وہ دیوار کے ساتھ ٹیک لگا کر کھڑا ہو گیا

"ماشی ریلکس کچھ غلط نہیں ہے سب ٹھیک ہے،، آسام نے اسے اپنی گرفت میں لے لیا۔

"نہیں نہیں آسام کچھ ٹھیک نہیں۔۔ت۔۔تم بھی۔ تم بھی دھکے باز ہو کیا اپنے ب۔۔بھ،، وہ خوفناک لگ رہی تھی۔ آنکھوں میں خوف حجاب ڈوپٹے کی شکل میں آگیا تھا جو اس نے اتار پھینکا تھا۔ وہ ہر چیز اتار کر پھینک رہی تھی۔

"یہ تم نے کیا کیا افنان،، افنان نے دیوار کو تھام لیا
www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
ماشی سٹوپ اٹ،

https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

کو مٹھیوں میں جکڑ لیا وہ ہوش کھو چکی تھی 11 "آسام۔۔۔،، اس نے آسام کی شرٹ شششش۔ کچھ غلط نہیں ہے ماشی میں کچھ غلط نہیں کروں گا نہ ہی میرے پاس کچھ راز ہیں سب آپ کو پتا ہے میں بہت سیمپل سا انسان ہوں ریلکس،، اس نے ماشی کو پکڑ کر اس کے

Classic Urdu Material

بالوں کو پیچھے کیا اور آنسوؤں صاف کئے۔ تھوڑی دیر وہ اسے بیڈ پر لے کے بیٹھا رہا۔ وہ ٹھیک ہونے لگی۔

"آسام آپ کچھ نہیں چھپائیں گے نہ م۔ مجھے راز، اچھے نہیں لگتے،، وہ کھوئے کھوئے انداز میں بولی۔

"نہیں کبھی نہیں اب اٹھیں اور فریش ہو کے مسکراہٹ ہونٹوں پہ سجا کر باہر آ جائیں۔،، آسام نے اس کے ماتھے پہ ہونٹ رکھ دیئے وہ بے دلی سے مسکرائی اور واش روم میں گھس گئی

"یہ بالی مجھے بہت تکلیف دیتی ہے سنبھال کے رکھنا،،

"بچے کی جان لوگی کیا۔،،

"مجھ سے دور نہ جایا کرو نہ پلیز،، افنان اس کے پیچھے کھڑا بول رہا تھا۔

ماشى خوف زدہ ہوگی سفید رنگ مزید سفید ہو گیا۔

Classic Urdu Material

"تم تم نے کیا کیا محسوس نہیں کیا میری خوشبو میری محبت آسام کی محبت محسوس ہوگی اور میری جو پیچھے کی سال سے کر رہا ہوں وہ کم پڑھ گی سوال تو مجھے کرنا چاہئے تم نے مجھے تباہ برباد کر دیا۔

پر میں افنان رندھاوا ہوں جو کبھی ہارتا نہیں۔ اور ہاں اب میری بھی شادی ہو چکی ہے سو پلیز پاسٹ کو لے کر کوئی سوال مت کرنا، ماشی دیوار کے ساتھ لگ گی اسے ڈر لگنے لگا تھا۔

"تم نے مجھے مار دیا، افنان نے اسے شہانوں سے پکڑ لیا۔ ماشی کی آنکھیں پھٹ گئی وہ چیخنے لگی۔

"نہیں م۔ میں نے نہیں تم۔، وہ کچھ اور بولتی باہر سے سب بھاگ کر آ گئے۔

"کیا ہوا ماشی دروازہ کھولو، آسام نے دروازہ بجنا شروع کر دیا تو اس نے آنکھیں کھولی وہاں کوئی نہیں تھا۔ وہ پانی کے چھینٹے منہ پہ مارتی باہر نکل آئی

"کیا ہوا تم ٹھیک ہونہ، آسام جو اس کی آنکھوں میں ایک آنسو برداشت نہیں کر سکتا تھا جھٹ سے اس کو گلے لگا کر بولا۔

"کیا ہوا کچھ بولو گی تم ٹھیک ہونہ، آسام نے اس پاس کو نظر انداز کر کے دیوانگی سے بولا۔

Classic Urdu Material

ماشى كى نظرافنان پڇ ٻڙهسى جو هونٽ بهيجي كھڙا تها۔

"هاں ميں ٽھيڪ هوں وه چھپڪلى ديكھلى تھى،، ماشى كى بات پڇ افنان نے اس كى طرف ديكھا
ماشى كى آنكھوں ميں كيا كيانہ تها۔

اس نے نظريں جھكالى

"پيٽا تم دونوں گھر هي رهو هم چلے جاتے هيں،، آسام نے هاں ميں سر هلا ديا اور بيٺ پڇ جا بيٺا
سب چلے گئے

"ادھر آئيں ماشى۔،، آسام نے اس كو اپنے پاس بلايا تو وه ايك طرف ٽك گئى۔

"كيا پریشاني هے آپ كو انى نگين اور آپ كے درميان كيا هو اھے،، آسام نے كو بيٺ پر ليٺا ديا
اور ماشى كا سر دبانه لگا۔

ماشى آنكھيں بند كر گئى تھوڑى دير بعد وه سو گئى۔

كچھ راز بهت تكليف ديتے هيں۔

كچھ سچائياں برداشت نهين هوتى۔

Classic Urdu Material

سب جاچکے تھے افنان اور نگین اپنے کمرے میں چلے گئے۔

"ماشٹی کو کیا ہوا، نگین اپنی جویلری اتارتے ہوئے بولی افنان نے نفی میں سر ہلادیا۔

"نگینہ میں نے کچھ نہیں کہا اسے، افنان نے سر ہاتھوں میں گرا لیا۔

"افنان تم تینوں کے درمیان کیا چل رہا ہے۔ پلیز افنان بتادے یا میری ماشٹی کی یہ حالت کیوں ہو رہی ہے۔،، آسام اندر داخل ہوتے ہی بولا۔

نگی اور افنان کا رنگ اڑ گیا۔

"سامی کچھ بھی نہیں ہوا اب تو سب ٹھیک ہو گیا ہے اس نے مجھے معاف کر دیا ہے۔ اور

میں بھی اسے بھول گیا ہوں، افنان نے آسام کا ہاتھ تھام کر آدھا سچ اور آدھا جھوٹ بولا

"ٹھیک ہے تم کب تک واپس آؤ گے۔،، آسام نے شرٹ کے بازو فولڈ کرتے ہوئے

پوچھا۔

"کچھ کہ نہیں سکتا، افنان نے گہرا سانس لیا پھر ادھر ادھر کی باتیں کرنے کے بعد وہ اپنے

کمرے میں چلا گیا۔

چند سال پہلے

روز کی طرح فہد کالج سے واپس آ کر سکندر کی ڈائری لے کر پیچھلے لان میں جا بیٹھا۔ اس نے شروع سے ڈائری کھولی

"میری جان میں نہیں چاہتا تم کسی دھوکے میں رہو میرا ضمیر یہ اجازت نہیں دیتا کہ میرا بیٹا کسی دھوکے میں رہے اس ڈائری میں، میں نے وہ سب لکھ دیا ہے جو شاید تمہاری ماما تمہیں نہ بتا سکے۔ جب تم مٹرک پاس کر لو تو پیج نمبر ۱۲۳ کھولنا اس سے پہلے نہیں وعدہ کرو۔، فہد نے پڑھا اور جلدی سے ۱۲۳ پیج کھول لیا دو تین پیج کو سٹیپل کیا ہوا تھا اس نے سویاں اتاری

"میری پیاری جان فہد آج یہ حقیقت جان کر تمہیں بہت دکھ ہو گا شاید بہت سارے لوگوں کے لئے تمہارے دل میں نفرت پیدا ہو جائے پر بیٹا نفرت سے کچھ حاصل نہیں ہوتا تمہارا پاپا چاہتا ہے تم ایک نیک ایماندار اور مضبوط ہمت والے انسان بنو۔، فہد نے ڈائری کے صفحے پر ہاتھ پھیرا جیسے وہ سکندر کے ہاتھ کا لمس محسوس کر رہا ہو۔ اس نے

Classic Urdu Material

ہونٹوں کو ڈائری پہ رکھا اور ٹائی ڈھیلی کر کے بڑے سے شیشم کے درخت کے نیچے جا بیٹھا
اور پھر ڈائری کھول کر پڑھنے لگا۔

"میری جان تمہارے پاپا کا نام سفر رندھاوا ہے تمہاری ماما کی ڈیورس کے بعد ان کی
میرے ساتھ شادی کر دی گئی پر وہ سفر کو کبھی نہیں بھولی نہ ہی بھول سکتی ہیں جو اس نے کیا
شگفتہ کے ساتھ بہت غلط کیا۔ بیٹا تمہارا ٹون بھائی ہے افنان نام ہے اس کا تمہاری ماں اسے
ملنے کو بہت تڑپتی ہے پر کہتی نہیں۔ میں چاہتا ہوں تم اسے ایک بار ماما سے ملو دو۔،، فہد
پڑھتا گیا اور آنکھوں سے آنسو بہتے گئے جب چہرہ آنسو سے بھر گیا تو اس نے ڈائری
بند کی اور بازو سے ہی آنسو صاف کئے سانس بحال کر کے اس نے پھر ڈائری کھولی۔
"بیٹا مجھے نہیں پتا میری زندگی کتنی سی ہے کب ختم ہو جائے کیونکہ تمہارا پاپا ایک پاک
ایجنٹ ہے،

ایک ایمان دار اور بہادر جیسے موت سے ڈر نہیں لگتا۔ بس
اپنے بچے سے دور ہونے سے ڈر لگتا ہے۔ میری ایک خواہش ہے امید ہے تم پوری کرو گے
بس ایک خواہش کہ تم میرے بعد ملک کی حفاظت کرو ایک ایماندار پاک اسپائی بنو موت

Classic Urdu Material

سے نہ ڈرنے والے۔ بس یہ ہی خواہش ہے میری۔ اور اپنے بھائیوں سے ضرور ملنا۔ کسی کو نہیں بس افنان کو یہ سچ ضرور بتانا بیٹا کیوں کہ وہ تمہارا وجود ہے تم دونوں نے ایک ساتھ سانسیں لی ہیں۔ اللہ حافظ بیٹا۔، فہد نے ڈائری بند کی اور سینے سے لگا کر رونے لگا۔

"ڈیڈ آئی لو یو میرے ڈیڈ آپ ہیں کوئی اور نہیں میں اس حقیقت کو نہیں مانتا ڈیڈ،، وہ رونے لگا چند منٹ کے بعد وہ آنکھیں رگڑ کر اٹھ کھڑا ہوا کیوں کہ عشرت اور ماشی بیڈ منٹن اٹھائے سیڑھیاں اتر رہی تھی

آج وہ سترہ سال کا ہو گیا تھا۔ اور پہلا دن کالج میں اس نے بڑی مشکل سے گزارا تھا جو

سرپرست اسے ملنا تھا وہ اتنا تکلیف دہ تھا کہ وہ سوچ بھی نہیں سکتا تھا

پر وہ سکندر کا بیٹا تھا پاک ایجنٹ کی اولاد تھی کمزور نہیں تھا۔

"میں کل ضرور جاؤں گا اسلام آباد کچھ بھی ہو جائے پر میں ضرور جاؤں گا اپنے بھائی سے

ملنے اور ڈیڈ میں وعدہ کرتا ہوں آپ کی طرح ایک ایماندار پاک ایجنٹ بنوں گا ہر راز کو راز

رکھوں گا،، وہ ڈائری کی ایک طرف لکھا ہوا پتا دیکھ کر خود کلام ہوا۔

اور ڈائری پھر سے کالج بیگ میں ڈال کر وہ عشرت اور ماشی کی طرف بڑھ گیا

Classic Urdu Material

اگلے دن وہ صبح کالج کے لئے تیار ہوا بانیک نکالی اور کالج کی بجائے اپنے گھرے دوست رضا کی طرف چلا گیا اسے ساری بات سنائی تو اس نے کہا وہ کسی کو نہیں بتائے گا ماموں اگر پوچھیں گے تو کہہ دے گا میرے ساتھ ہے۔

فہد کالج یونیفارم اتار کے بیگ میں رکھے اپنے کپڑے پہن کر بس اسٹاپ پر چلا گیا ابھی اسلام آباد جانے والی بس کو تھوڑی دیر تھی وہ ادھر ادھر ٹہلنے لگا

فہد رندھاوا ہاؤس کے سامنے پہنچا تو اس کی رگیں تن گئی۔

پر سکندر کی بات یاد آئی کہ نفرت اور غصے سے کچھ حاصل

نہیں ہوتا اس نے لمبا سانس لیا اور ڈور بیل پہ ہاتھ رکھ دیا تھوڑی دیر بعد ایک لمبا چوڑا آدمی باہر آیا جس نے سیکيورٹی گارڈ والی وردی زیب تن کی ہوئی تھی ایک ہاتھ میں گن تھی۔

"مجھے افنان سے ملنا ہے،، فہد نے اس کے ساتھ سلام لیا اور مسکرا کر بولا۔

"کیوں ملنا ہے،، سیکيورٹی گارڈ نے اس کا جائزہ لیا چھوٹی سی عمر کے فہد نے نیلی جینز اور ٹی شرٹ زیب تن کر رکھی تھی دائیں کاندھے پر کالج بیگ براؤن بالوں کو سٹائل سے ماتھے پہ

Classic Urdu Material

گرایا ہوا جن کو پسینے نے گیلا کر دیا تھا چھوٹی چھوٹی نہ معلوم موچھیں اور گلابی ہونٹ جن پہ مسکراہٹ بہت خوبصورت لگ رہی تھی۔

"کام ہے اس سے،، فہد نے کسی بڑے بوڑھے کی طرح کہا۔ تو آدمی ہسنے لگا۔

"کیا ہوا آپ ہس کیوں رہے ہیں۔،، فہد نے حیرانگی سے سوال کیا

"چھوٹے میاں کیا کام ہے،،

"چھوٹے میاں اور میں۔،، فہد نے انگلی اپنی طرف کر کے کہا تو وہ آدمی ہسنے لگا اور ہاں

میں سر ہلادیا

"نہیں جناب میں چھوٹا نہیں پورے سترہ برس کا ہوں۔،، فہد نے مسکرا کر کالر جھاڑا تو

پہلوان مزید کھلکھلا کر ہنسا۔

"آپ میری چیکنگ کریں اور اندر جانے دیں یا اسے باہر بلا دیں مہربانی ہوگی۔،، فہد کی

مسکراہٹ غائب ہو گئی تھی۔

Classic Urdu Material

"افنان صاحب تو نہیں ہیں وہ اپنے دوستوں کے ساتھ باہر گئے ہوئے ہیں آپ ویٹ کر لیں ان کا۔،، وہ اس کی چیکنگ کر کے بولا وہ آدمی ابھی بھی ہنس رہا تھا فہد اس کے ہمراہ چل دیا وہ آج افنان سے مل کر ہی جائے گا یہ اس نے سوچ لیا تھا۔

"انکل میں اتنا بھی چھوٹا نہیں ہوں لاہور سے اکیلا آیا ہوں۔،، فہد بالوں کو پیچھے ہٹاتے ہوئے بولا

"کیا تم لاہور سے آئے ہو گھر والوں نے آنے دیا۔،، وہ حیرانگی سے بولا۔

"جی بلکل زمانہ بدل رہا ہے انکل اور آپ ابھی یہ گن اٹھا کر پھر رہے ہیں یہ دیکھیں یہ گن

لیں۔ آج کے زمانے کی لیٹیس فیشن بھی اور

اور ہاتھ میں پکڑی بھی اچھی لگتی ہے چلائی تو ہوتی نہیں آپ نے،، فہد نے پینٹ کی جیب

سے اپنا سمارٹ فون نکال کر گزنی فوٹو دیکھانی شروع کر دی

"ہا ہا ہا صحیح ہے بیٹا۔ ویسے کیا نام ہے چھوٹے میاں آپ کا،، فہد سیکورٹی گارڈ کے سوال پر

سوچ میں پڑ گیا

Classic Urdu Material

"رضاء، فہد نے مختصر سا کہا کیوں کہ وہ نہیں چاہتا تھا کہ سفر کو معلوم ہو اور کبھی تو سیکورٹی گارڈ نے بتانا ہی تھا اسی لئے اس نے نام اپنا نہ بتایا

"تو رضاء صاحب آپ کیا لیں گے کچھ ٹھنڈا، گرم،،

"بس ایک گلاس ٹھنڈا پانی پلیز۔،، فہد نے کہا تو وہ کمرے کا دروازہ کھول کر چلا گیا فہد اندر داخل ہو گیا اور صوفے پہ بیٹھ کر شوز اتارنے لگا پھر ٹھنڈے فرش پر پاؤں رکھ دیئے

گرمیاں عروج پر تھی اس نے کمرے کا جائزہ لیا وہ حویلی کے باہر والی سائیڈ پر بنایا ہوا تھا جس میں کوئی باہر سے آئے تو بیٹھا دیا جائے جیسے چوکیدار کا کوئی جاننے والا یا معمولی سا کوئی انسان بھی۔ پر کمرہ اچھا تھا اے سی ایک فرشی پنکھا کلین ایک بیڈ اور ایک صوفہ جس کے آگے ایک میز تھی۔ جس پہ ٹیشو کاڈیہ پڑھا تھا فہد ہونٹوں پر تلخ مسکراہٹ آگئی۔

پھر وہ سر جھٹک کر اٹھ کھڑا اور بورڈ کی طرف بڑھ گیا اپنا فون چارج لگا کر بیگ سے جو س کاڈیہ نکال کر وہ بیڈ پر نیم دراز ہو کر پینے لگا۔ صبح کا تھکا ہارا ہوا تھا۔ بھوک پیاس لگی ہوئی تھی۔

Classic Urdu Material

شام تک وہ انتظار کرتا رہا آخر اندھرا پھیلنے لگا تبھی اسے آواز سنائی دی تو وہ بھاگ کر کمرے سے باہر گیا وہ اپنی شرٹ کو ہاتھ پہ لپیٹے اچھلتا کودتا گانا گاتا حویلی کی اندرونی طرف داخل ہو رہا تھا فہد کے ہونٹوں پر مسکراہٹ آگئی

"افنان،، اس نے ہاتھ لہرا کر کہا تو افنان روک کر پیچھے دیکھنے لگا اور پھر آہستہ آہستہ چلتا اس کے پاس آکر رک گیا۔

"تم نے ہسٹرا سٹائل میرا کاپی کیوں کیا،، افنان نے اس کا ہسٹرا سٹائل دیکھ غصے سے کہا۔ فہد کے ہونٹوں پر مسکراہٹ آگئی۔ اس نے افنان کے بالوں کو دیکھا جو ماتھے پہ گرے ہوئے تھے

"نہیں بلکل نہیں میں نے کاپی نہیں کیا،،
"اچھا پھر ٹھیک ہے تم ہو کون،، افنان نے اس کو گھورا ایسے ہی جیسے کوئی غیر ملکی فوج اپنے دشمن کو گھورتی ہے ابھی شوٹ کر دے جیسے

"میں تمہارا بھائی ہوں چلو اندر چلتے ہیں میں کچھ دیکھاتا ہوں تمہیں۔،، فہد نے اس کے کاندھے پر ہاتھ رکھ کر کہا

"بھائی ہا ہا ہا،"

وہ ہمیں چلے ہیں بے وقوف بنانے

بھول کر یہ کہ سلطنت ہماری ہے،،

افنان نے پہلے اس کی طرف پھر اپنی طرف اور پھر زمین کی طرف اشارہ کیا۔

"آؤ تو سہی یار، فہد نے التجاء کی تو وہ نہ چاہتے ہوئے بھی چل دیا۔

فہد نے ڈائری اس کی طرف بڑھادی آدھے گھنٹے پڑھنے کے بعد بھی اسے یقین نہ آیا۔ تو

فہد نے ایک تصویر نکال کر اس کی طرف بڑھادی

"یہ دیکھو یہ جا، سنگیر بھائی جب چھوٹے ہوتے تھے یہ حماد بھائی اور اگر پھر بھی یقین نہ آئے

تو یہ دیکھو وہ پیپرز ہیں جو اس ہو سٹل کے ہیں یہ اور یجنل اور یہ نقال اور پھر بھی یقین نہ

آئے۔، اس سے پہلے وہ کچھ اور بولتا افنان اس کے گلے لگ گیا فہد کے ہونٹوں پر

مسکراہٹ آگئی۔

"فہد ڈیڈ اتنے برے ہیں مجھے نہیں پتہ تھا۔، افنان صوفے پر بیٹھ کر دانت پیس کے بولا

Classic Urdu Material

"نہیں افنان وہ برے نہیں ہیں اور غصے نفرت سے کچھ حاصل نہیں ہوتا پر مجھے پتا ہے تجھ میں بہت غصہ ہے۔ نظر آ رہا ہے مجھے پر اس غصے کو سنبھال کر رکھو۔،، فہد نے اس کے کاندھے پر ہاتھ رکھ کر کہا

"ہاں غیر ملکیوں کے غلط ارادوں کو خاک میں ملانے کے کام آئے گا۔ ہم دونوں ڈیڈ سکندر کی طرح پاک ایجنٹ بنے گے۔ فہد میں آسام کو بتاؤں گا وہ کتنا خوش ہو گا نہ کہ ہمارا ایک اور بھائی بھی ہے۔،، افنان چہک کر بولا

"نہیں نہیں اف کسی کو نہیں بتانا کہ ہم کبھی ملے ہیں اور آسام کو بھی نہیں اس راز کو راز ہی رکھنا راز رکھنے سیکھو گے

تو تمہیں پاک ایجنٹ بننے دوں گا وعدہ کرو تم یہ راز اپنے اندر ہی رکھو گے اور ہم ایک دوسرے کے ساتھ کنٹیکٹ میں رہیں گے میرا نمبر لے لو،، فہد کی بات سمجھ کر اس نے ہاں میں سر ہلادیا اور اپنا فون نکال کر نمبر ڈائل کرنے لگا۔

"اور تم کون سی کلاس میں ہو،، فہد نے سوال کیا

Classic Urdu Material

"پڑھنے کو دل نہیں کرتا یاد۔ دوسری بار میٹرک کر رہا ہوں۔، افنان نے مسکرا کر کہا تو فہد کا منہ کھول گیا۔

"واٹ افنان تم میٹرک میں ہو وہ بھی دوسری بار۔، فہد نے اپنا سر پیٹ لیا

"اف پڑھا کرو بغیر پڑھے کچھ نہیں ہو گا یہ ڈائری اپنے پاس رکھو میرا گیفٹ سمجھ کر اور ڈیڈ کی جان سمجھ کر جب تم اسے پڑھو گے تجھے پڑھنے کا جنون سوار ہو گا دماغ وسیع ہو گا اور یہ ڈائری کسی کے ہاتھ نہیں لگنی چاہئے اسے راز کی طرح سنبھال کر رکھنا،، فہد نے ڈائری اسے تھما کر کہا اور پھر تھوڑی دیر باتیں کرنے کے بعد فہد افنان سے اجازت لے کر

رخصت ہو گیا افنان نے اسے روکنا چاہا کہ رات ہو گئی ہے اور تم اس ٹائم اکیلے مت جاؤ اس نے کہا بہادر ایسے ہی نہیں بن جاتا بندہ۔ اندھیرے میں نکلنا پڑھتا ہے جہاں آپ کا کوئی اپنا ہو وہاں جانا پڑھتا ہے،

اس کے بعد افنان اور فہد ایک دوسرے سے باتیں کرتے اور فہد افنان کو فون پہ ہی اسکول کا سمجھاتا اور افنان نے نیٹ کو استعمال کرنا شروع کر دیا اپنے فائدے کے لئے اور اسکول

Classic Urdu Material

تبدیل کر لیا تاکہ آسام کو یا کسی کو علم نہ ہو کہ وہ پڑھنے لگا ہے۔ سب کے سامنے وہ ایک نالائق افغان سفر تھا

اس کے نمبر آسام سے بھی زیادہ آتے تھے پر وہ کبھی کچھ کہ دیتا تو کبھی کچھ۔
وہ آسام سے بہت آگے نکل گیا تھا پر سب کے حساب سے وہ نالائق تھا۔ جو کہ وہ خود ظاہر کرتا تھا۔

کبھی کسی نے اس کے نمبر چیک کرنے کی یا جانے کی کوشش ہی نہ کی وہ آسانی سے نقلی رزلٹ کارڈ لا کر دیکھا دیتا اور سب مان بھی لیتے کالج اسکول میں اس نے تب سے ہی ملک

افغان سکندر کروالیا تھا

جب فہد اس سے مل کر گیا تھا۔

کام بہت مشکل تھا پر سکندر کے ایک دوست نے ان دونوں کی مدد کی تھی اس کام میں ظنی خان جو کہ پہنچا ہوا آدمی تھا اس کو یقین تھا وہ دونوں اپنے باپ کی طرح یہ ٹھان چکے ہیں تو کر کے ہی رہیں گے۔

Classic Urdu Material

ہر کام میں وہ ان کی مدد کرنے لگا تھا چاہئے وہ کوئی ایگزامز دینے ہوں یا افنان کو کراٹے
سیکھنے کا جنون سوار ہو اور اس کے لئے ایک اچھا استاد رکھنا ہو۔

ان کی پڑھائی تقریباً مکمل ہونے کو تھی

۔ آج افنان رات کے ٹائم ملک ہاؤس میں آنے والا تھا فہد چھت پہ کھڑا دھرا دھرا ٹہل رہا
تھا اور ساتھ ساتھ ویٹ کر رہا تھا کی بار وہ مل چکے تھے پر افنان اس کے پاس پہلی بار آ رہا
تھا۔

"میں پیچھلے دروازے پر تمہارا ویٹ کر رہا ہوں جان من جلدی باہر آؤ ورنہ تمہارا ماموں

دیکھ لے گا اور میری پٹائی کر دے گا،، افنان نے کال کر کے کہا تو فہد اپنا لکھکا دباتا

سیڑھیاں اتر کے پیچھلے دروازے کی طرف بڑھ گیا جو کافی دور تھا درمیان میں ایک لمبا سا

گارڈن اور اس میں رکھی کرسیاں اور ایک طرف بنا کرکٹ کا میدان۔ وہ بھاگ کر

دروازے تک پہنچا پہنچتے پہنچتے اس کی سانس پھول گئی تھی سامنے افنان ہونٹوں پر

مسکراہٹ سجائے ایک ہاتھ دروازے پہ ٹکائے کھڑا تھا

"کیسی ہو جان من۔،، افنان نے آنکھ دبا کر کہا

Classic Urdu Material

"بکواس مت کرو اللہ نے اتنی مشکل سے لڑکا بنایا ہے اور تو مجھے استغفار،، فہد نے خوفگی سے کہا

"ہاہاہا یاد اور کیا کہوں جتنا زلیل تمہارے پیچھے ہوتا ہوں اتنا تو لڑکیاں بھی نہیں کرتی اب یہ بتا مجھے اندر لے کے چلو گے یا یہاں میری کلفی جماؤ گے،، افنان نے ہاتھوں کو آپس میں رگڑا وہ کورٹ میں ملبوس تھا پر سردی بہت شدت سے پڑ رہی تھی۔

"ہاہاہا ایک نمبر کے کمنے ہو،، فہد نے اپنی چادر اسے دے دی۔

"اور دو نمبر کے تم کمنے ہو،، افنان نے اسی کے انداز میں کہا اور چلنے لگا۔

"تم چلو سامنے سے رائٹ سائڈ دوروم چھوڑ کر اگلا میرا کمرہ ہے۔ ایک ساتھ گئے تو اگر کوئی

باہر نکلا ہوا تو گڑبڑ ہو جائے گی۔،، فہد کی بات سمجھ کر وہ بھاگتا ہوا چلا گیا

وہ چادر ٹھیک کرتا کمرے میں داخل ہوا اور جلدی سے کمرہ بند کر دیا۔

"شکر ہے کوئی نہیں اٹھا ہو،، اس سے پہلے

منہ سے کچھ اور نکلتا نظر بیڈ پہ پڑھی۔

Classic Urdu Material

پیرؤں میں پائل۔ لمبے بال جن کی چوٹیا بنائی ہوئی تھی تھوڑے سے بالوں نے آدھے چہرے کو ایسے چھپا رکھا تھا جیسے چاند کو کالے بادل چھپا دیتے ہیں۔ افنان کے پاؤں خود بخود آگے بڑھے وہ شال کو منہ پہ لپیٹا بیڈ تھام کر بیٹھ گیا نظریں ابھی بھی ماشی کے چہرے پر تھی۔ ہاتھ بڑھا کر اس نے بالوں کو پیچھے کیا تو دل میں ہلچل مچی ہونٹوں پر مسکراہٹ آگئی میک اپ سے پاک بے داغ چہرہ، لمبی پلکیں، گلابی ہونٹ، افنان بغیر پلکیں جھپکائے دیکھتا گیا۔

آج تک اس نے کبھی کسی لڑکی کو یوں بغیر پلکیں جھپکائے دیکھا نہیں تھا۔ بہت سی لڑکیوں نے دوستی کا ہاتھ بڑھایا پر وہ تھام تو لیتا لیکن وہ نہ کسی سے بات کرتا اور نہ ٹائم دیتا تو خود بخود اس کی جان چھوٹ جاتی۔ اسے کبھی کبھی افسوس ہوتا تھا لڑکیوں کی ایسی حرکتیں دیکھ کر کی بار وہ بول بھی چکا تھا۔

افنان نے ماشی پہ کمبل اوڑھا دیا اور جلدی سے باہر نکل آیا دروازہ بند کر کے وہ ایک کمرہ چھوڑ کر دوسرے کمرے میں داخل ہو گیا

Classic Urdu Material

"کہاں چلے گئے تھے،، فہد بیڈ سے اٹھ کر اس کے پاس آیا جو وہاں موجود نہیں لگ رہا تھا
ہونٹوں پر مسکراہٹ تھی۔

"غلط کمرے میں چلا گیا تھا کسی نے دیکھا تو نہیں،، فہد نے کمرے کی کنڈی لگادی۔
"غلط مگر درست، مجھے کسی نے نہیں پر میں نے دیکھا ایک حور کو جنت کی پری کو،، وہ بغیر
ہوش میں آئے بول رہا تھا شال زمین بوس ہوگی وہ چلتا بیڈ پر بیٹھ گیا۔ فہد نے حیرانگی سے
اسے دیکھا۔

"اس گھر تو کوئی حور نہیں ہے غلط فہمی ہوئی ہے تمہیں،، فہد نے نا سمجھی سے کہا

"کون ہے وہ،، وہ فہد کی بات کو انکسور کر کے بولا
"کون وہ اب مجھے خواب نہیں آیا کہ تم کس کو دیکھ کر آئے ہو یا۔،، فہد نے مسکراہٹ دبا
کر کہا

"وہ عشرت ہے یا معروش،، افنان نے نظر اٹھا کر سوال کیا۔

"افنان نظریں سنبھال کر رکھو ہمارا مقصد کیا

Classic Urdu Material

ہے۔ لڑکی کا چکر بہت مہنگا پڑھے گا،، فہد اس کے ساتھ بیٹھ کر بولا۔

"فہد مجھے آج پہلی بار محبت ہوئی ہے،، افنان کی بات سن کر فہد نے سر پیٹ لیا۔

"الو محبت ایک بار ہی ہوتی ہے،، فہد نے اس کے سر پر تھپکی رسید کی

"پھر مجھے ہو گئی ہے تمہاری ہمسائی کمرے والی حور سے،، افنان کو رٹ اتار کر بیڈ پر بیٹھ گیا۔

"وہ معروش ہے،، افنان نے بتایا تھا یا پوچھا تھا فہد سمجھ نہیں سکا بس ہاں میں سر ہلا دیا۔

"بس میں اپنے لئے صرف حور چاہتا ہوں فہد بہت محبت ہو گئی ہے مجھے اس سے پہلی نظر

میں بھی محبت ہوتی ہے یہ آج جانا،، افنان نے سر بیڈ کی پشت سے ٹکا دیا۔ آنکھوں میں

محبت وہ سراپا محبت بنا بیٹھا تھا

"پر کبھی میری محبت میرے کام پہ حاوی نہیں ہوگی دونوں کو الگ رکھوں گا،، افنان نے

اس کی آنکھوں کے سوال کو سمجھ کر کہا

"ٹھیک ہے انکل ظنی سے بات ہو گئی ہے بہت جلد ہم اپنی منزل کی طرف پہلا قدم

بڑھائیں گے،، فہد نے مسکرا کر کہا۔

Classic Urdu Material

"میں ماما سے ملنا چاہتا ہوں جانے سے پہلے ان کی دعائیں لینا چاہتا ہوں۔، افنان نے التجاء کی

"مل لینا،، فہد نے گہرا سانس لیا افنان نے فہد کو دیکھا وہ تھوڑا پریشان سا تھا

"تمہیں پتا ہے جب جب سعدیہ ماما کا چہرہ دیکھتا ہوں تو مجھے ماما کے آنسوؤں تڑپ یاد آ جاتی

ہے میں چاہ کر بھی ان کے ساتھ نارمل بی ہیور نہیں کر پاتا،، افنان نے مزید کہا

"اف کسی سے بھی نفرت نہیں کرنی چاہئے،، فہد نے اس کو گلے لگا لیا۔

"آسام کیسا ہے بھائی سب کیسے ہیں،، فہد لیپ ٹاپ اٹھا کر اس کے ساتھ بیٹھ گیا

"آسام بھی ٹھیک ہے باقی سب بھی ٹھیک ہیں،، افنان آنکھیں مند کے بولا اس کی

آنکھوں کے سامنے ماشی کا چہرہ آنے لگا تو اس کے ہونٹوں کو مسکراہٹ نے چھو لیا۔

پھر اکثر وہ وہاں آیا کرتا تھا ماشی کو دیکھنا اس کا معمول بن گیا تھا۔ یا عادت یا جنون وہ نہیں

سمجھ سکا

بڑا احسان ہم فرما رہے ہیں

Classic Urdu Material

کہ اُن کے خطا نہیں لوٹا رہے ہیں

نہیں ترکِ محبت پر وہ راضی

قیامت ہے کہ ہم سمجھا رہے ہیں

یقین کارِ راستہ طے کرنے والے

بہت تیزی سے واپس آ رہے ہیں

یہ مت بھولو کہ یہ لمحات ہم کو

بچھڑنے کے لیے ملوا رہے ہیں

تعب ہے کہ عشق و عاشقی سے

ابھی کچھ لوگ دھوکا کھا رہے ہیں

تمہیں چاہیں گے جب چھین جاؤ گی تو

ابھی ہم تم کو ارزاں پارہے ہیں

کسی صورت انہیں نفرت ہو ہم سے

Classic Urdu Material

ہم اپنے عیب خود گنوار ہے ہیں

وہ پاگل مست ہے اپنی وفا میں

مری آنکھوں میں آنسو آرہے ہیں

دلیلوں سے اسے قائل کیا تھا

دلیلیں دے کے اب پچھتا رہے ہیں

تری بانہوں سے ہجرت کرنے والے

نئے ماحول میں گھبرا رہے ہیں

یہ جذبہ عشق ہے یا جذبہ رحم

ترے آنسو مجھے رُلو ارہے ہیں

عجب کچھ ربط ہے تم سے تم کو

ہم اپنا جان کر ٹھکرا رہے ہیں

وفا کی یاد گاریں تک نہ ہوں گی

Classic Urdu Material

مری جاں بس کوئی دن جارہے ہیں

یہ اٹلی کی گرمیوں کی اس شام کی بات تھی جب افنان ایک مال میں وہ شاپنگ کرنے گیا تھا

اور جارج کارائٹ ہینڈ کاشا اور کچھ آدمی اس کے پیچھے گئے تھے کیوں کہ انہیں اس پہ شک

تھا۔ جبکہ جارج سے ابھی اس کی ملاقات نہیں ہوئی تھی

"افنان کسی طرح بھی وہاں سے نکلنے کی کوشش کرو۔،، فہد نے اسے ارڈر دیا تھا

"فہد میں یہاں بری طرح پھنس چکا ہوں۔،، وہ ایک کتاب اپنے منہ کے آگے کر کے کھڑا

ہو گیا۔

"افنان میں کچھ کرتا ہوں ڈونٹ وری،، فہد فکر مندی سے بولا۔

"جان من جان من فکر کیوں کر رہے ہو میں بچہ نہیں ہوں تم بس اب دیکھو میں کیا کرتا

ہوں،، وہ مسکرا کر بولا

تو اس کی براؤن آنکھوں میں بھی مسکراہٹ آگئی

Classic Urdu Material

وہ کتاب رکھ کر ادھر ادھر دیکھنے لگا تو سامنے ایک لڑکی نظر آئی تو اس نے کوئی ترکیب سوچی اور مسکراتا اس کی طرف بڑھ گیا۔ وہ جانتا تھا کاشا کی کمزوری لڑکیوں میں ہے "ایکسیوزمی۔" وہ سن گلاسز لگا کر اس کے سامنے جا کھڑا ہوا بلیک پینٹ اوپر کریم کلر کی شرٹ جس کے دو بٹن کھولے تھے۔ بال ماتھے پہ گرے ہوئے گلابی ہونٹوں پہ جان لیوا مسکراہٹ۔

"یہ میری ہیلپ کر سکے گی۔" افنان نے ہونٹوں کو دانتوں میں دبا کر لڑکی کا جائزہ لیا اٹلی میں بھی ہوتے ہوئے بھی وہ لڑکی شلوار قمیض اور اوپر اسکاف لپیٹے ہوئے تھی۔ معصوم سی وہ لڑکی دودھ جیسا رنگ گلابی ہاتھ جن پہ جابجا زخم تھے سفید کلائی جلی ہوئی تھی آنکھیں لال اور ادا سی افنان کو ایک منٹ بھی نہیں لگا وہ اس کا جائزہ لے کر سمجھ گیا کہ وہ کن حالات کا شکار تھی۔

"جی کیا کام ہے کچھ چاہئے سر،" وہ بولی۔

"مجھے آپ کی ہیلپ چاہئے کیا آپ میری ہیلپ کر سکتی ہیں۔"

"جی ضرور۔"

Classic Urdu Material

"وہ دیکھ رہی ہیں سران کو یہ جو س دے آؤ میرا کزن ہے ناراض ہے مجھ سے آپ اتنی کیوٹ ہیں کہ آپ کی بات مان جائے گا۔، افنان نے جو اس کو تھما کر معصومیت سے کہا

پر"

"پرور کچھ نہیں پلیز پلیز ان کی طبیعت نازک ہے اگر وہ کچھ کھائیں گے نہیں تو زیادہ بیمار ہو جائیں گے، افنان نے معصوم سی شکل بنا کر کہا تو وہ لڑکی سر ہلا کر چلی گی افنان کر سی پہ بیٹھ گیا اور اخبار منہ کے سامنے کر کے اس کی آہٹ سے دیکھنے لگا وہ آدمی جو س اٹھا کر منہ سے لگا گیا۔

"یس اسے کہتے ہیں چوہے کا جال میں پھنس جانا چل بیٹا کاش اب پینٹ پکڑ لے۔ لڑکیوں کو استعمال کرنے والے آج ایک لڑکی تمہیں مروائے گی ریڈی ہو جا جگر۔، وہ مسکراتا

ادھر ادھر دیکھتا پینٹ کی جیب میں ہاتھ ڈال کر واش روم کی طرف بڑھ گیا

"ویکم کاشا، وہ آدمی اسے دیکھ کر ڈر گیا۔

Classic Urdu Material

"کیا ہوا کتوں کی بھڑ میں تو ایک کتا ہی آتا ہے اور مجھے پکڑنے کے لئے تم اتنے کتوں کے ساتھ آیا مجھے ایک فون کر لیتے میں آجاتا۔ اب تمہارا کیا ہو گا چھچھچ۔، افنان آہستہ آہستہ چلتا اس کے پاس آیا

وہ آدمی نہ باہر جانے کے لائک رہا تھا نہ واش روم میں۔ وہ ٹانگوں کو دبائے کھڑا تھا۔

21

"نامرد دیکھ آج ایک لڑکی نے تمہارا یہ حال کر دیا جنہیں تو کمزور سمجھتا تھا۔ آج تم یہاں اس کی وجہ سے اکیلے کھڑے ہو میرے سامنے۔، وہ چلتا اس کے پاس جا کھڑا ہوا۔

"شادن خان تم بھی نامرد انسان ہو لڑکی کا سہارا لیا۔ میں جارج کو بتا دوں گا تمہاری اصلیت۔، وہ واش روم کی طرف بڑھا پر افنان نے ٹانگ اڑا کر اسے گرا دیا۔

"شادن خان تم بہت پچھتاؤ گے۔،

"شادن خان پچھتا تا نہیں۔ تو اب چپ ہو جاؤ۔ اور جاؤ بتا جارج کو کیا بتاؤ گے کہ تم نے میرے ساتھ ڈیل سائین کی جو تم لوگوں کا دشمن ہے پھر سوچو وہ تمہارے ساتھ کیا

Classic Urdu Material

کرے گا سوچو سوچو، افنان نے اس کے منہ پہ رومال رکھ دیا اور فون نکال کر بڑی مہارت سے لاک کھولا۔

"وہ خبیث نکل گیا ہے تم لوگ واپس لوٹ جاؤ میں کچھ دیر بعد آتا ہوں۔،، اس نے مہارت سے آواز تبدیل کر کے شاکا کی آواز میں کہا اور وہی ہو اوہ لوگ چلے گئے۔

"ہیلو کام ہو گیا پیچھلے دروازے سے ان لوگوں کو بھیج دو،، وہ مسکراتا ایک طرف ٹک گیا اور فہد کو کال کرنے لگا۔

"افنان تم نے یہ کیا اگر جارج کے آدمی کو اس طرح اٹھالیا۔ جارج ساری فورس لگا دے گا اپنے آدمی کو ڈھونڈنے میں۔،، فہد نے فکر مندی سے کہا

"جان من ڈونٹ وری کیوں ٹینشن لیتے ہو جلدی سے بریانی بناؤ میں آرہا ہوں۔،، وہ جان

دار مسکراہٹ سے کہتا کال کاٹ کر نیچے بیٹھ کر دیکھنے لگا اسے۔ اتنے میں اس کے آدمی کا

میسج آیا تو اس نے پیچھے سے آنے کو کہا

اور جب وہ لوگ وہاں سے نکل گئے تو وہ اطمینان سے سیٹی بجاتا سن گلا سز لگاتا باہر نکل آیا۔

Classic Urdu Material

"یہاں تم مفت میں کمانا چاہتی ہو ماں باپ تو مر گئے اور تمہیں ہمارے لئے چھوڑ گئے۔،،
وہ لڑکی کو بری طرح ڈانٹ لگا رہا تھا۔ اور وہ سر جھکائے ہوئی ہوئی کو بھیجے کھڑی تھی۔ افنان
سن گلاسز اتار کر اس امیر کا اصلی چہرہ دیکھنے لگا۔ گلابی ہونٹوں پر تلخ مسکراہٹ آگئی۔
"آئندہ کوئی غلطی ہوئی تو مہینے کی تنخواہ بھول۔،، اس سے پہلے وہ آدمی تھپڑ اس معصوم
لڑکی کے چہرے پر رسید کرتا افنان نے اسے پکارا تو وہ آدمی مسکراتا اس کے پاس آیا۔
"آپ نہیں وہ۔،، افنان سینے پر ہاتھ باندھ کر
بولا تو وہ لڑکی ہڑبڑا کر اسے دیکھنے لگی اور پھر نظریں جھکا کر اس کے پاس آگئی۔
"جی سر میں آپ کی کیا مدد کر سکتی ہوں۔،، وہ مؤدبانہ کھڑی ہو کر بولی
"آپ میرے ساتھ چلیں،، افنان نے مسکرا کر کہا
"کیا بکواس کر رہے ہیں سر۔،، وہ غصے سے بولی
"یار کچھ شرٹز دیکھنی ہیں اور میں جانتا نہیں ان سب چیزوں کے بارے میں،، افنان نے
فرینک ہونے کی کوشش کی پر وہ اسے غصے سے دیکھنے لگی۔

Classic Urdu Material

افنان سمجھ گیا اسے اچھا نہیں لگا۔

وہ اس کے ساتھ چلنے لگی ہلکی سی لون کا ڈریس اس نے زیب تن کیا ہوا تھا۔ افنان نے اس سے کوئی بات نہ کی۔

"کل آؤں گا اب مجھے جانا ہو گا۔،، وہ فہد کا میسج پڑھتا لٹے قدم وہاں سے نکل گیا۔

"ہو اکا جھونکا۔ جیتنی تیزی سے آیا تنی تیزی سے چلا گیا،، وہ مسکرا کر اس کو جاتا دیکھ رہی تھی۔

یہ نام تھا جو زہرہ نے اسے پہلی بار دیا۔

افنان گھر کا دروازہ کھول کر داخل ہو گیا اور پھر تیز تیز قدم اٹھاتا تھے خانے میں چلا گیا جس

میں داخل ہوتے ہی یہ پتا چلتا تھا کہ بہت ذہین آدمی کا کام ہے اور وہ ذہین آدمی اور کوئی

نہیں بلکہ افنان تھا۔ اگر تہہ خانے کو دیکھا جاتا تو وہ صرف ایک کمرہ تھا۔ پر ایسا تھا نہیں وہ

بہت بڑا تھا۔ بھول بھلائیاں جیسا

داخل ہوتے ہی شیشے کا بہت بڑا دروازہ جس پہ پاسور ڈے کر ہی اون ہوتا تھا۔ اس کے

بعد ریٹ روم جس میں اے سی ایک عدد صوفہ اور ایک بیڈ اس کے دو دروازے تھے

Classic Urdu Material

جنوب اور ایک مغرب کی طرف۔ مغرب جو ایک بہت لکڑی کی بنی دیوار کو پیچھے سرکا کر داخل ہونا ہوتا تھا۔

اور پھر آگے ایک کھولا کمرہ جس میں کمپیوٹر اور باقی سارا سامان جس سے پورے اٹلی کے کیمرے اس نے اپنے ماسٹر مائنڈ سے کنیکٹ کئے ہوئے تھے۔ سوفٹ ویئر سے وہ اس طرح کھیلتا تھا جیسے بچہ کھیلونوں سے کھیلتا ہے۔

اور پھر ایک کمرہ۔۔۔ جیسے بجلی گھر بنایا ہوا تھا۔

اور پھر آخری کمرہ جس میں پتھر کا بنا بیڈ سرہانا نام کی چیز نہیں تھی اور کمرہ بالکل بند جیل کی مانند بند تھا۔ اگر اٹلی کی پولیس کو افغان مل جاتا تو وہ اس سے جیل کا ڈیزائن ضرور بنواتے۔

وہ اس کمرے میں داخل ہوا سامنے فہد اس کا انتظار کر رہا تھا۔

"شادن تم نے یہ کیا کیا یا اس کو کیوں اٹھالیا۔،، فہد نے خوفگی سے اسے دیکھا۔ اس نے

شادن اس لئے پکارا کیوں کہ کاشا ہوش میں تھا۔

"ریلکس یہ کوئی بہت بڑا نہیں ہے بس ایک سمگلر کارائنٹ بینڈ ہے یہ بتا سکتا ہے کہ ڈیڈ

کہاں ہیں۔،،

Classic Urdu Material

افنان نے رسیوں میں جکڑے خون سے لت پت پڑھے کاشا کو دیکھا
"تم کبھی اپنی مرضی نہ بھی کیا کرو یہ نہیں بتانے والا بہت ٹارچر کر چکا ہوں۔،، فہد سر پکڑ
کر کر سی پر بیٹھ گیا۔

"اچھا میں بھی دیکھتا ہوں کیسے نہیں بتائے گا۔،، افنان نے اپنی شرٹ اتار کر ایک طرف
پھینکی اور لوہے کا ڈنڈا اٹھا کر اس کی طرف بڑھا۔

"دیکھ کاشا اپنی پرسنل کوئی دو شمنی نہیں ہے بس تم نے مجھے سمجھا نہیں اور اب تو سب سمجھ
گیا ہے یا تو ہمارا ساتھ دے یا پھر باہر کی دنیا بھول جا۔،، افنان نے دانت پیس کر کہا۔

"کہاں ہیں ڈیڈ سکندر۔،، افنان نے نرم لہجے میں پوچھا۔

"نہیں بتاؤں گا۔،، وہ زخمی حالت میں بھی گھرایا۔ افنان نے ایک زور کا ڈنڈا اس کے سر

میں دے مارا

"اب یاد آیا۔،،

Classic Urdu Material

"شادن خان میں جانتا ہوں تم جارج کو اسے معلوم ہوا کہ تم نے مجھے پکڑا ہے مار دے گا تمہیں۔ اور اگر میں سکندر کے بارے میں بتا دوں تو بھی مارا جاؤں گا اور اگر نہ بھی بتاؤں تو بھی مارا جاؤں گا۔ تو مار دو۔،، وہ مسکرا کر بولا۔

"ہا ہا ہا یہ ہی تو تم سمجھے نہیں۔ چل بیٹا سیدھی طرح بتا دے میں وعدہ کرتا ہوں تمہیں چھوڑ دوں گا۔،، افغان اس کے سامنے بیٹھ گیا۔

"پاکستانی ہو کر یہاں پاکستانی لڑکیوں کو لا کر چھچھ جارج تمہیں کیا دیتا ہے صرف پیسہ اور تمہارے گناہ بڑھا رہا ہے۔،، افغان نے اس کو پانی پلایا۔

"ہا ہا ہا شادن خان میرے باپ کو مارا گیا تھا بڑی بے رحمی سے پاکستانی آرمی نے مار دیا تھا تو میں اس پاکستان کی عزت کو لہلام کر دوں گا اور اس میں میری اور جارج کی ہیلپ تمہارا وہ سکندر کر رہا ہے۔ تم مجھے نہیں مار سکتے شادن۔ اور تم کیا میری سزا کم کرواؤ گے بہت جلد تم مرنے والے ہو۔،،

Classic Urdu Material

"تمہارا باپ ایک مجرم تھا وہ غیر ملکیوں کے ساتھ ملا ہوا تھا جو بھی پاکستان کی طرف گندی نظر اٹھا کر دیکھتا ہے یہ ہی حال ہوتا ہے اور تمہارا بھی یہ ہی حال ہونے والا ہے۔،، افنان نے ایک کے بعد ایک ڈنڈا مارا جب وہ بے ہوش ہو گیا

تو وہ کمپیوٹر روم میں چلا گیا۔

"فہد اس کے گھر میں گھسنا ہو گا۔،،

"افنان تم جانتے ہو تم کیا کہ رہے ہو اٹلی کے ڈون کے گھر جانا آسان نہیں اور اس کا کوئی ایک ٹھیکانہ نہیں ہے۔،، فہد نے سمجھ داری سے اسے سمجھایا۔

"ڈرنے سے کچھ نہیں ہو گا فادی۔ ہم نے اس فیلڈ میں قدم کیوں رکھا ڈیڈ کا خواب پورا کرنے کے لئے اور ان کا یہ خواب ہر گز نہیں تھا کہ ہم ڈرپوک بنیں۔ ہماری زندگی اللہ کے ہاتھ میں ہے تو ڈر کس بات کا۔،، افنان سامنے بڑی ساری سکریں پہ نظریں جمائے کہا

اور کی۔ پیڈ پہ انگلیاں چلا رہا تھا اور ساتھ ساتھ بات کر رہا تھا ایسے جیسے وہ ٹرینڈ تھا۔ ہاں تھا بھی ٹرین بغیر دیکھے بھی وہ کام کر سکتا تھا۔

"اس کو معلوم کیسے ہوا۔،، فہد نے سکریں پہ دیکھ کر کہا

Classic Urdu Material

"اس وقت ہم میٹنگ کر رہے تھے جب تم نے کال کی اور کاشا نے اٹھالی وہ تو شکر ہے اپنی غلطی سدھارنے کے لئے وہ مجھے ڈھونڈھنے لگا اور جارج کو نہیں بتایا۔ اب پچھتا رہا ہوگا، افنان نے مسکرا کر کہا۔

"تم جانتے ہو یہاں کی پولیس جارج کے ہاتھ میں ہے بہت بڑا ڈون ہے،، فہد نے سینے پر ہاتھ باندھ کر کہا وہ مطمئن نہیں تھا

"تو کیا ہوا ہم کچھ بھی کر سکتے ہیں فہد۔ اتنے سال ہم نے اس پل کا انتظار کیا ہے فہد اور اب تم مجھے روک رہے اور وہ پاکستان کا مجرم ہے ان گھروں کا مجرم ہے جو اس نے برباد کئے، اور میری ماں کا،، افنان شرٹ پہنتا پیسل میں گولیاں بھرنے لگا۔

"او کے ابھی نہیں ہم کل چلیں گے ابھی نہیں چلو اوپر۔،، فہد نے پیسل لے کر رکھ دیا اور اسے پکڑ کر اوپر لے گیا۔

"افنان ماموں کی کالز آرہی تھی وہ پوچھ رہے تھے میں کہاں ہوں وغیرہ وغیرہ۔،، فہد صوفے پر گر گیا۔

"تو تم نے کیا کہا۔،،

Classic Urdu Material

"یہ ہی کہ ابھی فرینڈز کے ساتھ ہوں اور کچھ دونوں بعد آ جاؤں گا۔ یار زیادہ پرو بلم ماشی کی ہے وہ کالج نہیں جا رہی ایک ایک کے بعد اس کے ایگزامز ہیں،، فہد نے وہ ہی جھوٹ بولا جو وہ اصغر سے بول کر آیا تھا۔ افنان کی سوائی تو ماشی نام پہ اٹک گئی

"وہ کیسی ہے۔،، افنان کی آنکھوں کے سامنے اس کا چہرہ آ گیا آنکھوں میں

"وہ کیسی ہے کون وہ،، فہد نے لا پرواہی سے سوال کیا۔ اور اٹھ کر کچن میں چلا گیا یہ وہ ہی گھر تھا جیسے سکندر نے بنایا تھا اپنے میسن کے لئے پر چیخ افنان نے کیا تھا

"جانتے ہو تم کہ میں کس کی بات کر رہا ہوں۔،، افنان نے فروٹ کی ٹوکری سے سیب اٹھا

کر سیدھے بیٹھے الٹا نشانہ لگا یا جو فہد نے کیچ کر لیا

"بیٹا اپنے پر نسل پہ ہاتھ اٹھاؤ گے۔،، فہد نے سیب کو کھانا شروع کر دیا۔

"اچھا اب بتاؤ پلیز۔ میری بھاگ بھاگ کیسی ہے،، افنان نے لیپ ٹاپ آؤن کر لیا سامنے

بہت ساری تصویریں تھی ماشی کی وہ بیڈ پر نیم دراز ہو کر دیکھنے لگا۔

"بات نہیں ہوئی اتنی محبت کرتے ہو اس سے تو بات کیوں نہیں کرتے اس سے۔،، فہد

کافی لے کر اس کے پاس بیٹھ گیا۔ ایک مگ اس کی طرف بڑھا دیا

Classic Urdu Material

"تم جانتے ہو نہ کہ میری زندگی پتا نہیں کب ختم ہو جائے تو کیسے اسے ساری زندگی رونے کے لئے چھوڑ دوں پھر، افنان لیپ ٹاپ بند کر کے کافی پینے لگا۔

"تمہاری بات ٹھیک ہے پر تجھے کچھ نہیں ہو گا تیرا بھائی ہے نہ تیرے ساتھ۔،، فہد نے اس کے کانڈھے پر ہاتھ رکھ کر کہا تو وہ مسکرا دیا۔

"وہ تو ہے۔ ڈرپوک بھائی ہا ہا ہا۔،،

"میں ڈرپوک نہیں بس تمہاری طرح من مرضی تو ہر گز نہیں کرتا۔،، فہد نے کافی کا مگ منہ سے لگا کر کہا

"ہا ہا ہا اچھا اب اس جارح چوہے کے گھر کب جانا ہے کچھ پلینگ کی۔،، افنان کافی کا مگ رکھ کر ٹیب لے کر بیٹھ گیا جس میں جارح کا سارا ڈیٹا تھا

"ابھی اس کا منہ کھلواتے ہیں شاید وہ یہاں ہوں شاید کہیں اور جگہ انہیں رکھا ہو۔ ایک بار کا شام نہ کھول دے پھر جارح سے بھی مل لیں گے،، افنان نے ٹیب کی سکریں اس کے سامنے لہرائی۔ فہد منہ کھولے دیکھنے لگا۔

Classic Urdu Material

"یہ کیسے کیا تم نے اور ڈیڈ کا حال کیا کر دیا ہے اس بغیرت نے،، فہد نے سکرین پر ہاتھ پھیرا سکندر شلوار قمیض میں ملبوس تھا جو بہت میلی تھی سر پہ ٹوپی تھی بہت کمزور لگ رہا تھا

"افنان رندھاوا ہوں میں کچھ بھی کر سکتا ہوں، اور ڈیڈ کو ہم واپس لائیں گے، ماما کی خوشیوں کو ان کی جھولی میں ڈالیں گے اتنے سال وہ تڑپی بس ڈیڈ مل جائے

پھر میں اسلام آباد چلا جاؤں گا وہاں بہت اہم کام رہتے ہیں اور وہ باز فراجپوت وہ اسلام آباد ہے ضرور کچھ سوچ رہا ہو گا،، افنان ٹیب پہ تیز تیز ہاتھ چلا رہا تھا۔

"افنان وہ ماشی یا عشرت کو نقصان پہنچانا چاہئے گا یاد ہے بتایا تھا تمہیں یہ وہ ہی ہے لاہور کا سب سے بڑا سمگلر،، فہد نے فکر مندی سے کہا

"ماشی اور عشرت کو اسلام آباد میری یونیورسٹی میں بھیج دینا۔ اس کا کوئی بال بھی بانکا نہیں

نہیں کر سکے گا۔،، افنان نے پر سوچ انداز میں کہا

"ٹھیک ہے اب تم سو جاؤ میں کچھ کام کر لوں۔۔،، وہ اس کے بالوں میں ہاتھ چلاتا اٹھ گیا

افنان نے لیپ آف کر دیا اور سونے کی کوشش کرنے لگا پر نیند نہیں آئی تو وہ اٹھ کر باہر

چلا گیا۔

Classic Urdu Material

صبح اٹھنے کے بعد وہ مارنگ واک پہ نکل گیا۔ اندھرا ختم ہو رہا تھا وہ چلتا چلتا ایک پارک میں جا نکلا۔

درمیان میں لگے فواروں سے پانی بہہ رہا تھا جس پہ سورج کی کرنوں نے بہت پیارے رنگ بکھیرے تھے۔

"ہا ہا ہا پیپی سائل ڈے پلیز سائل۔۔، وہ جانی پہچانی آواز سن کر چونکا اور مڑا وہ چھوٹے چھوٹے بچوں کو چاکلیٹ دے رہی تھی اور ساتھ ایک غبارہ جس پہ سائل کا ایموجیز بنا ہوا تھا۔ حجاب میں لپیٹا ہوا اس کا چہرہ ہونٹوں پہ جان دار مسکراہٹ۔ بچوں کے ساتھ بچی بنی ہوئی تھی۔ افنان سینے پر ہاتھ باندھ کر اسے دیکھنے لگا۔

تھوڑی دیر کے بعد وہ لڑکی ایک بیچ پہ بیٹھ گئی۔ تھوڑی دیر پہلے والی مسکراہٹ ہونٹوں سے غائب ہو گئی تھی۔ افنان نے پارک ٹاک شاک سے ایک چاکلیٹ لی اور مسکرا کر اس کی طرف بڑھ گیا۔

"ہپی سائل ڈے ماما پاپا آئی میس یو سوچ، وہ اپنے لاکٹ کو سینے سے لگا کر روہانسی ہو گئی تھی۔

Classic Urdu Material

"ہیپی سائل ڈے۔۔، افنان نے پیچھے سے کہا تو وہ چونک گی جلدی سے آنسو صاف کر کے مڑی۔ اور افنان کو دیکھ کر چونک گی۔"

"ہو اکا جھونکا ایک بار پھر سے اب کیا لے کر جائے گا۔ زہرہ بی بی اپنے حواس پہ قابو پا پتا نہیں کون ہے چور ڈاکو، زہرہ سوچنے لگی

"ہیپی سائل ڈے پر میں یہ نہیں لے سکتی ایکسیوزمی، وہ کہتی چلی گی۔"

"ہیپی سائل ڈے جان، افنان نے فون اون کر لے ماشی کی تصویر پہ ہونٹ رکھے اور پھر سیل جیب میں ڈال کر چاکلیٹ کھانے لگا

اس کے ہونٹوں پہ مسکراہٹ نمودار ہو گی

اور دو دن بعد اس نے نگین کو زخمی حالت میں دیکھا وہ جس ہو اسپتال میں کاشا کے لئے

میڈیسن لینے گیا تھا وہاں وہ ایک بچہ بیٹھی پتا نہیں کہاں کھوئی ہوئی تھی۔ ہونٹ سے خون

بہہ رہا تھا۔ ماتھے سے بہہ بہہ کر سوکھ چکا تھا اور ہاتھ کی کلائی جلی ہوئی۔

افنان کو اس پہ ترس۔ دو دن پہلے جو مسکرا مسکرا کر سب کو ہیپی سائل ڈے ویش کر رہی

تھی اب خاموش بیٹھی تھی۔

Classic Urdu Material

"سوچوانی اگر اس کی جگہ عشرت یا بھابھی یا نمرہ ہوتی تو تم کیا کرتے،، وہ سوچتا اس کی طرف بڑھا

انسانیت کے ناتے وہ اس کے لئے جو کر سکتا تھا کیا۔

پٹی وغیرہ کروا کر وہ چلا گیا

اگلے دن وہ کاشا کی اچھی خاصی خبر لینے کے بعد اس کی خبر لینے آیا تو وہ وہاں نہیں تھی ایک خط اس کے نام چھوڑ گئی تھی۔

"اسلام علیکم! آپ میرے لئے مسیحا بن کر آئے میری زندگی بچائی آپ کا بہت بہت

شکر یہ اور میں جا رہی ہوں بہت دور مجھے اب جینے کا کوئی شوق نہیں ہے یہ چین زیادہ مہنگی

نہیں ہے پر اتنے پیسے تو ہو جائیں گے کہ آپ نے جو مجھ پر خرچ کئے ادا ہو جائیں

گے،، افغان نے نفی میں سر ہلادیا اور چین کو دیکھنے لگا

"بے واقوف عورت۔، وہ دل میں سوچتا کاونڑ پہ جار کا۔

"کب نکلی ہیں وہ لیڈی۔،،

"کچھ دیر پہلے

Classic Urdu Material

”شکریہ۔، افنان مسکرایا اور تیز تیز قدم اٹھاتا باہر نکل گیا بانیک کی چابی گھمائی اور سامنے جا رہی سڑک پر چلا گیا کچھ ہی دور وہ پہنچا بیٹھی تھی وہ بانک روک کر اس کے پاس جا بیٹھا۔

”یہ کیا ہے۔، افنان غصے سے بولا اور اس کا خط سامنے لہرایا اسے افسوس ہو رہا تھا کہ وہ لڑکی کیا کرنے جا رہی تھی۔

”پتا نہیں۔، سوال جتنا مختصر تھا جواب اتنا ہی مختصر۔

”کیا ہوا تھا۔

”پتا نہیں۔

”وہاں کیا پرواہ تھی،

”پتا نہیں،

ہر سوال پر افنان ایک جواب سن سن کر تھک چکا تھا اب وہ اسے یوں اکیلے بھی نہیں چھوڑ سکتا تھا۔

Classic Urdu Material

"یہ لو۔، تھوڑی دیر سوچنے کے بعد افنان نے چابی اس کی طرف بڑھادی۔

"یہ کیا ہے۔، ذہرہ نے مختصر سا سوال کیا

"چابی، افنان نے بھی مختصر جواب دیا۔

"تو، ذہرہ نے اسے بغیر دیکھے پوچھا۔

"تو یہ پکڑو اور میرے سر پہ دے مارو ویسے بھی ایک چھوٹی سی چابی میرا کیا بگاڑے گی،

افنان سر پیٹ کر رہ گیا۔

"اچھا کس کی چابی ہے،، پہلی بار اس نے افنان کو نظر اٹھا کر دیکھا۔

"آپ کے گھر کی، افنان نے تپ کر کہا وہ اس کے سوال سے تنگ آ گیا تھا۔

"آپ کا گھر میرا گھر کیسے ہو گیا؟؟۔، ایک اور سوال۔۔

"انفنف کتنے سوال کرتی ہو، افنان نے سر تھام لیا پاک اسپائی کا دماغ ٹھکانے پہ آ گیا تھا

معصوم سی لڑکی اس کے دماغ کی دہی کر رہی تھی۔

Classic Urdu Material

"یہ پکڑو اور یہ اڈریس اور یہ کچھ پیسے جاؤ اب تم۔ وہاں اکیلی رہو گی اور ہاں،، افنان اس کے ہاتھ میں چابی اڈریس اور کچھ پیسے تھما کر پینسل نکال کر اس کے ہاتھ پہ نمبر لکھ دیا۔

"کسی چیز کی ضرورت ہو تو اس نمبر پہ کال کر لینا۔ اور آپ کو وہاں کوئی ڈسٹرب نہیں کرے گا وہاں آپ آرام سے رہیں گی۔ بائے،، افنان دو انگلیوں سے سلوٹ جھاڑتا پینٹ کی جیبوں میں ہاتھ ڈالتا واپس چل پڑھا۔ اس بار اس نے زہرہ کو حیران کیا تبھی وہ حیران ہو کر اسے دیکھنے لگی۔

"سنو!،، اس کی آواز میں حیرانگی تھی۔

"مجھے پتا ہے آپ کیا پوچھنا چاہتی ہیں انسانیت کے ناطے ہر انسان کا فرض بنتا ہے وہ اپنے ملک کے لوگوں کی غیر ملک میں ہیلپ کریں۔ پاکستان اور کوئی سوال نہیں۔ ٹیکسی پکڑیں اور جائیں،، افنان بایک پر بیٹھ کر گوگلز لگتا بایک کو اڑالے گیا

"نام تک نہیں پوچھا۔،، زہرہ بیچ پہ بیٹھ گئی۔ بخار سے بے حال ہو رہی تھی۔ پروہ ہمت والی تھی۔

Classic Urdu Material

"کیا یقین کر لینا چاہئے۔ کوئی ٹھیکانا نہیں ہے چلی جاتی ہوں،، وہ ہاتھ میں تھمی ہوئی چیزیں دیکھنے لگی

"ویسے غلط انسان تو نہیں لگتا پاکستانی ہے۔ شکل سے شریف لگتا ہے۔ اتنا برا نہیں ہے ہاں بس تھوڑا سا غصہ، یا پتا نہیں پر کچھ ہے اس کی شخصیت میں جو یقین کرنے کو دل کیا،، وہ سوچتی اٹھ کھڑی ہوئی

انہیں وہاں تک پہنچنے میں کچھ مشکلات آئی تھی۔ پر ظنی انکل نے سب ہینڈل کیا۔

اس روز فہد اور ظنی بڑی تھے کیونکہ ان دونوں کو اپنی منزل تک پہنچنے میں کم ٹائم تھا

ماشینی کالج کا ٹائم ہو گیا تھا۔

عشرت کالج نہیں گئی تھی تبھی فہد کو زیادہ فکر

تھی۔ تو فہد نے افنان کو کال کی

"افی کہاں ہو وہ ماشینی کو کالج سے پیک کر سکتے ہو کسی بھی طرح۔ میں یہاں ظنی انکل کے

ساتھ ان کے گھر ہوں،، فہد کی بات سن کے وہ بھاگ کر بیڈ سے اٹھا اور شرٹ پہن کر باہر

Classic Urdu Material

بھاگا پھر کچھ یاد آنے پہ وہ کمرے میں چلا گیا۔ لاہور میں پانچ مرلے کے گھر میں وہ اکیلا رہ رہا تھا۔

وہ اپنا رومال اٹھا کر اسے اچھے سے منہ پہ لپیٹ کر آنکھوں پہ گاگلز لگا کے فہد کی بائیک پر بیٹھ گیا۔

"اب وہ بھاگم بھاگ بالکل بھی نہیں پہچان سکے گی کہ میں ہوں کون فہد یا اس کا فی۔،، وہ بائیک کے مرمر میں خود کو دیکھنے لگا۔

"ویسے وہ مجھے بے وقوف لگتی نہیں۔ اور کیا کروں،، وہ بائیک سٹارٹ کرنے سے پہلے

روک گیا اور پھر سے کمرے میں بھاگ گیا فہد کا پرانا وائلٹ اور کچھ کارڈز وغیرہ اس میں

ڈالے اور سکندر کی فوٹو لگائی جو فہد ہمیشہ لگا کے رکھتا تھا

پھر وہ مسکرایا اور چل دیاتاری کرنے میں اسے ٹائم لگ گیا تھا۔

کالج سے تھوڑی دور وہ غصے اور گھبراہٹ سے چلتی آرہی تھی۔ گھبراہٹ جو افنان کو رتی

برابر پسند نہ تھی۔ بھلا اتنا بھی کیا ڈرنا۔

وہ اس کے سامنے جا روکا تو وہ ڈر گئی۔

Classic Urdu Material

پھر ایک طرف سے نکلنے لگی۔

تبھی افنان نے سر پیٹ لیا اور وائلٹ نکال کر اس کے سامنے کیا۔

"فہد کا وائلٹ۔۔۔ ت۔۔۔ تمہارے پاس کیسے آیا کون ہو تم،، وہ ڈر کو چھپانے کی ناکام
کوشش کرتے ہوئے غصے سے بولی۔ افنان نے چشمے کے پیچھے سے گھورا اقرار جسٹریلے کر
لکھنا شروع کر دیا وہ ادھر ادھر دیکھنے لگی

"فہد ہوں گلا خراب ہے جلدی بیٹھو لوگ دیکھ رہے ہیں،، افنان نے رجسٹریلے کی طرف
بڑھایا

"میں کیوں یقین کروں تم پہ یہ ہٹاؤ اور چشمہ بھی اتارو۔،، ماشی نے انگلی کے اشارے سے
کہا تو وہ سوچ میں پڑھ گیا اور پھر چشمہ اتار دیا

"اور یہ بھی اتارو۔،، ماشی نے اشارہ رومال کی طرف کیا

"مجھے ڈسٹ الرجی ہو گی ہے آنا ہے تو آؤ نہیں تو میں جا رہا ہوں آتی رہنا پیدل،، اس نے

رجسٹریلے لکھا اور پھر ہاتھ جوڑ کر جانے لگا

Classic Urdu Material

"او کے ٹھیک ہے مت اتارو چلو،"

"بے وقوف لڑکی کل کو اگر کوئی ایسے آتا تو کیا کرتی ڈرپوک تمہارا ڈر بھی کسی دن دور کر دوں گا، افنان سن گلاسز لگاتے ہوئے سوچ کے مسکرا دیا اور بائیک سٹارٹ کر لی ماشی اس سے فاصلے پر بیٹھی تھی بغیر پکڑے جیسے وہ ہمیشہ بیٹھتی تھی تبھی ایک سپیڈ بریکر آیا تو وہ ہڑبڑا گی اور افنان کے شہانے کو تھام لیا اور۔ افنان نے کان پکڑ کر بغیر بولے سوری کیا تو وہ ڈوپٹہ ٹھیک کرتی پیچھے ہو کر بیٹھ گئی۔"

"آئندہ مجھے گاڑی پہ لینے آنا تمہیں گاڑی ڈیڈ نے کیوں لے کے دی ہے جب تم نے اس کھٹارا کو ہی استعمال کرنا ہے، ماشی نے غصے سے کہا۔ اس نے بس سر ہلانے میں ہی آفیت سمجھی۔ پھر وہ اسے اتار کر چلا گیا۔"

"ماموں میں ہو سٹل جانا چاہتا ہوں کراچی میں زیادہ محنت کرنا چاہتا ہوں، فہد کی یہ عجیب سی خواہش اصغر کو غصہ دلا گی۔"

وہ نہیں مانے پھر کیا تھا فہد نے کھانا پینا کسی سے بھی بات کرنا چھوڑ دیا آخر کار ماموں مان گے کی ملک سے تو باہر نہیں جا رہا

Classic Urdu Material

"تم چلے جاؤ گے تو مجھے کون کالج سے لینے جائے گا،، فہد اپنی پیکنگ کر رہا تھا جب عشرت اور ماشی اس کے سر پہ جا کھڑی ہوئی۔

"ڈرائیور لے آیا کرے گا پلیراب کوئی ڈرامہ نہیں چاہئے۔ مجھے،، فہد نے کہا اور پیکنگ کرنے لگ گیا ماشی اور عشرت باہر نکل آئی تھوڑی دیر میں فہد ملک ہاؤس سے نکل کر کیفے میں چلا گیا جہاں افنان اس کا انتظار کر رہا تھا۔

اسے کیفے میں داخل ہوتے دیکھ افنان اٹھ کھڑا ہوا

"ظنی انکل سے بات کر لی تم نے اپنا سارا پلین سمجھا دینا تھا،، فہد نے اپنا بیگ ایک طرف رکھا اور گلاسز اتار کر صوفے پہ بیٹھ گیا۔

ہاں سب سمجھا دیا

ایک بات کہوں،، افنان ٹانگ پر ٹانگ رکھتے ہوئے بولا۔

گرے کلر کی بٹنوں والی شرٹ جس کے اوپر کورٹ پہنا ہوا تھا بالوں کو سٹائل دے کر چھوڑا ہوا تھا تھوڑے سے بال ماتھے پہ آئے ہوئے

Classic Urdu Material

"دیکھو افغان تم ایک اسپائی بننے جا رہے ہو۔ یہ جزباتی پن چھوڑو اور اپنے مشن پہ کنسنٹریٹ کرو تمہارا میشن ماشی نہیں پاکستان کی حفاظت کرنا ہوگا۔، فہد ہاتھوں کو آپس میں جکڑ کر ٹیبل پر رکھ کر آگے کو جھک کر بولا۔ افغان نے دانتوں کو ہونٹوں میں دبایا۔

"ہاں تم ٹھیک کہہ رہے ہو، افغان نے اس کی بات سمجھ لی تھی پھر وہ ادھر ادھر کی باتیں کرتے رہے۔

بہت محنت ان دونوں پہ نہیں کرنی پڑھی تھی۔ حکومت پاکستان کو دو ہونہار اسپائی ملے تھے افغان اپنے مسٹر مسنڈ کی وجہ سے بہت جلد ٹینڈ ہو گیا تھا اور فہد کا جنون اسے جلد از جلد سب کروا رہا تھا۔

ان کا کام بدل گیا تھا، ذمیداری بدل گئی تھی، اب ان دونوں پہ پورے پاکستان کی حفاظت کی ذمیداری تھی، راز رکھنے آسان نہیں ہوتے اور خود کو پلیٹ میں سجائے رکھنا تو بہت مشکل ہوتا ہے ہر وقت پکڑے جانے کا ڈر۔ پروہ ڈران کو زرا سا چھو کر بھی نہیں گزرا کیوں کہ جب کسی کام کو جنون بنا لیا جائے وہ ڈراتا نہیں۔

Classic Urdu Material

فہد بہت بدلہ تھا پہلے سے زیادہ پوزیسو ہو گیا تھا۔ ہر احساسات بدل گیا تھا کیونکہ وہ جانتا تھا کہ زندگی اب اس زمینداری سے شروع ہو کر اسی پہ ختم ہونی تھی پھر کیوں بے قار میں عام انسان کی طرح کوئی خواب سجاتا۔

پرافنان تو پہلے ہی ایک وجود تھا پر انسان کتنے تھے یہ کوئی نہیں جانتا تھا کبھی تو وہ خود بھی نہیں سمجھتا تھا۔ پر وہ دل کا بہت ہی نرم اور اچھا تھا۔ اور اس کے دل میں ماشی کی محبت کم نہیں ہوئی تھی وہ وہاں ہی تھی۔ نہ ہی اس نے یہ سوچ کر اس سے محبت چھوڑ دی کہ کل کیا

ہوگا۔

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

تو وہ بس ایک ہی بات کہتا کہ زندگی کا تو پہلے بھی بھروسہ نہیں تھا تو کیا پہلے ہم جیتے نہیں تھے۔ فہد خاموش ہو جاتا۔

Classic Urdu Material

اب ان کو اٹلی بھیجا جا رہا تھا ایک میشن کے تحت اور وہ میس ان کے باپ سے جوڑا ہوا تھا۔ کچھ مہینے انجان نمبر سے ایجنسی کو ایک میل وصول ہوا جو سکندر نے کیا تھا بس یہ معلوم کی گرفت میں ہے یہ J.U ہو سکا وہ کسی کی گرفت میں ہے اور یہ بھی پتا چلا کہ وہ کسی سکندر نے رومن میں سینٹ دی تھی شاید ٹائم زیادہ نہیں تھا۔ اور کچھ نہیں پتا چلا۔

افغان وہاں شادن اور فہد کاشف خان کی پہچان سے رہنے لگے

وہ وہاں اپنے گھر میں رہتے تھے جو سکندر نے بنایا تھا جو صرف فہد اور افغان کو معلوم تھا۔

افغان نے اس گھر کو بالکل بدل دیا تھا۔

فہد اپنے طریقے سے ریسرچ کرنے میں لگا ہوا تھا اور افغان اپنے طریقے سے اس نے اٹلی کے سب بڑے بڑے سمگلرز کے نام نکالے ان میں سے ایک جارج کا نام نکلا۔ جو اٹلی میں ڈون تھا ساری فورس اس کے انڈر تھی۔ تبھی افغان نے کاشا سے میٹنگ فیکس کی اور اب وہ ان کی قید میں تھا۔

Classic Urdu Material

"میں کیا سوچ رہا تھا بھلا فہد، افنان ہونٹ پہ انگلی رکھ کر کرسی کی پشت سے سر ٹکا کر جھولنے لگا

"کیا،"

"کل چلیں پھر جارج کو ملنے ویسے بھی میٹنگ سے کیا جائے گا۔"

"اور اگر نقصان ہوا تو۔۔۔، فہد نے پرسوچ انداز میں سوال کیا۔

"ہا ہا ہا وہ تم مجھ پر چھوڑ دو،"

"ایک اور انفارمیشن جس سے تم محروم رہے ہو وہ یہ کہ جارج اگر کسی کو ملتا ہے تو صرف

اس انسان کو جو پاکستان سے آیا ہو اور پاکستان کی لڑکیوں کو ادھر لائے اور ادھر کا مال ادھر۔۔۔ فہد نے کہا۔

"ویری سمارٹ۔۔۔، افنان نے اس کی ذہنیت کی داد دی۔

"بٹ ایسا کیوں وہ یہاں کیوں کام نہیں کرتا پاکستان ہی کیوں کوئی چکر ہے۔ پاکستان

سے کچھ پر سنلی دو دشمنی ہے کیا اس کی،، افنان پینسل منہ پر رکھ کے سوچنے لگا

Classic Urdu Material

"یہ تو تب ہی پتا چلے گا جب تم اس کے ساتھ کوئی میٹنگ کرو گے میں نہیں جاسکتا کیونکہ یہ باز ف اس کے ساتھ ملا ہوا ہے مجھے دیکھا تو پہچان لے گا، فہد نے اشارہ سکریں پر کیا۔

"ٹھیک ہے میں پھر اسے میل کروں گا اب بچارے کا رائٹ ہینڈ تو ٹوٹ گیا ہا ہا ہا ہا ہا، افنان بالوں میں ہاتھ چلاتے ہوئے بولا۔

"کتنے پیسے ہیں تمہارے پاس۔۔ کیونکہ وہ چھوٹے موٹے پیسوں والے سے ملاقات نہیں کرتا، فہد نے ا

افنان کو مڑ کر دیکھا۔ وہ ہنس دیا۔

"میرے باپ کے پاس بہت پیسہ ہے بڑی کروڑوں کے حساب سے جو ایویں ہی بینکوں میں پڑھے ہیں وہ کس دن کام آئیں گے، افنان نے کہا گا کر کہا۔

"ویری فنی افی اگر وہ پوچھیں تو کیا کہو گے اور تم ظنی انکل کے بیٹے شادن ہونہ کہ افنان رندھاوا، فہد کمپیوٹر بند کر کے شیشے کا دروازہ کھولتا چلا گیا۔

افنان بھی پیچھے بڑھ گیا دونوں تھک چکے تھے اور اب وہ بیڈ پر تقریباً گرے ہی تھے۔ تھوڑی دیر ریست اور باتوں کے بعد فہد کیچن میں گھس گیا۔

Classic Urdu Material

افنان نے اپنا فون اٹھایا اور ماشی کی تصویر نکال لی۔

"سو سو سو ری جان بہت بڑی تھا اسی لئے بھول گیا۔

ہیپی برتھڈے مائی لو، اس نے ماشی کی فوٹو پہ ہاتھ چلایا۔

"تمہیں پتا ہے یہ دن مہینے تم سے دور بہت بے موسم لگتے ہیں اب کی بار جب آؤں گا تو ہمیشہ کے لئے تمہیں اپنا بنالوں کا فہد ٹھیک کہتا ہے کیا پتا زندگی کا میں باقی کی زندگی تمہارے ساتھ گزاروں گا،، وہ لیٹ کر فون آنکھوں کے سامنے کر کے بول رہا تھا

"پراگر میں کبھی گھر سے گیا اور واپس نہ لوٹا تو۔۔۔، ایک ڈر سال گا اسے تو اس نے فون

بند کر دیا اور سوچنے لگا سوچتے سوچتے کب آنکھ لگی اسے معلوم نہ ہوا دو تین دن سے

مسلسل وہ جاگ رہا تھا۔ کام بہت زیادہ تھا۔

اور اب سکون کی نیند اس کی قسمت میں کہاں رہی تھی کم از کم اٹلی میں ہوتے ہوئے تو بالکل بھی نہیں۔

صبح جب وہ اٹھا تو فہد اٹھ چکا تھا۔

Classic Urdu Material

وہ آنکھیں رگڑتا کیچن میں چلا گیا دو کپ کافی بنا کر وہ تہے خانے کا دروازہ کھول کر داخل ہو گیا۔ مزید ایک دو اور دروازے کو کھولنے کے بعد وہ فہد تک پہنچ چکا تھا۔

"گڈ مارنگ جان من،، افنان نے کافی کاگ اسے تھما کر کہا۔

"گڈ مارنگ،،

"ایک بات بتا ماما والے گھر میں لڑکی کون ہے۔،، فہد نے اس کے چہرے کو دیکھا۔ افنان نے ساری بات سنا دی۔

"تو اس کا حال چال تو کم از کم پوچھ آؤ وہ بیمار ہے،، فہد نے سنجیدگی سے کہا

"ٹھیک یہ بھی ٹھیک ہے ایک تو وہ سوال اتنے کرتی ہے پاکستان،، افنان نے منہ بسور کر کہا تو فہد اس کے پاکستان کہنے پہ ہنس دیا

"پاکستان ہے نہ اسی لئے۔،، فہد نے دروازے سے مڑ کے اسے دیکھا۔

"ہاں یہ بھی ٹھیک ہے،، افنان نے سر ہلا دیا۔ وہ واقع ہی تھوڑی دیر بعد اس گھر کے دروازے کے سامنے کھڑا ہوا تھا۔

Classic Urdu Material

کافی دیر دروازہ کھٹکھٹایا پر جب نہ کھولا تو اس نے بیگ سے دوسری چابی نکالی اور دروازہ کھول کر اندر چلا گیا وہ نہ حال میں موجود تھی نہ لان میں نہ لاؤنچ میں افنان پھر سیڑھیاں چڑھنے لگا وہ گھر ویسا ہی تھا جیسا شگفتہ نے سجایا تھا۔

وہ بیڈروم کے دروازے کے سامنے جا کر اور دوسری چابی سے دروازہ کھولا سامنے زہرہ زمین پہ گری پڑھی تھی اور ناک سے خون نکل رہا تھا افنان نے اسے اٹھایا اور بیڈ پہ ڈالا پھر بیگ سے فرسٹ ایڈ بوکس نکال کر ناک سے بہہ رہے خون کو صاف کیا جو گرنے کی وجہ سے نکلا تھا افنان نے اندازہ لگا لیا کہ وہ چکر کر گئی ہے اور گھر کیچن کی حالت دیکھ کر لگ رہا تھا وہ بھوکی تھی بخار تیز تھا وہ کانپ رہی تھی افنان نے اس کے ناک کا خون صاف کیا اور اس کے منہ پہ پانی کے چھینٹیں مارے پر وہ ہوش میں نہ آئی افنان اس پہ کمبل اوڑھ کر جانے لگا پر اس کا ہاتھ نگینہ کے کوئل جیسے نازک ہاتھ میں تھا۔

"ماں آئی مس یو۔"

ماں۔۔ پلیز آ جاؤ۔

ماں

Classic Urdu Material

"ماں آئی مس یو،، وہ تڑپ تڑپ کر شاید خواب میں ماں کو پکار رہی تھی۔ افنان کو اس پہ ترس آنے لگا وہ اس کے ہاتھ کو پیچھے کرتا اٹھ گیا کیچن میں گیا فریج سے سبزی نکال کر کاٹی پھر سوپ بنا کر اس کے پاس چلا گیا وہ ابھی بھی نہیں اٹھی تھی۔ اس نے پھر سے کوشش کی۔

تو اس نے آنکھیں کھولی سفید آنکھیں لال ہو چکی تھی۔ بہت کمزور لگ رہی تھی۔ افنان نے اس کے پیچھے سرہانے لگا کر اسے بیٹھا کر چپ چاپ سوپ کا پیالہ اس کے ہاتھ میں تھما دیا

"دل نہیں کر رہا پینے کو،، زہرہ نے منہ بنا کر کہا بخار میں کہاں جی چاہتا ہے۔
"آپ کی مرضی پینا ہے تو پی لیں نہیں تو پھینک دیں،، افنان شیشے کی دیوار پہ ہاتھ رکھ کے جھک کر نیچے دیکھ رہا تھا۔

"عجیب لڑکا ہے،، زہرہ نے اسے سرسری سادیکھا ہاف بازوؤں والی شرٹ جس سے اس کے سفید بازو نظر آرہے تھے بال ماتھے پہ گرے ہوئے تھے جو گلے تھے جنہیں دیکھ

Classic Urdu Material

کر لگ رہا تھا وہ نہا کر آیا ہے افنان کے وجود سے ایک خوشگوار مہک اٹھ رہی تھی جو پورے کمرے میں پھیل گئی۔ ہونٹوں کو دانتوں میں دبا کر وہ کچھ سوچ رہا تھا

"آپ کا نام کیا ہے،، زہرہ سوپ پینے لگی تھی افنان نے نظریں ٹیڑھی کر کے اسے دیکھا۔
"شادن خان،،

"کیا آپ اکیلی یہاں رہ سکتی ہیں،، افنان نے دور دور تک دیکھا سنسناں جگہ تھی اور ایک لمبی سڑک جو گھر سے نکل کر روڑ سے ملتی تھی پانچ چھ میل کا فیصلہ۔

"تنہائی کی تو عادت سی ہو گئی ہے۔ انسان اکیلا ہی دنیا میں آتا ہے اور جاتا بھی اکیلا ہے پھر دنیا سے کیوں کوئی اچھی امید رکھیں،، زہرہ کا لہجہ بھینگنے لگا اس نے نظریں جھکا لی۔

"ہاں تو پھر مضبوط بنو جب جانتی ہو کہ دنیا میں کوئی اپنا نہیں پھر مضبوط بنو،، افنان مڑ کے صوفے پر بیٹھ گیا۔

"عورت جتنی بھی مضبوط بن جائے پر یہ دنیا اکیلا جینے نہیں دیتا شادن صاحب۔ عورت کے سر پر باپ کا سایہ ہو، شوہر سامنے چلے بھائی کا ہاتھ سر پہ ہو تو دنیا کچھ نہیں کہتی اکیلی

Classic Urdu Material

عورت ایک پیڑ کی وہ شاخ ہوتی ہے جو درخت سے کٹ کر گر جاتی ہے اور اس پہ زوال آ جاتا ہے،، نگینہ نے بات کے اختتام پر سر اٹھا کر افنان کو دیکھا

جو ٹانگ پر ٹانگ رکھے ہونٹوں پر دو انگلیاں رکھے دیکھ رہا تھا۔ نظر سر سر سی سی تھی۔ پر زہرہ زیادہ دیر اسے دیکھ نہ سکی

"آپ کیوں اکیلی ہیں،، افنان نے گہرا سانس لیا۔

"کیوں کہ میرا کوئی اپنا زندہ نہیں۔ اور جو ہیں وہ اپنے نہیں مطلبی ہیں،، زہرہ کو پیاس لگی تو وہ اٹھنے لگی پر ناکام رہی بیڈ سے اتر کر وہ گرنے ہی لگی تھی کہ افنان نے اسے تھام لیا۔

"بخار ہے آپ کو ابھی ریٹ کریں ویسے کوشش اچھی تھی گر کے اٹھنا اچھی بات

ہے،، افنان نے اسے بیٹھا دیا اور پانی کا گلاس اس کو تھما دیا۔ اور میڈیسن دے دی۔

"میں جارہا ہوں سوپ بنا کر رکھ دیا ہے یہ رکھا ہے پی لینا اور دروازہ میں بن کئے جاؤں گا

چابی میرے پاس ہے اللہ حافظ،، افنان نے کہا اور چلا گیا۔ اسے ایک امپورٹ کام کرنے

جانا تھا۔

Classic Urdu Material

"کیا آج کل اچھے مرد بھی ہوتے ہیں دنیا میں شادان جیسے اس کی موجودگی میں ڈر کیوں نہیں لگا کہ وہ کچھ غلط کر دے گا۔ تھا تو مرد کبھی کسی پہ یقین نہیں ہوا پھر ان پہ کیوں،، زہرہ نے سوچا اور لیٹ گئی۔

دنیا میں وہ اکیلی ہو گئی تھی۔ ماں باپ کی موت بہن بھائیوں سے بچھڑ گئی اور چچا نے بھی گھر سے نکل دیا۔ جب اس کے ماں باپ گزرے تھے تو چچا کتنے رحم دل تھے پر پروپیٹی ہتھیانے کے بعد سب بدل گیا۔ کزنز چچا چچی۔

۔ وہ آنکھیں کھول کر ڈھکے ہوئے آسمان کو دیکھنے لگی۔ بہت کوشش کی پر نیند نہ آئی کیسے آتی ایک بخار تیز اپر سے اپنوں کی یادیں۔

نیند نہ آئی تو وہ گنگنا نے لگی۔
www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/
"تجھ سے ناراض نہیں زندگی حیراں ہوں میں۔ حیراں ہوں میں

تیرے معصوم سوالوں سے پریشاں ہوں میں،،

کیمرے میں دیکھ چکا۔ Cctv اور پھر پھٹ پھٹ کر رونے لگی۔ جو فہد

اگلے دن دوپہر کا کھانا کھاتے ہوئے فہد کو کچھ یاد آیا تو اس نے ٹیب اٹھالیا۔

"تجھ سے ناراض نہیں زندگی حیراں ہوں میں۔ حیران ہوں میں

تیرے معصوم سوالوں سے پریشاں ہوں میں،، افنان نے فہد کو دیکھا اور فہد نے افنان کو۔

کی بار وہ یہ فقرہ گنگنا چکی تھی۔ ایک بار وہ کمرے سے نکلی تھی اور سوپ سار پی لیا تھا۔

"افنان یا ایک اکیلی لڑکی کو تم نے وہاں اکیلے چھوڑ دیا اور وہ بیمار ہے،، فہد چاولوں

کی پلیٹ میں چمچ مارتے ہوئے کہا۔

"اب میں اور کیا کر سکتا ہوں رہنے کے لئے جگہ دی اور کھانا بنا کر دے کے آیا اب اور کیا

کروں۔ یہاں اسے لا نہیں سکتا۔،، افنان نے سنجیدگی سے کہا

"ہاں ٹھیک کہہ رہے ہو پر اس کی زمینداری اٹھائی ہے تو پوری بھی کرو وہ وہاں رہتی ہے

جہاں دور دور تک کوئی بندہ نہیں۔ اکیلی ڈر جائے گی۔ بخار کی کیفیت میں کسی کو اکیلا نہیں

چھوڑنا چاہئے وہ تو پھر لڑکی ہے،، فہد ڈیش اٹھا کر کیچن میں داخل ہو گیا۔

Classic Urdu Material

"ہاں تو۔۔ تو کہنا کیا چاہتا ہے،، افنان برتن سمیٹ کر کیچن میں داخل ہو گیا۔ اور سینک کے ساتھ ٹیک لگا کر اسے دیکھنے لگا۔

"بس یہ ہی کہ اپنی زمینداری نبھاؤ جاؤ اور جا کے اسے دیکھ کر آؤ۔ اس کا کوئی نہیں ہے تم پہ یقین کرتی ہے۔ انسانیت کے ناطے تمہارا فرض بنتا ہے پاکستان کی عزت کی حفاظت کرنا۔،، آخری بات اس نے شرارت سے کی۔

"ٹھیک کہ رہے ہو۔۔ اس میں سارا ڈیٹا ہے تو دیکھ لے میں آتا ہوں۔،، افنان سوچتا پورچ سے بایک نکال کر باہر نکل گیا۔

دروازہ وہ خود کھول کے اندر داخل ہوا اور تیز تیز قدم اٹھاتا سیڑھیاں چڑھنے لگا کیوں کہ وہ اسے ڈرتا دیکھ چکا تھا۔

"ذہرہ۔،، افنان نے دروازہ جلدی سے کھولا۔ وہ بیڈ کے ساتھ نیچے بیٹھی بازوؤں کو ٹانگوں کے گرد لپیٹے خوف زدہ تھی افنان اس کے پاس جا کر نیچے بیٹھ کر اسے دیکھنے لگا۔

Classic Urdu Material

"شادن وہ۔۔۔ وہ مجھے ماردے گا پلیز مجھے بچا لو شادن م۔۔۔ میں ابھی مرنا نہیں چاہتی ماما کی قبر پہ جانا چاہتی ہوں۔۔۔ ی۔۔۔ یہ دیکھو وہ وہ کہ رہا ہے مجھے ماردے گا شادن پلیز مجھے بچا لو پلیز،، وہ اپنا فون اس کے ہاتھ میں تھا کر بیڈ پر منہ چھپا کر رونے لگی فون میں کچھ نہیں تھا شادن وہ خواب دیکھ رہی تھی یا ڈری ہوئی تھی۔ اکثر بخار کی حالت میں ایسا ہو جاتا ہے۔

"ذہرہ کوئی تمہیں کچھ نہیں کہے گا یہاں کوئی نہیں آئے گا۔ کوئی نہیں ہے،، افنان نے اس کو شہانوں سے پکڑ کر بیڈ پہ بیٹھا دیا اور پانی کا گلاس تھا دیا

وہ اپنے ڈوپٹے سے آنسو صاف کرتے ہوئے نظریں گھما کر آس پاس دیکھنے لگی۔ اور پھر نظریں جھکائے بیٹھی رہی افنان اٹھ کر باہر چلا گیا وہ ویسے ہی بیٹھی رہی۔

"ذہرہ بس کرو۔ چلو کھانا کھا لو اچھی نیچی کی طرح،، وہ اسے خاموش بیٹھا دیکھ۔ تھوڑا فرینڈلی بولا۔ تاکہ اس کی گھبراہٹ کم کر سکے۔

وہ اٹھ کر واش روم چلی گئی اور پھر ڈوپٹہ سر پہ اڑھ کر بیڈ پر بیٹھ گئی اور

Classic Urdu Material

افنان کو دیکھنے لگی۔ وہ صوفے پہ بیٹھا فون میں بزی تھا۔

رف سے حلیے میں بھی بہت خوبصورت لگ رہا تھا۔

"آپ نے کھانا کھالیا، ذہرہ نظریں جھکائے ہی بولی۔

"ہوں،، جواب مختصر سا تھا۔

"میں جارہا ہوں میڈیسن لے لینا اور یہ سارا کھانا ختم کرنا ٹیک کثیر،، افنان فون پینٹ کی جیب میں ڈالتے ہوئے بولا تو اس کے ہاتھ سے چیچ گر گیا پر وہ کچھ بولی نہیں۔

افنان بغیر رو کے باہر چلا گیا۔ اسے جارج کے ساتھ میٹنگ کا ٹائم مل چکا تھا۔ تو وہ مزید دیر

نہیں کرنا چاہتا تھا۔ ابھی جا کر اسے تیاری کرنی تھی۔

www.classicurdumaterial.com

support@classicurdumaterial.com

https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

وہ بھاگ کر کھڑکی پہ آئی اور پردہ ہٹا کر دیکھا وہ بائیک سٹارٹ کر رہا تھا۔ افنان نے غیر ارادی طور پر کھڑکی کی طرف دیکھا تو زہرہ جلدی سے پیچھے ہٹ گئی پر وہ اسے دیکھ چکا تھا۔

Classic Urdu Material

"شائد وہ ہے ہی اتنا اچھا کہ دل کرتا ہے وہ آس پاس رہے،، زہرہ نے ایک جذب سے آنکھیں مندلی۔ اس کی خوشبو کمرے میں پھیل چکی تھی جیسے اس نے اپنی سانسوں میں سمو لیا۔ اور مسکرا کر کھانا کھانے لگی

وہ اپنے بالوں کو سائڈ مانگ نکال کر آنکھوں میں لینز لگا کے پینٹ کورٹ اور ہاتھ میں سگریٹ پکڑ کر ایک اعلیٰ شان کمرے میں جارج کا انتظار کر رہا تھا۔ وہ بیس سالہ افنان نہیں بلکہ تیس بتیس سال کا شادن لگ رہا تھا۔

"ویکلم شادن خان ویکلم میری دنیا میں تمہارا ویکلم ہم کھولے دل سے کرتے ہیں،، وہ بھاری آواز سن کر مڑا۔ ہونٹوں پہ مسکراہٹ اور انداز میں اعتماد

"بہت بہت شکریہ جارج۔ تیری اس دنیا کو میں کیسے ویران کرتا ہوں دیکھتے رہنے سوری پر تو دیکھے گا کیسے جب زندہ رہا تو ہی،، وہ دل میں سوچتا مسکراتا جارج کے گلے لگ گیا۔

"تو مسٹر شادن آپ اس فیلڈ میں کیوں آنا چاہتے ہیں۔ اور میں ہی کیوں میرے ساتھ ہی کیوں میٹنگ کرنے آئے،، جارج صوفے پہ بیٹھ کر بولا اس کے دائیں بائیں دو باڈی گارڈ کھڑے تھے۔

Classic Urdu Material

"بیٹا تیری بینڈ بجانے کے لئے،، وہ دل میں سوچ کر مسکرا دیا۔

"یہ میرا پرستل مثلہ ہے مسٹر جارج آپ کام کی بات کریں،، افنان ٹانگ پر ٹانگ رکھ کر
پراطمینان انداز میں بولا۔

پسند آیا، پر ہماری بھی مجبوری ہے،، جارج نے Attitudee "ہا ہا ہا ہا مسٹر خان آپ کا
جاندار کہہ گا لگا کر کہا۔۔

"بہت اہم وجہ ہے معاملہ دل کا ہے جارج صاحب۔۔ لمبی کہانی ہے پھر کبھی سناؤں
گا،، افنان نے مصنوعی رونی شکل بنا کر کہا۔

"ہمارے پاس بہت ٹائم ہے آپ کے لئے، سنائیں،، جارج نے شیمپین کھول کر دو گلاس

میں ڈالی۔ ایک افنان کی طرف بڑھا دیا۔ افنان نے تھام تولی پر سوچ میں پڑھ گیا

"ابے سالے میں یہ نہیں پیتا تو مجھے ہی پینے پہ لگا رہا ہے کیا کروں اب،، وہ سوچتا اٹھ کھڑا

ہوا۔

"تو کہانی یہ کہ میں کسی سے بہت محبت کرتا تھا اور وہ لڑکی بہت لالچی تھی مجھے چھوڑ

گی۔ اس شراب نے مجھے سہارا دیا۔ پیسے کے لئے چھوڑ گی وہ مجھے تب سے مجھے لڑکیوں سے

Classic Urdu Material

نفرت ہے اور وہ بھی صرف پاکستانی جو اندر سے کچھ اور باہر سے کچھ ڈیڈ نے بھی گھر سے نکال دیا تو یہ کام شروع کر لیا۔، افنان نے منہ موڑ کر مصنوعی آنسو بہائے۔

اتنے میں جارج کی سیکرٹری آئی اور اس نے کچھ کہا اور چلی گئی۔ اس موقع کا فائدہ اس نے اٹھایا اور شیمین کا گلاس زمین پر گرا دیا۔

"اوہ سوری۔۔،"

"کوئی بات نہیں شادان صاحب تو آپ مال کب تک لا رہے ہیں،، جارج نے مسکرا کر کہا

"اسے کہتے ہیں آئیل مجھے مار۔۔، افنان نے دل میں سوچا

"بہت جلد، میرے پاس مال بہت ہے پھر بھی اچھے اچھے مال کو ڈھونڈ رہے ہیں بہت جلد

میرے آدمی آجائیں گے۔، افنان نے کہا اور پھر تھوڑی دیر کی گفتگو کے بعد وہ باہر چلا

گیا۔

گھر پہنچ کر اس نے فہد کو ساری بات سنائی

رات کو وہ زہرہ کے لئے میڈیسن لے کر گیا۔ اس کا بخار کم تھا پر وہ ڈری تھی یہ وہ جانتا تھا۔

Classic Urdu Material

وہ کھانا کھلا کر چلا گیا

تھوڑی دیر کے بعد وہ باہر نکلی تو ساتھ والے کمرے کا دروازہ کھولا تھا۔

"شادون تو چلا گیا تھا ک۔"

کونہ۔۔ ہو سکتا ہے،، ہاتھ پاؤں پسینے سے شرابور ہو چکے تھے وہ رپڑ اٹھا کر آہستہ سے کمرے میں داخل ہوئی اور بغیر دیکھے برسات کر دی۔

"سٹوپ اٹ میں ہوں،، اس نے زہرہ کو پکڑ لیا اور لیپ جلا دیا۔

بغیر شرٹ کے وہ سویا ہوا تھا جس وجہ سے بازو پہ لوہے کا رپڑ لگ گیا

"ایم سوری م۔۔ مم۔ میں ڈر گی تھی،، وہ پیچھے ہٹ کر سر جھکا کر کھڑی ہو گئی۔ اور

"کوئی بات نہیں آپ جا کے سو جائیں میں ٹھیک ہوں۔ اور ڈرنے کی ضرورت نہیں میں

یہاں ہی ہوں،، افنان نے کہا تو وہ سر ہلاتی کمرے سے نکل گئی۔

افنان بالوں کو ٹھیک کرتا پھر سے لیٹ گیا۔

Classic Urdu Material

"کرلی پاکستان کی حفاظت پاکستان نے تو مجھے ہی اچھے سے پیٹ دیا، وہ لیٹا سوچ کر خود ہی
ہنس دی

صبح وہ سرگی کے وقت ہی اٹھ گیا تھا پر کمرے سے نہیں نکلا فہد سے بات کر کے اس نے بتا
دیا تھا کہ وہ وہاں سے ہی چلا جائے گا۔

"شادن صاحب اٹھ جائیں،، وہ لیپ ٹاپ سامنے رکھے کام کر رہا تھا جب زہرہ نے
دروازے پہ دستک دے کر کہا۔

"اندر آ جاؤ میں اٹھ چکا ہوں،، اس نے نظر اٹھا کر دروازے کو دیکھا اور پھر سے لیپ ٹاپ
میں بزی ہو گیا۔

"اور ہاں مجھے صاحب نہیں شادن ہی کہا کرو۔،، اس نے ایک نظر زہرہ پہ ڈالی وہ اچھے سے
سر پہ ڈوپٹہ ٹکائے ہوئے تھی جیسے نماز پڑھ کر آئی ہو

"کیوں،، وہ صوفے پہ بیٹھ گئی اور اس کے لیپ ٹاپ پہ چلتے ہاتھوں کو دیکھنے لگی۔

"کیوں کا کیا مطلب صاحب کہنے کا کیا مطلب،، افنان نے مسکراہٹ دبا کر سوال کیا

Classic Urdu Material

"یہ۔۔۔ بھی سوال اچھا ہے مجھے عادت ہے نہ بڑے لوگوں کو صاحب کہنے کی،، وہ سر جھکا گئی۔

"میں بڑا نہیں ہوں اور اگر ہوتا تو بھی میں یہ ہی کہتا کہ مجھے صاحب نہیں بلائیں،، افنان نے مسکرا کر کہا۔ ذہرہ سر ہلا کر رہ گئی۔

"کیا ایک کپ کافی مل سکتی ہے پلیز،،

"ہوں ابھی لاتی ہوں کیسی پسند کریں گے،، وہ اٹھ کھڑی ہوئی۔

"جو آپ کو بنانی آتی ہو،، افنان نے اس کا کام آسان کر دیا وہ سر ہلاتی چلی گئی۔

وہ سر بیڈ کی پشت سے ٹکا کر سوچنے۔ پھر یوں ہی بے دھیانی میں وہ ماشی کی فوٹو نکال کر دیکھتے اٹھ کھڑا ہوا۔

"کتنی کوشش کرتا ہوں ان جزبات کو دبانے کی پر یہ ہی تو میرے بس میں نہیں ہے۔ سب

کچھ کر سکتا ہوں پر تم سے محبت کرنا نہیں چھوڑ سکتا۔،، وہ شیشے کی دیوار پہ ہاتھ رکھ کر نیچے

دیکھنے لگا۔ جہاں گھاس اور مصنوعی جھیل پہ سورج کی کرنیں پڑ رہی تھی۔ اور پھول کھیلے

ہوئے تھے۔

Classic Urdu Material

"فہد کہتا ہے جیسا ہمارا کام ہے اس میں ہر احساسات کو ختم کرنا پڑھتا ہے یا اپنے آپ ہو جاتے ہیں۔ پر مجھے نہیں لگتا کہ یہ ضروری ہے۔ تو میری ہونے والی جان جی یہ پاک اسپائی تمہارے سامنے خود کو ہار گیا،،

اس سے پہلے وہ اپنے خوب سجا تاکپ کے ٹوٹنے کی آواز نے اسے چونکا دیا۔

وہ واپس مڑا زہرہ حیرانگی سے اسے دیکھنے لگی۔

"آپ۔۔،، وہ منہ پہ ہاتھ رکھ کر افنان کو دیکھنے لگی۔

"ہاں۔۔۔ پاک اسپائی ہوں میں یہاں ایک میشن کے تحت آئے ہیں،، افنان کو شاید اس پہ

یقین تھا کیونکہ وہ تھی ہی اتنی معصوم۔

"سچی آپ۔۔ آپ پاک ایجنٹ ہو۔۔،، وہ بھاگ کر اس کے پاس آئی اور اس طرح دیکھنے

لگی جیسے کوئی دوسری مخلوق دیکھ لی ہو۔

"جی پر یہ بات ہمارے درمیان میں رہے گڈ گرل۔ کافی تو فرش پی گیا میں چلتا

ہوں،، افنان لیپ ٹاپ اٹھانے لگا

Classic Urdu Material

"ن۔۔ نہیں نہیں آپ بیٹھیں میں کافی بنا کر لاتی ہوں۔ بیٹھیں،، وہ مسکرا کر دوبارہ کمرے سے بھاگ کر نکل گئی۔ جیسے بچوں کو کچھ مل جائے تو خوش ہوتے ہیں ایسے تاثر تھے اس کے چہرے پہ۔ افنان مسکرا کر کمرے سے نکل کر پیچھلے لان میں چلا گیا

کچھ دیر بعد وہ کافی بنا کر لائی تو افنان کمرے میں نہیں تھا۔ ذہرہ نے شیشے کی دیوار کے پار دیکھا تو وہ گھاس پہ نگے پاؤں ورزش کر رہا تھا ہلکے ہلکے اندھیرے میں بھی اس کا روشن چہرہ نظر آرہا تھا۔ ذہرہ کے ہونٹوں پہ مسکراہٹ نمودار ہو گئی۔

"کتنی خوش قسمت ہو گی نہ وہ لڑکی جیسے آپ ملو گے۔ پروفیکٹ اور نیک، انٹیلیجنٹ اچھے،، وہ سوچتی پیچھلے دروازے سے نکل کر لان میں رکھی کرسیوں پہ جا کر بیٹھ گئی۔

"شادن آجائیں آج کے لئے اتنا کافی ہے،، ذہرہ نے کافی کپ میں ڈالنی شروع کر دی۔ افنان اٹھ کے شوز پہن کر اس کی طرف بڑھا اور کرسی کھینچ کر بیٹھ گیا۔ ذہرہ بہت خوش لگ رہی تھی۔

افنان نے نظریں گھما کر اسے دیکھا اور مسکرا کر پوچھ لیا۔

"خیریت بہت خوش ہیں،، افنان کافی کا مگ تھام کر بولا۔ اس نے ہاں میں سر ہلادیا۔

Classic Urdu Material

"ہاں نہ ایک ایماندار پاک اسپائی کے ساتھ رہ رہی ہوں کتنی بڑی خوشی کی بات ہے نہ۔ میں آرمی میں جانا چاہتی تھی پر ماما پاپا سب چلے گئے سارے خواب خواب رہ گئے۔ ایک آنسو آنکھ سے نکلا تھا۔ وہ سر جھکائے بیٹھی تھی۔ افنان کافی کاگ ٹیبل پر رکھ کر اسے دیکھنے لگا۔

"آپ کو کیا کیا آتا ہے آئی مین دیواریں پھلانگنا جیسے گن چلانا کراٹے، وہ ایکساٹڈ ہو کر بولی۔

"ہا ہا ہا کیوں آپ سیکھنا چاہتی ہیں، افنان نے سوال کیا تو وہ ہاں میں سر ہلا گئی۔

"کیا سیکھنا چاہتی ہیں،

"گن چلانا سیکھائیں گے اور کراٹے بھی سچی مجھے بہت شوق ہے پلیز، وہ اچھلتے ہوئے

ایکساٹڈ ہو کر بولی۔

افنان کے ہونٹوں پہ مسکراہٹ آگئی ذہرہ بالکل بچی لگ رہی تھی۔ اچھلتی کودتی اور اتنی خوش ہوتی۔

"ذہرہ بی بی کو کراٹے سیکھنے ہیں، اور گن بھی چلانی ہے، افنان نے اٹھتے ہوئے سوال کیا۔

Classic Urdu Material

"ہاں نا آپ مجھے سیکھائیں گے آپ کا دل کہ رہا ہے۔ تو پھر کل سے شروع کریں گے شام کو جب آپ آئیں گے اوکے میں اب ناشتہ بنالوں۔ آپ ناشتہ کریں گے،، وہ خود ہی ٹائم فیکس کر چکی تھی۔ افنان نے حیرانگی سے اسے دیکھا اور کہہ لگا دیا۔

"نہیں میں اب چلتا ہوں۔،، وہ کہتا ہوا اس کے ہمراہ چل دیا۔

"ایک بات یہ سب تب سیکھاؤں گا جب آپ اس کے قابل ہو جائیں گی،، دونوں ایک ساتھ چلتے ہوئے کمرے میں داخل ہوئے۔

"وہ کیسے میں قابل کیوں نہیں،، ذہرہ برتن ٹیبل پر رکھ کر بولی۔

"کیوں کہ آپ ڈرتی بہت ہو، اس ڈر کو ختم کرو اس کا گلا گھونٹ دو۔ اکیلا انسان ہی کافی ہوتا ہے اگر وہ کچھ ٹھان لے۔،، افنان لیپ ٹاپ کو بیگ میں ڈالتے ہوئے بولا۔

"ٹھیک ہے اگر اب میں نہ ڈروں تو آپ مجھے کراٹے اور گن چلانا سیکھاؤں گے میں بہت جلد سیکھ جاؤں گی۔ میں کیسی کو نہیں بتاؤں گی۔،،

"سوچا جاسکتا ہے رات کو دیر ہو جائے گی ڈر لگے تو تالہ لگا لینا،، افنان کو رٹ پہن کر باہر نکلتے ہوئے بولا۔

Classic Urdu Material

"مجھے اب ڈر نہیں لگے گا، وہ مسکرا کر بولی

"ہا ہا ہا دیکھتے ہیں، افنان نے مڑ کر کہا اور وہ سر ہلا کر رہ گئی۔۔

افنان چلا گیا تو وہ اچھلنے کودنے لگی۔ اور پھر سارا دن وہ خوش ہوتی رہی۔

"کاشا ڈیڈ کہاں ہیں۔۔۔، افنان ایک بار پھر سے اس کے سر پہ سوار ہو گیا پر اس نے منہ

نہیں کھولا۔ دن سے رات ہو گئی تھی

پھر وہ باہر چلا گیا

فہد اور افنان باتیں کر رہے تھے افنان ساتھ ساتھ میل بھی چیک کر رہا تھا۔

"ماشی تمہیں میل کر رہی ہے، افنان نے فون اس کے سامنے رکھ کر کہا

"تم پڑھ لو، فہد نے کہا۔

"نہیں۔۔۔"

"کیوں۔۔ ایسا تو کچھ نہیں ہو گا گالیاں ہی ہوں گی، فہد نے مصنوعی خوفگی سے کہا۔

Classic Urdu Material

"ہاہاہا کوئی بات نہیں بہنوں اور بھابھیاں کی گالیاں وقتی ہوتی ہیں۔،، افنان نے کہا اور کچھ

یاد آنے پہ بانیک کی چابی اٹھالی

"تم کہاں جا رہے ہو،،

"پاکستان کو اکیلا کیسے چھوڑ دوں،، افنان کی بات پہ فہد کا لکھا گونجا۔

"اور باقی کا جو کام ہے،، فہد نے نظریں گھما کر اسے دیکھا

"اس میں ایک پاٹنر کی ضرورت تھی وہ مل گی،،

"کون وہ،، فہد نے وہ پہ زور دیا

"وہ نہیں یہ،، افنان نے ویڈیو چلائی تو سامنے زہرہ بیڈ پہ کھڑی ہاتھوں کو پیروں کو ادھر

ادھر چلا رہی تھی۔ جیسے کراٹے کلاس کی پریکٹس کر رہی ہو

"میں پاکستان کو گن اور کراٹے سیکھا کے آتا ہوں۔،، وہ بانک کی چابی گھومتا باہر چلا گیا فہد

برتن سمیٹ کے تہ خانے میں جا گھسا۔ اور باقی کی فائلز کو ترتیب دینے لگا جو جارج کو دینی

تھی۔

Classic Urdu Material

وہ خود ہی دروازہ کھول کر اندر داخل ہوا۔ وہ بانک کی آواز سن کر کمرے سے نکلی تھی
"پاکستان کیسے ہو۔ یہ لو کچھ کپڑے ہیں اور فروٹس کھانا کھالیا، افغان نے مسکراہٹ دبا کر
سوال کیا۔

"ہیں۔۔۔ پاکستان وہ کیسے، کھانا ابھی نہیں کھایا، وہ حیرانگی سے اسے دیکھنے لگی۔
"چلیں آپ کھانا کھالیں اور میں کچھ کام کر لوں،،
"سنو شادن آپ مجھے کراٹے سیکھائیں گے،، وہ بھاگ کر اس کے سامنے گئی۔ افغان ہاں
میں سر ہلاتا سیڑھیاں چڑھنے لگا۔

تھوڑی دیر بعد وہ جو کپڑے افغان لے کر آیا تھا پہن کر اس کے کمرے میں چلی گئی۔
ریڈی شریٹ بیلوٹائٹس اپر ڈوپٹہ
"آپ ایسے کراٹے سیکھیں گی۔،،

"ہاں تو پر و بلم کیا ہے،، اس نے خود کا جائزہ لیا

Classic Urdu Material

"ٹھیک ہے چلیں،، وہ اٹھ کر پیچھے لان میں چلے گئے۔ وہ اسے پیچ بنانا سیکھانے لگا جب ہاتھ چلانے کی باری آئی تو اس کا دوپٹہ بار بار ہاتھوں میں آ جاتا۔

"ایسے کیسے چلے گا یار۔، افنان روک کر پسلیوں پر ہاتھ رکھ کر اسے دیکھنے لگا۔

"ایک منٹ میں ابھی آتی ہوں،، ذہرہ چٹکی بجاتی کمرے میں بھاگ گی اور دوپٹہ اتار کر بالوں کو انچی بینڈ میں جکڑ کر وہ واپس آ گی۔

"اب ٹھیک ہے،،

"ہاں ٹھیک ہے چلو،، افنان نے سر سری سی نظر اس پہ ڈالی اور اٹھ کھڑا ہوا پھر یہ سلسلہ

جاری رہا دونوں میں بے تکلفی ہو گی تھی۔ اور ذہرہ سب کچھ جلدی جلدی سیکھ رہی تھی۔

افنان کو ذہرہ کی قابلیت پہ فخر ہوا کرتا تھا۔ وہ جس طرح اس کی ہر بات غور سے سن کر

سمجھتی۔

افنان کو اس پہ یقین ہو گیا تھا کیونکہ وہ اس کا ڈیٹا تو پہلے دن ہی نکلوا چکا تھا۔

Classic Urdu Material

وہ افنان کی فکر کرتی۔ افنان نے زیادہ سیریس نہیں لیا تھا وہ بس اسے پاٹر سمجھتا تھا پر زہرہ اسے سب کچھ سمجھنے لگی تھی۔ جانتی تھی وہ کسی اور سے محبت کرتا ہے پھر بھی وہ صرف اس کی فکر کرتی تھی پر یہ بات کبھی افنان کو پتا نہیں چلنے دی، دس بارہ دن لگے زہرہ کو کراٹے اور نشانہ لگانا سیکھنے میں۔

اور وہ اسے اپنے میشن میں شامل کرنا چاہتا تھا اسی لئے وہ اسے وہاں ہی لے آیا تھا ایک الگ کمرہ اسے دے دیا۔ وہ اب ان کے میشن کی پاٹر تھی

وہ اکیلی رہ سکتی تھی پر اب جب وہ تینوں ایک ساتھ تھے ایک دوسرے پہ یقین کرتے تھے تو وہ اتنی دور کیوں رہتی۔ یہاں وہ میٹنگ کر سکتے تھے

”کل جارج کے نے مجھے بلایا ہے۔۔۔“، زہرہ کھانا لگا رہی تھی اور وہ کھانا کھاتے ہوئے ڈسکس کر رہے تھے۔

”میں بھی افنان کے ساتھ جاؤں گی،“ زہرہ کرسی کھینچ کر بیٹھ گئی۔

”نہیں تم یہاں رہو گی زہرہ،“ افنان نے سنجیدگی سے کہا۔

"پر شادن۔۔۔"

"نہیں ذہرہ افنان ٹھیک کہ رہا ہے وہاں تمہارا جانا خطرے سے خالی نہیں ہے۔ لڑکیوں کا وہ۔۔۔، فہد کہتے کہتے رک گیا۔"

ذہرہ سمجھ کر ہاں میں سر ہلا گئی۔

"تم دونوں یہاں رہ کے باقی کے کام کر لینا، افنان نے ان دونوں کو باری باری دیکھا۔ پھر ساری پلیٹنگ دوہرائی گئی۔"

"پاکستان۔۔۔ ذرا بریانی پکڑانا۔ آج تو ماشی کے ہاتھ کی بریانی یاد دلوا دی، افنان نے پلیٹ اس کے سامنے کی۔"

"شادن پلیز مجھے پاکستان مت کہا کرو، ذہرہ کی بات پہ افنان اور فہد بیک وقت ہنسے۔"

"ٹھیک ہے۔۔۔ سوری، افنان نے مسکرا کر کہا۔"

ذہرہ نے اس کی پلیٹ میں بریانی ڈال دی۔ پھر تھوڑی دیر باتوں کے بعد افنان اور فہد تھے خانے میں چلے گئے اور زہرہ کمرے میں جا کے سو گئی۔

Classic Urdu Material

سر جھکانے کی عادت نہیں ہے

آنسوؤں بہانے کی عادت نہیں ہے

ہم کھو گئے تو پچھتاؤ گے بہت

لوٹ آنے کی ہمیں عادت نہیں ہے

کاشانے بتا دیا تھا کہ سکندر ایلچلی ہے کہاں۔

ان کی طبعیت بہت خراب ہو گئی اچانک یہ بھی افنان کا ایک پلین تھا۔ جو ڈاکٹر ان کا چیک

اپ کرنے آیا تھا وہ پاکستانی تھا اور ایجنسی نے بھیجا تھا۔

اور اس نے ہو سپٹل لے جانے کو کہا۔ جارج کے آدمی ساتھ گئے۔

سکندر کو جب ہو سپٹل لایا گیا تو وہاں سے ہی اسے زہرہ اور فہد نے نکال لیا اور تہ خانے میں

رکھا گیا تاکہ اگر جارج کے آدمی ان تک پہنچ بھی جائیں تو نہ ڈھونڈ سکیں۔ ہر کام پلین کے

مطابق ہو رہا تھا۔

Classic Urdu Material

جارج نے اپنے بنگلو میں لڑکیوں کو رکھا ہوا تھا۔ یہ تو افنان کو پتا چل گیا تھا کہ اس کے گھر میں کوئی پاکستانی آدمی نہیں تھا جس کی جان کو خطرہ ہو۔ تو انہوں نے دیر نہیں کی اپنا لاسٹ دھماکہ کرنے میں۔

دو دن بعد وہ اٹلی سے جانے والے تھے۔ ذہرہ بار بار افنان کو دیکھ رہی تھی۔ وہ سوتا تو دیکھنے چلی جاتی۔ صبح بھی بہت جلدی وہ اس کو دیکھنے چلی جاتی ڈرا سے تو لگ رہا تھا پر وہ افنان سے چھپا رہی تھی۔

"افنان بات سنو۔۔۔ یہ،، وہ افنان کے کمرے میں داخل ہوئی تھی پر وہ بغیر شرٹ کے بیڈ پر لیٹا ہوا تھا۔ اور لیپ ٹاپ سامنے رکھے کام کر رہا تھا۔

"شٹ۔۔۔۔۔ ارے بندہ شرٹ تو کم از کم پہن لیتا ہے،، ذہرہ نے منہ موڑ لیا۔ وہ ویسے ہی لیٹا رہا اور مسکراتے لگا۔

"تو پاکستان دروازہ کھٹکھٹا کے بھی تو بندہ اندا آسکتا ہے۔،، وہ شرارت سے بولا

"سوری۔۔۔ سوری،، وہ گھبراتے باہر بھاگی اور جلدی سے دروازہ بند کر دیا۔

Classic Urdu Material

"کیا ہوا۔۔ تم لوگ ریڈی نہیں ہوئے جانا نہیں،، سامنے سے آرہے فہد شرٹ کے بازوؤں کے بٹن بند کرتے ہوئے بولا۔

"میں ریڈی ہوں بھائی۔ وہ ابھی سو رہا ہے،، ذہرہ شوز کے تسمے کستے ہوئے بولی شرٹ اور جینز اونچی پونی سفید روشن چہرہ، آنکھوں میں تھوڑا سا کاجل، وہ خوبصورت لگ رہی تھی،

"میں دیکھتا ہوں آپ ایک کپ کافی بنادیں میرے لئے اور افنان کے لئے بھی، آخری بار چین سے کافی تو پی لیں پھر کیا پتا کل ہونہ ہو۔۔ ہاہاہاہاہا،، فہد ریسٹ وایچ باندھتا افنان کے کمرے کی طرف بڑھ گیا۔

"ہاہاہاہاہائی ابھی چین کہاں ہے چین تو تب ہو گا جب جارج کو ان کے انجام تک پہنچائیں گے،، ذہرہ ہاتھ جھاڑتی اٹھ کھڑی ہوئی۔

"یہ بھی ٹھیک کہا،، فہد نے سر پیچھے جھکا کر اسے دیکھا اور افنان کے کمرے میں چلا گیا۔ کافی پینے کے بعد فہد اور زہرہ سکندر کے پاس جا بیٹھے۔

اتنے سال وہ کیوں قید میں رہا یہ تو اس کے ہوش میں آنے کے بعد ہی پتا چلنا تھا۔ پرا تنا پتا چل گیا تھا کہ جارج کا اصل نام عثمان

Classic Urdu Material

تھا اور اس کا باپ پاکستانی اسپائی ہونے کے باوجود بریکا ہوا تھا۔ اور کاشا کا باپ بھی جارج کے باپ کا پاٹنر تھا۔

جب پتا چلا تو پکڑا گیا اور بھاگنے کے جرم میں مارا گیا تھا۔

شام کا اندھیرا چھا رہا تھا۔ آخری کام کے لئے وہ تیار تھے۔ فہد سکندر کو کھانا کھلا کر کافی پینے لگا۔

افنان جانے کے لئے ریڈی ہو رہا تھا۔

تبھی زہرہ کمرے میں داخل ہوئی۔ اور دروازے کے ساتھ ٹیک لگا کر اسے دیکھنے لگی۔

وہ تھوڑا جھک کر بالوں میں بورش کر رہا تھا اور گنگنارہا تھا۔

"تمہیں ڈر نہیں لگ رہا وہاں دھماکہ ہونے والا ہے تم کیوں جا رہے ہو۔۔ پلیز مت جاؤ،،

زہرہ اس کے پیچھے جا کھڑی ہوئی۔ وہ مسکرایا اور مڑا۔

"بلکل بھی نہیں لگ رہا۔ میں اس لئے جا رہا ہوں کہ اگر وہ جارج بچ جائے تو میں اسے اڑا

دوں،، افنان پھر مڑ کر بورش کرنے لگا زہرہ نے باہر دیکھا اندھیرا چھا گیا تھا اس نے دانتوں

Classic Urdu Material

میں ہونٹوں کو دبا کر دل کی بے آواز دھڑکنوں کو محسوس کیا۔ پھر جلدی سے سر پہ ڈوپٹہ لپیٹ کر کچھ پڑھنے لگی۔

"ہاہاہاہاہاہا کیا پڑھ رہی ہو، افغان آئینے میں دیکھ کر بولا۔ زہرہ نے ہونٹ پہ انگلی رکھ کر اسے چپ ہونے کو کہا۔ وہ سینے پر ہاتھ باندھ کر مڑا اور اسے دیکھنے لگا۔ زہرہ کی دائی آنکھ سے آنسو نکلا تو افغان نے گال پہ آنے سے پہلے ہی آنسو اپنی انگلیوں میں جذب کر لیا۔ اور مسکرا کر نفی میں سر ہلا دیا۔

"اللہ اس کی حفاظت کرنا، ذہرہ نے پھونک مار کر دل میں ہی دعا کی۔ واپس مڑنے لگی کہ افنان نے اس کا ہاتھ تھام لیا۔

"کیا پڑھا۔۔۔، وہ زہرہ کے ڈوپٹے کو انگلی پہ لیٹنے لگا۔ پہلی بار اس نے یہ عجیب سی عادت کی تھی۔"

"جتنی بھی آیات آتی تھی سب پڑھ ڈالی۔،، لہجہ بھر آیا تھا۔ آنکھ سے بہت سارے آنسوؤں
پھر سے نکل کر ڈوپٹے میں سما گئے۔ وہ نظر جھکا کے کھڑی تھی۔

Classic Urdu Material

"میں واپس آؤں گا کچھ نہیں ہو گا مجھے۔ چلو اب یہ آنسوں بہانے بند کرو، افنان نے تھوڑا جھک کے اس کے آنسو صاف کئے اور ڈوپٹہ چھوڑ کر بیگ اٹھانے لگا۔

"تم روتی ہوئی بلکل بھی اچھی نہیں لگتی کارٹون لگتی ہو پاٹرن، افنان نے مسکرا کر کہا تو وہ بھی بے دلی سے مسکرائی

"تم ڈیڈ کو میڈیسن دے دینا بہت جلد میں واپس آ رہا ہوں،، وہ اس کے سر پہ تھپکی دیتا باہر بڑھ گیا۔

"فہد تم کہیں نہیں جا رہے میں صرف جا رہا ہوں۔ وہاں سب کام ہو گیا ہے تم یہاں رہو، افنان نے اس کے کاندھے پر تھپکی دے کر کہا۔

اسکی بات سن کر فہد اور زہرہ بیک وقت خوف زدہ ہوئے۔

"افنان تم اکیلے نہیں جا رہے میں ساتھ جاؤں گا،، فہد اٹھ کھڑا ہوا۔

"اور زہرہ، ڈیڈ کو یہاں اکیلا چھوڑ دیں۔،، پھر دس پندرہ منٹ کی بحس کے بعد وہ اکیلا چلا گیا۔ زہرہ دروازے تک اس کے پیچھے بھاگی۔ دروازے میں جا کر وہ دروازے کو پکڑ کر

Classic Urdu Material

کھڑی ہو گئی۔ بالوں کی لٹیں چہرے پہ آ گئی۔ ہوا تیز ہو گئی تھی۔ دل میں طوفان اٹھنے لگا تھا۔

جب بانیک بہت دور چلی گئی تو وہ ڈوپٹے سے آنسو پوچھتی واپس چلی گئی۔

رات بڑی آہستہ گزر رہی تھی ذہرہ نے رات افنان کے انتظار میں گزاری۔ بار بار دروازے کو دیکھتی۔

رات ساری وہ یوں ہی بیٹھی رہی دن کا سورج ابھی طلوع نہیں ہوا تھا کہ اس کی بانیک اندر داخل ہوئی۔

فہدا بھی سکندر کے پاس ہی تھا۔

"شادن،، ذہرہ کرسی سے اٹھ کر دروازے کی طرف بھاگی وہ پورچ میں گاڑی روک کے

مسکراتا اتر آیا۔

"شادن،، وہ بھاگ کر اس کے سامنے جا کھڑی ہوئی۔ دل کر رہا تھا اس کے سینے سے لگ

جائے پر اپنی حد کو وہ جانتی تھی۔

Classic Urdu Material

"کیا ہوا پاکستان۔ لگتا ہے بہت آنسو بہائے گئے ہیں،، وہ شرارت سے بولا۔

"سب ٹھیک سے ہو گیا،، ذہرہ نے اس سے بیگ پکڑ لیا اور ساتھ چلنے لگی۔

"پہلے کڑق کافی بنا کر دو اور پھر ساری سٹوری آرام سے سناؤں گا،، افنان نے مسکرا کر کہا

"ٹھیک ہے آپ چلیں میں سب کے لئے کافی بنا کر لاتی ہوں،، ذہرہ بیگ صوفے پہ رکھ کے دوپٹہ ٹھیک کرتی کیچن میں چلی گئی۔ فہد کمرے سے نکل کر اس کے سامنے آیا اور اسے گلے لگا لیا۔ ایک سکون دونوں کے اندر اتارا۔

"جان من کیسے ہو،، افنان نے اس کے کاندھے پر تھپکی دے کر کہا تو وہ مسکرا دیا۔

"ٹھیک ہوں تم ٹھیک ہو نہ افی،، پھر دونوں باتیں کرتے تھے خانے میں چلے گئے۔

ابھی سکندر کو ہوش آیا تھا پر وہ ٹھیک نہیں تھا۔ وہ اسے کمرے میں لے گئے کیوں کہ سب

ٹھیک ہو چکا تھا۔ اور کاشا کو ابھی انہوں نے چھوڑا نہیں تھا وہ خطرہ مول نہیں لینا چاہتے

تھے۔

Classic Urdu Material

"میں واپس آ رہا ہوں حور اس بار تمہیں خود سے دور نہیں کروں گا اس بار اظہارِ محبت کر کے رہوں۔۔۔ پر ڈر لگتا ہے۔۔۔ وہ کھڑکی میں کھڑا آدھے چاند کو دیکھ رہا تھا۔ اس نے اپنا فون نکال کر ماشی کی فوٹو نکالی۔ وہ تصویر شاید چوری لی گی تھی۔

دروازے کو تھامے وہ نظریں جھکائے کھڑی تھی۔ رائٹ سائڈ دروازے کے پیچھے چھپی ہوئی تھی۔ لمبے بال سامنے جھول رہے تھے۔ افنان کرسی پر بیٹھ گیا۔ اور تصویر پہ ہاتھ رکھ دیا

"ان لمبے بالوں سے کہیں مجھے باندھ نہ لیں۔ ان موٹی موٹی آنکھوں سے کہیں مجھے گھائل نہ کر دیں۔ ان پائلز کی آواز سے۔ تمہاری جدائی سے،، ذہرہ دروازے کے پاس کھڑی اس کی دیوانگی کے عالم کو دیکھ رہی تھی۔

"بہت محبت کرتے ہو اس سے،، ذہرہ آہستہ آہستہ چلتی اس کے پاس رکھی کرسی پر آ بیٹھی۔ افنان نے ہاں میں سر ہلادیا۔ ذہرہ کے اندر توڑ پھوڑ شروع ہونے لگی۔ آنسو جاری ہونے سے روکنے کے لئے اس نے دوسری طرف منہ کر کے سانس بحال کیا۔ جانتی تو وہ شروع سے ہی تھی۔

Classic Urdu Material

"کیا میں دیکھ سکتی ہوں آپ کی حور کو،، زہرہ نے اس کی طرف حسرت سے دیکھ کر ہاتھ سامنے کیا تو افنان نے فون اس کے ہاتھ پہ رکھ دیا۔ اس نے ایک نظر افنان پہ ڈالی پھر فوٹو پہ نظر ڈالی

"ماشاء اللہ، بہت خوبصورت ہے واقع ہی حور ہے،، زہرہ نے مسکرا کر تعریف کی۔

"اچھا کل کی فلائیٹ ہے ہم سب جا رہے ہیں،، افنان سیل پکڑتے ہوئے بولا۔

"ہم م۔ م۔ میں بھی،، وہ بے یقینی کے عالم میں بولی۔

"ہاں بھائی آپ بھی اب آپ کو اکیلا تھوڑی چھوڑ کر جاسکتے ہیں۔ پاٹنر ہیں ہماری۔ چلو

کھانا لگ گیا ہے،، فہد اپنا فون چارج پہ لگاتے ہوئے بولا۔

"آفر آل آپ ہمارا پاکستان جو ہیں،، افنان نے اس کی ٹانگ کینچھی۔ تو وہ اسے گھورتی اٹھ گئی۔

"میں ڈیڈ کو کھانا کھلا کر آتی ہوں،، فہد نے ہاں میں سر ہلا دیا

اور وہ دونوں کھانے کی میز پہ جا بیٹھے

Classic Urdu Material

"انی میں کیا سوچ رہا تھا کہ اگر آسام اور ذہرہ،، فہد بات اُدھوری چھوڑ کر اسے دیکھنے لگا۔

"وہ ایسا نہیں ہے یا اللہ کی گائے ہے شروع سے ہی

ان سب چکروں سے فرار چاہتا ہے،،

"لو نہ صحیح پرار تیج میرج تو ہو سکتی ہے کیا کمی ہے ذہرہ میں ماشا اللہ بہت پیاری بیٹی ہے،، فہد

نے کسی وڈیرے کی طرح کہا۔

"ٹھیک ہے کچھ کروں گا جا کے۔ اب کھانا کھالیں،، افنان نے التجاء کی

"افنان، فہد بھائی ڈیڈ کو ہوش آگیا،، ذہرہ بھاگ کر آئی۔ وہ دونوں کر سی چھوڑ کر کمرے کی

طرف بھاگے۔ سکندر بیٹھا حیرانگی سے چاروں اطراف دیکھ رہا تھا

"ڈیڈ۔۔۔،، فہد اور افنان دونوں بھاگتے ہوئے دائیں بائیں بیٹھ گئے۔ وہ ان دونوں کو

حیرانگی سے دیکھنے لگا۔

"ڈیڈ میں فہد آپ کا فہد اوری۔ یہ۔۔۔ یہ افنان،، فہد نے سکندر کا ہاتھ تھام لیا۔ وہ بہت

کمزور ہو چکا تھا۔ چند منٹ دیکھنے کے بعد انہوں نے ان دونوں کو گلے لگالیا

Classic Urdu Material

"فہد۔۔ میری جان تم کتنے بڑے ہو گئے ہو،، وہ فہد کے منہ کو ہاتھوں کے پیالوں میں
بھر کر بولے۔

"اور افنان۔۔،، وہ اس کی طرف گھوم گیا۔

"ڈیڈ۔۔،، افنان نے سکندر کے گرد بازو حائل کر دیئے۔ کافی دیر وہ ان دونوں کو گلے لگا
کر لیٹا رہا۔ سفر نے کبھی افنان کو یوں گلے نہیں لگایا تھا۔ اس کی آنکھیں نم ہو گئی۔

"چلیں ڈیڈ کی میڈیسن کا ٹائم ہو گیا ہے۔،، ذہرہ مسکراتی ہوئی اندر داخل ہوئی

"یہ کون ہے۔۔،، سکندر نے ان دونوں سے سوال کیا

"آپ کی بیٹی،، اس سے پہلے وہ دونوں بولتے ذہرہ مسکراتی ایک طرف بیٹھ گی اُسی طرف
افنان بیٹھا تھا۔ جو اس کے بیٹھتے ہی اٹھ گیا۔

"تو بیٹی سینے سے لگتی ہے بیٹا جان ادھر آؤ،، سکندر نے مسکرا کر اس کی طرف ہاتھ کیا تو وہ

ان کے سینے سے لگ گئی اور رونے لگی باپ کا پیار تو اس سے بہت پہلے روٹھ چکا تھا۔ اب جا
کر اسے باپ ملا تھا۔

Classic Urdu Material

"بس کرو یار پاکستان کیوں مجھ غریب کو رولار ہی ہے،، افنان نے رونی شکل بنا کر نقلی آنسو صاف کئے۔

جس پہ ان تینوں کا کھما گنجا۔

"تمہاری ماں کیسی ہے اصغر بھائی، اور باقی سب،، سکندر نے کہا۔

"ٹھیک ہیں۔۔، فہد نے سنجیدگی سے کہا۔

"کتنے سال ہو گئے تمہاری ماں کو دیکھے ہوئے،، سکندر کے چہرے پہ دکھ کے سائے آگئے

"ڈیڈ ہم یہاں سے ہی لاہور جائیں گے ماما کتنا خوش ہوں گی،، فہد نے مسکرا کر کہا

"نہیں بیٹا ابھی ہم کراچی جائیں گے۔ میں اس حالت میں تمہاری ماں کے سامنے نہیں جا

سکتا بلکل صحت یاب ہو کر جاؤں گا۔ پھر وہ خوش ہوں گی،، وہ کھانستے ہوئے بولا۔

"جیسے آپ کو مناسب لگے ڈیڈ،، فہد نے ان کا ہاتھ تھام لیا۔

"پر ڈیڈ آپ کا تو ایکسڈنٹ ہو گیا تھا،، فہد نے سوال کیا۔

Classic Urdu Material

"بیٹا وہ میں نہیں سلیم تھا۔ مجھے یہاں سلیم نے پکڑوا دیا تھا۔ وہ ملا ہوا تھا ان لوگوں سے۔ تمہاری ماں سے وہ بات کرتا رہتا تھا۔ میرے نمبر سے۔ جب میں دو تین سال بعد بچ کے بھاگ نکلا تو اس کے پاس گیا۔ تو پھر مجھے پتا چلا کہ اس کا پلین کیا تھا۔ وہ میرے نام سے سارے کارنامے سرانجام دیتا تھا۔ اور اس نے مجھے اپنے پاس قید کر لیا مجھے یاد ہے جب میں اس سے بات کرنے گیا تھا اس نے مجھے مارنا چاہا تھا شاید مار دیتا پر مجھے اس کے سامنے ہتھیار ڈالنے پڑے۔"

پھر وہ جب پاکستان گیا تو اس کا ایکسڈنٹ ہو گیا شاید اس کی لاش پہنچانے میں نہیں آئی ہوگی اور آپ سب نے اسے سکندر سمجھ لیا۔ اور جب وہ مر گیا تو میں یہاں سے نہیں جاسکتا تھا اس کا بیٹا بہت چھوٹا تھا بیوی بھی چل بسی مجھے یہاں سلیم بن کے رہنا پڑا۔ عثمان کے کان اس کے چاچا نے بھرنے شروع کر دیئے کہ میں نے اس کے بابا کی جان لی ہے۔ پاکستان نے جان لی ہے۔ اور اس کے چاچا نے اسے غلط راہ پہ لگا دیا۔ اور بنادیا جارج۔ وہ بھی اپنے باپ اور چچا کی طرح بن گیا۔ بہت کوشش کی تھی کہ اس کو اس راستے پہ چلنے سے روک لوں پر میں ناکام رہا اسے فہد سمجھ کے پالا پر اس نے میرا یہ حال کر دیا، سکندر نے مختصر سارا واقعہ سنا دیا۔

Classic Urdu Material

"ڈیڈوہ مارا گیا ہے۔ اب اور کچھ غلط نہیں ہو گا جس ملک کے لئے اس کا باپ کام کرتا تھا انہوں نے ہی اس کے بیٹے کی جان لی،، افنان نے اس کا ہاتھ پکڑ لیا۔

"کیا عثمان۔۔، سکندر کے آنسو بہنے لگے۔

"ڈیڈوہ سمگلر تھا۔ پاکستان سے لڑکیاں لاتا تھا اور ان کے ساتھ۔۔ چھچھ، افنان کے ماتھے پہ بل پڑھ گئے۔

"پر یہ سب ہوا کیسے،، سکندر کی بات پہ ان تینوں کے ہونٹوں پہ مسکراہٹ آگئی۔

"اس کو میں نے جو مال دیا تھا اس میں ٹائم بم فیٹ تھا مجھے پتا تھا وہ خود کھولے گا پیسے اور

لڑکیاں اس کی کمزوری ہیں۔ اس کی سیکرٹری نے سب آدمیوں کو نیند کی گولیاں دے دی

اور بڑی آسانی سے پیسوں والا بیگ اس کے بیڈ کے نیچے رکھ دیا اور پھر جو لڑکیاں تھیں

انہیں میں نے ماما والے گھر میں بھیج دیا۔ مجھے یہاں کوئی پہچان نہیں سکے گا نہ شکل نہ نام اور

نہ ہی کام۔،، پھر افنان نے ساری سٹوری ان کو سنا دی۔

افنان اور فہد نے ہائے فائے کیا

Classic Urdu Material

"اور زہرہ نے ہماری بہت مدد کی۔ کاشاکامنہ کھلوانے سے لے کر آپ کو یہاں لانے کے پلینگ تک اور اس کی سیکرٹری سے گھر جا کر ملاقات کرنے تک۔ اور قدرت بھی ہم پہ مہربان تھی جو ہم سوچتے تھے ویسا ہو جاتا تھا، افنان نے فخر سے زہرہ کو دیکھا تو اس نے بھی مسکرا کر سر جھکا لیا۔

"ہا ہا ہا ایک بار پھر میرے گلے لگ جاؤ میرے بچو مجھے فخر ہے تم تینوں پہ، سکندر نے بازو پھیلائے تو زہرہ اور فہد دونوں طرف بیٹھ گئے افنان پیچھے بیٹھ کر سکندر کے گرد ایک بازو حائل کر دیا۔ اسے اتنے دن سکندر کا خیال رکھتے ہو گیا تھا کہ اسے باپ کی جھلک نظر آتی تھی۔

"پاکستان ایک تو بہت جلد تو امو شتل ہو جاتی ہے چلو پینگ کرواؤ میرے ساتھ، افنان نے اس کے سر پہ چپت رسید کر کے کہا۔ تو وہ مسکراتی اٹھ کھڑی ہوئی۔ فہد سکندر کے پاس بیٹھا باتیں کرتا رہا۔

/*****

Classic Urdu Material

"تو پاکستان پھر کہاں رہو گی میرے ساتھ یا ڈیڈ کے پاس کراچی،، افنان مسکرا ہٹ دبا کر بولا ارادہ اس کی ٹانگ کھینچنے کا تھا۔ وہ جو اس کے کپڑے بیگ میں رکھ رہی تھی حیران کن آنکھوں سے اسے دیکھنے لگی

"کسی حق سے مجھے اپنے گھر لے جاؤ گے،، وہ بھی اسی کے انداز میں بولی۔

"جس حق سے تم کہو اسی حق سے،، وہ کچھ زیادہ ہی خوش تھا اور زہرہ اس کی خوشی کی وجہ جانتی تھی۔

"اچھا فلرٹ کرنے کی کوشش کر رہے ہو،، ذہرہ دوپٹہ ٹھیک کرتے ہوئے بولی سرمی

رنگ کی لمبی قمیض اور نیچے ٹائٹس پہنے اچھے سے سر پہ ڈوپٹہ لئے بالوں کو ڈھیلی ڈھالی چوٹیا

بنا کر آگے چھوڑا ہوا تھا۔ وہ کرسی سے اٹھ کر اس کے پاس آکھڑا ہوا۔

"نہیں بلکل بھی نہیں،، وہ مسکرا کر بولا ذہرہ پیچھے ہٹنے لگی کہ کارپیٹ کے ساتھ پاؤں اٹکا

اور وہ افنان کے سینے سے جا لگی غیر ارادی طور پہ افنان کا ہاتھ اس کے گرد حائل ہو

گئے۔ چند سیکنڈ وہ حیرانگی سے کھڑی رہی پھر بجلی کی پھرتی سے مڑی اور سر جھکا کر کمرے

Classic Urdu Material

سے نکل گئی۔ افنان ایک عجیب سی کیفیت میں گھرا گیا۔ جو اس کی سمجھ سے باہر تھی تھوڑا سا وقت وہ کھڑا رہا اور پھر سر جھٹک کے بیگ کی زیپ بند کرنے لگا۔

وہ لوگ پیچھے کوئی سوراخ نہیں چھوڑنا چاہتے تھے تبھی وہ کاشا کو اپنے ساتھ لے گئے اور اسے حکومت کے حوالے کر دیا۔ باقی پاکستانی لڑکیوں کو بھی افنان نے کافی پیسے دیئے تھے جس کے ذریعے وہ واپس پاکستان لوٹتی۔ جارج کی سیکرٹری بھی پاکستان سے تعلق رکھتی تھی۔

کراچی پہنچ کے پہلے زہرہ اور فہد نے مل کے گھر سیٹ کیا اور افنان اپنے کام میں مصروف ہو گیا۔ کیونکہ ابھی بازف نام کا مجرم باہر تھا۔

سکندر کو خون کی کمی تھی اس کو خون کی بوتلیں لگائی گئی۔
اور ایک بہت اچھا ڈاکٹر ہائیر کیا گیا۔
www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

رات کا کھانا ذہرہ نے بنا لیا تھا اور میز پر لگا دیا۔ افنان کو بلانے کی تو وہ ہمیشہ کی طرح بیڈ پر بغیر شرٹ کے لیٹا لیپ ٹاپ سامنے رکھے کام کر رہا تھا۔

"یار۔۔۔ افنان کبھی تو شرٹ پہن لیا کرو بے شرم لڑکوں کی طرح

Classic Urdu Material

شرٹ اتارے رکھتے ہو گھر میں لڑکی ہے خیال نہیں تمہیں،، ذہرہ دانت پیس کر بولی۔
"اور لڑکی ناک کر کے آجایا کرے نہ۔ منہ موڑ لو پہن لی ہے،، وہ شرٹ پہن کر بیٹھ گیا پر
ابھی بھی اوپر والے تین بٹن کھولے تھے۔

"یہ بھی بن کر وید ماش لگتے ہو،، ذہرہ نے منہ نیچے کر کے کہا۔

"بس کرو اب مجھے تم سیکھاؤ گی کہ کیا کرنا ہے میں تمہارا سر ہوں مت بھولو،، وہ اس کے
سامنے دو قدم کے فاصلے پہ آکر بولا۔ ذہرہ نے نظریں اٹھا کر اسے دیکھا۔ اور پھر نظریں
جھکالی۔ وہ زیادہ دیر تک اسے دیکھ نہیں سکتی تھی اگر دیکھتی تو سارے جزبات افنان کے
سامنے کھول جاتے۔

"سنو!! تمہارا یہ شرمانا یہ گھبرانا

بچے کی جان لے گا کیا،،

افنان نے سینے پر ہاتھ باندھ کر مسکراہٹ دبا کر شعر پڑھا۔

"سنو!! چاہتے کسی اور کو ہو

پھر۔

جان میری مٹھیوں میں کیسے،،

وہ کون سا کم تھی اس سے۔

"دل ہے کہ مانتا نہیں،، وہ بیڈ پر بیٹھ گیا۔

"تو نکال کر پھینک دو ایسے دل کو،، ذہرہ نے کہا لگا کر کہا

"اپنے دل تک مجھے ایسی رسائی دے

میں جدھر بھی دیکھوں تو ہی دیکھائی دے،،

افغان نے آنکھ دبا کر کہا۔

"واہ واہ۔،، ذہرہ نے مسکرا کر تالی بجائی وہ اپنی خوشی کا اظہار شعر سنا کر رہا تھا۔ تو ذہرہ

کیوں اس کی خوشی میں شریک نہ ہوتی۔

"اب تم دونوں شعر و شاعری بند کرو۔ افغان تم اسلام آباد کے لئے نکل جاؤ میں جا رہا ہوں

،، فہد افغان کے گلے لگ گیا۔

Classic Urdu Material

"ذہرہ ڈیڈ کا اور اپنا خیال رکھنا ڈاکٹر ہر روز چیک کرنے آیا کرے گا۔،، فہد ذہرہ کے سر پہ ہاتھ رکھ کر کہا اور وہ افغان باتیں کرتے باہر نکل گئے۔

افغان اسے بس سٹاپ پر چھوڑ کر واپس آیا تو اس کا سارا سامان ریڈی تھا۔ وہ تیار ہو کر سکندر کے کمرے میں چلا گیا

"ذہرہ میں جا رہا ہوں،، وہ سکندر کے پاس بیٹھی تھی جب افغان نے سکندر سے ملنے کے بعد اسے متوجہ کیا جو شائد جان بوجھ کر اسے انکور کر رہی تھی۔ شائد ہمت نہیں تھی ہو رہی الوداع کہنے کی۔

"جاؤ بیٹا دروازے تک تو چھوڑ آؤ،، سکندر نے ذہرہ کے ہاتھ پر ہاتھ رکھ کر کہا۔ تو وہ ڈوپیٹہ سیٹ کرتی اٹھ گئی۔ دل بے چین ہونے لگا تھا۔ وہ اس کے ساتھ سر جھکا کر چل رہی تھی۔ افغان نظر ٹیڑھی کر کے اسے دیکھ رہا تھا۔

"کیا ہوا کہ دونہ کہ روک جاؤں میں نہیں جاؤں گا،، وہ ہمیشہ کی طرح شرارت سے بولا۔ ذہرہ نے آنسوؤں سے بھری نظر اٹھا کر اسے دیکھا۔

Classic Urdu Material

"نہیں جاؤ تم میں نہیں روکوں گی،، وہ نظریں جھکا کر بولی۔ افنان اپنا بیگ کاندھے پہ ڈالتے ہوئے اس کی طرف مڑا۔

"اپنا خیال رکھنا۔ امید ہے بہت جلد ہم ملیں گے،، افنان نے اس کے آنسوؤں دیکھ کر جھکا لیا کہتا بھی کیا۔ احساسات سے تو وہ واقف ہو ہی گیا تھا اتنا تو پاگل نہیں تھا وہ۔

"دل کو پتا چل جاتا ہے زہرہ تمہارے یہ آنسوؤں میرے دل پہ گرتے ہیں پر میں کچھ نہیں کر سکتا اور تم بھی جانتی ہو شاید اسی لئے خاموش رہتی ہو،، افنان نے سنجیدگی سے سوچا

"آپ بھی اپنا خیال رکھنا۔ اور کال کیا کریں گے،، آنسوؤں پہ بڑی مشکل سے قابو پایا گیا

تھا۔ افنان نے سراٹھا کر اسے دیکھا اور تھوڑا آگے بڑھا پھر اس کا ہاتھ تھام کر ہاں میں سر ہلا

دیا

https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/ "تھینک یو،، زہرہ دل سے مسکرائی تھی۔

"او کے میں چلتا ہوں،، وہ اس کے ہاتھ سے اپنا ہاتھ نکالتا باہر بڑھ گیا زہرہ وہی کھڑی اسے

دیکھتی رہی۔ افنان نے ایک بار بھی مڑ کر نہیں دیکھا۔ اور بہت دور چلا گیا۔

وہ مرے مرے قدم اٹھاتی واش روم گھس گی ٹوٹی کھول کر خوب روئی۔

Classic Urdu Material

"یا اللہ یہ کیسی محبت پیدا کر دی تو نے میرے دل میں وہ میرا نہیں پھر بھی بے تحاشا محبت ہے اسے پانے کی خواہش نہیں ہے بس وہ سامنے رہے خوش رہے ہنستے مسکراتے ہوئے وہ بس آنکھوں کے سامنے رہے یہ کیسی خواہش ہے میری جو پوری نہیں ہو سکتی،، وہ دیوار کے ساتھ ٹیک لگا کر کھڑی ہو گئی اور منہ پہ ہاتھ رکھ کر چینخ کو بمشکل روکا۔

"اللہ اسے بری نظر سے بچانا کوئی دکھ اس کے پاس نہ آئے۔ اسے اس کی محبت مل جائے میں اسے خوش دیکھنا چاہتی ہوں،، ذہرہ کے دل سے دعا نکلی۔ تھوڑی دیر وہ سانسیں بحال کرتی باہر نکل گئی۔ اتنی جلدی وہ ہار نہیں مان سکتی تھی۔

اسلام آباد آتے ہی افنان نے ایک آدمی کو اڑا دیا تھا
www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
ڈانٹ لگائی۔
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

اس دن وہ لوگ شکار پہ جب جارہے تھے تو وہ ذہرہ سے بات کر رہا تھا۔ وہ سکندر کی طبیعت کے بارے میں بتا رہی تھی اور افنان بس ہاں ہوں میں جواب دے رہا تھا کیوں کہ سامی ساتھ تھا۔ اسے ہوش تب آیا جب

Classic Urdu Material

لکی نے اس کے کاندھے پہ تھکی دی

"یس گائس پہلے میں کچھ بڑی تھا کیا بات کر رہے تھے تم لوگ،، وہ بیلوٹو تھ کان سے نکالتے ہوئے بولا اس نے واقع ہی کچھ نہیں سنا تھا۔

اس کے لئے پہلے جیسا فی بننا بہت مشکل تھا۔ پرنا ممکن نہیں تھا۔

پروہ بن رہا تھا واپسی پہ جب اس نے علی اور نیلم کی اور ایکٹنگ دیکھی تو وہ جان گیا تھا۔ کہ نیلم بے شک پریگنٹ ہو پروہ دونوں بہت شاطر تھے۔

ہو سپٹل پہنچ کر اس نے فہد کو کال کی۔

"ہیلو فہد میں دو فوٹو بھیج رہا ہوں زرا چیک کروا ہاں مجھے شک ہے کہ یہ دونوں ڈرامہ کر رہے تھے۔ اس لڑکے کی آنکھیں پھر پھر ارہی تھی۔ پھر بے ہوش کیسے ہاتھ ہلا تھا پاؤں بھی حرکت کر رہے تھے،، اس نے فہد کو ساری انفارمیشن نکالنے کو کہا۔

/*****

افنان کا پہلا دن تھا یونیورسٹی میں۔ نماز پڑھ کر وہ لیٹا ہی تھا کہ فہد کی کال آگئی۔

Classic Urdu Material

"جی جان من،، وہ دروازے کو بند کر کے مسکرا کر بولا۔

"یار تمہارا شک ٹھیک تھا وہ جو تمہارے گھر میں رہ رہے ہیں وہ سمگلر ہیں اور آئی تھینک

بازف کا ان سے کوئی لینک ہے،، فہد چھت پہ کھڑا

سرگوشی کر رہا تھا۔

"اوہ تو ہم ان کو پکڑوا دیتے ہیں۔،،

"نہیں ابھی کوئی ثبوت تو ہے نہیں اور ہاں وہ بازف کل کچھ ہنگامہ برپا ضرور کرے گا اس

کے لئے میرے پاس ایک پلین ہے۔،، فہد نے سارا پلین اس کو بتا دیا۔

"کیا فادی میں تم پہ کیسے ہاتھ اٹھاؤں گا۔ نہیں یہ مجھ سے نہیں ہو گا۔،، افنان نے التجاء

کی۔

"بٹ کرنا پڑھے گا،،

"او کے کوشش کروں گا۔،، افنان کال کاٹ کر سوچنے لگا۔

پھر وہ یونیورسٹی کے لیئے نکل گیا۔

Classic Urdu Material

پلین کے مطابق فہد سامنے گاڑی میں بیٹھا تھا۔ اس نے انگوٹھا دیکھا کر بیسٹ آف لک کیا
افنان کو اور گاڑی واپس مصری شروع کر دی۔

وہ سیدھی طرح بھی بازف کو پکڑ سکتے تھے پر ایسے وہ پکڑا نہ جاتا
"اے یو مین۔۔۔ سٹوپ، افنان گاڑی سے چھلانگ لگا کر اتر۔"

"شاباش میرے شیر،، فہد دل میں سوچتا مسکراتا باہر نکلا۔"

"فہد میں تم پہ ہاتھ نہیں اٹھا سکتا۔،، افنان اس کے پاس جا کر سرگوشی سے بولا۔"

"تھوڑی سی گردن گھما کر دیکھو بازف کی گاڑی نظر آئی۔ جب تک یہاں بھیڑ اکٹھی نہیں

ہوگی وہ یہاں سے جائے گا نہیں اور جائے گا نہیں تو تیری حور کو اٹھا کر لے جائے گا،، فہد

کے ہاتھ کے اشارے کی طرف اس نے مڑ کر دیکھا

"ایم سوری غلطی آپ کی ہے جیپ ایک سائڈ پر،، فہد نے اونچی آواز میں کہا اور اسے

مارنے کا اشارہ کیا۔

پھر افنان نے ہاتھ اٹھایا۔

Classic Urdu Material

وہاں بھیڑا کٹھی ہوگی تبھی آسام بھی آگیا۔

اور ان کو الگ کیا۔ فہد نے آنکھ دبا کر گڈ لک بولا تو افنان مسکراتا پھر سے ساگر لوگوں کے ساتھ یونیورسٹی چلا گیا

جب ماشی کو افنان نے دیکھا تو وہ بے اختیار اس کی طرف بڑھا پر ونیت لوگ سامنے آگئے۔ اور ماشی سے جب لڑائی ہوئی وہ روکنا چاہتا تھا پر ماشی نے اس کی اچھی خاصی بے عزتی کر دی تھی دل میں وہ مسکرا رہا تھا۔

اور پھر شام کو وہ لوگ مال میں بھی یوں ہی نہیں ملے پلینگ کے مطابق

افنان اس کے پیچھے گیا تھا پر تب تک اسے آسام کے بارے میں نہیں معلوم تھا۔

وہ بار بار اسے نفرت کا شکار کر رہی تھی ہر بار۔ جب وہ بات کرنا چاہتا تو وہ اسے نفرت سے دیکھتی۔

پارٹی والے دن ماشی حال میں داخل ہوئی تھی۔

Classic Urdu Material

افنان سٹیج پہ کھڑا کب سے اس کا انتظار کر رہا تھا جب وہ سامنے آئی تو افنان کی دھڑکنیں تیز ہونے لگ گئی۔ دل ایسے دھڑکنے لگا وہ منہ موڑ گیا

"میرا دل کر رہا ہے آج پوری دنیا کے سامنے تمہیں پرپوز کر دوں پر کیا کروں ایسے نہیں ایک بار پھر سے۔ تھپڑوں کی برسات تم کر دو تو،، وہ اپنی گال اور جو علی اور نیلم کو دیکھانے کے لئے ڈرامہ کیا تھا زخمی ہاتھ کو دیکھنے لگا۔

تبھی ماشی نے اس کی طرف پیٹھ کی تو افنان کی نظر اس کی کھولی زیپ پہ پڑھی تبھی اس کو ترکیب سوچی۔ اگر وہ یوں ہی اسے پکارتا وہ نہیں آتی یہ وہ جانتا تھا۔

اور پارٹی کے شروع ہوتے ہی اس نے اسے کال کی وہ جب باہر نکلی اور افنان اسے کمرے میں لے گیا۔ وہ ماشی کو تنگ کر رہا تھا۔ ماشی نے اس کی آنکھیں نہیں پڑی اگر پڑھ لیتی تو ہلنا بھول جاتی سارے جذبات کا اندازہ ہو جاتا۔

"ایم سوری پر مجھے ایسے کرنا پڑ رہا ہے تاکہ آپ کو کسی سے ڈرنہ لگے،، وہ دل میں سوچتا اس کی زیپ بند کرنے کی ناکام کوشش کرنے لگا تھا پر وہ ہاتھ پاؤں چلا رہی تھی اچانک لائٹ بند ہو گئی اور وہ اسے دیوار سے جدا کرنے کیلئے کوشش کر رہا تھا اسی پل اس کی گھڑی ماشی

Classic Urdu Material

کے ریشمی بازو میں اٹکی وہ چھڑوانے کی کوشش ہی کر رہا تھا کہ ماشی کا بازو پھٹ گیا تبھی وہ اس طرح چلائی کہ افنان چونک گیا۔

وہ اس کی چینخ کو سمجھ کر خود ہی پیچھے ہٹ گیا۔ اس پہ بھاری وار ہوا۔

"سامی،،، وہ خوشبو پہچان کر چونک گیا۔

اور پھر اس پہ یہ راز کھولا کہ آسام ماشی سے محبت کرتا ہے۔

پھر ایسے کی حادثے ہوئے۔ جب افنان ٹوٹنے لگا اور دل میں ایسی آگ مچی کہ جب ماشی

سامنے آتی تو وہ بے اختیار اس کی طرف بڑھ جاتا وہ کچھ سمجھ نہیں پارہا تھا۔ اسے کیا ہو گیا

ہے انہی دونوں سا گر لوگ اسے بار میں لے گئے دل دکھاتا تھا پر دماغ حاضر تھا وہاں علی نیلم

اور بازف کی میٹنگ تھی۔ بازف لڑکیوں کو ایک کوٹھے پہ بٹھاتا تھا پچاس پر سینٹ کا مالک

تھا

وہ اس کو ٹھٹھے کا۔

وہ اگلے دن ہی کراچی چلا گیا۔

Classic Urdu Material

"افنان آریو اوکے،، زہرہ اسے اٹھانے کی تھی۔ وہ بیڈ پر الٹا گرا آنکھیں بند کئے ہوئے تھا۔

"زہرہ وہ مجھ سے نفرت کرتی ہے،، افنان نے زہرہ کا ہاتھ تھام لیا اور بیڈ پر بیٹھا کر اپنا سر اس کی گود میں رکھ لیا۔

"افنان ہوش کرو تم یہ گناہ کیسے کر سکتے ہو تم شراب کو ہاتھ بھی کیسے لگا سکتے ہو،، وہ تقریباً چینی تھی۔ وہ اس کی نیم بے ہوشی کو دیکھ کر تڑپ اٹھی

"میں نے نہیں پی تمہیں لگتا ہے میں ایسا ہوں۔۔۔،، وہ اپنی سرخ آنکھوں کو زہرہ کی آنکھوں میں ڈال کر بولا۔ وہ بغیر نشے کے تھا۔ پر حالت اس کی ایسی تھی کہ۔ کوئی بھی سمجھ نہ سکتا۔ پر جب وہ اس کی آنکھوں میں جھانک رہی تھی سارے انکشاف ہو گئے زہرہ نے نفی میں سر ہلادیا۔

"تم کمزور نہیں ہو افنان۔۔۔،،

"میں نے اسے بہت ذلیل کیا اپنی محبت کو ذلیل کیا زہرہ۔۔۔ پر کیا کرتا جب دل کرتا تھا اسے سب بول دوں بتا دوں کہ بہت محبت کرتا ہوں اس سے تبھی آسام کا چہرہ سامنے آ جاتا تھا وہ محبت کرتا ہے ماشی سے،، وہ خوشی سے بولا۔

Classic Urdu Material

"پرماشی نہیں کرتی نہ تم اسے کہ دو پلیرانی سنو میری بات سنو۔۔،، زہرہ نے اس کا سر سرہانے پہ رکھ دیا۔

اور تھوڑا پیچھے ہو کر سردبانے لگی۔

افغان آنکھیں بند کر گیا شاید اسے سکون مل رہا تھا۔

"تم اس سے بات کرو آرام سے بات کرنا۔ غصہ کنٹرول کر کے اسے سمجھاؤ وہ سمجھ جائے گی،،

"نہیں سمجھے گی میں اسے آل ریڈی اتنا ہرٹ کر چکا ہوں تمہیں معلوم ہے وہ۔۔۔ اس کی

آنکھوں میں میرے لئے بہت نفرت ہے زہرہ میں سب کچھ برداشت کر سکتا ہوں پر اس

کی نفرت نہیں۔ کیا کروں اب میں اچھی نیت سے بھی بات کروں گا تو وہ مجھے غلط سمجھے

گی۔ آسام کی محبت کے سامنے اس کی محبت ہار گئی،، سمجھل کے بیٹھ گیا۔

"نہیں سمجھے گی۔ تم یہ سوچو کہ صرف تم اس سے محبت کرتے ہو یہ مت سوچو کہ آسام

بھی محبت کرتا ہے۔ ریسٹ کرو میں ڈیڈ کو میڈیسن دے آؤں۔ زیادہ سٹریس مت لو

،، زہرہ نے اپنا ہاتھ اس کے سر سے کھینچ لیا۔ اور اٹھ کر باہر چلی گئی۔

Classic Urdu Material

وہ سو گیارہات کا اندھیرا چھارہا تھا وہ اٹھ کر واش روم چلا گیا۔ فریش ہو کر باہر آیا تو بالکل

ٹھیک تھا۔ اب وہ مجنوں

بن کر نہیں بیٹھ سکتا تھا

"پاکستان اچھی سی کافی بنا لاؤ،، وہ زہرہ کو بول کر بالکنی میں جا بیٹھا۔ زہرہ اس کے لئے اور اپنے لئے کافی بنالی۔

"تمہیں پتا ہے افغان محبت میں بہت طاقت ہوتی ہے اگر سچی ہو تو۔ اگر محبت میں پانے کی خواہش ہو تو وہ محبت بہت درد دیتی ہے اور اگر،، اس نے افغان کو دیکھا جواب بالکل فریش تھا۔ ٹیوزر اور ٹی شرٹ میں ملبوس بالوں کو سٹائل سے پف کی شکل دی ہوئی تھی۔

"اور۔،، افغان مسکرا کر بولا۔

"اور اگر پانے کی خواہش نہ ہو تو وہ محبت سکون دیتی ہے،، زہرہ نے نظریں جھکالی۔

"اچھا اب اپنی پیکنگ کر لو،،

، افغان ڈیڈ کے پاس کون رہے گا،،

”ظنی انکل“

”او کے اور ٹارگٹ کون ہے پلین کیا ہے“

”باز فراجپوت شائد ہی اس کے جتنا کوئی گرا ہوا اور کوئی انسان ہوگا۔ اس کے کام بند کروانے ہیں۔ اسلام آباد میں اس نے ایک کوٹھا کھولا ہوا ہے اور کی بار ہیں۔“

”افنان بار میں تو نہیں کوٹھے پر میں جاسکتی ہوں۔“ کچھ دیر سوچنے کے بعد زہرہ بولی۔

”کیا۔ دماغ ٹھیکانے پہ تو ہے تمہارا پاگل تو نہیں ہوگی میں تمہیں وہاں ہر گز نہیں چھوڑوں گا سمجھی تم، افنان اس کی بات سن کر تپ گیا۔“

”ہو گیا۔ اب میری بات سنو۔ اگر پسند نہ آئے تو نہ صحیح، زہرہ اٹھ کر اس کے ساتھ آ کھڑی ہوئی۔ افنان نے ہاں میں سر ہلادیا۔“

”میں وہاں پہنچ جاؤں گی کسی بھی طرح وہ میری پروہلم ہے آپ وہاں آئے گا اور جسے امیر لوگ کرتے ہیں ویسے ہی مجھے خرید لیجئے گا میں آپ کی ہو جاؤں گی اور کوئی مجھے ہاتھ بھی نہیں لگا سکے گا۔“ لہجے میں عجیب سی خواہش بھر آئی تھی۔ افنان نے نظریں گھما کر اسے دیکھا تو وہ نروس ہو گئی۔

Classic Urdu Material

"اور پھر میں نظر رکھ لوں گی آپ کو جب ٹائم ملا آ جایا کرنا۔ مجھے کراٹے آتے ہیں کوئی ایسی ویسی بات ہوئی تو میں سنبھال لوں گی،،

"پلین سے ون ہے پر تم اپنے بارے میں بھی تو

تو سوچو، افنان کافی کامگ اس کو تھما کر واپس مڑا۔

"تم شراب نہیں پیتے نہ،، وہ اس کے سوال کو انگور کر کے اس کے پاس بیٹھ کر بولی۔

"تمہیں کیا لگتا ہے،، افنان نے ہاتھوں کو آپس میں جکڑ لیا اور ہونٹوں پہ مسکراہٹ سجا کر

اس کی آنکھوں میں دیکھتے ہوئے پوچھا۔

"مجھے لگتا ہے تم ایسا کچھ نہیں کرو گے جو غلط ہو،،

"تو پھر کم از کم میں تمہیں جوابدہ نہیں ہونا چاہئے کیونکہ تم مجھے جانتی ہو،، افنان سر کر سی

کی پشت سے ٹکا کر آنکھیں مند کے بولا۔

"ہاں اور ایک بات کبھی شراب کو چھو اتو میں بھول جاؤں گی کہ آپ میرے سر تھے،، وہ

مصنوعی غصے سے بولی

Classic Urdu Material

"ہاہاہاتھے نہیں بچی ابھی بھی ہوں چلو اب زیادہ ٹائیں ٹائیں نہ کرو۔ پیکنگ کرو، افنان نے ایک آنکھ کھول کر اسے دیکھا تو وہ اس کے یوں دیکھنے پہ ہنستی اندر چلی گی۔

اگلے دن وہ دونوں کراچی پہنچ گئے اور زہرہ نگین بن کے افنان کی بتائی ہوئی جگہ پہ پہنچ گئی۔ اتنا گناہ ماحول اس نے پہلی بار دیکھا تھا اب وہ خود کو کوس رہی تھی۔

"انی مجھے بچالے یار،، وہ کانپتی ہوئی ایک کمرے میں جا گھسی افنان کا میسج آیا کہ وہ رات کو آئے گا۔

اور کہا کہ سنبھال کر رہے وہاں بازف کے آدمی بھی ہوں گے، وہ کمرے میں بند تھی کہ

باہر دو آوازیں ابھری

"یہ لڑکی اس کو اٹھا کر لے آنا پرانی دشمنی ہے میری بہت محفوظ کرتی ہے خود کو کل کا

سورج ڈوبے گا وہ اس کو ٹھے پہ گزارے گی۔،، پھر ایک لکھ کا گونجا زہرہ چونک گئی اور

دروازے کی سوراخ سے باہر جھانکا۔ بازف اور علی باتیں کر رہے تھے۔

"ملک اصغر دیکھنا اب تمہاری چاند سی بیٹی پہ داغ کیسے لگاتا ہوں،، وہ دانت پیس کر بولا۔

Classic Urdu Material

زہرہ نے جلدی سے فون نکالا اور افنان کو بتا دیا۔ دن کا سورج نکلا تھا کہ افنان نے ماشی کو کال کی پر اس نے اٹھائی نہیں۔ فہد کو اس نے کال کی تو اس نے کہا تم اسے غائب کر دو میں باز ف کو دیکھ لوں گا،

پلین کے مطابق سب ہوا تھا ماشی کو وہ فارم ہاؤس پہنچا چکا تھا۔ پر ایک غلطی اس سے ہو گئی۔ جو وہ اس کے سامنے گیا۔

"تمہاری شیرنی اٹھ گئی ہے جابھائی سمجھا لے،، لکی کا یہ فقرہ اس کے سر پہ بم کی طرح گرا تھا۔ دانتوں کو پیش کر رہ گیا۔

"ریکس تو افنان رندھاوا ہے،، اس نے خود کو ریکس کیا اور کمرے کی طرف بڑھ گیا

"دل کہتا ہے تمہیں اپنا بنالوں۔ سب بتا دوں

انا کہتی ہے تمہیں ٹھکرا دوں ہر حد بھلا دوں،

،، وہ دل میں سوچتا کمرے کا دروازہ کھول کے داخل ہوا پر ماشی اسے دیکھتے ہی گھبرانے لگی
ڈرنے لگی مارنے لگی۔

Classic Urdu Material

"کیوں ڈرتی ہو مجھ سے کیوں اتنی نفرت کرتی ہو میری اتنے سالوں کی محبت محسوس نہیں ہوتی کیوں حور،، وہ اس کو شہانوں سے تھام کر بے بسی سے سوچ کر رہ گیا۔
اور پھر وہ ہی کیا جو ماشی سوچ رہی تھی۔

جب وہ چلی گی تو ایک بالی کو ہاتھ میں دبا کر کی گھنٹوں آنسوؤں بہاتا رہا۔ ایک بہادر اسپائی کو ایک نازک سی لڑکی توڑ گئی تھی۔

"آئندہ میں تمہیں کبھی دکھ نہیں دوں گا کبھی تمہارے آس پاس نہیں بھٹکوں گا، اس نے خود سے کہا۔

پر پھر وہ پارٹی میں پہنچ گی حلا نکہ اسے وہاں نہیں جانا چاہئے تھا علی اور نیلم بھی موجود تھے۔ جو کسی وقت بھی کوئی چال چل سکتے تھے۔

پر افنان چاہتا تھا وہ اپنے بھائی سے ملے۔ پوری پارٹی میں افنان اس پہ نظر رکھے ہوئے تھا اچانک سے وہ غائب ہوئی تو وہ بھی اس کے پیچھے بھاگا کہیں مصیبت میں نہ پھنس جائے۔ پر وہ آسام کی باہوں میں تھی۔

Classic Urdu Material

ایک بار پھر غصہ سر چڑھ بولا وہ جواتنے سالوں سے اس کی محبت میں پاگل ہوا پھر رہا تھا۔ کیسے برداشت کرتا۔ غصے میں آکر وہ ایسے لفظ ادا کر بیٹھا جسوں نے ماشی کے دل میں اور نفرت پیدا کر دی۔ ایک غصہ اور اوپر سے اتنے سالوں کی محبت کو بھلانے میں کتنا ٹائم لگتا ہے شاید ساری زندگی۔ اور ماشی تو اس کی زندگی تھی۔

"فہد میں نے سب ختم کر دیا۔ وہ میری نہیں ہے وہ آسام کی ہے۔ کیا کروں میں۔ اب اسے چاہا کہ بھی معلوم نہیں ہوگی میری محبت،، وہ آسام سے تھپڑ کھا کر اپنے کمرے میں بند ہو گیا۔

"واہ واہ کتنی شریف ہو تم سیدھی کمرے میں،،

"واہ واہ کتنی شریف ہو تم سیدھی کمرے میں،،

"واہ واہ کتنی شریف ہو تم سیدھی کمرے میں،،

افغان فون پھینک کر کانوں پہ ہاتھ رکھ بیٹھا۔

"میرے بھولے بھالے بھائی کے ساتھ رومانس کر رہی ہو میں مر گیا

ہوں کیا،،

Classic Urdu Material

"میرے بھولے بھالے بھائی کے ساتھ رومانس کر رہی ہو میں مر گیا ہوں کیا،،

ایک بار پھر تیر سینے میں اترنے لگے۔

"افنان تو سب ہار گیا کاش تو فہد کی بات مان لیتا اور اس محبت کا گلا گھونٹ دیتا تو آج یہ دن

ہی نہ آتا سامی کے لئے میں کیا کر رہا ہوں۔۔ میں سراسر غلط کر رہا ہوں۔ ماشی مجھ سے

نفرت کرنے لگے گی اس طرح۔۔ کرے گی کیا وہ تو اب بھی کرتی ہے،، وہ بیڈ پر بیٹھ کر

سوچنے لگا۔

"میں اس سے جھوٹ بولتا ہوں اسے ہرٹ کرتا ہوں پتا نہیں اللہ مجھے معاف کرے گا بھی

یا نہیں،، وہ بیڈ پر لیٹ گیا دن آنکھ کھولی تو زہرہ اور فہد کے میسجز آئے ہوئے تھے اس نے

سر سری سے پڑھے ایک میسج میں لکھا تھا باز ف آؤٹ آف سیٹی گیا ہوا ہے۔ پھر بھی ہوشیار

رہنا پڑے گا۔ علی حماد کے ساتھ آفس جانے لگا

وہ اٹھ کر نماز پڑھنے کے بعد افنان رندھاوا والے کردار میں لوٹ آتا تھا۔

آج بھی نماز پڑھنے کے بعد وہ بیڈ پر لیٹ گیا۔

یونیورسٹی میں وہ دور سے ہی ماشی کو دیکھ رہا تھا۔ ہارش کی نزدیکی اسے غصہ دلاتی تھی۔

وہ کمسٹری لیب میں ریسرچ کر رہے تھے۔ افنان بھی وہاں موجود تھا وہ آسام اور ماشی کو نوٹ کر رہا تھا۔

دونوں چوری چوری ایک دوسرے کو دیکھتے تھے

"تو مس معروش آپ واقع ہی آسام سے محبت کرتی ہیں،، افنان نے سوچا۔ اور اس کے ہونٹوں پہ بے جان مسکراہٹ آگئی۔

اور وہ پس منظر دھندلا سا گیا پھر وہ وہاں روکا نہیں بس تیز قدم اٹھاتا نکل گیا۔

"دل کرتا ہے تمہیں مار دوں مجرم ہو تم میری مجھے تجھ پہ یقین کیوں ہوا آخر کیوں سمجھ لیا

کہ تم ان لڑکیوں جیسی نہیں ہو تم بھی ویسی ہو۔ ایک بار بھی محسوس نہیں کیا

۔ افف افنان پلیر اپنے کام پہ کنسنٹریٹ کرو بھول جاؤ اسے،

کیسے بھول جاؤں زندگی ہے وہ میری،، وہ سوچتا ماشی کی طرف بڑھا اور وہ جو اس سے ڈر

کے مارے راستہ بدلنے والی تھی افنان نے اس کا ڈوپیٹہ تھام لیا یہ حرکت اس نے آس پاس

دیکھ کر کی وہاں کوئی موجود نہیں تھا۔

Classic Urdu Material

اور پھر جب اس کی انسلٹ کر کے وہ خوش

ہوئی تو وہ حیران کن آنکھوں سے اسے دیکھتا رہا۔ وہ خود کو اپنی روح کو تکلیف پہنچا رہا تھا اپنا ہاتھ جلا کے اسے درد دے کے۔

"تو آج ثابت ہوا کہ تم بھی ڈرامہ باز لڑکیوں میں سے ہو۔ کاش تم زہرہ جیسی ہوتی،، وہ اپنی ایسی سوچ پہ خود ہی حیران رہ گیا۔

"افنان آج مجھے یہاں سے لے جاؤ پلیز دم گھٹ رہا ہے اتنی گندی جگہ پہ،، افنان اس کا میسج پڑھ کر دس منٹ میں وہاں پہنچ گیا۔ زہرہ بھاگ کر اس کے گلے لگ گئی۔

"افنان پتا ہے یہاں کے لوگ کتنے گندے ہیں۔ تھینک گاڈ تم آگئے،، وہ گھبرائی ہوئی تھی۔ کچھ غلط دیکھ چکی تھی۔ افنان سمجھ گیا۔

"کیا ہوا افنان تم نڈھال کیوں ہو سب ٹھیک ہے نہ،، وہ اسے بیڈ پر گرتے دیکھ بولی۔

"زہرہ۔۔

Classic Urdu Material

"اوہ نہیں نگین یار دیواروں کے بھی کان ہوتے ہیں اور اس جگہ کے توپتا نہیں کتنے کان
ہوں گے،، زہرہ نے مسکرا کر کہا
"نگی۔۔، وہ سر کو تھام کر بیٹھ گیا۔

"کوئی آرہا ہے،، زہرہ نے اس کا سر گود میں رکھ لیا اور انگلیاں چلانے لگی افنان نے اس کا
دوپٹہ منہ پہ گرا لیا تاکہ کوئی پہچان نہ لے ایک لڑکی دیکھ کر کھلکھلائی اور چلی گئی۔ زہرہ ہاتھ
کھینچنے لگی پر افنان نے اس کا ہاتھ تھام لیا۔

"سچ میں یار تمہارے ہاتھوں میں جادو ہے۔ ہر پریشانی کو بھگادیتا ہے،، وہ مسکرا کر بولا اور
اٹھ کھڑا ہوا۔

"نگی شراب کی بوتل کا بند و بست کر لیا ہے۔،،
"اس کی کیا ضرورت ہے افنان،، زہرہ چھڑ کر بولی۔

"ضرورت ہے پاٹنر باہر جو عورتیں مرد ہیں وہ سب بازف کے آدمی ہیں تو شک کی کوئی
گنجائش نہیں،، وہ بولتا باہر چلا گیا۔

Classic Urdu Material

"یا اللہ یہ جو سب کے چہروں پر مسکراہٹ لاتا ہے اس کے اپنے چہرے پہ مسکراہٹ کیوں نہیں آرہی یا اللہ جو افنان کے حق میں بہتر ہو وہ ہی کرنا جس سے وہ خوش رہ سکے۔،، زہرہ نے دل سے دعا کی اور اس کے پیچھے باہر نکل گئی۔

"مجھے تو اس جگہ خوف آتا ہے لڑکیاں خود کو تھالی میں رکھ کر پیش کرتی ہیں کتوں کو تو بہ استغفار،،

وہ سر سیٹ کی پشت سے ٹکا کر گہرا سانس لینے لگی۔

"کہا تو تھا وہاں مت جانا تو پھر کیوں گئی۔،، افنان لینڈ کلاؤز پہ سارا غصہ نکل رہا تھا۔ اس نے سپیڈ بڑھا دی۔

"شادن کیا کر رہے ہو پلیز سپیڈ آہستہ کرو،، زہرہ نے اپنے اڑ رہے بالوں کو پیچھے کیا۔ اس

کے خوف زدہ ہونے پہ افنان نے بریک پہ پاؤں رکھ دیا۔

اور نیچے اتر گیا۔

سفید شرٹ جس کے بٹن آدھے کھولے تھے ہر طرف اندھیرا تھا پھر بھی اس کا روشن چہرہ چمک رہا تھا۔ ہاتھ میں ماشی کا دوپٹہ تھا جو اس نے غیر ارادہ طور پہ اٹھالیا

Classic Urdu Material

"افنان،، زہرہ نے اسے آواز لگائی اور ایک طرف اشارہ کیا وہاں ایک گاڑی کھڑی تھی جو ان کا پیچھا کر رہی تھی۔

پھر انہوں نے ایکٹنگ شروع کر دی۔

"افی یہ تو وہ ہی لڑکا ہے جو میں نے صبح بازف کے ساتھ دیکھا تھا کہیں ان کو شک تو نہیں ہو گیا۔،، زہرہ نے افنان کے کان میں گھس کر کہا۔

"نہیں شک نہیں ہو گا۔ بوٹل کہاں ہے۔،، وہ فرنٹ سیٹ پر بیٹھ گیا اور گرین ٹی والی بوتل منہ سے لگالی۔ اور گاڑی سے اتر کر روڈ پہ چلنے لگا

"افنان بس کرو زیادہ نہ پو تمہاری طبیعت بگڑ جائے گی۔،، زہرہ نے اس کو پکڑ لیا۔

"نگی ڈارلنگ ابھی زیادہ کہاں پی ہے۔۔ میرا دل کرتا ہے کہ پی پی کے مر جاؤں۔،، اس

نے بازو اس کے شہانے پہ حائل کر کے اپنی ہنسی کو کنٹرول کرتے ہوئے کہا۔ پر زہرہ کے دل میں اتھل پتھل مچ گئی

Classic Urdu Material

"افنان کتنی بار کہا ہے کہ مرنے کی بات نہ کیا کرو،، وہ افنان کے چہرے کو ہاتھوں کے پیالے میں بھر کے محبت سے بولی۔ افنان نے بھی محسوس کی تبھی وہ اس کے پاس سے نکل گیا۔ گاڑی ابھی بھی وہاں ہی کھڑی تھی علی ان دونوں پہ نظر رکھے ہوئے تھا۔

"ارے یہ یہاں کیا کر رہی ہے بے وقوف لڑکی۔،، افنان کی نظر ماشی پہ پڑھی۔ پھر اس نے علی کو دیکھا وہ ابھی بھی وہاں ہی تھا۔

"اب کیا کریں،،

"جو کر رہے ہیں وہ ہی،، افنان کہتا ماشی کی طرف بڑھ گیا۔ ماشی ایک بار پھر سے چوٹ لگوا بیٹھی تبھی

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/
سڑک پر چلی گئی اور تیز رفتار گاڑی اس کو کچل گئی۔ افنان اور زہرہ دونوں کا سانس روک گیا۔ افنان اسے ہوسپتال لے گیا۔

.....

"فہد وہ بے وقوف باہر کیوں نکلی۔ لے جاؤ اسے یہاں سے پلینز کیوں وہ ہارش کے سامنے آئی جب ہماری لڑائی ہو رہی تھی۔ پھر باہر اور پھر سڑک پہ۔ بس اب اسے لے جاؤ میں اور

Classic Urdu Material

برداشت نہیں کر سکتا، افنان اور وہ ہوٹل میں بیٹھے تھے افنان کا دل کر رہا تھا وہ ماشی کو دو تین تھپڑ مار کر پوچھے کہ کیوں ہر بار زخم لے لیتی ہو۔ کسی اور کو بھی تکلیف ہوتی ہے۔

"اچھا ریلکس انی۔ میں لے جاؤں گا اسے۔ اور یہ ہاتھ کو کیا ہوا، فہد نے اس کا ہاتھ پکڑ لیا جس پہ پٹی بندھی ہوئی تھی۔

"کچھ نہیں ہوا تم اسے لے جاؤ بس۔ اور ہاں جانے سے پہلے آسام اور اس کا رشتہ پکا کرتے جانا، افنان نے نظریں جھکالی۔

"کیا یہ کیا کہ رہے ہو تم یار آسام اور ماشی۔، فہد نے حیرانگی سے سوال کیا تو افنان نے ساری بات سنا دی۔

"اور افنان تم،،

مجھے چھوڑو تم بتاؤ کر کے جاؤ گے نہ، افنان آگے ہو کر بیٹھ گیا۔

"ماموں لوگوں کو کیا کہوں گا۔، فہد ہاتھوں کو آپس میں جکڑ کر ٹیبل پر رکھ کر آگے کو جھکا

Classic Urdu Material

"فہد میں تنگ آچکا ہوں ان سب ڈراموں سے اب ان سب کو سامنے تولانا ہو گا۔ اور میں سویریلینڈ جا رہا ہوں۔، آسام میں کوئی کمی نہیں وہ اس سے بہت محبت کرتا ہے ڈاکٹر بننے والا ہے میری طرح موت کا بھی ڈر نہیں،، افنان نے سر کر سی سے ٹکالیا۔

"افنان تم ٹھیک ہو میں نے تو پہلے ہی کہا تھا کہ ان چکروں میں مت پڑ پڑ تو مانا نہیں،، فہد کے چہرے پہ بے بسی آگئی۔

"فہد تمہیں پتا تھا نہ کہ ماشی مجھ سے نہیں محبت کرتی ہے تو کیوں نہیں بتایا،،

"مجھے غائب سے علم ہونا تھا پر میں نے ایک بار اس کے ہاتھ میں خط دیکھا تھا۔،، فہد نے انگلیوں سے کان پٹی مسلتے ہوئے بولا۔

"بات سنو افنان تم اب یوں ایک جگہ تو نہیں ٹک سکتے۔ تمہارا کام کیا ہے جانتے ہو نہ،،

"پلیزیار بار بار یاد مت دلوا یا کرو تم اور زہرہ۔

میں اچھے سے جانتا ہوں۔ بس وہ یہاں نظر نہ آئے کسی بھی طرح اسے لے جاؤ،، وہ روڈ ہو گیا تھا فہد سمجھ سکتا تھا اس کی اس حالت کو۔

"افنان پلیز کم ڈاؤن۔ یہ لو پانی پیو، فہد نے پانی کا گلاس اس کی طرف بڑھا دیا۔

Classic Urdu Material

اس نے پانی پیا اور اٹھ کر چلا گیا۔

"اسے کیا ہوا ہے،، زہرہ جو سامنے سے آرہی تھی اس سے ٹکرا گئی پروہ بغیر کچھ بولے چلا گیا
فہد نے شہانے آچکا کر نفی میں سر ہلادیا۔

"یہ لیس بھائی۔ بازف کی میٹنگ ہے اس میں۔ اور ساری ڈیٹیل ہے۔ مجھے لگتا ہے آسام کو
اندھیرے میں نہیں رکھنا چاہئے۔ وہ علی پہ یقین کرتا ہے کہیں علی اور نیلم نے ناجائز فائدہ
اٹھایا تو۔ اور ہاں بھائی اس بچے کی ماں کا پتا چل گیا ہے وہ لڑکی وہاں ہی ہے کوٹھے پہ،، زہرہ
نے اچھے سے حجاب کیا ہوا تھا اور نیچے برقع پہن رکھا تھا۔

"میں اور افنان نے ایک درس کے لئے جگہ خرید لی ہے ان عورتوں کے لئے سب کچھ
ریڈی ہے۔ اب جب بازف کو پکڑیں گے تب اس کے سارے کارنامے بن کریں گے اور
جن عورتوں کو زبردستی یہ کام کروایا جا رہا تھا ان کو درس گاہ پہنچادیں گے اور جو اپنی مرضی
سے کرتی تھی۔،، فہد نے لمبا سانس لیا۔ اور ٹانگ پر ٹانگ رکھ کر سوچنے لگا

"ان کا کیا کیا جائے؟؟،، فہد نے زہرہ سے سوال کیا۔

Classic Urdu Material

"بھائی مجھے نہیں لگتا کوئی عورت خود ایسے گھٹیا راستے پہ چلے گی۔ پہلے مجبوری اور پھر۔ پھر ان کی عادت بن گئی،، زہرہ نے سنجیدگی سے کہا۔ پھر تھوڑی دیر وہ اس معاملے پر ڈسکس کرتے رہے۔ زہرہ کو دیکھ کر فہد کے ذہن میں ایک سوال پیدا ہوا

"ایک بات پوچھوں،، فہد یو ایس بی کو گھماتے ہوئے سنجیدگی سے بولا۔۔

"جی،،

"کیا تم افنان کو چاہتی ہو،، فہد نے بے جھجک سوال کیا۔ زہرہ کو لگا کسی نے اس کے سر پہ زور سے کچھ مار دیا ہو

کیا محبت واقع ہی آنکھوں سے جھلک جاتی ہے؟ کیا واقع ہی وہ انسان کاراز نہیں رکھتی

کیا واقع ہی وہ اس قدر افنان کو چاہتی ہے۔،،

"دیکھو زہرہ میرا مطلب کچھ خاص نہیں بس یہ ہی ہے کہ اسے پہلے جیسا بنادو وہ صرف تم کر سکتی ہو مجھے اس کے چہرے کی پریشانی دیکھی نہیں جارہی۔ کیا تم کر سکتی ہو؟،، فہد نے امید بھرے لہجے میں کہا۔

Classic Urdu Material

"کوشش کروں گی۔ میں بھی یہ ہی چاہتی ہوں کہ وہ پہلے کی طرح خوش رہا کرے پر محبت ہر جذبات پہ بھاری پڑ جاتی ہے اسے سمجھاؤں گی آپ فکر نہ کریں،، زہرہ نے مسکرا کر کہا۔

"وہ جارہا ہے ایک ایک کے لئے پر جب واپس آئے تو تم اسے بتا دینا، دیکھو بھائی میں تو یہ محبت و حبت کے چکروں کو اتنا نہیں جانتا ہا ہا ہا،، فہد نے ہلکا سا کھالگا کر کہا۔ تھوڑی دیر کی گفتگو کے بعد زہرہ واپس چلی گی اور فہد ہو سپٹل چلا گیا۔

.....
وہ جب سویزیلینڈ جارہا تھا تو دماغ میں بس ایک ہی بات تھی۔

"کاش اس بار میں جاؤں تو کبھی نہ لوٹوں وہ حویلی گیا تھا اس کو دیکھنے پر وہ کمبخت اٹھ گی۔ نہ

چاہتے ہوئے بھی افنان کو روڈ لی بی ہیور کرنا پڑا۔ جب اس نے افنان کو ایک ہاتھ پہ کی بار

زخم دے دیئے تو اس دن پہلی بار وہ اسے مرہم دے رہی تھی۔

"میں نے کبھی ڈرینک نہیں کی یہ میری کمزوری جھلکتی ہے آنکھوں سے آنسو بہتے

ہیں۔ تم کیوں نہیں سمجھتی۔ ایک زہرہ ہے جو بغیر مجھے دیکھے میری حالت جان لیتی

ہے۔ کون کہتا ہے مرد کمزور نہیں ہوتا۔ کون کہتا ہے جو کہتا ہے وہ جھوٹ کہتا ہے۔ اتنی

محبت کے باوجود تم کو احساس نہیں ہوتا کاش تم ایک بار سمجھ جاتی کہ یہ سب صرف تمہاری

Classic Urdu Material

اور آسام کی خوشیوں کے لئے کرتا ہوں۔ مجھے کتنی تکلیف ہوتی ہے۔ جب بھی بات کرنے آتا ہوں تم یوں ہی ری ایکٹ کرتی ہو،، وہ اس کے چہرے کو دیکھ کر سوچنے لگا۔ اور پھر زلیل خوار ہو کے واپس چلا گیا۔

"مجھے اب بہت مزہ آتا ہے اپنے آپ کو تکلیف دے کر،، وہ ملک ہاؤس سے نکلتے ہوئے مسکرا دیا۔

وہ ماشی کو میسجز تو لکھتا تھا پر سینڈ کرنے کی کبھی ہمت ہی نہ ہوتی۔

کیوں وہ اپنے جذبات کا مذاق بنواتا۔

ساگر لوگ اسے ڈرینک تھماتے تو وہ پیتا نہیں تھا۔ پر وہ بہت بری طرح سموکنگ کرنے لگا تھا۔ عادت تھی یا مجبوری وہ نہیں سمجھ سکتا تھا بہت بار اسی عادت پہ اسے خود پہ غصہ آتا تھا۔ "ہیلو،، وہ سویزیلینڈ میں بیڈ پر اندھے منہ لیٹا ہوا تھا تبھی زہرہ کا میسج آیا تو وہ کال ملا کے ویسے ہی لیٹا رہا۔

"ہیلو کیسی ہو،،

Classic Urdu Material

"ٹھیک ہوں تم کیسے ہو بغیر بتائے چلے اٹس ناٹ فیئر مسٹر خان،، زہرہ جھجک کر بول رہی تھی ارادہ اس کا صرف افنان کا موڈ ٹھیک کرنے کا تھا

"کیا ہوا افنان آپ ٹھیک ہیں نہ،، وہ جب تھوڑی دیر بولا نہ تو زہرہ سمجھ گئی کچھ ٹھیک نہیں۔ وہ

"میرا سر بہت دکھ رہا ہے زہرہ۔۔۔۔۔ دل کر رہا ہے دیوار میں سر دے ماروں یا رپتا نہیں کیا ہے بے چینی دل میں گھر کر گئی ہے کیا کروں،، وہ سر بیڈ کی پشت سے ٹکا بیٹھا اور ایک ہاتھ سے سر تھام لیا۔ دوسری طرف زہرہ بھی پریشان تھی۔

"دیکھو دل میں کچھ مت رکھو افنان آپ کمزور نہیں پڑ سکتے خود ان دونوں کو ایک کیا اب

صبر رکھو۔ یہ کیسی محبت ہے کہ اس کی خوشی نہیں دیکھ پارہے۔،، زہرہ کے دل میں اتھل

پتھل مچ چکی تھی دل حلق میں آگیا تھا۔ افنان پریشان تھا وہ جانتی تھی وہ تڑپ رہا ہے وہ

جانتی تھی اس نے فرار کا راستہ اختیار کیا۔ وہ بھی صرف آسام ماشی کے لئے وہ جانتی تھی

ٹھیک کہتا تھا افنان کہ وہ اسے جانتی تھی کیونکہ اس کی محبت ہی ایسی تھی،

"شادن۔۔۔،، وہ اس کی خاموشی سے ڈر کے بولی۔

Classic Urdu Material

"بعد میں بات کرتے ہیں اللہ حافظ اپنا خیال رکھنا،، وہ کال کاٹنے لگا

"شادن پلیز لیسٹ،، وہ اس کا ارادہ بھانپ کر بے بسی سے بولی۔

"فکر مت کرو سب ٹھیک ہو جائے گا۔ ریسٹ کرو وہاں آرام کے لئے گئے ہونہ تو کوئی ٹینشن نہیں لینا

ہاں اگر دل نہیں لگ رہا تو کارٹون دیکھ لو، ہا ہا ہا ہا،، زہرہ نے بے بسی سے کہہ لگا کر کہا۔ افغان نے بھی کوشش کی اور کال کاٹ کر پھر سے لیٹ گیا۔ تبھی انوشکا لوگ اس کے پاس آئی تو اس نے اچھی خاصی ایکٹنگ کر کے انہیں بھیج دیا۔

.....
وہ افغان کے کہنے پہ واپس کراچی چلی گئی تھی۔

"بیٹا ادھر آؤ،، سکندر باکئی میں بیٹھے تھے اور موسم سے لطف اندوز ہو رہے تھے

"جی ڈیڈ،، وہ ان کے پاس آکر بیٹھ گئی اور مسکرا کر بولی مسکراہٹ بہت پھیکی تھی۔

"کیا ہوا بیٹا جان۔۔۔،، سکندر نے زہرہ کے سر پہ ہاتھ رکھ کر پوچھا۔

"کچھ نہیں ڈیڈ

Classic Urdu Material

"تو یہ ادا سی۔۔۔ افنان یاد آرہا ہے۔۔۔، سکندر نے مسکراہٹ دبا کر سوال کیا تو چھنپ گئی۔

"سب جان گئے تم کیوں نظر انداز کر دیتے ہو افنان۔۔۔، اس نے دل میں اسے مخاطب

کیا۔ وہ جو صرف اسی کو نظر انداز کرتا۔ وہ بھی بے بس تھا کوئی اختیار نہیں تھا دونوں الگ

الگ پر ایک ہی قسم کے احساسات سے دو چار تھے۔

"فکر مت کرو بیٹا جان جو اللہ قسمت میں لکھ دیتا ہے اسے کوئی آپ سے چھین نہیں

سکتا۔ جیسے میری قسمت میں شگفتہ کو لکھا تھا۔ آپ نے تو مجھے میرے گزرے دن یاد دلوا

دیئے ہا ہا ہا ہا ہا میں بھی کی کی گھنٹوں اس کو یاد کرتا رہتا تھا۔ پھر جب امید ہار گیا تب وہ اللہ

نے مجھے لوٹا دی، سکندر نے سنجیدگی سے کہا اور پھر اپنی گزری زندگی کے بارے میں کبھی

ہس کے تو کبھی رو کے سنا دیا۔

"ڈیڈ میں نے اسے چاہا ہے پر پانے کی خواہش کیوں نہیں کیوں میرا دل کرتا ہے وہ خوش

رہے جہاں بھی رہے بس خوش رہے اور میرے سامنے رہے،، زہرہ نے نظریں اٹھا کر

سکندر کو دیکھا۔

Classic Urdu Material

"صبر رکھو بیٹا جان وہ خوش بھی رہے گا اور آپ کے سامنے بھی رہے گا، سکندر نے اس سر پہ ہاتھ رکھ کر کہا

گزر گی رات آنکھوں آنکھوں میں
ہو گی ملاقات آنکھوں آنکھوں میں
صدیوں سے تھی پیاسی محبت
بوجھ گی پیاس آنکھوں آنکھوں میں

"زہرہ میں اسے آخری بار اپنے پاس بیٹھا کر دیکھنا چاہتا ہوں میں اسے لینے جا رہا ہوں بس
کچھ دیر کے لئے اس سے باتیں کرنا چاہتا ہوں۔ وہ محبت کرتی ہے مجھ سے۔،، وہ عجیب سی
خواہش کر رہا تھا زہرہ حیرانگی سے اسے دیکھ رہی تھی وہ جو سمجھ رہی تھی کہ افنان سویزیلینڈ
سے سیدھا اس کے پاس آیا ہے شاید اس سے ملنے وہ سب غلط نکلا۔

"آریو میڈا دھر آؤ،، وہ لاؤنچ سے اسے کھینچتی کمرے میں لے گی۔ تاکہ سکندر اٹھ نہ
جائے۔

Classic Urdu Material

"ایسا کچھ مت کرنا افنان پلیز

"زہرہ وہ مجھ سے محبت کرتی ہے اگر نہ کرتی ہوتی تو اسے کیسے معلوم ہوتا کہ مجھے کچھ ہونے

والا ہے۔ اور اس نے پہلی بار مجھ سے بات کی میری فکر ہے اس کو۔ میں غلط نہیں تھا اس

کے دل میں میرے لئے محبت ہے،، افنان نے اسے بازوؤں سے تھام لیا۔ وہ حیرانگی سے

اسے دیکھنے لگی۔ کیا وقت آیا تھا اس پہ

"بس یہ پہلی اور آخری بار میں اسے صرف اپنے لئے لاؤں گا شاید شاید وہ۔،، افنان خوشی

سے جھوم رہا تھا۔

زہرہ نے دل سے مسکرا کر ہاں میں سر ہلایا۔

"اگر وہ مجھ سے محبت کرتی ہوئی تو کیا میں اس سے شادی کر لوں۔ بس اب میں کچھ سوچنا

نہیں چاہتا اسے منانا چاہتا ہوں۔ کیا میں اس سے شادی کر لو؟؟،، افنان ایک مضبوط نہیں

بلکل ایک دیوانہ افنان لگ رہا تھا پہلی بار وہ اس طرح دیوانگی کی حد پار کر رہا تھا

زہرہ اس کے سوال پر چونک گئی۔

"بتاؤ کیا میں کر لوں اس سے شادی،، افنان نے اسے دیکھا۔

Classic Urdu Material

"لو اب یہ بات بھی مجھ سے پوچھو گے،، زہرہ نے مسکرا کر اس کے سر پر تھپکی رسید کی۔ وہ تو یہ ہی چاہتی تھی کہ اس کا افنان خوش رہے جیسے بھی رہے پر خوش رہے

"تم پہ یقین ہے نہ تم جو بھی کہتی ہو میرے لئے ٹھیک ہوتا ہے،، افنان نے اس کا ہاتھ تھام کر کہا۔ زہرہ کے اندر تک آگ لگ گئی اس کا لمس ہی جان لیوا ہوتا تھا جب بھی چھوتا وہ کانپ جاتی۔

"تو پھر مت جاؤ۔ مجھے چھوڑ کے،، اس کی زبان پھسلی۔ وہ چکرا گئی۔ وہی افنان حیرانگی سے اسے دیکھ رہا تھا۔ اور وہ جلدی سے اس سے ہاتھ نکلوا کے منہ موڑ گئی۔

کیسی مشکل گھڑی تھی۔ وہ اپنے دل پہ قابو پاتی مڑی اور مسکرائی۔

"جاؤں،، وہ بتا رہا تھا زہرہ نے ہاں میں سر ہلا دیا۔ پر جب افنان نے قدم بڑھائے تو افنان کی

واپس زہرہ کے نیٹ کے بازو میں رہ گئی۔

"سوری،، وہ اتنی جلدی میں تھا کہ گھڑی ہی اتار کر چلا گیا۔ زہرہ نے ہر بار کی طرح اسے

بہت ساری دعائیں دے کر رخصت کر دیا تھا۔ پر ہر بار کی طرح اس بار بھی اس کی دعائیں رنگ نہیں لائی تھی۔

Classic Urdu Material

ماشى كى شادى هو كى اور جب وه آسام كى ساته اپنى نئى زندگى كى شروعات كو آگى بڑهى تو افنان بازف كو مار نى بيٹنى چلا كىا۔ ايسى پى اس كا دوست تھانہ چاھتے هوئے بهى اسے اندر بهيج ديا۔

جب جى بهر كىا تو واپس آ كىا۔

"محبت هو كئى كسى اور كى۔۔، وه لڑ كھڑا كر حويلى ميں داخل هوا فھد نى اسے ديكھ ليا تھانہ اور

"افى سمبھالو خود كو،، فھد اسے پكڑتے هوئے بولا۔

"افنان رندھا واهار كىا محبت نھى حاصل كر سكا ماشى ماشى كسى اور كى هو كى۔ كتنے سال

اس۔۔ اسے چاها وه كىوں نھى سمجھى۔ سب كى خوشى كے آگى ميں نى كبهى اپنا خيال نھى

كيا وه تو كرتى،، افنان رورھا تھانہ۔ فھد كو جس دن كا ڈر تھانہ دن آگ بن كر سب جلا رھا تھانہ

افنان كے اندر دل ميں آگ لك چكى تھى۔ وه دنيا بھول چكا تھانہ۔

"افنان هو كىا كىا هے تمھى پاگل هو كئے هو حالت ديكھى هے اپنى،، فھد اسے كمرے تك

لے كىا وه سب بھول كىا تھانہ۔ كىسے ممكن هوتا هے بھلا اپنى محبت كسى اور كو سونپ دىنى۔۔

Classic Urdu Material

اور پھر زہرہ نے اس کی بہت کیر کی اس کی محبت واضح جھلکتی تھی۔ پر وہ بیان نہیں کرتی تھی۔ وہ بہت روئی تھی افنان کو اس حال میں دیکھ کر اس کی روح کانپ جاتی تھی پر ضبط کئے رہتی۔

"زہرہ ادھر آؤ، افنان کو بہت تیز بخار تھا ساری رات وہ اس کے پاس بیٹھی اس کو دم کرتی رہی آنسوؤں جاری ہو جاتے۔ دودن سے وہ بھوک پیاسی اپنا آپ بھلا کے افنان کی خدمت میں لگی ہوئی تھی بغیر کسی لالچ کے بغیر کسی خواہش کے بس ایک خواہش وہ خوش رہے۔ اب بھی وہ اسے سوپ دے کے مڑی تھی تو افنان کی آواز سن کے وہ پلٹی۔

"منہ کھولو، افنان نے سوپ کی چمچ اس کے منہ کے نزدیک کر کے کہا۔

"ن۔ نہیں مجھے بھوک نہیں ہے انی تم پیو، اس نے اس کے ہاتھ کو گھمایا تو افنان نے

چونک کر اسے دیکھا۔ زہرہ کا جسم آگ کی طرح سلگ رہا تھا۔

"زہرہ تمہیں بخار ہے۔۔۔"

"نہیں بس ہلکی سی تھکان ہو گی، وہ مسکرا کر اٹھنے لگی پر افنان نے ہاتھ پکڑ لیا۔

Classic Urdu Material

"کیا بات ہے زہرہ تمہارے چہرے پہ وہ جو ہر وقت چپکی رہتی تھی۔۔۔ وہ کہاں ہے
تمہاری پیاری سی مسکراہٹ،، افنان نے سرخ آنکھوں کو اس کی سرخ آنکھوں میں گاڑھ
دیا۔ تب اسے معلوم ہوا کہ وہ روتی رہی کتنی سلگھاتی رہی ہے وہ اندازہ ہو گیا تھا افنان کو۔ وہ
ہونٹ بھیجنچ کر سر جھکا کر گی چوری پکڑی گئی تھی اس کی۔

"کیا ہوا زہرہ،،

"تمہیں کیا ہوا ہے،، الٹا اس نے اس سے سوال کیا۔

"تم جانتی ہو۔

"مجھ سے نہیں برداشت ہوتا تمہارا یوں اس حالت میں ہونا۔ نہیں برداشت ہوتے
تمہاری آنکھوں میں آنسوؤں۔ بے بس ہو جاتی ہوں تمہیں تڑپتا دیکھ کر،، وہ یکدم بولنے لگی
تھی۔ افنان نے اس کا ہاتھ تھام لیا

"تو تم کیا چاہتی ہو،،

"میں یہ ہی چاہتی ہوں کہ تم خوش رہو،،

"پر کیسے رہوں،،

Classic Urdu Material

"افنان زندگی روکنے کا نام نہیں جینے کا نام ہے،"

"تو تم کیوں نہیں جی رہی،، وہ آج ایک دوسرے کے سامنے سوال بنے کھڑے تھے۔

"میں جی رہی ہوں پر تم میرا جینا مشکل کر رہے ہو یوں خاموش رہ کر اس طرح وہ واپس نہیں آئے گی،، وہ اٹھ کر کھڑی ہو گئی۔

"پلیز افنان میں آپ کے سامنے ہاتھ جوڑتی ہوں۔ اپنی زندگی برباد مت کرو،، وہ اس کے سامنے بیڈیہ ہاتھ جوڑ کر بیٹھ گئی۔

"تم کیوں برباد کر رہی ہو۔،، افنان نے اس کے ہاتھ پکڑ لئے

"میں نہیں کر رہی،،

"پھر میری ایک بات مانو گی،، افنان نے سر ہانے پڑا الفاہ اس کے سامنے کیا تو اس نے پکڑ

لیا۔ اور ہاں میں سر ہلادیا

"اگر مجھے خوش دیکھنا چاہتی ہو تو شادی کر لو یہ اچھے اچھے لڑکوں کی فوٹوز ہیں دیکھ لینا جو

پسند آجائے مجھے بتا دینا،، وہ اٹھ کر وارڈروب کی طرف بڑھ گیا۔ زہرہ کی توسانس حلق میں

اٹک گئی

Classic Urdu Material

"م۔۔ میں تم پہ بوجھ ہوں سیدھی طرح کہو،، وہ طحش میں آکر بولی۔

"نہیں، پر ابھی تم نے کہا تم مجھے خوش دیکھنا چاہتی ہو،، افنان نے اس پہ نظر ڈالی جو سر تھام کر آنسوؤں پہ قابو پانے کی ناکام کوشش کر رہی تھی

"ٹھیک ہے اگر تم اس طرح خوش ہو جاؤ تو میرے لئے مشکل نہیں ہے۔ میں کچھ دنوں تک اپنا فیصلہ بتا دوں گی،، وہ روکی نہیں تیز تیز قدم اٹھاتی کمرے سے نکل گئی۔

اگلے روز وہ صبح اٹھ کر اسلام آباد نکل گیا۔ وہ کھڑی میں کھڑی بس دیکھتی ہی رہ گئی۔

"ڈیڈ وہ چاہتا ہے میں شادی کر لوں کیوں ڈیڈ

کیوں وہ میرے جذبات کا مذاق اڑانے پہ تلا ہوا ہے،، وہ کی گھنٹوں سکندر کی گود میں سر رکھ کر روتی رہی۔ افنان کے ساتھ ساتھ وہ بھی ٹوٹی تھی اندر تک وہ ٹوٹ گئی تھی

سکندر نے بڑی مشکل سے اس کو خاموش کروا کر میڈیسن دے کر کمرے میں بھیجا۔

دو دن بعد افنان واپس کراچی آیا تھا نہ چاہتے ہوئے بھی اس کے قدم، خیالات، فکر سب زہرہ کی طرف بڑھ رہے تھے۔

Classic Urdu Material

وہ آتے ہی سو گیا تھا۔

رات تھوڑی تھوڑی پھیل رہی تھی جب وہ اٹھا۔

زہرہ کیچن میں کھانا بنا رہی تھی وہ فریش ہو کر اس کے پیچھے کھڑا دیکھتا رہا۔ وہ رو رہی تھی۔

"تو کیا فیصلہ کیا ہے تم نے،"

"سب لڑکے اچھے ہیں تم جو فیصلہ کرو گے مجھے منظور ہو گا میں نے اپنی قسمت اور زندگی

اللہ کے بعد تمہیں سونپ دی۔ چاہئے برباد کر دو چاہئے آباد کر دو،، اور اس کے سامنے جا

کر رک گئی۔ افنان سینے پر ہاتھ باندھے ٹکٹی باندھے اسے دیکھ رہا تھا۔ چندیل یوں ہی بغیر

ہلے وہ ایک دوسرے کو دیکھتے رہے۔ پھر زہرہ جاتے جاتے روک گئی

"اور یہ جو کارنامہ سرانجام دے کر آئے ہو کیا سوچ کر ٹیڈو بنوایا تم عام مرد نہیں کیوں

بھول جاتے ہو۔ کیوں اپنے فرائض کو بھول گئے ہو محبت اتنی مطلبی ہر گز نہیں ہوتی۔،، وہ

انگی دیکھا کر سختی سے بولی اور چلی گئی۔ اس کی سختی میں ناراضگی تھی۔ پر آنکھیں محبت برسا

رہی تھی

"تو میڈم خفا ہیں،، افنان نے دل میں سوچ کر مسکرا دیا۔

Classic Urdu Material

"بات تو سنو زہرہ، ناراض کیوں ہو،،

"میں بھلا تم سے ناراض کیوں ہونے لگی۔ آخر کیا لگتی ہوں میں تمہاری،، اس کے انداز ناراضگی پہ افنان کی ہنسی چھوٹ گئی۔

"زہرہ بہت کیوٹ لگتی ہو اسی طرح لڑتی رہا کرو۔ اور یہ ساگر لوگوں نے فورس کیا تھا تو بنوانا پڑا،، وہ ہنسنے کے وقفے میں بولا۔

"افنان مجھے شادی نہیں کرنی،، تھوڑی سی خاموشی کے بعد وہ کہتی ہوئی کمرے میں چلی گئی۔ آنکھیں ویران تھیں، نہ پہلے والی چمک نہ وہ خوشی

"زہرہ میں تمہاری اس اداسی سے پریشان ہوں تم کیوں نہیں سمجھتی پر میں کیوں پریشان ہوں،، وہ خود سے سوال کرتا بالکنی میں جا کھڑا ہوا۔

"بیٹا کتر ہم ایک لمحے کی کیفیت کو محبت سمجھ لیتے ہیں جبکہ وہ غلط فہمی ہوتی ہے،، سکندر اس کے پاس آکر بیٹھ گیا۔ افنان بات سمجھ چکا تھا۔

"پروڈیڈ میں کسی غلط فہمی میں مبتلا نہیں ہوں۔ زہرہ صرف میری اچھی دوست ہے،،

Classic Urdu Material

"پروہ تو تمہیں اپنا سب کچھ مانتی ہے۔ دیکھو بیٹا محبت کا مطلب یہ نہیں ہوتا کہ آپ اس انسان کے پیچھے باقی سب کو بھی بھول جائیں۔ وہ اب آسام کی بیوی ہے تم آگے بڑھو اور زہرہ بچی کے ساتھ قدم رکھو تم دونوں کی منزل ایک ہے تو ہم سفر کیوں نہیں پھر بنتے، اب آپ کو کوئی رولائے اس کا مطلب یہ تو نہیں کہ آپ بھی کسی کے احساسات کی قدر نہ کرو اسے سولی پہ لٹکائے رکھو۔ زہرہ بچی بہت اچھی ہے، کوئی اپنا نہیں ہے ہمیں وہ اپنا سب کچھ مانتی ہے خاص کر تمہیں، بیٹا جان زندگی روکنے کا نہیں چلنے کا نام ہے میری بات پہ غور کرنا تمہارے پاپا کو اچھا لگے گا، سکندر اس کے کاندھے پر تھپکی دے کراٹھ گیا۔

افغان سوچنے لگا

ساگر لکی لوگوں کے فورس کرنے پہ اس نے ٹیٹو بنوایا تھا۔ پروہ سوچ زہرہ کے بارے میں رہا تھا۔ اکثر وہ ماشی اور زہرہ کو کمپیئر کرتا تھا تو اس کی سلطنت میں جیت زیرہ کی ہوتی تھی۔ یہ محبت ہی تو تھی۔ پروہ ماشی کے لئے محبت کے اظہار رکھتا تھا۔ اس نے آنکھیں بند کر لی۔

Classic Urdu Material

"کہتے ہیں جب آنکھیں بند ہوں اور بند آنکھوں کے اس پار اندھیرے میں ایک روشن چہرہ نظر آتا ہے،، وہ سوچنے لگا۔

بند آنکھوں میں اندھیرا گہرا ہو رہا تھا وہ بھول بھلیاں میں چلتا جا رہا تھا۔ ہر طرف سیاہ رات کا چہرہ تھا۔ یکدم قدم روکے ماشی نے اسے دیکھا اور نظریں جھکا کر گزر گئی۔

افنان ہونٹوں کو کاٹا آگے بڑھا اسے روکنا نہیں تھا۔

ایک طرف سے اسے ہنسے کی آوازیں سنائی دی تو وہ اندھیرے میں آگے بڑھا سامنے وہ زہرہ کے ساتھ تھا۔

زہرہ کو باہوں میں اٹھائے وہ گھوم رہا تھا اور دونوں کے قہقہے گونج رہے تھے۔

"آئی لو یو،، اس نے یکدم آنکھیں کھول دی۔

اور حیرانگی سے ادھر ادھر دیکھنے لگا۔ پھر لمبا سانس لے کر کام میں مصروف ہو گیا۔

کیا سچ تھا کیا جھوٹ کیا وہ چاہتا تھا کیا قسمت وہ الجھا نہیں۔

Classic Urdu Material

پھر کچھ دنوں بعد وہ بہت بڑے آپریشن کے لئے آسلام آباد چلے گئے۔ دنوں ایک بار
پھر سب بھول بھال کے کام میں مصروف ہو گئے۔

وہ زہرہ کو چاہنے لگا تھا۔ اس کے ہر کام سے متاثر ہوا تھا۔ ہر ادا اچھی لگتی تھی۔
سب سے زیادہ بات یہ کہ وہ اسے سمجھتی تھی۔

ہر جگہ اس کا ساتھ دیتی تھی۔

کبھی اسے ہتھیانے کے لئے جتن نہیں کرتی تھی۔

جب وہ بیمار ہو کے ہو سپٹل پہنچی تو افنان نے اطراف کیا کہ وہ اس کے لئے دل میں گہرے
جذبات رکھتا ہے۔

وہ عجیب سی کیفیت میں مبتلا ہو گیا۔

سکندر کا کہا ہر لفظ اسے یاد تھا آخر اس نے

زہرہ سے نکاح کا فیصلہ اس کا تھا۔ جس سے اس کے دل میں ایک عجیب سا سکون اتر ا تھا۔

Classic Urdu Material

دودن سے موسم خطرناک حد تک خراب تھا۔

شگفتہ نے افنان اور زہرہ کو جانے سے روک لیا تھا۔

آج بھی موسم شدید خراب تھا ہوائیں تیز چل رہی تھیں۔ بادل گرج رہے تھے۔

آسام ماشی کے پاس بیٹھا اسے سوتے دیکھ رہا تھا دودن پہلے وہ جس طرح ری ایکٹ کر رہی

تھی آسام پریشان ہو گیا تھا۔ آج کل تو وہ زیادہ ہی پریشان رہنے لگا تھا کیونکہ اسے انجان

نمبر سے عجیب عجیب میسجز مل رہے تھے۔

وہ اس کے بالوں میں ہاتھ چلا رہا تھا کہ اس کا فون بجا وہ ہی نمبر تھا اس نے کال کاٹ دی اور

سر پکڑ کر بیٹھ گیا۔

"افنان اور ماشی ایسے نہیں ہیں مجھے ان پہ یقین ہے۔ پر افنان نے ایسا کیوں کیا کیوں مجھ سے

چھپایا اس نے،، اس نے ماشی کے ماتھے پر ہونٹ رکھ دیئے۔

پھر کال آنے لگی تھی اس نے اٹینڈ کی اور باہر نکل گیا۔

"تمہاری پرو بلم کیا ہے۔۔۔،، کچھ دیر کو وہ روکا

Classic Urdu Material

"کیا بکواس کر رہی زبان سنبھال کے بات کرو میرے بھائی اور بیوی کے بارے میں ایسی
وحیات باتیں مت کرو، آسام کی رگیں تن گئی۔ ایک وہ پہلے سے ہی پریشان تھا اوپر سے وہ
مثبت پھر کال کرنے لگی تھی

"سامی بے بی تم بے بی ہی رہنا۔ ارے کتنے بڑے ڈفر ہو تم ان کی کمیسٹری نظر نہیں آتی
کیا۔ میں کب سے تمہیں سمجھانے کی کوشش کر رہی ہوں تمہیں سمجھانے کی پھر بھی تم
سمجھ نہیں رہے۔ وہ تمہاری آنکھوں میں دھول جھونک رہے ہیں ثبوت میرے پاس
ہے۔ تم نے کیسے مان لیا کہ انی اپنی کسی چیز کو یوں چھوڑ دے گا اور ماشی وہ تمہیں پتا ہے انی
کے کتنا پاس گی ہے حد سے زیادہ کبھی تم دونوں اتنے پاس آئے ہو نہیں نہ کیوں کہ
وہ۔ اور افنان حدیں توڑ چکے ہیں تم سمجھ دار ہو یا کبھی تو آنکھیں کھولو ایک مہینے سے میں
تمہیں سمجھا رہی ہوں یا ویسے والے دن، جب وہ اسے اٹھا کر لے گیا لیا یوں ہی لے گیا تھا
کیا نہیں سامی سوچو پلیز،

Classic Urdu Material

"بکواس بند کرو پہلے بھی تمہیں کہ چکا ہوں کال مت کرو سمجھی تم۔ آئندہ کال کی تو مجھ سے برا اور کوئی نہیں ہوگا، آسام نے غصے سے کہا اور چلتا ہوا صحن میں رکھی کرسی پہ جا بیٹھا۔

انوشکا کی باتوں نے اسے خاصا ڈسٹرب کر رکھا تھا دو مہینے سے پر وہ یقین نہیں کر رہا تھا کرتا بھی کیوں ماشی وہ تھی جو اس سے محبت کرتی تھی اور افنان وہ تھا جو اس کا بھائی تھا۔ پھر بھی جب کوئی برین واش کرے انسان سوچنے پر مجبور ہو جاتا ہے۔ وہ یقین کرتا تھا پھر بھی اس کی آنکھوں کے سامنے ماشی اور افنان کا ہنس ہنس کے باتیں کرنا آ رہا تھا۔ وہ۔ وہ کیا کیا سوچنے لگا تھا

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/
"کیا واقع ہی افی اور ماشی۔۔، آسام ہونٹوں پہ انگلیاں رکھ کر سوچنے لگا

"اگر ایسا کچھ تھا تو دونوں نے شادی کیوں نہ کی۔۔۔ شاید وہ،

"چچ میں بھی کیا سوچ رہا ہوں نہیں میری ماشی ایسی نہیں ہے اور میں ایسا سوچ بھی کیسے سکتا ہوں، وہ اٹھ کھڑا ہوا اور کمرے میں چلا گیا پر ماشی کمرے میں نہیں تھی۔

Classic Urdu Material

وہ حیران ہو کر دیکھنے لگا اور پھر باہر چلا گیا۔

جب آسام کمرے میں نہیں تھا تو وہ کمرے سے نکل کر چھت پہ جا بیٹھی تھی۔ افنان اور زہرہ کی باتوں نے اسے خاصا ڈسٹرب کر دیا تھا۔ اور بھی کچھ تھا جو اس کے دل میں درد بھر رہا تھا۔ سر تھا کہ چکرار ہا تھا۔ پیچھلے دو دن سے وہ بیمار تھی

کو پیچھلے یہ ہی سوچ رہی تھی کہ کیوں کیا فہد اور افنان نے ایسا سب سے کیوں چھپایا آخر کیا ملا انہیں

"ماشٹی یہاں کیا کر رہی ہو سردی بہت ہے موسم بگڑا ہوا ہے کمرے میں جاو، افنان پیچھلے

لان سے واپس کمرے میں جا رہا تھا ماشٹی کو چھت پہ بیٹھا دیکھ بولا ماشٹی نے ایک افسوس

بھری نظر اس پہ ڈالی اور اٹھ کھڑی ہوئی۔

"چاندنی۔۔۔۔۔، ماشٹی کا شاید سر چکر ا گیا تھا وہ گرنے لگی تھی پر افنان نے اسے اپنی باہوں

میں سمیٹ لیا۔

"تم ٹھیک ہو نہ کیا ہوا طبیعت ٹھیک ہے نہ، افنان نے اس کے چہرے کو دیکھا جو پھیکا پڑھ

چکا تھا۔ آنکھیں سرخ ہو چکی تھی۔ بال بکھرے وہ بکھر چکی تھی۔

"کیوں کیا تم نے اس طرح۔۔ کیوں کیا ملا تم کو یہ سب کر کے۔ کیا ملا افنان کیا ملا مجھے تکلیف دے کر۔ کیا ملا پھوپھو کے جذبات کے ساتھ کھیل کر آخر کیا، ماشی اس کے گریبان کو پکڑ کر اسے جھنجھوڑنے لگی آنکھوں سے آنسوں جاری ہو گئے تھے۔ افنان کے ہاتھ ابھی اس کی کمر پہ تھے۔

۔ آسام کے قدم رک گئے اس کے پیروں تلے سے زمین سرک گئی۔ ماشی کے دونوں ہاتھ افنان کے گریبان پر تھے اور افنان کے ہاتھ ماشی کی کمر پہ۔

"سامی۔۔۔، افنان اس کی موجودگی پا کر چونک گیا اور ماشی کو کھڑا کر دیا وہ پھر سے لڑکھڑا گئی تھی اس نے افنان کا بازو تھام لیا۔ اور منہ پہ ہاتھ رکھ کے شاید کچھ روکنے کی کوشش کرنے لگی۔ افنان نے اسے کرسی پہ بیٹھا دیا۔ بیمار لگ رہی تھی۔

"آسام پلیز مجھے کمرے میں لے جاؤ میرا سر چکر رہا ہے۔۔۔ دل خراب ہو رہا ہے، ماشی نے کرسی کو تھام لیا اور سر اس کی پشت سے ٹکا دیا۔ آسام نے حیرانگی سے اسے دیکھا۔ اور پھر افنان کو۔ ایک بار پھر سے اس کے پیروں تلے سے زمین سرک گئی۔۔

"یہ۔۔ یہ کب ہوا ہمارے درمیان تو ایسا کچھ نہیں ہوا پھر یہ،، وہ خود سے سوال کرنے لگا۔

Classic Urdu Material

"سامی ماشی کو کمرے میں لے جاؤ طبعیت خراب ہے اس کی سوچ کیا رہے ہو، افنان نے نار ملی کہا تھا پر آسام کے چہرے پہ کی رنگ آکر چلے گئے۔ جو افنان نے نوٹس کئے۔ پر وہ جلدی سے ماشی کی طرف بڑھا

"ماشی آپ ٹھیک ہیں، آسام نے اسے گود میں اٹھا لیا اور سیڑھیاں اترنے لگا۔

"ہاں بس سر چکرا رہا ہے وٹنگ ہو رہی ہے، آسام چپ چاپ چلتا رہا۔ کمرے میں بیڈ پہ لٹا کر وہ صوفے پہ بیٹھ گیا اور ماشی کو دیکھنے لگا۔

"سامی بے بی تم بے بی ہی رہنا ارے کتنے بڑے ڈفر ہو تم ان کی کمیسٹری نظر نہیں آتی کیا وہ تمہاری آنکھوں میں دھول جھونک رہے ہیں ثبوت میرے پاس ہے۔ تم نے کیسے مان لیا کہ افی اپنی کسی چیز کو یوں چھوڑ دے گا اور ماشی وہ تمہیں پتا ہے افی کے کتنا پاس گی ہے حد سے زیادہ کبھی تم دونوں اتنے پاس آئے ہو نہیں نہ کیوں کہ وہ،،

اس کے کانوں میں ایک بار پھر یہ فقرے گونجے۔

Classic Urdu Material

[illegible]

"ہمارے درمیان ایسا کچھ ہوا نہیں پھر ماشی پر یگنٹ کیسے۔ کیا یہ دونوں حدیں توڑ چکے ہیں؟

پر میرے ساتھ ایسا کیوں کیا ماشی؟۔ محبت کے بدلے رسوائی کیوں دی۔ محبت کے بدلے دھوکہ کیوں دیا میری محبت میں کیا کمی تھی۔ مجھ میں کیا کمی تھی۔،، وہ پتا نہیں کیا کیا سوچنے لگا تھا۔

"آسام آپ کچھ دونوں سے پریشان ہیں کیا بات ہے،، وہ اس کے پاس آکر بیٹھ گئی۔ آسام نے جانچتی نظروں سے ماشی کو دیکھا جو اسے ہی دیکھ رہی تھی۔

"کچھ نہیں بیگم جان آپ سو جائیں چلیں،، آسام نے اس کا ہاتھ پکڑ کر کہا۔

Classic Urdu Material

"نہیں آسام پلینز ٹیل می کیا بات ہے میں آپ کو کافی دونوں سے نوٹس کر رہی ہوں آپ پریشان ہے کیا بات ہے، ماشی نے ایک ہاتھ اس کی رخسار پہ رکھی تو آسام کو اس کے ہاتھ میں افنان کے ہاتھ کا لمس محسوس ہوا۔ تو وہ اچھل کے اس سے دور ہو گیا۔

"ا۔ کچھ نہیں آپ ریٹ کریں، آسام نے نظریں جھکالی وہ کیسے ماشی کو کہہ دیتا ہے جب اس نے زیادہ فورس کیا تو آسام بول دیا۔

"ماشی آپ پریگنٹ کیسے ہوئی۔، آسام نے طنزیہ انداز میں سوال کیا جو ماشی نے محسوس نہیں کیا۔

"پتا نہیں پر ہو گی نہ۔ آپ پاپا بننے والے ہیں، وہ اٹھ کے اس کے پاس آکر بیٹھ گی۔

"بٹ ماشی ہمارے درمیان ایسا کب ہوا مجھے یاد کیوں نہیں اگر میں، وہ اس کی طرف گھوم

گیا۔ اس بار اس نے اطمینان سے سوال کیا۔ آخر تھا تو وہ مرد ہی کیسے برداشت کرتا اس کی

حالت دیکھ کر اب تو وہ منہ سے بھی اقرار کر رہی تھی۔

Classic Urdu Material

"آسام کیسے سوال کر رہے ہیں۔ ہو کیا گیا ہے آپ کو۔،، ماشی نے اس کے چہرے کو ہاتھوں میں تھام لیا۔ آسام تھوڑی دیر اسے دیکھتا رہا اور پھر نفی میں سر ہلاتا اٹھ گیا۔ دماغ میں عجیب خیالات آرہے تھے۔

اور آج تو وہ یہ بھی جان گیا تھا آخر چاندنی ہے کون۔

"آسام رکو۔۔،، ماشی اٹھ کر اس کے پیچھے بھاگی۔ اور جلدی سے دروازہ کھولا تو تیز ہوا کا جھونکا اندر آیا اس کے وجود سے ٹکرایا پر وہ روکی نہیں لمبے برآمدے میں بھاگتی گی۔

گھر میں کوئی موجود نہیں تھا سب ہارش کے ہاں گئے ہوئے تھے۔

"آسام کہاں جا رہے ہو پلیز رکو،،

ماشی کا دوپٹہ اڑ گیا گرتے گرتے دوبار بچی پر وہ روکا نہیں حویلی بالکل سنی تھی۔ ماشی کی پائل

کی آواز چھن چھن اور تیز ہوانے سنائے کو توڑا۔ ذہرہ اور افنان کمرے میں بیٹھے تھے ماشی

کی آواز سن کر وہ دونوں باہر بھاگے۔

"آسام آپ کو میری قسم روک جاؤ پلیز،،، ماشی بھاگتے ہوئے بولی۔ آسام کے قدم رک

گئے۔ وہ آنکھیں بند کر کے کھڑا رہا اور پھر مڑا۔

Classic Urdu Material

"کیا ہوا سامی۔۔ کہاں جا رہے ہو، افنان اور زہرہ ماشی کے پاس آرو کے آسام نے اپنے فون کی سکرین ان تینوں کے سامنے کی۔ ماشی کی آنکھیں پھٹ گئی۔

"نہیں نہیں آسام یہ۔۔ یہ سچ نہیں ہے یہ سچ نہیں ہے، ماشی گرنے لگی تھی زہرہ نے اسے تھام لیا۔

افنان اور اس تصویریں اتنی نزدیکیاں کب۔ یہ فارم ہاؤس کی تصویریں تھی۔ جب افنان اسے اٹھا کر لے گیا تھا پر اس طرح نہیں ہوا تھا۔
اتنی بے حیائی تو افنان نے نہیں کی تھی۔

اور پھر اور تصویریں جو سیلفیز تھی افنان کے سینے پہ لیٹ کے۔ ایک ویڈیو چلی پھر افنان نے اظہارِ محبت کیا

"یہ کیا ہے، آسام کے آنسوؤں ٹوٹ کر گرنے لگے۔ وہ بھرائے ہوئے لہجے میں بولا۔

"یقین کیا تھا آپ پہ ماشی۔۔ اور افنان تم۔۔ تم نے یہ سب کیوں کیا۔ ماشی تم نے کہا تھا فارم ہاؤس کچھ نہیں کیا تھا افنان نے بس دھمکی دی تھی یہ یہ دھمکی تھی۔ اس طرح کی دھمکی۔۔ اور تم پریگنٹ ہو گئی جب کہ میرے اور آپ کے درمیان کبھی ایسا کچھ نہیں

Classic Urdu Material

ہوا میں کیا کہوں پھر ماشی۔، ماشی نے خوفگی سے اسے دیکھا۔ اور نفی میں سر ہلادیا۔ پھر اس نے زہرہ کو دیکھا وہ اسے تھام کر کھڑی تھی ماشی نے اس کا ہاتھ تھام لیا

"آسام زبان سمجھا لو اپنی۔ یہ نقلی ہیں بے واقوف ہو کیا تم،، افنان نے اس کے ہاتھ میں فون تھما دیا۔

"چلو مان لیا یہ تصویریں جھوٹی ہیں یہ سب جھوٹ ہے پر تمہارا اظہار محبت۔ چھت پہ تمہاری باہوں میں کیوں تھی۔ اور تم اسے چاندنی بول رہے تھے سینے پر نام لکھا ہوا ہے تم نے اس کا یہ سب کیا ہے تم نے دھوکہ دیا مجھے افنان۔ ہس ہس کے تم نے مجھے دھوکہ

دیا۔ اور یہ یہ تمہاری محبت ہی نہیں سمجھ ڈکی۔ سب جھوٹ ہے میں جانتا ہوں پر یہ تو جھوٹ نہیں ہے۔،، آسام نے اس کی شرٹ پھاڑ دی

"آسام پ۔۔ پ۔۔ پلیز ایسا کچھ نہیں میں پریگنٹ۔ اور مجھے کیسی کی محبت سے کوئی

مطلب نہیں اور جب تم مانتے ہو یہ سب جھوٹ ہے پھر کیوں،، ماشی زہرہ سے ہاتھ چھڑواتی اس کے پاس چلی گی اور آنسوؤں سے بھری گالوں کو اپنے ہاتھوں میں تھام لیا آسام بغیر ہلے اسے دیکھ رہا تھا۔

Classic Urdu Material

"اب ایک لفظ اور نہیں ماشی آپ جھوٹ ہو سکتا ہے پر تمہاری آنکھیں جو ہمیشہ دیکھتا آیا ہوں افنان کے لئے محبت۔ اور یہ سب افنان تمہاری وجہ سے ہوا تم اتنے کمزور تھے کہ محبت کا اظہار نہیں کر سکے، آسام کی بات سن کر ماشی اس سے الگ ہوئی۔ اور پیچھے ہٹ گئی۔ افنان نے چونک کر ماشی کو دیکھا جو نفی میں سر ہلار ہی تھی

وہ آنسوؤں سے بھری آنکھیں آسام کی آنکھوں میں گاڑے ہوئے تھی۔ جہاں محبت تھی۔ پر درد تھا

"آسام وہ تم سے محبت کرتی ہے، تم پاگل ہو گئے ہو کیا۔، افنان نے اسے شہانوں سے

تھام لیا ماشی پیچھے ہٹنے لگی تھی۔ کس موڑ پر آکھڑے تھے وہ چاروں۔ زہرہ نے افنان کی طرف دیکھا۔ جو اس سے اظہار محبت کر بھی ماشی کا لگ رہا تھا۔

"کیا ابھی بھی یہ معاشی سے محبت کرتا ہے۔۔ ہاں کرتا ہے، زہرہ خود سے ہی اپنے سوال کا جواب دینے لگی

آسام نے بے دردی سے آنکھوں کو رگڑا۔

Classic Urdu Material

"افنان تم نے اپنی محبت میری جھولی میں کیوں ڈالی۔ میں تو ہمیشہ یہ ہی سمجھوں گا میرے بھائی کا میں نے حق چھین لیا، آسام نے افنان کو جھنجھوڑ دیا۔ ماشی برآمدے کے ستون سے جا لگی اور آسام کو دیکھنے لگی۔

"سب جھوٹ ہے پر تم تم نے جو کیا افنان وہ بہت غلط کیا۔ تم نے اپنی محبت،، اس سے پہلے وہ کچھ اور بولتا افنان نے ایک زور کا تھپڑ اس کے منہ پہ رسید کیا ماشی یوں ہی خاموش بے جان کھڑی دیکھتی رہی آسام کو امید تھی وہ کچھ بولے گی پر وہ کچھ نہیں بولی ہمت نہیں ہو رہی تھی کیا بولتی۔

آسام نے ایک آنسوں بھری نظر ماشی پہ ڈالی اور اس کی طرف بڑھا۔

"ماشی مجھے آپ پہ یقین ہے پر میں کچھ ٹائم کے لئے باہر جا رہا ہوں یہاں دم گھٹ رہا ہے

،، اس نے ہاتھ بڑھا کر اس کے آنسوں صاف کرنے چاہئے پر ماشی اس کا ہاتھ جھٹک کر

آنکھوں کو رگڑتی اس کی آغوش سے نکل گئی۔

"چلے جاؤ آسام پلیز گو میرے سامنے مت آنا۔،، وہ منہ موڑ کر چینیخی افنان اور زہرہ نے

چونک کر ایک دوسرے کو دیکھا۔

Classic Urdu Material

"جاؤ میرے سامنے مت آنا جاو، ماشی نے اسے دھکا دیا وہ لڑکھڑا گیا۔ اور اٹے قدموں سے بے جان وجود کو اٹھاتا باہر چلا گیا۔

"کیوں افنان کیوں میری جھولی میں ڈالی، آسام نے شرٹ کے اوپر والا بٹن کھول دیا کورٹ اتار کر پھینک دیا۔ گھٹن دل میں اترنے لگی تھی۔ ماشی نے اسے اندر تک توڑ دیا تھا۔
- گاڑی سٹارٹ ہوئی اور چلی گئی۔

"آسام۔۔۔، ماشی زمین پہ گر کر چیخنے لگی۔

افنان نے زہرہ کو اشارہ کیا تو وہ ماشی کے پاس جا بیٹھی۔

"ماشی اٹھو،"

"نگین وہ چلا گیا۔ اسے مجھ پہ یقین نہیں اسے میری محبت پہ یقین نہیں۔،، وہ ہوش کھو چکی تھی۔

"نہیں ماشی وہ واپس آئے گا اس کے آنسوؤں بتا رہے تھے اسے تم پہ یقین ہے۔ وہ ہرٹ ہوا

ہے آسان نہیں تھا اس کے لئے کہ وہ افنان کی محبت کو اپنی بیوی بنا چکا ہے۔۔ بہت محبت

کرتا ہے وہ تم سے چلو اٹھو۔،، زہرہ نے اسے کھڑا کیا

Classic Urdu Material

"کیوں افنان کیوں ایک بار پھر تم نے مجھے ایک بار پھر توڑ،، ماشی نے خوفگی سے اسے دیکھا
اس سے پہلے وہ اپنی بات پوری کرتی سر چکرایا اور وہ گر گئی۔

"ماشی۔۔ ماشی آنکھیں کھولو۔۔ انی ماشی کو کچھ ہو گیا ہے،، ماشی آنکھیں بند کر چکی تھی۔
افنان بھاگ کر اس کے پاس آیا۔

"Mashi please open your eyes please,,
افنان اسے اٹھا کر گاڑی کی طرف بھاگا۔ زہرہ کی آنکھوں سے آنسو جاری ہو گئے وہ
آنکھیں رگڑتی اس کے پیچھے بھاگی۔

اس نے صرف ہوش ہی نہیں کھویا تھا بلکہ نروس بریک ڈاؤن ہو گیا تھا۔

ڈاکٹر کہہ کر چلا گیا افنان کو لگا وہ دوسری سانس بھی نہیں لے سکے گا

۔ اور گم سم کوریڈور میں رکھے بیچہ گر گیا

"افنان۔۔۔ کچھ نہیں ہو گا اسے،، زہرہ نے اس کا ہاتھ تھام لیا۔

Classic Urdu Material

"وہ پریگنٹ نہیں ہے پھر وہ کیوں بول رہی تھی۔ اس کی اس بے وقوفی نے اسام کے دل میں شک پیدا کر دیا۔ میری وجہ سے وہ اس حالت میں ہے زہرہ اگر اسے کچھ ہو گیا تو آسام مجھے کبھی معاف نہیں کرے گا،، افنان نے آنکھوں پہ ہاتھ رکھ دیئے۔

"میں ماشی کو کچھ نہیں ہونے دوں گا،، افنان نے خوفگی سے نفی میں سر ہلایا۔ اس کی شرٹ پھٹ چکی تھی زہرہ کی نظر جب ٹیٹوپہ پڑھی تو وہ نظر جھکا گی افنان نے نوٹ کیا تو شرم کے مارے سر جھک گیا۔

"افنان ماشی کہاں ہے،، آسام بھاگ کر آیا تھا۔

"میری وجہ سے یہ سب ہوا ہے اسے جیت کر بھی،، اس سے پہلے آسام کچھ اور بولتا زہرہ چینی۔

"ارے بس کرو تم دونوں اسے نروس بریک ڈاؤن ہوا ہے اور تم لوگ ایسے لڑ رہے ہو جیسے وہ ٹرائی تھی۔ گھر والوں کو کیا جواب دو گے یہ سوچو وہ آج اس حالت میں ہے نہ تو صرف تم دونوں کی وجہ سے،، زہرہ کہہ کر روکی نہیں تیز قدم اٹھاتی کوریڈور سے نکل گئی۔ آخر آخر وہ عورت تھی۔

Classic Urdu Material

آسام شیشے کے سامنے جا روکا۔ اور بہت سارے آنسوؤں گر گئے۔

افنان سر تھام کر بیچ پہ گر گیا آخر وہ سب سے لڑتے لڑتے تھک کر بیڈ پہ جا گری تھی۔

بیس ایکس دن وہ ہو اسپتال میں رہی تھی۔

آج ڈسچارج ہو کر واپس آئی تھی۔

ان بیس دونوں میں آسام ٹوٹ ٹوٹ کر بکھرا تھا۔

خود کو مجرم سمجھ کر وہ سزا دے رہا تھا۔

کسی کو سمجھ نہیں آئی کہ ماشی کی یہ حالت کیوں ہوئی۔

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com

https://www.classicurdumaterial.com/

"مجھے تم سے کچھ بات کرنی ہے،، وہ افنان کی آواز پر چونکی۔ اور بیٹھنے کا اشارہ کیا۔

"ماشی تم آسام کے ساتھ اچھا سلوک نہیں کر رہی وہ ختم ہو رہا ہے۔ اس کی کوئی غلطی

نہیں ہے کیوں اسے سزا دے رہی ہو۔۔۔،، افنان اس کے سامنے رکھے صوفے پہ بیٹھ کر

Classic Urdu Material

بولا۔ وہ آسام کی حالت دیکھ کر آیا تھا شگفتہ کے کمرے میں بند وہ کتنے آنسو بہاتا رہتا اور جب سر بو جھل ہو جاتا تو کھڑی سے ماشی کو دیکھ لیتا۔

ماشی نے سختی سے منع کیا تھا کہ آسام اس کے سامنے نہ آئے۔
"دیکھو ماشی۔۔۔"

"پلیز افنان چلے جاؤ، اس سے پہلے افنان کچھ اور کہتا وہ بولی۔
"جب کسی سے محبت ہو اور وہ ہی آپ پہ شک کرے تو اسے کیا کہیں گے۔۔۔؟؟، اس نے آنکھیں کھول کر افنان کو دیکھا۔ وہ جو سر جھکائے بیٹھا تھا چونک کر ماشی کو دیکھا۔

اس کا چہرہ سپاٹ تھا کوئی تاثر نہیں تھا۔

"شک نہیں ہے اسے تم پہ۔۔ اب میں تمہیں کیسے سمجھاؤں، افنان نے سر تھام لیا

"سمجھانے میں تو تم ہمیشہ سے ہی غلط طریقہ استعمال کرتے ہو اب بھی وہ ہی کرو، وہ چھت کو گھورتے ہوئے بولی۔ افنان کے چہرے پہ کی رنگ آکر چلے گئے۔

Classic Urdu Material

"آج تک میری زندگی میں جتنے بھی حادثے ہوئے جتنے دکھ ہوئے تمہاری دین ہیں
افنان۔ اب تمہاری سزا کسی کو تو ملے گی پھر وہمیں اور آسام ہی کیوں نہیں

پہلا حادثہ، درد۔۔ تم نے میرا سر پھوڑ دیا

دوسرا درد میں گاڑی کے آگے بھی تمہاری وجہ سے گی۔

چوتھا درد، تمہیں سب معلوم ہوتے ہوئے بھی تم نے آسام کو نہ بتایا کہ تم میرے کزن
یو۔

پانچواں حادثہ۔ اگر تم اس رات نشے میں۔۔۔ سوری نشہ تو تم کرتے نہیں۔۔۔

اگر اس دن تم مجھے بچا لیتے تو باز میرے وجود پہ میری روح پہ زخم نہ دیتا۔۔۔

اور چھٹا حادثہ۔۔۔۔۔ اگر تم یہ ٹیڈوالی بے وقوفی نہ کرتے تو آج یہ نہ ہوتا۔۔۔

اور ستواں سب سے بڑا سنا ناچا ہو گے،، ماشی نے طنزیہ مسکراہٹ اس کی طرف اچھالی وہ جو

حقاً بکا بیٹھا تھا ہل بھی نہیں سکا بڑی مشکل سے سانس لیا اور ہاں میں سر کو جنبش دی

، "ساتواں یہ کہ تم اتنے کمزور ہو میں نہیں جانتی تھی۔

Classic Urdu Material

تم کو کیا لگتا ہے میں بچی ہوں۔۔ بے واقف ہوں،، ماشی نے ماتھے پہ بل ڈال کر اسے دیکھا۔

"میں سمجھا نہیں،،"

"جب سے تم اس حویلی میں آرہے ہو تمہیں جانتی ہوں۔ پہچانتی ہوں، میں بچی نہیں ہوں کہ افنان اور فہد میں فرق نہ کر سکوں۔ تمہارا وہ منہ کو چھپانا فہد کا جھوٹ بولنا۔ تم دونوں میشن پہ تھے تو گھر والوں سے جھوٹ بولتی رہی کہ فہد سے بات ہوتی ہے تم دونوں کی مدر صرف اس لمحے کی کہ کزنز تھے اور ہھو پھو کی جان بستی ہے تم دونوں میں، اور میرے دل میں تمہارے لئے صرف وہ ہی جگہ رہی جو فہد کے لئے۔،، ماشی نے اس کے سر پہ بم پھینکا۔

"میں آسام سے محبت کرتی ہوں بہت محبت کرتی ہوں۔۔۔،، پہلی نظر میں محبت ہوتی ہے یہ تب پتا چلا جب آسام کو دیکھا۔۔۔

مجھے نہ سٹائل نہ ہی کوئی ایسی ویسی ایکٹیوٹی اٹریکٹ کرتی ہے۔

مجھے جو چیز اٹریکٹ کرتی ہے وہ

Classic Urdu Material

سپیل، نکھری ہوئی شخصیت، مجھے تم سے کبھی محبت نہیں ہوئی کیونکہ تمہارا اور میرا کوئی کپل نہیں۔

تم اور نگین پرفیکٹ کپل ہو۔ میں آسام سے خفا ہوں میرا حق بنتا ہے وہ میرا شوہر ہے میرا سب کچھ ہے۔۔،

"ماشلی پلیر اب سب ناراضگی ختم کروا کرو وہ تمہارا سب کچھ ہے تو کیوں اسے اتنا درد دے رہی ہو،،،

"تاکہ پھر کبھی ایسا نہ ہو۔ ایک پلینگ تمہاری تھی یہ پلینگ میری ہے ایجنٹ افنان رندھاوا۔۔،

یہ بات کسی کو بتانا مت پلیر، افنان نے التجاء کی۔

"اتنے سالوں سے نہیں بتایا ڈیر کزن تو اب کیوں بتاؤں گی۔۔، نرم سی مسکراہٹ ہونٹوں پر آگئی۔

"ماشلی میں تمہارا گناہ گار ہوں جو سزا دوگی منظور ہوگی۔ پر آسام کو سزا مت دو وہ تڑپ رہا ہے اس کی سزا ختم کر دو۔ سکون کی زندگی گزارو اور سب کو جینے دو،،

Classic Urdu Material

"اب تک تم نے کسی کو چین سے جینے دیا۔۔۔ زیادہ نگین کو تڑپایا، ماشی نے نظریں اس کے چہرے پہ گھاڑ دی کروہ دونوں ہاتھوں کو جکڑے ہونٹوں کو کاٹ رہا تھا۔
آج وہ برا پھنسا تھا۔

"میں جانتا ہوں پر اب ہمارے درمیان میں سب ٹھیک ہو گیا ہے۔۔
میں سمجھ گیا ہوں کہ وہ میرے لئے بنی ہے، پلیز تم بھی آسام کو معاف کر دو کتنی مشکل سے دونوں فیملیز مل رہی ہیں،،

"مجھے نیند آرہی ہے اب جاؤ،، وہ کبل کو منہ پہ کھینچ کر بولی۔

"عجیب ضد ہے تمہاری یار محبت بھی کرتی ہو اس سے اور سزا بھی دے رہی ہو۔ تم کیوں خود کو اور اس کو درد کے گہرے کنویں میں دھکیل رہی ہو،، وہ سوچتا باہر نکل گیا۔۔ اور تیز تیز قدم اٹھاتا اپنے کمرے میں چلا گیا۔

آسام باہر جا رہا تھا ایک ہفتے سے وہ ایک ہی پینٹ شرٹ میں ملبوس تھا۔ خود سے بے نیاز وہ تیز تیز قدم اٹھاتا حویلی کا دروازہ عبور کر گیا۔ زہرہ نے دیکھ لیا تھا۔ وہ لاؤنچ سے اٹھ کر کمرے کی طرف چل دی

Classic Urdu Material

"مجھے کوئی دکھ نہیں اگر افنان ماشی سے محبت کرتا ہے پھر میں درمیان میں کیوں آئی آسام بھائی کی طرح میں بھی چلی جاتی ہوں۔ ٹھیک رہے گا مجھے لگا تھا شاید میں اس کے دل میں ہوں بٹ میں غلط تھی۔ پر جب ماشی انی سے محبت کرتی تھی تو انہوں نے ایسا کیوں کیا۔ شاید آسام بھائی کو غلط فہمی ہوئی ہو آئی تھینک سو،، وہ خود سے الجھتی کمرے میں داخل ہوئی

"افنان،،، وہ بیڈ پہ الٹا لیٹا ہوا تھا زہرہ کے قدم خود بخود اس کی طرف بڑھے۔ وہ اس کے پاس جا بیٹھی۔ اور سر میں انگلیاں چلانے لگی۔

"جی میری جان،، افنان نے سراٹھا کر اسے دیکھا وہ حیران ہوئی تھی تبھی موٹی موٹی آنکھوں کو اور موٹا کر کے دیکھنے لگی۔ پہلی بار بغیر کسی پلیننگ کے وہ اسے "جان" بول رہا تھا یا خدا یہ کریشمہ تھا

"آئی لو یوز ہرہ۔ کیا تمہیں بھی مجھ پہ یقین نہیں ہے۔ میں مانتا ہوں میں اس سے محبت کرتا تھا بہت زیادہ کی پر میں اتنا مطلبی نہیں کہ چار زندگیاں تباہ کروں، میں اتنا مطلبی نہیں آسام

Classic Urdu Material

اور ماشی کے درمیاں دیوار بنوں،، اس نے زہرہ کو پکڑ کر اپنے پاس کر لیا۔ اس نے نفی میں سر ہلادیا

"میں بہت برا ہوں نہ تمہارے جذبات کی قدر نہیں کی اپنی یکطرفہ محبت کی آگ میں تمہاری محبت کو بھی جلاتا رہا۔،، دونوں یوں قریب بیٹھے تھے جیسے دو انگلیاں۔ زہرہ نے آنکھیں مندلی اور نفی میں سر دیا بہت سارے آنسو گرے جیسے افنان نے جلدی سے سمیٹ لیا۔

"آئندہ کبھی رونا نہیں تم میری ہمسفر ہو پتا نہیں کیوں میں بھٹک

رہا تھا پر اب میں نے کبھی ماشی کو اس نظر سے نہیں دیکھا۔ اور اب آسام کو پتا چلا تو میں اس کا گناہ گار بن کر رہ گیا ہوں۔ وہ مجھے اپنا مجرم سمجھتا ہے سچ ہی سمجھتا ہے میں نے کیا جو غلط ہے۔ پر اس کے ساتھ تو ٹھیک کیا نہ زہرہ،، وہ تڑپ کر بولا۔

"میں کیا کیا سوچ رہی تھی یہ ایسے ہر گز نہیں ہیں یا اللہ معاف کرنا مجھے،، زہرہ بھی اس کے ساتھ تڑپ گئی جیسے ہر بار تڑپتی تھی۔

Classic Urdu Material

"مجھے آپ پہ یقین ہے افنان آپ جو کریں گے ٹھیک کریں گے ایک اور بات میں بھی بدگمانی کا شکار ہوئی تھی پلیز مجھے معاف کر دینا۔۔۔۔۔ یہ اس لئے بتا رہی ہوں رشتوں میں کرواہٹ نہیں گھولنی چاہئے۔ خاص کر بیوی اور شوہر کے رشتے میں۔ کوئی بات چھپی نہیں رہنی چاہئے۔ امید ہے آسام اور ماشی کا رشتہ بہت جلد ٹھیک ہو جائے گا۔ آسام کو تم دونوں پہ یقین ہے۔ لیکن یہ سچ ان کے لئے جان لیوا تھا کہ وہ جس سے شادی کر چکے اس سے ان کا بھائی بھی محبت کرتا تھا، اور پھر ماشی کی طبعیت،،، زہرہ نے اس کی شرٹ کو مٹھیوں میں جکڑ کر سینے سے سرٹکا دیا

"کرتا تھا اب نہیں کرتا وہ میری بھابھی ہے اور کزن ہے بس میرا سب کچھ تم ہو زہرہ،،

اس نے زہرہ کو اپنے پاس لا کر بالوں کو کیچر سے آزاد کرتے ہوئے کہا اور پھر اس کی گود میں لیٹ کر بالوں کو انگلیوں پہ لپیٹنے لگا،۔

"زہرہ ماشی کو سب پتا تھا۔ اور میرے اور ماشی کے درمیان کبھی ایسا رشتہ نہیں بنا تمہیں مجھ پہ یقین۔،، زہرہ نے اس کے ہونٹوں پر ہاتھ رکھ دیئے۔

Classic Urdu Material

"مجھے یقین ہے آپ پہ اور معاشی پہ بھی۔ تم عام آدمی نہیں ہو آپ تو وہ ہو جو اتنی عزتوں کو محفوظ کر چکا ہے پھر وہ خود کیسے کسی کی عزت برباد کرے گا اور وہ بھی اس کی جس سے محبت،، اس بار افنان نے اس کے ہونٹوں پر ہاتھ رکھ کر نفی میں سر ہلادیا۔

دونوں ایک دوسرے کو دیکھتے رہے اور پھر افنان نے اسے اپنی باہوں میں بھر لیا۔ دونوں کے دل کی دھڑکن تیز ہوئی آپس میں ملی۔ اور پھر یقین ہو ا محبت واقع ہی مطلبی نہیں ہوتی۔

۔ آسام رات لوٹ آیا تھا۔ ماشی کو سو یاد لیکھ وہ کافی دیر اس کے پاس بیٹھا ہا رات جب آنکھوں سے گزر گی تو اٹھ کے شگفتہ کے پاس چلا گیا۔ پہلے تو وہ حیران ہوئی۔ سرخ آنکھیں بکھرا بکھرا ٹوٹا ٹوٹا۔

"چھوٹی ماما۔ میں جیت کر بھی ہار گیا محبت میں پاگل ہو کے میں اپنے بھائی کی خوشیوں کو چھین بیٹھا،، وہ زور و قطار رونے لگا

"میں ایک اچھا بھائی نہیں بن سکا ماں نہ ایک اچھا شوہر،، شگفتہ کے قدموں میں بیٹھ کر ان کے گھٹنوں پر سر رکھ لیا۔

Classic Urdu Material

"بیٹا جان، افنان نے جو کیا ٹھیک کیا پر تم جو کر رہے ہو غلط کر رہے ہو، شگفتہ نے اس کے سر پر ہاتھ رکھ کر کہا۔

"بیٹا ماشی تم سے محبت کرتی ہے۔ افنان یہ جان کر پیچھے ہٹ گیا۔ تاکہ تم دونوں خوش رہو، اور اب ماشاء اللہ سے افنان بھی خوش ہے جو خوشی اس کے چہرے پہ نہیں تھی وہ ہے۔ اس نے ٹھیک کیا تھا میری جان اب سب تمہارے ہاتھ میں ہے۔ افنان، زہرہ، اور تمہاری محبت تمہاری ماشی، ان دو گھروں کا ملن تمہارے ہاتھ میں ہے، اس رشتے کو ٹوٹنے مت دینا، اپنی محبت کا ہاتھ کبھی مت چھوڑنا، وہ تمہیں اپنے پاس سے بھیجتی ہے تو تم اس کے پاس جاؤ،، آسام بس سنے جارہا تھا۔

"پر میں کیسے افنان کے سامنے نظریں اٹھاؤں گا۔ اس کی خوشیوں کو تو میں نے چھین لیا، اور اگر ماشی کے سامنے گیا وہ غصے میں کچھ کر بیٹھی تو،، آسام نے خوفگی سے نفی میں سر ہلادیا

"نہیں بیٹا تم نے نہیں چھینا اس کی خوشیاں زہرہ بیٹی کے ساتھ ہیں۔ تمہیں پتا ہے عورت جب ایک مرد کو دل میں جگہ دیتی ہے تو دوسرے کی جگہ نہیں ہوتی جیسے ماشی نے تم سے

Classic Urdu Material

محبت کی، اگر افنان تمہیں بتاتا یا زور زبردستی کرتا تو وہ مردانگی نہیں ہونی تھی، وہ میرا سمجھ دار بیٹا ہے اب تمہاری باری ہے ماشی سے بات کرو یہ فکر مت کرو وہ کیا کرے گی وہ تم سے بہت محبت کرتی ہے میری جان،،، شگفتہ نے اسے بیڈ پر بیٹھا دیا۔

"ماں پلیز مجھے اپنی گود میں سلا لو بہت ڈر لگ رہا ہے مجھے۔ میں ماشی کے بغیر سانس بھی نہیں لے سکتا، وہ چھوٹے سے بچے کی طرح تڑپ کر بولا تو شگفتہ نے اس کا سر گود میں رکھ لیا۔ تھوڑی دیر بعد وہ نیند کی وادیوں میں چلا گیا۔

.....

ماشی سیدھی لیٹی ہوئی چھت کو گھور رہی تھی۔

اور ہاتھوں کو آپس میں جکڑے ہوئے تھی۔ بہت سارے آنسوؤں دونوں طرف تکیے کو

بھگا رہے تھے۔ ہونٹوں کو دانتوں میں دبائے وہ کوئی درد برداشت کر رہی تھی۔

"آسام۔۔۔، دل تو بس ایک ہی نام پکار رہا تھا

"ماشی پلیز چپ کر جاؤ وہ تم سے بہت محبت کرتا ہے وہ کہیں نہیں گیا، بیس دن سے وہ تڑپ

رہا ہے،،

Classic Urdu Material

"نہیں وہ چلا گیا اسے مجھ سے محبت نہیں ہے وہ مجھ سے محبت نہیں کرتا۔۔۔ مم۔ مجھے محبت کرنی بھی نہیں میں۔۔ میں نے اسے ٹوٹ کر چاہا۔۔ پر وہ۔۔ وہ چلا گیا محبت کو رسوا کر کے چلا گیا۔ اسے مجھ پہ رتی برابر بھی یقین نہیں اور افنان تو اس

کا بھائی ہے تو کیوں اس پہ یقین نہیں کیا۔ اب وہ میرے سامنے آیا تو میں اسے جان سے مار دوں گی، ماشی اٹھ کر کھڑی ہو گئی وہ کیا بول رہی تھی وہ خود نہیں سمجھ پارہی تھی ایک دم سے بہت کمزور ہو گئی تھی۔ ایک بار پھر اسے غصے، درد کا دور پڑا تھا

"نہیں ماشی اسے یقین ہے تم دونوں پہ وہ یہ سچ برداشت نہیں کر سکا۔ اور کیوں تم اسے سامنے نہیں آنے دے رہی ان بیس دونوں میں وہ موت کے منہ میں رہا ہے محبت کرتی ہو تو اس طرح مت کرو پلیر ریلکس ہو جاؤ تمہاری طبیعت پہلے ٹھیک نہیں ہے پلیر، زہرہ اسے پکڑنے کی کوشش کرنے لگی۔ باہر لاؤنچ میں بیٹھے افراد ایک دوسرے کو دیکھنے لگے۔ شگفتہ نے سب کو بیٹھنے کا اشارہ کیا اور خود اس کے کمرے کی طرف بڑھ گئی دروازے میں کھڑے آسام کے قدم رک گئے وہ ایک طرف چھپ گیا۔ بات کرنے کی غرض سے آیا تھا وہ۔ پر ماشی نارمل نہیں تھی۔

Classic Urdu Material

[illegible]

آسام نے اندر جھانکا ماشی فروٹ کی ٹوکری سے چھوری اٹھا رہی تھی۔ وہ ہوا کے جھونکے سے بھی تیز اس کے پاس آیا اور چھوری لے لی۔

"پاگل ہوگی ہو کیا۔ ایسی سزا بھی کوئی کسی کو دیتا ہے۔۔۔۔، اس نے ماشی کے چہرے کو ہاتھوں میں تھام لیا۔ پاگل تو وہ ہو چکا تھا۔ کون پہچان سکتا تھا اسے کہ یہ وہی سنجیدہ مزاج کا پڑھا کو آسام ہے

"ہاں ہوگی ہوں تو۔۔ تو کیا کر لو گے مجھے پاگل خانے بھیج دو گے بھیجو جان چھڑو الو مجھ سے،، وہ آسام کو دھکا دے کر بولی۔

Classic Urdu Material

اسے آسام کی حالت نظر نہیں آرہی تھی۔

بال بے ترتیب انداز میں بکھرے ہوئے۔ آنکھیں سرخ ہو چکی تھیں اور لمبی سفید ناک بھی سرخ ہو چکی تھی آدھی شرٹ پینٹ میں اور آدھی باہر تھی اوپر کے دو تین بٹن کھولے جس سے لگ رہا تھا وہ ٹوٹ کر رویا ہے۔ پھر بھی وہ ماشی کے پاس کھڑا تھا۔ پر ماشی کچھ نہیں دیکھ رہی تھی

"ماشی ریلکس۔۔۔ میں میں کہیں نہیں گیا تھا میں تو۔۔"

"تو چلے جاؤ شوق سے جاؤ۔۔۔ وہ اپنے آنسوؤں رگڑتی باہر بھاگ گئی۔ زہرہ کو کچھ سمجھ نہیں آئی وہ کیا کہے وہ بھاگ کر افنان کو بلا لائی۔

"ماشی۔۔ ماشی رک جاؤ پلیز، وہ بے سود دروازے کی طرف بھاگ رہی تھی آسام کی کوئی

پکار اسے سنائی نہیں دے رہی تھی کوئی بھی سمجھ نہیں رہا تھا کہ اسے ہو کیا گیا ہے بانمہ نے

کلثوم کو پکڑ لیا جو بیٹی کی یہ حالت دیکھ کر چکرا گئی تھی۔ دو تین بار وہ یوں ہی دروازے تک

بھاگی تھی آج بھی

وہ بے سود دروازے کی طرف بھاگ رہی تھی

Classic Urdu Material

پائل ٹوٹ کر گر گئی۔ ڈوپٹہ اڑ گیا بال ویسے ہی جھول رہے تھے کچھ آگے تو کچھ پیچھے۔ اس سے پہلے کہ وہ دروازہ کھولتی افنان اس کے سامنے جا روکا اس کے قدم رک گئے اور آنکھوں سے آنسو جاری ہو گئے۔ افنان سینے پہ ہاتھ باندھے ماتھے پہ بل ڈالے اسے گھور رہا تھا۔

"کیا پر و بلم ہے اس ٹائم کہاں جاؤ گی،"

"جہنم میں راستے سے ہٹ جاؤ،، وہ آنسو صاف کرتے ہوئے بولی۔

"افنان م۔۔ مجھے اس حویلی میں گھٹن محسوس ہو رہی م۔۔ مجھے ایسا لگ رہا ہے میرا کوئی گلا

دبا رہا۔۔،، وہ اپنے بالوں کو نوچنے لگی

اسی ٹائم آسام نے اسے پیچھے سے پکڑ لیا۔

"ماشینی آئی لو یو میں کہیں نہیں گیا تھا پلیز یقین کرو،، وہ اس کے سامنے آرو کا ماشینی کے بہت سارے آنسو زمین پہ گر گئے

"بچ۔۔ بچ۔۔ چھوڑ مجھے،، وہ اس کے گریبان کو پکڑ کر دانت پیس کر بولی۔ آسام نے نفی میں سر ہلادیا ایک آنسو لڑکھڑا کر ماشینی کے ہاتھ پر گرا۔

Classic Urdu Material

"میرے پاس مت آنا آسام مجھے۔۔ تمہاری ضرورت نہیں ہے میں جی لوں گی
اکیلی۔ مجھے کیسی کی ضرورت نہیں ہے۔۔ چلے جاؤ سب۔،، ماشی اپنے حواس کھو چکی
تھی۔ افنان اور زہرہ حیرانگی سے ان دونوں کو دیکھ رہے تھے۔

"سٹوپ اٹ ماشی رک جاؤ ابھی،، ماشی آسام کے سینے پر مکے برسا رہی تھی کہ افنان نے
اسے پکڑ کر ایک طرف دھکیل دیا۔

"ماشی۔۔ کیا کر رہے ہو افنان،، آسام نے اسے جلدی سے پکڑ لیا۔ پروہ افنان کو گھورتے
ہوئے واپس کمرے کی بجائے ننگے پاؤں ننگے سر بھاگتی سیڑھیاں چڑھ گئی۔ افنان نے زہرہ
کو اس کے پیچھے جانے کا اشارہ کیا۔

"سامی مجھے تم سے بات کرنی ہے چلو،، وہ اس کا ہاتھ پکڑ کر اپنے کمرے میں لے گیا اور
دروازہ بند کر دیا۔

"دیکھ سامی۔۔۔

Classic Urdu Material

"کیا دیکھوں انی جب تو اس سے محبت کرتا تھا تو تم نے کیوں نہیں بتایا۔ اور اگر تم ابھی بھی کہو تو میں اس کو ڈیوس دے دوں گا اور تم۔۔،، آسام کی بات پوری ہوئی نہیں تھی کہ افنان نے اس کے منہ پہ زور کا تھپڑ دے مارا۔

"بکو اس بند کرو آسام،، افنان نے غصے سے کہا

"پر میری غلطی ہے میں تمہاری محبت،، آسام نے سر جھکا لیا۔

"میں تم سے محبت کرتا ہوں۔ تمہاری محبت کے آگے ایسی کتنی ہی محبتوں کو ہار دوں۔ اور

میں اس سے محبت کرتا تھا یا نہیں میں نہیں جانتا۔ شاید اس کی خوبصورتی سے متاثر تھا۔

میری زندگی سب کچھ نگینہ ہے میرے دل میں معاشی کے لئے ویسا کچھ نہیں ہے۔ وہ اور

تم ایک دوسرے کے لئے بنے ہو اور وہ پریگنٹ۔۔،، افنان نے اسے دیکھا جو مجرم کی

طرح سر جھکائے کھڑا تھا۔

"وہ پریگنٹ نہیں ہے۔۔

Classic Urdu Material

یہ نام میری نگینہ کا ہے میں اپنی بیوی سے بہت محبت کرتا ہوں آسام۔۔۔ اور وہ ویڈیو
ٹھیک تھی پر اب کوئی مطلب نہیں ان سب کا۔ ماشی کوئی ٹرافی نہیں ہے نگی ٹھیک کہ رہی
تھی۔۔۔، افنان کی بات سن کر آسام نے اسے دیکھا

"اور اب قسم سے میرے دل میں صرف میری بیوی ہے آسام۔ محبت مطلبی نہیں
ہوتی۔۔۔، آخری فقرہ اس نے آسام کے کاندھے پر ہاتھ رکھ کر کہا تو آسام بے اختیار اس
کے سینے سے لگ گیا۔

"افنان اگر مجھے ذرا سا بھی اندازہ ہوتا کہ تم ماشی سے محبت کرتے ہو تو میں قسم سے اپنے
راستے بدل لیتا، کبھی مڑ کر بھی نہیں دیکھتا، اس کی آواز آنسوؤں سے بھری ہوئی تھی۔

"میں یہ ہی تو نہیں چاہتا تھا کہ تم راستے بدل لیتے۔ محبت وہ کرتی ہے تم سے۔ مرد کے

اختیار میں سب ہوتا ہے عورت کو زبردستی اپنے ساتھ باندھنے والا مرد نہیں ہوتا عورت

جب ایک بار کسی کو اپنے دل کی سلطنت کے تخت پہ بیٹھا دیتی ہے تو کوئی دوسرا اس
سلطنت کو جیت نہیں سکتا۔ تو میرے بھائی آپ میری کزن کے دل، زندگی وجود روح ہر

Classic Urdu Material

چیز پہ راج کر رہے ہو بس وہ تم سے ناراض ہے جاؤ مناؤ اسے، دماغ خراب ہو گیا ہے اس کا،، افنان نے اس کے ہاتھ پر ہاتھ رکھ دیا

"میں ماشی کو روتا نہیں دیکھ سکتا فی بہت محبت کرتا ہوں پر پھر بھی وہ میری وجہ سے ہرٹ ہوتی ہے میں اسے چھوڑ کر ہر گز نہیں گیا تھا۔ مجھے تم دونوں پہ یقین ہے۔ میں تو اپنا دکھ ہلکا کرنے کے لئے گیا تھا کہ تم اس سے اتنی محبت کرتے تھے اور میری خاطر تم نے،، آسام بات اُدھوری چھوڑ کر پھر سے اس کے گلے لگ گیا۔

"کرتا تھا پر وہ صرف آسام رندھاوا کی تھی ہے اور رہے گی چلو اور اسے مناؤ

پاگل۔۔۔، افنان نے اس کے بالوں کو سنوارا۔

اور ہاتھ پکڑ کر چل دیا۔

"میری وجہ سے وہ بیمار ہوئی میں اس کے قابل نہیں ہوں،، آسام چلتے چلتے روک گیا۔ اور

آنکھیں بند کر کے آنسوؤں کو روکا

"نہیں وہ اس لئے بیمار ہوئی کہ اسے راز پسند نہیں ایک کے بعد ایک گہرا راز اس کے

سامنے کھلا وہ جو خود کو بہت طاقتور سمجھتی تھی کمزور پڑ گئی۔ ایک بعد ایک حادثہ ہوا ہے اس

Classic Urdu Material

کے ساتھ برداشت کرتے کرتے تھک گئی ہے۔ تم سمجھا لو گے اسے یقین ہے مجھے، غلطی صرف میری ہے آسام پر میں تمہاری طرح اپنا جرم قبول نہیں کر سکتا تمہارے سامنے کچھ راز راز ہی رہنے چاہئے، پر ایک راز کہ میں زہرہ سے بہت محبت کرتا ہوں۔۔۔ شاید ماشی ٹھیک کہ رہی تھی میری اور زہرہ کی جوڑی پرفیکٹ ہے۔ ہاں بالکل میرا پاکستان،،، افغان نے گہری سانس لے کر سوچا اور مسکرا دیا۔

ماشی زہرہ کے شہانے پہ سر رکھے بیٹھی تھی۔

سفید چہرہ سرخ پڑ چکا تھا۔

”نگین اب مجھے پتا ہے کیا لگتا ہے ایسا لگتا ہے ہر چیز میں جھوٹ جھلک رہا ہے ہر چیز ایک راز چھپائے ہوئے ہے۔۔“

پتا نہیں کیوں جینے کا دل نہیں کر رہا۔،،، وہ آنسوؤں سے بھری آواز میں بولی۔

ہار گئی تھی لوگوں کے دودو چہرے دیکھ کر۔ اتنا سب برداشت کر کے وہ گھبرا گئی تھی

”ماشی۔۔،، آسام کی آواز سن کر وہ تیزی سے اٹھ کر جانے لگی پر

آسام نے گٹھنے ٹیک دیئے اور ہاتھ جوڑ دیئے۔ زہرہ افغان کے پاس جا روکی۔

Classic Urdu Material

"ماشى پليز آخرى بار مجھے معاف كر دو ميں تمہارے بغير نہيں جى سكتا۔۔،

"تو مر جاؤ،، وہ تيزى سے بولى۔

"ميں سچ ميں مر جاؤں گا،، آواز ميں درد تھا۔

"بس دوسرى اور آخرى بار مجھے معاف كر ديں پليز آئندہ كبھى ايسا كچھ بھى كيا ميں نے تو تم

جو سزا دو كى منظور ہو كى۔ آئى لو يو ماشى،، وہ دونوں ہاتھوں كو جوڑ كر سر جھكا كيا۔ ماشى نے

منہ موڑ ليا۔ زہرہ نے فكرى مندى سے افنان كو ديكا اور ہاتھ دبایا تو اس نے اس كو ديكا اور

ہاں ميں سر ہلا ديا كہ سب ٹھيڪ ہو جائے گا

"ماشى پليز،، اسام كى آواز بھرا گئى تھى۔

"ماشى تم كيا كر رہى ہو۔۔۔ آخر اس كى غلطى كيا ہے جو تم اسے يوں تڑپا رہى ہو ديكا نہيں

رہى حالت اس كى۔ محبت كر تا وہ تم سے، محبت كى يہ سزا مت دو محبت كو رسوا مت

كر،،، وہ ہونٹ كاٹتے ہوئے سوچنے لگى

"ماشى پليز آخرى بار معاف كر ديں۔۔، اسام كے آنسو اب ماشى كے دل ميں اترنے

لگے تھے اوپر سے وہ اتنے پيار سے پليز جو كہتا تو ماشى مر مٹتى تھى۔

Classic Urdu Material

وہ جس طرح بیٹھا تھا ماشی بھی اس

کے سامنے ویسے ہی گھٹنوں کے بل بیٹھ گی اور اس کے ہاتھوں کو کھول دیا۔ اپنے ٹھنڈے ہاتھوں کو اس نے آسام کی سلگتی رخسار پہ رکھ دیا۔

"ایم سوری جان،، آسام نے جلدی سے اس کو گلے لگا لیا تاکہ وہ بھاگ نہ جائے۔

"آئی لویو۔۔،، آسام نے جذب سے آنکھیں بند کر کے کہا۔

"آئی لویو تو آسام پلیز ڈونٹ لیو میں آلون۔ آپ کے بغیر میں کچھ نہیں ہوں۔ پلیز سب

بھول جائیں۔ وہ حقیقت نہیں تھی۔ یہ حقیقت ہے کہ میں آپ کی بیوی ہوں میں بھی

آپ کو آئندہ کبھی دکھ نہیں دوں گی اور میں نے کہا تھا نہ مرد روتے اچھے نہیں لگتے،، ماشی

نے اس کے گرد بازو حائل کر دیئے۔ افنان اور زہرہ نے مسکرا کر ایک دوسرے کو دیکھا

اور تالی بجائی۔

"چلو اب کمرے میں نہیں تو تم دونوں یہاں ہی مر جاؤ گے۔ ہا ہا ہا صبح کی برینگ نیوز ہو

گی ہونے والا ڈاکٹر آسام رندھاوا اور ڈاکٹر مسز رندھاوا عشق کرتے ہوئے سردی میں

مارے گے۔

Classic Urdu Material

ڈرامے باز جب پتا بھی ایک دوسرے کے بغیر جی نہیں سکتے تو بے قار کے ڈرامے کیوں کرتے ہو۔ دوسروں کے ناک میں دم کیوں کرتے ہو، افنان کی بات پہ وہ چاروں ہس دیئے ماشی کی طبعیت ٹھیک نہیں تھی۔ پر اب وہ کبھی رونے والی نہیں تھی۔ نہ ہی آسام۔

"میں وعدہ کرتا ہوں ماشی کہ آئندہ تمہیں کبھی کوئی دکھ چھوئے گا بھی نہیں کبھی آنسو نہیں آئیں گے۔ بس یہ آخری بار ہوا۔ میں سب ٹھیک کر دوں گا،"

"میں وعدہ کرتا ہوں نگی کہ آئندہ سال میرے دو پیارے پیارے بچے ہوں گے جو آسام کو

کو بڑے پاپا کہیں گے ماشی کو بڑی ماما مجھے پاپا اور تمہیں ماما۔ کیوں آسام ایسا وعدہ کر سکتے ہو۔ ہا ہا ہا ہا، افنان نے شرارت سے کہا تو زہرہ چھنپ گئی جبکہ آسام ماشی اور افنان نے بلند لکھکا لگا دیا۔

www.classicurdumaterial.com
<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

"چلو بیگم جان اب یہ رونادھو نابند کرو۔ پلیز مجھ پہ یقین کرو ماشی میں آپ کو کھو نہیں سکتا، آسام نے ماشی کو گود میں اٹھالیا اور گھر کی طرف قدم بڑھا دیا۔ چھت پہ کھڑے

Classic Urdu Material

ثاقب، بائمہ، کلثوم، سب دیکھ رہے تھے مسکرا کر جلدی سے چھت سے اتر گئے تاکہ وہ چاروں انہیں دیکھ نہ لیں۔

"ماشٹی مجھے معاف کر دو میں بہت شرمندہ ہوں۔۔۔۔۔ میں، اس سے پہلے وہ کچھ اور بولتا

ماشٹی نے اس کے ماتھے پر ہونٹ رکھ کر سینے سے سر ٹکا دیا۔ کیوں کہ وہ جانتی تھی کہ اب کی باریہ آخری بار اس کے آنسوؤں گرے تھے۔ اور آسام جو اس کے آنسوؤں دیکھ خود بھی رو دیا۔

محبت ایسی ہوتی ہے درد برداشت کہاں کرتی ہے کہ جس سے ہو وہ روئے۔ محبت جس سے ہوتی ہے اس پہ یقین ہوتا ہے۔

"چلو میری جان ہم بھی چلتے ہیں، افنان نے زہرہ کو اٹھایا تو اس کے منہ سے ہلکی سی چیخ نکلی۔

"ششش،،، افنان نے کہا تبھی افنان کا فون بجا

Classic Urdu Material

"جان کال دیکھنا کس کی ہے۔،، بار بار اس کا جان کہنا زہرہ کی جان لے رہا تھا۔ زہرہ نے اس کے ہاتھ سے سیل پکڑ لیا نمبر دیکھ کر اس کا قہقہہ گونجا اور سکریں اس نے افنان کے سامنے کر دی۔

"تمہاری گرل فرینڈ۔۔،،

"اٹھاؤ اب یہ کیا کہتی ہے،، افنان نے شرارت سے کہا

"ہیلو،، زہرہ نے ایک ہاتھ افنان کے کاندھے کے گرد حائل کر دیا اور کال لاؤڈ سپیکر پہ ڈال دی

"تمہاری ہمت کیسے ہوئی میری کال اٹھانے کی افنی کو دو،، انوشکا کی غصے سے بھری آواز

ابھری۔ زہرہ نے آنکھیں ٹیڑھی کر کے افنان کو دیکھا

"وہ بڑی ہے۔۔۔۔،، زہرہ نے مسکرا کر کہا

"کس کام میں۔۔۔،، انوشکا نے بے چین ہو کر پوچھا

"اپنی خوبصورت سی، گلابی، لال، پینک لیمپس، اینڈ سمارٹ بیگم کو پیار کرنے میں تو ڈونٹ

ڈسٹرب می اینڈ اینڈ میرے بھائی اور بھابی سے بھی دور رہنا نہیں تو مجھے اچھے سے جانتی ہو

Classic Urdu Material

تم۔۔ تم بڑی شاطر ہو سادی کو ہتھیا نا چاہتی ہو بے بی ڈول اتنا آسان نہیں ہے کسی کی زندگی میں زہر گھولنا اور تم نے کیا سمجھا اس طرح کر کے تم معاشی کی زندگی برباد کر دو گی۔ اور آسام آسانی سے تمہارے پاس پہنچ جائے گا۔ نہیں بیٹا بھی تو کچی کھلاڑی ہے اور آئندہ تم نے ایسی کوئی بھی کوشش کی تو کوشش تو ناکام ہو گی تمہارا بھی انجام برا ہو۔۔۔، افنان کی بات مکمل نہیں ہوئی تھی کہ انوشکا نے جل بھن کر کال کاٹ دی۔

افنان نے زہرہ کو اپنے نزدیک کر کے ماتھے پر ہونٹ رکھ دیے تو وہ شرمائی۔

"آئی لو یو اینڈ ایم سوری۔۔۔، افنان کی آنکھوں میں محبت دیکھ وہ شرمائی۔ اتنے میں وہ

کمرے تک پہنچ گئے افنان اسے بیڈ پر لٹا کر اس کے

پاس بیٹھ گیا۔ وہ زہرہ پہ جھکا ہی تھا کہ ایک بار پھر سے فون بجا۔

"کیا یار ڈسٹرب کر دیا، افنان کی بے بسی پہ زہرہ کا قہقہہ گونجا۔

"ڈیڈ کالنگ،، اس نے جلدی سے کال اٹھائی

"بیٹا میں لاہور پہنچنے والا ہوں کچھ دیر تک گھر آ رہا ہوں۔،،

"او کے ڈیڈ میں آ جاؤں گا بس سٹاپ۔،، وہ بات کرتے ہوئے بھی زہرہ کو دیکھ رہا تھا

Classic Urdu Material

"نہیں بیٹا جان میں آ جاؤں گا۔،،

"ٹھیک ہے ڈیڈ، افنان نے کال کاٹ دی اور زہرہ کے ساتھ لیٹ گیا۔

"زہرہ اب پھر سے ملک ہاؤس کی خوشیاں لوٹ رہی ہیں۔،، وہ ہاتھ کے سہارے بیٹھ کر

اس پہ جھک کر بولا۔ تو زہرہ نے مسکرا کر ہاں میں سر ہلادیا۔

"ایک بات کہوں۔،، افنان شرارت بھرے لہجے سے بولا۔

"ہوں۔۔

"مجھے ڈیڈ بننا ہے کتنا اچھا لگے گا نہ جب چھوٹے چھوٹے بچے مجھے ڈیڈ جان اور آپ کو ماما

جان کہیں گے،،

افنان نے اس کے بالوں کی لیٹ کو انگلی پہ لپٹتے ہوئے کہا شرارت سے کہا۔

"ہا ہا ہا ہا ہا ہا بڑے بدماش ہو گئے ہو،، زہرہ شرم سے لال ہو گئی تھی۔

"وہ تو میں پہلے سے ہی ہوں آپ کے ساتھ بدماش نہیں کی وہ الگ بات ہے،، اس نے آنکھ

دبا کر کہا تو زہرہ کا قہقہہ چھوٹ گیا

Classic Urdu Material

"میں کیسے کہوں کہ محبت کرتی ہوں تم سے،

دنیا بھر کی ان بد نظروں سے ڈرتی ہوں،، زہرہ نے اس کا روشن چہرہ اپنے ہاتھوں میں بھر
کے شعر پڑھا۔

"بد نظروں کا تو پتا نہیں جانم۔

آپ کی نظر ہمیں ضرور لگے گی ارادے کہتے ہیں،، افنان نے لائٹ آف کر دی۔ اور زہرہ
کا سر اپنے بازو پہ رکھ دیا۔ محبت جھوم اٹھی تھی۔

"بھائی جی صبح ہی لائٹ آف کر لی۔ ڈرائنگ روم میں سب آپ لوگوں کو بلارہے ہیں

،، شان نے شرارت سے دروازہ بجا کر کہا تو زہرہ جلدی سے اٹھ گئی۔ اور باہر بھاگی۔

دروازے کی بیل بجی۔۔ سب ناشتے کی میز پر بیٹھے تھے زہرہ اور افنان نے ایک دوسرے کو

دیکھا

"صبح صبح کون ہو سکتا ہے،، شگفتہ جو کہ کھانا سرو کر رہی تھی سیدھی ہوئی۔

Classic Urdu Material

"میں دیکھتا ہوں، ثاقب کر سی سر کا کراٹھا۔ افنان اور زہرہ کے دل کی دھڑکن تیز ہو گئی۔ کہ اب کیا ہونے والا ہے۔ کہیں خوشی کے مارے کسی کو کچھ ہونہ جائے کہیں کچھ غلط نہ ہو جائے۔ افنان نے مٹھی میچ کر ٹیبل پر رکھی اور ہونٹ کاٹنے لگا۔ ثاقب دروازے کے پاس پہنچ چکا تھا۔

زہرہ نے افنان کا ہاتھ پکڑ لیا اور حوصلہ رکھیں نظروں سے ہی کہا۔

"آپ، ثاقب نے حیرانگی سے انہیں دیکھا اتنے سال بعد وہ تو مر چکے تھے۔ پھر یہاں کیسے۔

"بیٹا گلے نہیں لگو گے، سکندر نے مسکرا کر باہیں پھیلا کر کہا۔ وہ سفید شلوار قمیض میں ملبوس تھے ایک کاندھے پہ شال گھنی مونچھوں کے نیچے ہونٹوں پر مسکراہٹ۔

وہ بالکل نہیں بدلے تھے بس بال تھوڑے تھوڑے سفید ہو چکے تھے۔

ثاقب حیرانگی اور خوشی کے ملے جلے احساسات کے ساتھ ان کے گلے لگا۔

Classic Urdu Material

جب وہ ڈانگ روم داخل ہوئے تو سب ایسے کھڑے ہوئے جیسے بھوت دیکھ لیا ہو۔ ہاں
بھائی ان کے لئے بھوت ہی تھا دس بیس سال مرا ہوا ایک انسان یوں سامنے آئے تو بھوت
ہی لگے گا۔

شگفتہ کے ہاتھ سے چچہ گر گیا۔

سب حقا بقا ہو کر دیکھ رہے تھے۔

ماشکی کیچن سے کھیر لے کر نکلی تو کھیر کا دونگا گرا جس کی آواز سن کر سب ہوش میں آئے
۔ آسام بھاگ کر اس کے پاس آیا۔ اور تھام لیا۔

"جان ریکس۔۔ انکل واپس آگئے ہیں پریشان نہ ہوں۔ پلیز۔، آسام نے اس کا ہاتھ تھام

لیا۔ تو ماشکی نے سر ہلا کر اسے یقین دلایا کہ وہ ٹھیک ہے۔ اور اس کا ہاتھ تھام لیا

وہ جانتا تھا ٹینشن ماشکی کے لئے ٹھیک نہیں ہے۔ اب وہ کوئی ریسک نہیں لینا چاہتا تھا۔

"شگفتہ،، سکندر چلتا ہوا اس کے پاس آگیا تو وہ منہ موڑ کر کھڑی ہو گئی۔

"مجھے معاف نہیں کرو گی شگفتہ۔۔۔۔، سکندر نے اس کے شہانے پہ ہاتھ رکھ کر کہا آواز

آنسوؤں میں ڈوب چکی تھی۔

Classic Urdu Material

شگفتہ نے اپنے پلو سے آنکھوں کو رگڑا اور چلتی ہوئی اپنے کمرے میں چلی گئی۔ سکندر نے منہ پھیر کر سب کو دیکھا۔

اصغر کے گلے لگا آ خر کزن تھا اور بچپن کا دوست

پھر باری باری سب سے ملنے کے بعد وہ شگفتہ کے کمرے کی طرف بڑھ گیا اسے منانا جو تھا۔

"شگفتہ مجھے معاف کر دو،، سکندر اس کے پاس بیڈ پر بیٹھ گیا۔

"ہر گز نہیں،، شگفتہ نے اپنے آنسو چھپائے۔ اور سکندر کے سینے سے لگ گئی۔

"آپ کے بغیر میں جی کے بھی مر رہی تھی سکندر،، وہ اس کی ہمیشہ کی طرح مضبوط گرفت میں خود کو طاقت وار محسوس کر رہی تھی

"ایم سوری شگفتہ میں تمہارے پاس نہیں آسکا میں اس وقت تمہارے ساتھ نہیں تھا جب تمہیں میری ضرورت

تھی،، سکندر نے اس کے آنسو صاف کئے اور کافی پل یوں ہی گزر گئے

Classic Urdu Material

شگفتہ کو ناراض ہونا آتا ہی کہاں تھا

"چلو میرے ساتھ۔، سکندر اپنی قمیض ٹھیک کرتا اٹھ کھڑا ہوا۔ شگفتہ بغیر کوئی سوال کئے ڈرائنگ روم میں داخل ہوئی۔ جہاں سفر اور اس کی پوری فیملی موجود تھی۔

شگفتہ نے نا سمجھی سے سکندر کو دیکھا۔

"ان کی کوئی غلطی نہیں تھی معاف کر دو شگفتہ انہیں۔، سکندر نے سنجیدگی سے کہا۔
"میں معاف کر چکی ہوں سچے دل سے معاف کر چکی ہوں سکندر،، شگفتہ نے سنجیدگی سے کہا۔
پھر تھوڑی دیر کے رونے دھونے اور میل ملاپ کے بعد سب ہنسنے لگے

"ہم اپنی بیٹیوں کو لینے آئے ہیں،، سعدیہ جس کے ایک طرف زہرہ اور دوسری طرف ماشی بیٹھی تھی۔ اور بائیمہ ثاقب کے ساتھ کھڑی مسکرا رہی تھی۔

"یہ تو بات غلط ہے۔۔۔ بیٹیوں کو لے جاؤ گے تو ماما ہمارا کیا ہو گا نہ یہ ظلم ہے،، افنان نے دہائیاں دی تو سب کا بے اختیار قہقہہ گونجا۔

"افنان مجھے معاف نہیں کرو گے بیٹا،، سعدیہ نے حسرت سے افنان کو دیکھا۔ تو زہرہ نے اسے اشارے سے بلایا۔

Classic Urdu Material

"ماما میں آپ سے ناراض نہیں ہوں،، افنان سعدیہ کے سامنے گھٹنوں پر بیٹھ گیا۔ سعدیہ نے اس کا منہ سرچوم لیا۔

"بس مجھے تو کوئی پیار ہی نہیں کرتا،، آسام نے رونی شکل بنا کر کہا۔

"کیوں کوئی نہیں کرتا دھر آؤ میری جان،، شگفتہ نے آسام کو اپنے پاس بلا لیا۔

"ماشلی اور تمہارے درمیان جو غلط فہمیاں پیدا تھی ختم کر دی ہیں تم نے آئندہ کوئی شکایت ملی۔ یا میری بچی کو رو لیا تو مجھ سے برا کوئی نہیں ہوگا،، شگفتہ نے کان کھینچ کر کہا

"پھوپھو ان کا کوئی قصور نہیں تھا درد ہو رہا ہے انہیں چھوڑ دیں،، ماشلی تڑپ کر بولی تو

ڈرائنگ روم قہقہوں سے گونج گیا۔ ماشلی اپنی بے اختیاری پہ شرما کر سر جھکا گئی

"شانی کیمرہ لے کے آؤ،، نمرہ نے اس کے کان میں گھس کر کہا تو وہ بھاگ کر کیمرہ لے

آیا۔

"چلو سب ریڈی ہو جاؤ فیملی فوٹو ہو جائے۔،، شان نے کیمرہ سنبھال کر کہا پھر مختلف پوز

کے ساتھ فوٹو بنائے گے

مٹھائی کی تھالی لائی گئی۔

Classic Urdu Material

آسام نے بر فی کا ٹکڑا اٹھا کر شرارت سے ماشی کو اپنی طرف بلایا۔ تو اس کی آنکھیں پھیل گئی۔

"پلیز آؤنہ،، آسام نے آنکھوں کو سکوڑ کر اشارے میں کہا تو ماشی سعدیہ کے پاس سے اٹھ کر اس کے پیچھے چلی گئی۔ آسام نے جھٹ سے اس کو کمر سے پکڑ کر دیوار سے لگا لیا۔

مسٹر رندھاوا، ماشی نے اس کے کاندھے کے گرد بازو حائل کر کے ادا سے پوچھا۔
"جو میں کر رہا ہوں۔ منہ کھولو، آسام نے اسے اپنے نزدیک کر لیا۔ آسام کے وجود سے
اٹھ رہی خوشبو ماشی کو جکڑ چکی تھی

"کوئی آجائے گا چھوڑیں،" ماشی نے نظریں جھکا کر کہا

"منہ کھولو آآآآ آس،، آسام نے اپنا منہ کھول کر اسے دیکھا تو ماشی کی بے اختیار ہنسی چھوٹ گئی اور اس نے منہ کھولا۔ اور بر فی کھانے کے بعد اس نے آسام کی طرف بر فی کا

ٹکڑا کیا۔

Classic Urdu Material

"ایم سوری ماشی۔۔۔، آسام نے اس کے منہ پہ آرہے بالوں کو پیچھے کیا اور اسے گلے لگا لیا
دونوں نے سکون اور ایک۔ آنکھیں بند کر لی کتنے ہی پل وہ یوں ہی کھڑے رہے ہوش
تب آیا جب افنان اور زہرا ان کے سر پہ پہنچ گئے۔

"کمرہ کم پڑ گیا ہے جو باہر کا ماحول خراب کر رہے ہو، افنان نے آسام کے شہانے پہ تھپکی
دے کر کہا تو ماشی نے آنکھیں کھول کر اسے پیچھے دھکیلنا چاہا پر اس نے گرفت اور مضبوط
کر لی۔

"میں اپنی بیوی کے ساتھ بیزی ہوں زر اسائڈ سے گزرو، آسام نے دو انگلیوں سے جانے
کا اشارہ کیا تو زہرا اور افنان کا بلند قہقہہ گونجا۔ جبکہ ماشی چھپ کر رہ گئی

"اچھا جی۔۔ اوہ ماموں جان یہ دیکھیں، اس سے پہلے وہ کچھ اور بولتا آسام کرنٹ کھا کر

ماشی سے الگ ہو اپروہاں ان چاروں کے علاؤ کوئی نہ تھا۔

"یو۔۔۔، آسام نے چپت رسید کی۔

"میں کیا سوچ رہی تھی،، ماشی نے اپنے بالوں کو پیچھے کر کے تینوں کو دیکھا

"ہمیں کیا پتا تم کیا سوچ رہی تھی،، وہ تینوں ایک ساتھ بولے۔

Classic Urdu Material

"میں کہ رہی ہوں کہ اب ہمیں اپنے گھر چلنا چاہئے کچھ مہینوں تک عشرت اور فہد بھی آ رہے ہیں۔ آوٹ آف کنٹری سب مل کر جائیں گے۔ کتنا مزہ آئے گا، اس کی بات پہ آسام اور افغان نے ایک دوسرے کو دیکھا اور ہاں میں سر ہلادیا۔ ماشی اور زہرہ خوشی سے جھوم اٹھی

"میں سب کو بتا کر آتی ہوں۔ چلو نگین، ماشی زہرہ کا ہاتھ پکڑ کر چل دی۔ نگینہ نے مڑ کر افغان کو دیکھا تو اس نے مسکرا کر زہرہ کو دیکھا آنکھوں میں محبت تھی۔ وہ ہی محبت جو آج کل وہ اپنے لئے دیکھ رہی تھی

اسے افغان ملا تو اسے یوں لگا کل کائنات اسے مل گئی۔

.....
www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/
چار سال میں بہت کچھ بدل گیا تھا۔

ہر سنڈے میچ ہوتا تھا جس میں رندھاوا اور ملک سب حاضر ہوتے تھے۔

Classic Urdu Material

جب فہد اپنے دو مہینے کے بیٹے حازم کے ساتھ پاکستان لوٹا تو پورا ملک ہاؤس سجایا گیا۔ پہلی خوشی تھی۔ اور اس کے لوٹ آنے سے ایک یہ راز کھولا کہ ماشی نے افنان اور زہرہ کی باتیں سن کر فہد سے بات کی پھر جو وہ نہیں سمجھی تھی وہ بھی سمجھ گئی۔۔۔

ثاقب نے اپنا نام ایک پھر سے بنالیا تھا۔ اور اب وہ ثاقب ملک کے نام سے مشہور تھا۔ ایک سال پہلے نمرہ نے بھی ثاقب کو جوائن کر لیا تھا کیونکہ نمرہ کو بزنس میں انٹر سٹ تھا اور بڑی وجہ بائمہ گل کی پیدائش کے بعد اس تک ہی محدود ہو گئی تھی۔

تین سال پہلے پیارے سے گل نے ان کے گھر میں آنکھیں کھولی۔ جس پہ دونوں

خاندانوں میں ایک بار پھر سے خوشیاں آئی تھی۔

آسام اور ماشی نے اپنا کلینک بنایا تھا۔ اور اصغر کے ہو سپٹل میں بھی وہ لوگ آتے جاتے تھے۔

Classic Urdu Material

اور پھر دو سال پہلے ان کے گھر میں ایک ننھی سی جان زر باب نے آنکھیں کھولی۔ ماشی جیسا رنگ روپ اور آسام کے جیسا ستون ناک گلابی ہونٹ، روئی کی طرح نرم و ملائم۔ افنان نے اس کا نام زر باب رندھاوار کھ دیا۔

۔ اور پھر ایک مہینے کے بعد خوشیاں پھر سے لوٹی جب ار باب نے افنان اور زہرہ کی گود میں آنکھیں کھولی۔

سب کو لگا افنان، اور آسام کا بچپن لوٹ آیا ہے شگفتہ تو ار باب، زر باب کو ہر وقت گود میں لئے بیٹھی رہتی تھی۔

اور پھر ایک سال پہلے شان کے دبئی سے لوٹنے کی خوشی میں پارٹی رکھی گئی۔

وہ ایک ٹرین چاہتا تھا پراسرمان نہیں رہا تھا تو ماشی اور آسام نے اسے منایا۔ اور شان کراچی

بن گیا The Malik shan، سے ہو کر دبئی تک جا چکا تھا اور

اسی پارٹی میں ایک اور خوشی ملی جب شان نے اپنے دل میں موجود نمرہ کے لئے احساسات کا اظہار کیا اور ان کی فٹ سے منگنی کر دی گئی۔

Classic Urdu Material

افنان نے اپنے بھائیوں کے ساتھ مل کر رندھاوا انڈسٹریز سنبھالی تھی اور فہد بھی واپس آ چکا تھا اور اب وہ اصغر کے ہو سپٹل میں موجود ہوا کرتا تھا۔

ماشی، عشرت اور زہرہ بائمہ کی مثال خاندان میں دی جاتی تھی۔ آپس میں پیار محبت سے رہنا۔ درانیاں جیٹھانیاں نہیں بہنوں کی طرح رہتی تھی۔

بس ایک سچ کبھی سامنے نہیں آیا کہ فہد، افنان، زہرہ پاک ایجنٹ ہیں۔ اور یہ راز صرف ماشی اور سکندر کو معلوم تھا۔

کہتے ہیں نہ کہ کچھ راز راز ہی رہنے چاہئے۔۔

اور ماشی کی جگہ بھی تو کسی نے سنبھالنی تھی بھاگ بھاگ نمرہ ملک نے اب ماشی کی جگہ لے لی تھی، اس کی طرح خوبصورت لمبے بال جان دار مسکراہٹ کوئی دیکھے تو مر میرے تبھی تو ہمارے، دی ملک شان اپنا دل کھو بیٹھے۔

پر ملک نمرہ ڈرتی نہیں ڈراتی تھی۔

گھبراتی نہیں لوگ اسے دیکھ کر گھبرا جاتے۔۔

Classic Urdu Material

خیر اب تو ہماری ماشی بھی ویسی نہیں رہی تھی۔

.....
"نمی یار جلدی کرو تمہیں آپی کے پاس چھوڑ کر مجھے کہیں جانا ہے یار،، شان نے جھک کر گاڑی کا ہارن بجایا۔

وہ جینز اوپر بٹنوں والی شرٹ ایک ہاتھ میں آئی فون اور اسی ہاتھ میں برینڈیڈ پٹے والی واچ۔ شرٹ کی آستینوں کو فولڈ کئے بالوں کو زبردست ساسٹائل دیئے۔ بہت فریش تھا پردو گھنٹے پہلے۔ اب وہ زچ ہو چکا تھا کیونکہ بچا رادو گھنٹے سے نمرہ میڈم کا انتظار کر رہا تھا پر ان کے آنے کے کوئی آثار نہیں تھے

وہ آج فارم ہاؤس جارہی تھی۔ جہاں ماشی لوگ آل ریڈی موجود تھے۔ گرمیوں کی چھوٹیاں تھی تو وہ لوگ ایک ہفتے سے فارم ہاؤس اکٹھے انجوائے کر رہے تھے۔ جس میں ثاقب، آسام، فہد، افنان کی فیملی تھی اور باقی سب بھی کبھی چکر لگا لیتے تھے۔

"ارے شانی ٹھنڈ رکھ آرہی ہوں مجھے پتا ہے جو تو نے کہاں جانا ہے کیوں جھک مارتا پھر رہا ہے آس پاس۔ کچھ شرم و حیا ہے پلے،، نمرہ جو ابھی تک ریڈی نہیں ہوئی تھی چینیخ کر بولی۔

Classic Urdu Material

"تمہیں کوئی پروہلم میں جس سے بھی ملنے جاؤں،، وہ اس کی پکار پہ دروازہ کھول کر اندر داخل ہو گیا اور نمرہ کو اپنی گرفت میں لے لیا اس کے لمبے بال منہ پہ گر گئے۔

"ی۔۔ یہ کیا بد تمیزی ہے ماما چچا کو بلالوں گی،، وہ ابھی بھی اس کی گرفت میں تھی۔ شان نے مسکراہٹ دبا کے اس کے بالوں کو پیچھے کیا تو وہ آنکھیں بند کئے ہوئے تھی۔ گلابی ہونٹوں کو دانتوں میں دبایا ہوا تھا۔ سفید چہرہ گلابی گال۔ شاکنگ پینک لون کے ڈریس میں ملبوس ڈوپٹے سے بے نیاز گڑیا لگ رہی تھی وہ اس میں کھوچکا تھا۔ بچپن کی محبت پروان چڑھی تھی۔۔

"ایسے کیا دیکھ رہے ہو،، نمرہ نے ماتھے پہ بل ڈال کر پوچھا۔ تو وہ چونکا

"تیار تو تم ہو چکی ہو،، شان نے اس کے بالوں کی لیٹ کو پیچھے کرتے ہوئے شرارت سے کہا۔ تو نمرہ نے آنکھیں کھول کر اسے دیکھا۔ سفید چہرہ آنکھوں میں شرارت ہونٹوں پہ مسکراہٹ۔ پینٹ شرٹ میں ملبوس یہ وہی تھا اس کا شان جب وہ دبئی چلا گیا جیسے وہ کئی کئی راتوں یاد کرتی تھی۔

"نہیں جی ماما، چاچی، پھوپھو آپ سب کہتی ہیں کہ ملکوں کی سیٹیاں، بہوئیں

Classic Urdu Material

ہاتھوں کو، آنکھوں کو کانوں کو خالی نہیں چھوڑتی،،

"اچھا جی،، شان نے شرارت سے کہا تو وہ سمجھ کر جلدی سے محفوظ ہو گئی۔

"چھوڑو مجھے باہر جا کر انتظار کرو آرہی ہوں،، اس نے شان کو دھکا دے دیا تو وہ مسکراتا باہر نکل گیا۔

وہ جلدی سے مڑی اور ایک پیر میں پائل پہنی جو شان نے منگنی پہ گفٹ کے طور پہ پہنائی تھی۔ پھر کانوں میں چھوٹے چھوٹے جھمکے آخری نظر خود پہ ڈال کے خود کو ہی آنکھ مار کر باہر بھاگی۔

"نمرہ سمبھال

کر آگے دیکھ کے چلو۔ اے میرے اللہ،، شگفتہ نے سر پکڑ لیا کیوں کہ وہ سارے مثالے اڑا چکی تھی اور اب منہ میں شہادت کی انگلی ڈال کر ایک آنکھ دبائے شگفتہ ماما اور کلثوم کو دیکھ رہی تھی۔

"ایک ماشی سمجھدار ہوئی اب پیچھے سے دوسری ماشی،، چاچی نے آنکھیں دیکھائی

Classic Urdu Material

"کوئی بات نہیں ان ہی کی وجہ سے تو بہار ہے جاؤ بیٹا، سکندر نے اسے خواتین سے بچا لیا تھا۔"

"سوری اوکے بائے،، وہ کھلکھلا کر ہنسی اور باہر کی طرف بھاگی جہاں شان بڑے آرام سے کھڑا کال سن رہا تھا۔"

"شان تمہیں پتا ہے تم کتنے ہینڈ سم ہو میں تمہاری کتنی بڑی فین نہیں نہیں دیوانی ہوں اپنی کزن سے پوچھ لینا۔ لڑکیاں تم پہ مرتی ہیں آئی لو یو شان،، نمرہ نے اس کے کان سے ایک ہینڈ فری نکال کر اپنے کان میں لگائی تھی تو ایک آواز ابھری۔"

"اوہو ہو، دیکھ شنایا باز آ جا نہیں تو خون پی جاؤں گی میرے منگیتر پہ ڈورے ڈالنے بند کرو"

بہت پیار کرتا ہے یہ مجھ سے۔ سچھی،، نمرہ نے غصے سے کہا اور ہینڈ فری نکال کر شان کو

غصے سے گھورتی گاڑی میں بیٹھ گئی۔ وہ اپنی ہنسی دبا کر فرنٹ سیٹ پہ جا بیٹھا

"یہ کیا بد تمیزی تھی نمی۔۔۔۔،، شان فرنٹ سیٹ پر بیٹھتے ہوئے مصنوعی غصے سے بولا۔"

"شان تمہیں یہ بد تمیزی لگتی ہے ہا ہا ہا۔۔۔،، نمرہ نے جان دار لکھا لگا کر کہا تو وہ حیرانگی سے اسے دیکھنے لگا۔"

Classic Urdu Material

"میں ان لڑکیوں میں سے ہر گز نہیں جو اپنے ہونے والے شوہر کو کسی بھی لڑکی کے ساتھ
افسردہ چلانے دے۔۔ اگر تم نے چلانے ہی ہیں اگر۔ تمہیں مجھ میں کوئی انٹرسٹ نہیں ہے
تو یہ رشتہ برقرار رکھنے کی کیا ضرورت ہے کل کو تم نے مجھے ذلیل کرنا ہے اس سے بہتر ہے
آج ہی کر دو آج تمہارے لئے محبت کے جذبات میں شدت نہیں ہے کل کو ایسا ہوا تو
،، نمرہ بات اُدھوری چھوڑ کر باہر دیکھنے لگی تھی۔ وہ حیرانگی سے اسے دیکھنے لگا اتنی بڑی بات
تو نہیں تھی شان کے لئے تو بالکل بھی نہیں وہ ایک سلیبرٹی تھا ہر روز کئی لڑکیوں کے عشق
بھرے تبصرے سنا اب اس کی عادت بن گئی تھی۔ پر محبت تو ہمیشہ نمرہ سے ہی کی
تھی۔ اس کی بے بنیاد بات پہ وہ تحس میں آگیا۔

"ٹھیک ہے تم آپی سے بات کر لینا انہوں نے یہ فیصلہ کیا تھا جب ہم دونوں انٹرسٹڈ نہیں
تو کیا فائدہ میں بھی آپی سے بات کروں گا اور یہ منگنی ٹوٹی سمجھو ڈونٹ وری،، وہ سٹیرنگ
گھماتے ہوئے بولا۔

نمرہ نے بالوں کی آڑھ میں بہت سارے آنسو گرائے

Classic Urdu Material

"ڈونٹ وری کہتے ہو کبھی تمہیں کیسی سے محبت ہوتی تو اندازہ ہوتا۔ تم تو ٹھہرے دی ملک شان، آئے روز نئی نئی ملتی ہوں گی۔۔۔ پر میں کون سا کسی سلیرٹی سے کم ہوں۔ پر محبت تو تم سے کرتی ہوں،،، اس نے سوچا اور پھر اپنے پر س سے

موبائل نکال کر یوں ہی چھیڑ چھاڑ کرنے لگی۔ شان اس کی کیفیت بھانپ کر مسکرا چکا تھا۔

"بے واقوف لڑکی دماغ گھٹنوں میں ہے تمہاری خاطر سب کو ٹھکراتا ہوں پر تم سمجھتی نہیں

پر آج تمہارا دماغ ٹھیکانے پہ لا کر ہی دم لوں گا میں بھی تمہارا ملک شان ہوں،، وہ

مسکراہٹ دبا کر گاڑی موڑتے ہوئے سوچنے لگا

.....

ماشنی عشرت، اور زہرہ کیچن میں گھسی طرح طرح کے پکوان بنا رہی تھی۔ کیوں کہ انہیں

حماد لوگوں اور نمرہ شان کی آمد کی خبر مل چکی تھی۔

جبکہ بائمہ بچوں کے پاس تھی جو ابھی سو رہے تھے۔ بچے تو کیا بچوں کے پاپا بھی ڈرائنگ

روم میں پھیل کر سوئے ہوئے تھے۔

"ٹائم کیا ہوا ہے عشو، زہرہ نے ہاتھ دھوتے ہوئے پوچھا۔ لون کے پیرٹ کلر کی اونچی

قمیض میں ملبوس ڈوپٹہ ایک طرف ٹکائے بالوں کو کھولا چھوڑے وہ بہت نکھری نکھری

Classic Urdu Material

لگ رہی تھی موسم بھی سوہنا سا ہناتا تھا۔ ہوا چل رہی تھی جس سے سیب اور آم کے باغات
نزدیک تھے جن کی خوشبو ماحول کو زیادہ تازہ دم بنا رہی تھی۔

"ابھی سات بجے ہیں،، عشرت ڈرائی فروٹ کاٹتے ہوئے بولی

اتنے میں چار سالہ ملک حازم فہد بھاگتا ہوا آگیا

"ماما، مجھے دیں میں بھی کروں گا،، وہ عشرت کے پاس بیٹھ گیا۔ ان تینوں نے مسکرا کر اس
ننھے منے کو دیکھا۔ جو عشرت کی مدر کرنے کے لئے آیا تھا۔ وہ فریش فریش تھا بال ابھی
گیلے تھے بائمہ نے ابھی ابھی اسے اور گل کو نہ لایا تھا۔

"میری جان آپ ارباب اور زرباب کے پاس جاؤ وہ اٹھ کر رونے لگ جائیں گے۔ آپ
ابھی چھوٹے ہیں،، ماشی نے اسے اپنی گود میں اٹھا کر پیار کیا۔ لال رنگ کی لمبی قمیص بالوں
کو کیچر میں قید کئے ڈوپٹہ ایک کاندھے پہ ٹکائے پروتار لڑکی لگ رہی تھی۔

"ان کے پاس گل اور مامی جان بیٹھی ہیں چھوٹی ماما،، حازم نے بائمہ اور تین سالہ گل کا نام
لیا تو وہ تینوں ہنس دی۔

Classic Urdu Material

"اور آپ کے ماموں بڑے پاپا چھوٹے پاپا سب کہاں ہے،، زہرہ بھی ہاتھ صاف کر ماشی کے ساتھ والی کرسی پہ بیٹھ کر حازم کی پیشانی چومنے لگی۔

"وہ ابھی سو رہے ہیں بیڈ بوائز ہیں،، حازم نے منہ بسور کر کہا۔

"ہا ہا ہا میرا پیارا بیٹا، ماشی نے اس کی رخسار پہ ہونٹ رکھ کر کہا اور بازوؤں میں بھر لیا۔

"بلکل اپنے باپ پہ گیا ہے،، عشرت نے مسکرا کر کہا

"نہیں ماما میں ان کی طرح بیڈ بوائے نہیں ہوں آپ سب کو ایک بات بتاؤں چھوٹی ماما

بڑی ماما،، وہ رازداری سے بولا۔

"ہوں ہوں بتاؤ شہزادے،، ماشی جو اسے زہرہ کی گود میں بٹھا کر اس کے لئے جو سلا رہی

تھی رازداری سے بولی۔

"پتا ہے پاپا، چھوٹے پاپا، بڑے پاپا، سوہنے ماموں اور ہارش ماموں کب تک جاگتے رہے

اور انہوں نے کیا کیا،، وہ منہ پہ ہاتھ رکھ کر بولا۔

"کیا کیا، زہرہ نے جھک کر پوچھا جب کہ ماشی اور عشرت مسکرا رہی تھی۔

Classic Urdu Material

"دیر تک جاگتے رہے مویردیکھی، میں نے کہا کارٹون دیکھنے ہیں تو کہتے ہم بچے نہیں ہیں
اور مجھے کمرے میں ماما کے پاس چھوڑ گئے،، وہ منہ بسور کر بولا

"ہاؤ یہ تو بری بات ہے نہ میں آپ کے بڑے پاپا کی خبر لوں گی آپ پہلے بریک فاسٹ کر
لیں، ماشی نے جو س کا گلاس تھما کر کہا تو وہ جھٹ میں پی گیا

"گڈ بوائے،، ماشی نے اس کا منہ چوم لیا اور پھر زہرہ نے تو وہ پھر سے اپنی کھلونا گاڑی میں
جا بیٹھا

"میں افنان کو جگادوں تاکہ فریش ہو جائیں۔ سب آتے ہی ہوں گے،، زہرہ اپنا دوپٹہ سیٹ
کرتی اٹھ گئی۔

"رہنے دو نگین رات دیر تک وہ لوگ جاگتے رہے تھے اٹھ جائیں گے،، ماشی نے مسکرا کر
کہا اور اون کی طرف بڑھ گئی۔ جہاں سینڈ وچز کے تیار ہونے کی خوشبو آرہی تھی۔

"تو بھائی ہم بھی تو ایک، دو بجے تک جاگتی رہی ہیں ہم تو جلد ہی اٹھ گئے ابھی سو رہے
ہیں،، بائمہ کیچن میں داخل ہوتے ہوئے بولی۔

"بلکل ٹھیک کہا بھابھی، میں ابھی آتی ہوں،، زہرہ کیچن سے نکل گئی

Classic Urdu Material

"نگی یہ کیوں نہیں کہتی میرے دیور کو دیکھنے کا جی کر رہا ہے۔ ایک رات تمہارے پاس نہیں آیا تو پاگل ہو گی ہا ہا ہا، عشو نے ماشی اور بانمہ کو آنکھ دبا کر کہا۔

تو وہ دونوں کھلکھلا کر ہنس دی۔

"عشو سمجھ دار تو کافی ہو،، زہرہ کون سا کم تھی۔

پھر وہ سیڑھیاں چڑھتی پہلے کمرے میں داخل ہو گی۔

وہ بیڈ پہ

بغیر شرٹ کے لیٹا ہوا تھا ایک ٹانگ بیڈ سے نیچے تھی زہرہ کئی پل یوں ہی کھڑی دیکھتی رہی۔ اتنے سالوں میں بھی اس کا جی نہیں بھرا تھا محبوب کو دیکھ دیکھ کر۔ ہر شام افنان نے

اس کے نام کر دی تھی۔ سارا دن بزی ہونے کے باوجود وہ کبھی رات باہر نہیں گزارتا

تھا۔ کیونکہ ارباب میں اس کی جان بستی تھی۔ اور زہرہ تو اس کا سب کچھ بن گی تھی۔

وہ دیکھتی رہی اور پھر اس کے پاس جا بیٹھی۔

"گڈ مارنگ اٹھ جائیں سورج سر پہ آ گیا ہے،، وہ اس کے بالوں میں ہاتھ چلاتے ہوئے

بولی۔ جیسے وہ ہر صبح اسے اٹھاتی تھی۔

Classic Urdu Material

افنان نے انگڑائی لی۔ بغیر آنکھیں کھولے اسے اپنے سینے پر گرا لیا۔

"گڈ مارنگ جان،، وہ بولتے ہوئے اسے بیڈ پر لے آیا

"بچے اٹھ گئے ہوں گے میں انہیں دیکھ لوں اور بھائی فہد لوگوں کو بھی اٹھا دیں۔ چلیں اب اٹھیں یہ رومانس قسطوں میں ادا کر لیجئے گا،، زہرہ نے اس کا ہاتھ پکڑ کر کھینچا اور بیڈ سے اتار دیا

"مارنگ قسط تو ادا کرنے دیں،، وہ شرارت سے بولا

"نہیں بالکل نہیں جائیں فریش ہو جائیں۔ نہیں پہلے انہیں اٹھا کر آئیں ماشی لوگ نیچے بڑی ہیں۔ بھائی حماد لوگ آتے ہوں گے اور ہمارے سلیر ٹی بھی،، زہرہ بیڈ شیٹ ٹھیک کرتے ہوئے باہر نکلتے ہوئے بولی

افنان بالوں میں ہاتھ چلاتا ٹی شرٹ پہن کے ساتھ والے کمرے میں چلا گیا۔۔

"فہد اٹھ جا یا ر کیوں ان لیڈیز کے ہاتھوں ہلاک ہونے کا ارادہ کر رہے ہو، ثاقب بھائی رات کی اتری نہیں ہے کیا،، وہ ان دونوں کے اپر سے کمبل کھینچ کر اے سی اوف کرتے ہوئے بولا۔

Classic Urdu Material

"تمہاری اترگی اتنا ہی کافی ہے ہا ہا ہا ہا، آسام واش روم سے نکلتے ہوئے بولا۔ وہ فریش تھا
کیونکہ وہ فجر کی نماز پڑھ کر ماشی کا دیدار کر کے کمرے میں آیا تھا
"ویسے پیا کیا تھا۔،، فہد آنکھیں ملتا اٹھ کھڑا ہوا

"یہ تو ہارش کو ہی پتا ہے ہارش اٹھ،، آسام نے اس کے اوپر سے کمبل کھینچ لیا۔ وہ جو
صوفے سے گرنے کو تیار تھا دھڑم سے گرا
"میں نے کچھ نہیں پلایا تم لوگوں نے خود ہی کچھ پیا ہوگا،، وہ آنکھیں ملتا صوفے پہ واپس
بیٹھا

تو سب نے لکھکا لگا دیا

"بھائی پیا تو کچھ نہیں تھا دیر سے سوئے تھے اگر پینے پلانے کے بارے میں لیڈیز نے سن لیا
تو جان سے مار دیں گی،، ثاقب نے آنکھیں کھول کر کہا

"کاش میری مسز مجھے کبھی نہ ڈانٹتی ہوتی اوہ شیٹ آج تو واٹ لگنے والی ہے میں چلتا ہوں یار
کوئل کو شاپنگ پہ لے جانا ہے، شادی سے پہلے تو کہتی تھی جانو جیسے آپ کہو گے ویسا ہی
کروں گی پر سب بدل جاتا ہے،، وہ آسام کے کاندھے پر سر رکھ کر بولا۔

Classic Urdu Material

"نہ نہ بیٹا رونا نہیں اور جانہیں تورات کو ہم آئیں گے تمہارے جنازے پر، فہد نے قہقہہ

لگایا

اتنے میں ارباب اور زرباب کے رونے کی آوازیں آنے لگی

"جاؤ جا کر اپنے بچوں کو چپ کرو ورنہ ان کی مائیں کیچن میں بڑی ہوں گی" فہد نے آسام اور

افغان کو دیکھ کر کہا تو ہارش کا قہقہہ بے اختیار تھا۔

"آسام بے بی پلیز بے بی کو دیکھنا،، ہارش نے کی سالوں پہلے کی بات دہرائی تو وہ اسے

آنکھیں دیکھانے لگا

www.classicurdumaterial.com آسام اور افغان باہر نکل گئے۔

support@classicurdumaterial.com اور تیسرے کمرے میں چلے گئے جہاں ان کے لختے جگر تھے۔

https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

"لوجی بڑے بدماش ہیں ہماری واٹ لگوادی،،

ماشیں آل ریڈی ان کے پاس آچکی تھیں اور وہ دونوں کھلکھلا کر کاٹ میں کھڑے تھے۔

Classic Urdu Material

"آپ دونوں فریش ہو جائیں میں انہیں نہیلا کر لاتی ہوں،، ماشی نے مسکرا کر کہا تو افنان دونوں بچوں کو پیار کر کے چلا گیا جبکہ آسام اس کے پاس آکر بیٹھ گیا کیونکہ وہ فریش تھا۔ آسام نے دونوں بچوں کو چھیڑا تو وہ کھلکھلا دیئے آسام زر باب سے زیادہ ار باب سے پیار کرتا تھا۔ آخر اس میں افنان نظر آتا تھا جس بات پہ افنان نے اسے کی بار ڈانٹا تھا کہ تم ار باب اور زر باب کو برابر کیوں نہیں سمجھتے بھتیجے کو زیادہ پیار کرتے ہو تو وہ کہتا یہ میرا چھوٹا سا افنان ہے ویسے تو دونوں بچے اپنے اپنے والدین پہ گئے تھے اور کبھی نہ ماشی نے فرق کیا اور نہ ہی زہرہ نے اکثر زر باب زہرہ کے پاس سے ہی ملتا تھا کیونکہ ماشی تو ہو سہیل جاتی تھی۔

"بہت خوبصورت لگ رہی ہیں ڈاکٹر صاحبہ،، آسام اس کے ساتھ بیٹھ گیا اور ار باب کو اٹھا لیا۔

ماشی نے نظریں ٹیرھی کر کے دیکھا اور نجی ٹی شرٹ میں ملبوس چہرے پہ بلا کا حسن ہونٹوں پہ مسکراہٹ۔ اور آنکھوں سے جھلک رہی محبت۔ ماشی نے اس کی رخسار پر ہاتھ رکھ دیا۔

Classic Urdu Material

"صبح بخیر، مسکرا کر وہ تھوڑا سا جھکی اور ارباب کی رخسار پہ ہونٹ رکھ کر اٹھ کر ہسنے لگی۔
"دیکھا ارباب آپ کی بڑی ماما کو میری زرا فکر نہیں ہے شوہر کی بجائے بیٹے کو کس کر رہی
ہیں، آسام نے خفا ہو کر کہا چھوٹا سا بچہ بغیر سمجھے کھلکھلا کر ہنسا اور آسام کے بالوں کو
نوجنے لگا۔

ماشی نے مسکرا کر آسام کو دیکھا اور زرباب کے کپڑے تبدیل کر کے اسے تھما دیا۔
"میں کیچن میں جا رہی ہوں سمجھالیں اپنے لاڈلوں کو، وہ باری باری دونوں کے رخسار پہ
ہونٹ رکھ کر باہر لپکی۔

"مسز میری بھی رخسار ہے، آسام نے جل بھن کر بولا۔
وہ تھوڑا پاس آئی اور دیکھتے ہی دیکھتے وہ جلدی سے اس کی رخسار پر ہونٹ رکھ کر باہر بھاگ
گئی۔
www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

آسام کھڑا مسکراتا رہ گیا اور پھر ہوش آنے پہ نیچے حال میں رکھے صوفوں پہ جا بیٹھا۔ ارباب
اور زرباب اس کی گود سے اتر کر آہستہ آہستہ قدم اٹھاتے گل اور حازم کے پاس جا روکے
اور پھر وہ چاروں مل کر کھیلنے لگے۔

Classic Urdu Material

گل نے زر باب کو گرا دیا تو زر باب رونے لگا۔

"گل چھوٹے بھائی کو مارتے نہیں،، حازم جوان سے بڑا تھا وہ سمجھانے لگا۔ اور پھر زر باب کو کھڑا کیا، آسام دل چسپی سے ان کو دیکھ رہا تھا۔

"پاس بیٹھ کر بچوں کو جھگڑا کروا رہے ہو، ویری بیڈ ڈاکٹر صاحب،، افنان، فہد اور ثاقب اس کے پاس صوفے پہ آکر بیٹھ گئے۔ تو ثاقب نے ڈانٹا۔

"بھائی جان وہ یہ دیکھ رہے تھے کہ بڑے ہو کر ایک دوسرے کے ساتھ چلیں گے یا پھر روائتی بھائیوں کی طرح لڑائیاں کریں گے،، ماشی ڈانگ ٹیبل پر کھانا لگاتے ہوئے مسکرا

کر بولی

"کبھی تو ڈاکٹر صاحب کی سائڈ نہ لیا کرو یا ر۔، افنان نے آنکھیں پھیلا کر کہا۔

"تا کہ آپ لوگ میرے بھولے بھالے ڈاکٹر کو مار چر کریں،، ماشی نے آنکھیں سکوڑی۔

جس پہ سب نے لکھکا لگا دیا

Classic Urdu Material

"نہیں بھائی ایسا تو کوئی ارداہ نہیں اب ہمارا۔ بس یہ اللہ کی گائے ہے۔ کیوں فہد بھائی
،، افنان اور فہد نے ہائے فائے کیا۔ بائمہ اور عشرت بھی محفل میں آ بیٹھی جبکہ زہرہ ماشی
کی مدد کرنے لگی۔

"اسی لئے تو میں ڈاکٹر بن گیا ہوں بچو جی،، پہلی بار آسام نے کہا۔

"چلو اب بس کرو جنگ کا میدان مت گرم کرو۔ ماشی نمرہ اور ہمارے سلیرٹی ابھی نہیں
آئے،، ثاقب نے بات بدلی۔

"بھائی وہ ٹھہرے سلیرٹی دیر سے ہی آئیں گے،، زہرہ نے بھی باتوں میں حصہ لیا۔

"ہاہاہاہاہاہا چلیں کوئی نہیں ان کا انتظار کر لیتے ہیں،، فہد نے ارباب اور زر باب دونوں کو
اٹھالیا اور ان روئی کے گوڈوں کے ساتھ کھیلنے لگا۔

گل اور حازم گاڑی میں سوار پورے حال میں شور مچا رہے تھے اور عشرت ان کے شور میں
برابر کی شریک تھی۔

ماشی نے گھڑی دیکھی

اور شان کو کال کرنے لگی

ماشى ابهى كهانا ميز پل لكار هى تهى كه شان اور نمره ايك ساىه اندر داخل هوئى
"لو آگئى سلير بيز بهى،"

ماشى سالن كا دونكا بيل پر ركه كر ان كى طرف بڑھ گى۔

"كىسى هين آپى جان،، شان ماشى كى طرف بڑهاى نمره جلدى سى مل كر سايڈ پر هو گى۔

"كيا هوا پھر سى لڑائى كر لى كيا،، ماشى نى شان سى سر كوشى ميں پو چها

"،، نهين اب هم بڑى هو گئى هين،، شان نى بات كول كى اور آسام كى پاس چلا گيا۔

"هائى اولڈ بچ۔۔ كيسى هين،، وه آسام لو كول كو چڑھانى كى لئى بولا۔

"ايكسيوزمى كل كى بچى هين هم،، افنان نى مصنوعى خوفلى سى كها۔

"بهائى افنان آپ توار باب يازر باب كى پرانى چوسنى چوسا كريں،، شان كى بات پى سب كا
لكها گونجا۔

"بيٹا زياده هوشيار مت بنو،، افنان نى اس كى رخسار پى چٹكى كاٹى

Classic Urdu Material

"واقع ہی گھر کی مرغی دال برابر باہر لوگ مرتے ہیں ایک سیلفی لینے کو۔ اور یہاں ہماری کسی کو قدر نہیں،، آخری فقرہ کافی انچا کہا گیا۔ تاکہ نمرہ سن لے۔ ماشی نے اس کا انداز نوٹ کیا اور آسام کو دیکھا وہ بھی بھانپ گیا تھا۔ ماشی نے نمرہ کو اپنی طرف بلایا

"کیسی ہو میری جان،، ماشی نے اس کی رخسار پہ ہاتھ رکھ کر پوچھا۔

"تم روتی ہوئی ہو کیا ہوا،، ماشی نے اس کی آنکھوں میں آنسو دیکھ پوچھا۔

"نہیں آپ وہ مٹی پڑگی آنکھوں میں شان کہ بھی رہا تھا کہ گولز لگا لو پر میں نے نہیں لگائے

بس اسی لئے۔ ارے میرے جگر مجھے دیں بھائی،، وہ صوفے پہ بیٹھے فہد اور آسام کے درمیان ارباب زر باب اور گل کی طرف بڑھ گئی۔

"نہ بھائی گل تو میرا شہزادہ ہے۔۔ بھائی گل مجھے دیں،، شان نے بڑھ کے گل کو گود میں اٹھالیا نمرہ نے اسے دیکھا تو آنکھ بھر آئی۔ کیونکہ وہ اسے اگنور کر رہا تھا۔ اور ایسا پہلی بار ہوا تھا

کھانا کھاتے وقت بھی ماشی اور آسام نے دونوں کو نوٹ کیا نمرہ چور نظروں سے شان کو دیکھتی، پر وہ سرے سے اگنور کر رہا تھا

Classic Urdu Material

"نمی آج تمہیں میری قدر کا پتا چل جائے گا۔، وہ اس کی نظروں کی تپش محسوس کر کے
دل میں سوچ کر مسکرا دیا

"کیا تم واقع ہی یہ رشتہ توڑ دو گے شان،، وہ سوچ کر کھانے کی میز سے اٹھ گئی۔
"ارے کیا ہوا نمی،، زہرہ نے اسے اٹھتے دیکھ کہا۔

"آپو میں نے کھالیا،، نمرہ نے ایک نظر شان پہ ڈالی۔ جو بڑے مصروف انداز میں کھا رہا
تھا۔ وہ سانس لے کر صوفے پہ بیٹھ گئی۔

"صدیوں سے بھوکے ہو کیا،، وہ ابھی بھی شان کو گھور رہی تھی۔

"نمی آنٹی باہر چلیں بہت پیارا موسم ہو رہا ہے باغ میں چلیں،، حازم اس کا بازو پکڑ کر بولا تو
وہ مسکراتی ہوئی اس کے ساتھ چل دی۔

"ہم آتے ہیں۔،،

وہ بے بسی سے مسکرائی تھی۔ آسام اور ماشی نے سب نوٹ کیا اور ایک دوسرے کو دیکھا
اور پھر شان کو جو کھانے میں مصروف نظر آ رہا تھا۔

Classic Urdu Material

کھانے کے بعد وہ زہرہ لوگوں کو برتن سمیٹنے کا کہ کر

اشارے سے آسام کو کمرے میں بلایا۔

"آسام، نمی اور شان کے درمیان کچھ نوک جھوک چل رہی ہے، نوٹ کیا ان دونوں کو

آپ نے،، ماشی نے سنجیدگی سے پوچھا۔

"ہاں پر عارضی ہے،، آسام ہونٹوں پہ انگلی رکھ کر سوچ میں پڑھ گیا۔

"چھوٹی چھوٹی غلط فہمیاں رشتے بگاڑتی ہیں بات کرو اپنے لاڈلے شان سے آپ۔

۔ نمرہ پریشان ہے۔ شان نہیں اس نے ہی کچھ کہا ہوگا۔ اب وہ بڑا ہو گیا ہے سمجھاؤ اسے

تمہاری سنتا ہے،،

"ڈاکٹر معروش رندھاوا، بڑی نظر تیز ہے،،

"پر ڈاکٹر آسام رندھاوا آپ کی نظر

بھی تو تیز ایکسرے کی طرح ہے،، ماشی نے اس کے کاندھے پہ تھپکی دے کر کہا۔

"ٹھیک ہے میں بات کرتا ہوں،، وہ مسکرا کر باہر چلا گیا۔

Classic Urdu Material

"کیا ہوا ماشی، زہرہ اسے پریشان دیکھ کر بولی تو ماشی نے ساری بات سنا دی۔

"ٹینشن نہ لو تھوڑا بہت لڑائی جھگڑا ہو گیا ہو گا، اچھا چلو اب باہر چلتے ہیں موسم بہت خوبصورت ہے۔

آسام بھائی دیکھ لیں گے ان دونوں کو، زہرہ نے اس کے کاندھے پہ ہاتھ رکھ کر کہا۔ تو وہ مطمئن ہو کر باہر چل دی۔ وہ نہیں چاہتی تھی شان اور نمرہ کی وجہ سے پھر سے دوکھ کے بادل چھائیں۔

نمرہ حازم کے ساتھ مصنوعی جھیل کے کنارے بیٹھی تھی۔

کہ اچانک ہلکی ہلکی بارش ہونے لگی۔

"حازم آپ اندر چلیں بخار ہو جائے گا، اس نے حازم کی رخسار پہ ہونٹ رکھ کر کہا۔ تو

وہ اندر بھاگا۔

نمرہ نے ہاتھ اوپر اٹھا کر چند قطروں کو مٹھی میں لے لیا۔

"یادیں جاگ جاتی ہیں اس بارش کے موسم میں

Classic Urdu Material

ہر گھڑی تیری یاد ستاتی ہے بارش کے موسم میں،، نمرہ نے آنکھیں بند کر لی تو وہ پانچ سال پہلے کی یادوں میں کھو گئی۔ کیسے وہ اور شان بارش میں بھگتے تھے چھوٹی موٹی لڑائی پر جلدی مان جانا۔

"تم بدل گئے ہو شان ملک بدل گئے ہو۔ آج میں نے فیمل کیا ہے کہ تم بدل گئے ہو۔،، اس نے ٹانگیں پھیلا لی اور ٹانگوں کے گرد ایک بازو حائل کر لیا۔ اور ایک ہاتھ سے بالوں کو ٹھیک کیا تبھی اس کی نظر اپنے پیر پہ پڑھی۔ وہ ایک سال پیچھے چلی گئی جب اس کو شان کے ساتھ ایک رشتے میں باندھا گیا تھا

"کیا کر رہے ہو شان میرا پیر چھوڑو۔،، اس نے اپنا پیر کھینچنا چاہا پر شان نے چھوڑا نہیں اور گھٹنوں کے بل بیٹھ کر اس کا مرمی پاؤں اپنی ٹانگ پر رکھ لیا اور ایک پائل پہنادی۔

"دوسری تب جب تم میری بیگم بن جاؤ گی ایسے کبھی اتار نامت۔ جب جب تمہارے پیر میں یہ چھنکے گی مجھے لگے گا تم میری ہو،،

اس نے آنکھیں کھول لی۔

Classic Urdu Material

"ایک سال پہلے تم مجھے اس رشتے میں باندھ کر بھول گئے، میں نے کبھی تمہیں نہیں یاد دلوایا سوچتی تھی تم واقع ہی مجھ سے محبت کرتے ہو بٹ آج تم نے،، اس نے پائل پہ ہاتھ پھیرا۔

"تیرے آنسوؤں جب گرتے ہیں
دل بے چین ہو جاتا ہے،،

وہ پیچھے ہاتھ باندھے کھڑا مسکرا رہا تھا۔ وہ بہت نکھر انکھرا لگ رہا تھا۔

"یہاں کیوں بیٹھی ہو،، شان اس کے پاس بیٹھ کر نظر ٹیڑھی کر کے دیکھنے لگا۔

"رو کونمی،، وہ اٹھ کر کھڑی ہو گئی تو شان نے اس کا ہاتھ پکڑ لیا۔

"شان میرا ہاتھ چھوڑو جو تم نے کہا تھا بالکل ٹھیک کہا تھا تم ایک سال پہلے یہ رشتہ جوڑ کر بھول گئے تھے ابھی بھی یاد نہیں آیا اور اب لندن سے آتے ہی رشتہ توڑنے کی بات،، وہ سنجیدگی سے بول رہی تھی۔ لہجہ اٹل تھا۔

Classic Urdu Material

"یار تم سیر یس کیوں لے گی تھی یوناؤنہ ہاؤ کین آئی لو یو یار میں تو بس یہ دیکھ رہا تھا کہ تم مجھ سے کتنی محبت کرتی ہو،، شان اٹھ کر اس کے ساتھ کھڑا ہو گیا اس کی آنکھوں میں نمرہ دیکھ کر گھبرائی کیوں کہ ہاں محبتیں شدتیں تھی۔

"پھر ٹھیک ہے،، نمرہ نے مسکرا کر کہا تو شان کا بے اختیار قہقہہ لگا دیا

مصنوعی کنویں کے پیچھے آسام، افنان، فہد، عشرت ماشی سب چھپ کر انہیں دیکھ رہے تھے۔ انہوں نے سکون کا سانس لیا

زہرہ کو ترکیب سو جھی وہ ادھر ادھر دیکھنے لگی پھر پائپ نظر آیا تو وہ دبے پاؤں پائپ کی

طرف بڑھی

"ہیپی ریم جھم،، زہرہ نے پائپ کانل کھول دیا اور افنان پہ فوارہ مارا تو وہ ہڑبڑا گیا۔ نمرہ اور

شان چونکے اور افنان کو بھگادیکھ ہسنے لگے۔ افنان جو تھوڑی دیر پہلے فریش ہو کر اچھے سے

بال بنا کر اور ہمیشہ کی طرح شرٹ کے اوپر والے دو بٹن کھولے چھوڑے ڈیشننگ لگ رہا تھا

پر اب بھگ کے سارا سٹائل پانی کی نظر ہو چکا تھا

Classic Urdu Material

"روک جاؤ بتاتا ہوں،، افنان نے بغیر پانی کی پرواہ کئے اس کی طرف بڑھا اور پائپ پکڑ لیا وہ
بھاگ کر کبھی ثاقب کے پیچھے تو کبھی عشرت کے پیچھے کبھی فہد کے پیچھے۔ اس چکر میں
سب بھیگ گئے

"نہیں نہیں میں نہیں،، وہ ماشی کے پیچھے چھپنے لگی تو ماشی نے آسام کا بازو پکڑ کر اسے آگے
کر دیا

"آپ کیسے بچ سکتی ہیں بیگم جان،، آسام اپنے گلے بالوں کو ہاتھ سے پیچھے کرتے ہوئے بولا
اور افنان سے پائپ پکڑ کر ماشی کی طرف کر دیا۔

"نہیں آسام،،

"آسام میں بتا رہی ہوں اگر آپ نے مجھ پہ پانی گرایا تو بہت برا ہوگا، بھائی اسے

روکیں،، ماشی نے انگلی دیکھائی اور ثاقب کے پیچھے جا چھپی۔

"ماشی کیا ہو گیا ہے یار پانی ہے

تیزاب تو نہیں،، عشرت نے پکڑ لیا

Classic Urdu Material

"کمینی میرے کپڑے دیکھو زرا سے بھی گلے ہوئے تو،، ماشی نے آنکھیں دیکھا کر
سرگوشی کی

"تو فیلم اوپن۔ تو اب تم بھاگ لے آسام کے ارادے ٹھیک نہیں ہیں،، عشرت نے مسکرا
کر ماشی کو وارننگ دی تو ماشی نے اس کے کاندھے پر تھپکی رسید کی اور فارم کے مین گیٹ
کی طرف بھاگی آسام پائپ پھینک کر اس کے پیچھے بھاگا۔ سب اپنے بالوں کو خوشک
کرنے میں مصروف تھے۔ افنان بالوں میں ہاتھ چلاتا روک سا گیا

بھگی ہوئی زہرہ کو دیکھا تو جذبات اٹھ آئے۔ وہ مسکرا کر بالوں میں ہاتھ چلا رہی تھی افنان
چار سب کے درخت چھوڑ کر پانچویں کے پیچھے جا کر اسے اشارہ کرنے لگا تو وہ سب سے
نظر بچاتی اس کے پاس چلی گئی۔

تو افنان نے چھپٹ کے اسے درخت سے لگا کر دونوں طرف ہاتھ رکھ لیا۔ تو وہ شرماتا کر
نظریں جھکا گئی

"بیگم جان ہمیں پاگل کر کے کہاں بھاگ رہی ہیں۔۔،، آسام نے اسے کمرے میں جا کر
پکڑ لیا اور دروازہ بند کر دیا۔

Classic Urdu Material

وہ سر جھکائے کھڑی تھی۔ جیسے فی نویلی دلہن

"ڈاکٹر صاحبہ کبھی اس مریض کو بھی چیک کر لیا کریں،، وہ شرارت سے بولتا اس کے

تھوڑا اور پاس آیا اور اپنے گیلے بالوں کو پیچھے کر ماشی کو گرفت میں لے لیا

"بہت رومانٹک ہو رہے ہو ڈاکٹر صاحب،، وہ اس کے گیلے بالوں میں ہاتھ چلاتے ہوئے

بولی۔

"کیا کروں اتنی خوبصورت بیوی ہو اور،، وہ شرارت سے کہتے ہوئے اس کے بالوں کو پیچھے

کرنے لگا۔ ماشی لون کے سوٹ میں لمبے بالوں کو ڈھیلی ڈھالی چوٹیا بنائے ڈوپٹہ بانیں

شہانے پہ ٹکائے۔ آنکھوں میں عزت اور محبت کے جذبات لئے اپنے محبوب کو دیکھ رہی

تھی۔

"آج میں جو بھی ہوں آپ کی وجہ سے ہوں آسام، آج میرا جو درجہ ہے سب آپ کی وجہ

سے ہے۔ میری ذات میں صرف آپ ہیں۔ آپ نے ہر قدم پہ میرا ساتھ دیا، ماشی نے

اس کے سینے سے سر ٹکا دیا۔ اب وہ سو لجھی ہوئی ڈاکٹر تھی۔ نادان اور ڈرپوک ماشی نہیں

آہستہ آہستہ سب ڈر ختم ہوا جب ہر قدم پہ آسام کو اس نے اپنے ساتھ پایا۔

Classic Urdu Material

اور پھر وہ دونوں کھڑکی پہ جا کر باہر دیکھنے لگے۔

زہرہ، افنان سیب کے درخت کے نیچے کھڑے ایک دوسرے سے باتیں کر رہے تھے
افنان اس کی رخسار پہ آرہی لیٹ کو پیچھے کرتے ہوئے مسکرا رہا تھا

ثاقب البتہ گھاس پہ لیٹا ہوا تھا اور، حازم اس کے سینے پر لیٹا ہوا تھا بائمہ اس کے پاس بیٹھی
تھی وہ بھی باتوں میں مصروف تھے۔ اور حازم کو پیار کرنے میں
فہد اور عشرت ہاتھوں میں ہاتھ ڈالے باغ میں چہل قدمی کر رہے تھے۔

نمرہ اور شان پھر سے لڑائی کر رہے تھے۔

آسام اور ماشی کے چہرے پہ مسکراہٹ نمودار ہو گئی اور مسکرا کر ایک دوسرے کو
دیکھا۔ ماشی نے اس کے کاندھے سے سر ٹکالیا

"آسام سب ایک ساتھ ہیں کتنا اچھا لگتا ہے نہ اللہ ہماری فیملی کی خوشیوں کو نظر نہ لگائے

ہم کبھی اب الگ نہ ہوں۔ پیچھلے چار سال سے جو خوشیاں ہمارے گھر میں ہیں کبھی نہ

جائیں میرے اللہ، ماشی نے دل سے دعا کی۔

Classic Urdu Material

"ہم کبھی الگ نہیں ہوں گے ایک دوسرے میں ہماری جان بستی یوں کہ لو ایک دوسرے کی محبت میں ہم پاگل ہیں،، آسام نے اس کا ہاتھ تھام لیا۔

"اور ہم آپ کی محبت میں پاگل ہوئے،، ماشی نے مسکرا کر کہا۔
وہ ٹھیک کہتی تھی۔

محبت ایک انسان پہ نہیں روکتی سب جائز رشتوں کے لئے ہوتی ہے بہن بھائی
زبردستی کا رشتہ کامیاب نہیں ہوتا۔

اور محبت کے رشتے کو کوئی توڑ نہیں سکتا،،

اتنے میں نیچے ارباب اور زرباب "ماما" "ماما" بولنے لگے تو وہ دونوں مسکراتے ان کے پاس
چلے گئے۔

ہمیں کیا خبر ہم کیا ہوئے۔۔۔

خود سے جدا ہوئے۔۔۔

یا تم سے جدا ہوئے۔۔۔

Classic Urdu Material

آنکھوں سے لاکھ آنسوں گرے۔۔

دل نے دھڑکنا بھی چھوڑا۔۔

ٹانگوں سے جان بھی نکلی۔

تیری زندگی میں۔۔

تیری دنیا میں۔۔

ہم بیگانے ہوئے۔۔

تم نے منہ بھی موڑا۔۔

ہاتھ بھی چھوڑا۔۔

ساتھ بھی چھوڑا۔۔

تم جہاں چھوڑ کر گئے تھے۔۔

پھر بھی ہم وہاں ہی روکے رہے۔

کیسے کہوں۔۔۔

Classic Urdu Material

کن لفظوں میں کہوں۔۔

تیری محبت میں پاگل ہوئے۔۔

از #طیبہ۔ چوہدری

ختم شد

www.classicurdumaterial.com

support@classicurdumaterial.com

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

Classic Urdu Material | by **Tayyaba Chudhary**

TERI MOHABBAT MEIN PAGAL HUE

Do not copy or distribute without permission of the author